تحقیقی مقالہ برائے پی ایچ-ڈی اسلامک سٹڈیز

پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

مقالہ نگار:

سعید الرحمٰن

نگرانِ مقالہ:

ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف

ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز

عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، خیبر پختونخوا، پاکستان

اکیڈمک سیشن: 2012ء - 2015ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ

''اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی (خوب) تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم نادانستہ کسی قوم کا نقصان کر بیٹھو پھر تمہیں اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے۔''

[سورۃ الحجرات ۴۹:۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس مندرجات (Table of Contents)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
▪	اندرونی سرورق (Inner Title Page)	ب
▪	تسمیہ (Bismillah)	ج
▪	فہرس مندرجات (Table of Contents)	د
▪	انتساب (Dedication)	ک
▪	Certificate of Supervisor Against Plagiarism	ل
▪	Correction Certificate	م
▪	Certificate of Acceptance by the Ph.D Public Defence Committee	ن
▪	تشکرات (Acknowledgements)	س
▪	تلخیصِ مقالہ(Abstract)	ع
▪	مقدمہ (Preface)	ف
بابِ اوّل	ابلاغ وصحافت کا مفہوم،اقسام،ضرورت واہمیت اور اسلامی ضوابط	☆☆☆
فصلِ اوّل	ابلاغ وصحافت کا مفہوم،اقسام اور ضرورت واہمیت	1
1.1.1	اِبلاغ کا لغوی مفہوم	2
1.1.2	اِبلاغ کا اِصطلاحی مفہوم	5
1.1.3	صحافت کا لغوی مفہوم	7
1.1.4	صحافت کا اصطلاحی مفہوم	11
1.1.5	ابلاغ وصحافت کی اہم اقسام پر ایک نظر	14
1.1.6	اِبلاغ وصحافت کی ضرورت،اہمیت اور افادیت	18
فصلِ دوم	ابلاغ وصحافت کے اسلامی اصول وضوابط	24
فصلِ سوم	اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم،تاریخ،اقسام اور ضرورت واہمیت	36
3.1.1	اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم	36
3.1.2	اسلامی ابلاغ وصحافت کی تاریخ	37
3.1.3	اسلامی ابلاغ وصحافت کی اقسام	42
3.1.4	اسلامی ابلاغ وصحافت کی ضرورت واہمیت	43
فصلِ چہارم	مجلّاتی صحافت کا مفہوم،پس منظر،اقسام اور ضرورت واہمیت	45
4.1.1	مجلّاتی صحافت کا مفہوم اور پس منظر	45

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.1.2	مجلّاتی صحافت (رسائل و جرائد) کی اقسام	50
4.1.3	مجلّاتی صحافت (بالخصوص اسلامی رسائل و جرائد) کی ضرورت، اہمیت وافادیت	55
فصل پنجم	**ابلاغ و صحافت سے متعلق اہم اور بنیادی اصطلاحات کا تعارف**	65
بابِ دوم	**جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی و مقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست**	79
فصلِ اوّل	**جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی و مقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست کی اہمیت**	80
فصلِ دوم	**مختلف ادارہ جاتی، جامعاتی اور شعبہ جاتی علمی و تحقیقی اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی فہرست**	82
فصلِ سوم	**مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (موضوعاتی) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	87
2.3.1	قرآن و علومِ قرآن پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	87
2.3.2	حدیث و علوم حدیث پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	87
2.3.3	فقہ و علومِ فقہ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	88
2.3.4	اسلامی معیشت، تجارت و اقتصادیات پر مختلف مکاتب فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	89
2.3.5	سیرۃ النبی ﷺ اور اُسوۂ رسول ﷺ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	89
2.3.6	مطالعۂ ادیان و مذاہب پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	90
2.3.7	تحفظ ختم نبوۃ و ناموسِ رسالت ﷺ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	91
2.3.8	نوادرِ کتب و مجلّات کے تعارف اور نقد و تبصرہ پر مشتمل اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	94
2.3.9	تعلیم و تربیت پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	95
2.3.10	مختلف مکاتبِ فکر کے دفاعِ صحابہؓ کے دعویدار و ہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	98
2.3.11	امتِ مسلمہ و عالم اسلام کے احوال و مسائل پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	100
2.3.12	کشمیریات پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	102
2.3.13	طب اسلامی و یونانی پر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	103
2.3.14	حمد و نعت پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	106
2.3.15	روحانیت و تصوف کی تعلیمات کے دعویدار مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	107
فصلِ چہارم	**مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظِ حلقۂ قارئین) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	117
2.4.1	مسلم اطفال کے لیے مختلف مکاتب فکر کے مذہبی و ادبی اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	117
2.4.2	مسلم خواتین کے لیے مختلف مکاتب فکر کے مذہبی و ادبی اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	120
2.4.3	مسلم طلبہ و طالبات کی ترجمانی کے دعویدار مختلف مکاتب فکر کے اُردو مذہبی جرائد کی توضیحی فہرست	124
فصل پنجم	**مشہور اسلامی مکاتبِ فکر اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	127
2.5.1	بریلوی و ہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	127

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.5.2	دیوبندی وہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	152
2.5.3	سلفی (المعروف بہ اہلِ حدیث/وہابی مکتب فکر) وہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	174
2.5.4	شیعہ وہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	185
فصلِ ششم	**مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	193
2.6.1	اشاعتی (اشاعت التوحید والسنۃ) وہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	193
2.6.2	تنظیمی (تنظیم اسلامی پاکستان) وہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	195
2.6.3	جماعتی (جماعتِ اسلامی پاک وہند) وہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	196
2.6.4	فکر شاہ ولی اللّٰہی و مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے حامل و مؤید پاکستانی اُردو جرائد	202
2.6.5	فکرِ اصلاحی، فراہی، وحیدی اور غامدی کے حامل و مؤید اُردو جرائد	203
فصلِ ہفتم	**متفرق اُردو اسلامی رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	204
2.7.1	متفرق اُردو اسلامی تذکیری، دعوتی، علمی، فکری اور دیگر غیر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	204
2.7.2	متفرق اُردو اسلامی ادبی، اصلاحی، تاریخی، ملی، سیاسی، معلوماتی اور دیگر غیر متعین رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	210
2.7.3	متفرق غیر روایتی وہم فکر اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی فہرست	234
فصلِ ہشتم	**متفرق مذاہب و افکار کے اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست**	236
2.8.1	مختلف مسیحی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	236
2.8.2	قادیانی (احمدی/مرزائی) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست	238
2.8.3	پرویزی (اہل قرآن/منکرین حدیث) کے اردو جرائد کی توضیحی فہرست	240
2.8.4	وحدتِ ادیان/بہائی/فتنہ گوہر شاہی کے ترجمان اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	240
2.8.5	متفرق افکار و نظریات کے حامل اُردو جرائد کی توضیحی فہرست	240
فصلِ نہم	**جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی و مقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کے اعداد و شمار کا جدول**	241
بابِ سوم	**منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	243
فصلِ اوّل	**منتخب ماہانہ اور سہ ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	244
3.1.1	ماہنامہ **فقہ اسلامی**، اسلامک فقہ اکیڈمی، گلشن اقبال، کراچی	244
3.1.2	ماہنامہ **معارف**، شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، یوپی (اُتر پردیش)، بھارت	249
3.1.3	سہ ماہی **تحقیقات اسلامی**، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ، بھارت	253
3.1.4	سہ ماہی **فکر و نظر**، شعبہ مطبوعات، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد	258
فصلِ دوم	**منتخب شش ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	262
3.2.1	شش ماہی **الاضواء**، شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، نیو کیمپس، لاہور	262

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.2	ششش ماہی **الایام،** مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت، گلشن اقبال، کراچی	264
3.2.3	ششش ماہی **مجلّہ الایضاح**، شیخ زاید مرکز اسلامی (SZIC)، جامعہ پشاور	267
3.2.4	ششش ماہی **پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ**، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان	270
3.2.5	ششش ماہی **پشاور اسلامیکس**، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور	273
3.2.6	ششش ماہی **التفسیر،** مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، کراچی	278
3.2.7	ششش ماہی **مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ،** شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، کراچی	281
3.2.8	ششش ماہی **جہات الاسلام**، کلیہ علوم اسلامیہ (قائد اعظم کیمپس)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور	285
3.2.9	ششش ماہی ضیائے **تحقیق**، شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد	288
3.2.10	ششش ماہی **القلم،** ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور	291
3.2.11	ششش ماہی **مجلّہ معارف اسلامی**، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	293
3.2.12	ششش ماہی **معارف مجلّۂ تحقیق**، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی	296
3.2.13	ششش ماہی **مجلّہ ہزارہ اسلامیکس**، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجئس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ	299
فصلِ سوم	**منتخب سالانہ اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	302
3.3.1	سالانہ **مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز**، فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور	302
3.3.2	سالانہ **مجلّہ پیوتاج دراساتِ شرقیہ** (PUTAJ-Oriental Studies)، انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور	305
3.3.3	سالانہ **مجلّہ علوم اسلامیہ**، کلیہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور	307
فصلِ چہارم	**جدولِ اعداد و شمار بابِ سوم۔منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	311
فصلِ پنجم	**خلاصۂ باب سوم**	312
بابِ چہارم	**منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	313
فصلِ اوّل	**دیوبندی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف**	313
فصلِ دوم	**منتخب دیوبندی ہفت روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	316
4.2.1	ہفت روزہ **خدام الدین**، مرکز خدام الدین، اندرون شیرانوالہ دروازہ، لاہور	316
4.2.2	ہفت روزہ **شریعہ اینڈ بزنس**، احسن آباد، گلشن معمار، کراچی	319
فصلِ سوم	**منتخب دیوبندی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	323
4.3.1	ماہنامہ **اشرف الجرائد**، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، سعید آباد، حیدر آباد، اترپردیش (یوپی)، بھارت	323
4.3.2	ماہنامہ **بزم قاسمی انٹرنیشنل**، گلشن اقبال، کراچی	326
4.3.3	ماہنامہ **البلاغ**، جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی	328
4.3.4	ماہنامہ **بیّنات**، جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی	331

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.5	ماہنامہ **الحسن**، جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد، لاہور/جامعہ اشرفیہ، فیروزپور روڈ، مسلم ٹاؤن، لاہور	334
4.3.6	ماہنامہ **مجلّہ الحقانیہ**، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا	337
4.3.7	ماہنامہ **الحق**، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا	340
4.3.8	ماہنامہ **الخیر**، جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان	345
4.3.9	ماہنامہ **دارالعلوم**، دارلعلوم دیوبند، یوپی، بھارت	347
4.3.10	ماہنامہ **صدائے ختم نبوت**، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، چناب نگر، چنیوٹ	349
4.3.11	ماہنامہ **العصر**، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، خیبر پختونخوا	351
4.3.12	ماہنامہ **الفاروق**، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی	354
4.3.13	ماہنامہ **القاسم**، جامعہ ابوہریرہ / القاسم اکیڈمی، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا	357
4.3.14	ماہنامہ **مکالمہ بین المذاہب** مرکز تحقیق اسلامی، سمن آباد، لاہور / جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموں کے، گوجرانوالہ	361
4.3.15	ماہنامہ **ندائے حسن**، جامعہ حسن بن علیؓ، چارسدہ، خیبر پختونخوا	364
فصلِ چہارم	**منتخب دیوبندی سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	366
4.4.1	سہ ماہی **تجلیات فرید**، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، خیبر پختونخوا	366
4.4.2	سہ ماہی **الذکریٰ**، جامعہ محمدیہ، مٹہ مغل خیل، شب قدر، ضلع چارسدہ، صوبہ خیبر پختونخوا	369
4.4.3	سہ ماہی **الزیتون**، فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان، خیبر پختونخوا	371
فصلِ پنجم	**خلاصۂ باب چہارم: منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	374
بابِ پنجم	**منتخب سلفی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	375
فصلِ اوّل	**سلفی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف**	376
فصلِ دوم	**منتخب سلفی ہفت روزہ و پندرہ روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	378
5.2.1	ہفت روزہ **اہلِ حدیث**، راوی روڈ، لاہور	378
5.2.2	ہفت روزہ **الاعتصام**، دارالدعوۃ السلفیۃ، شیش محل روڈ، لاہور	382
5.2.3	ہفت روزہ **تنظیم اہلِ حدیث**، جامعہ اہلِ حدیث، چوک دالگراں، لاہور	386
5.2.4	پندرہ روزہ **صحیفہ اہلِ حدیث**، جماعت غرباءِ اہلِ حدیث، محمد بن قاسم روڈ، کراچی	388
فصلِ سوم	**منتخب سلفی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	393
5.4.1	ماہنامہ **مجلّہ اُسوۂ حسنہ**، جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی	393
5.3.2	ماہنامہ **اشاعۃ الحدیث**، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک	395
5.3.3	ماہنامہ **مجلّہ تفہیم الاسلام**، ادارہ تفہیم الاسلام، احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور	398
5.3.4	**مجلّہ خاتم النبیین ﷺ**، مرکز ختم نبوت سلفیہ، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ	402

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.5	ماہنامہ **دعوتِ اہل حدیث**، المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ، گلستان جوہر، کراچی	404
5.3.6	ماہنامہ **السنۃ**، دار لتخصص و التحقیق ، جہلم	406
5.3.7	ماہنامہ **ضیائے حدیث**، دار السلام، لوئر مال، لاہور	408
5.3.8	ماہنامہ **قاسم العلوم**، جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث، اوآگت، جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد	412
5.3.9	ماہنامہ **محدث**، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دار العلوم)، دار التالیف والترجمہ، بنارس، بھارت	414
5.3.10	ماہنامہ **محدث**، اسلامک ریسرچ کونسل (مجلس التحقیق الاسلامی)، ماڈل ٹاؤن، لاہور	417
فصلِ چہارم	**منتخب سلفی دوماہی اور سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	424
5.4.1	دوماہی **سلسلہ وار مجلہ اہل الحدیث**، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنیؓ روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان	424
5.4.2	سہ ماہی **البیان**، المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر، مسجد سعد بن ابی وقاصؓ، ڈیفنس، کراچی	426
5.4.3	سہ ماہی **مجلہ التراث**، جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی، ضلع گانچھے، شمال پاکستان	429
5.4.4	سہ ماہی **مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ**، الجامعۃ السلفیہ، ایچ۔ایٹ ون، اسلام آباد	432
5.4.5	سہ ماہی **مجلۃ المکرم**، شعبہ نشر واشاعت، جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ	434
5.4.6	سہ ماہی **نداء الجامعہ**، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، نیو چوبرجی پارک، لاہور	436
فصلِ پنجم	**: خلاصۂ بابِ پنجم: منتخب سلفی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	438
بابِ ششم	**منتخب متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	439
فصلِ اوّل	**منتخب متفرق ہفت روزہ و پندرہ روزہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	440
6.1.1	ہفت روزہ **ندائے خلافت**، مرکزی دفتر تنظیم اسلامی، گڑھی شاہو، لاہور	440
6.1.2	پندرہ روزہ **معارف فیچر**، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، فیڈرل بی ایریا، کراچی	445
فصلِ دوم	**منتخب متفرق ماہانہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	448
6.2.1	ماہنامہ **البرہان**، اصلاح تعلیم ٹرسٹ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	448
6.2.2	ماہنامہ **التوحید والسنۃ**، دار القرآن، پنج پیر، صوابی، صوبہ خیبر پختونخوا	451
6.2.3	ماہنامہ **چشم بیدار**، اُردو بازار، لاہور	453
6.2.4	ماہنامہ **حکمتِ بالغہ**، انجمن خدام القرآن، جھنگ/قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی، جھنگ صدر	456
6.2.5	ماہنامہ **خطیب**، اُردو بازار، لاہور	460
6.2.6	ماہنامہ **سوئے حرم**، حسن ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور	462
6.2.7	ماہنامہ **شمس الاسلام**، مجلس مرکزیہ حزب الانصار، بھیرہ، ضلع سرگودھا	464
6.2.8	ماہنامہ **ضیائے آفاق**، آفاق کارپوریشن، ٹورانٹو، کینیڈا/اُردو بازار، لاہور	467
6.2.9	ماہنامہ **عالمی ترجمان القرآن** (سابقہ نام ماہنامہ ترجمان القرآن)، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، لاہور	470

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.10	ماہنامہ **المنبر**، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد	473
6.2.11	ماہنامہ **میثاق**، مرکزی دفتر تنظیم اسلامی، گڑھی شاہو، لاہور	476
6.2.12	ماہنامہ **مجلّہ الواقعہ**، مکتبہ دار الاحسن، مبارک پرائڈ، فیڈرل بی ایریا، کراچی	480
فصلِ سوم	**منتخب متفرق دوماہی اور سہ ماہی اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	484
6.3.1	دوماہی **تبلیغ القرآن**، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور	484
6.3.2	سہ ماہی **حکمت قرآن**، مرکزی انجمن خدام القرآن، ماڈل ٹاؤن، لاہور	486
6.3.3	سہ ماہی **مجلۃ العلماء**، مجلس العلماء، تحریک اسلامی کرناٹک/دارالسلام بلڈنگ، بینگلور، بھارت	490
6.3.4	سہ ماہی **مغرب اور اسلام**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، ایف سکس تھری، اسلام آباد	493
فصلِ چہارم	**منتخب متفرق ششماہی اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	496
6.4.1	**ششماہی الاقتصاد**، حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ، سندھی جماعت کوآپریٹیو ہاوسنگ سوسائٹی، کراچی	496
6.4.2	**ششماہی** نقطہ نظر، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، ایف۔ سکس تھری، اسلام آباد	498
فصلِ پنجم	**خلاصۂ باب ششم: منتخب متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج**	501
☆☆☆	**خلاصۂ بحث، نتائج بحث اور تجاویز و سفارشات**	502
.i	خلاصۂ بحث (Summary of the Research)	503
.ii	نتائجِ بحث (Research Findings)	507
.iii	تجاویز و سفارشات (Suggestions and Recommendations)	509
☆☆☆	**علمی وفنی فہارس (Indices)**	i
.i	فہرس آیاتِ قرآنیہ	ii
.ii	فہرس احادیثِ نبویہ	ix
.iii	فہرس اَعلام	x
.iv	فہرس بلاد و اماکن	xiii
.v	فہرس ادارہ جات، تنظیمیں و تحاریک اور مدارس و جامعات	xiii
.vi	فہرس مصطلحات	xv
.vii	فہرس مصادر و مراجع (Bibliography)	xvi
☆☆☆	**ملحقات (Appendices)**	xxii
.i	تحقیقی سوال نامہ برائے مدیرانِ جرائد (نمونہ)	xxii

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب(Dedication)

میں اپنی اس حقیر سی طالب علمانہ کاوش کو سب سے پہلے

اپنے مادرِ علمی، دانش گاہ و عمل گاہ (My workplace-the worthplace)

"جامعہ عبدالولی خان مردان، خیبر پختونخوا، پاکستان"

اور اس کے روحِ رواں، بانی و شیخ الجامعہ بابائے جامعات جناب **"پروفیسر ڈاکٹر احسان علی** صاحب (تمغۂ امتیاز)"

کے نام کرتا ہوں

جہاں پر مجھے بیک وقت ایک ہی چھت تلے تعلیم و تعلّم اور تدریس و تحقیق کے یکساں مواقع فراہم ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

؎ خدا کرے کہ وقار اس کا غیر فانی ہو

اور اس کے حسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو

اس کے بعد

اپنے جملہ سابقہ و موجودہ **"اساتذہ کرام"**

بالخصوص اپنے شفیق استاد، مشرف اور مربّی **"مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب حنیف"** کے نام،

جن کی پر خلوص تعلیم و تدریب، دعاؤں و نیک تمناؤں اور رہنمائی و مشاورت کی بدولت

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مجھے کچھ لکھنے کی توفیق عنایت فرمائی۔

اس کے ساتھ ساتھ

اپنے **"والدین کریمین"** کے نام

جنہوں نے انتہائی شفقت سے مجھے قلم پکڑنا سکھایا اور میری پرورش و تربیت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی،

خصوصاً والدِ محترم مولانا **نور حبیب صاحب عارفؔ** (آمد: ۱۹۵۲ء، رخصت: ۲۰۱۲ء) کے نام جن کی یاد ستاتی اور محبت رلاتی ہے۔

؎ یہ ورق ورق تیری داستاں، یہ سبق سبق تیرے تذکرے

میں کروں تو کیسے کروں الگ، تجھے زندگی کی کتاب سے.....!!

اور آخر میں

اپنی **"رفیقۂ حیات"** کے نام جس کا تعاون اور رفاقت ہر موڑ پر ساتھ رہا۔

؎ مجھے سہل ہو گئیں منزلیں، وہ ہوا کے رخ بھی بدل گئے

تیرا ہاتھ، ہاتھ میں آ گیا کہ چراغ راہ میں جل گئے

ک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES
ABDUL WALI KHAN UNIVERSITY MARDAN

Phone #: +92-937-9230657 (1300)
Email: islamicstudies@awkum.edu.pk
URL: www.awkum.edu.pk

Certificate of Supervisor against Plagiarism

(Vide Ph.D Rules Section No. 17.2)

Certified that **Mr. Saeed-ur-Rahman** s/o **Noor Habib**, Ph.D Research Scholar in Islamic Studies under university registration no. 09-AWKUM-M.Phil-Isl-1861, Academic Session: 2012 -2015 has completed his research thesis, titled as:

”پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ“

(The Salient Features & Basic Themes of Selected Urdu Islamic Periodicals of the Indo-Pak: A Scholarly & Analytical Study)

The undersigned, being the supervisor, has critically evaluated the contents of the dissertation and found the same free from all sort of plagiarism. Hence, I testify the thesis as a genuine work carried out by the researcher and I declare its originality.

Dr. Siraj-ul-Islam Hanief
(Supervisor)

Certification of Committee Against Plagiarism

(Constituted Vide Agenda Item No. 4 of 10th ASRB Meeting held on March 10, 2015)

The Committee went through the contents of the thesis titled as:

”پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ“

(The Salient Features & Basic Themes of Selected Urdu Islamic Periodicals of the Indo-Pak: A Scholarly & Analytical Study)

To the best of the knowledge of the committee and simultaneously consequent upon the certification of the supervisor concerned, it is certified that there is no similarity with materials published elsewhere, either in print or in electronic form; therefore, the committee has no reservation to declare that the above titled thesis is not plagiarized.

1. Dr. Siraj-ul-Islam Hanief

Assistant Professor,
Department of Islamic Studies, AWKUM
AWKUM

2. Prof. Dr. Niaz Muhammad

Chairperson
Department of Islamic Studies,

3. Prof. Dr. Miraj-ul-Islam Zia
Chairman, Department of Islamiyat, University of Peshawar

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES
ABDUL WALI KHAN UNIVERSITY MARDAN

Phone #: +92-937-9230657 (1300)
Email: islamicstudies@awkum.edu.pk
URL: www.awkum.edu.pk

Correction Certificate in respect of Mr. Saeed-ur-Rhman, Ph.D Scholar (Batch-II), Department of Islamic Studies, AWKUM

It is to certify that the scholar under reference has incorporated all the observations find out by the external evaluators in my supervision. He has submitted the corrected and updated version of his Ph.D thesis to the undersigned.

Submitted the same for PUC and other necessary action, please.

Dr. Siraj-ul-Islam Hanief
(Supervisor)

Attestation by the Supervisory Committee

We have checked the work done by the scholar and agreed with the statement of the supervisor mentioned above.

Dr. Abzahir Khan, Assistant Professor,
Department of Islamic Studies, AWKUM

Dr. Muhammad Tahir, Assistant Professor,
Department of Islamic Studies, AWKUM

Dr. Karim Dad, Assistant Professor,
Department of Islamic Studies, AWKUM

Countersigned by:

Prof. Dr. Niaz Muhammad
Chairperson/ Dean, Faculty of Arts & Humanities
Department of Islamic Studies, AWKUM

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DEPARTMENT OF ISLAMIC STUDIES
ABDUL WALI KHAN UNIVERSITY MARDAN

Phone #: +92-937-9230657 (1300)
Email: islamicstudies@awkum.edu.pk
URL: www.awkum.edu.pk

Certificate of Acceptance by the Ph.D Public Defence Committee

It is certified that the dissertation titled as:

"پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ"

by Ph.D Research Scholar **Mr. Saeed-ur-Rahman** S/o Noor **Habib** (Univ. Reg. No.09-AWKUM-M.Phil-Isl-186), Roll No. 10, Academic Session 2012-2015 is accepted by the **Ph.D Public Defence Committee**, in partial fulfillment of the requirements for the award of Ph.D degree in Islamic Studies from Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University, Mardan.

Ph.D PUBLIC DEFENCE COMMITTEE

Name of External Examiner	
Signature	
Name of Internal Examiner	Prof. Dr Niaz Muhammad
Signature	
Date of Public Defence	

Countersigned By:

1. RESEARCH SUPERVISOR	
Name	Dr Siraj-ul-Islam Hanief
Signature	
2. CHAIRMAN	
Name	Prof. Dr Niaz Muhammad
Signature	
Official Seal	

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشکّرات (Acknowledgements)

آیتِ کریمہ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ[1] کے مصداق میں سب سے پہلے زیرِ نظر مقالہ کی تکمیل پر ربّ العالمین کا شکر گذار ہوں اس کے بعد دورانِ مطالعہ کسی بھی قسم کا علمی و مجلاتی تعاون کرنے والے درج ذیل تمام افراد کا فرداً فرداً دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں:

- استاذِ محترم و شفیق مشرف مولانا ڈاکٹر سراج الاسلام صاحب حنیف، اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- استاذِ محترم، صدرِ شعبہ اور ڈاکٹر حافظ صالح الدین صاحب حقانی، ایسوسی ایٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- استاذِ محترم اور رفیقِ کار ڈاکٹر محمد نعیم صاحب، اسسٹنٹ پروفیسر شریعہ اینڈ لاء، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- استاذِ محترم اور رفیقِ کار ڈاکٹر محمد طاہر صاحب، اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- استاذِ محترم، پی ایچ-ڈی کوآرڈینیٹر اور رفیقِ کار، ڈاکٹر ابظاہر خان صاحب، اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- ڈیپارٹمنٹل کنٹرولر امتحانات اور رفیقِ کار ڈاکٹر کریم داد صاحب، اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان مردان
- اپنے دیگر جملہ رفقائے کار محمد زبیر صاحب (لیکچرر)، عادل خان صاحب (لیکچرر)، گل زار علی صاحب (لیکچرر)، سہیل انور صاحب (لیکچرر)، مولانا نجم الحسن صاحب (ڈیمانسٹریٹر)، محمد ظہور صاحب (ڈیمانسٹریٹر)، حافظ سید سلیم اللہ (ڈیمانسٹریٹر)، ملک شاہد کامران (ڈیمانسٹریٹر)، ایم-اے، ایم-فل و پی ایچ-ڈی (علومِ اسلامیہ) کے تمام معاون طلباء اور ایڈمن سٹاف
- پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام صاحب ضیاء، چیئرمین، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور
- حافظ فیاض علی، لیکچرر، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور (شیخ زید اسلامک سنٹر جامعہ پشاور کی لائبریری، جامعہ پشاور کی سنٹرل لائبریری اور شعبہ عربی و اسلامیات کی لائبریریوں سے استفادہ کرنے میں خصوصی رفاقت و معاونت)
- اِن شاءاللہ (چارسدہ)، ریکارڈ کیپر، سنٹرل لائبریری، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور (رسائل و جرائد کی ورق گردانی میں تعاون)
- ڈاکٹر سفیر اختر، مکان: ۲، گلی: ۶، فیز: ۱، نیوسٹی، پشاور روڈ، واہ کینٹ (بالمشافہ ملاقات اور انتہائی شفقت کے ساتھ رہنمائی)
- مولانا محمد صفی اللہ صاحب، سابقہ ریلیجیس ٹیچر (فلائٹ لیفٹیننٹ)، پاکستان ائیر فورس (لاتعداد رسائل و جرائد کی فراہمی)
- محمد قاسم بن محمد امین صالح، آدینہ، صوابی، ماہر مضمون اسلامیات، ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، خیبر پختونخواہ
- جملہ مدیرانِ جرائد، مدیران و معلمین مدارس و جامعات اور ابلاغ و صحافت بالخصوص دینی صحافت سے تعلق رکھنے والے معاونین
- مختلف پبلک لائبریریز اور مکتبات کے ناظمین و لائبریریز اور دیگر تمام معاونین جن کے نام یہاں پر درج نہیں کیے جا سکیں۔

میں اپنے رب کے حضور دست بدعا ہوں کہ اللہ کریم ان سب کو جزائے خیر اور دین و دنیا کی فلاح و سعادت نصیب فرمائیں۔ آمین۔

سعید الرحمٰن بن نور حبیب

اسسٹنٹ پروفیسر و پی ایچ-ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ،

جامعہ عبدالولی خان مردان، خیبر پختونخوا، پاکستان

[1] ترجمہ: "اگر شکر گذار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا" [سورۃ ابراہیم ۱۴: ۷]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلخیص مقالہ (Abstract)

The contemporary modern era is termed as "Information Age" and "The Era of Media and Communication". Today, no sensible person can deny the importance, effectiviness and considerable impact of Media on all spheres of human life. The major types of media are Print Media, Electronic Media, Cyber Media and Social Media. Periodicals (Journals, Magazines, Newsletters, Serial Publications etc) are among the oldest and conventional kinds of media i.e. Print Media. Variouse religious *Madaris* and other Islamic educational institutions including universities, institutes and departments of Indo-Pak and other parts of the world, are involved in the publication and circulation of research-based, informative and valuable periodicals from time to time. This can be simply termed as Islamic Media or most appropriately Islamic Print Media.

These periodicals play a pivotal and tremendous role in the effective presentation and transformation of Islamic knowledge, information and research' and thus are of prime importance in the field of Islamic Studies. The current Ph.D dissertation of Islamic Studies is closely related to Islamic Media and Communication. The formal topic of this dissertaion is "Selected Urdu Islamic Periodicals of the Indo-Pak: Their Salient Features and Basic Themes-A Schloarly and Analytical Study". This dissertaion can be divided into three main portions i.e Preliminary Pages, Main Body and Indices & Appendices. The main body or text is divided into six chapters which are briefly overviewd below.

The first chapter of dissertation presents an introduction to media and journalism in general, Islamic media and journalism especially magazine journalism in specific, its brief historical background, types, need, importance and scope. Islamic code of Ethics for media and journalism are also thoroughly discussed and at the end a detailed glossary of the definitions of media, computer and topic related terms is also given.

The second chapter of dissertation consists of Magzpedia i.e. a detailed directory or index of all kind of Urdu religious periodicals (i.e local, national and international, old and new, civil and state based, printed and electronic, accepted and biased, Islamic and of other faiths) that presents details (names, introductory statement, founder's name, editor (s) names, concerned organization or institute's name etc) and technical division or category of more than 1950 periodicals from the world (mostly from Indo-Pak). This detailed index of Urdu religious periodicals is a guideline for scholars to facilitate them in further inquiry and research studies on different aspects of Islamic print media.

The next four chapters of the dissertation present an introduction and analytical study of eighty selected Urdu Islamic periodicals of the Indo-Pak, their salient features and basic themes or *Manahij* are also desccribed. The third chapter analyses twenty selected Urdu Islamic research Journals, the fourth chapter analyses twenty selected periodicals of the *Deobandi* school of thought, the fifth chapter analyses twenty selected periodicals of the *Salafi* school of thought and last but not the least the sixth chapter analyses twenty selected miscellaneous periodicals (mostly not affiliated with any specific school of thought) of different Islamic organizations. Inshort, the dissertation is mostly based on detailed introductory, thematic, analytical & scholastic study of Islamic periodicals.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ (Preface)

تخلیقِ آدمؑ کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے انسان کو جن خوبیوں سے سرفراز فرمایا ان میں علم و ابلاغ کی صلاحیت سر فہرست ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ[1] ۝

''اُسی (اللہ تعالیٰ) نے انسان کو پیدا فرمایا اور اسے بولنا سکھایا۔''

اسی طرح قرآن کریم کی سب سے پہلی وحی میں بھی ارشاد فرمایا:

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ[2] ۝

''جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا، انسان کو وہ کچھ سکھا دیا جو وہ نہیں جانتا تھا۔''

چنانچہ انسان بول کر اور لکھ کر اظہارِ خیال کرتا چلا آ رہا ہے۔ تحریر و تقریر ہر دور میں بہترین انسانوں کی نمایاں صفات شمار ہوتی رہی ہیں جو تبلیغِ دین اور دعوۃ الی الحق کا مؤثر ترین ذریعہ ہیں۔ اہلِ علم نے اسی قوت، مہارت و صلاحیت کی بنا پر تاریخ ساز کارہائے نمایاں انجام دیئے اور گراں قدر علمی تراث، کتب و مجلات اور رسائل و جرائد تحریر کیں جن کی وساطت سے ہم دنیائے قدیم کی تاریخ، مشاہیر کے کارناموں اور جملہ علوم و فنون سے استفادہ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ علومِ اسلامیہ کے میدان میں قلم و قرطاس کو علم و تحقیق، ہدایت و رہنمائی اور دعوت و ابلاغ کا مؤثر ذریعہ بنانے میں بہت سی معیاری کاوشیں اپنا آپ منوا چکی ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔

دورِ حاضر میں ابلاغ و ترسیل کی حیرت انگیز ترقی کے سبب تحریر و تقریر متنوع اور متفرق میڈیا اور وسائل الاعلام کی صورت میں مستعمل ہے جن میں روایتی مطبوعہ اور جدید برقیاتی ذرائع ابلاغ شامل ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ علومِ اسلامیہ کا موضوع دینی ابلاغ بالخصوص روایتی دم توڑتی اسلامی تحریری یا مطبوعہ (مجلاتی) صحافت سے متعلق ہے اور دنیائے علم و فن میں اس کی ناگزیر ضرورت، اہمیت اور افادیت کے پیشِ نظر اس کے احیا و بقا اور دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور جاری و ساری رکھنے کی ایک کوشش ہے۔

1. قضیہ تحقیق (Statement of the Research Problem)

کثرتِ ذرائع ابلاغ کے موجودہ ترقی یافتہ دور میں بھی علمی و تحقیقی میدان میں حصولِ علم و معلومات، عقل و دانش اور شعور و آگہی کے لیے کتابوں کے ساتھ ساتھ مفید اسلامی رسائل و جرائد اور صحف و مجلات کی اہمیت مسلّم ہے جس سے دینی، علمی، تحقیقی اور ادبی دنیا میں کوئی بھی ذی شعور و ذی فہم، باذوق اور سلیم الفطرت انسان انکار نہیں کر سکتا۔ بلا شبہ ہمارے معاشرہ میں دینی اقدار و روایات کے تحفظ و دفاع، بقاو احیا اور ترویج و اشاعت میں مستند معلوماتی، علمی اور تحقیقی رسائل و جرائد کا کردار ناقابلِ فراموش ہے۔ مذہبی رسائل و جرائد کی اسی اہمیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے علومِ اسلامیہ کے مجال میں روایتی موضوعات سے ہٹ کر مذکورہ بالا تحقیقی موضوع کا انتخاب کیا گیا جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے نسبتاً نیا، اچھوتا اور منفرد اور عصرِ حاضر کی علمی و تحقیقی ضرورت اور تقاضوں کے موافق ہے، تاکہ اس حوالہ سے مصدقہ حقائق و معلومات دریافت کر کے علم و فن کی دنیا میں گراں قدر اضافہ ہو سکے۔

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ میں پوری دنیا سے شائع ہونے والے ہر قسم کے اُردو مذہبی جرائد کی ہر ممکن توضیحی فہرست کے ساتھ ساتھ برصغیر پاک و ہند کے دو اہم دینی مکاتبِ فکر (دیوبندی و سلفی)، مختلف تحقیقی اداروں یا جامعاتی شعبہ جات اور اسی طرح متفرق جماعتوں و تنظیموں کے

---

[1] سورۃ الرحمٰن ۵۵: ۳،۴

[2] سورۃ العلق ۹۶: ۴،۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجموعی طور پر اسّی (۸۰) منتخب اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، مختصر پس منظر، اہداف، نمایاں خصوصیات بالخصوص علمی، دینی و تحقیقی خدمات، اُسلوبِ نگارش اور بنیادی منہج یعنی اساسی فکر کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ راقم السطور کی مقدور بھر کوشش رہی کہ اس تحقیقی مقالہ میں ہر زاویے اور ہر جہت سے نئی اور مفید علمی اور تحقیقی، مستند اور کار آمد حقائق و معلومات تحریر کی جائیں۔

2. اہدافِ تحقیق (Objectives of the Research)

- جملہ مکاتب فکر کے اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی باقاعدہ گروہ بندی کے ساتھ ہر ممکن مفصل توضیحی فہرست فراہم کرنا۔
- ابلاغ و صحافت کے اسلامی اصول و ضوابط کی مفصّل و مدلّل نشان دہی کرنا۔
- پاک و ہند کے زیر بحث منتخب اسّی (۸۰) اُردو اسلامی جرائد (تحقیقی، دیوبندی، سلفی اور متفرق) کا تعارف اور مختصر پس منظر پیش کرنا۔
- زیر مطالعہ جرائد کی امتیازی خصوصیات بشمول علمی و تحقیقی خدمات مثلاً شائع کردہ اشاعتِ خصوصی اور اشاریوں وغیرہ کا تذکرہ کرنا۔
- زیرِ تحقیق جرائد کی علمی و تحقیقی اعتبار سے اہمیت و کردار اور بنیادی منہج و اسلوب یعنی اساسی فکر معلوم کرنا۔
- زیرِ نظر جرائد کے مدیران اور وابستہ اداروں کا (حاشیہ میں) مختصر ممکنہ تعارف کرنا اور وابستہ اہل علم اور اہلِ قلم کی نشان دہی کرنا۔
- ہر رسالے / جریدے / مجلے کا تعارفی جملہ یا دعویٰ (اگر ہو تو) پیش کرنا اور بعد ازاں اس کے منہج پر اظہارِ خیال کرنا۔
- ہر جریدہ کے مستقل تحریری سلسلوں کی نشان دہی کرنا اور بطورِ نمونہ ایک منتخب شمارہ کے موضوعات و قلمکاروں کا صرف تذکرہ کرنا۔
- اس امر کی نشاندہی کرنا کہ آیا زیر بحث رسائل و جرائد کے مضامین و محتویات کے اُسلوبِ نگارش میں اصولِ مقالہ نگاری جیسے حواشی و حوالہ نگاری اور مصادر و مراجع کا تذکرہ و اہتمام کیا جاتا ہے یا نہیں؟
- زیرِ بحث جرائد اگر کسی برقی صورت[1] میں انٹرنیٹ پر استفادہ عام کے لیے دستیاب ہوں تو ان کے ویب گاہوں[2] کی نشان دہی کرنا۔
- مختلف مذہبی مکاتب فکر اور اداروں کی دینی ابلاغ و صحافت کے میدان میں علمی و تحقیقی، تحریری و تخلیقی کاوشوں سے باہم استفادے کا موقع فراہم کر کے بین المسالک رواداری اور ہم آہنگی (Intra-Faith Harmony) کو فروغ دینا۔
- علومِ اسلامیہ میں نووارد محققین کے لیے انتخابِ موضوع، تحقیقی ذہن سازی اور متعلقہ مصادر تک رسائی میں معاون ثابت ہونا۔
- الاعلام والصحافۃ (ابلاغ و صحافت) کو علومِ اسلامیہ کے خصوصی نہج سے زیرِ مطالعہ لا کر مزید بین الابعاد (Multidisciplinary) مطالعات کے لیے مواقع و امکانات فراہم کرنا اور مروّجہ علوم و فنون کو ممکنہ حد تک اسلامائز کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔

3. سابقہ تحقیقات کا جائزہ (Review of Literature)

زیر بحث موضوع پر خالصتاً اسلامی تناظر میں پہلے سے مطبوعہ کام تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ تادمِ تحریر پی ایچ ڈی کی سطح پر جتنا تحقیقی کام کیا گیا ہے وہ زیادہ تر عام اُردو صحافت سے متعلق ہے اور خاص دینی اور اسلامی نہج پر کوئی کام انجام نہیں دیا گیا ہے۔ بہر حال ان مقالات کو زیرِ نظر تحقیقی موضوع کے لیے پس منظر مواد کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

i. اردو زبان و ادب کی ترقی میں صحافت کا حصہ: ۱۸۲۲ء سے ۱۹۴۷ء تک ایک سو سالہ صحافت کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ (تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ)، عفیرہ احمد علی، جامعہ پنجاب، لاہور، ۱۹۸۴ء

---

[1] یعنی پی ڈی ایف (Portable Document Format)، تصویری شکل (Image Format)، یونی کوڈ اور ان پیج وغیرہ صورتوں میں۔

[2] الموقع یعنی انٹرنیٹ کے ذریعے رسائی کا پتہ Website/Weblink/Web Address مثلاً http://www.mohaddis.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ii. اردو کی مجلاتی صحافت، (تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ)، ڈاکٹر حامد علی عفیرہ، جامعہ پنجاب، ۱۹۹۰ء

iii. اسلامی ریاست میں ذرائع ابلاغ عامہ کا کردار (تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ)، محمد وسیم اکبر، جامعہ پنجاب، لاہور، ۱۹۹۸ء

iv. پاکستان میں مذہبی صحافت کا کردار: ۱۸۸۸ء تا ۱۹۶۹ء (تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ)، محمد افتخار کھوکھر، جامعہ پنجاب، ۱۹۹۷ء

v. خواتین کے اخبارات ورسائل مردوں کی نظر میں (تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ)، ارشاد ارشی، جامعہ پنجاب، لاہور، ۱۹۸۸ء

درج بالا سابقہ جملہ تحقیقی مقالات شعبہ صحافت وابلاغیات کے زیرِ اہتمام مکمل کی گئی ہیں اور علوم اسلامیہ کے شعبے میں دینی ابلاغ وصحافت (خالصتاً مذہبی رسائل وجرائد کے تعارف، خصوصیات اور مناہج) پر تادمِ تحریر اس خاص زاویے سے تحقیقی کام نہیں کیا گیا ہے جس سے زیرِ مطالعہ موضوع پر کام کرنے کی بروقت ضرورت اور جواز واہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔

4. منہج تحقیق (Research Methods & Materials)

تحقیق تلاش وجستجو اور حقائق کو مسلّمات کی روشنی میں پرکھنے کا باضابطہ عمل ہے جس کے مختلف طریقے ہیں۔ زیر نظر موضوع علمی وتجزیاتی تحقیق کے دائرے میں آتا ہے جس کا منہج واسلوب اور مواد کی پیش کش وترتیب کی تفصیل درج ذیل ہے:

دیگر تحقیقی مقالات کی طرح اس مقالہ کو بھی تین اہم حصوں (Sections) میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: ابتدائی صفحات (Preliminary Pages)، بنیادی ڈھانچہ یا متن (Main Body or Text) اور فہارس وملحقات (Indices and Appendices)۔

ابتدائی صفحات: مقالہ کے اس حصے میں بالترتیب بیرونی سرِورق، اندرونی سرورق، تسمیہ، فہرس مندرجات، انتساب، اِقرار نامہ، تصدیق نامہ، تشکرات (بالاختصار)، تلخیصِ مقالہ بزبانِ انگریزی اور زیرِ نظر مقدمہ شامل ہیں۔

بنیادی ڈھانچہ: مقالے کا بنیادی متن چھ مفصل ابواب اور متعلقہ فصول میں منقسم ہے۔ بابِ اول مبادیات، بابِ دوم معجم الجرائد جب کہ بقیہ چار ابواب منتخب جرائد کے تعارف، امتیازی خصائص اور اساسی مناہج پر مشتمل ہے۔ تمام ابواب کا تفصیلی خاکہ حسبِ ذیل ہے:

باب اوّل: اس باب کا عنوان "ابلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام، ضرورت واہمیت اور اسلامی ضوابط" ہے جو پانچ فصول پر مشتمل ہے۔ فصلِ اوّل میں ابلاغ وصحافت کا لغوی واصطلاحی مفہوم، ذرائع ابلاغ وصحافت کی بنیادی اور اہم اقسام اور ابلاغ وصحافت کی ضرورت، اہمیت اور افادیت کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ فصلِ دوم میں ابلاغ وصحافت کے اسلامی اصول وضوابط بالتفصیل بیان کیے گئے ہیں۔ فصلِ سوم میں اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم، تاریخ، اقسام اور ضرورت واہمیت واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فصل چہارم مجلّاتی صحافت کے مفہوم، پسِ منظر، اقسام اور رسائل وجرائد کی ضرورت واہمیت سے متعلق ہے۔ اس باب کے آخری فصل یعنی فصلِ پنجم میں موضوعِ مقالہ اور ابلاغ وصحافت بشمول انٹرنیٹ وکمپیوٹر سے متعلق اہم اور اساسی اصطلاحات کی مختصر تعریفات بھی درج کی گئی ہیں۔

بابِ دوم: یہ باب جملہ ممکنہ قدیم وجدید، عالمی ومقامی، شخصی ورسمی، جاری ومعطّل، اہم اور غیر اہم، مفید ومضر، مسلّمہ ومتنازعہ، اسلامی اور دیگر اُردو مذہبی رسائل وجرائد کی مختلف الجہت تکنیکی درجہ بندی (Categorization and Technical Division) اور توضیحی فہرست یا معجم پیش کرتا ہے جس میں ۱۹۵۰ سے زائد مذکورہ جرائد (جن تک دورانِ مطالعہ رسائی ہوئی) کے تفصیلی اشاعتی وادارتی کوائف مزید تنقید وتحقیق کی خاطر غیر جانب دارانہ انداز میں مندرج ہیں۔ اُردو مذہبی جرائد کی یہ مفصل فہرست اپنی نوعیت کی اوّلین جامع کاوش ہے جو میکانیکی اسلامی تحقیق کے زمرے میں آتی ہے۔ تفصیلی مجلاتی معلومات کی دستیابی اور ترتیب وتدوین کے سبب یہ باب کل نو فصول میں منقسم ہے۔ فصلِ اوّل مذکورہ معجم الجرائد کی اہمیت اور طریقِ اندراج جب کہ فصلِ آخر اس کا جدولِ اعداد وشمار پیش کرتا ہے بقیہ فصول میں جرائد کی تفصیلات مندرج ہیں۔ بے جا طوالت سے بچنے کی خاطر اس باب میں وارد ہزاروں اَعلام کا "ترجمہ" لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ سوم: یہ باب پاک وہند کے ۲۰ منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کے تعارفی، منہاجیاتی اور تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے جو پانچ فصول میں منقسم ہے۔ اوّلین تین فصول میں مذکورہ جرائد کا تذکرہ، فصلِ چہارم میں جدولِ اعداد و شمار اور فصلِ پنجم میں خلاصۂ باب پیش کیا گیا ہے۔

بابِ چہارم: یہ باب پاک وہند کے بیس منتخب دیوبندی اُردو جرائد کے تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کو زیرِ بحث لاتا ہے جو کہ پانچ فصول میں منقسم ہے۔ باب کے آغاز میں فصلِ اوّل میں دیوبندی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ اگلے تین فصول میں مذکورہ جرائد کا تجزیاتی مطالعہ و مفصّل تذکرہ جب کہ آخری فصل میں خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

بابِ پنجم: یہ باب پاک وہند کے ۲۰ منتخب سلفی اُردو جرائد کے تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کو بیان کرتا ہے۔ اس باب کی تعداد فصول اور ترتیبِ محتویات بھی گزشتہ باب کی طرح ہے البتہ فصلِ اوّل میں سلفی مکتبِ فکر کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

بابِ ششم: یہ باب پاک وہند کے بیس منتخب متفرق (اشاعتی، تنظیمی، جماعتی، شاہ ولی اللّٰہی اور متفرق) اُردو جرائد کے تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کو زیرِ مطالعہ لاتا ہے۔ پہلے چار فصول میں ان جرائد کا تذکرہ و مطالعہ اور آخری فصل میں خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

مذکورہ چھ ابواب کے بعد خلاصۂ بحث، نتائج بحث اور تجاویز و سفارشات پر مقالہ کے بنیادی متن کا اختتام ہوتا ہے۔

باب سوم تا ششم میں زیرِ بحث جرائد میں ہر جریدہ کا تذکرہ تین ذیلی عنوانات یعنی تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج کے تحت کیا گیا ہے۔ اولاً ہر مجلّہ کا نام و مقام ظاہر کیا گیا ہے۔ متعلقہ مجلّہ کے تعارف میں اس کے بانی، نگران، جملہ مدیران وغیرہ (دستیابی کی بنیاد پر) اور ادارے کا نام، اہم متعلقہ شخصیات بالخصوص بانی اور مدیر اور متعلقہ ادارہ، تنظیم یا جامعہ (جس کے تحت مجلّہ شائع ہوتا ہے) کا حاشیہ میں مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔ مجلّہ کے نمایاں خصوصیات میں اس کا سنِ اجرا، شائع شدہ جلد اور شماروں کی تعداد، اہم اشاعتی سلسلۂ مضامین، کسی ایک شمارے کے محتویات (بطورِ نمونہ)، مختلف موضوعات پر شائع کردہ خصوصی اشاعتوں اور اشاریوں وغیرہ کی تفصیل، اسلوبِ نگارش، تعدادِ قارئین، انٹرنیٹ ربط اور دیگر متفرق خصائص تحریر کی گئی ہیں۔ زیرِ بحث جرائد کے تمام شائع شدہ شماروں کے مندرجات اور جزئیات کا تفصیلی تذکرہ مقصود تھا نہ ممکن بلکہ ہر جریدہ کی نمایاں خصوصیات کا ممکنہ طور پر جامع اجمالی تذکرہ پیشِ نظر رہا۔ نمایاں خصائص کے بعد ہر زیرِ بحث مجلّے کا بنیادی منہج اور اساسی فکر (جیسے محققانہ، عالمانہ، مناظرانہ، داعیانہ، عامیانہ وغیرہ) مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ مقالہ میں متنازعہ مباحث اور انتشار وافتراق پر مبنی موضوعات سے یکسر احتراز کیا گیا ہے۔

فہارس وملحقات: مقالہ کا تیسرا اور آخری حصہ علمی وفنی فہارس اور ملحقات پر مشتمل ہے۔ علمی وفنی فہارس کل سات انواع کی ہیں جن میں اولاً فہرس آیاتِ قرآنیہ (قرآنی ترتیب کے مطابق 'نمبر شمار، متعلقہ آیت کے ابتدائی حصے، سورۃ کے نام ونمبر، آیت نمبر اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ)، ثانیاً فہرس احادیثِ نبویہ (الف بائی ترتیب سے 'نمبر شمار، متنِ حدیث کے ابتدائی حصے، مصدر، متعلقہ کتاب و باب، حدیث نمبر اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ)، ثالثاً فہرس اعلام (اصل نام کی بنیاد پر الف بائی ترتیب سے' نمبر شمار، شخصیت کے نام اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ)، رابعاً فہرس بلاد واماکن (الف بائی ترتیب سے نمبر شمار اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ)، خامساً فہرس ادارہ جات، تنظیمیں و تحاریک اور مدارس وجامعات (الف بائی ترتیب سے نمبر شمار اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ)، سادساً فہرس مصطلحات (الف بائی ترتیب سے نمبر شمار اور مقالہ میں وارد صفحہ نمبر کی نشان دہی کے ساتھ) اور سابعاً فہرس مصادر ومراجع (الف بائی ترتیب سے بالترتیب قرآن کریم و کتبِ تفاسیر، کتبِ حدیث، لغات و موسوعات' قوامیس ومعاجیم، متفرق کتب، رسائل وجرائد، اشاریہ جات، جواب نامے، ویب گاہیں، ڈکشنری سافٹ ویئرز اور متفرق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حوالہ جاتی مواد) مندرج ہیں۔ آخر میں ملحقات کے طور پر دورانِ تحقیق مواد کی جمع آوری کے لیے راقم کا مرتب کردہ تحقیقی سوال نامہ برائے مدیرانِ جرائد (بطور نمونہ) منسلک ہے۔

اہم وضاحت: مقالے کے ابواب (ماسوائے باب دوم) عموماً پانچ فصول میں منقسم ہیں جن کی ضخامت (تعدادِ صفحات) میں توازن برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے مگر چونکہ ہر باب کے منتخب رسائل و جرائد ترتیبِ اشاعت کے اعتبار سے ہفت روزہ/پندرہ روزہ/ماہانہ/ دوماہی/سہ ماہی/ششماہی/سالانہ جیسے مختلف بنیادوں پر نکلتے ہیں (جن میں ماہناموں کی تعداد نسبتاً زیادہ ہوتی ہے) لہٰذا اس امر اور موضوعِ تحقیق کی خصوصی نوعیت و انفرادیت کے سبب مقالے کے بعض فصول قدرے طوالت اختیار کر گئے ہیں۔ (اس امر کی پیشگی وضاحت اور اجازت خطۃ البحث میں لی جاچکی تھی)۔ علاوہ ازیں تحقیقی جرائد عموماً ایک سے زائد زبانوں میں نکلتے ہیں لیکن چونکہ مقالے کا موضوع فقط "اُردو اسلامی جرائد" ہے لہٰذا ان جرائد کا صرف "اُردو حصہ/سیکشن" زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

مقالہ جاتی مواد کی جمع آوری: تحقیقی اور مجلّاتی مواد کی جمع آوری میں ایک جامع تحقیقی سوال نامہ برائے مدیرانِ جرائد کے جواب نامے، رسائل و جرائد کے مطبوعہ و برقی شمارے، خصوصی اشاعتیں، اشاریے، کتب، متعلقہ ویب گاہیں، مکتبات (جیسے سیمینار لائبریری' شعبہ اسلامیات و عربی' جامعہ پشاور، سنٹرل لائبریری' جامعہ پشاور، شیخ زاید اسلامک سنٹر لائبریری' جامعہ پشاور، سنٹرل لائبریری' علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، لائبریری مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری اور قومی سیرت لائبریری، ادارہ تحقیقات اسلامی، IIU، اسلام آباد، دعوۃ ریسرچ لائبریری و دعوۃ پبلک لائبریری، دعوۃ اکیڈمی، IIU، فیصل مسجد، اسلام آباد، ڈیپارٹمنٹ آف آرکائیوز اینڈ لائبریریز پشاور، سنٹرل لائبریری' عبدالولی خان یونیورسٹی مردان، مردان پبلک لائبریری' ٹاؤن ہال مردان وغیرہ)، ڈکشنری سافٹ ویئر زاور دیگر متفرق حوالہ جاتی مواد استعمال کی گئی ہیں۔

حوالہ نگاری کا منہج: زیرِ نظر مقالہ میں تحقیقی مواد کی تدوین پیشکش "ریسرچ فارمیٹ فار اسلامک سٹڈیز" (عبدالولی خان یونیورسٹی مردان کا مقرر کردہ ریسرچ فارمیٹ برائے تحقیقی مقالات ایم فل و پی ایچ ڈی اسلامک سٹڈیز) کے عین موافق ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

- حوالہ جاتی مواد کے اندراج کے لیے اسلامی طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے جس میں پہلے مصدر یعنی کتاب کا نام، اس کے بعد مصنف/ مؤلف/مرتّب کا نام، مترجم کا نام (بوقتِ ضرورت)، متعلقہ جلد نمبر (بوقتِ ضرورت)، صفحہ نمبر، مکتبہ/ناشر کا نام و مقام، ایڈیشن اور سالِ اشاعت درج کیا گیا ہے۔ سالِ اشاعت نامعلوم ہونے کی صورت میں کچھ نہیں لکھا گیا ہے۔
- مقالہ میں کسی کتاب کے حوالے کا صرف پہلی بار اندراج کی صورت میں اس کی متذکرہ بالا مکمل اشاعتی کوائف تحریر کیے گئے ہے۔ دیگر مقامات پر اس کے بار بار حوالہ کے اندراج کی صورت میں صرف کتاب کا نام، مؤلف کا نام اور متعلقہ صفحہ نمبر لکھا گیا ہے۔
- اگر کسی صفحہ پر اگر ایک ہی مصدر کا حوالہ تسلسل کے ساتھ دو دفعہ آیا ہو تو دوسرے حوالے کے لیے "نفسِ مصدر" لکھا گیا ہے۔
- مقالہ میں حواشی و حوالہ جات ہر صفحہ کے آخر میں Foot Notes کی صورت میں درج کی گئی ہیں جن کی ترتیب ہر صفحہ کے لیے الگ اور ہر باب کے لیے مسلسل (Continuous Numbering) رکھی گئی ہے۔
- کسی شخصیت کا "ترجمہ" تلخیصاً مگر جامع لکھنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے پھر بھی سوانح تک عدم رسائی نہ ہونے کی صورت میں وضاحت کی گئی ہے اور ممکنہ ادنیٰ معمولی معلومات کے اندراج کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔
- مواد کمپوز کرنے کے لیے ایم ایس ورڈ پروگرام، قرآنی عبارات کے لیے محمدی بولڈ فانٹ، عربی مواد کے لیے فانٹ ٹریڈ اریبک اور ٹریڈ اریبک بولڈ یونی کوڈ اور اردو کے لیے جمیل نوری نستعلیق فانٹس استعمال کیے گئے ہیں۔
- جملہ علمی و فنی فہارس کی ترتیب و پیش کش بھی جامعہ کے مقرر کردہ منہج کے عین موافق ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب اول

ابلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام، ضرورت واہمیت اور اسلامی ضوابط

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	ابلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام اور ضرورت واہمیت	1
فصلِ دوم	ابلاغ وصحافت کے اسلامی اصول وضوابط	24
فصلِ سوم	اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم، تاریخ، اقسام اور ضرورت واہمیت	36
فصلِ چہارم	مجلّاتی صحافت کا مفہوم، پسِ منظر، اقسام اور ضرورت واہمیت	45
فصلِ پنجم	ابلاغ وصحافت سے متعلق اہم اور بنیادی اصطلاحات کا تعارف	65

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ اول: اِبلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام، ضرورت واہمیت اور اسلامی ضوابط

زیرِ نظر باب پانچ فصول میں منقسم ہے۔ فصلِ اوّل میں ابلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام اور ضرورت واہمیت واضح کی گئی ہے۔ فصلِ دوم میں ابلاغ وصحافت کے اسلامی اصول جب کہ فصلِ سوم میں اسلامی صحافت کا تعارف، اقسام اور ضرورت واہمیت بیان کی گئی ہے۔ فصلِ چہارم مجلّاتی صحافت کا مفہوم، پسِ منظر، اقسام اور ضرورت واہمیت اور فصلِ پنجم اہم متعلقہ ابلاغی اور صحافتی اصطلاحات کی تعریفات پیش کرتا ہے۔

فصلِ اوّل: اِبلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام اور ضرورت واہمیت

1.1.1	اِبلاغ کا لغوی مفہوم

اِبلاغ عربی لفظ ہے جس کا مادہ ''ب ل غ'' ہے۔ ''بلغ'' ہی سے اسی نوعیت کے دیگر الفاظ مثلاً، تبلیغ، بلاغت اور بلیغ وغیرہ بھی بنے ہیں۔

معجم مقاییس اللغۃ کے مطابق ''بلغ'' کا لغوی مفہوم درج ذیل ہے:

''(بَلَغَ) اَلْبَاءُ وَاللَّامُ وَالغَينُ أَصْلٌ وَاحِدٌ وَهُوَ الوُصُولُ إلىَ الشّيء. تَقُولُ بَلَغْتُ الْمَكَانَ إذا وَصَلْتَ إلَيْهِ[1].''

''ب ل اور غ کا ایک ہی مرجع ہے۔ اور وہ کسی شے کی طرف پہنچنے کو کہتے ہیں۔ تم کہتے ہو میں مکان کو پہنچا جب تم اس تک پہنچتے ہو۔''

القاموس الجدید کے مطابق ''بَلَغَ'' کے معنی پہنچنا، پالینا، جاننا، کسی بات کا علم ہونا، بَلَّغَ الْخَبَرَ: اطلاع دینا، خبر بھجوانا، بتلانا، اِبْلاَغ: اناؤنس منٹ، نوٹس، تَبَلَّغَ: آگاہ ہونا، باخبر ہونا، بَلاَغ (جمع: بَلاَغَاتٌ): خبر، اطلاع، اعلان، اناؤنس منٹ، پیغام، فرمان، دھمکی، نوٹس، بَلاَغ آخِيْرَ اَوْنِهَائِي: الٹی میٹم، بَلاَغ رَسْمِيّ: اعلامیہ، پریس نوٹ[2]۔''

نور اللغات میں ابلاغ کے معنی ''پہنچانا، بھیجنا[3]'' کیے گئے ہیں۔ قائد اللغات[4] اور کریم اللغات[5] میں بھی یہی معنی دیے گئے ہیں۔ البتہ فیروز اللغات میں اس پر ''تبلیغ اور اشاعت[6]'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

قرآن کریم میں بھی مختلف مقامات پر ''ب ل غ'' کے مادہ پر مشتمل آیات کریمات وارد ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

﴿فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ[7]﴾ ''آپ پر صرف پیغام پہنچانے کی ذمہ داری ہے''

﴿مَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ[8]﴾ ''رسول کے ذمے تو پیغامِ حق کو پہنچا دینا ہے''

﴿فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ[9]﴾ ''تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے''

---

[1] معجم مقاییس اللغۃ، ابی الحسین احمد بن فارس بن زکریا، ص: ۱۳۷، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۲۲ھ=۲۰۰۱ء

[2] القاموس الجدید (عربی-اُردو)، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ص: ۵۸، ادارہ اسلامیات، پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز، لاہور-کراچی

[3] نور اللغات، مولوی نور الحسن نیر کاکوروی 'بی-اے' ایل ایل بی، ج: ۱، ص: ۱۹۲، حلقۂ اشاعت، لکھنؤ، طبع اوّل: ۱۸۹۹ء

[4] قائد اللغات، ابو نعیم عبد الحکیم خان نشتر جالندھری، ص: ۴۱، حامد اینڈ کمپنی، اُردو بازار، لاہور، طبع دوم

[5] کریم اللغات، مولانا محمد جعفر، ص: ۶، مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ، ملتان

[6] فیروز اللغات اردو جامع (نیا ایڈیشن)، مرتّب: الحاج مولوی فیروز الدین، ص: ۵۳، فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

[7] سورۃ آل عمران ۳: ۲۰

[8] سورۃ المائدۃ: ۵: ۹۹

[9] سورۃ الرعد ۴۰: ۱۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ[10]﴾ ''تو رسولوں پر تو صرف کھلم کھلا پیغام پہنچا دینا ہے''

﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ[11]﴾ ''پھر بھی اگر نہ مانیں تو تم پر صاف صاف پیغام پہنچا دینا ہی ہے''

﴿وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ[12]﴾ ''ورنہ رسول کے ذمہ واضح طور پر پیغام پہنچانے کے سوا کچھ نہیں ہے''

﴿وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ[13]﴾ ''اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے''

﴿اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ[14]﴾ ''تمہارے ذمے تو صرف حکمِ الٰہی کا پہنچا دینا ہے اور بس''

﴿فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ[15]﴾ ''پھر اگر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا تو یہی کام ہے پہنچا دینا کھول کر''

﴿هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ[16]﴾ ''یہ قرآن لوگوں کے لیے اللہ کا پیغام ہے''

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ[17]﴾ ''اے رسول جو تجھ پر تیرے رب کی طرف سے اترا ہے اسے پہنچا دے''

﴿اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ[18]﴾ ''تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں''

﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ[19]﴾

''اگر تم رو گردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے''

درج بالا قرآنی آیات کے علاوہ بعض احادیثِ نبویہ میں بھی ''بلغ'' کا مادہ مستعمل ہے، اس ضمن میں دو معروف احادیث درج ذیل ہیں:

﴿بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً[20]﴾ ''میری طرف سے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔''

﴿فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ[21]﴾ ''کہ حاضر (اور جاننے والے) غائب (اور ناواقف لوگوں کو اللہ کا پیغام) پہنچا دیں۔''

عربی اور اُردو لغات اور قرآن کریم سے ''اِبلاغ'' کا مفہوم واضح کرنے کے بعد انگریزی لغات سے اس کے معانی تلخیصاً پیش کیے جاتے ہیں:

---

[10] سورۃ النحل ۱۶: ۳۵

[11] نفس مصدر ۱۶: ۸۲

[12] سورۃ النور ۲۴: ۵۴/ سورۃ العنکبوت ۲۹: ۱۸

[13] سورۃ یٰس ۳۶: ۱۷

[14] سورۃ الشوریٰ ۴۲: ۴۸

[15] سورۃ التغابن ۶۴: ۱۲

[16] سورۃ ابراہیم ۱۴: ۵۲

[17] سورۃ المائدۃ ۵: ۶۷

[18] سورۃ الاعراف ۷: ۶۲، ۶۸

[19] سورۃ ہود ۱۱: ۵۷

[20] صحیح بخاری (الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننه وایامه)، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری، کتاب: احادیث الانبیاء، باب: ماذُکِرَ عن بنی اسرائیل، حدیث: ۳۴۶۱، دار الطوق النجاۃ، ۱۴۲۲ھ

[21] نفس مصدر، کتاب الحج، باب: خُطْبَةِ أَيَّامِ مِنًى، حدیث: ۱۷۳۹، دار الاحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، طبع اولیٰ ۱۴۲۲ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی میں ''اِبلاغ'' کے لیے ''Communication'' کی اصطلاح مستعمل ہے جس کا مادہ ''Communicate'' ہے۔

فیروز سنز انگلش ٹو انگلش اینڈ اُردو ڈکشنری کے مطابق ''Communicate'' کے معنی ہیں:

''to impart, transmit، ربط پیدا کرنا، خبر دینا، آگاہ کرنا، اطلاع دینا، رسائی پیدا کرنا، خط و کتابت کرنا[22]۔''

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈ ویب کے مطابق Communicate کے معانی درج ذیل ہیں:

"To exchange, share, transfer or transmit feelings, ideas, information, news, thoughts etc. with somebody by speaking, writing, moving your body or using other signals or common system of signs and behaviour (gesture) so that is clearly understood[23]."

انگریزی میں ''Communicate'' کے مترادف وقریب تر ہم معنی الفاظ (Synonyms/Nearest Words) حسبِ ذیل ہیں:

"Converse (talk, speak, commune, be in touch, correspond, write, be in contact), **Convey** (share, impart, transmit, publicize, put out, reveal), Connect, interconnect, lead into, link, join, transfer, inter-communicate, pass on, put across[24]."

فیروز سنز انگلش ٹو انگلش اینڈ اُردو ڈکشنری کے مطابق ''Communication'' کے معنی ہیں:

''Act of imparting information، خبر رسانی، اطلاع، مکتوب، مراسلہ، تعلق، رابطہ، میل جول، راستہ، آمد و رفت۔ اسی طرح Communicative کے معانی ہیں: باتونی، ملن سار، خبر رساں، اطلاع دینے پر آمادہ اور باتیں کرنے میں بے تکلف (شخص)، جب کہ Communicator کے معانی ہیں: اطلاع کرنے والا، خبر رساں، تار کا پیغام بھیجنے کا آلہ اور اطلاع کی زنجیر جو ریلوں میں لگاتے ہیں[25]۔''

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈ ویب کے مطابق Communication کے معانی درج ذیل ہیں:

"The activity or process of communicating, expressing and conveying ideas, feelings and information, e.g. Speech, written or electronic message etc. (Communications) The various methods of sending information between people and places, especially official system such as post system, telephones, radio, computers, etc.[26]."

جب کہ ''Communication'' کے مترادف وقریب تر ہم معنی الفاظ (Synonyms/Nearest Words) حسبِ ذیل ہیں:

"Contact (interaction, transfer, consultation, exchange, transmission), Message (letter, announcement, statement, letter, email, phone call, fax)[27]."

درج بالا سطور میں قرآنِ کریم سمیت مختلف عربی، اُردو اور انگریزی لغات کی روشنی میں ''بَلَغَ'' ''اِبْلاَغ'' اور ''Communicate'' Communication کے مختلف معانی، تعبیرات اور مترادفات پیش کیے گئے۔

---

[22] اردو ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری (جدید ایڈیشن)، ص: ۱۶۶، ۱۶۷، فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور

[23] آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری/ورڈ ویب (کمپیوٹر ایپلی کیشنز)، تحت اللفظ (تلخیصاً)

[24] نفس مصدر

[25] اردو ٹو انگلش اینڈ اردو ڈکشنری (جدید ایڈیشن)، ص: ۱۶۶، ۱۶۷

[26] آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری/ورڈ ویب (کمپیوٹر ایپلی کیشنز)، تحت اللفظ (تلخیصاً)

[27] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.1.2	اِبلاغ کا اِصطلاحی مفہوم

''اِبلاغ'' ایک معاشرتی عمل ہے جس کی ضرورت واہمیت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی رہی ہے اور معاشرتی تبدیلی اور وقت کے تقاضوں کے مطابق اس کی تعریفات بھی بدلتی رہی ہیں۔ ''اِبلاغ'' کی چند قدیم وجدید اور محدود و وسیع تعریفات درج ذیل ہیں۔

1. **ڈاکٹر محمد شفیق جالندھری[28] کے مطابق:**

''اِبلاغ کے لغوی معنی پہنچانا، بھیجنا اور پیغام رسانی ہیں۔یعنی ایک انسان کا دوسروں تک اپنی بات یا خیالات پہنچانے کے عمل کا نام اِبلاغ ہے[29]۔اِبلاغ معلومات دینے، لینے یا ان کا تبادلہ کرنے کا نام ہے[30]۔''

2. **پروفیسر ڈاکٹر مہدی حسن[31] کے مطابق:**

''اِبلاغ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے احساسات یا خیالات کسی ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل کیے جاتے ہیں[32]۔''

موصوف ایک اور مقام پر ''اِبلاغ'' کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''دوسروں تک اپنے خیالات پہنچانے، اُن پر اپنا مطلب واضح کرنے اور بات چیت کرنے کے عمل کو ابلاغ کہتے ہیں[33]۔''

درج بالا تعریف ''زبانی رابطے'' یعنی ''لفظی ابلاغ'' تک محدود ہے، آگے چل کر آپ نے دیگر ذرائع اظہار کی بھی وضاحت کی ہے:

''ابلاغ کے لیے ضروری نہیں کہ اس کے لیے الفاظ ہی استعمال کیے جائیں۔ آرٹسٹ اپنے خیالات کا اظہار رنگوں کے ذرائع کرتا ہے۔عکاس اپنا نظریہ دوسروں تک پہنچانے کے لیے کیمرہ کا سہارا لیتا ہے اور ایک اداکار اپنے جذبات کے اظہار کے لیے چہرے کے تاثرات کو ذریعۂ اظہار بناتا ہے۔سڑک پر جاتے ہوئے سرخ بتی کا نظر آنا ٹھہرنے کا اشارہ ہے جب کہ سبز بتی روشن ہونا راہداری کا پروانہ سمجھا جاتا ہے[34]۔''

3. **پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ[35] کے مطابق:**

''ابلاغ اس فن کا نام ہے جس کے ذریعے ہم کوئی اطلاع یا خیال دوسروں تک پہنچاتے ہیں یعنی ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں اس میں ہماری یہ کوشش ہوتی ہے کہ ہمارے خیالات اور محسوسات دوسروں تک پہنچ جائیں اور ان کی سمجھ میں آجائیں، اسی عمل کو ابلاغ کہتے ہیں[36]۔''

---

[28] ڈاکٹر محمد شفیق جالندھری وطنِ عزیز کے ایک نامور ماہر ابلاغیات، صحافی، مصنف اور مؤلف رہے ہیں۔ جامعہ پنجاب، لاہور سے ۱۹۸۷ء میں ''لاہور کے اُردو اخبارات کا سیاسی کردار: اگست ۱۹۴۷ء تا جولائی ۱۹۷۷ء'' کے موضوع پر تحقیقی مقالہ تحریر کر کے پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ کی سند حاصل کی۔آپ کی اہم تالیفات میں تعلقات عامہ اور ابلاغ عام، صحافت اور ابلاغ، صحافت اور صحافی، فیچر نگاری اور کالم نویسی شامل ہیں جو زیادہ تر اے۔ون پبلشرز، اُردو بازار لاہور نے شائع کی ہیں۔

[29] صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص: ۲۲، ڈوگر برادرز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۱ء

[30] اُمورِ صحافت (جرنلزم)، کیپٹن لیاقت علی ملک، ص: ۱۹، ڈوگر پبلشرز، اردو بازار، لاہور، ۰۸۔۲۰۰۷ء

[31] ڈاکٹر مہدی حسن ایک معروف ماہرِ ابلاغیات، اُستاد، محقق اور ابلاغ وصحافت کی مختلف جہتوں پر متعدد کتب کے مؤلف رہے ہیں جن میں ابلاغ عام (پاکستان میں اس موضوع پر ۱۹۷۴ء میں شائع شدہ اوّلین کتاب)، تصویری صحافت، جدید اِبلاغِ عام، صحافت اور نفسیاتی جنگ قابل ذکر ہیں۔

[32] صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص: ۲۲/شاہ کار صحافت (جرنلزم)، ملک محمد موسیٰ و محمد امین گوندل، ص: ۴/اُمورِ صحافت (جرنلزم)، لیاقت علی ملک، ص: ۱۹

[33] ابلاغِ عام، مہدی حسن، ص: ۱۴، ۱۵، مکتبہ کارواں، کچہری روڈ، لاہور، طبع ثانی: ۱۹۷۴ء

[34] نفسِ مصدر، ص: ۱۵

[35] موصوف نے ۱۹۹۸ء میں ''اسلامی ریاست میں ذرائع ابلاغ عامہ کا کردار'' کے موضوع پر تحقیقی مقالہ تحریر کر کے جامعہ پنجاب، لاہور سے پی ایچ ڈی ابلاغ عامہ کی سند حاصل کی۔شعبہ صحافت وابلاغیات، گومل یونیورسٹی، ڈیرہ اسماعیل خان میں پروفیسر ہیں اور ابلاغ وصحافت پر بالخصوص اسلامی نہج سے متعدد کتب تالیف کی ہیں جن میں اسلامی ریاست میں آزادیٔ ذرائع ابلاغ کی حدود، ذرائع ابلاغ اور اسلام اور نبی کریم ﷺ بحیثیت ماہر ابلاغ قابل ذکر ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اِبلاغ'' کی مزید وضاحت ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''ہماری روزمرہ زندگی میں گفتگو کے بغیر کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا، درس وتدریس ہو یا دوستانہ تعلقات، سیاست دان کی تقریر ہو یا عوام کا غم وغصہ، ہمیں اظہارِ نفرت کرنا ہو یا اظہارِ ہمدردی یا دکان دار سے سودا سلف خریدنا ہو، یہ تمام اِبلاغ ہی کی صورتیں ہیں جن میں ہم اپنا مافی الضمیر دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور اسی کو ابلاغ کہتے ہیں[37]۔''

آپ قرآن وسنت کی رُو سے اِبلاغ و تبلیغ کو ہم معنی قرار دیتے ہوئے اس کا مفہوم ان الفاظ میں واضح کرتے ہیں:

''گویا قرآن وحدیث کے حوالے سے جب ہم لفظ اِبلاغ کے معنی و مفہوم پر غور کرتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اِبلاغ و تبلیغ کے معنی نیکی، شرافت اور خیر وصداقت کے جذبات اور حق کی دعوت دوسروں تک پہنچانے کا نام ہے[38]۔''

مزید آپ مؤثر ابلاغ (Effective Communication) کے لیے درکار اجزاء کے بارے میں لکھتے ہیں:

''مؤثر ابلاغ کے لیے پانچ چیزوں کا ہونا ضروری ہے یعنی پیغام دینے والا، پیغام، ذریعۂ پیغام، پیغام وصول کرنے والا اور پیغام کا ردِّ عمل۔ اگر ان میں سے ایک یا دو چیزیں نہ ہوں تو ابلاغ کا عمل نامکمل رہے گا[39]۔''

4. نفیس الدین سعدی[40] کے مطابق

''ابلاغ اس علم وہنر کا نام ہے جس کے ذریعے کوئی شخص کوئی اطلاع، خیال، رویّہ یا جذبہ کو کسی دوسرے شخص کو منتقل کرتا ہے[41]۔''

خلاصۂ کلام یہ کہ اِبلاغ سے مراد اپنے احساسات، اطلاعات، تجربات، تصورات، پیغامات، جذبات، خیالات، معلومات اور نظریات (مافی الضمیر) وغیرہ کو کسی بھی ذریعہ (اشاروں، خاکوں، تصویروں، نقشوں، لفظوں، رویّوں، آوازوں، اخبارات، مجلّات، آلات اور مشینوں) سے ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک فرد سے دوسرے فرد تک پہنچانا، پھیلانا اور منتقل کرنا ہے۔ اِبلاغ کا عمل ازل سے جاری ہے اور ابد تک اس کی ضرورت باقاعدہ محسوس کی جائے گی۔ اِبلاغ کے مترادفات اور قریب و ہم معنی الفاظ تحریر وتقریر، تبلیغ وترسیل، نشر واشاعت، پیغام و تشہیر، خبر رسانی اور مکتوب و مراسلت ہے۔ قرآن کریم میں انبیائے کرام علیہم السلام کی ابلاغ (نبوی ابلاغ) کا کافی مقامات پر تذکرہ ملتا ہے۔

---

[36] ذرائع ابلاغ اور اسلام، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۲۵، مکہ پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور، طبع اول: فروری ۲۰۰۳ء

[37] نفس مصدر، ص: ۲۵، ۲۶

[38] نفس مصدر، ص: ۲۴

[39] نفس مصدر، ص: ۲۶

[40] تلاشِ بسیار کے باوجود نفیس الدین سعدی کے مفصل کوائف نہ مل سکے البتہ ۱۹۸۶ء میں آپ کی ''ابلاغ عام اور دورِ جدید'' نامی کتاب کراچی سے شائع ہوئی۔

[41] ابلاغ عام اور دورِ جدید، نفیس الدین سعدی، ص: ۱۳، ڈیسنٹ پریس، کراچی، ۱۹۸۶ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.1.3	صحافت کا لغوی مفہوم

صحافت کا مادہ ''ص ح ف'' ہے اور یہ لفظ چونکہ ''صحیفہ'' سے نکلا ہے لہٰذا اکثر لغات میں ''صحافت'' کے ضمن میں اولاً ''صحیفہ'' یا اس کی جمع ''صحف'' کے مختلف لغوی معانی دیے جاتے ہیں اور بعد ازاں ''صحافت'' کا تذکرہ ملتا ہے۔

معجم مقاییس اللغۃ کے مطابق ''صحف'' اور ''الصَّحِیفة'' کا لغوی مفہوم درج ذیل ہے:

''(صحف) الصاد والحاء والفاء أصلٌ صحیحٌ یدلُّ علی انبساطٍ في شيءٍ وسَعَةٍ. یقال إنَّ الصَّحِیفَ: وجهُ الأرضِ. والصَّحِیفة: بَشَرَةُ وجهِ الرجل. ومن الباب الصَّحیفة، وهي التي یُکتَبُ فیها، والجمع صحائف، والصُّحُفُ''[42]

''ص ح اور ف کی صحیح اصل کسی شے کی فراخی اور وسعت پر دلالت کرتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ صحیف زمین کی اوپر کا سطح ہوتا ہے۔ ''الصحیفۃ'' انسان کے چہرے کو (بھی) کہتے ہیں۔ صحیفہ سے مراد لکھا ہوا کاغذ ہے اور اس کی جمع صحف اور صحائف ہیں''

القاموس الوحید کے مطابق ''عربی الاصل لفظ ''صحافت'' دراصل ''صَحِیفَه'' سے ماخوذ ہے، صحیفہ واحد ہے جس کی جمع ''صُحُف'' اور ''صَحَائِف'' کے ہیں اور معانی ''اَلقِرطَاسُ المَکتُوب'' یعنی لکھا ہوا کاغذ، ورق اور اخبار کے ہیں، ''اَلصَّحِیفَةُ الیَومِیَّة'' روزنامہ، ''اَلصِّحَافَةُ'' خبر نویسی، جرنلزم اور ''الصّحافِي'' اخبار نویس یا جرنلسٹ کو کہتے ہیں اسی طرح ''اَلصَحَفِيُّ'' سے مراد بھی اخبار نویس، جرنلسٹ اور اس کے ساتھ ساتھ استاد کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا یا کتابی عالم ہے[43]۔''

القاموس الجدید کے مطابق ''صَحِیفَة (جمع: صُحُف)'' کے معنی چہرہ اور کاغذ کے ہیں، جیسے: صَحِیفَةُ الوجه: چہرہ کی کھال، صَحِیفَةُ اَخبَار: اخبار، پیپر، صَحِیفَةُ أُسبُوعِیَّة: ہفت روزہ، بَلاغ (جمع: بَلاغَات): خبر، اطلاع، اعلان، اناؤنس منٹ، پیغام، فرمان، دھمکی، نوٹس، بَلاغ اَخِیرَ اَوْنِهَائِي: الٹی میٹم، بَلاغٌ رَسمیٌ: اعلامیہ، پریس نوٹ[44]۔''

القاموس الاصطلاحی الجدید کے مطابق صِحَافَة کے معنی اخبار نویسی، جرنلزم، صِحَافِي: اخبار نویس، جرنلسٹ، صُحُف: اخبارات، پریس اور صَحَفِيّ: اخباری، صحافتی ہیں[45]۔''

قدیم اُردو لغت فرہنگِ آصفیہ کے مطابق ''صحّاف'' کے معنی جلد ساز اور جلد گر ہے[46] اور صحیفہ (بروزنِ وظیفہ) کے معنی کتاب، رسالہ، ورق، لکھا ہوا صفحہ، نامہ اور مصحف[47] جب کہ صحائف صحیفے کی جمع ہے جس کے معنی رسالے، کتابیں اور صفحے کے ہیں[48]۔''

فیروز اللغات کے مطابق ''صحیفہ کے معنی کتاب، رسالہ، ورق، لکھا ہوا صفحہ یا چھوٹی کتابیں جو بعض پیغمبروں پر نازل ہوئی، روزنامچہ روزنامہ یا روزانہ اخبار (Journal)[49]۔ صحافی کے معنی اخبار نویس، صحیفہ نگار (Journalist)[50] اور صحافت کے معنی اخباری کاروبار، صحیفہ نگاری اور اخبار نویسی (Journalism) ہے[51]۔''

---

[42] معجم مقاییس اللغۃ، ابی الحسین احمد بن فارس بن زکریا، ص: ۵۶۳

[43] القاموس الوحید، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ص: ۹۱۲، ادارہ اسلامیات، مال روڈ، لاہور، ربیع الاول ۱۴۲۲ھ = جون ۲۰۰۱ء

[44] القاموس الجدید (عربی-اُردو)، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ص: ۵۸

[45] القاموس الاصطلاحی الجدید (عربی-اُردو)، وحید الزمان کیرانوی، ص: ۱۰، دار الاشاعت، اردو بازار، ایم۔اے جناح روڈ، کراچی نمبر ۱

[46] فرہنگِ آصفیہ، سید احمد دہلوی، ج: ۳، ص: ۲۱۳، اسلامیہ پریس لاہور، جنوری ۱۸۹۸ء

[47] نفس مصدر، ص: ۲۱۵

[48] نفس مصدر، ص: ۲۱۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید میں لفظ ''صحیفہ'' یا ''صحافت'' تو مطلقاً کہیں پر استعمال نہیں ہوا البتہ اس کی جمع ''صُحف'' کئی مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوا ہے جن میں سے چند آیاتِ مبارکہ درج ذیل ہیں:

﴿صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى[52]﴾ ''یعنی ابراہیم اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں''

﴿يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً o فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ[53]﴾ ''پاک اوراق پڑھتے ہیں جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں''

﴿فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ[54]﴾ '' قابلِ ادب ورقوں میں (لکھا ہوا)''

﴿إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى[55]﴾ ''یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے''

﴿وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ[56]﴾ ''اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے''

درج بالا آیاتِ بینّات میں ''صُحُف'' بمعنی الہامی و آسمانی مقدس کتاب، مقدس نوشتے، اوراق، صحفِ انبیاء اور نامۂ اعمال مستعمل ہے۔

مختلف صحابہ کرامؓ نے رسولِ اکرم ﷺ سے جو احادیث منضبط کی تھیں ان مجموعۂ احادیث کو بھی صحیفہ کا نام دیا گیا[57]''، مثلاً صحیفہ علی بن ابی طالبؓ[58] وغیرہ[59]۔ اس کے علاوہ کبھی کبھار کتاب، چھوٹی کتاب کے لیے بھی صحیفہ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے، مثال کے طور پر **انوار الصحیفة فی الاحادیث الضعیفة من السنن الاربعه**[60] وغیرہ مگر ضروری نہیں کہ جس کتاب کے نام میں لفظ ''صحیفہ'' لفظ آیا ہو صرف اس کو ''صحیفہ'' کہتے ہیں بلکہ ''صحیفہ، صحف اور صحائف'' جیسے اصطلاحات دیگر کتب کے لیے بھی مستعمل ہیں۔

صحیفہ ''رسالہ'' کو بھی کہتے ہیں، جو کوئی کتاب، کتابچہ بھی ہو سکتا ہے یا پھر کوئی سلسلہ وار مؤقت اشاعت، جریدہ اور مجلّہ وغیرہ جیسا کہ: کراچی سے شائع ہونے والے ایک قدیم اہلِ حدیث پندرہ روزہ مجلّے کا نام ''صحیفہ اہلِ حدیث'' ہے۔

---

[49] فیروز اللغات اردو جامع (نیا ایڈیشن)، مرتّب: الحاج مولوی فیروز الدین، ص: ۸۶۰،۴۵۶

[50] فیروز اللغات اردو جامع (نیا ایڈیشن)، مرتّب: الحاج مولوی فیروز الدین، ص: ۸۵۹،۴۵۶

[51] نفس مصدر، ص: ۴۵۶، ۸۵۹، ۸۶۰

[52] سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۹

[53] سورۃ البینۃ: ۹۸: ۳

[54] سورۃ عبس ۸۰: ۱۳

[55] سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۸

[56] سورۃ التکویر ۸۱: ۱۰

[57] معجم اصطلاحات حدیث، ڈاکٹر سہیل حسن، ص: ۲۲۴، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء

[58] الصحیفة الصحیحة المعروف صحیفہ ہمام بن منبہ، ترجمہ و شرح: حافظ عبداللہ شمیم، ص: ۲۸، انصار السنة پبلی کیشنز، لاہور

[59] دیگر صحائف (مجموعۂ احادیث) میں الصحیفة الصادقہ (۱۰۰۰ سے زائد احادیث پر مشتمل سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کا مجموعہ جو انہوں نے عہدِ نبوی میں مرتب کیا تھا)، الصحیفة الصحیحة المعروف صحیفہ ہمام بن منبہؒ (سیدنا ابوہریرہؓ سے مروی ۱۳۹ احادیث کا مجموعہ جو انہوں نے اپنے شاگرد ہمام بن منبہ کو لکھوایا)، صحیفہ سیدنا جابر بن عبداللہؓ (مناسک حج سے متعلق احادیث نبویہ پر مشتمل سیدنا جابر بن عبداللہؓ کا تحریر کردہ مجموعہ) صحیفہ سیدنا سمرۃ بن جندبؓ (سیدنا سمرۃ بن جندب بن ہلال الفزاریؓ کا مجموعہ احادیث نبویہ) اور سیدنا ابوایوب انصاریؓ اور سیدنا بریدہ بن حصیبؓ کے صحیفے (۱۵۰ سے زائد احادیث نبویہ پر مشتمل مجموعے) شامل ہیں۔

[60] اہلِ حدیث مکتبِ فکر کے داعی عالم و محقق حافظ زبیر علی زئی کی تصنیف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خط، مکتوب یا فرمان کے لیے بھی صحیفہ کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے، بطور مثال: ''وہ سفر سے واپس ہوا تو ڈاک میں صحیفۂ مودت ملا[61]۔''
خلاصۂ کلام یہ کہ صحیفہ کے معانی، تعبیرات اور مترادفات میں اخبار، پتّرا، جریدہ، چٹھی، خط، دستاویز، رسالہ، رقعہ، شقہ، صفحہ، کتاب، کتابچہ، مراسلہ، مصحف، مکتوب، نامہ، نوشتہ، نمیقہ اور ورق قابلِ ذکر ہیں۔

انگریزی میں صحیفہ کے لیے ''Journal''، صحافی کے لیے ''Journalist'' اور صحافت کے لیے ''Journalism'' کی اصطلاحات مستعمل ہیں ان کے لغوی مفاہیم مختلف انگریزی اور اُردو لغات سے ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں:

فیروز سنز انگلش ٹو انگلش اینڈ اُردو ڈکشنری کے مطابق: ''Journal'' کے لیے ''یومیہ تختہ'' اور ''Journalist'' کے لیے ''مدیر اور واقعہ نگار[62]'' کے الفاظ وارد ہیں۔

قومی اُردو انگریزی لغت میں Journal, Journalist اور Journalism کے درج ذیل وسیع اور جامع مفاہیم دیے گئے ہیں:

- <u>''Journal'' بطور Noun (اسم) کے معنی ہیں:</u>

''روزنامچہ، روزانہ حساب کتاب کا بہی کھاتا؛ کچا چٹھا، روزنامہ، روزانہ اخبار، کوئی مؤقت الشیوع اخبار، رسالہ یا جریدہ۔ وہ رجسٹر جس میں روزانہ کے راستے اور فاصلے درج ہوں، ہوا اور موسمیات کا ذکر ہو و دیگر حوالہ جات ہوں، جہاز کا روزنامچہ، روزانہ واقعات کا رجسٹر[63]۔''

- <u>''Journalist'' بطور Noun (اسم) کے معنی ہیں:</u>

''صحافی، اخبار نویس، نامہ نگار، صحیفہ نگار، روزنامچہ نویس[64]۔''

- <u>''Journalism'' بطور Noun (اسم) کے معنی ہیں:</u>

''اخبار نویسی، صحافت، نامہ نگاری، اخبار کا پیشہ جس میں خبر نگاری، اشاعت، ادارت اور تحریر شامل ہیں، تعلیمی شعبہ جس میں ابلاغِ عامہ کی ذمہ داری شامل ہے، وہ اندازِ تحریر جس میں مثالی انداز کی معروضیت پائی جاتی ہے، لیکن بعض اوقات موجودہ عوامی ذوق کی تسکین ملحوظ ہوتی ہے، رپورتاژ، روداد۔[65]''

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈ ویب کے مطابق ''Journal'' کے معانی درج ذیل ہیں:

"A periodical (newspaper or magazine) which is published regularly and that deals with a particular or specialized subject or profession, e.g. a scientific journal, trade journal and medical journal etc. [66]."

جب کہ ''Journal'' کے مترادف و قریب ترہم معنی الفاظ (Synonyms/Nearest Words) حسبِ ذیل ہیں:

"Periodical (paper, weekly, monthly, quarterly, bulletin, newsletter, magazine), Diary (log, chronicle, record, register, daybook) [67]."

---

[61] کاروانِ خیال، ابوالکلام آزاد، ص: ۶۸، مدینہ پریس، بجنور، یوپی، انڈیا، اشاعت: ۱۹۴۶ء

[62] Urdu to English and Urdu Dictionary (New Edition), pp: 454'455, Freoz Sons (Pvt) Ltd., Lahore

[63] قومی اُردو انگریزی لغت، ڈاکٹر جمیل جالبی، ص: ۱۰۶۲، مقتدرہ قومی زبان، سیکٹر: ایچ ۸/۴، پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد

[64] نفسِ مصدر

[65] نفسِ مصدر

[66] آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری / کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری / مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری / ورڈ ویب (کمپیوٹر ایپلی کیشنز)، تحت اللفظ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈویب کے مطابق "Journalist" کے معانی درج ذیل ہیں:

"A person whose job is to collect and write news stories or articles for newspapers, magazines, radio or television[68]."

جب کہ "Journalist" کے لیے مستعمل مترادف وقریب ترہم معنی الفاظ (Synonyms/Nearest Words) حسبِ ذیل ہیں:

"Reporter, Correspondent, Broadcaster, Newscaster, Columnist, Commentator, Press Officer, Newswriter, Diarist, Diary Keeper, Journo[69]."

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈویب کے مطابق "Journalism" کے معانی درج ذیل ہیں:

"The work or profession of collecting, writing, editing and publishing news stories and articles in newspapers and magazines or broadcasting them on the radio and television[70]."

جب کہ "Journalism" کے مترادف وقریب ترہم معنی الفاظ (Synonyms/Nearest Words) حسبِ ذیل ہیں:

"Reporting, broadcasting, commentary, writing, recording, press, News Media[71]."

اردو شعروادب میں بھی "صحیفہ" کئی معنوں میں استعمال ہوتا رہا ہے جس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

؎ جلوگے نارِ دوزخ میں ہمیشہ[72]
یہ جرات ہوگئی ہے اب تمہاری
جلانا چاہتے ہو وہ صحیفہ
محافظ جس کی ہے خود ذاتِ باری

؎ عام کردو میرے صحیفوں کو[73]
طاق پہ ایک بھی دِیا نہ رہے
کف بہ کف بانٹ دو اُجالے سب
ایک سائل بھی نارسانہ رہے

سطورِ بالا میں قرآنِ کریم سمیت مختلف عربی، اُردو اور انگریزی لغات اور موسوعات (حتیٰ کہ اُردو شعروادب) کی روشنی میں صحیفہ (Journal)، صحافی (Journalist) اور صحافت (Journalist) کے مختلف معانی، مفاہیم اور تعبیرات پیش کیے گئے۔

---

67 نفسِ مصدر

68 آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری/ورڈویب (کمپیوٹر ایپلی کیشنز)، تحت اللفظ (تلخیصاً)

69 نفسِ مصدر

70 نفسِ مصدر

71 نفسِ مصدر

72 عنوانِ قطعہ: دریدہ دہن، شاعر: انور مسعود

73 شاعر: خواجہ امین نظام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.1.4	صحافت کا اصطلاحی مفہوم

درج ذیل سطور میں مختلف کتب، موسوعات ولغات سے ماہرینِ فن اور اہلِ علم کی بیان کردہ ''صحافت'' کی قدیم وجدید اصطلاحی تعریفات و توضیحات درج کی گئی ہیں ان میں سے بعض ماہرین نے اپنے طور پر صحافت کے لغوی مفاہیم بھی بیان کیے ہیں۔

1. المعجم الوسیط کے مطابق:

''الصحافة مهنة من يجمع الأخبار والآراء وينشرها في الصحيفة أو مجلّة والنسبة اليها صحافي[74]۔''

''صحافت ایک ایسا پیشہ جس میں اخبار و آراء کو جمع کر کے کسی مجلّہ یا رسالہ میں شائع کیا جاتا ہے اور اس سے وابستہ لوگ صحافی کہلاتے ہیں۔''

2. مولانا امداد صابری[75] کے مطابق:

''صحافت کا لفظ 'صحیفہ' سے نکلا ہے۔ 'صحیفہ' کے لغوی معنی ہیں 'کتاب یا رسالہ۔ بہر حال عملاً ''صحیفہ'' سے مراد ایسا مواد ہے جو مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے۔ چنانچہ تمام اخبار اور رسالے صحیفے ہیں۔ جو لوگ ان کی ترتیب و تحسین اور تحریر سے وابستہ ہیں انہیں صحافی کہا جاتا ہے اور ان کے پیشے کو صحافت کا نام دیا گیا ہے۔ صحافت کا مترادف انگریزی لفظ جرنلزم (Journalism) ہے جو ''جرنل'' سے بنایا گیا ہے۔ جرنل کے لغوی معنی ہیں روزانہ حساب کا بہی کھاتا یعنی روزنامچہ۔ جرنل کو ترتیب دینے والوں کے لیے جرنلسٹ کا لفظ بنا اور اس پیشے کو جرنلزم کا نام دیا گیا[76]۔''

3. ڈاکٹر جاوید حیات[77] کے مطابق:

''یہ لفظ (صحافت) عربی النسل ہے اور اس کا ماخذ صحیفہ ہے جس کے معنی کتب ورسائل کے ہیں[78]''۔

زیرِ نظر تعریف صحافت کی قدیم اور روایتی قسم تحریری، کاغذی یا مطبوعہ صحافت کو محدود ہے اور صحافت کے جدید اقسام پر محیط نہیں ہے۔

4. مولانا سخی داد بے نواخوستی[79] کے مطابق:

''صحافت اور صحافی عربی زبان کے الفاظ ہیں جو صحیفہ سے ماخوذ ہیں اور صحیفہ کے معنی ورق یا چھوٹی کتاب کے ہیں جن کی جمع صحف ہے جیسے قرآن مجید میں ﴿صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ[80]﴾ اور ﴿صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ[81]﴾ آیا ہے مگر جدید عربی و اردو میں صحافت اخباری کاروبار اور صحافی اخبار نویس کو کہتے ہیں[82]''۔

---

[74] المعجم الوسیط، ص: ۵۸، مکتبہ زکریا، دیوبند، بھارت

[75] مولانا امداد صابری نے صحافت سمیت کئی دینی، تاریخی وادبی موضوعات پر کتب تحریر کی ہیں جن میں تاریخ صحافت (۵ جلدوں میں)، روحِ صحافت، اردو کے اخبار نویس، رسول اللہ ﷺ کا دشمنوں سے سلوک، تذکرہ شعرائے حجاز، دہلی کی یادگار ہستیاں، امام الہند مولانا آزاد، جہادِ آزادی کے روشن چراغ وغیرہ شامل ہیں۔

[76] تاریخ صحافت، مولانا امداد صابری، ص: ۱۲۱، انجمن اردو، نئی دہلی، ۱۹۷۴ء

[77] ڈاکٹر جاوید حیات کا تعلق بھارت سے ہے۔ ۱۹۸۸ء میں ''مبادیاتِ صحافت'' نامی کتاب شائع ہوئی۔ تلاشِ بسیار کے باوجود مفصل کوائف نہ مل سکے۔

[78] مبادیاتِ صحافت، ڈاکٹر جاوید حیات، ص: ۱۱، مکتبہ آزاد گلزار لین، پٹنہ، انڈیا، ۱۹۸۸ء

[79] ۱۹۹۶ء میں بنوں (خیبر پختونخواہ) میں ایک سمپوزیم بیادِ مولانا مفتی محمودؒ منعقد کیا گیا جس میں ملک بھر کے جید علمائے کرام اور دانش وروں نے موصوف کی حیات وخدمات پر اپنے خطبات و مقالات پیش کیے جن میں مولانا سخی داد بے نواخوستی، ژوب، بلوچستان والے بھی شامل تھے جو جمعیت علمائے اسلام پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ مذکورہ سمپوزیم کے ۱۳ مقالات کو مفتی محمود اکیڈمی (کراچی) نے پہلی دفعہ ۲۰۰۵ء میں ''تذکارِ محمود'' کے نام سے کتابی صوت میں شائع کیا۔

[80] سورۃ عبس ۸۰: ۱۳

[81] سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا سخی داد بے نوآ ''صحافی'' کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم مفصل انداز میں واضح کرتے ہوئے مزید رقم طراز ہیں:

''لغت کے اعتبار سے ہر اس صاحبِ قلم کو صحافی کہتے ہیں جو وقایع، احوال اور پیغامات لوگوں تک تحریر کے ذریعے پہنچاتے ہیں خواہ وہ خط کی شکل میں ہوں یا تصنیف کی صورت میں مگر اصطلاح میں صحافی اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا تعلق اخبار ورسائل سے ہو خواہ وہ مدیر ہو یا نمائندہ، انچارج ہو یا ترتیب دہندہ مضمون نویس ہو یا کالم نگار ان سب پر صحافی کا اطلاق ہوتا ہے[83]''۔

5. ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی[84] کے مطابق:

''صحافت ان تمام طریقوں پر محیط ہے جن کے ذریعہ معلومات، خبریں، تعلیقات اور تبصرے لوگوں تک پہنچیں[85]۔''

6. **سید عبید السلام زینی[86] کے مطابق:**

''صحافت اور صحافی کے الفاظ یوں تو عربی زبان کے لفظ صحیفہ سے نکلے ہیں، لیکن ہمارے ہاں انگریزی کے الفاظ جرنلزم (Journalism) اور جرنلسٹ (Journalist) کے ترجمے کے طور پر ہی رائج ہوئے ہیں۔ صحافت اگرچہ موقّت الشیوع، یعنی وقفوں سے شائع ہونے والے اخبار یا رسالے کے لیے استعمال ہوتی ہے لیکن اب ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے بھی خبریں اور حالاتِ حاضرہ پر تبصرے، انٹرویوز اور فیچر نشر ہوتے ہیں اور ان کی ترتیب و تزئین بھی صحافی ہی کرتے ہیں، اس لیے صحافت کی اصطلاح کا اطلاق اس کام پر بھی ہوتا ہے[87]۔''

7. **پروفیسر محمد شاہد حسین[88] کے مطابق:**

''صحافت خبر ہے، اطلاع ہے، جان کاری ہے۔ صحافت عوام کے لیے عوام کے بارے میں تخلیق کیا گیا مواد ہے۔ یہ دن بھر کے واقعات کو تحریر میں نکھار کر آواز میں سجا کر تصویروں میں سمو کر انسان کی اس خواہش کی تکمیل کرتی ہے جس کے تحت وہ ہر نئی بات جاننے کے لیے بے چین رہتا ہے[89]''۔ صحافت کی اس تعریف میں ضمناً ''یومیہ صحافت'' کی مطبوعہ، سمعی اور بصری صورتوں کا تذکرہ بھی آیا ہے۔

---

[82] تذکارِ محمودؒ (مقالات مفتی محمودؒ سمپوزیم بنوں ۹۶ء)، ترتیب و تقدیم: محمد فاروق قریشی، مشمولہ در خدمات، مقالہ نمبر: ۱۱ ''مفتی محمودؒ بحیثیت صحافی''، مقالہ نگار: مولانا سخی داد بے نوآسوختی، ص: ۲۵۲، ۲۵۱، مفتی محمود اکیڈمی پاکستان، کراچی، اشاعتِ اول: ذی قعدہ ۱۴۲۶ھ = دسمبر ۲۰۰۵ء

[83] نفسِ مصدر، ص: ۲۵۲

[84] ''ڈاکٹر حافظ سلیم الرحمٰن ندوی کا تعلق بھوپال کے ایک علمی و ادبی گھرانے سے ہے۔ دار العلوم ندوۃ العلماء سے ۱۹۷۴ء میں سندِ عالمیت اور ۱۹۷۶ء میں سندِ فضیلت حاصل کی۔ جامعۃ الامام محمد بن سعود، ریاض، سعودی عرب سے ۱۹۸۲ء میں ایم۔ اے کیا اور ۱۹۸۲ء ہی سے تاحال مبعوثِ دینی کی حیثیت سے جاپان میں دعوت و تبلیغ میں مصروف ہیں۔ ۲۰۰۳ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے ''الثقافۃ الاسلامیۃ فی الیابان'' کے موضوع پر مقالہ لکھ کر پی ایچ۔ ڈی کی سند حاصل کی۔ جاپان میں المعہد العربی الاسلامی میں عربی اسلامی ثقافت کے استاد رہے۔ زکوٰۃ کمیٹی کے صدر، خطیب، رویتِ ہلال کمیٹی کے چیئرمین، چوؤ (Chuo) یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر، تجارتی کمپنی کو ٹرٹوکیو کے صدر، ندوہ ایجوکیشن سنٹر جاپان کے صدر اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کی مجلسِ انتظامیہ کے رکن ہیں۔''
[برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: بیرونی پسِ ورق، اکیڈمی بک سینٹر (اسلامک ریسرچ اکیڈمی)، ڈی-۳۵-۵، بلاک: ۵، فیڈرل 'بی' ایریا کراچی، محرم الحرام ۱۴۳۵ھ = نومبر ۲۰۱۳ء]

[85] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، مصنف: ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۹

[86] سید عبید السلام زینی بن مولانا سید عبد السلام زینی وطنِ عزیز کے ایک تجربہ کار صحافی اور مؤلف رہے ہیں۔ کئی سال تک ریڈیو پاکستان کے مرکزی شعبۂ خبر سے منسلک رہے اور ریڈیو میں آنے سے قبل روزنامہ نوائے وقت راول پنڈی، روزنامہ جاوداں، روزنامہ تعمیر اور ہفت روزہ ایشیاء لاہور سمیت مختلف روزناموں اور ہفت روزوں میں بحیثیتِ مدیر، سینئر سب ایڈیٹر اور رپورٹر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ [اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۰، ۱۲، ۲۳]

[87] اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۲۷، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، بارِ اوّل: ۱۹۸۸ء

[88] پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی [اردو صحافت اور سر سید احمد خان، عبد الحیٔ، ص: ۸، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی، انڈیا]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. **ہمایوں ادیب[90] کے مطابق:**

''صحافت عربی زبان کا لفظ ہے اور صُحف سے ماخوذ ہے۔ زمانہ قدیم میں صُحف، صحیفہ اور صحائف ایسی اصطلاحات تھیں جو محض 'مقدس تحریروں' کے لیے مخصوص تھیں۔ مقدس کتب یا آسمانی صحائف کے قلمی نسخے تیار کرنے والے خوش نویس صحافی کہلاتے تھے۔ پھر اعلیٰ ادبی، علمی اور فلسفیانہ تحریریں صحائف کے زمرے میں شامل ہونے لگیں[91]''۔

صحافت کے دائرہ کار میں وسعت کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

''پریس کی ایجاد کے بعد جب اخبارات وجرائد کا دور دورہ ہوا تو 'صحافت' انگریزی زبان کے (لفظ) 'جرنلزم' کی مترادف ٹھہری اور 'اخبارات وجرائد کی ترتیب وتدوین اور اخبار (یا جریدہ) نویسی' کے لیے استعمال ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ مقررہ ومعینہ وقفے کے بعد تسلسل کے ساتھ شائع ہونے والی مطبوعات کی تحریر وتدوین سے متعلق تمام امور اور (تیاری کے) طریقے 'صحافت' متصور ہونے لگے اور خبروں سمیت تمام اخباری وجریدی مواد کی فراہمی وبہم رسانی نیز اخبارات وجرائد کے کاروبار کا انتظام وانصرام، تدوین وتزئین (ایڈورٹائزنگ) وغیرہ تمام جریدی یا اخباری مراحل صحافت ہی کے مختلف شعبے شمار ہونے لگے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن ترویج کے بعد حالاتِ حاضرہ سے متعلق اظہار وابلاغ کی تمام صورتیں بھی صحافت ہی کا ایک شعبہ متصور ہونے لگیں[92]''۔

9. **یاسر جواد[93] کے مطابق:**

''حالیہ دلچسپی کے حامل حقائق کو جمع کرنا، جانچنا اور نشر کرنا (صحافت کہلاتا ہے)۔ صحافت میں رپورٹر پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے لیے رپورٹس لکھتے ہیں۔ ٹیکنالوجیکل ترقی کے ساتھ صحافت میں ریڈیو، ڈاکومینٹری فلمیں، ٹیلی ویژن اور اور انٹرنیٹ بھی شامل ہوتے گئے[94]۔''

خلاصۂ کلام یہ کہ صحافت سے مراد کسی بھی معاملے میں تحقیق وتفتیش کرنا اور تحریری، صوتی، سمعی یا بصری شکل میں بڑے پیمانے پر خبریں، حقائق، اطلاعات، پیغامات اور معلومات قارئین، ناظرین یا سامعین تک پہنچانا ہے۔

دورِ حاضر میں صحافت کا دائرہ کار کافی وسیع ہونے کی بنا پر ''علم الابلاغ'' نے ایک باقاعدہ مضمون، فن اور سائنس کی صورت اختیار کی ہے جس کے لیے ایک وسیع تر اصطلاح ''اِبلاغیات (Media Studies)'' مستعمل ہے۔

---

[89] ابلاغیات، پروفیسر محمد شاہد حسین، ص: ۴۴، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی، انڈیا، ۲۰۰۳ء

[90] آپ کا اصل نام سید ہمایوں اختر، قلمی نام ہمایوں ادیب (ولادت: ۱۱ مئی ۱۹۲۶ء، ہوشیار پور، پنجاب، بھارت، وفات: ۲۵ دسمبر ۲۰۰۰ء، راول پنڈی، پنجاب، پاکستان) ولد سید اصغر حسین 'نامور ادیب، صحافی اور مصنف تھے۔ متعدد موضوعات پر کتب تحریر کیں جن میں صحافت پاکستان میں (۱۹۸۴ء)، فنِ صحافت (۱۹۸۴ء)، تفتیشی خبر نگاری (۱۹۹۰ء)، پاکستان کی خارجہ پالیسی اور نیا سامراج، ضیاء کے بعد قابلِ ذکر ہیں۔ [www.bio-bibliography.com]

[91] صحافت پاکستان میں، ہمایوں ادیب، ص: ۱۰، عزیز پبلشرز، لاہور، ۱۹۸۴ء

[92] نفس مصدر

[93] ''یاسر جواد (ولادت: ۱۹۷۱ء، گجرات) ۱۹۹۰ء میں لاہور سے بی۔ کام کیا۔ دو سال اکاؤنٹس کی ملازمت کی۔ پھر روزنامہ خبریں لاہور اور متعدد اخبارات سے وابستہ رہے۔ ۱۹۹۰ء میں ترجمہ نگاری شروع کی اور گورمکھی وہندی رسم الخط سے شناسائی پیدا کی۔ ۱۹۹۸ء میں کل وقتی مترجم بن گیے اور اب تک سائنس، فلسفہ و نفسیات وغیرہ پر سو سے زائد کتب کا اردو ترجمہ کر چکے ہیں جن میں اسلامی شریعت کا انسائیکلوپیڈیا از لیلیٰ بختیار، خدا کی تاریخ از کیرن آرم سٹرانگ، اسلامی تہذیب کی داستان از ول ڈیورانٹ اور سو عظیم مسلمان وغیرہ شامل ہیں۔'' [عالمی انسائیکلوپیڈیا، یاسر جواد، ج: ۱، ص: پس ورق (تلخیصاً)، الفیصل، لاہور، اگست ۲۰۰۹ء]

[94] عالمی انسائیکلوپیڈیا، یاسر جواد، ج: ۲، ص: ۱۳۳۰ (تلخیصاً)، الفیصل (ناشران وتاجران کتب)، اردو بازار، لاہور، اگست ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.1.5 ابلاغ وصحافت کی اہم اقسام پر ایک نظر

ابلاغ وصحافت کی بنیادی اقسام کا تذکرہ کرنے سے پہلے مناسب ہوگا کہ ذرائع ابلاغ یا وسائل الاعلام کا مفہوم واضح کیا جائے۔

ذرائع ابلاغ (Media/Media Devices/Media Sources/Media Tools)

وہ ذرائع یا وسائل جن کی وساطت سے خیالات، احساسات اور اطلاعات وغیرہ لوگوں تک پہنچائی جائیں یعنی اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن وغیرہ وسائل الاعلام یا ذرائع ابلاغ (Media) کہلاتے ہیں۔

آکسفورڈ ڈکشنری، کیمبرج ڈکشنری، مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری اور ورڈ ویب کے مطابق "Media" کے معانی درج ذیل ہیں:

"The various means of mass communication through which large numbers of people receive information, education and entertainment, that is newspapers, magazines, radio, television, computer and the Internet[95]."

وسائل الاعلام یعنی ذرائع ابلاغ وترسیل کی دو اہم ترین اساسی اقسام درج ذیل ہیں:

1. طباعتی واشاعتی ذرائع ابلاغ (Print Media)

ان میں اخبارات، رسائل وجرائد، کتب وغیرہ شامل ہیں۔ اسے عرفِ عام میں تحریری، کاغذی اور مطبوعہ صحافت بھی کہتے ہیں۔

سیف الرحمٰن رانا[96] مطبوعہ صحافت کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''صحافت کے اساتذہ کرام اور عملی صحافت کے میدان میں سرگرداں شخصیات کے مطابق مطبوعہ صحافت سے مراد ایسے صحیفے (رسائل وجرائد، مجلّات وصحائف، ادبی پرچے، کتابی سلسلے، خبر نامے وغیرہ) ہیں جو باقاعدگی سے شائع ہوں[97]۔''

سہیل انجم[98] نے مطبوعہ ذرائع ابلاغ کی اہمیت وافادیت کا اقرار کرتے ہوئے لکھا ہے:

'' آج الیکٹرانک میڈیا کا دور ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پرنٹ میڈیا غیر اہم ہو گیا ہے اس کی آج بھی اپنی اتنی ہی اہمیت اور معنویت ہے جتنی کہ پہلے تھی اور باخبر طبقہ کا خیال ہے کہ اس کی اہمیت آئندہ بھی کم نہیں ہوں گی[99]''۔

2. برقی ذرائع ابلاغ (Electronic Media)

ان میں جدید وقدیم برقیاتی ذرائع ترسیل اور آلات ووسائل جیسے ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، کیسٹ پلیئر، ٹیلی ویژن، وی سی آر، مائیکروفونز، لاؤڈ سپیکرز، ٹیلی گرام، فیکس مشین، ڈش ٹی وی، کیبل نیٹ ورک، کمپیوٹرز، لیپ ٹاپس، آئی فونز، آئی پیڈز، ٹیبلٹس، موبائل فونز، وائرلیس فونز، ویڈیو کالنگ فون، ویڈیو کانفرنسنگ، سیٹلائٹ اور انٹرنیٹ سروسز وغیرہ شامل ہیں۔

سہیل انجم صحافت کے دائرہ کار میں وسعت کا تذکرہ کرتے ہوئے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا تعارف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

---

95 آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/ کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری/ مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری/ ورڈ ویب (کمپیوٹر ایپلی کیشنز)، تحت اللفظ (تلخیصاً)

96 سیف الرحمٰن رانا ایک پیشہ ور پاکستانی صحافی، لکھاری اور مؤلف ہیں۔ ہر ممکن تلاش کے باوجود آپ کے مفصل کوائف نہ مل سکے۔

97 صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص: ۴۷

98 سہیل انجم بھارت کے ایک جواں سال صحافی، مصنف اور کالم نگار ہیں۔ ان کا تعلق شاہین باغ، جامعہ نگر، نئی دہلی سے ہے اور قومی آواز، نئی دہلی سے صحافتی وابستگی ہے۔ [میڈیا روپ اور بہروپ (مجموعہ مضامین)، سہیل انجم، ص: ۱۴، ۱۲، ۲، شاہین باغ، جامعہ نگر، نئی دہلی (انڈیا)، نومبر ۲۰۰۶ء]

99 نفسِ مصدر، مشمولہ: میڈیا کا منفی رویہ، مضمون نگار: سہیل انجم، ص: ۵۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''صحافت پہلے اخبارات تک محدود تھی جن کی بلا شرکت غیر اجارے داری تھی مگر آج ایک دوسرا شہسوار میدان میں کود پڑا ہے جو پہلے کے مقابل میں زیادہ تیز، زیادہ چمک دمک رکھنے والا، زیادہ دور رس، زیادہ زود اثر، زیادہ چالاک اور مطلوبہ مقام پر بہت جلد رسائی حاصل کر لینے کی قدرت رکھنے والا مردِ میدان ہے۔ اخبارات ورسائل کی صحافت کو پرنٹ میڈیا تو ثانی الذکر کو الیکٹرانک میڈیا کہتے ہیں[100]''۔

برقی ذرائع اِبلاغ کے درج بالا تعارف میں دراصل اس کی امتیازی خصائص کی بناء پر مطبوعہ ذرائع اِبلاغ کے ساتھ تقابل بھی کیا گیا ہے۔

سید عبید السلام زینی ذرائع ابلاغ کی بنیادی اقسام کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''اب تو اخبارات ورسائل اور دوسری مطبوعات کے لیے طباعتی ذرائع ابلاغ اور ریڈیو، ٹیلی ویژن، فلم، کیسٹ اور دوسرے سمعی اور بصری ذرائع کے لیے برقیاتی ذرائع ابلاغ (Electronic Media) کی اصطلاحات استعمال ہونے لگی ہیں اور ان سب قسم کے ذرائع ابلاغ پر مشتمل مربوط اور ہمہ گیر نظام کو اطلاعات کا نظام کہا جاتا ہے[101]۔''

میڈیا اور صحافت کے اصطلاحات میں مزید وسعت:

سہیل انجم کے مطابق ''میڈیا'' اور ''صحافت'' کے دائرہ کار میں کافی وسعت آئی ہے اس حوالے سے وہ لکھتے ہیں:

''اخبارات ورسائل کے بعد جب ریڈیو کی ایجاد ہوئی اور اس پر خبریں نشر کی جانے لگیں تو صحافت کو ایک نئی جہت ملی۔ اس کے بعد ٹیلی ویژن اور نیوز چینلز کا زمانہ آیا اور اب توان کی بھرمار ہوگئی ہے۔ ان چینلوں کے وجود سے صحافت میں مزید کئی جہتیں جڑ گئیں۔ چھوٹا سا لفظ 'میڈیا' اپنے دامن میں اطلاعات ونشریات اور ترسیل وابلاغ کی اتنی وسعت رکھتا ہے کہ دنیا اسی کے ارد گرد سمٹ کر رہ گئی ہے گویا اب صحافت کا دائرہ کار صرف اخبارات ورسائل تک محدود نہیں رہ گیا بلکہ ریڈیو، ٹی وی اور نیوز چینلوں تک اور اس سے بھی آگے انٹرنیٹ تک پھیل گیا ہے[102]''۔

صحافت کی مختلف اقسام کے حوالے سے ڈاکٹر مسکین علی حجازی[103] تحریر کرتے ہیں:

''صحافت پھل پھول کر کئی صورتیں اور جہتیں اختیار کر چکی ہے۔ مطبوعہ صحافت اور اس کی کئی اقسام۔۔ ریڈیائی صحافت۔۔ ٹیلی ویژن صحافت۔۔ یہ سارے برگ و بار ایک ہی شاخ ''صحافت'' سے پھوٹے ہیں[104]۔''

صحافت کی جملہ انواع واقسام اساسی طور پر مطبوعہ، صوتی، سمعی، بصری اور برقی صحافت ہی کے دائرے میں آتے ہیں تاہم ماہرین فن نے سہولت وشناخت اور ان کی اہمیت واثر انگیزی کے سبب ہر نوع کی صحافت کو اپنا ایک منفرد نام دیا ہے۔ اگلے سطور میں ذرائع ابلاغ وصحافت کی جملہ ممکنہ مختلف الجہت اصناف واقسام (Kinds & Variations) کے انگریزی، عربی اور اردو نام درج کیے جا رہے ہیں۔

---

[100] میڈیا روپ اور بہروپ (مجموعہ مضامین)، مشمولہ: میڈیا کا منفی رویہ، مضمون نگار: سہیل انجم، ص: ۵۰ (تلخیصاً)

[101] اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۲۶

[102] میڈیا روپ اور بہروپ (مجموعہ مضامین)، مشمولہ: میڈیا کا منفی رویہ، مضمون نگار: سہیل انجم، ص: ۵۰

[103] ''ڈاکٹر مسکین علی حجازی (ولادت: یکم جون ۷ ۱۹۳ء) معروف صحافی، استاد اور مؤلف ہیں۔ جامعہ پنجاب سے ایم اے (صحافت) اور ایم اے (تاریخ) اور صحافت میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ دورانِ تعلیم ہفت روزہ ''چٹان'' کے نائب مدیر، روزنامہ ''چٹان'' کے نائب مدیر، روزنامہ ''آفاق'' لاہور اور روزنامہ ''کوہستان'' لاہور کے فیچر رائٹر رہے۔ ستمبر ۱۹۶۵ء تا دسمبر ۱۹۸۲ء شعبہ صحافت، جامعہ پنجاب میں بطور لیکچرر رہے۔ دسمبر ۱۹۸۲ء میں پروفیسر کے عہدے پر ترقی ملی۔ بعد ازاں صدرِ شعبہ مقرر ہوئے۔ متعدد تحقیقی مقالات تحریر کیے۔ موصوف ایک درجن کے قریب کتابوں کے مصنف ہیں جن میں مشہور ''فنِ ادارت'' ہے۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۸۷۵ (تلخیصاً)، الفیصل (ناشران وتاجران کتب)، اردو بازار، لاہور، نومبر ۲۰۰۸ء]

[104] خیابانِ صحافت، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۵، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرائع ابلاغ وصحافت کے مختلف الجہت اقسام (Different Types & Variations of Media & Journalism)

نمبر شمار	انگریزی نام	عربی نام/اُردو نام/متبادل نام
.1	Academic Journalism	الصحافة الأكاديمية، علمی صحافت
.2	Advertising Media	الإعلام الاعلان، اشتہاری ذرائع ابلاغ، تشہیری ذرائع ابلاغ
.3	Ancient Journalism/Early Journalism	الصحافة القديمة، قدیم صحافت/ابتدائی صحافت
.4	Audio-Visual Media	الإعلام السمعي والبصري، صوتی وبصری ذرائع ابلاغ
.5	Bio/Health/Medical Journalism	الصحافة الطبية، طبّی صحافت
.6	Broadcast Media	الإعلام المبثوثة، نشریاتی ذرائع ابلاغ
.7	Broadcast Journalism	الصحافة المذاعة، اشاعتی ونشریاتی صحافت
.8	Central Media	الإعلام المركزي، مرکزی ذرائع ابلاغ
.9	Community Media	الإعلام الاجتماعية، مشترکہ سماجی وملی ذرائع ابلاغ
.10	Community/Social Journalism	الصحافة المجتمعية، جمعیتی/سماجی/معاشرتی/ملی صحافت
.11	Contemporary/Emerging Media & Journalism	الصحافة المعاصرة، الصحافة الناشئة، معاصر یا ہم عصر ذرائع ابلاغ وصحافت
.12	Cyber/Internet/Net/Web Media & Journalism	الصحافة على شبكة الإنترنت، شَبَکاتی/جالبینی ذرائع ابلاغ وصحافت
.13	Daily Journalism	الصحافة اليومية، یومیہ صحافت
.14	Divine Journalism (Communication)	الصحافة السماوية، الصحافة الإلٰهية، آسمانی/ربانی صحافت (ابلاغِ انبیاءؑ)
.15	Education Journalism	الصحافة التعليمية، تعلیمی صحافت
.16	Electronic Media/E-Journalism	الإعلام الالكتروني، برقیاتی ذرائع ابلاغ/الصحافة الإلكترونية، برقی صحافت
.17	Encomium Journalism	نعتیہ صحافت
.18	Formal Media	الإعلام الرسمي، رسمی ذرائع ابلاغ
.19	Global Media/Global Journalism	وسائل الإعلام العالمية، عالمی ذرائع ابلاغ/الصحافة العالمية، عالمی صحافت
.20	Headline Journalism	سرخی صحافت (سرخیوں کی صحافت)
.21	International Media and Journalism	الصحافة الدولية، بین الاقوامی ذرائع ابلاغ وصحافت
.22	Islamic Media and Journalism	الإعلام الإسلامي و الصحافة، اسلامی ذرائع ابلاغ وصحافت
.23	Literary Media and Journalism	وسائل الإعلام و الصحافة الأدبية، ادبی ذرائع ابلاغ وصحافت
.24	Magazine/ Long-form Journalism	صحافة المجلّات، صحافة الجرائد، صحافة الجورنال، مجلّاتی صحافت
.25	Main Media	وسائل الإعلام الرئيسية، اہم/مقدم ذرائع ابلاغ
.26	Mass Media	وسائل الإعلام العامة، عوامی ذرائع ابلاغ، الاعلام العام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصحافة الحديثة، جدید ذرائع ابلاغ	Modern Journalism	.27
الصحافة متعدد اللغات، ذواللسان صحافت/کثیر اللسان صحافت	Multi-Lingual Journalism	.28
وسائل الإعلام الإسلامية، مسلم ذرائع ابلاغ وصحافت	Muslim Media	.29
الصحافة الوطنية، قومی وملی ذرائع ابلاغ وصحافت	National Media and Journalism	.30
الصحافة السلبية، منفی صحافت	Negative Journalism	.31
الصحافة الحديثة، الصحافة الجديدة، جدید ذرائع ابلاغ وصحافت	New/Modern Media & Journalism	.32
وسائل الإعلام والصحافة ألاخبار، خبری ذرائع ابلاغ وصحافت	News Media and Journalism	.33
صحافة الصحف، اخباری صحافت	Newspaper Journalism	.34
سرکاری ذرائع ابلاغ/باضابطہ ذرائع ابلاغ/مستند ذرائع ابلاغ	Official Media	.35
الصحافة على الإنترنت، یک سمتی/براہِ راست/مباشر ذرائع ابلاغ وصحافت	Online Media and Journalism	.36
الصحافة المصوّرة، تصویری صحافت، عکسی صحافت	Photo Journalism	.37
الصحافة المكتوبة، تحریری/طباعتی/کاغذی/مطبوعہ ذرائع ابلاغ وصحافت	Print Media and Journalism (Printonics)	.38
عوامی ذرائع ابلاغ/الصحافة العامة، عوامی صحافت	Public Media/Public Journalism	.39
وسائل الإعلام المنشوره، اشاعتی ذرائع ابلاغ	Published Media	.40
الصحافة الإذاعية، ریڈیو صحافت، ریڈیائی صحافت، لاسلکی صحافت	Radio Journalism	.41
وسائل الإعلام الدينية، دینی/مذہبی ذرائع ابلاغ وصحافت	Religious Media and Journalism	.42
عالمانہ صحافت/فاضلانہ صحافت/متکلمانہ صحافت۔ العلماء	Scholastic Journalism	.43
الصحافة المثيرة، سنسنی خیزیت، سرخی صحافت/الصحافة الصفراء	Sensational/Yellow Journalism	.44
وسائل الإعلام الاجتماعية، سماجی ذرائع ابلاغ/سماج ربطی صحافت	Social Media/Social Network Journalism	.45
الصحافة التلفزيونية، ٹیلی ویژن/دور بصری/دور نمائی صحافت	Television (T.V) Journalism	.46
وسائل الإعلام الرقيقة، کم حجمی ذرائع ابلاغ (میلنگ لسٹس، ای میل نیوز لیٹرز)	Thin Media	.47
الصحافة التقليدية، روایتی صحافت، قدیم صحافت	Traditional Journalism	.48
الصحافة الأردية، اُردو صحافت	Urdu Journalism	.49
الصحافة الفيديو، بصری وسمعی صحافت	Video Journalism	.50
الصحافة المرئية، بصری صحافت	Visual Journalism	.51
الصحافة الغربية، مغربی ذرائع ابلاغ	Western Media	.52
صحافة المرأة، نسائی صحافت	Women Journalism	.53
الصحافة الصفراء، الصحافة الإثارة والفضائح، زرد/منفی/سنسنی خیز صحافت	Yellow Journalism/Sensationalism	.54

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1.1.6 اِبلاغ وصحافت کی ضرورت، اہمیت اور افادیت

ہر انسان فطرتاً متجسس ہے جو ابتدا سے اپنے گرد و پیش کے بارے میں جاننا چاہتا ہے اور اپنے حواسِ خمسہ سمیت جملہ ذرائع علم کے ذریعے اطلاعات و معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور حالات و واقعات کے بارے میں آگاہ ہونے اور بروقت باخبر رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

مفتی ابولبابہ شاہ منصور[105] ابلاغ و صحافت کی اجمالی تاریخ اور ضرورت، اہمیت اور افادیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''ازل سے انسان دوسروں کے حالات جاننے کا خواہشمند رہا ہے۔ اس کی یہ خواہش مختلف انداز میں پوری ہوتی رہی۔ جوں جوں زمانہ ترقی کرتا گیا، انسان پہلے کی نسبت زیادہ باخبر رہنے لگا۔ قدیم زمانے میں بادشاہ وقائع نگار اور روز نامہ نویس مقرر کرتے تھے جو ان کو اپنے اپنے علاقے کی خبریں لکھ بھیجتے۔ اس طرح بادشاہ اپنی پوری ریاست کے بارے میں باخبر رہتے۔ ایسے لوگوں کو اخبار نویس کہا جاتا تھا۔ جب زمانے نے ترقی کی، کاغذ اور پریس ایجاد ہوئے تو علم وادب میں بھی ترقی ہوئی، اور اس کے ساتھ ساتھ انسان کو باخبر رکھنے کے لئے ابتدا میں مقامی سطح پر اخبار شائع ہونے لگے۔ جلد ہی اس کا دائرہ وسیع ہونے لگا اور تیز رفتار ذرائع مواصلات میسر آنے پر اخبار کی دنیا میں انقلاب پیدا ہو گیا۔ تار، ٹیلی فون، ٹیلی ویژن، وائر لیس، فیکس اور انٹرنیٹ (وغیرہ) جیسی ایجادات نے دنیا کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا اور اخبارات ایک صنعت کی صورت اختیار کر گئے......ریڈیو اور ٹیلی وژن بھی اب صحافت میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کے ذریعے بھی اخبارات سے پہلے خبریں لوگوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ یہ زیادہ مؤثر اور بہتر ذریعہ ابلاغ ہے اور ان پڑھ لوگ بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں[106]۔''

درج بالا عبارت میں ابلاغ و صحافت کے ارتقائی مراحل بالاختصار بیان کئے گئے ہیں، موصوف اس حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

''صحافت کو ہمیشہ ایک عظیم مشن قرار دیا گیا ہے کیونکہ اخبارات کے ذریعے رائے عامہ تشکیل پاتی ہے اور لوگوں کی اخلاقی تربیت ہوتی ہے، لیکن آج کے دور میں بدقسمتی سے صحافت کو کاروبار بنا دیا گیا اور اسے ایک صنعت کا درجہ دے دیا گیا جس سے اس فن کا اخلاقی مشن بُری طرح تباہ ہوا ہے۔ اخبارات نے مختلف ضابطہ اخلاق بنا رکھے ہیں لیکن اس پر عمل درآمد کم ہوتا ہے.... جب تک نظریاتی لوگ اس میدان میں نہیں آئیں گے، اخلاقیات پامال ہوتی رہیں گی[107]۔''

پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ[108] ابلاغ کی تاریخ کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

''گرد و پیش کے حالات سے باخبر رہنا ہر دور کے انسان کی ضرورت رہی ہے۔ انسانی تہذیب کے آغاز سے ہی انسان نے پیغام رسانی (ابلاغ)

---

105 ''اصل نام محمد طاہر شاہ اور قلمی نام مفتی ابولبابہ شاہ منصور (ولادت: ۲۴ نومبر ۱۹۶۸ء) بن محمد سعید شاہ' معروف عالم دین، صحافی، مصنف اور کالم نگار ہیں۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے درس نظامی، جامعہ فاروقیہ کراچی سے تخصص اور جامعہ کراچی سے ایم اے کی اسناد حاصل کیں۔ ۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۹ء جامعہ فاروقیہ کراچی میں مختلف دینی کتب کی تدریس کی اور ۱۹۹۰ء ہی سے تاحال جامعۃ الرشید کراچی میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔ تخصص فی الفقہ الاسلامی، تخصص فی الافتاء، تخصص فی فقہ المعاملات، صحافت، تدریب المعلمین اور انگلش لینگویج اور کمپیوٹر کورسز کی نگرانی کرتے رہے ہیں۔ آپ کی تالیفات میں تحریر کیسے سیکھیں؟، دجال کون؟ کہاں؟ کب، تسہیل السراجی، رہنمائے خطابت، آداب فتویٰ نویسی وغیرہ شامل ہیں۔ ۱۹۸۹ء سے تاحال ہفت روزہ ضربِ مؤمن کراچی سے کلی اور روزنامہ اسلام سے جزئی وابستگی رکھتے ہیں۔ بولتے نقشے اور مفتی ابولبابہ شاہ منصور وغیرہ ناموں سے کالم لکھتے رہے ہیں۔''
[علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب و تراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ (ایم فل مقالہ)، سعید الرحمٰن: ۱۴۲ تا ۱۴۴ (تلخیصاً)، AWKUM، جولائی ۲۰۱۲ء]

106 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۴۸۹، السعید پبلشر، کراچی، طبع چہارم: ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ=۲۰۱۱ء

107 نفس مصدر

108 پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ ابلاغیات و صحافت کی تدریس و تحقیق سے وابستہ ہیں۔ جامعہ پنجاب لاہور میں ڈین آف سوشل سائنسز کے ساتھ ساتھ صدر شعبہ ابلاغیات بھی رہے ہیں۔ [ریڈیو جرنلزم، ارشد علی، ص: ۷ (پیش لفظ از پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ)، ایورنیو بک پیلس، اُردو بازار، لاہور]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا عمل سیکھ لیا تھا۔ ہر دور میں پیغام رسانی کے ذرائع مختلف رہے ہیں۔ دوسروں تک پیغام یا اپنے جذبات پہنچانے کے عمل کا آغاز تو اجنتا کی غاروں میں مصوری سے ہو گیا تھا لیکن پیغام کو پر اس وقت لگے جب ۱۸۹۵ء میں تار کے بغیر پہلا پیغام فضا میں بھیجا اور وصول کیا گیا۔ کرسمس کے موقع پر جب بغیر تار کے یہ پیغامات بحری جہاز کے عملے نے سنے تو وہ اسے فرشتوں کی آوازیں سمجھے[109]۔"

امجد جاوید[110] نے درج ذیل الفاظ میں ابلاغ کی اہمیت بطور انسانی ضرورت اور اس کی ارتقاء کو مختصراً ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

"اظہار و ابلاغ انسان کی سب سے بڑی ضرورت تھی، ہے اور رہے گی۔ انسان نے بات چیت کی ابتدا کی۔ یہ انسان کی بڑی کامیابی تھی۔ چہ جائیکہ وہ انہیں تحریر بھی کرنے لگا۔ انسان نے مختلف خطوں اور ماحول میں رہائش کی، اسی اختلاف سے مختلف زبانیں وجود میں آئیں۔ ان مختلف زبانوں کے ساتھ حکمت و دانائی، علم و دانش اور تجربات بھی بڑھتے چلے گئے، جسے انسان نے ایک دوسرے سے شئیر کیا[111]۔"

شاہد محمود ڈوگر[112] کے مطابق بقائے باہمی کے لیے ابلاغ کا عمل ناگزیر ہے:

"ابلاغ کے بغیر کسی انسانی معاشرے کا تصور ممکن نہیں۔ حیوانات کے درمیان بھی یہ سلسلہ کسی صورت موجود ہے۔ اگرچہ قدرت نے انہیں مخصوص جبلت کا پابند بنا کر یہ عمل محدود کر دیا ہے۔ انسانی معاشرے کی بقا اور ترقی کے لیے ایک مؤثر نظامِ ابلاغ ضروری ہے[113]۔"

ڈاکٹر مسکین علی حجازی ابلاغ و صحافت کی مشروط اہمیت ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

"موجودہ دور ابلاغِ عام کا دور ہے۔ اخبارات و جرائد، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور فلموں (اب ڈش، کیبل نیٹ ورک، سیٹلائٹ، موبائل فونز اور انٹرنیٹ بھی) کے ذریعے لاکھوں کروڑوں تک اطلاعات، خیالات، نظریات یا احساسات پہنچائے جاتے ہیں ..... Communication نے ایک فن کا درجہ حاصل کر لیا ہے جس کی تدریس پر بڑی محنت ہو رہی ہے...... ابلاغِ عام کے ذرائع کسی ملک کی ترقی میں بے حد اہم اور مؤثر کردار ادا کرتے ہیں بشرطیکہ ان ذرائع سے قارئین یا سامعین یا ناظرین تک پہنچنے والے خیالات و نظریات مفید اور تعمیری ہوں اور ان کو موزوں الفاظ میں پیش کیا گیا ہو[114]۔"

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید[115] صحافت کی اہمیت اور کردار کے بارے میں لکھتے ہیں:

---

109 ریڈیو جرنلزم، ارشد علی، ص: ۶ (پیش لفظ از پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ)

110 "امجد جاوید رانا ٹاؤن، حاصل پور (پنجاب) سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۱۹۸۸ء سے ابلاغ و صحافت سے وابستہ ہیں۔ ۱۹۹۲ء میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے ابلاغیات کی تعلیم حاصل کی۔ روزنامہ جنگ لاہور میں کام کرنے کا موقع ملا۔ سنڈے میگزین کے لیے فیچرز اور مضامین لکھتے رہے ہیں۔"
[لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص: ۱۳، ۱۴ (تلخیصاً)، علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار، لاہور، اگست ۲۰۰۷ء]

111 نفس مصدر، ص: ۱۸

112 "شاہد محمود ڈوگر (ایم-اے، ایم بی اے (یو کے)، ای ایل ٹی، سی آئی ٹی) ڈوگر پبلشرز اور ڈوگر یونیک بکس اردو بازار لاہور کے چیف ایگزیکٹیو، ناشر اور مینجنگ ایڈیٹر ہیں۔" [ڈوگر زیونیک اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ص: ۲ (تلخیصاً)، ڈوگر زیونیک پبلشرز، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۰ء-۲۰۱۱ء]

113 اُمورِ صحافت (جرنلزم)، کیپٹن لیاقت علی ملک، ص: ۳

114 صحافتی زبان، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۲۷، ۲۸ (تلخیصاً)، سنگِ میل پبلی کیشنز، شاہراہِ پاکستان، لوئر مال، لاہور، ۲۰۰۷ء

115 "ڈاکٹر عبدالسلام خورشید (ولادت: ۱۲ اگست ۱۹۱۹ء، بٹالہ بھارت) بن مولانا عبدالمجید سالک، صحافی اور مصنف تھے۔ جامعہ پنجاب سے گریجویشن کے بعد صحافت میں ڈپلومہ کر کے صحافت ہی کا پیشہ اپنایا۔ ۱۹۵۶ء میں ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) سے پی ایچ ڈی کیا۔ ہفت روزہ پنجاب وغیرہ میں کام کیا۔ ۱۹۵۱ء تا ۱۹۷۹ء شعبہ صحافت، جامعہ پنجاب سے وابستہ رہے۔ متعدد کتب 'داستانِ صحافت، جرنلزم اِن پاکستان، دنیائے اسلام کی صحافت، کاروانِ صحافت، صحافت پاکستان و ہند میں اور فنِ صحافت وغیرہ تحریر کیں۔" [ڈوگر زیونیک انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ص: ۲۰۰ (تلخیصاً)، ڈوگر پبلشرز، اُردو بازار، لاہور ۲۰۰۶-۲۰۰۷ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یہ درست ہے کہ صحافت ایک عظیم مشن ہے۔اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو تازہ ترین خبروں سے آگاہ کیا جائے، عصرِ حاضر کے واقعات کی تشریح کی جائے اور ان کا پسِ منظر واضح کیا جائے تاکہ رائے عامہ کی تشکیل کا راستہ صاف ہو۔ صحافت رائے عامہ کی ترجمان اور عکاس بھی ہوتی ہے اور وہ رائے عامہ کی راہنمائی کے فرائض بھی انجام دیتی ہے۔ عوام کی خدمت اس کا مقدس فریضہ ہے۔اس لیے صحافت معاشرے کے لیے ایک اہم ادارے کی حیثیت رکھتی ہے[116]۔''

موصوف ایک اور مقام پر تحریر کرتے ہیں:

''صحافت مشن بھی ہے اور کاروبار بھی۔ان دونوں عناصر کی یک جائی کے بغیر صحافت کا تصور ممکن نہیں[117]۔''

بانئ پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح[118] نے بھی اپنی تقاریر میں صحافت کی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ ۲۴ مئی ۱۹۴۴ء کو کشمیر کے صحافیوں سے سری نگر میں گفتگو کرتے ہوئے فرمایا:

''صحافت ایک بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی، اگر یہ ٹھیک نہج پر ہو تو رائے عامہ کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے[119]۔''

قائدِاعظم نے سول حکام سے ۱۴ اپریل ۱۹۴۸ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

''صحافت قوم کی ترقی و بہبود کے لیے اشد ضروری ہے کیوں کہ اسی کے ذریعے زندگی کے تمام شعبوں میں سرگرمیاں بڑھانے کے لیے قوم کی رہنمائی اور رائے عامہ کی تشکیل کی جاسکتی ہے[120]۔''

سید عبدالسلام زینی نے بھی ذرائع ابلاغ و صحافت کو استعمال کی بنیاد پر آلۂ خیر اور آلۂ شر دونوں قرار دیے ہیں، موصوف لکھتے ہیں:

''اخبارات اور دوسرے ذرائع ابلاغ کی مثال ایسے ہتھیار کی ہے جس سے حفاظتِ جان ومال بھی ہوسکتی ہے اور قتل وغارت گری بھی، جس کو ظلم کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اور ظلم کو روکنے کے لیے بھی، جو خیر وصداقت کی تبلیغ وترویج کا ذریعہ بھی ہے اور فحش ومنکرات اور باطل کے پرچار کا وسیلہ بھی۔اس سے اصلاح بھی کی جاسکتی ہے اور فساد بھی پھیلایا جاسکتا ہے[121]۔''

ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی نے انتہائی جامعیت کے ساتھ صحافت کی اہمیت درج ذیل الفاظ میں بیان کی ہے:

''عصرِ حاضر میں صحافت کو جو اہمیت حاصل ہے وہ ماضی میں کبھی اسے حاصل نہ تھی۔آج اس نے وہ مرکزی مقام حاصل کر لیا ہے کہ زندگی اس کے گرد گھومتی نظر آتی ہے اور انسانی زندگی کے تمام بنیادی معاملات کا اس پر دار ومدار ہوگیا ہے۔ صحافت فکری رہنمائی کرتی ہے، بامقصد تنقید کے ذریعے غلطی سے روکتی ہے، فکرِ انسانی کے دائرے کو وسیع کرتی ہے۔ معاصر تاریخ لکھتی ہے، علمی وادبی ترقی کے

---

116 فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص:۱۶، مکتبۂ کارواں، کچہری روڈ، لاہور، چوتھا ایڈیشن: ۱۹۸۶ء

117 نفسِ مصدر، ص:۲۳

118 ''محمد علی جناح (ولادت: ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء، کراچی، وفات: ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء، کراچی) ولد پونجا جناح' قیامِ پاکستان کی بدولت بانی پاکستان اور قائدِاعظم کے خطابات ملے۔ سندھ مدرسہ کراچی سے میٹرک اور بعد ازاں انگلستان سے بیرسٹری کی سند حاصل کرکے واپس وطن آکر بمبئی میں قانون کی پریکٹس شروع کی اور شہرت حاصل کی۔ کانگریس میں شمولیت اختیار کرکے سیاست میں قدم رکھا۔ بعد ازاں ۱۹۱۳ء میں مسلم لیگ میں شامل ہوئے اور سیاسی وتحریکی سرگرمیوں میں پیش پیش رہے۔ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور کے سالانہ جلسہ میں مسلم لیگ نے آپ کی صدارت میں قراردادِ پاکستان منظور کی۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان ایک آزاد مملکت بنا تو آپ اس کے پہلے گورنر جنرل منتخب ہوئے۔'' [دو گرز یونیک اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ص:۷۸۵'۷۸۶ (تلخیصاً)]

119 اسلامی صحافت، سید عبدالسلام زینی، ص:۳۱

120 نفسِ مصدر

121 نفسِ مصدر، ص:۱۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ اس میدان میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے، ترقی کے راستوں کو آسان کرتی ہے اور ادب کو حقیقی زندگی سے قریب کر کے اس میں واقعیت وفعالیت پیدا کرتی ہے۔ وہ وضاحت وصراحت سے واقعات وحوادث کو پیش کرتی ہے، خبروں اور اہم معاملات سے پردہ ہٹاتی ہے اور قاری کے لیے ہر وہ چیز پیش کرتی ہے جس کا وہ ضرورت مند ہوتا ہے[122]۔"

موصوف دورِ حاضر میں صحافت کی خصوصی اہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"دورِ حاضر میں صحافت اقوام کی ترقی وپختگی کا مظہر ہے۔ حصولِ حق وعدل میں معاون اور امن وسلامتی کے پھیلانے میں مددگار ہے۔ اس سے ہمیشہ ہر امت اور ہر معاشرے کی تعلیم وثقافت میں اضافہ ہوتا ہے۔ صحافت وطن کی محافظ اور اہلِ سیاست کا ہتھیار ہے۔ قدیم قوموں اور امتوں سے واقفیت کا خزانہ ہے، یہ تعمیر اور تخریب کا قومی ہتھیار ہے۔ صحافی کا قلم صحیح اور غلط ہر قسم کی معلومات فراہم کرنے کی طاقت رکھتا ہے، اس کے تعمیری اور تخریبی اثرات کا ہونا ناگزیر ہے۔ یہ ملک کی بنیاد اور اہلِ ملک کی زبان ہے..... صحافت کو عصرِ حاضر میں وہ اعلیٰ و ارفع مقام حاصل ہو گیا ہے کہ کسی طرح بھی اس سے بے نیازی نہیں برتی جا سکتی ہے۔ اگر اسے ہم نے دعوتِ اسلام کے لیے استعمال کیا تو ہم اس سے زبردست کام لے سکتے ہیں اور اسلامی دعوت وتبلیغ کو اچھی طرح ادا کر سکتے ہیں۔ (مثبت اور تعمیری صحافت کی بدولت) علم وفکر کے میدان میں ہم قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں[123]۔"

امّ عبد منیب[124] ذرائع ابلاغ کی اہمیت کے حوالے سے لکھتی ہیں:

"موجودہ دور ذرائع ابلاغ کا دور ہے۔ ہر شخص کسی نہ کسی طرح اپنا بیشتر وقت ذرائع ابلاغ کی صحبت میں گزارتا ہے۔ ذرائع ابلاغ اس کے فکر وعمل پر اثر انداز ہوتے ہیں.......اپنے ماحول سے آدمی کسی طرح بے نیاز نہیں رہ سکتا۔ اس کے شعوری یا لاشعوری اثرات اس کی نفسیات پر ضرور اثر انداز ہوتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ پر بھی یہی مثال صادق آتی ہے۔ ابلاغ کے انہی تاثیری پہلوؤں کے بنا پر ماہرین کے ہاں نفسیات ایک اہم مقام حاصل کر چکی ہے[125]۔"

ڈاکٹر ایاز محمد[126] صحافت کی معاشرتی اہمیت ومقاصد کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

"معاشرے کے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں جو نت نئے رجحانات، خیالات اور احساسات وجذبات منصۂ شہود پر ابھرتے اور فروغ پذیر ہوتے ہیں' صحافت نہایت دل کش اور دل پذیر انداز میں ان کے مثبت ومنفی پہلوؤں کو سامنے لاتی اور معاشری عکاسی کی نقیب کا کردار ادا کرتی ہے۔ صحافت انسانی رویوں کو سامنے لاتی، ان کی تعریف وتوصیف سے مختلف معاشرتی قدروں کو پروان چڑھاتی اور منفی رویوں اور قدروں کی بیخ کنی کرتی دکھائی دیتی ہے۔ یوں صحافت اور انسان ایک دوسرے کے لیے لازم وملزوم کا کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لازم و

---

[122] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۱۳

[123] نفسِ مصدر، ص: ۱۳،۱۴ (تلخیصاً)

[124] امّ عبدِ منیب سلفی وجماعتی ہم فکر مؤلفہ کتبِ کثیرہ ہیں۔ مختلف علمی وفکری موضوعات بالخصوص نسائیات پر لکھتی رہی ہیں جن میں اعتکاف اور خواتین، جسمانی حرکات اور شائستگی، حج میں چہرے کا پردہ، حدود کی حکمتِ نفاذ اور تقاضے، حفظ حیا گفتگو اور تحریر، رشتے کیوں نہیں ملتے؟، رنگ اور رنگینیاں، طرزِ رہائش، محرم مرد اور ان کی ذمہ داریاں، عورتیں اور بازار، غضِ بصر، مخلوط تعلیم، مخلوط معاشرہ، مہر بیوی کا اولین حق وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

[125] صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار، مریم خنساء/امّ عبد منیب، ص: ۷، مشربہ علم وحکمت (دار الشکر)، ندیم ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور، صفر ۱۴۲۷ھ

[126] ڈاکٹر ایاز محمد' بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے شعبہ سیاسیات وبین الاقوامی تعلقات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔
[صحافتی ضابطہ اخلاق اور قرآن حکیم کی تعلیمات، ڈاکٹر ایاز محمد وراحیلہ جمیل، ص: اندرونی سرِورق، نگارشات، میاں چیمبرز، ٹیمپل روڈ، لاہور، ۲۰۰۲ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملزوم کے رشتے کو ہم عرفِ عام میں صحافت کے مقاصد سے تعبیر کرتے ہیں[127]۔"

موصوف صحافت کے ابتدائی مقاصد اور بعد ازاں ان میں وسعت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"ابتدائی دور میں صحافت کے تین بنیادی مقاصد اطلاعات کی ترسیل، شعور وآگہی اور تفریح کی فراہمی تھے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان میں مزید وسعت آگئی ہے اور صحافت کے دیگر مقاصد میں ترقی کے رجحان کا فروغ، صحت مند اور وطن دوست معاشرے کی تشکیل، عالمی معاشرے کا قیام، مؤثر انداز میں حقائق کا انکشاف، معیشت کا فروغ، سیاسی شعور واستحکام، رائے عامہ کی تشکیل، ملکی سلامتی کا تحفظ، خیر و شر کی تمیز، ثقافتی ہم آہنگی کا فروغ اور نوعِ انسانی کی درس وتدریس کا فریضہ شامل ہیں[128]۔"

اعجاز وقار[129] برق رفتار میڈیا کو دورِ حاضر کی ایک سچائی قرار دیتے ہوئے اس کی اہمیت کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

"یہ بات طے ہے کہ قوم اور صحافت کا عروج وزوال ایک ساتھ ہوتا ہے۔ صحافت نہ صرف معاشرے کا آئینہ ہے بلکہ اس کی نباض بھی ہے۔ انسان کو عالمی گاؤں میں داخل کرنے میں بھی صحافت کا ایک اہم کردار ہے۔ دو بلاکوں میں سے ایک بلاک کے خاتمے کے بعد دنیا یک قطبی ہو گئی ہے۔ اس یک قطبی دنیا میں صحافیت اور صحافی کی ذمہ داریاں اور بھی بڑھ گئی ہیں۔...... دنیا پر حکمرانی کا خواب دیکھنے والے ملکوں کو خود کو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات وجرائد کے ماڈرن ہتھیاروں سے لیس کرنا ہو گا (کیوں کہ) آج ہم میڈیا وار کے عہد میں سانس لے رہے ہیں۔ جس طرح ہر عہد کی اپنی سچائی ہوتی ہے۔ آج کے عہد کی بڑی سچائی برق رفتار اور آزاد میڈیا ہے[130]۔"

پروفیسر صفدر علی[131] نے صحافت کی اہمیت کو مختلف جہتوں سے آشکارا کرنے کی کوشش کی ہے:

"صحافت ایک پیشہ ہے، ایک فن ہے، ایک حقیقت ہے، ایک آرٹ ہے، ایک سچ ہے۔ اس کے بے شمار پہلو ہیں اور بے شمار انداز ہیں اور ہر پہلو اپنی جگہ بھرپور، ہر انداز اپنی جگہ مکمل...... صحافت لاعلمی کے گہرے اندھیروں سے نکالتی ہے۔ یہ ایسا فن ہے جو ہماری زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں کے حوالے سے خود ہمیں اور دوسروں کو باخبر کرتا اور رکھتا ہے۔ یہ ہمیں معلومات فراہم کرتی ہے، ہمیں نت نئی باتوں سے روشناس کراتی ہے۔ ہمیں روزمرہ نجی اور قومی زندگی کے متعدد پہلو دکھاتی ہے۔ یہ ان قومی اور بین الاقوامی امور کا تجزیہ بھی پیش کرتی ہے جن سے قومی سطح پر حکومتوں کا واسطہ اور سامنا رہتا ہے[132]۔"

سید اقبال قادری[133] وسائل الاعلام کی اہمیت کے حوالے سے مختصراً رقم طراز ہیں:

"صحافت جدید وسائل ابلاغ کے ذریعے عوامی معلومات، رائے عامہ اور عوامی تفریحات کی باضابطہ اور مستند اشاعت کا فریضہ انجام دیتی ہے[134]۔"

---

[127] صحافتی ضابطہ اخلاق اور قرآن حکیم کی تعلیمات، ڈاکٹر ایاز محمد وراحیلہ جمیل، ص: ۱۵

[128] نفسِ مصدر، ص: ۱۵ تا ۲۱ (تلخیصاً)

[129] اعجاز وقار ریڈیائی صحافت سے وابستہ ہیں، ریڈیو پاکستان فیصل آباد کے سٹیشن ڈائریکٹر ہیں۔ [ریڈیو جرنلزم، ارشد علی، ص: ۸]

[130] ریڈیو جرنلزم، ارشد علی، ص: ۸ (ابتدائیہ از اعجاز وقار)

[131] موصوف گورنمنٹ کالج فتح گڑھ (پنجاب) میں درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ صحافت، فلسفہ، اردو اور اسلامی ادب پر متعدد کتب کے مؤلف و مرتّب ہیں۔

[132] جدید اردو صحافت، پروفیسر صفدر علی، ص: ۱۰، ۱۱، فاروق سنز، اردو بازار، لاہور

[133] تلاشِ بسیار کے باوجود سید اقبال قادری کے تفصیلی ذاتی کوائف تک رسائی نہ ہو سکی۔

[134] رہبر اخبار نویسی، ص: ۲۱، قومی کونسل، نئی دہلی، بھارت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر محمد شاہد حسین ہر دور میں ابلاغ وصحافت کی اہمیت کے قائل ہیں اور اس حوالے سے تحریر کرتے ہیں:

''عوامی ذرائع اِبلاغ میں صحافت کو اولیت حاصل ہے اور ہر دور میں اس سے معاشرے کی تربیت، قیامِ امن، اقدار کا تحفظ، عوامی حقوق کی حفاظت اور رائے عامہ ہموار کرنے اور متاثر کرنے کا کام لیا جاتا رہا ہے۔ اس نے ہمیشہ سماجی زندگی کو مثبت سمت عطا کرنے میں بہت اہم رول ادا کیا ہے۔ صحافت کے بارے میں ابتدا ہی سے مختلف نظریات گشت کر رہے ہیں۔ کچھ اسے صرف تجارت یا پیشے کے نقطہ نظر سے دیکھتے ہیں مگر زیادہ لوگوں کا ماننا ہے کہ کسی اعلیٰ مقصد کو نصب العین بنا کر صحافت کے میدان میں قدم جمائے رہنا ہر حال میں قابل احترام ہے جس کے تحت صحافی سماج کو مستعد اور چوکنا رکھنا اپنا فرض سمجھتا ہے اور سماجی اصلاح و بہبود اس کا بنیادی مقصد ہوتا ہے[135]۔''

درجہ بالا عبارات وبیانات ابلاغ وصحافت کی ضرورت، اہمیت اور افادیت کی اپنے اپنے انداز میں تشریح کرتی ہیں۔ برق رفتار اور ہمہ گیر تعمیر و ترقی کے دورِ جدید میں اقوام و ملل کی زندگی میں ذرائع اِبلاغ کی اہمیت بہت بڑھ گئی ہیں اور اس کی متعدد شکلیں اور متنوع اصناف و اقسام زیرِاستعمال ہیں جن کی وساطت سے قارئین، سامعین اور ناظرین کو پیغامات اور اطلاعات تک رسائی، معلومات کی جان کاری اور شعور و آگہی کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ ذرائع اِبلاغ جدید اور معاصر معاشرے اور تہذیب کی جان اور ترجمان ہیں جن کے بغیر انسانی زندگی نامکمل، بے رونق اور بے علم ہے۔ ذرائع اِبلاغ کے اثرات مثبت اور منفی دونوں نوعیت کی ہیں۔ اس کے ذریعہ اگر ایک طرف افکار و نظریات کی جنگ لڑی جاتی ہے تو معلومات، درس و تدریس، علم و تحقیق، پروپیگنڈہ، اشتہار بازی، اصلاحِ احوال اور رائے عامہ کی استواری کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ جمہوری ممالک میں ذرائع ابلاغ وصحافت کو انتظامیہ، عدلیہ اور مقننّہ کے بعد ریاست یا مملکتی تنظیم کا چوتھا ستون قرار دیا جاتا ہے۔ آج جن کی ہمہ جہتی کردار اور اثر انگیزی سے کوئی ذی شعور انکار نہیں کر سکتا۔

[135] اردو صحافت اور سر سید احمد خان، عبدالحیٔ، ص: ۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: ابلاغ وصحافت کے اسلامی اصول وضوابط

اِسلام دینِ جمال وکمال ہے جو بنی نوع انسان کے لیے ایک جامع نظامِ حیات پیش کرتا ہے۔ یہ دین ودنیا کے ہر شعبہ، معاملہ اور ڈگر پر ہمہ جہت رہنمائی دیتا ہے اور ہر قسم کے حالات کے موافق سامانِ رشد وہدایات فراہم کرتا ہے۔ کثیر اور جدید ذرائع ابلاغ وصحافت کے موجودہ دور میں ایک مثالی مسلم معاشرہ کے قیام اور جملہ مفاسد ومضمرات کے انسداد کے لیے درج ذیل اسلامی ابلاغی وصحافتی ضابطہ اخلاق کی عمل درائی نہایت ضروری ہے تب ہی اہلِ ابلاغ وصحافت داعی الی الحق کی ذمہ داری بطریقِ احسن انجام دے پائیں گے۔

1. **اہم خبروں، اطلاعات، معلومات اور واقعات کی اشاعت سے پہلے امرِ واقع کی تفتیش وتحقیق کا حکم:**

اکثر اختلافات، تنازعات اور مناقشات کا سبب عموماً بے بنیاد خبروں کی تسلیم وتشہیر ہوتی ہے جن کی تحقیق کا حکم قرآن کریم یوں دیتا ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ[136]﴾

''مؤمنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو''

تفسیر عثمانی میں ''جھوٹی خبروں کی تحقیق کا حکم'' کے زیرِ عنوان آیتِ بالا کی تشریح ان الفاظ میں کی گئی ہے:

''اکثر نزاعات ومناقشات کی ابتدا جھوٹی خبروں سے ہوتی ہے۔ اس لیے اول اختلاف وتفریق کے اسی چشمہ کو بند کرنے کی تعلیم دی یعنی کسی خبر کو یوں ہی بے تحقیق قبول نہ کرو[137]۔''

ایک اور آیتِ کریمہ میں بلا تحقیق بات پر وثوق کر کے اس پر عملدرآمد اور اندھا دھند پیروی سے منع کیا گیا ہے:

﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا[138]﴾

''اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی''

تفسیرِ عثمانی میں آیتِ بالا کی بالتفصیل تشریح درج ذیل الفاظ میں کی گئی ہے:

''یعنی بے تحقیق بات زبان سے مت نکال، نہ اس کی اندھا دھند پیروی کر۔ آدمی کو چاہیے کہ کان، آنکھ اور دل ودماغ سے کام لے کر اور بقدر کفایت تحقیق کر کے کوئی بات منہ سے نکالے یا عمل میں لائے۔ سنی سنائی باتوں پر بے سوچے سمجھے یوں ہی اٹکل پچو سے کوئی قطعی حکم نہ لگائے یا عمل درآمد شروع نہ کرے۔ اس میں جھوٹی شہادت دینا، غلط تہمتیں لگانا، بے تحقیق چیزیں سن کر کسی کے درپے آزار ہونا یا بغض وعداوت قائم کر لینا، باپ دادا کی تقلید یا رسم ورواج کی پابندی میں خلاف شرع اور ناحق باتوں کی حمایت کرنا، ان دیکھی یا ان سنی چیزوں کو دیکھی یا سنی ہوئی بتلانا، غیر معلوم اشیاء کی نسبت دعویٰ کرنا کہ میں جانتا ہوں، یہ سب صورتیں اس آیت کے تحت میں داخل ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قیامت کے دن تمام قویٰ (ذرائع علم) کی نسبت سوال ہو گا کہ ان کو کہاں کہاں استعمال کیا تھا، بے موقع تو خرچ نہیں کیا[139]؟''

---

[136] سورۃ الحجرات ۴۹:۶

[137] تفسیر عثمانی، علامہ شبیر احمد عثمانی، ج:۳، ص:۵۲۵، دار الاشاعت، ایم۔اے جناح روڈ، کراچی، محرم ۱۴۲۸ھ=فروری ۲۰۰۷ء

[138] سورۃ الاسراء ۱۷:۳۶

[139] تفسیر عثمانی، علامہ شبیر احمد عثمانی، ج:۲، ص:۳۸۹، دار الاشاعت، ایم۔اے جناح روڈ، کراچی، محرم ۱۴۲۸ھ=فروری ۲۰۰۷ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج بالاآیتِ کریمہ کی رُو سے ہر قول اور فعل کی تحقیق ضروری ہے اس ضمن میں ایک حدیثِ نبوی سے بھی رہنمائی ملتی ہے:

﴿كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ[140]﴾

''کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنی ہی بات کافی ہے کہ جو کچھ سنے اسے تحقیق کیے بغیر آگے بیان کر دے''

ایک اور مقام ایک لفظ کی تبدیلی کے ساتھ مذکورہ حدیث ان الفاظ میں وارد ہے: ﴿كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ[141]﴾

''کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنی ہی بات کافی ہے کہ جو کچھ سنے اسے تحقیق کیے بغیر آگے بیان کر دے''

درج بالا تعلیمات کی روشنی میں خبروں، اطلاعات اور معاملات کی تحقّق کرنا اور واقعات کی صحت اور صداقت تک پہنچنا ضروری ہے اور حدودِ شرعیہ کی مخالف تحریر و تقریر مذموم عمل ہے۔

2. **<u>صحافی، رپورٹر، خبر نگار اور نامہ نگار صاحبِ استنباط و ادارک ہونا چاہیے:</u>**

ہر کس و ناکس، انتھو پنتھو اور ایرا غیرا کو ذرائع ابلاغ پر آکر کسی خبر کی نشر و اشاعت کا حق حاصل نہیں ہے بلکہ یہ صرف اہلِ استنباط و استخراج، باصلاحیت اور صاحبِ ادارک افراد ہی کی ذمہ داری بنتی ہے جو یہ ملکہ رکھتے ہو کہ یہ خبر مصدقہ ہے یا نہیں؟ اس خبر سے مسلمانوں کا باخبر ہونا مفید ہے یا بے خبر رہنا؟ اور اس کی نشر و اشاعت سے معاشرے پر کون سے اثرات و مضمرات مرتب ہوں گے؟ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ[142]﴾

''اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچا دیتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے''

ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد بالخصوص رپورٹرز اور نامہ نگاروں کو اپنے کردار کا ان تعلیمات کے تناظر میں از سرِ نو جائزہ لینا چاہیے۔

3. **<u>ذرائع ابلاغ برائی، بے حیائی، عریانی و فحاشی، بے حیائی کی اشاعت و تشہیر سے باز رہیں:</u>**

ابلاغی تحریرات اور پروگرامز میں تفریح یا کسی بھی نام پر مروجہ بے حیائی، عریانی و فحاشی یکسر اسلامی تعلیمات کے منافی ہے جو کہ بے راہ روی، اخلاق باختگی اور دیگر منکرات کو پروان چڑھا کر سنگین اخلاقی اور دیگر جرائم کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ اس کے تدارک کے لیے دینِ اسلام اپنے معتقدین کو فحاشی جیسے قبیح و شنیع فعل سے اجتناب کرنے کی انتہائی تاکید کرتا ہے اور اس کے مرتکب افراد کے لیے انسدادی تدابیر (Preventive Measures) کے طور پر سخت ترین قوانین بھی وضع کرتا ہے، ارشادِ ربّانی ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ[143]﴾

''اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا''

---

[140] صحیح مسلم (الجامع الصحیح)، ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری، مقدمہ، باب: اَلنَّهْيُ عَنِ الْحَدِيثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، حدیث: ۵ (واللفظ لہ) دار الاحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

[141] سنن ابی داؤد، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، کتاب الادب، باب: مَا جَاءَ فِي الْمُتَشَدِّقِ فِي الْكَلَامِ، حدیث: ۴۹۵۹، دار الکتاب العربی، بیروت

[142] سورۃ النساء ۴: ۸۳

[143] سورۃ النور ۲۴: ۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیر ''تیسیر القرآن'' میں درج بالا آیتِ کریمہ کی تشریح وتوضیح میں فحاشی کی چھ مختلف صورتیں بیان کرنے کے بعد اس کی اشاعت کے موجودہ صورتوں کے بارے میں تحریر کیا ہے:

''پھر آج کل فحاشی کی اشاعت کی اور بھی بہت سی صورتیں ایجاد ہو چکی ہیں۔ مثلاً تھیٹر، سینما گھر، کلب ہاؤس اور ہوٹلوں کے پرائیوٹ کمرے، ریڈیو اور ٹی وی پر شہوت انگیز پروگرام اور زہد شکن گانے، فحاشی پھیلانے والا لٹریچر، ناول افسانے اور ڈرامے وغیرہ اور جنسی ادب، اخبارات اور اشتہارات وغیرہ میں عورتوں کی عریاں تصاویر، ناچ گانے کی محفلیں، غرض فحاشی کی اشاعت کا دائرہ آج کل بہت وسیع ہو چکا ہے اور اس موجودہ دور میں فحاشی کے اس سیلاب کی ذمہ دار یا تو خود حکومت ہے یا پھر سرمایہ دار لوگ جو سینما، تھیٹر اور کلب گھر وغیرہ بناتے ہیں یا اپنا میک اپ کا سامان بیچنے کی خاطر انہوں نے عورتوں کی عریاں تصاویر شائع کرنے کا محبوب مشغلہ اپنا رکھا ہے.....ان سب باتوں کے لئے وہی وعید ہے جو اس آیت میں مذکور ہے اور اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ فحاشی کی ان تمام اقسام کو قابل دست اندازی پولیس جرم قرار دے تاکہ کم از کم دنیا کے عذاب سے تو لوگ بچ سکیں ورنہ انھیں دنیا میں عذاب چکھنا ہو گا اور آخرت کا عذاب تو بہر حال یقینی ہے[144]۔''

''تفہیم القرآن'' میں مذکورہ آیتِ کریمہ کی تفسیر ان الفاظ میں کی گئی ہے:

''موقع و محل کے لحاظ سے تو آیت کا براہ راست مفہوم یہ ہے کہ جو لوگ اس طرح کے الزامات گھڑ کر اور انہیں اشاعت دے کر مسلم معاشرے میں بداخلاقی پھیلانے اور امت مسلمہ کے اخلاق پر دھبہ لگانے کی کوششیں کر رہے ہیں وہ سزا کے مستحق ہیں۔ لیکن آیت کے الفاظ فحش پھیلانے کی تمام صورتوں پر حاوی ہیں۔ ان کا اطلاق عملاً بدکاری کے اڈے قائم کرنے پر بھی ہوتا ہے اور بداخلاقی کی ترغیب دینے والے اور اس کے لیے جذبات کو اکسانے والے قصوں، اشعار، گانوں، تصویروں اور کھیل تماشوں پر بھی۔ نیز وہ کلب اور ہوٹل اور دوسرے ادارے بھی ان کی زد میں آجاتے ہیں جن میں مخلوط رقص اور مخلوط تفریحات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ قرآن صاف کہہ رہا ہے کہ یہ سب لوگ مجرم ہیں۔ صرف آخرت ہی میں نہیں دنیا میں بھی ان کو سزا ملنی چاہیے۔ لہٰذا ایک اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ اشاعت فحش کے ان تمام ذرائع و وسائل کا سد باب کرے۔ اس کے قانون تعزیرات میں ان تمام افعال کو مستلزم سزا، قابل دست اندازی پولیس ہونا چاہیے جن کو قرآن یہاں پبلک کے خلاف جرائم قرار دے رہا ہے اور فیصلہ کر رہا ہے کہ ان کا ارتکاب کرنے والے سزا کے مستحق ہیں[145]۔''

آیتِ بالا کی رُو سے ذرائع ابلاغ پر کسی مؤمن کی آبروریزی کر کے اس پر بدکاری کا بے بنیاد الزام لگانا یا اجتماعی آبروریزی (Gange Rape) کی کوئی غیر مصدقہ خبر نشر کرنا بھی بے حیائی سے تعبیر کیا گیا ہے۔

قرآنی تعلیمات سے ذرائع ابلاغ پر مسلمان خواتین کے حوالے سے رپورٹنگ میں خصوصی احتیاط کے رہنما ہدایات حاصل ہوتے ہیں:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ[146]﴾

''جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا''

﴿لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَآءِ فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ[147]﴾

---

[144] تیسیر القرآن، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، ج:۳، ص: ۲۵۲، مکتبۃ السلام، سٹریٹ ۲۰، وسن پورہ، لاہور، محرم ۱۴۳۲ھ

[145] تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ج:۳، ص: ۳۷۰-۳۷۱، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور

[146] سورۃ النور ۲۴:۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے ؟ تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے تو خدا کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں"

انسدادِ فواحش ہی کے ضمن میں ارشادِ الٰہی ہے :

﴿وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ[148]﴾

"اور بے حیائی کی باتوں کے پاس بھی نہ پھٹکنا (خواہ) وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔"

اس کے علاوہ قرآنِ کریم میں فحاشی کی تردید اور مذمت میں اور بھی بہت سی آیات مبارکہ وارد ہیں۔

4. **ذرائع ابلاغ پر کذب وافتراء، افواہوں، بے دلیل، ظاہر البطلان باتوں اور منفی پراپیگنڈہ کی اشاعت سے پرہیز کی تعلیم:**

﴿إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ○ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا أَن نَّتَكَلَّمَ بِهَٰذَا سُبْحَانَكَ هَٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ[149]﴾

"جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں تو اس کا منہ سے نکالنا بھی لائق نہیں سبحان اللہ یہ بڑا بہتان ہے۔"

یہ آیاتِ کریمات بھی پہلے تحقیق کرنے اور بعد ازاں بولنے کی تعلیم دیتے ہیں۔ اول حکم خوش گمانی اور حسنِ ظن کا ہے جب کہ دوسرا حکم یہ ہے کہ نیک لوگوں کی شان میں کوئی برائی کا کلمہ اور نامعقل بات بلا تحقیق ہر گز نہ کہی جائے اور نہ ہی بے بنیاد الزام تراشی کی جائے۔

5. **ذرائع ابلاغ پر بے بنیاد، بے مقصد اور لایعنی باتوں اور غیر مستند معلومات و تحریرات کی اشاعت سے گریز کی تعلیم:**

اس ضمن میں رہنما آیتِ کریمہ جو قول اور فعل میں تضاد سے منع کرتا ہے، درج ذیل ہے :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ[150]﴾

"مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔"

یعنی قرآن کریم فقط زبانی کلامی جمع خرچ کا قائل نہیں ہے بلکہ ایک صادق مسلمان کے قول اور عمل میں مطابقت و موافقت ہونی چاہیے۔ اگر ذرائع ابلاغ ایک طرف برائی پر تنقید کریں اور دوسری طرف خود اس میں مبتلا ہوں تو انہیں اپنی اصلاح کی فکر بھی ہونی چاہیے۔

قرآنِ کریم کی رُو سے ناصح کے لیے باعمل ہونا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے :

﴿أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ[151]﴾ "تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول ہی جاتے ہو۔"

واضح رہے کہ آیتِ بالا سے یہ مسئلہ نہیں نکلتا کہ بے عمل کو واعظ یا ناصح بننا جائز نہیں، یا بے عمل یا فاسق کے لئے دوسروں کو وعظ و نصیحت کرنا جائز نہیں بلکہ یہ نکلتا ہے کہ واعظ کو بے عمل بننا جائز نہیں۔

---

[147] سورۃ النور ۲۴: ۱۳

[148] سورۃ الانعام ۶: ۱۵۱

[149] سورۃ النور ۲۴: ۱۵، ۱۶

[150] سورۃ الصف ۶۱: ۲، ۳

[151] سورۃ البقرۃ ۲: ۴۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح لغو بیانی اور غیر منطقی تقریر و تحریر سے بھی پرہیز کی تعلیمات وارد ہیں، لغو بیانی سے دور رہنا مؤمنین کی صفات میں سے ہیں:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ[152]﴾ "اور جو بیہودہ باتوں سے دور رہتے ہیں۔"

﴿وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا[153]﴾ "اور جب کسی لغو کام پر ان کا گزر ہو تو وقار سے گزر جاتے ہیں۔"

بد قسمتی سے موجودہ ذرائع ابلاغ بالخصوص ٹی وی چینلز پر چند پروگرامز ایسے بھی نشر ہوتے ہیں جن میں بلاضرورت بسیار گوئی سمیت ذو معنی الفاظ (Dual Meaning Words) اور غیر شائستہ و نازیبا کلمات بھی انتہائی ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ بولے جاتے ہیں جس سے معاشرے اور تہذیب پر بدترین اخلاقی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

6. **ذرائع ابلاغ پر تبصروں، تجزیوں اور رپورٹنگ وغیرہ میں شہادتِ حق (سچی گواہی) کی تعلیم:**

ذرائع ابلاغ پر کسی امر یا واقعہ کی رپورٹنگ اور نشر و اشاعت کو "شہادت" یعنی گواہی کا درجہ حاصل ہے، ارشادِ ذوالجلال ہے:

﴿وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ[154]﴾ "اور اللہ کی رضامندی کے لئے ٹھیک ٹھیک گواہی دو"

شہادت کا وسیع تر مفہوم یہ ہے کہ آدمی جس حق سے آگاہ ہے دوسروں کو بھی اس سے آگاہ کرے اور کسی خوف و لالچ یا کسی اور مفاد کے تحت اظہارِ حق سے گریز نہ کرے اور ہر قسم کے حالات و واقعات میں اصلیت، حقیقت اور صداقت کا ساتھ دے۔

7. **ذرائع ابلاغ پر کسی امرِ واقعہ کی اخفائے شہادت، کتمانِ شہادت، کذب بیانی اور تلبیس کی ممانعت:**

درج ذیل آیتِ کریمہ سے اکتامِ شہادت کی ممانعت اور اس کے ارتکاب کی سزا یعنی "دل کا گناہ گار ہونا" واضح ہے:

﴿وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ[155]﴾

"اور (دیکھنا) شہادت کو مت چھپانا جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔ اور اللہ تمھارے سب کاموں سے واقف ہے"

حق گوئی اور بے باکی کے عدم اہتمام اور امرِ واقعہ کی شہادت میں ردّ و بدل اور گھماؤ پھراؤ کے بارے میں وارد ہے:

﴿وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا[156]﴾

"اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے"

کذب بیانی کی ممانعت اور مذمت بارے قرآنِ کریم میں متعدد آیات موجود ہیں جن میں سے ایک ارشاد درج ذیل ہے:

﴿وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ[157]﴾ "اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو"

حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرنے اور جانتے بوجھتے چھپانے یا مشتبہ بنانے سے ان الفاظ میں ممانعت آئی ہے:

﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ[158]﴾ "اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔"

---

[152] سورۃ المؤمنون ۲۳:۳

[153] سورۃ الفرقان ۲۵:۷۲

[154] سورۃ الطلاق ۶۵:۲

[155] سورۃ البقرۃ ۲:۲۸۳

[156] سورۃ النساء ۴:۱۳۵

[157] سورۃ الحج ۲۲:۳۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج بالا جملہ منفی امور کی بجائے قرآنِ کریم تحریر و بیان میں حق گوئی اور بے باکی کی تعلیم جابجا ان الفاظ میں دیتا ہے:

﴿وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا[159]﴾ "اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔"

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا[160]﴾ "اے مؤمنو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی (سچی) بات کہو۔"

8. **صحافی اقربا پروری، جانب داری اور رنگ آمیزی سے گریز کر کے ہر صورت میں انصاف پسندی کو اپنا شعار بنائے:**

جملہ معاملات بشمول خبر نگاری اور صحیفہ نویسی میں عدل و انصاف کی تعلیم درج ذیل آیتِ کریمہ سے ملتی ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى[161]﴾

"اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو، اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ (ہر حال میں) انصاف کرو کہ (شیوہ) انصاف پرہیزگاری سے قریب تر ہے۔"

9. **ذرائع ابلاغ پر کسی کی بلا دلیل الزام تراشی، کردار کشی، لعن طعن اور سوئے ظن جائز نہیں:**

جیسا کہ عام زندگی میں کسی انسان کی تضحیک کی اجازت نہیں بالکل اسی طرح ذرائع ابلاغ پر بھی کسی کی تنقیص اور عیب جوئی درست نہیں۔

﴿وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ[162]﴾

"اور اپنے (بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام (رکھو) ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے"

﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ[163]﴾ "تباہی ہے ہر اس شخص کے لیے جو لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہے"

بدگمانی سے ممانعت ان الفاظ میں آئی ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ[164]﴾

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، (لوگوں کے بارے میں) بہت گمان کرنے سے بچتے رہو، (کیونکہ) بعض گمان (داخل) گناہ ہیں"

ہر انسان کو تحفظ آبرو کا حق حاصل ہے۔ ذرائع ابلاغ پر دوسروں کی غیبت، نجی زندگی اور معاملات میں مداخلت درست نہیں:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا[165]﴾

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ ان کی رضا حاصل نہ کرو۔"

---

[158] سورۃ البقرۃ ۲:۴۲

[159] سورۃ البقرۃ ۲:۸۳

[160] سورۃ الاحزاب ۳۳:۷۰

[161] سورۃ المائدۃ ۵:۸

[162] سورۃ الحجرات ۴۹:۱۱

[163] سورۃ الھمزۃ ۱۰۴:۱

[164] سورۃ الحجرات ۴۹:۱۲

[165] سورۃ النور ۲۴:۲۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ[166]﴾

''اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگے رہو۔ اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ بھلا تم میں سے کوئی (اس بات کو) گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو یہ (یقیناً) تم کو گوارا نہیں (تو غیبت کیوں گوارا ہو)۔ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرتے رہو، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا (اور) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔''

تحقیرِ انسانیت، استہزاو تمسخر اور تذلیلِ گروہیہ سے گریز اور احترام انسانیت کی تلقین قرآن کریم ان الفاظ میں کرتا ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ[167]﴾

''مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔''

10. صحافی اعلیٰ ظرفی، بہترین اخلاق، صبر وضبط اور عفو در گزر کا مظاہرہ کریں:

اپنے پیشہ وارانہ سرگرمیوں کی انجام دہی کے وقت صحافی وابلاغی کارکنان حلیم طبعی اور عفو در گزر سے کام لے۔ بحث وتکرار، حجت بازی، دوسروں کو چڑانے اور جوابی کارروائی سے پرہیز کرے، درج ذیل آیات ان ہی بہترین اخلاق کا درس دیتی ہیں:

﴿خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ[168]﴾

''کرو در گزر کرنے کا رویہ اختیار، معروف کاموں کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرو۔''

﴿وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ[169]﴾

''نیکی اور بدی کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ (بدی کو) ایسی بات سے دفع کرو جو اچھی ہو۔ تم دیکھو گے کہ جس شخص کی تم سے عداوت تھی وہ تمہارا گہرا دوست بن گیا ہے۔''

﴿اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ[170]﴾ ''(اے پیغمبر ﷺ) برائی کو ایسے طریقے سے دور کرو جو بہترین ہو۔''

صحافی کا اس بات پر ایمان ویقین ہو کہ حمایت و مخالفت کا صلہ اللہ ضرور دے گا:

﴿مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا[171]﴾

''جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے (عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔''

---

[166] سورۃ الحجرات ۴۹:۱۲

[167] نفس مصدر ۴۹:۱۱

[168] سورۃ الاعراف ۷:۱۹۹

[169] سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۴

[170] سورۃ المؤمنون ۲۳:۹۶

[171] سورۃ النساء ۴:۸۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ[172]﴾

''اور جب کوئی لغو بات سنتے ہیں تو اسے ٹال جاتے ہیں اور (ایسے لوگوں سے) کہہ دیتے ہیں کہ ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے، تم کو سلام ہے، ہم جاہلوں سے (الجھنا) نہیں چاہتے۔''

﴿وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا[173]﴾

''اور رحمٰن کے (حقیقی) بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور اگر جاہل ان سے مخاطب ہوں تو وہ رفع شر کی بات کرتے ہیں''

﴿وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ[174]﴾

''(اے مسلمانو!) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں گالی نہ دو۔ ورنہ یہ لوگ جہالت کی وجہ سے چڑ کر اللہ کو گالی دیں گے۔''

11. ذرائع ابلاغ کا محور و مرکز، ہدف و منہج امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہو:

اسلامی تناظر میں ابلاغ و صحافت کا محورِ عمل امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہونا چاہیے، جس کے بارے میں ارشاداتِ قرآنی درج ذیل ہیں:

﴿وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ[175]﴾

''اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔''

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ[176]﴾

''(مؤمنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

معروف امور کی نشر و شاعت میں تعاون و تناصر اور گناہ و برائی میں عدم تعاون کا اصول درج ذیل آیتِ کریمہ سے بھی ملتا ہے:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ[177]﴾

''اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔''

12. عموماً کسی کی برائی کا علی الاعلان چرچہ کرنا پسندیدہ عمل نہیں مگر مظلوم، ظالم کا ظلم لوگوں سے بیان کر سکتا ہے:

اسلامی تعلیمات کے مطابق اگر کسی شخص میں دین یا دنیا کا عیب معلوم ہو تو اس کو کھلے عام مشہور اور بدنام کرنا معیوب عمل ہے کیوں کہ اس سے برائی کی سرِعام تشہیر ہو گی۔ البتہ مظلوم کو اپنے ظالم کی نسبت حکایت یا حکام کو فریاد پیش کرنے کے لیے اس معاملہ میں رخصت کا حق

---

172 سورۃ القصص ۲۸:۵۵

173 سورۃ الفرقان ۲۵:۶۳

174 سورۃ الانعام ۶:۱۰۸

175 سورۃ آل عمران ۳:۱۰۴

176 نفس مصدر ۳:۱۱۰

177 سورۃ المائدۃ ۵:۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہے اور وہ انصاف تک رسائی کے لیے پریس کانفرنس یا ذرائع ابلاغ کی دیگر صورتیں استعمال کر سکتا ہے:

﴿لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ[178]﴾

"اللہ کو پسند نہیں کہ کوئی (کسی کے بارے میں) علانیہ بری بات کہے، الا یہ کہ کسی پر ظلم ہوا ہو"

فی زمانہ آئے دن رونما ہونے والے مختلف جرموں کی سنسنی خیز رپورٹنگ، تمثیل نگاری اور چکا چوند پر مشتمل (Sensationalized, Dramitized and Glamourized) ٹی وی کرائم شوز اور اخبارات کے کرائم فیچرز کی اشاعت کے جواز اور عدم جواز کو بھی درج بالا آفاقی قرآنی تعلیم کے تناظر میں پرکھا جا سکتا ہے۔

﴿وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ[179]﴾

"اور (جان لو کہ) برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

13. جملہ ذرائع ابلاغ پر تحریر و تقریر کی بہترین حکمتِ عملی: حکمت، موعظت اور بحث بطریق احسن:

حکمت و دانائی اور حق گوئی و بے باکی ہر ابلاغی لازمہ کا جز و اور ہر صحافی کی اہم صفت ہونا ضروری ہے۔

﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ[180]﴾

"(اے پیغمبر ﷺ) اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے سے (لوگوں کو) بلاؤ اور (اگر بحث آن پڑے تو) ان کے ساتھ ایسے طریقے پر بحث کرو جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک گیا۔"

صحافی اور ابلاغی کارکنان حق گوئی اور بے باکی سمیت اپنا پیغام بالوضاحت پہنچائے اور باقی نتیجہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے:

﴿فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ[181]﴾ "بہر حال تمہارے ذمہ پہنچا دینا ہے اور ہمارے ذمہ (ان سے) حساب لینا ہے۔"

لٰہذا ابلاغی پیغامات (تحریر و تقریر) کی تفہیم و تلقین کے لیے کلام و طرزِ تخاطب احسن، بامقصد، نرم اور شائستہ ہونا ضروری ہے:

﴿وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ[182]﴾ "اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ ایسی بات کہیں جو بہترین ہو"

﴿قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ[183]﴾

"بھلی بات (کہہ دینا) اور (کسی ناگواری کی صورت میں) درگزر کر لینا، کہیں بہتر (اور بڑھ کر) ہے ایسے صدقہ (وخیرات) سے، جس کے بعد ستایا جائے، اور اللہ بڑا ہی بے نیاز، نہایت ہی بردبار ہے۔"

﴿وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا[184]﴾ "اور ان سے اچھے طریقہ سے بات کرو۔"

---

[178] سورۃ النساء ۴:۱۴۸

[179] سورۃ الشوریٰ ۴۲:۴۰

[180] سورۃ النحل ۱۶:۱۲۵

[181] سورۃ الرعد ۱۳:۴۰

[182] سورۃ الاسراء ۱۷:۵۳

[183] سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ[185]﴾ ''اہل کتاب سے بحث و مباحثہ نہ کرو مگر اس طرح جو نہایت عمدہ ہو۔''

14. **خود نمائی، نام آوری، سستی شہرت اور دنیوی مفادات کی حصول کے لیے صحافی ایمان و ضمیر کا سودا نہ کریں:**

عصرِ حاضر میں بعض ذرائع ابلاغ مبالغہ آمیزی، حقائق کی توڑ مروڑ اور شر انگیزی کے ذریعے جملہ صحافتی ضابطۂ اخلاق کو پس پشت ڈال کر اپنی کار کردگی اور ریٹنگ بڑھانے کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں جب کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ[186]﴾

''اور اللہ کے (نام پر کئے ہوئے) عہد کو (دنیا کے) تھوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو۔ (راست بازی کا) جو (اجر) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے حق میں (کہیں) بہتر ہے اگر تم جانو۔''

﴿وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ[187]﴾ ''اور اگر تم کو کوئی شیطانی وسوسہ ورغلائے تو اللہ کی پناہ مانگو''

اسلامی صحافتی ضابطہ اخلاق کا تقاضا ہے کہ صحافی کے پیشِ نظر خیر و صداقت کا فروغ اور لوجہ اللہ حق کی تبلیغ و اشاعت ہو نہ کہ ریاکاری، خود نمائی، دنیوی جاہ و حشمت، مال و دولت اور ذاتی شہرت و عزت کے لیے تصنع اور ملمع کاری سے کام لیا جائے۔

15. **ابلاغی و صحافتی فرائض کی انجام دہی کے وقت بھی اخلاقِ حسنہ کا اہتمام کیا جائے:**

صحافی اگر ہر وقت تقویٰ، خشیتِ الٰہی، توکل علی اللہ اور ایمان داری جیسی اعلیٰ و ارفع صفات ملحوظِ خاطر رکھیں تو موجودہ میڈیا کے بہت سے مفسدات و مضمرات سے بچنا ممکن ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ[188]﴾

''اے ایمان والو! اللہ سے ایسے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔''

﴿فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ[189]﴾

''اور جب (کسی کام کا) عزمِ مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو (اور کام شروع کرو)، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھروسہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔''

﴿فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ[190]﴾ ''تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مومن ہو۔''

﴿اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ[191]﴾

''حکم تو بس اللہ ہی کا (چلتا) ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اہلِ توکل کو چاہئے کہ اسی پر بھروسہ کریں۔''

---

[184] سورۃ النساء ۴:۸

[185] سورۃ العنکبوت ۲۹:۴۶

[186] سورۃ النحل ۱۶:۹۵

[187] سورۃ الاعراف ۷:۲۰۰/سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۶

[188] سورۃ آل عمران ۳:۱۰۲

[189] نفس مصدر ۳:۱۵۹

[190] نفس مصدر ۳:۱۷۵

[191] سورۃ یوسف ۱۲:۶۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ[192]﴾

''اور ہمارے لئے کیا(عذر ہو سکتا) ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہماری(زندگی کی) راہوں میں ہماری رہنمائی کی ہے؟ ہم ان ایذاؤں پر صبر کریں گے جو تم ہمیں دے رہے ہو اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔''

اسی طرح ایمان داری و دیانت داری کو شعار بنایا جائے اور بددیانتی سے بچا جائے، ارشادِ ربّانی ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ[193]﴾

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ اور اس کے رسول کی(امانت میں) خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو''

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ[194]﴾ ''اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد(وپیمان) کا پاس رکھتے ہیں۔''

16. تقریر و تحریر میں تذکیر و نصیحت کی تعلیم:

ذرائع ابلاغ پر درپیش حالات و واقعات کی مناسبت سے مناسب وعظ و نصیحت اور اصلاحِ احوال کی دینا مستحسن ہیں، ارشاد ربّانی ہے:

﴿وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ[195]﴾ ''اور نصیحت کرتے رہو کیوں کہ نصیحت ایمان لانے والوں کو فائدہ دیتی ہے۔''

﴿فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا[196]﴾

''تم ان سے چشم پوشی کرو، انہیں نصیحت کرتے رہو اور انہیں وہ بات کہو جو ان کے دلوں میں گھر کرنے والی ہو۔''

17. ذرائع ابلاغ کی وساطت سے اتحادِ امت پر زور اور تعصب، افتراق و انتشار سے گریز کی ضرورت:

انتشار و افتراق کے اس دور میں اتحادِ امت کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اس ضمن میں جملہ طباعتی اور برقیاتی ذرائع ابلاغ پر اختلافی، جذباتی، مبالغہ آمیز، اور اشتعال انگیز مواد کی نشر و اشاعت سے اعراض ہی عصرِ حاضر اور قرآنی تعلیمات کا تقاضا یہ ہے۔

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا[197]﴾ ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔''

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ[198]﴾

''(اے پیغمبر ﷺ) جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور(الگ الگ) گروہ بن گئے، تمہیں ان سے کچھ سروکار نہیں''

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ[199]﴾

---

[192] سورة ابراہیم ۱۴:۱۲

[193] سورة الانفال ۸:۲۷

[194] سورة المؤمنون ۲۳:۸

[195] سورة الذاریات ۵۱:۵۵

[196] سورة النساء ۴:۶۳

[197] سورة آلِ عمران ۳:۱۰۳

[198] سورة الانعام ۶:۱۵۹

[199] سورة الحجرات ۴۹:۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''مسلمان تو(آپس میں بھائی) بھائی ہیں لہذا اپنے بھائیوں کے درمیان مصالحت کرادو۔''

18. **متنازعہ اور مہمات الامور سے متعلق ذرائع ابلاغ پر اظہارِ خیال کرتے وقت رہنما ہدایات: مشورہ، عدل، معروضیت**

کسی متنازعہ موضوع پر تقریر و تحریر کے دوران معروضیت کا لحاظ، غیر جانب داری کا مظاہرہ اور اہلِ علم سے رجوع کیا جائے:

﴿فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ[200]﴾

''پھر اگر کسی چیز پر اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔''

﴿وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ[201]﴾ ''اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو۔''

﴿وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى[202]﴾ ''اور جب کبھی بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ قرابت داری ہی کا معاملہ ہو۔''

19. **دینِ متین کی نشر و اشاعت اور حفاظت و بقا کے لیے ہر ممکن جائز قدیم و جدید وسیلہ کا استعمال درست ہے:**

﴿وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ[203]﴾ ''اور ان (دشمنانِ حق کے مقابلے) کے لیے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے۔''

مزید براں تمام اشیاء عطیہ الٰہی ہیں جو فی نفسہ مباح ہیں ان کا مثبت یا منفی استعمال انہیں جائز یا ممنوع قرار دیتا ہے:

قرآنِ کریم کی رُو سے دینِ اسلام کی نشر و اشاعت اور حفاظت و بقا کے لیے جدید و قدیم ہر ممکن جائز ذریعہ و وسیلہ کا استعمال درست ہے۔

﴿هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا[204]﴾ ''وہی تو ہے جس نے زمین کی ساری چیزیں تمہارے لئے پیدا کیں۔''

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا[205]﴾ ''(اور پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! تونے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔''

﴿وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ[206]﴾ ''اور وہ (ایسی بہت سی چیزیں) پیدا کرتا رہتا ہے جن کی تمہیں خبر تک نہیں''

﴿وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا[207]﴾ ''اور آپ کے رب کی عطا (کسی کے لئے) ممنوع اور بند نہیں ہے۔''

﴿وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ[208]﴾

''اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی نے سب کو اپنی طرف سے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ بے شک اس میں (اس کی قدرت کی بڑی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو (غور و) فکر کرنے والے ہیں۔''

ذرائع ابلاغ و صحافت سے منسلک افراد کا درج بالا تعلیمات کے مطابق اپنے طرزِ عمل کو ہم آہنگ کرنا دینِ اسلام کا داعیہ اور تقاضا ہے۔

---

[200] سورۃ النساء ۴:۵۹

[201] سورۃ آلِ عمران ۳:۱۵۹

[202] سورۃ الانعام ۶:۱۵۲

[203] سورۃ الانفال ۸:۶۰

[204] سورۃ البقرۃ ۲:۲۹

[205] سورۃ آل عمران ۳:۱۹۱

[206] سورۃ النحل ۱۶:۸،۹

[207] سورۃ الاسراء ۱۷:۲۰

[208] سورۃ الجاثیہ ۴۵:۱۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ سوم : اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم، تاریخ، اقسام اور ضرورت واہمیت

3.1.1 اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم

اسلامی صحافت ایک مقدس میدانِ عمل، ملک وملت کی ایک اہم خدمت کا بہترین ذریعہ اور ایک عظیم الشان پیشہ ہے۔اس کو دینی صحافت یا مذہبی صحافت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔آج اگر اردو زبان میں مجلّاتی صحافت کا کوئی نام ونشان باقی ہے تو وہ ہمارے ان ہی دینی علمائے کرام کی کاوشوں کا مرہونِ منت ہے جو دینی علوم وفنون کے ساتھ ساتھ ادب وصحافت سے بھی وابستگی رکھتے ہیں اور اپنی تحریری، تخلیقی اور تحقیقی کاوشوں کو مذہبی پرچوں، صحائف ومجلّات، رسائل وجرائد، کتابی سلسلوں اور دیگر سلسلہ واراشاعتوں کی صورت میں افادہ عام کے لیے منظرِ عام پر لاتے ہیں تاکہ امت مسلمہ کے دیگر علماء، محققین، طلباوشائقین ان سے باخبر ہوسکے۔

مولانا ابوالکلام آزادؒ[209] صحافت کی عمومی اقسام اور بعدازاں اسلامی صحافت کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''صحافت کی پہلی قسم تو وہ ہے جو حقیر تجارتی اغراض رکھتی ہے اور معمولی نفع کے پیچھے دوڑتی ہے، دوسری قسم جسے یورپین صحافت پیش کرتی ہے، وہ صحافت کو فن کارانہ اُسلوب کے ساتھ تجارت کے لیے استعمال کرتی ہے، وہ عوامی ذوق اور اچھے منظر کو دیکھتے ہوئے کام کرتی ہے، اس کے مقابلہ میں، میں ان لوگوں میں سے ہوں جو اسلامی دعوت کی ترویج واشاعت کے لیے کوشاں ہوں، اسلامی صحافت سچائی وخلوص اور رشد وہدایت کو پیش کرنے کا مطالبہ کرتی ہے، حقیقت میں اسلامی صحافت اور غیر اسلامی صحافت میں یہی خطِ فاصل ہے[210]۔''

ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی نے ''اسلامی صحافت'' کی درج ذیل جامع تعریف نقل کی ہے:

''اسلامی صحافت سے مراد وہ صحافت ہے جس میں اسلامی رنگ غالب ہو اور جو زندگی کے تمام سیاسی، اجتماعی، اقتصادی، دینی اور قانونی پہلوؤں کو اسلامی نقطۂ نظر سے پیش کرے۔اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ اُمورِ دینیہ کے علاوہ کسی اور چیز سے بحث ہی نہ کرے۔اسلامی صحافت کوادبی واخلاقی نظریات اور دینی وسیاسی رجحانات وجذبات کی تعمیر وتکوین کی وجہ سے اعلیٰ مقام حاصل رہا ہے۔یہ دینی سیاسی فکری اور نظریاتی تربیت کا کام بخوبی انجام دیتی رہی ہے۔اس سے مسلمانوں کو عقلی وروحانی غذا فراہم ہوتی ہے اور مادی وملحدانہ ماحول میں ضم ہونے اور مغربی تہذیب کے دھارے میں بہنے سے ان کی حفاظت ہوتی ہے[211]۔''

---

[209] ''اصل نام محی الدین، قلمی نام وتخلص ابوالکلام آزاد، تاریخی نام فیروز بخت (ولادت: نومبر ۱۸۸۸ء مکہ معظمہ، وفات: ۱۹۵۸ء) بن مولانا خیر الدین' عالم دین، بلند پایہ صحافی، انشاپرداز اور ممتاز سیاست دان تھے۔آبائی وطن دہلی اور مادری وطن مدینہ تھا۔والد جنگ آزادی کے بعد مکے میں مقیم ہوگئے اور مدینے میں نکاح کیا۔۱۸۹۸ء میں مولانا خیر الدین کلکتے چلے آئے۔والد نے عربی اور فارسی کی تعلیم دینا شروع کی۔۱۹۹۰ء میں فارسی تعلیم مکمل کرلی اور ۱۹۰۳ء میں درس نظامیہ سے فارغ ہوگئے۔عربی، فارسی، اردو، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔حصولِ تعلیم کے بعد اولاً ''نیرنگ عالم'' کے نام سے رسالہ جاری کرکے صحافتی زندگی کا آغاز کیا جو آٹھ ماہ تک برابر جاری رہا۔۲۰ نومبر ۱۹۰۳ء کو کلکتہ سے ماہنامہ ''لسان الصدق'' جاری کیا۔اکتوبر ۱۹۰۵ء تا مارچ ۱۹۰۶ء تک مولانا شبلی کے رسالہ ''الندوۃ'' کی ادارت کی۔اسی زمانے میں امرتسر سے شیخ غلام محمد کے اخبار ''وکیل'' کی ادارت بھی قبول کی۔۱۳ جولائی ۱۹۱۲ء کو مولانا نے اپنا ذاتی اخبار ''الہلال'' جاری کردیا۔۱۶ نومبر ۱۹۱۴ء کو حریت وصداقت کا پیغام دینے کے پاداش میں ''الہلال'' کی ضمانت ضبط کرلی گئی اور ۱۹۱۵ء کو مولانا کو بھی بنگال سے خارج کردیا۔الہلال کے بعد مولانا نے ''البلاغ'' کو نئے رخ پر نکالا۔البلاغ کا سلسلہ بند ہوا تو ۱۹۲۱ء میں مولانا نے کلکتے سے ایک اور اخبار ''پیغام'' جاری کیا۔۱۹۲۷ء میں ''الہلال'' بھی دوبارہ جاری ہوگیا۔صحافت کے ساتھ ساتھ سیاسی سرگرمیاں بھی برابر جاری رہیں۔بان کی تصانیف میں آپ کی تفسیر ترجمان القرآن، البیان، البصائر، تذکرہ، غبارِ خاطر، جامع الشواہد وغیرہ شامل ہیں۔'' [شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، سید قاسم محمود، ج:۱، ص:۴۳]

[210] جریدہ البلاغ، عدد: ۲۶، نومبر ۱۹۱۵ء

[211] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۱۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ اسلامی صحافت کے کردار کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

''اسلامی صحافت نے ممالکِ اسلامیہ کی ثقافت اوران کے علمی وادبی دائرۂ کار کو وسیع کرنے میں بھرپور حصہ لیاہے اورایسے مصنفین ومؤلفین اور سیاسی لوگوں کی جماعتیں پیدا کیں، جنہوں نے علم وادب کی آبیاری میں حصہ لینے کے ساتھ ثقافتِ اسلامیہ کے چشموں کو وسعت دی اور فکرِ اسلامی کو صحیح راہ پر گامزن کیا[212]۔''

ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی[213] کے مطابق اسلامی صحافت کی مفصل تعریف درج ذیل ہے:

''اسلامی صحافت سے مراد ظاہراً اسلامی خبر نویسی ہی لیاجائے گا یعنی اسلامی معتقدات و نظریات نیز سیاسی، سماجی، معاشی، تعلیمی اور تہذیبی شعبہ ہائے حیات وغیرہ میں اسلامی اصولوں اور نظریوں کی حقانیت کو اجاگر کرنا۔ اعدا اسلام کی اسلام نیز پیغمبرِ اسلام ﷺ نیز بزرگانِ دین پر حملوں، نکتہ چینیوں، تنقیدوں کا ردوابطال واحقاقِ حق۔ اس طرح کی خبروں اور بیانوں کی اشاعت، غرض یہ کہ غلبہ اسلام کا فریضہ انجام دینا[214]۔''

اسلامی صحافت کی درج بالا تعریف کسی حد تک روایتی ہے جس سے مناظرانہ اسلوب کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے اگر صحافت کی یہ قسم غیر مسلم مذاہب وافکار کے مقابلے میں ہو تو اس سے کسی کا اختلاف نہیں ہوگا۔ اگر دینِ اسلام کے اندر پائے جانے والے مختلف مکاتبِ فکر اور مسالک کے متعلقین مثبت اور غیر متنازعہ افکار کی اشاعت کے ترجمان اور نقیب اخبارات وجرائد نکالتے ہیں تو یہ بھی اسلامی صحافت کے زمرے میں آتا ہے البتہ اگر مختلف مسالک کے پیروکار ایک دوسرے پر اعتراضات کے جوابات اور باہمی اختلافات کو مزید ہوا دینے، فتنہ و فساد، نفرت وافتراق، تفرقہ وددھڑے بازی، جماعت بندی اور ذہنی خلفشار وانتشار کے پھیلاؤ اور ترویج کے لیے اخبارات وجرائد کی اشاعت کا سہارا لیتے ہیں تو مسلکی صحافت کی یہ قسم غیر مطلوب، غیر شائستہ، منفی اور تخریبی ہے جو اسلامی صحافت یا مسلم صحافت کی بدنامی ہے۔

---

[212] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۱۴

[213] ڈاکٹر عبدالنعیم عزیز (وفات: ۱۶ اگست ۲۰۱۱ء، بریلی شریف، بھارت) بریلوی مکتبِ فکر کے عالم، صحافی اور ادیب تھے۔ ماہنامہ سنی دنیا کے ایڈیٹر بھی رہے۔

[214] اسلامی صحافت کے فروغ میں علمائے اہلِ سنت کا کردار (مختصر مقالہ)، ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی، بریلی شریف، بھارت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.2 اسلامی ابلاغ وصحافت کی تاریخ

اسلامی ابلاغ وصحافت کی تاریخ بہت قدیم ہے اس حوالے سے سید عبید السلام زینی ''اخبار'' کی تعریف کے ضمن میں تحریر کرتے ہیں:

''اخبار خبر کی جمع ہے اور یہ نام ان قلمی خبر ناموں کے لیے اختیار کیا گیا جو اسلام سے قبل کے دور میں ایران کے بادشاہوں کو مملکت کے ہر حصے کی خبریں مہیا کرنے کے لیے مرتب کیے جاتے تھے۔اس مقصد کے لیے مختلف مقامات پر تعینات کیے جانے والے پرچہ نویس،اخبار نویس کہلاتے تھے۔اس ضرورت کو نبی کریم ﷺ کے عہد میں اور بعد میں خلفائے راشدین کے دورِ سعادت میں بھی محسوس کیا گیا۔رسولِ اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ بھی حالات وواقعات سے باخبر رہنے کا اہتمام فرماتے تھے۔سیدنا عمرؓ تو خود راتوں کو گشت کر کے عامۃ المسلمین کا حال جاننے کی کوشش کرتے تھے[215]۔''

برصغیر پاک وہند میں مسلم صحافت چونکہ اخبارات وجرائد کی صورت میں پروان چڑھا لہٰذا اس کی تاریخ سے پہلے فنِ طباعت کے آغاز و ارتقاء کا مختصر تذکرہ کرنا مناسب ہوگا:

''اوّلین طباعت سترہ صدیوں کے بعد ۱۴۴۰ء[216] میں گوٹن برگ نے کی تھی۔اس کے بعد طباعتی صنعت مختلف ملکوں میں مختلف مقاصد کے تحت شروع ہوئی۔آج ہمارے اردگرد ہر شعبہ علم میں ترقی وتوسیع کا بحرِ بے کنار نظر آتا ہے۔پوری دنیا میں ابلاغیات ومعلومات کا ایک وسیع جال بچھ گیا ہے جس کا زیادہ تر حصہ گرافک آرٹس اور ٹائپوگرافی اور نیز لیتھوگرافی پر مشتمل ہے جو ۱۷۹۸ء میں ایجاد ہوئی تھی۔ برعظیم پاک وہند میں فنِ طباعت اٹھارویں صدی کے اواخر میں پرتگیزیوں نے متعارف کروایا۔پہلا چھاپہ خانہ بمبئی کے قریب گوا میں لگایا گیا تھا جو پرتگال کے بادشاہ نے بطور تحفہ دیا تھا۔[217] ۱۷۹۸ء میں ایک انگریزی چھاپہ خانہ عیسائی مبلغین نے کلکتہ کے قریب سیرام پور کے مقام پر لگایا تھا۔ایک سال کے اندر اندر ۱۷۹۹ء کے اختتام تک باقاعدہ ٹائپ فاؤنڈری نے بھی کام شروع کر دیا تھا۔اس ٹائپ فاؤنڈری میں انگریزی کے علاوہ بعض ہندوستانی زبانوں مثلاً بنگالی،تیلگو،تامل وغیرہ کے ٹائپ ڈھلنے لگے تھے۔[218]

برصغیر میں مسلم صحافت کی ابتدا کے حوالے سے سید قاسم محمود[219] لکھتے ہیں:

---

[215] اسلامی صحافت،سید عبید السلام زینی،ص:۲۶

[216] یہ ۱۷۴۰ء عیسوی ہونا چاہیے تھا۔

[217] انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا،سید قاسم محمود،ص:۶۲۹

[218] نفس مصدر

[219] ''سید قاسم محمود(ولادت:۱۷نومبر ۱۹۲۸ء،کھرکھودہ ضلع روہتک،بھارت)۱۹۴۷ء میں انبالہ ڈویژن سے میٹرک کیا۔۱۹۴۸ء میں پاکستان ہجرت کی۔۱۹۴۹ء میں ماہنامہ عالمگیر سے وابستہ ہوئے۔۱۹۵۰ء میں جامع پنجاب میں کلرک تعینات ہوئے۔۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۶ء حکومت پنجاب کی مجلس زبان دفتری میں مترجم رہے اور ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۶ء مختلف اخبارات وجرائد سے جزوقتی وابستگی رہی۔۱۹۵۶ء میں نائب مدیر پندرہ روزہ 'صادق'،۱۹۵۸ء میں نائب مدیر ہفت روزہ لیل ونہار اور ۱۹۵۸ء ہی میں نائب مدیر سہ ماہی صحیفہ رہے۔۱۹۵۹ء تا ۱۹۶۴ء سلسلہ وار تراجم اور تصنیف وتالیف شروع کی۔۱۹۶۰ء میں اپنا ادارہ شیش محل کتاب گھر قائم کیا۔اور ماہنامہ 'علم' کا اجرا کیا۔۱۹۶۴ء میں سیارہ ڈائجسٹ کے مدیر اعلیٰ اور اس کے قرآن نمبر اور رسول نمبر کے مرتب رہے۔۱۹۶۵ء میں ماہنامہ ادبِ لطیف کے مدیر اور انسائیکلوپیڈیا (فیروز سنز) کے مدیر رہے۔۱۹۶۶ء تا ۱۹۷۱ء نیشنل بک فاؤنڈیشن میں آفیسر انچارج اور اس کے ماہنامہ 'کتاب' کے مدیر اور بزم کتاب کے بانی رہے۔۱۹۷۰ء میں اردو کے سب سے بڑے انسائیکلوپیڈیا 'معلومات' کا قسط وار اجرا کیا۔۱۹۷۵ء میں مکتبہ شاہکار لاہور قائم کیا اور شاہکار جریدی کتب اور اسلامی انسائیکلوپیڈیا کا قسط وار اجرا کیا۔۱۹۷۶ء تا ۱۹۷۷ء مجلس زبان دفتری حکومت پنجاب کے رکن کی حیثیت سے دفتری اصطلاحات کی لغت مرتب کرنے میں حصہ لیا۔۱۹۷۸۔۱۹۷۹ء پندرہ روزہ قافلہ کا اجرا کیا۔۱۹۸۱ء میں شاہکار بک فاؤنڈیشن کراچی قائم کی۔۱۹۸۳ء میں اسلامی انسائیکلوپیڈیا یک جلدی کی اشاعت کی ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''برعظیم پاک وہند میں مسلم صحافت میں پہلے صحافی مولوی محمد باقر[220] تھے جو مولانا محمد حسین آزاد[221] کے والد تھے اور پہلا باقاعدہ اور کامیاب اخبار 'اردو اخبار' تھا جو مولوی محمد باقر نے ۱۸۳۶ء میں جاری کیا۔ دوسرا اخبار اگلے برس ۱۸۳۷ء میں 'سید الاخبار' کے نام سے سر سید احمد خان[222] کے بڑے بھائی سید محمد خان[223] نے دہلی سے جاری کیا۔ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر[224] نے بھی ایک فارسی اخبار (نیوز لیٹر کی قسم کا) ۱۸۴۱ء میں جاری کیا جس میں زیادہ تر سرکاری خبریں اور اعلان وغیرہ شائع ہوتے تھے۔ چونکہ پرنٹنگ پریس تیزی سے دوسرے شہروں میں بھی کھل رہے تھے اس لیے دہلی، کلکتہ، مدراس، لکھنؤ، لاہور اور کراچی سے زیادہ تر انگریزی میں چھوٹے موٹے اخبارات و جرائد نکلنے لگے لیکن ۱۸۵۷ء کے ہنگامے نے سب کا صفایا کر دیا۔ مسلم صحافت کا تو نام و نمود ہی ہندوستان کے نقشے سے مٹ گیا۔ انگریزوں نے ایکٹ نمبر ۱۵ کے تحت پرنٹنگ پریس قائم کرنے اور کتابوں اور اخبارات کی اشاعت میں شدید قسم کی سنسر شپ عائد کر دی تھی۔ کسی پریس سے کاغذ کا ایک پرزہ بھی انگریز حکام کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں چھپ سکتا تھا[225]''۔

موصوف مسلم صحافت میں سر سید احمد خان کے کردار کے حوالے سے لکھتے ہیں:

→ ۱۹۸۵ء میں ماہنامہ سائنس میگزین کا اجرا کیا اور انسائیکلوپیڈیا فلکیات کی قسط وار اور انسائیکلوپیڈیا ایجادات کی اشاعت کی۔ ۱۹۸۸ء میں انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا کی قسط وار اشاعت شروع کی۔ ۱۹۹۰ء میں علم القرآن کے عنوانات سے اردو تفاسیر کا انتخاب کر کے پارہ وار اشاعت کی۔ ۱۹۹۵ء میں ماہنامہ تشریح القرآن بیک وقت پانچ زبانوں (عربی، انگریزوں، اردو، ہندی، گجراتی) میں قرآن مجید کی پارہ وار اشاعت کی۔ ۱۹۹۶ء میں شاہکار تاریخ انسانیت اور شاہکار تاریخ انسانیت کا قسط وار اجرا کیا۔ ۱۹۹۷ء میں انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا یک جلدی کی اشاعت کی۔ ۱۹۹۸ء میں لاہور سے کراچی آمد اور بطور مشیر مطبوعات اکادمی ادبیات پاکستان تقرری ہوئی۔ ۱۹۹۹ء میں پاکستانی بچوں کا انسائیکلوپیڈیا کی ادارت کی۔ ۲۰۰۰ء میں اسلامی انسائیکلوپیڈیا کا نیا ترمیم شدہ ایڈیشن، ۲۰۰۱ء میں شاہکار میگزین، انسائیکلوپیڈیا اسلامی ثقافت اور انسائیکلوپیڈیا تاریخ و تہذیب شائع کیے'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۱۴ (تلخیصاً)]

[220] ''مجاہدِ آزادی مولانا آغا محمد باقر دہلوی (ولادت: ۱۷۹۰ء، وفات: ۱۸۵۷ء) کے آباؤ اجداد اصلاً ایرانی تھے جو کہ ہمدان سے دہلی منتقل ہوئے تھے۔ آپ کو اردو کا پہلا اخبار نویس (ہفت روزہ اُردو اخبار) ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد انگریزوں نے آپ کو (دھواں دار مضامین شائع کرنے کی پاداش میں) پھانسی دے دی۔'' [ڈوگرز یونیک انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ص: ۶۰ (تلخیصاً)/www.sachtimes.com.ur]

[221] ''مولانا محمد حسین آزاد (ولادت: ۱۰ جون ۱۸۳۰ء، دہلی، وفات: ۲۲ جنوری ۱۹۱۰ء، لاہور) بن مولوی محمد باقر صاحبِ طرز اردو انشاپرداز، ممتاز نقاد، مؤرخ اور شاعر بھی تھے۔ جنگِ آزادی کے بعد ۱۸۶۴ء میں لاہور آکر محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کر لی۔ بعد ازاں ''پنجاب میگزین'' اور اتالیقِ پنجاب'' اخبار کی ادارت کی۔ ۱۸۶۹ء میں گورنمنٹ کالج لاہور میں فارسی و عربی کے پروفیسر رہے۔ ۱۸۸۷ء میں ''شمس العلماء'' کے خطاب سے نوازا گیا۔ آپ کی تصانیف میں آبِ حیات، نیرنگِ خیال، دربارِ اکبری، سخن دانِ پارس اور قصصِ ہند بہت مشہور ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۶۰ (تلخیصاً)]

[222] ''سر سید احمد خان (ولادت: ۱۷ اکتوبر ۱۸۱۷ء، دہلی، وفات: ۱۸۹۸ء) برصغیر کے نامور مسلم رہنما، تحریکِ علی گڑھ کے بانی اور ماہرِ تعلیم تھے۔ ۱۸۴۲ء میں منصفی کا امتحان پاس کیا۔ ۱۸۴۶ء میں دہیل کے منصف بنے۔ ۱۸۷۵ء میں ایم اے او ہائی سکول علی گڑھ کی بنیاد رکھی۔ ۱۸۷۷ء میں اسے کالج کا درجہ ملا۔ ۱۸۸۸ء میں حکومت نے سر کا خطاب دیا۔ ۱۸۶۴ء میں سائنٹیفک سوسائٹی قائم کی۔ ۱۸۸۶ء میں ایک ہفت روزہ جاری کیا اور محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی۔ آپ دو قومی نظریے کے حامی تھے۔ آپ کی تصانیف میں تفسیر القرآن، خطباتِ احمدیہ، تبئین الکلام، آثار الصنادید، رسالہ اسباب بغاوتِ ہند، تاریخ سرکشی بجنور، رسالہ تہذیب الاخلاق قابلِ ذکر ہیں۔'' [ڈوگرز یونیک اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ص: ۶۲۹ (تلخیصاً)]

[223] سر سید احمد خان کے بڑے بھائی سید احمد خان کے سوانحی کوائف تک رسائی نہ ہو سکی۔

[224] ''بہادر شاہ ظفر (ولادت: ۲۴ اکتوبر ۱۷۷۵ء، دہلی) بن اکبر شاہ ثانی آخری مغل بادشاہ تھے۔ ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہوئے۔ حکومتِ برطانیہ سے سوا لاکھ پنشن پر گزارا کرتے تھے۔ ۱۸۵۷ء میں ناکام جنگِ آزادی کے بعد رنگون (برما) میں نظر بند کیے گئے جہاں ۱۸۶۲ء میں وفات پائی اور وہیں دفن کیے گئے۔ شاعری کیا کرتے تھے۔'' [ڈوگرز یونیک انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ص: ۳۴۵ (تلخیصاً)]

[225] انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۱۷۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''نو دس سال مسلم صحافت اور اشاعتی دنیا پر سناٹا طاری رہا۔ بنگال اور مدراس سے ہندو اخبارات برابر شائع ہوتے رہے۔ سر سید کی مصالحانہ کوششوں سے ایک طرف انگریز سرکار کی جارحانہ پالیسی میں لچک پیدا ہوئی تو انہوں نے ۱۸۶۳ء میں غازی پور میں سائنٹفک سوسائٹی قائم کی۔ اس سوسائٹی کی جانب سے ۱۸۶۶ء میں 'سوسائٹی اخبار' جاری کیا گیا جو بعد ازاں 'علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ' کے نام سے سر سید کی وفات تک شائع ہوتا رہا۔ سر سید نے انگلستان سے واپسی کے بعد دسمبر ۱۸۷۰ء میں 'تہذیب الاخلاق[226]' جاری کیا لیکن یہ اخبار نہیں بلکہ جریدہ تھا جس میں زیادہ تر مذہبی، فکری اور اصلاحی مضامین شائع ہوتے تھے۔ مولانا حالیؒ[227] کی 'مسدس' اور ڈپٹی نذیر احمد[228] کے ناول 'توبۃ النصوح'، مراۃ العروس، ابن الوقت اور بنات النعش وغیرہ اسی رسالے کی تحریک کے نتیجے میں وجود میں آئیں[229]''۔

سر سید احمد خان کے علاوہ مولانا ابو الکلام آزاد اور مولانا ظفر علی خان[230] کے بھی برصغیر کے مسلم صحافت میں نمایاں صحافتی خدمات ہیں:

''موجودہ صدی (اس وقت بیسویں صدی) کا آغاز ہوتے ہی اخبارات و جرائد کا تانتا بندھ گیا۔ امر تسر سے 'الوکیل' نکلنے لگا جو اس زمانے کا مقبول اخبار تھا۔ کچھ عرصہ مولانا ابو الکلام آزاد بھی اس کے مدیر رہے۔ پھر مولانا صاحب نے 'الوکیل' سے علیحدہ ہو کر اپنا رسالہ 'الہلال' کلکتہ سے نکالنا شروع کیا۔ اس کا پہلا شمارہ یکم جنوری ۱۹۱۲ء کو شائع ہوا۔ اس سے ایک قبل یکم جنوری ۱۹۱۱ء سے کلکتہ ہی سے مولانا محمد علی

---

226 ''سر سید احمد خان کا مشہور ہفتہ وار اخبار جس کے اجرا کا مقصد مسلمانانِ ہند کو جدید سائنس کی برکتوں سے روشناس کرانا تھا۔ ابتدا میں اس کی اس کی سخت مخالفت ہوئی لیکن اس نے مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اس اخبار کی زندگی کے تین ادوار ہیں، جن میں تھوڑا تھوڑا وقفہ ہے۔ پہلا دور دسمبر ۱۸۷۰ء سے اکتوبر ۱۸۷۵ء تک، دوسرا مئی ۱۸۷۹ء سے دو برس پانچ ماہ تک اور تیسرا دور اپریل ۱۸۹۴ء سے تین برس تک جاری رہا۔ اس دوران میں 'تہذیب الاخلاق' میں کل ۲۲۶ مضامین چھپے جن میں سے ۱۲۲ مضامین سر سید کے تحریر کردہ تھے۔ دوسرے مضامین محسن الملک، وقار الملک، مولوی چراغ علی، اعظم جنگ اور سید محمود کے تھے۔ بعد ازاں یہ مضامین کتابی صورت میں بھی شائع ہوئے۔ 'تہذیب الاخلاق' نے ذہن و فکر کی بنیادی اصلاح میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس اخبار کی مدد سے انگریزی تعلیم کے حق میں راہ ہموار ہوئی۔ علی گڑھ اور اس کی پیروی میں دوسرے کئی مقامات پر علمی مدرسے قائم ہوئے۔ لوگوں نے محسوس کر لیا کہ انگریزی زبان کا مقاطعہ درست نہیں اور یہ کہ سائنسی علوم کا سیکھنا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اخبار نے اردو شاعری اور نثر میں ایک انقلاب برپا کیا۔ پیچیدہ اور الجھے دار انشا پردازی کی بجائے سادہ اور سلیس زبان کو رواج ہوا''۔ [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۴۰۱]

227 ''مولانا الطاف حسین حالی (۱۸۳۷ء۔ ۱۹۱۴ء) کو اردو شاعری میں نئی روح کا خالق سمجھا جاتا ہے۔ آپ کی تصانیف میں دیوانِ حالی، مسدس حالی، شکوہ ہند، مناجات بیوہ اور چپ کی داد شامل ہیں۔ آپ نے سوانح نگاری کے فن کو بھی فروغ دیا اور حیات سعدی اور حیات جاوید نامی کتب تحریر کیں۔ حالیؔ جدید تنقید کا بانی تھا۔ ان کی تصنیف 'مقدمہ شعر و شاعری' اردو زبان میں تنقید کا سنگِ بنیاد بنی۔'' [عالمی انسائیکلوپیڈیا، یاسر جواد، ج: ۱، ص: ۱۲۶ (تلخیصاً)]

228 ڈپٹی نذیر احمد اردو زبان کے نامور ادیب، ناول نگار اور افسانہ نگار تھے۔

229 انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۱۷۸

230 ''مولانا ظفر علی خان (ولادت: ۱۸۵۳ء کوٹ مہرتھ، ضلع سیالکوٹ، وفات: ۲۷ نومبر ۱۹۵۶ء) بن مولوی سراج الدین 'تحریک آزادی کے صف اول کے قائد، بے باک صحافی، بہترین مترجم، شعلہ بیان مقرر، صاحب انشاء پرداز، شاعر اور بہادر سیاست دان تھے۔ آبائی وطن دارا پور (ضلع جہلم) تھا۔ ان کے دادا کرم الٰہی خان پہلے سیالکوٹ میں ہیڈ ماسٹر رہے۔ پھر وزیر آباد میں آباد ہوئے۔ اور اس کے متصل ایک گاؤں کرم آباد بسایا۔ سارا خاندان وہیں جا بسا۔ ظفر علی خان نے ابتدائی تعلیم وزیر آباد سے، انٹر میڈیٹ پٹیالہ سے اور گریجویشن ایم اے او کالج علی گڑھ سے کی۔ اس زمانے میں علی گڑھ اہل علم کا اجتماع تھا۔ سر سید، شبلی، حالی سبھی اسی سے وابستہ تھے۔ اس علمی فضا نے مولانا کے فکری ارتقا میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ ۱۹۰۵ء میں حیدر آباد سے ماہنامہ ''دکن ریویو'' جاری کیا۔ اکتوبر ۱۹۰۹ء میں واپس کرم آباد آ گئے اور والد کے انتقال پر ان کے جاری کردہ اخبار ''زمین دار'' کی ساری ذمہ داریاں سنبھالی اور ساتھ ہی ایک ماہنامہ ''پنجاب ریویو'' کے نام سے جاری کیا۔ مئی ۱۹۱۱ء میں مولانا دونوں رسالے لے کر لاہور چلے آئے۔ یہیں سے مولانا کی ادبی، صحافیانہ اور سیاسی زندگی کا آغاز ہوا۔ لمحات کے نام سے ایک روزنامہ جاری کیا۔ پھر ''ستارہ صبح'' نکالا، وہ بند ہوا تو ''آفتاب'' نکالا لیکن وہ جلد ہی غروب ہو گیا۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۶۳۶ (تلخیصاً)]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوہر[231] اپنا رسالہ 'کامریڈ' شروع کر چکے تھے۔ حکومت ہند نے باغیانہ تحریروں کی اشاعت کی پاداش میں 'کامریڈ' کو بند کر دیا تو مولانا نے 'ہمدرد' جاری کیا۔ مسلم صحافت کا اگلا بڑا قدم مولانا ظفر علی خان نے ' زمیندار' کی صورت میں اٹھایا۔ یہ اخبار دراصل ان کے والد نے اپنے گاؤں کرم آباد، ضلع گوجرانوالہ سے ہفت روزہ کی صورت میں جاری کیا تھا۔ان کے انتقال کے بعد مولانا ظفر علی 'زمیندار' کو لے کر لاہور چلے آئے اور یہاں سے انہوں نے یومیہ اخبار کی صورت میں جاری کر دیا۔اس اخبار نے مسلمانان ہند کو گویا ہلا کر رکھ دیا۔ مولانا کی مجاہدانہ تحریروں کی وجہ سے 'زمیندار' کی ضمانت کئی مرتبہ ضبط ہوئی، یہاں تک کہ ۱۹۱۵ء کے آخر میں 'زمیندار' کو بند کر دیا گیا لیکن مولانا کے ثبات قدم میں لغزش نہیں آئی۔ چند روز بعد آپ نے 'لمحات' کے نام سے دوسرا روزنامہ جاری کیا۔ وہ بند ہوا تو 'ستارۂ صبح' نکالا۔ وہ بند کیا گیا تو 'آفتاب' نکل آیا لیکن وہ جلد ہی غروب ہو گیا۔ دسمبر ۱۹۹۱ء میں 'زمیندار' سے پابندیاں اٹھ گئیں۔ اپریل ۱۹۲۰ء میں اس کا دوسرا دور جاری ہوا جو قیامِ پاکستان کے بعد تک جاری رہا[232]"۔

تحریکِ آزادی میں فعال کردار ادا کرنے والے اخبارات و جرائد (جن میں مسلم اخبارات و جرائد نمایاں ہیں) کی تفصیل حسب ذیل ہے:

"الوکیل، الہلال، کامریڈ، ہمدرد اور زمیندار کے علاوہ موجودہ صدی (اس وقت بیسویں صدی) کے اوائل کے چند دوسرے معروف اخبارات و جرائد جنہوں نے تحریک آزادی اور تحریک پاکستان میں حصہ لیا اور انگریزی حکومت کے خلاف دونوں بڑی قوموں یعنی ہندوؤں اور مسلمانوں میں سیاسی بیداری اور آزادی کا شعور اپنے اپنے نقطہ نظر اور حکمت عملی سے پیش کیا، ان میں سے خاص خاص یہ ہیں: پیسہ اخبار، وطن، ہم دم، البلاغ، انقلاب، سول اینڈ ملٹری گزٹ، سٹیٹس، امرت بازار پتریکا، صداقت، ترجمان، جمہور، فارورڈ، مدینہ، الجمعیۃ، بندے ماترم، پرتاب، ملاپ، دیر بھارت، اجیت، احسان، شہباز، ٹریبیون، حبل المتین، جام جمشید، صدق، الوحید، منادی، خلافت، آبزرور، سندھ آبزرور وغیرہ[233]"۔

---

[231] "مولانا محمد علی جوہر (ولادت: ۱۰ دسمبر ۱۸۷۸ء، رام پور، بھارت، وفات: ۴ جنوری ۱۹۳۱ء، انگلستان، مدفن: بیت المقدس حسبِ وص) بن عبد العلی خان' تحریک آزادی کے نامور رہنما اور تحریکِ خلافت کے قائد تھے۔ کم عمری میں والد کی وفات کے باعث ان کی والدہ بانو بیگم (بی اماں) نے ان کی تربیت کی۔ ۱۸۹۶ء میں ایم اے او کالج علی گڑھ سے گریجویشن کر کے آکسفورڈ سے تاریخ میں بی اے آنرز پاس کیا۔ حصولِ تعلیم کے بعد مختلف ملازمتیں کیں۔ ۱۹۱۱ء میں کلکتہ سے ایک انگریزی ہفت روزہ کامریڈ جاری کیا۔ ۱۹۱۳ء میں دہلی سے روزنامہ ہمدرد جاری کیا۔ تحریک خلافت کی قیادت میں پیش پیش رہے اور قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔" [ڈوگرز یونیک انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ص: ۴۶۷ تا ۴۶۸ (تلخیصاً)]

[232] انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۱۷۸

[233] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.3	اسلامی ابلاغ وصحافت کی اقسام

برصغیر پاک وہند میں اسلامی صفحات کی اقسام

ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی نے برصغیر کی صحافت کو درج ذیل دو اقسام میں تقسیم کیا ہے:

1. پہلی قسم وہ صحافت (ہے)، جس کا آغاز مسلمانوں کے ہاتھوں ہوا، یا وہ اخبارات ورسائل جنہیں مسلمانوں نے نکالا لیکن انہوں نے مسلمانوں کے مشکلات ومسائل سے بحث نہیں کی اور نہ ان کو مسلمانوں کی فلاح وترقی سے کوئی غرض رہی، ان کا واحد مقصد تجارت اور حصولِ مال رہا۔ اس قسم کے لوگوں کا یہ خیال تھا کہ وہ کسی عقیدے یا مذہب سے منسلک نہیں[234]۔''
2. دوسری قسم صحافت کی وہ ہے جس میں مسلمانوں کے مسائل اور مشکلات پر بحث ہوئی۔ اس کے ذریعے اسلامی پیغام کی نشر واشاعت ہوئی، مسلمانوں کو ان کے مقام ومرتبے کی جانکاری دی گئی اور حالاتِ حاضرہ میں ان کی ذمہ داریوں اور فرائض کو یاد دلایا گیا[235]۔''

برصغیر کے مسلم صحافت کی اوّل الذکر قسم کاروباری جب کہ ثانی الذکر قسم مثبت اور تعمیری ہے۔

بہر حال مروّجہ اسلامی صحافت متنوع صورتوں میں ہو رہا ہے جس میں غالب صورت تو روایتی مطبوعہ صحافت یعنی اخباری صحافت اور سب سے زیادہ مجلّاتی صحافت ہی ہے جو عرصۂ دراز سے رائج ہے۔ اسلامی مجلّاتی صحافت کی مختلف صورتوں کو اصلاحی صحافت، تبلیغی صحافت، تذکیری صحافت، دعوتی صحافت، ادبی صحافت، تاریخی یا سوانحی صحافت، جامعاتی صحافت، تحقیقی صحافت، علمی صحافت، فکری صحافت، فقہی صحافت، معاشی صحافت، سیاسی صحافت، تعلیمی صحافت، تبصراتی صحافت، نعتیہ صحافت، روحانی صحافت، صحافتِ اطفال، نسائی صحافت، گروہی صحافت (دیوبندی صحافت، بریلوی صحافت، سلفی صحافت، شیعہ صحافت، اشاعتی صحافت، تنظیمی صحافت، جماعتی صحافت، غیر روایتی صحافت)، طالب علمانہ صحافت، یومیہ صحافت، شخصی صحافت اور طبّی صحافت وغیرہ کے نام دیے جا سکتے ہیں۔ (زیرِ نظر مقالہ کے اگلے باب میں اسلامی مجلّاتی صحافت کے ان جملہ انواع واقسام کی باقاعدہ مفصل مثالیں دی گئی ہیں)۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ اسلامی نہج کے حامل اخبارات اور دینی رسائل وجرائد کی کثیر تعداد اب مختلف برقی صورتوں میں انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں جن میں بعض کی باقاعدہ اپنی رسمی ویب گاہیں (Official Websites) افادۂ عام کے لیے بلا قید زمان ومکان یعنی دنیا میں کہیں پر اور کسی بھی وقت ہر کسی کے لیے موجود ہیں اور جو دینی ادارے اپنا ذاتی ویب سائٹ یا ڈومین مالی عدم استحکام کی وجہ سے حاصل نہیں کر سکتے ان میں سے اکثر کے تعارفی صفحات بلکہ بعض شمارے تک سماجی رابطے کی معروف ویب سائٹ www.facebook.com اور دیگر سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر بھی استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔ اس کو اسلامی صحافت کی جدید اور معاصر قسم یعنی اسلامی برقی صحافت بھی کہہ سکتے ہیں۔

مطبوعہ اسلامی صحافت کے علاوہ الیکٹرانک میڈیا کے اس دور میں ڈش ٹی وی، کیبل نیٹ ورک اور انٹرنیٹ پر مختلف مکاتب فکر کے نجی اسلامی ٹی وی چینلز بھی سرگرم عمل ہیں مثال کے طور پر پیغام ٹی وی، تکبیر ٹی وی، راہ ٹی وی، میسج ٹی وی وغیرہ۔ الیکٹرانک اور سائبر میڈیا کی ترقی اور نجی ٹی وی چینلز کی بھرمار نے روایتی مطبوعہ یا مجلّاتی صحافت کو کافی حد تک متاثر ضرور کیا ہے لیکن اس کے باوجود مثبت اصلاحی، تذکیری، تعمیری، دعوتی، علمی، فکری، تحقیقی، تعلیمی اور معلوماتی دینی رسائل وجرائد کی اثر انگیزی کو کبھی بھی ختم یا کم نہیں کیا جا سکتا۔

---

[234] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۱۴

[235] نفس مصدر، ص: ۱۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.4 اسلامی ابلاغ وصحافت کی ضرورت واہمیت

ذرائع ابلاغ وصحافت کی اہمیت و کردار ہمیشہ سے نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے۔ یہ ہر دور میں تبلیغِ اسلام اور دعوۃ الی الحق کا موثر اور بہترین ذریعہ رہا ہے۔ اس فورم سے سلف صالحین نے کتب، اخبارات و جرائد اور تحریر و تقریر کی صورت میں تاریخ ساز کارہائے نمایاں انجام دیے۔ ڈاکٹر صالح مہدی السامرائی[236] نے اگرچہ ہندوستان کے تناظر میں اسلامی صحافت کی اہمیت درج ذیل الفاظ میں بیان کی ہے مگر اسلامی صحافت کی یہ اہمیت وافادیت عالم گیر (Universal) ہے جو پاک وہند سمیت کسی بھی اسلامی معاشرے پر لاگو ہوتا ہے:

''دنیا میں ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے۔ یہاں کے اسلامی معاشرے کے دینی، ثقافتی، تہذیبی، اقتصادی اور سیاسی حالات سے آگاہی کے لیے اس ملک کی اسلامی صحافت ایک ماخذ و مرجع کی حیثیت رکھتی ہے[237]۔''

جسٹس ملک غلام علی[238] ابلاغ وصحافت کو اسلامی بنیادوں پر استوار کرنے کی ضرورت واہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''معاشرے کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالنے کے لیے اصلاح و تجدید کی جو کوششیں ہو رہی ہیں اُن کا تقاضا ہے کہ معاشرے کے ہر شعبے کے بارے میں اسلامی تعلیمات کو مرتب شکل میں پیش کرنے کی سعی کی جائے۔ صحافت اور ذرائع ابلاغ بھی جدید معاشرے کا نہ صرف اہم شعبہ ہیں بلکہ یہ دوسرے تمام شعبوں پہ اثرانداز ہو کر اُن کی صورت گری کرنے میں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لیے اس شعبے کا اسلامی بنیادوں پر استوار ہونا نہایت ضروری ہے لیکن بد قسمتی سے اس طرف توجہ نہیں دی جاسکی اور اس باب میں شعوری طور پر کوئی سنجیدہ علمی کوشش نہیں کی گئی۔ اس شعبے میں اسلامی اصول واحکام کی کماحقہ پابندی نہ ہونے کے مضر اثرات بہت نمایاں ہیں۔ ایک طرف صحافت اور اہلِ صحافت کا اخلاقی معیار متاثر ہو رہا ہے تو دوسری طرف اس کمی کے باعث ہمارے معاشرے میں گوناگوں خرابیوں کو راہ مل رہی ہے[239]۔''

سید عبید السلام زینی اس حوالے سے لکھتے ہیں:

''(اہلِ صحافت کی تاریک پہلوں اور) خرابیاں مغربی اُصولِ صحافت کو جوں کا توں قبول کرنے کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہیں۔ اگر ہم شعوری طور پر صحافت کے اسلامی اصولوں پر عمل کرنے لگیں تو بہت سی اخلاقی خرابیاں دور ہو سکتی ہیں اور صحافت کے ذریعے سے ملک میں پاکیزہ ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے...... صحافت یا زندگی کا کوئی بھی دوسرا شعبہ اسلام کی جامع تعلیمات سے باہر نہیں ہو سکتا[240]۔''

صحافت کے مغربی اور اسلامی ضابطۂ اخلاق میں فرق بالتفصیل ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

''صحافت کے لیے ضابطۂ اخلاق کی ضرورت مغرب کے سرمایۂ دار ممالک نے بھی محسوس کی اور اشتراکی ملکوں نے بھی۔ اُن کے مرتب کردہ ضابطہ ہائے اخلاق میں بظاہر بعض اچھی باتیں بھی نظر آتی ہیں، لیکن ان اچھی باتوں کے باوجود وہ ضابطہ ہائے اخلاق کسی مسلم معاشرے کی صحافت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی قوم کی اخلاقی قدروں اور اصولوں کی اساس اور بنیاد اُس کا عقیدہ اور نظریۂ زندگی ہوتا ہے جس کے بدل جانے سے پورا نظامِ اخلاق بدل جاتا ہے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہو سکتا کہ صحافت کے مغربی ضابطۂ

---

[236] ڈاکٹر موصوف 'المرکز الاسلامی'، ٹوکیو، جاپان کے رئیس ہیں۔ [برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: xii (مقدمہ)]

[237] نفسِ مصدر، ص: xii (مقدمہ)

[238] جسٹس ملک غلام علی، ریٹائرڈ جج، وفاقی شرعی عدالت پاکستان [اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۱، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور، ۱۹۸۸ء]

[239] نفسِ مصدر

[240] نفسِ مصدر، ص: ۱۳، ۱۴ (غایتِ تصنیف از مؤلف)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاق میں بھی بعض ایسے اصول شامل ہیں جن کو صحافت کے اسلامی اصول قرار دیا جا سکتا ہے[241]۔"

موصوف اپنے نقطۂ نظر کو ایک مثال سے واضح کرتے ہیں جس سے اسلامی صحافت کی اہمیت بھی مزید نمایاں ہو جاتی ہے، چنانچہ لکھتے ہیں:

"سطحی نظر سے دیکھنے والا بڑی آسانی سے یہ کہہ سکتا ہے کہ ہر مذہب اور نظامِ اخلاق نے مسلّمہ طور پر تمام برے کاموں کو بدی قرار دیا ہے اس لیے سب مذاہب ایک جیسے برحق ہیں، لیکن ظاہر ہے کہ یہ ایسی بات ہے جسے کوئی بھی تسلیم نہیں کرے گا۔ جس طرح بیج کے فرق کی وجہ سے آم اور برگد کے درخت اپنی اپنی تفاصیل میں ایک دوسرے سے مختلف ہو جاتے ہیں اور کوئی بھی ذی عقل یہ نہیں کہہ سکتا کہ دونوں درختوں میں شاخوں، پتوں اور پھلوں کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ ان میں کوئی اختلاف نہیں۔ اسی طرح مختلف عقائد کی بنیاد پر جو نظام ہائے اخلاق مرتب ہوئے ہیں وہ اپنے اجزاء میں تناسب کے فرق کے باعث ادنیٰ سے ادنیٰ تفصیل میں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور ان میں ایک دوسرے کا پیوند نہیں لگایا جا سکتا[242]۔"

وطنِ عزیز ایک اسلامی جمہوری اور نظریاتی ریاست ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں پر صحافت کے اسلامی ضابطۂ اخلاق پر کماحقہ تعامل ممکن نہیں رہا ہے جس کا سبب سید عبید السلام زینی ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

"ہمارے ملک میں دانستہ یا نادانستہ بڑی حد تک صحافت کے مغربی ضابطۂ اخلاق پر عمل ہو رہا ہے حالانکہ مسلمان ہونے کی حیثیت میں ہمارے ایمان کا تقاضا تو یہ ہے کہ ہم صحافت کے شعبے میں رہنمائی کے لیے بھی قرآن وسنت سے رجوع کریں۔ جو ہم نہیں کر رہے ہیں۔ عقیدہ و عمل کے اس تضاد کی وجہ سے جو مسائل پیدا ہوئے ہیں یا ہو رہے ہیں وہ کسی صاحبِ شعور سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ یہی وہ دو عملی ہے جو ہمارے معاشرے اور صحافت میں رونما ہونے والی جملہ خرابیوں کی جڑ ہے اور جس کو اکھاڑ پھینکے بغیر اصلاح کی کوئی بھی کوشش کامیابی سے ہم کنار نہیں ہو سکتی۔ سیدھی سی بات ہے کہ جب اسلام ہمارے عقائد وعبادات کا سرچشمہ ہے تو ہمارے اخلاق و معاملات کو بھی اسی کے مطابق انجام پانا چاہیے۔ ہمیں کسی کو یہ طعنہ دینے کا موقع نہیں دینا چاہیے کہ یہ قوم دعویٰ تو اسلام کے مکمل نظامِ حیات ہونے کا کرتی ہے لیکن عملی زندگی کے بعض شعبوں میں اس نے کافرانہ طور طریقے اختیار کر رکھے ہیں۔ بدقسمتی سے یہ تضاد صحافت کے شعبے میں بھی ہمارے اندر پایا جاتا ہے جس کو دور کرنا بہت ضروری ہے[243]۔"

بہر حال عصرِ حاضر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا (مطبوعہ و برقی ذرائع ابلاغ) کا دور ہے۔ ذرائع ابلاغ و ترسیل کے توسط سے اپنے خیالات و افکار کی ترویج واشاعت کا زمانہ ہے۔ جس کا مثبت اور منفی دونوں طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فی الحقیقت موجودہ میڈیا انتشار و فساد، بدعقیدگی و لادینیت، عریانی و فحاشی، بے حیائی اور بے ہودگی کی نشر واشاعت میں انتہائی مستعد کردار (Pro-Active Role) ادا کر رہا ہے۔ چنانچہ اس کا علمی تعاقب، گرفت، مقابلہ اور اصلاحِ احوال کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کی بہترین صورت انہی ذرائع کو اسلام میں لاتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہے جس کو ہم دینی ابلاغ یا اسلامی صحافت کا نام دیتے ہیں۔

---

241 اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۴، ۱۵ (غایتِ تصنیف از مؤلف)

242 نفسِ مصدر، ص: ۱۵ (غایتِ تصنیف از مؤلف)

243 نفسِ مصدر، ص: ۱۵، ۱۶ (غایتِ تصنیف از مؤلف)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل چہارم: مجلّاتی صحافت کا مفہوم، پس منظر، اقسام، ضرورت واہمیت

4.1.1 مجلّاتی صحافت کا مفہوم اور پس منظر

مجلّاتی صحافت (Magazine Journalism) کا مفہوم:

مجلّاتی صحافت سے مراد جریدہ نگاری یا صحیفہ نگاری یعنی رسائل و جرائد اور صحُف و مجلّات کی ادارت واشاعت ہے۔ مختلف ماہرینِ فن سے اس کی تعریفات درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید ''مجلّاتی صحافت'' کی مفصل تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''مجلّاتی صحافت کی اصطلاح لفظ ''مجلّہ'' سے وضع کی گئی ہے۔ ''مجلّہ'' انگریزی کے لفظ ''میگزین (Magazine)'' کا ترجمہ ہے جس کے معانی بہت وسیع ہیں۔ ''میگزین'' میں عموماً مندرجہ ذیل اقسام کا مطبوعہ مواد شامل ہوتا ہے:

روزانہ اخباروں کے میگزین سیکشن، جنہیں ہم قسمتِ علمی وادبی یا سنڈے ایڈیشن کا نام دیتے ہیں۔ ہفت روزہ اخبار۔ ہر قسم کے پندرہ روزہ، ماہانہ، دوماہی، سہ ماہی رسالے[244]۔''

واضح رہے کہ رسائل و جرائد پندرہ روزہ، ماہانہ، دوماہی اور سہ ماہی کے علاوہ ششماہی اور سالانہ بنیادوں پر بھی نکلتے ہیں۔

مفتی ابولبابہ شاہ منصور کے مطابق ''مجلّاتی صحافت'' کا تعارف درج ذیل ہے:

''مجلّاتی صحافت دراصل صحافت کے دیگر اصناف سے (نہ صرف یہ کہ) کئی اعتبار سے مختلف ہے بلکہ بہت دلچسپ اور مقبول بھی ہے۔ مجلّاتی صحافت در حقیقت مطبوعہ صحافت (Print Journalism) کے زمرے میں آتا ہے جس کو دو اساسی حصوں یعنی روزانہ یا یومیہ صحافت اور وقفاتی صحافت (Periodicals) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ وقفاتی صحافت کے دائرے میں ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہانہ، (دوماہی)، سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ رسائل آتے ہیں۔ میگزین جرنلزم کا شمار وقفاتی صحافت کے زمرے میں ہوتا ہے[245]۔''

ثاقب ریاض[246] کے مطابق مجلّاتی صحافت کی تعریف مختصراً درج ذیل ہے:

''مجلّات، جرائد اور رسائل پر مبنی صحافت کو مجلّاتی صحافت کہا جاتا ہے[247]۔''

رسائل و جرائد (Periodicals, Magazines, Journals) سے کیا مراد ہے؟

مفتی ابولبابہ شاہ منصور مجلّہ، رسالہ اور جریدہ کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''مجلّے کے لئے انگریزی کا لفظ ''Periodical'' استعمال ہوتا ہے۔ یہ وقفے وقفے سے شائع ہوتا ہے اور مخصوص مدت میں شائع کیا جاتا ہے۔ ان میں ماہانہ اور سہ ماہی رسالے وغیرہ شامل ہیں[248]۔ میگزین عربی لفظ مخزن کا انگریزی متبادل ہے۔ ''مخزن'' کا مطلب ایسی جگہ

---

[244] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۲۰۶

[245] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۶

[246] ثاقب ریاض نے جامعہ پنجاب لاہور سے ایم-اے ابلاغیات کی ڈگری حاصل کی ہے۔ آپ کو پروفیسر ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ڈاکٹر شفیق جالندھری، ڈاکٹر مغیث الدین شیخ، ڈاکٹر اے آر خالد اور ڈاکٹر مجاہد منصوری جیسے نامور اساتذہ اور ماہرینِ فنِ ابلاغ کا شرفِ تلمّذ حاصل ہے۔ موصوف ۱۹۹۵ء سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ ابلاغِ عامہ میں درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ [جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۲ (تلخیصاً)]

[247] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۵، اردو سائنس بورڈ، وفاقی وزارتِ تعلیم، ۲۹۹-، اَپر مال، لاہور، طبع سوم: ۲۰۱۰ء

[248] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۴۹۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جہاں کوئی خزانہ یا قیمتی اشیا موجود ہوں۔اس لحاظ سے رسالہ ایسے مجلّے یا جریدے کو کہا جاتا ہے جس میں مختلف نوعیت کی مفید معلومات شائع ہوتی ہیں۔اس وقت دنیا بھر میں ہر قسم کے رسائل شائع ہو رہے ہیں جو طبیعیات، علمِ نباتات، علمِ حیوانات، کیمیا، ریاضی، معاشیات، تاریخ، فلسفہ، سیاست، بین الاقوامی معاملات و تعلقاتِ عامہ، فنونِ لطیفہ غرض ہر موضوع، فن اور شوق سے متعلق مواد شائع کرتے ہیں اور اس دوران افراد کی عمر اور جنس کو بھی مدِ نظر رکھا جاتا ہے[249]۔"

اے ایل اے گلوسری آف لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس میں رسالہ یا جریدہ کی درج ذیل تعریف کی گئی ہے:

"ایسی طباعت جو یکے بعد دیگرے حصوں میں ہندسی یا ادواری تخصیص کے ساتھ چھپ رہی ہو اور اصولاً اس کے غیر معینہ مدت تک چھپتے رہنے کا امکان ہو[250]۔"

ڈیوڈ ٹیلر (David Taylor) کے مطابق رسالہ یا جریدہ کی تعریف حسبِ ذیل ہے:

"رسالہ ایک ایسی طباعت ہے جو ایک سے زیادہ کاپیوں میں چھاپی یا تیار کی جاتی ہے۔ان شماروں کی تمیز کے لیے اس کا ایک مشترک عنوان ہوتا ہے اور ایک شمارے سے دوسرے شمارے کی تمیز اور تسلسل یا رشتے کے اظہار کے لیے اس پر تاریخ یا نمبر دیے ہوتے ہیں۔اس کی تکمیل یا اختتام کو کوئی واضح عندیہ نہیں ہوتا[251]۔"

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید مجلّے کے مواد کی نوعیت کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

"ان میں وقتی دل چسپی کا مواد بہت کم ہوتا ہے۔زیادہ تر مستقل اہمیت کا مواد دیا جاتا ہے مثلاً غزلیں، نظمیں، گیت، افسانے، خاکے، تنقیدی مقالات، تبصرے[252]۔"

ایس ایم شاہد[253] "مجلّہ" یا "رسالہ" کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

"مجلّہ" یا "رسالہ" سے مراد وقفوں کے بعد شائع ہونے والا جریدہ ہے۔اخبار اور کتاب کے علاوہ ہر طرح کی اشاعت کے لیے یہ اصطلاح استعمال کی جاسکتی ہے۔مجلّہ یا ہر رسالہ ہفت روزہ بھی ہو سکتا ہے، پندرہ روزہ اور ماہانہ بھی، دوماہی، سہ ماہی، شش ماہی یا سالانہ بھی۔جو چیز رسالے کو اخبار سے الگ کر الگ کرتی ہے وہ اس کا مواد ہے۔اخبار کا مواد وقتی دل چسپی سے تعلق رکھتا ہے اور واقعاتی انداز میں روز مرہ کے اہم حالات و واقعات کو پیش کرتا ہے۔اخبار میں خبریت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے جب کہ رسالے کا مواد زیادہ تر مستقل نوعیت کا' جس میں علمی وادبی، ثقافتی و تاریخی رخ واضح ہوتے ہیں[254]۔"

ایک اور مقام پر رسالے کی جامع تعریف درج ذیل الفاظ میں کرتے ہیں:

"واضح تر لفظوں میں رسالے کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے: ایسی طباعت عموماً غیر مجلد جو متواتر شماروں یا اجزاء یا حصوں میں مقررہ یا باقاعدہ

---

[249] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص:٥٦٦

[250] مطالعۂ صحافت۔حصہ دوم (داستان و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص:٢١٧، پبلشرز ایمپوریم، اردو بازار، لاہور، بار اول: جولائی ١٩٩٩-١٩٩٨ء

[251] نفس مصدر

[252] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص:١٩

[253] موصوف عرصۂ دراز سے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔اردو زبان میں ابلاغ وصحافت، علم التعلیم، اردو ادب اور دیگر سوشل سائنسز پر متعدد کتب تالیف و ترتیب دے چکے ہیں۔ [مطالعہ صحافت۔حصہ اوّل (علم اور اصول صحافت)، ایس ایم شاہد، ص: اندرونی سرورق]

[254] مطالعۂ صحافت۔حصہ دوم (داستان و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص:٣٢٥

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقفوں سے چھپتی ہو اور اصولاً اس کے غیر معینہ مدت تک چھپتے رہنے کا امکان ہو۔اس کے غیر معینہ مدت تک چھپتے رہنے کا امکان ہو۔ اس کے ہر حصے میں کئی مصنفین (مؤلفین ومرتبین) کے مضامین شامل ہو[255]۔"

ثاقب ریاض مجلّہ، رسالہ اور جریدہ کی تعریف میں لکھتے ہیں:

"دنیا میں صحافت کا آغاز مجلّاتی صحافت کی صورت میں ہوا،یعنی ابتدا ایسے جرائد سے ہوئی جو وقفوں کے بعد شائع ہوتے تھے۔طے شدہ وقفوں(Fixed Intervals) کے بعد شائع ہونے والی مطبوعات کو مجلّہ، رسالہ یا جریدہ کہا جاتا ہے[256]۔"

ملک محمد ابراہیم[257] نے رسائل وجرائد کو کسی لائبریری یا کتب خانہ کے غیر کتابی مواد میں شامل کیا ہے اور اس کی تعریف میں لکھتے ہیں:

"امریکی رسائل وجرائد کے لیے "Serials" اور برطانوی "Periodicals" کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔امریکی اصطلاح غیر مقبول ہوتی جارہی ہے جب کہ برطانوی اصطلاح کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے[258]۔رسائل وجرائد سے مراد ایسی سلسلہ وار مطبوعات ہیں جن کی ہر جلد کے شمارے مقررہ وقت پر شائع ہوں۔ان کے شائع ہونے کے وقفہ جات ماہانہ، سہ ماہی، ہفتہ وار، ششماہی اور سالانہ وغیرہ ہوتے ہیں[259]۔"

رسائل وجرائد کی تعریف کے بعد ملک محمد ابراہیم نے کتب اور رسائل میں فرق ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

"رسائل وجرائد کتاب کی نسبت زیادہ معتبر اور جدید معلومات مختصر مضامین کی صورت میں فراہم کرتے ہیں۔پھر رسائل وجرائد کتب کی نسبت سستے بھی ہوتے ہیں۔بعض اوقات رسائل وجرائد میں دلچسپ تصاویر اور ڈائیگرام دی جاتی ہیں جن سے قارئین کے مطالعہ اور ذوق شوق میں اضافہ ہوتا ہے۔نیز ان رسائل وجرائد میں ان مضامین کو احاطۂ تحریر میں لایا جاتا ہے جن پر سرے سے کوئی کتاب نہ لکھی گئی ہو۔رسائل وجرائد تحقیقی اور حوالہ جاتی ضروریات بھی پورا کرتے ہیں.........کتاب اور رسالے میں بڑا فرق ہوتا ہے۔کتاب ایک نام، ایک عنوان اور اکثر ایک ہی موضوع کے بارے میں ہوتی ہے۔کتاب ایک بار شائع ہوتی ہے پھر اس کے پہلے ایڈیشن کی نکاسی کے بعد ہی دوسرے ایڈیشن منظرِ عام پر آتے ہیں۔کتاب میں معلومات بھی پرانی ہو جاتی ہیں اور کتاب میں وقفہ بھی نہیں ہوتا جب کہ رسالہ مختلف وقفوں سے چھپتا ہے۔ایک رسالے (شمارے) کے عنوانات (دوسرے سے) مختلف ہوتے ہیں۔اس کے ایڈیشن لگاتار چھپتے رہتے ہیں۔پھر اس میں تازہ ترین معلومات (بھی) ملتی ہیں[260]۔"

اصلاحی، دعوتی، معلوماتی، علمی، فکری، تحقیقی اور پیشہ وارانہ مثبت، مفید و مؤثر رسائل وجرائد کی اہمیت وافادیت سے ادنیٰ ادبی، علمی، صحافتی اور ابلاغی ذوق رکھنے والا شخص بھی انکار نہیں کر سکتا البتہ جہاں تک کتب کی بات ہے تو راقم کی رائے میں علم کے فروغ کا بنیادی ماخذ کتاب ہے تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اکثر یتِ عام کتابی مواد کے مقابلے میں مذکورہ نوعیت کے رسائل وجرائد زیادہ معاون، مفید و مؤثر ہوتے ہیں البتہ دینی علوم کے اصل مصادر اور امہاتِ کتب کی فضیلت وافضیلت اپنی جگہ پر برقرار ہے اور رہے گی۔رسائل وجرائد جتنے بھی اعلیٰ

---

[255] مطالعۂ صحافت-حصہ دوم (داستان وتناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص:۲۱۷

[256] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص:۱۴۵

[257] ملک محمد ابراہیم پیشے کے اعتبار سے لائبریری سائنس سے وابستہ ہیں اور گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ، لاہور کے شعبہ لائبریری کے صدر رہیں۔ چار ماسٹرز (ایم۔اے لائبریری سائنس، اکنامکس، اُردو اور پنجابی)، ایل ایل بی اور متعدد ڈپلومہ و سرٹیفیکٹ بشمول ڈی۔ایل۔ایس سی اور سرٹیفیکٹ اِن لائبریری آٹومیشن بھی کر چکے ہیں۔لائبریری سائنس کے حوالے کئی کتب تالیف وترتیب دے چکے ہیں۔ [اساسِ لائبریری سائنس، ملک محمد ابراہیم، ص:i، لاہور]

[258] پاکستانی جامعات، تعلیمی وتحقیقی اداروں اور آرکائیوز وغیرہ کے لائبیریز میں رسائل وجرائد کے سیکشن کو "Periodicals" کے نام سے ہی جانا جاتا ہے۔

[259] اساسِ لائبریری سائنس، ملک محمد ابراہیم، ص:۱۷۸، ۱۷۹، حماد پبلشرز، وحدت روڈ، لاہور، اشاعت: چہارم

[260] نفسِ مصدر، ص:۱۸۰تا۱۸۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معیار کے ہوں اور تحقیق و تعلیم میں مدد و معاون ہوں لیکن استنادی اعتبار سے تو ان کی حیثیت ثانوی ذرائع کی ہی شمار ہو گی اور ان میں شامل اشاعت مواد، مضامین و مقالات مراجعِ اصلیہ سے ہی اخذ کی جاتی ہے۔

مجلّہ، جریدہ اور رسالہ میں فرق:

مفتی ابولبابہ شاہ منصور نے مجلّہ، جریدہ اور رسالہ میں فرق بالتفصیل بیان کی ہے:

''مجلّہ، جریدہ یا رسالہ عام طور پر ایک ہی اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں معنی کا فرق ہے۔ مجلّہ ایسے رسالہ کو کہا جاتا ہے جس میں مختلف اقسام کی مفید مندرجات شامل ہوں۔ گویا مجلّے میں مختلف قارئین کی دلچسپی کا سامان ہوتا ہے۔ کوئی اس میں معلوماتی مضامین پڑھتا ہے تو کوئی تفریحی، ایک قاری جرم کی کسی داستان کا مطالعہ کرتا ہے تو دوسرا شخصیات کے بارے میں، کسی کو ادب پارہ پسند ہوتا ہے تو کسی کو شکاریات۔ گویا جس رسالہ میں مختلف مندرجات شامل ہوا سے ''مجلّہ'' کہا جاتا ہے جب کہ جریدہ ایسے رسالہ کو کہا جاتا ہے جس کے مندرجات ایک ہی قسم کے ہوں۔ مثلاً طبّی جریدہ، انجینئرنگ یا زراعت کے[261] موضوع پر شائع ہونے والا جریدہ، سائنسی یا فنی جریدہ یا آج کل فیشن، یا کھیلوں سے متعلق شائع ہونے والے رسائل ''جریدہ'' کی نمایاں مثالیں ہیں۔ اسی طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ خالصتاً کمرشل مقاصد کے لئے نکالا جانے والا رسالہ ''مجلّہ'' ہے جب کہ کسی ادارے کی طرف سے نکالا جانے والا رسالہ ''جریدہ'' ہے۔ رسالہ کی اصطلاح ایسے مجموعۂ مضامین کے لئے استعمال ہوتی ہے جو مستقل وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے۔ اس لیے مجلّہ یا جریدہ کو عرف عام میں ''رسالہ'' کہا جاتا ہے۔ روزانہ اخبارات بھی ہفتہ میں ایک بار اتوار کو میگزین شائع کرتی ہیں۔ یہ بھی دراصل ایک رسالہ ہوتا ہے لیکن روزانہ اخبارات سے مختلف ہوتا ہے۔ اردو اور انگریزی کی قارئین اسے میگزین کہتے ہیں[262]۔''

ثاقب ریاض نے درج ذیل انداز میں مذکورہ فرق کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے جو درج بالا مفہوم کے قریب قریب ہے:

''مجلّہ، جریدہ یا رسالہ' یہ تینوں الفاظ بظاہر ایک جیسے معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کے معانی مختلف ہیں۔ مجلّے میں قارئین کی دل چسپی کا سامان ہوتا ہے اور اس میں مختلف اقسام کے مفید اور دل چسپ مندرجات شامل ہوتے ہیں جب کہ جریدہ ایسے رسالے کو کہا جاتا ہے جس میں ایک ہی طرح کے مندرجات ہوں۔ مثال کے طور پر طبّی جریدہ، زرعی جریدہ، سائنسی جریدہ ی، فلمی جریدہ وغیرہ۔ رسالہ مضامین کے ایسے مجموعے کو کہا جاتا ہے جو مستقل وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے۔ لٰہذا مجلّہ اور جریدہ بھی رسالہ ہی کہلاتے ہیں[263]۔''

درج بالا دونوں اقتباسات و عبارات میں مجلّہ، جریدہ اور رسالہ میں معانی کے اعتبار سے اور فنی لحاظ سے فرق بالتفصیل واضح کیا گیا ہے البتہ یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مجلّاتی صحافت کے اکثر وابستگان خود مجلّے اور جریدے کے درمیان مذکورہ فرق کو عملاً مدّ نظر اور ملحوظِ خاطر نہیں رکھتے۔ ایسے بیسیوں نان غیر تجارتی، تعلیمی، علمی اور تحقیقی ادارے موجود ہیں جو کسی خاص موضوع کو زیرِ بحث لا کر علمی و تحقیقی جرائد شائع کرتے ہیں لیکن ان کے سرورق اور دیگر صفحات پر باقاعدہ ''مجلّہ'' لکھا ہوتا ہے۔

خلاصۂ کلام یہ کہ مجلّاتی صحافت کے میدان میں عملاً مجلّہ، جریدہ اور رسالہ کے اصطلاحات میں فرق کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا اور انہیں عموماً باہم متبادل و مترادف الفاظ (Similar, Alternate and Interchanageable words) کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے البتہ علمی و تحقیقی نوعیت کے رسائل و جرائد اولاً مجلّہ اور ثانیاً جریدہ کے الفاظ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

---

[261] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۶

[262] نفس مصدر، ص: ۵۶۷

[263] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیرِ نظر مقالہ میں بھی مذکورہ بالا فرق کا خیال نہیں رکھا گیا ہے کیوں کہ ایسا کرنے سے بہت سارے رسائل و جرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور گروہ بندی(Technical Division and Categorization) میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔

میگزین کی مزید صورتوں کے حوالے سے مفتی ابولبابہ شاہ منصور لکھتے ہیں:

''طباعتی شکل کے علاوہ مجلّاتی صحافت صوتی یا صوتی و بصری صورت (اور آج کل برقی صورت یعنی پی ڈی ایف وغیرہ) میں بھی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سے مجلّہ یا ماہنامہ (میگزین) کے نام سے اگر کوئی علمی و ادبی یا معلوماتی پروگرام نشر ہو تو وہ بھی مجلّاتی صحافت کے دائرے میں آتا ہے[264]۔''

مجلّاتی صحافت کا پس منظر:

مجلّاتی صحافت کی ابتدا کے حوالے سے مفتی ابولبابہ شاہ منصور لکھتے ہیں:

''دنیا میں مطبوعہ صحافت اصل میں مجلّاتی صحافت کی صورت میں شروع ہوئی۔ یعنی ابتدا میں جو اخبارات جاری ہوئے وہ روزنامے نہیں تھے بلکہ جرائد تھے جو وقفوں کے بعد شائع ہوتے تھے اور ان کے مندرجات بھی متنوع ہوتے تھے، جیسے نثری و شعری تخلیقات، کچھ خبر نما اعلانات، کچھ معلومات اور چند اشتہارات۔ اس دور میں اخبار کے مقاصد کا واضح طور پر تعین نہیں ہوا تھا۔ عام تصور یہ تھا کہ اپنی ادبی نگارشات یا خیالات اور نظریات کو اخبار کی صورت میں چھاپ کر لوگوں تک پہنچانا صحافت ہے[265]۔''

برصغیر میں مجلّاتی صحافت کی تاریخ کا اجمالی جائزہ ثاقب ریاض نے درج ذیل الفاظ میں پیش کیا ہے:

''برصغیر پاک و ہند میں پہلا اردو اخبار ''جامِ جہاں نما'' ۱۸۲۲ء میں کلکتہ سے شروع ہوا جو ایک ہفت روزہ تھا۔ اس دور میں اخبار اور رسالے میں فرق کرنا مشکل تھا۔ تاہم انیسویں صدی کے آخر میں کچھ روزنامے منظرِ عام پر آئے تو روزنامہ صحافت اور وقتاتی صحافت میں فرق واضح ہونے لگا۔ اخبارات میں خبریت کا عنصر نمایاں ہونے لگا اور مجلّات میں علمی، ادبی اور تعلیمی و تحقیقی مضامین شائع ہونے لگے۔ سرسید احمد خان کا رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' بھی ابتدائی دور کے رسائل میں شامل تھا جس نے مجلّاتی صحافت کو اخبارات سے الگ کرنے میں کردار ادا کیا۔ عبدالحلیم شرر[266] کا رسالہ ''مہذب'' بھی مجلّاتی صحافت کی تاریخ میں ایک سنگِ میل ثابت ہوا۔ بیسویں صدی کی پہلی دو دہائیوں میں یہ بات واضح ہو گئی کہ روزنامہ صحافت(Daily Journalism) اور مجلّاتی صحافت(Magazine Journalism) کے مقاصد اور دائرہ کار مختلف ہیں۔ روزنامہ صحافت میں بنیادی حیثیت خبروں کو حاصل ہوتی ہے جب کہ مجلّات کا مقصد مختلف موضوعات پر مفصل معلومات فراہم کرنا ہے[267]۔''

درج بالا سطور میں مجلّاتی صحافت کی تاریخ سمیت اخبار اور رسالہ کے مابین فرق بھی واضح کیا گیا ہے کہ اخبارات میں خبریت کا عنصر نمایاں ہوتا ہے جب کہ رسائل و جرائد میں مستقل اور اہم نوعیت کا مفصل مواد اور مخصوص نوعیت کے مضامین و مندرجات شائع ہوتے ہیں۔

---

264 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۷

265 نفس مصدر

266 ''مولانا عبدالحلیم شرر (ولادت: ۱۸۶۰ء لکھنؤ، وفات: ۱۹۲۶ء)، مورخ، ناول نگار اور صحافی تھے۔ حصولِ ابتدائی تعلیم کے بعد مولانا عبدالحیٔ فرنگی اور مولوی نذیر حسین دہلوی سے علمی استفادہ کیا۔ ۱۸۸۰ء میں عملی صحافت کا آغاز کیا۔ دل گداز، محشر اور مہذب کے ناموں سے ادبی جرائد جاری کیے۔ سو سے زائد کتب تصنیف کیں جن میں تاریخی ناول زیادہ مقبول ہوئے جیسے فردوس بریں، ایامِ عرب وغیرہ۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۵۹۸ (تلخیصاً)]

267 جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۵، ۱۴۶ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.1.2 مجلّاتی صحافت (رسائل و جرائد) کی اقسام

مجلّاتی صحافت یعنی رسائل و جرائد کو مدت، موضوع اور بناوٹ کے لحاظ سے مختلف اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں مخصوص یا مقررہ وقفہ (Specified Interval) یعنی مدتِ اشاعت یا دورانیہ اشاعت کے لحاظ سے رسائل و جرائد کی اقسام زیرِ بحث لائی گئی ہیں۔

1. **ہفت روزہ اخبارات و جرائد/اَلصُّحُفُ وَالْجَرَائِدُ الْأُسْبُوْعِيَّةُ (Weekly Newspapers/Magazines)**

وہ اخبارات و جرائد جو ہفتہ وار (ہفتہ میں ایک بار) یعنی ہر ساتویں دن شائع ہوتے ہیں اس گروہ میں آتے ہیں۔

مفتی ابولبابہ شاہ منصور اس حوالہ سے لکھتے ہیں:

"ہفت روزہ یا پندرہ روزہ اخبار روزانہ خبریں شائع کرنے کے بجائے ہفتہ یا دو ہفتہ میں ہونے والے واقعات کی خبریں پیش کرتے ہیں۔ ان میں زیادہ اہمیت اور افادیت کی حامل خبریں شائع ہوتی ہیں۔ اس طرح قاری کو ایک ہفتہ وار اخبار پڑھ کر ایک یا دو ہفتے کی خبریں اور وقوع پذیر ہونے والے اہم واقعات کی خبر ہو جاتی ہے۔ ایسے اخبارات معلومات عامہ میں اضافہ کرتے ہیں اور رائے عامہ کی تشکیل میں معاون ہوتے ہیں۔ جو لوگ بہت زیادہ مصروف ہوتے ہیں، وہ ایسے ہفت روزہ اخبار سے اپنے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کر لیتے ہیں[268]۔

ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ ہفت روزہ جرائد کی اہمیت و کردار کے بارے میں لکھتے ہیں:

"ہفتہ وار رسائل و جرائد کا مقصد ہفتہ بھر کی "Sweep of the News" عوام کو فراہم کرنا ہے۔ ان جرائد میں ہفتہ بھر کی اہم خبروں کا ریکارڈ اور ان پر تبصرہ پیش کیا جاتا ہے جس سے قاری ایک ہی نشست میں ہفتہ بھر کے واقعات سے باخبر ہو جاتا ہے[269]۔"

ہفت روزہ جرائد اور ان میں شامل مضامین کی اقسام کے حوالے سے مفتی ابولبابہ شاہ منصور لکھتے ہیں:

صحافت کی تاریخ میں ہفت روزہ رسائل کی تعداد زیادہ رہی ہے۔ صحافت کی ابتدا ہی ہفت روزہ مجلّات سے ہوئی۔ ان رسائل میں دینی سیاسی، معاشی، طبّی، تعلیمی ہر طرح کے ہفت روزہ شامل ہیں۔ آج کل سیاسی جرائد میں بھی قارئین کے تمام حلقوں کی دلچسپی کا مواد شامل کیا جاتا ہے۔ مثلاً کھیلوں، آرٹ، اور ادب کے لیے بھی کچھ صفحات وقف کر دیے جاتے ہیں[270]۔ ہفت روزہ اخبارات میں عوامی دلچسپی کے مختلف سلسلوں کے علاوہ علمی، ادبی، مذہبی اور تاریخی مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں۔ مذہبی، سیاسی، ثقافتی رپورٹیں بھی ایسے ہفت روزوں کو دلچسپی کا باعث بناتی ہیں۔ ایسے ہفت روزوں کو "ڈرائنگ روم میگزین" کا نام بھی دیا جاتا ہے[271]۔"

ہفتہ وار اخبارات کے دو اہم اقسام درج ذیل ہیں:

i. **اخبارات کے ہفتہ وار ایڈیشن (Weekly Editions of the Daily Newspapers)**

"کچھ عرصہ سے پاکستانی اخبارات ہفتہ وار ایڈیشن شائع کرنے لگے ہیں۔ خاص طور پر جمعہ کے ایڈیشن، رنگا رنگی اور خوبصورتی کی بنا پر قارئین میں بہت مقبول ہو رہے ہیں، ان ہفتہ وار ایڈیشنوں میں سیاست و معیشت، سفر نامے، آپ بیتیاں غیر ملکی ادب کے تراجم اور علمی، ادبی ثقافتی خبریں شائع ہوتی ہیں[272]۔"

---

268 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۴۹۳

269 ذرائع ابلاغ اور اسلام، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۴۶

270 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۹

271 نفس مصدر، ص: ۴۹۱

272 نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ii. مکمل ہفت روز میگزین (Complete/Independent Weekly Magazines)

"پاکستان میں ایک عرصہ سے ہفت روزہ صحافت کا آغاز ہوا ہے۔ ان میں سیاسی، معاشرتی، مذہبی اور علمی وادبی ہفت روزے شامل ہیں۔ تکبیر، ایشیا، حرمت، چٹان، صحافت، زندگی، خدام الدین، ضرب مومن ایسے ہی ہفت روزہ میگزین ہیں[273]۔ یہ ہفت روز میگزین اپنے اپنے حلقہ اثر میں خاصے جانے پہچانے جاتے (رہے) ہیں اور ان کی اشاعت ہزاروں تک پہنچتی (رہی) ہیں۔ ان میں اہم اشخاص کے انٹر ویوز، سیاسی اور سماجی مسائل، دینی اور مذہبی سلسلے اور تاریخی و تحقیقی مضامین شامل ہوتے ہیں[274]۔"

وطنِ عزیز میں کچھ عرصہ سے شہری اور مقامی سطح پر عام ہفت روزہ اخبارات و جرائد کی اشاعت اور سماجی رابطے کی ویب گاہ" فیس بک" پر ان کی دستیابی اور تعداد میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف النوع مذہبی فکر کے حامل ہفت روزہ جرائد بھی شائع ہوتے ہیں جن میں ہفت روزہ اہلِ حدیث، لاہور (سلفی)، ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث، لاہور (سلفی)، ہفت روزہ خدام الدین، لاہور (دیوبندی) اور ہفت روزہ فرائی ڈے سپیشل، کراچی (جماعتی) وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ کے باب دوم میں مختلف مذہبی مکاتب فکر کے ۱۰۰ سے زائد ہفت روزہ جرائد کے تفصیلی اشاعتی کوائف درج کیے گئے ہیں۔

2. دس روزہ اخبارات و جرائد

وہ اخبارات و جرائد جو ہر دسویں دن یعنی مہینے میں تین بار شائع ہوتے ہو دس روزہ اخبارات و جرائد کہلاتے ہیں۔

"انیسویں صدی کے آخر میں ہمارے ہاں بعض جرائد دس روزہ ہوتے تھے۔ یعنی وہ مہینہ میں تین بار شائع ہوتے تھے، لیکن اب ایسا کوئی (معروف) جریدہ موجود نہیں (موقوفِ اشاعت ہیں)[275]۔"

مقالہ ہذا کے باب دوم میں ۱۷ کے قریب برصغیر کے سابقہ دس روزہ اخبارات و جرائد کے اشاعتی تفصیلات تحریر کی گئی ہیں جن میں دس روزہ اخبار النساء (دہلی)، دس روزہ اشرف الاخبار (دہلی)، دس روزہ افتخار الاخبار (دہلی)، دس روزہ انجمنِ تہذیب (کان پور)، دس روزہ حامیِ اسلام (دہلی)، دس روزہ خیر خواہِ عالم (دہلی)، دس روزہ ریاض الاخبار (خیر آباد)، دس روزہ شعلۂ طور (کان پور)، دس روزہ مبلغ (دیوبند)، دس روزہ مظہر العجائب (مدراس) اور دس روز منشورِ محمدی (بنگلور) قابل ذکر ہیں۔ غالباً تمام دس روزہ اخبارات کی اشاعت اب موقوف اور معطل ہوئی ہے اور فی الوقت مذہبی نہج کے حامل کسی دس روزہ اخبار یا جریدے تک رسائی نہیں ہوئی جو شاید ناپید ہیں۔

3. پندرہ روزہ اخبارات و جرائد (Fortnightly Newspapers/Magazines)

وہ اخبارات و جرائد جو مہینے میں دو بار یعنی ہر دو ہفتے بعد یا ہر پندرہویں دن شائع ہوتے ہیں اس گروہ میں شمار ہوتے ہیں۔

"پندرہ روزہ جرائد مندرجات کے لحاظ سے ہفت روزوں اور ماہناموں کی بین بین ہوتی ہیں۔ ان میں دینی، سیاسی، معاشرتی و سماجی مسائل پر مباحث کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ بعض جرائد میں علمی وادبی مندرجات زیادہ ہوتی ہیں[276]۔"

زیرِ بحث مقالہ کے باب دوم میں ۲۹ کے قریب مختلف مکاتبِ فکر کے موقوف الاشاعت اور جاری پندرہ روزہ اخبارات و جرائد کا تفصیلی اندارج کیا گیا ہے۔ جن میں پندرہ روزہ الاحرار، لدھیانہ، بھارت (دیوبندی)، پندرہ روزہ معارف فیچر، کراچی (جماعتی)، پندرہ روزہ ترجمان

---

[273] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۴۹۱

[274] نفسِ مصدر، ص: ۴۹۲

[275] نفسِ مصدر، ص: ۵۲۹

[276] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، دہلی (سلفی)، پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، کراچی (سلفی) اور پندرہ روزہ تعمیرِ حیات، لکھنؤ وغیرہ شامل اور زیرِ اشاعت ہیں۔

4. ماہنامے/ماہانہ رسائل و جرائد (Monthly Magazines)

''ہر ماہ شائع ہونے والے رسائل ماہنامے کہلاتے ہیں[277]۔''

اخبارات و جرائد کی دنیا میں سب سے کثیر تعداد ماہناموں کی ہوتی ہے جن میں زیادہ تر دینی وادبی ماہنامے شامل ہیں۔ زیرِ مطالعہ مقالہ کے باب دوم میں ''موسوعۃ الجرائد'' میں نصف سے زیادہ تعداد ماہانہ رسائل و جرائد کی ہے یعنی ۱۰۷۵ سے زائد مختلف مذہبی، مسلکی اور دیگر قدیم و جدید، معطل و جاری، مقامی و عالمی، شاذ و مشہور، شخصی و رسمی ماہانہ جرائد کے مفصل اشاعتی کوائف کا اندراج کیا گیا ہے جن میں ماہنامہ اسوۂ حسنہ (کراچی)، اشرف الجرائد (حیدر آباد، بھارت)، ماہنامہ البرہان (لاہور)، ماہنامہ البلاغ (کراچی)، ماہنامہ بینات (کراچی)، ماہنامہ الحق (اکوڑہ خٹک)، ماہنامہ الخیر (ملتان)، ماہنامہ دار العلوم (دیوبند)، ماہنامہ سوئے حرم (لاہور)، ماہنامہ الشریعہ (گوجرانوالہ)، ماہنامہ ضیائے حدیث (لاہور)، ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن (لاہور)، ماہنامہ العصر (پشاور)، ماہنامہ الفاروق (کراچی)، ماہنامہ فقہ اسلامی (کراچی)، ماہنامہ القاسم (نوشہرہ)، ماہنامہ محدث (لاہور)، ماہنامہ محدث (بنارس) اور ماہنامہ معارف (اعظم گڑھ)، وغیرہ ہیں۔ دیگر جرائد کے علاوہ مذکورہ تمام ماہانہ جرائد (ایک آدھ استثناء کے ساتھ) کا تعارفی، توضیحی اور منہاجیاتی تجزیاتی مطالعہ اس مقالے میں پیش کیا گیا ہے۔

ماہناموں کے ساتھ ساتھ ڈائجسٹ بھی کافی تعداد میں ماہانہ بنیادوں پر نکلتے ہیں جن کے بارے میں مفتی ابولبابہ شاہ منصور لکھتے ہیں:

''اب ڈائجسٹ بھی خاصی تعداد میں شائع ہوتے ہیں اور یہ زیادہ تر ماہنامے ہی ہیں۔ ہمارے ہاں ڈائجسٹ نے مجلّاتی صحافت میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ بعض ڈائجسٹ ایک دور میں کئی روزنامہ اخبارات سے بھی زیادہ چھپتے تھے۔ اب بھی ان کی تعداد خاصی ہے[278]۔''

معروف پاکستانی ڈائجسٹ میں اُردو ڈائجسٹ، اقراء ڈائجسٹ، سیارہ ڈائجسٹ، قومی ڈائجسٹ، حیا ڈائجسٹ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ رسائل و جرائد اور ڈائجسٹ کے علاوہ معدودے چند اخبارات بھی ماہانہ بنیادوں پر نکلتے رہے ہیں جن کی موجودہ تعداد کافی کم ہیں ان میں ماہنامہ الاحسان (اسلام آباد) اور ماہنامہ اخبار خیر المواعظ، دہلی[279] (موقوف الاشاعت) وغیرہ شامل ہیں۔ ماہانہ اخبارات و جرائد کی طرح بعض تنظیمی اور ادارہ جاتی خبرنامے (Newsletters) بھی ماہوار بنیادوں پر شائع ہوتے رہتے ہیں جن میں ماہانہ آن لائن نیوز لیٹر فکرِ رضا (قاہرہ، مصر)[280]، ماہانہ نیوز لیٹر آگہی (عجمان، متحدہ عرب امارات)[281] اور ماہانہ فیملی خبرنامہ الفلاح (لاہور)[282] وغیرہ شامل ہیں۔

5. دوماہی رسائل و جرائد (Bi-Monthly Magazines)

ہر دو ماہ کے وقفے سے یعنی ۶۰ دن بعد شائع ہونے رسائل و جرائد دوماہی کہلاتے ہیں۔ دوماہی جرائد کی تعداد سہ روزہ اخبارات و جرائد سے زیادہ اور جرائد کی دیگر تمام انواع سے نسبتاً کم ہوتی ہے۔ دوماہی اسلامی تعلیم لاہور، دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث ملتان، دوماہی پیغام حرا ڈیرہ اسماعیل خان، دوماہی تبلیغ القرآن پشاور، دوماہی تحفۂ نسواں لاہور، دوماہی کتابی سلسلہ حاشیہ اٹک، دوماہی الحنیف کراچی، دوماہی مجلّہ

---

277 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۹

278 نفسِ مصدر

279 برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: ۷۷

280 ماہانہ آن لائن نیوز لیٹر فکرِ رضا، ج: ۱، ش: ۵، ص: بیرونی سرورق، صدائے اہل سنت وجماعت، قاہرہ، مصر، محرم ۱۴۳۴ھ=نومبر ۲۰۱۲ء

281 ماہانہ نیوز لیٹر آگہی، ص: ۱۱،۲۱، اراکین سلسلہ عظیمیہ، مراقبہ ہال، عجمان، متحدہ عرب امارات، اگست ۲۰۱۰ء

282 ماہانہ فیملی خبرنامہ الفلاح، ص: اندرونی سرِورق، مجلس فلاح اقرباء، ۱۲۳۔۱۲۴، بلاک: ۱۵، سیکٹر بی ون، ٹاؤن شپ، لاہور، جنوری، فروری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الداعی صوابی، دوماہی مباحث اسلام آباد، دوماہی سلسلہ وار الظاہر کوٹ اڈو وغیرہ دینی دوماہی جرائد کی چند عملی مثالیں ہیں۔

6. سہ ماہی مجلّات و جرائد(Quarterly/Tri-Monthly Magazines and Journals)

ہر تین مہینے(۹۰دن) یاQuarterlyکے بعد یعنی سال میں چار مرتبہ شائع ہونے والے رسائل و جرائد سہ ماہی کہلاتے ہیں۔ایسے مجلّات کی ترتیب وتدوین کے لیے ماہنامہ جرائد کی نسبت زیادہ وقت دستیاب ہوتا ہے لہٰذا ان میں شامل اشاعت مضامین عموماً علمی، فکری اور تحقیقی نوعیت کے ہوتے ہیں۔اسلامی سہ ماہی جرائد کی چند اہم مثالیں سہ ماہی احوال وآثار کاندھلہ (بھارت)، سہ ماہی مجلّہ بحر العلوم میرپور خاص، سہ ماہی البیان کراچی، سہ ماہی مجلّہ تحقیق لاہور، سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ، سہ ماہی مجلّہ التراث بلتستان، سہ ماہی سہ ماہی الزیتون مردان، سہ ماہی شعور و آگہی لاہور، سہ ماہی فکر و نظر اسلام آباد، سہ ماہی قافلہ ادب اسلامی لاہور، سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ اسلام آباد، سہ ماہی مجلۃ العلماء بنگلور (بھارت)، سہ ماہی مجلّہ المکرم گوجرانوالہ، سہ ماہی مجلّہ نداء الجامعہ لاہور، سہ ماہی نصرۃ الاسلام گلگت، سہ ماہی مجلّہ نظریات لاہور وغیرہ ہیں۔مجلّات و جرائد کے علاوہ بعض کتابی سلسلے اور چند ایک خبر نامے بھی سہ ماہی بنیادوں پر نکلتے ہیں۔

7. ششماہی مجلّات و جرائد(Bi-Annaul/Six-Monthly Magazines and Journals)

ششماہی سال میں دو دو دفعہ (چھ مہینے بعد) شائع ہونے والے مجلّات و جرائد ہیں جنہیں عربی میں ''نصف السنویۃ'' کہتے ہیں۔سہ ماہی جرائد کی طرح (بلکہ ان سے زیادہ) ششماہی جرائد اکثر و بیشتر علمی اور تحقیقی (Research Based) یا پیشہ وارانہ (Professional) ہوتی ہیں ۔پہلے ان کی تعداد زیادہ نہیں تھی لیکن جب سے پاکستان میں اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے قیام کے بعد جامعات کی معیاری جانچ پڑتال(Ranking) کے لیے مختلف شعبہ جات اور تحقیقی اداروں سے تحقیقی جرائد کی اجرا اور اشاعت کو لازمی کیا گیا اور انہیں فضیلت و افضیلت کا معیار قرار دیا گیا تو ششماہی مجلّات و جرائد کی تعداد میں بھی اچھا خاصہ اضافہ ہوا۔مذکورہ تحقیقی جرائد مختلف دراسات، عنوانات اور موضاعات کا احاطہ کرتی ہیں۔مثال کے طور پر ادبیات وفنون، لسانیات، ابلاغیات اور علوم (سائنس) وغیرہ۔ تحقیقی مجلّات عموماً متعلقہ شعبوں یا اداروں کے طلبا، محققین، متخصصین اور اہلِ علم کے مطالعے اور استفادے کے لیے ہوتی ہیں۔

اسلامیات، دینیات، مذہبیات، مشرقیات، تاریخ اسلام اور عربی زبان وادب پر بھی متعدد ششماہی جرائد نکلتے ہیں جن میں قابل ذکر ششماہی الاضوا لاہور، ششماہی الاقتصاد کراچی، ششماہی الایام کراچی، ششماہی الایضاح پشاور، ششماہی البصیرۃ اسلام آباد، ششماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ ملتان، ششماہی پشاور اسلامیکس پشاور، ششماہی تحقیقاتِ حدیث بہاول پور، ششماہی التفسیر کراچی، ششماہی مجلۃ الثقافۃ الاسلامیہ کراچی، ششماہی جہات الاسلام لاہور، ششماہی السیرۃ العالمی کراچی، ششماہی ضیائے تحقیق فیصل آباد، ششماہی علومِ اسلامیہ انٹرنیشنل کراچی، ششماہی علوم القرآن علی گڑھ، ششماہی القلم لاہور، ششماہی معارفِ اسلامی لاہور، ششماہی معارفِ اسلامیہ کراچی، ششماہی معارف مجلّہ تحقیق کراچی، ششماہی نقطہ نظر اسلام آباد، ششماہی ہزارہ اسلامیکس مانسہرہ وغیرہ ہیں۔مجلّات و جرائد کے علاوہ چند ایک خبر نامے بھی ششماہی بنیادوں پر نکلتے ہیں۔

8. سال نامے/سالانہ مجلّات و جرائد (Annual Magazines and Journals)

سال میں ایک بار شائع ہونے والے مجلّات و جرائد کو سالنامے یا سالانہ جرائد کہتے ہیں ۔سالنامے عموماً ضخیم (شمارے) ہوتے ہیں اور (اکثر و بیشتر) متعلقہ موضوعات پر کتابوں کی حیثیت رکھتی ہیں۔سال ناموں کی چند مثالیں پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ جامعہ پشاور، مجلّہ علومِ اسلامیہ بہاولپور وغیرہ قابل ذکر ہیں۔اس کے علاوہ بعض ہفت روزہ یا ماہانہ جرائد بھی سال کے بعد اپنا خصوصی نمبر بڑی اہتمام سے شائع کرتے ہیں جو متعلقہ مجلّات کا سال نامہ کہلاتا ہے۔بعض تعلیمی اداروں کے مجلّات سالنامے ہوتے ہیں (جو عموماً اساتذہ اور زیرِ تعلیم طلبہ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نگارشات پر مشتمل ہوتے ہیں اور) وہ سال میں صرف ایک بار شائع ہوتے ہیں۔

مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہونے اخبارات و مجلّات اور رسائل و جرائد (Periodicals) کی اقسام کا جدول

S#	عربی/اُردو نام	انگریزی نام	وقفہ اشاعت
1.	الصحيفة اليوميه، روزنامہ، روزانہ اخبار	Daily Newspaper	روزانہ
2.	دوروزہ اخبار	--------------------------	ہر دوسرے دن
3.	سہ روزہ اخبار	Bi-Weekly Newspaper	ہر ۳ دن بعد
4.	الصحيفة الاسبوعية، ہفت روزہ اخبار یا جریدہ	Daily Newspaper/Magazine	۷ دن بعد/ ہفتہ وار
5.	دس روزہ اخبار یا جریدہ	--------------------------	ہر ۱۰ دن بعد
6.	پندرہ روزہ اخبار یا جریدہ	Fortnightly Newspaper/Magazine	مہینے میں ۲ بار
7.	المجلة الشهرية، ماہنامہ، ماہانہ/ ماہوار رسالہ	Monthly Magazine	۳۰ دن بعد/ ماہوار
8.	دوماہی رسالہ	Bi-Monthly Magazine	ہر ۶۰ دن/ ۲ ماہ بعد
9.	سہ ماہی رسالہ، سہ ماہی جریدہ، سہ ماہی مجلّہ	Quarterly Magazine/Journal	۹۰ دن/ ۳ ماہ بعد
10.	المجلة النصف السنوية، ششماہی جریدہ مجلّہ	Six Monthly/Bi-Annual Journal/Magazine	ہر ۶ ماہ بعد
11.	المجلة السنوية، سالنامہ، سلانہ جریدہ	Annual Magazine/Journal	ایک سال بعد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.1.3 مجلّاتی صحافت (بالخصوص اسلامی رسائل و جرائد) کی ضرورت، اہمیت و افادیت

زیر نظر سطور میں مجلّاتی صحافت کی بالعموم اور اسلامی مجلّاتی صحافت کی بالخصوص ضرورت، اہمیت اور افادیت بیان کی جارہی ہے:

1. **مجلّاتی صحافت (رسائل و جرائد) کی عمومی اہمیت**

پروفیسر مہدی حسن مجلّاتی صحافت (روزناموں اور جریدوں) کی اہمیت و کردار کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"واقعات اور اطلاعات کا تجزیہ کرنا کسی بھی مجلّاتی صحافت کے فرائض میں شامل ہے۔ روزنامہ لوگوں کو مطلع کرتا ہے جب کہ جریدہ لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتا ہے۔ ہفت روزہ، پندرہ روزہ یا ماہوار رسالے کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی واقعہ کا تجزیہ تفصیل سے کر سکے[283]۔"

ڈاکٹر مسکین حجازی نے مجلّاتی صحافت (رسائل و جرائد) کی اہمیت درج ذیل نکات میں تفصیلاً واضح کی ہے:

- "مجلّاتی صحافت مطبوعہ صحافت کی قدیم ترین صورت ہے اور اس کا دائرہ اب بھی وسیع تر ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں مختلف اقسام کے جو مجلّات شائع ہوتے ہیں، ان کی تعداد پانچ لاکھ ہے (آج کل یہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوگی)۔ بعض مجلّات بڑی تعداد میں شائع ہوتے ہیں اور ساری دنیا میں پڑھے جاتے ہیں۔ عام قارئین بھی ان سے استفادہ کرتے ہیں[284]۔"
- "مجلّات کے مندرجات نسبتاً مستقل اہمیت کے ہوتے ہیں اور ان کی افادیت زیادہ ہوتی ہے۔ لوگ بعض مجلّات کو سنبھال کر رکھتے ہیں، جلد بنوا کر محفوظ کر لیتے ہیں اور اپنے ڈرائنگ روموں میں سجاتے ہیں۔
- مجلّات قارئین کے مختلف گروہوں اور طبقات کے ذوق کی تسکین کرتے ہیں اور ان کی ضرورت کا خصوصی مواد فراہم کرتے ہیں۔
- مجلّات نے مختلف علوم و فنون کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور کر رہے ہیں۔ تحقیقی مجلّات ایجادات اور اختراعات کی راہ ہموار کرتے ہیں اور نئے علوم کی تخلیق کا باعث بنتے ہیں۔
- مجلّات میں ملک اور معاشرے کے اہم مسائل اور سنجیدہ امور پر مستقل بحث ہوتی ہے۔ مسائل کا تجزیہ ہوتا ہے اور تمام پہلوؤں پر بحث و تمحیص کے بعد صحیح نتائج سامنے لائے جاتے ہیں۔
- مجلّات کے ذریعے بعض دوائر میں تبلیغی، قومی، تحقیقی اور اصلاحی مقاصد کے لیے (بھی) کام ہو سکتا ہے[285]۔"

ڈاکٹر وسیم اکبر شیخ نے درج ذیل الفاظ میں رسائل و جرائد کی اہمیت بیان کی ہے:

"دورِ جدید میں ذرائع ابلاغ اپنی وسعت و ہمہ گیری کے باعث کئی اقسام میں تقسیم ہو کر عوام کے مزاج کی تسکین کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ رسائل و جرائد بھی ابلاغ کا اہم ذریعہ ہیں جو بدلتے ہوئے حالات اور ابلاغ عام کی ترقی کی بدولت آج ابلاغ کا اہم فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ درحقیقت ریڈیو، ٹیلی ویژن اور روزنامہ اخبارات کی ترقی نے رسائل و جرائد کو جنم دیا ہے۔ یہ رسالے مختلف شعبوں اور مختلف طبقات کے لیے متنوع مواد فراہم کرتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں زندگی کے ہر شعبے سے متعلق رسائل و جرائد معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ مواد روزانہ اخباری مواد کی نسبت دیرپا ہوتا ہے اور پورا ہفتہ یا مہینہ تک پڑھا جاتا ہے۔ اس مواد میں تحقیقی مضامین شامل ہیں[286]۔"

---

[283] صحافت، مہدی حسن، ص:۸۸، اعتصام پبلشرز، لاہور، ۱۹۸۶ء

[284] مطالعۂ صحافت- حصہ دوم (داستان و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص: ۳۳۸

[285] نفس مصدر، ص: ۳۳۹

[286] ذرائع ابلاغ اور اسلام، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۴۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موصوف مجلّات کی اہمیت وافادیت کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

''مجلّے بھی ذرائع ابلاغ کی اہم شاخ میں شمار کیے جاتے ہیں۔ان میں ایسا مواد شائع ہوتا ہے جو مستقل اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور حالات کے اتار چڑھاؤ سے کم متاثر ہوتا ہے.....فی زمانہ مجلّوں کی اہمیت مسلمہ ہے اور دن بدن مجلّاتی صحافت کی اہمیت وافادیت میں اضافہ ہو رہا ہے[287]۔''

فی زمانہ برقیاتی میڈیا کی ہمہ گیر ترقی نے مجلّاتی صحافت کی مانگ میں کچھ کمی کر دی ہے مگر مثبت اور تعمیری رسائل و جرائد کی دائمی وابدی اہمیت کو کم نہ کر سکی اور نہ کبھی کر سکتی ہیں۔

ڈاکٹر صالح مہدی السامرائی ذرائع ابلاغ بشمول تحریری صحافت کی اہمیت کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

''نشر واشاعت و خبر رسانی دعوت الی اللہ کا ایک اہم وسیلہ ہے۔انٹرنیٹ، برقیاتی ذرائع ابلاغ اور فضائی چینلوں جیسی ایجادات اور وسائل کے ظہور سے پہلے اخباری و تحریری صحافت ہی اپنے خیالات و نظریات کو پہنچانے کا ذریعہ تھی[288]۔''

برقیاتی میڈیا نے روایتی مطبوعہ یا مجلّاتی صحافت کی مانگ میں کچھ کمی ضرور کر دی ہے مگر اس کو یکسر ختم کیا ہے، کر سکتی ہے اور نہ کر سکے گی۔

ثاقب ریاض مجلّاتی صحافت کی ضرورت واہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''مجلّاتی صحافت بنیادی طور پر قارئین کو معلومات اور تفریح فراہم کرتی ہے۔بعض رسائل ایسا مواد شائع کرتے ہیں جس سے کم پڑھے لکھے لوگ بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔زیادہ تر رسائل مضامین، تجربے، تبصرے، علاقائی رپورٹیں، سرگرمیوں اور تقریبات کی رودادیں، مذاکرے اور انٹرویوز شائع کرتے ہیں۔جنہیں معاشرے کے مختلف طبقات ذوق وشوق سے پڑھتے ہیں......دنیا اب عالمی گاؤں یعنی Global Village بن چکی ہے اور کوئی شخص دنیا سے الگ یالا تعلق نہیں رہ سکتا۔ان حالات میں مجلّاتی صحافت کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے تاکہ لوگ دنیا بھر میں ہونے والے حالات وواقعات سے آگاہ رہ سکیں[289]۔''

ملک محمد ابراہیم غیر کتابی مواد (اخبارات و جرائد اور دیگر وسائل الاعلام وغیرہ) کی اہمیت ان الفاظ میں واضح کرتے ہیں:

''غیر کتابی مواد (Non-Book Material) لائبریری مواد کی دوسری قسم ہے جو بچوں، نوجوانوں، بوڑھوں اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے لیے بڑی اہمیت کا حامل (ہوتا) ہے۔یہ تعلیم وتدریس کا مؤثر ذریعہ ہے جو کتابی مواد کی نسبت فروغِ تعلیم میں زیادہ معاون ثابت ہوتا ہے۔یہ مواد معلومات کے حصول اور اضافے کا بہترین ذریعہ بھی ہے[290]۔''

ایس ایم شاہد مجلّاتی صحافت کے دائرہ کار میں وسعت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

''مجلّاتی صحافت کا دائرہ کار بہت وسیع ہے۔معاشرتی زندگی کے ہر شعبے سے متعلق جرائد ورسائل موجود ہیں۔انیسویں صدی کے اواخر تک ان کے موضوعات کا دائرہ کار محدود تھا لیکن رفتہ رفتہ معاشرتی زندگی کے شعور نے رسائل کے موضوعات کا دامن وسیع تر کر دیا۔اب پاکستان میں زندگی کے ہر شعبے کے متعلق رسائل موجود ہیں[291]۔''

مولانا مفتی محمد شفیعؒ[292] روایتی علماء کے برعکس اخبارات و جرائد کی افادیت واہمیت کے قائل تھے جو ان کی وسعتِ نظری کا ثبوت ہے:

---

[287] ذرائع ابلاغ اور اسلام، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۴۶،۴۷ (تلخیصاً)

[288] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، ص: xii (مقدمہ)

[289] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۶،۱۴۷ (تلخیصاً)

[290] اساسِ لائبریری سائنس، ملک محمد ابراہیم، ص: ۱۷۷،۱۷۸ (تلخیصاً)

[291] مطالعۂ صحافت - حصہ دوم (داستان وتناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص: ۳۲۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اخبارات و جرائد نہایت مفید اور کار آمد ذرائع اشاعت ہیں، بلکہ آج کل قومی اور اجتماعی زندگی کا جزو بن گئے ہیں[293]۔''

2. **مجلّاتی صحافت کا ادب کی فروغ و ترویج میں نمایاں کردار**

ایس ایم شاہد نے ادبی پیرائے میں مجلّاتی صحافت کے کردار کو خوب واضح کیا ہے:

''مجلّاتی صحافت حالات و واقعات اور نظریات کی بنیاد پر زندگی کے مختلف پہلو پیش کرتی ہے۔ سوچ کے خوب صورت دھاروں کو خوب صورت لفظوں میں ڈھال کر مجلّات کی زینت بنا دیا جاتا ہے، وہ کبھی نثری شہ پاروں کا روپ دھار لیتے ہیں اور کبھی نظم کے پیرائے میں ڈھل کر ماضی، حال و مستقبل کو سمیٹ لیتے ہیں۔ جریدہ قارئین کی تربیت کے فرائض بھی انجام دیتا ہے، واقعات کے پسِ منظر اور پیشِ منظر سے بھی آشنا کرتا ہے۔ تفریح فراہم کرنا بھی اس کے مقاصد میں شامل ہے کیوں کی ہفت روزہ، پندرہ روزہ یا ماہوار رسالوں کے پاس حالات و واقعات کا تجزیہ کرنے اور ان کے اثرات کو ضبطِ تحریر میں لانے کے لیے وقت بھی ہوتا ہے، پیرایۂ بیان بھی اور اُسلوب بھی[294]۔''

مفتی ابولبابہ شاہ منصور ادبی رسائل کے حوالے سے لکھتے ہیں:

ایسے رسالوں میں غزلیں، نظمیں، افسانے، خاکے، تنقیدی مقالات، تبصرے وغیرہ چھپتے ہیں۔ ادب لطیف، نقوش، فنون، اوراق، اُردو زبان، نیرنگ خیال، تحریریں اور اُردو ادب وغیرہ ایسے ہی رسالے ہیں۔ ان رسالوں کے ذریعے قومی ادب کی ترقی کا پتہ چلتا ہے۔ بلکہ عالمی ادبی رجحانات سے واقفیت ہوتی ہیں۔ یہ مجلّے قومی مزاج کی تربیت کرتے ہیں۔ انسانی ذہن و شعور کی ترقی اور تعلیم یافتہ افراد کے اظہارِ خیال کا عمدہ ذریعہ بنتے ہیں۔ یہ خصوصی صحافت ہے کیونکہ معاشرے کے خصوصی افراد ہی اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں[295]۔''

3. **تحقیقی مجلّات کی ضرورت، اہمیت اور کردار**

تحقیقی رسائل و جرائد کا تعلیم و تحقیق سے وابستہ افراد یعنی اساتذہ، محققین اور طلبہ و طالبات سے گہرا رشتہ ہے۔ ان مجلّات کی طباعت واشاعت کی بدولت نئی تحقیقات منظر عام پر آتی ہیں جس کے سبب یہ ہر تحقیقی ادارہ اور جامعہ کی ناگزیر ضرورت بن چکے ہیں۔ بعض علمی اور تحقیقی نوعیت کے جرائد کا مطالعہ قاری میں تفکر، تدبر اور تعقل کا ملکہ پیدا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ تحقیقی رسائل و جرائد کی اہمیت کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

''(تحقیقی) رسائل و جرائد کی اہمیت مسلّمہ ہے۔ یہ عصرِ حاضر کے قومی اور عالمی اہم واقعات کی تشریح اور ان کا پسِ منظر واضح کرکے رائے عامہ کی تشکیل اور رہنمائی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ان رسائل و جرائد کا اندازِ بیان تحقیقی، موثر اور جاندار ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان

---

[292] ''مولانا مفتی محمد شفیع (ولادت: ۱۸۹۶ء، وفات: ۱۹۷۶ء، کراچی) بن مولانا محمد یامین 'عالم، مفسر اور مصنف تھے۔ ۲۰ سال کی عمر میں دینی اور درسی علوم سے بہرہ ور ہوگئے۔ علمائے دار العلوم دیوبند علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، انور شاہ کشمیریؒ، مفتی عزیز الرحمٰن وغیرہ سے استفادہ کیا۔ 1919ء میں دار العلوم دیوبند میں تدریس شروع کی۔ ۲۵ سال تک اس درس گاہ سے وابستہ رہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد ۱۹۴۹ء میں اسلامی مشاورتی بورڈ کے رکن اور بعد ازاں صدر رہے۔ ۱۹۵۳ء میں تحریکِ ختم نبوت میں حصہ لیا۔ آپ کی تصانیف میں مشہور ترین تفسیر معارف القرآن (آٹھ جلد میں) ہے۔ آپ کے صاحب زادوں میں مولانا رفیع عثمانی دار العلوم کراچی کے مفتی اور مولانا تقی عثمانی دار العلوم میں مدرس ہیں۔'' [ڈوگرز یونیک اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ص: ۸۴۰تا۸۴۱ (تلخیصاً)]

[293] صحافت اور اس کی شرعی حدود (مجموعہ تحریرات)، مشمولہ: اخبارات و جرائد کی مذہبی ضرورت، مولانا مفتی محمد شفیع، ص: ۲۶، ادارہ اسلامیات، موہن روڈ، چوک اُردو بازار، کراچی، اشاعت اول: جمادی الثانیہ ۱۴۲۴ھ = اگست ۲۰۰۳ء

[294] مطالعۂ صحافت - حصہ دوم (داستان و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص: ۳۲۵، ۳۲۶

[295] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۴۹۲ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اثر انگیزی اور اہمیت مسلّمہ ہوتی ہے[296]۔"

ڈاکٹر عطش درّانی[297] پیشہ وارانہ (Professional) رسائل و جرائد کی تحقیقی اہمیت مختصراً یوں بیان کرتے ہیں:

"ان کے ذریعے ایک عنوان کا مطالعہ مختلف آراء و نظریات کی شکل میں کیا جا سکتا ہے جن سے محقق کو فیصلہ کرنے کا موقع ملتا ہے[298]"۔

مرزا محمد احمد[299] تحقیقی مجلّات کی خصوصی اہمیت ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

"مختلف رسائل اور تحقیقی جرائد بھی اتنی ہی اہمیت رکھتے ہیں جتنی کہ کوئی اور کتاب بلکہ تحقیق کے طالب علم کے لیے یہ شعبہ راہنمائی کا کام کرتا ہے اور اس کا حوصلہ بڑھاتا ہے۔ تحقیق کے طالب علم کو یہ حوصلہ ہوتا ہے کہ اس میدان میں وہ اکیلا نہیں ہے اس کے ساتھ اور لوگ بھی اسی طرح کام کر رہے ہیں بلکہ ان کے تحقیقی مقالوں کو پڑھ کر وہ ان سے راہنمائی بھی حاصل کرتا ہے[300]۔"

ڈاکٹر گیان چند[301] نے تو تحقیقی رسائل و جرائد کی افادیت اور کردار کو کتابوں پر بھی اہمیت و فوقیت دی ہے، چنانچہ وہ تحریر کرتے ہیں:

"کتابوں کی طرح رسالے بھی تحقیق کا بیش بہا مواد فراہم کرتے ہیں بلکہ رسالوں کو ایک لحاظ سے فوقیت حاصل ہے کہ کتابوں کا مواد تو سب کے سامنے ہوتا ہے، رسالوں، بالخصوص قدیم رسالوں میں نہ جانے کیا کیا بیش بہا معلومات دفن پڑی ہیں، کسے معلوم، ان تک رسائی بہت ضروری ہے[302]۔ کچھ رسالے ایسے ہوتے ہیں جو تحقیق پر خاص توجہ کرتے ہیں لیکن ہمارے یہاں غیر متوقع طور پر غیر اہم رسالوں یا خالص تنقیدی رسالوں میں بھی کبھی کبھی اچھے تحقیقی مضامین نکل آتے ہیں[303]۔ بہت سے اہلِ علم اپنے مضامین کے مجموعے چھپوا دیتے ہیں۔ یہ بیشتر رسالوں میں شائع شدہ مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں[304]۔"

4. اختصاصی/موضوعاتی رسائل کی ضرورت، اہمیت اور کردار

سید قاسم محمود بیداریٔ شعور اجاگر کرنے میں رسائل و جرائد کے کردار اور موضوعاتی رسائل کی اشاعت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

---

296 ذرائع ابلاغ اور اسلام، ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۴۶

297 "ڈاکٹر عطش درّانی (تمغۂ امتیاز) پاکستان کے نامور ماہرِ لسانیات و اصطلاحات، نقّاد، پیشہ ور مترجم اور اُردو انفار میٹکس کے بانی ہیں۔ ورلڈ سنٹر آف ٹرمینالوجیز (ویانا) اور مائیکروسافٹ نے آپ کو بہترین پی ایچ ڈی اُردو سکالر تسلیم کیا ہے۔ آپ کی جدید لسانی خدمات میں اُردو ڈیٹا بیس، اُردو فونٹ، پاک نستعلیق اور ترجمہ کے لیے سافٹ ویئر کی تیاری شامل ہے۔ اپریل ۲۰۱۱ء سے AIOU میں ملٹی میڈیا [ای لرننگ] کے ڈائریکٹر ہیں۔ اصولِ تحقیق پر کئی کتب تحریر کی ہیں۔"
[علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب و تراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ (ایم فل مقالہ)، سعید الرحمٰن، ص: ۳۵ (تلخیصاً)]

298 اصولِ تحقیق (زبانیں و ادبیات)، ڈاکٹر عطش درانی، ص: ۳۸۸ (تلخیصاً)، شعبہ پاکستانی زبانیں، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، اشاعتِ اوّل: ۲۰۰۴ء

299 آپ گورنمنٹ کالج لاہور کے شعبہ سوشیالوجی میں اسسٹنٹ پروفیسر رہے ہیں۔ [معاشرتی تحقیق، مرزا محمد احمد، ص: ا، پروگریسیو پبلشرز، اچھرہ، لاہور]

300 معاشرتی تحقیق، مرزا محمد احمد، ص: ۱۱۰، پروگریسیو پبلشرز، اچھرہ، لاہور، طبع اول: جنوری ۱۹۸۹ء

301 "پروفیسر ڈاکٹر گیان چند جین (ولادت: ۱۹ ستمبر ۱۹۲۳ء سیوہارہ، بھارت، وفات: ۱۹ اگست ۲۰۰۷ء، کیلی فورنیا، امریکہ) اُردو نقّاد، مُحقّق اور ادیب تھے۔ ۱۹۴۸ء میں الٰہ آباد یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی اور ۱۹۶۳ء میں وکرم یونیورسٹی، اوجین سے ڈی لِٹ کیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، لکھنؤ یونیورسٹی، جموں یونیورسٹی اور برکت اللہ یونیورسٹی بھوپال کے شعبہ اردو میں تدریس و تحقیق سے منسلک رہے۔ تحقیق کا فن اور دیگر متعدد اُردو کتب تحریر کی ہیں۔"
[علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب و تراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ (ایم فل مقالہ)، سعید الرحمٰن، ص: ۳۵ (تلخیصاً)]

302 تحقیق کا فن، ڈاکٹر گیان چند جین، ص: ۱۵۶، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، پطرس بخاری روڈ، سیکٹر: H-8/4، اسلام آباد، طبع سوم: ۲۰۰۷ء

303 نفسِ مصدر، ص: ۱۵۷

304 نفسِ مصدر، ص: ۱۵۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اخبارات اور کتب کے پہلو بہ پہلو ہمارے رسائل نے بھی بدیسی راج کے خلاف آزادی کی جدوجہد میں معاشرے میں نئے افکار وخیالات کی ترویج اور تعلیم یافتہ طبقے میں روشن خیالی اور ذہنی بیداری پیدا کرنے میں اہم وفعال اور مثبت کردار ادا کیا ہے اور سائنس وٹیکنالوجی کے زیر اثر طباعت واشاعت وابلاغیات کے جدید تر تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ رکھا ہے۔ قیامِ پاکستان سے قبل ہر رسالہ خود کو 'علمی وادبی' کہلوانا پسند کرتا تھا۔ قیام پاکستان کے بعد موضوعات کی تخصیص وقسم بندی کے مطابق رسائل شائع ہونے کے کا نیا رجحان پیدا ہوا۔ چنانچہ ادبی رسائل سے الگ عام تفریحی ڈائجسٹ ورسائل، فلمی رسائل، کھیلوں کے رسائل، خواتین کے رسائل، بچوں کے رسائل، معاشرتی رسائل، سائنسی رسائل، مذہبی رسائل وغیرہ شائع ہونے لگے۔ اگرچہ یہ تخصیص پہلے بھی تھی لیکن نمایاں نہیں تھی۔ قیامِ پاکستان کے بعد موضوعاتی رسائل کی اشاعت وطباعت نے واضح صورت اختیار کر لی[305]''۔

اسلامی صحافت میں قرآنیات، فقہ، سیرت، روحانیات، ادبِ اطفال، اصلاح النساء وغیرہ جیسے عنوانات پر موضوعاتی جرائد شائع ہوتے ہیں۔ ایسے جرائد کا ہر شمارہ خاص شمارہ اور معلومات کا خزینہ ہوتا ہے

5. اسلامی صحافت مجلّاتی صحافت کی صورت میں ہی قائم ودائم ہے

اسلامی صحافت ۹۵ فی صد سے زائد روایتی اور دم توڑتی ''مجلّاتی صحافت'' کی صورت میں ہوتا چلا آرہا ہے (جس کی احیاء وبقا انتہائی ضروری اور اہم ہے) کیوں کہ دینی صحافیوں اور اداروں کے پاس محض بنیادی سہولیات مہیا ہیں اور جدید وسائل کا فقدان ہے لیکن اس کے باوجود اس حقیقیت سے انکار ممکن نہیں کہ تحریر آج بھی دین کی تبلیغ اور سالکین کی تربیت کے لیے ایک موثر ذریعہ ہے۔

6. اسلامی مجلّاتی صحافت کی عمومی ہمہ گیر اہمیت

عصرِ حاضر میں اسلامی رسائل وجرائد احیائے اسلام اور امتِ مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ کے لیے پیش رو کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اکثر دینی مجلّات ہر مہینے یا ایک خاص دورانیے کے بعد علم وتحقیق اور دین ودانش کی تعلیمات لیے طلبا کے ذوق وتجسس کو تسکین اور اہلِ علم کے ذوق وشوق کو مہمیز دیتے ہیں اور اپنے مفید ومثبت مواد اور مساعی کے ذریعے دینی حلقوں کو فکری غذا فراہم کرتے ہوئے نہایت ہی مفید کام انجام دیتے ہیں۔ بعض دینی جرائد علم وحکمت کے خزینے اور رشد وہدایت کے ذخیرے ہوتے ہیں جن کو اعلائے کلمۃ اللہ، قرآن وسنت سے شناسائی اور عملی مسائل میں رہنمائی، احیاءِ سنت، خدمتِ دین، تربیت وتزکیہ، نصحِ مسلمین اور تنظیم امت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

احمد نواز عباسی[306] دینی جرائد میں زیرِ بحث لائے جانے والے اہم موضوعات کے بارے میں رقم طراز ہیں:

''دینی جرائد ان تمام اجتماعی مسائل پر اظہار خیال کرتے ہیں جو سیاسی اور مذہبی لحاظ سے اہمیت رکھتے ہوں یا پاکستان اور امتِ مسلمہ کے مفادات پر مثبت یا منفی طور پر اثر انداز ہوتے ہو۔ معاشی اور انتظامی مسائل پر بھی گفتگو کی جاتی ہے[307]۔''

7. سوانح عمری، تذکرہ نگاری، خاکہ نگاری اور مجلّاتی صحافت

سوانح نگاری اور تذکرہ نگاری کا فن اگر آج کسی صورت میں زندہ ہے تو اس میں دینی وادبی جرائد کا بڑا ہاتھ ہے۔ اگرچہ بعض دفعہ ان تذکروں کی آڑ میں معتقدین اپنے اکابر کی تعریف وتوصیف میں زمین وآسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں اور بے جا مبالغوں سے کام لیا جاتا ہے لیکن اگر اس فن کو حقیقی بنیادوں پر استوار کر کے استعمال کیا جائے تو علماء اور دین کی بڑی خدمت ہو سکتی ہے۔ سوانح عمریاں لکھنے کا مقصد محض یہ نہیں

---

[305] انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۵۱۳

[306] موصوف انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد میں دینی صحافت کے حوالے سے تحقیق کار اور لکھاری ہیں۔

[307] دینی جرائد کا سالانہ جائزہ ۲۰۱۰ء، تحقیق کار: احمد نواز عباسی، ص: ۱۷، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ان نامور شخصیات کے نام زندہ رہے، اگر انہوں نے اس امت کے لیے کچھ کیا ہے اور علمی ورثہ چھوڑا ہے تو وہ تو ہے ہی زندہ جاوید۔ اصل غرض یہ ہوتی ہے اور ہونی چاہیے کہ ان حضرات کے پاکیزہ نصب العین کو اپنایا جائے اور نیک مشن کو آگے بڑھایا جائے۔ اکثر دینی جرائد اپنی سعی بلیغ کے ذریعے اکابر علماء و نامور شخصیات کے کارہائے نمایاں کو اپنے صفحات میں محفوظ کر دیتے ہیں۔

8. **مجلّاتی صحافت کے ذریعے دینی اقدار کے احیاء کی جدوجہد**

ذرائع ابلاغ کے ایک طرف اگر مثبت استعمال کی بدولت بے شمار فوائد ہیں تو دوسری طرف ان میں مفاسد بھی بہت ہیں۔ خصوصاً موجودہ برقی اور طباعتی میڈیا نے اخلاقی اعتبار سے حیاو پاک دامنی کے اعتبار سے، خاندانی نظام اور صلہ رحمی کے اعتبار سے اور دینی شعور و حمیت کے حوالے سے بے حد تباہی مچائی ہے۔ ایسے حالات میں اگر علماء وصلحاء صرف اپنی فکر میں لگے رہے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام نہ دیں تو حالات مزید تباہی کی طرف جائیں گے۔ اس ضمن میں دینی و مذہبی مجلّات کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے ہمیشہ وطنِ عزیز میں دینی اقدار کے احیاء کی جدوجہد کی ہے، ہر فتنے کا مقابل کیا ہے اور ہر باطل کا راستہ روکا ہے اور بے شمار خلقِ خدا کے لیے نفع رسانی کا سامان مہیا کیا ہے۔

9. **اشاعتِ خاص اور دینی رسائل و جرائد**

اسلامی ادبی و مجلّاتی صحافت میں اشاعتِ خاص کی اہمیت مسلم ہے۔ اکثر دینی جرائد نے اپنی اجرا سے لے کر اب تک ''خصوصی اشاعتوں'' کی صورت میں وسیع و وقیع اور عظیم و ضخیم علمی و فکری سرمایہ امت کے سامنے پیش کیا ہے جو اہلِ علم و تحقیق کے لیے مستند مأخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔ دراصل دینی رسائل و جرائد اپنے اوپر یہ ایک اہم ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ وہ قوم کو ان کے اسلاف، معروف علمی شخصیات اور اہم افراد کی سیرت، کردار، عمل اور کارناموں سے آگاہ کرتے رہیں تاکہ وہ ان کے حالات و واقعات سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ نامور دینی، ادبی و تاریخی شخصیات کی حیات و خدمات پر خصوصی اشاعتوں میں دراصل ان کی پر عزم زندگی، شخصی اوصاف و محاسن، تصورات و افکار، قوم و ملت کے لیے لازوال جدوجہد، کارہائے نمایاں اور سیرت و اعمال کے ہمہ جہت پہلوؤں پر مشتمل مضامین و مقالات، مکاتیب و تاثرات، مبسوط اور جامع تجزیے شامل ہوتے ہیں۔ ان کی اشاعت کا پیشِ نظر مقصد یہ ہوتا ہے کہ اکابرِ ملت کی تاریخ نئی نسل کے سامنے مستحضر رہے۔ اکثر اشاعتِ خاص کے مطالعہ سے معلومات میں وہ گراں قدر اضافہ ہو جاتا ہے جو شاید بہت سے متفرق لوازمے یا کتب کے مطالعے سے حاصل نہیں ہو پاتا۔ شخصیات کے علاوہ رسائل و جرائد کی خصوصی اشاعتیں کسی اہم علمی و فکری موضوع پر بھی شائع ہونے کی روایت بہت پرانی ہے جس میں نامور اہلِ علم کے وقیع مضامین ایک ساتھ پڑھنے کو ملتے ہیں۔ فتنہ انکارِ حدیث پر برصغیر کے بیسیوں جرائد اشاعتِ خاص کا اہتمام کرتے چلے آرہے ہیں اس طرح سینکڑوں سے متجاوز سیرت نمبر بھی شائع ہو چکے ہیں۔ تقریباً ہر مجلّہ اپنے اشاعتِ خاص کو بعد میں کتابی یا مجلد صورت میں شائع کرتا ہے جس کی اشاعت کا سلسلہ کئی ایڈیشنز تک چلتا رہتا ہے۔

10. **اشاریہ سازی اور دینی رسائل و جرائد**

جو افراد، معاشرے اور قومیں اپنے ماضی کے آئینے میں حال کا جائزہ لے کر مستقبل کی راہوں کا تعین کرتی ہیں، کامیابی یقیناً ان کے قدم چومتی ہے۔ کیا لکھا؟ کس نے لکھا؟ کس دور میں لکھا اور کیسے حالات میں لکھا؟ ان معلومات تک رسائی اشاریوں کے بدولت ممکن ہوتی ہے۔ علم و تحقیق کی دنیا میں اشاریہ سازی اور کتابیات کا فن سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

علمی تحقیق کے عمل میں اشاریے انتہائی مفید بلکہ ناگزیر معاون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اشاریے طالبانِ علم و تحقیق کے لیے ایک خاصے کی چیز ہوتی ہیں جس علم و تحقیق کی نئی راہیں مدون کرنے میں مدد ملتی ہے اور متلاشیانِ حق کے لیے ایک قیمتی مصدر ثابت ہوتے ہیں۔ علمی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تحقیقی کاموں کے لیے مستقل رہنما ہوتے ہیں جن کی بدولت محققین بالخصوص دینی موضوع پر تخصص کرنے والے یا جامعات میں ڈاکٹریٹ اور ایم فل کرنے والے نو وارد محققین کو اپنے موضوع کے مضامین اور کتب تک رسائی میں معاونت و سہولت پیدا ہوتی ہے اور وہ اپنے مطلوبہ موضوع پر شائع شدہ مضامین و مقالات کی تلاش میں مجلّات کے سابقہ جلدوں اور شماروں کی ورق گردانی میں اپنا قیمتی وقت صرف کیے بغیر باسانی ان تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔

مشہور اشاریہ ساز محمد شاہد حنیف اشاریہ سازی کی اہمیت کے بارے میں لکھتے ہیں:

''عصرِ حاضر جس کو سائنسی دور بھی کہا جاتا ہے، جہاں ہر چیز نے ترقی کی بہت سی منزلیں طے کر لی ہیں وہاں طباعت کی جدید ترین سہولتیں فراہم ہونے کی وجہ سے ہر موضوع پر اس قدر لٹریچر شائع ہو رہا ہے کہ سب کا احاطہ کرنا نہایت مشکل ہو گیا ہے۔ ان حالات میں کتابوں یا رسائل کے بحرِ ذخّار میں خاص موضوع تک رسائی اس سے بھی زیادہ مشکل امر ہے۔ کتابوں اور رسائل کے اشاریے اسی مشکل کو حل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ اشاریے کی حیثیت ایک منظم رہنما کی ہے جس کی مدد سے ہم نہایت قلیل وقت میں اپنے مطلوبہ موضوع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں[308]۔''

ڈاکٹر سفیر اختر[309] اشاریوں کی اہمیت کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

''میں ذاتی طور پر کتابیات، اشاریہ سازی اور ان سے ملتے جلتے کاموں کو 'سبیل' سمجھتا ہوں، تپتی دھوپ میں راہ گیر راستہ سے 'سبیل' سے پیاس بجھاتا، تازہ دم ہوتا اور دُعا دیتا آگے بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح اشاریہ اور کتابیات مستقبل کے محققین، ادبی مورخین، ناقدین اور تھیسس قلم بند کرنے والے طالب علموں کے لیے بھی سبیل کا کام کرتے ہوئے علمی تشنگی دور کرتی ہے[310]۔''

مولانا عبدالقیوم حقانی[311] اشاریہ سازی کی اہمیت کے حوالے سے لکھتے ہیں:

---

[308] اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: xxv، مؤتمر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء

[309] ''پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر، قلمی نام ''اختر راہی'' جامعہ پنجاب لاہور سے ''سیاسیات'' اور ''تاریخ'' میں ایم اے اور یونیورسٹی آف یارک، برطانیہ سے ڈاکٹریٹ کی ہے۔ ۱۹۷۳ء تا ۱۹۸۱ء گورنمنٹ کالج مری میں لیکچرار رہے بعد ازاں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے وابستہ ہوئے اور ''ادارہ تحقیقات اسلامی'' سے بھی دیرینہ وابستگی رہی ہے۔ آئی پی ایس میں سینئر ریسرچ فیلو "نقطہ نظر" کے مدیر اور "مغرب اور اسلام" کے ادارتی بورڈ کے رکن ہیں۔ آپ ایک معروف سکالر، تنقید نگار، کتاب دان، اشاریہ ساز، باریک بین، وسیع المطالعہ اور علم مستحضر کے مالک محقق ہیں۔ سماج، ادب، نظریات اور آبادیات جیسے موضوعات پر تقریباً ۲۰ کتب کے مصنف ہیں اس کے علاوہ مسلم برصغیر کی علمی و فکری تاریخ کے ایک سنجیدہ طالب علم کی حیثیت سے ان کی متعدد کاوشیں شائع ہوئی ہیں، ان میں ''علمائے دیوبند اور مطالعہ مسیحیت، مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ 'رحیق'، اشاریہ عالم اسلام اور عیسائیت: جولائی ۱۹۹۰ء تا جنوری ۲۰۰۰ء، اشاریہ ماہنامہ 'الرحیم': جون ۱۹۶۳ تا اکتوبر ۱۹۶۹ء، پاکستان میں وسطی ایشیا کا مطالعہ (کتابیات) وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کے تنقیدی تجزیے اور تحقیقی مضامین پاکستان اور بھارت کے علمی جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی سطح کے بیسیوں سیمیناروں اور کانفرنسوں میں حصہ لیا ہے۔''

[مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ ''رحیق''، سفیر اختر، ص: پس ورق، دارالمعارف، لوہسر شرقی، واہ کینٹ/www.ipsurdu.com]

[310] اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: ۲، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء

[311] ''مولانا عبدالقیوم حقانی (ولادت: ۱۹۵۶، چودھواں، ڈیرہ اسماعیل خان) بن شیر خان اخوندزادہ، میٹرک درابن کلاں ہائی سکول سے کیا۔ مدرسہ عربی نجم المدارس کلاچی میں ۴ سال تک تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۸ء جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک سے درسِ نظامی میں فراغت ہوئی۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور مولانا سمیع الحق کی شاگردی میں رہے۔ مدرسہ اظہار الاسلام اور جامعہ حنفیہ چکوال میں مدرس اور مفتی رہے۔ ۱۹۸۲ء میں جامعہ حقانیہ میں تدریس و خطابت شروع کی اور ۱۶ سال تک ماہنامہ الحق کے معاون مدیر رہے۔ تصنیف و تالیف کے لیے دارالعلوم حقانیہ میں ادارۃ العلم والتحقیق کے نام سے ایک ادارہ بنایا جس نے بعد میں اشاعتی ادارہ ''القاسم اکیڈمی'' کی شکل اختیار کی۔ سال کے اندر آپ کی پانچ چھ کتب منظر عام پر آجاتی ہیں۔ آپ کی تالیفات میں حقائق السنن شرح جامع ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"دورِ حاضر میں تصانیف سے استفادے کو سہل تر بنانے کے لیے اشاریہ سازی کا فن خاصی اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ سینکڑوں، ہزاروں صفحات کی ورق گردانی اور رسائی سے ماورا کتب و مآخذ سے استفادے کا یہ بہت مختصر راستہ اور ذریعہ ہے۔ خصوصاً مجلّات و رسائل کے مضامین کی کثرت کے باعث ان سے تھوڑے وقت میں استفادہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ لٰہذا یہاں اشاریہ بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اشاریہ نگار کا کام بڑا صبر آزما اور عرق ریزی کا ہے، مال بھی کھپانا پڑتا ہے اور جان بھی.....[312]۔"

آپ اس حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

"اشاریہ سازی اب باقاعدہ فن کی شکل اختیار کر چکی ہے، یہ کام اہم بھی ہے اور دقت طلب بھی۔ اشاریے محققین کے لیے تازہ ہوا اور صاف پانی کی مانند ضروری ہوتے ہیں[313]۔"

حافظ سید محمد اظہر سعید[314] کے مطابق "رسائل و مجلّات کے اشاریئے قارئین اور محققین دونوں کی بنیادی ضرورت ہیں جو انہیں مطلوبہ مواد کی جانب راہ نمائی بھی فراہم کرتے ہیں اور ان کے قیمتی وقت کو بھی زیادہ کارآمد بناتے ہیں۔ اردو میں اشاریہ سازی کی روایت گو زیادہ پرانی نہیں مگر کافی پختہ ہو چکی ہے۔ خصوصاً رسائل و جرائد کے اشاریئے مرتب ہو رہے ہیں۔ بہت سے رسائل سال کے آخر میں پورے سال کے مضامین کا اشاریہ شائع کرتے ہیں۔ برصغیر سے نکلنے والے کئی ایک اہم رسائل کے اشاریئے الگ سے کتابی شکل میں شائع ہو چکے ہیں[315]۔"

پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر[316] کے مطابق "موضوعاتی اشاریئے ہمارے اساتذہ، طلبا اور عام دلچسپی رکھنے والے افراد کو اپنے مطلوبہ مواد تک فوری رسائی میں مدد دیتے ہیں اس طرح کے اشاریوں کی اہمیت تحقیقی دنیا میں مسلم ہے یہی وجہ ہے کہ دیگر مقبول زبانوں کی طرح اردو زبان کے اہم مجلّات کے اشاریے بھی الگ سے شائع ہو رہے ہیں[317]۔"

دینی رسائل و جرائد کے اشاریے اپنے سابقہ شماروں میں تحقیقی اور عوامی استفادے کی غرض سے ان کے اشاعتی سفر کے دوران مختلف النوع موضوعات جیسے قرآن وحدیث، فقہ و قانون، ایمانیات وعقائد، عبادات و رسومات، سیرت و تاریخ، سیر و سوانح، تقابلی مذہبیات، تحقیق و تنقید، تعلیم و تربیت، سیاسیات، اقتصادیات، لسانیات، ادبیات، دینی ابلاغ و صحافت، طب و سائنس، تبصرہ کتب و مجلّات وغیرہ پر شائع شدہ مضامین و شذرات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اشاریہ سازی کسی رسالے کے مندرجات اور کسی مصنف کی نگارشات و تخلیقات سے استفادہ کا دائرہ وسیع تر اور یہ عمل آسان تر بنانے کا ایک طریقہ اور ایک کاوش ہے۔

← السنن للترمذی (جلد اول)، توضیح السنن شرح آثار السنن للامام النیموی (۲ جلد) شرح شمائل ترمذی (۳ جلد) وغیرہ شامل ہیں۔ جامعہ حقانیہ سے جامعہ ابوہریرہؓ منتقلی پر ۱۹۹۸ء میں ماہنامہ القاسم کا اجرا کیا اور تاحال اس کے سرپرست ہیں۔ آپ ایک لائق مدرس، خطیب، ادیب اور سو سے زائد کتب کے مصنف ہیں۔ نامور علمائے حق اور بزرگانِ دین کے سوانح لکھنا آپ کی پسندیدہ مصروفیت ہے۔ برصغیر کے ۱۱۶ سے زائد اعاظم رجال کے سوانح حیات لکھ چکے ہیں۔"

[ماہنامہ الحق، ص: ۴۰تا۵۲، ۶۰ (تلخیصاً)، فروری ۲۰۱۱ء/سہ ماہی حکمتِ قرآن، ص: ۸۶، جنوری۔ مارچ ۲۰۱۴ء/جواب نامہ ماہنامہ القاسم، نوشہرہ، ص: ۱]

312 اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: ۳

313 نفسِ مصدر، ص: ۲

314 حافظ سید محمد اظہر سعید رسائل و جرائد بالخصوص دینی و ادبی مجلّات کے اشاریہ سازی سے وابستہ ہیں۔ ان کی تفصیلی کوائف تک رسائی نہ ہو سکی۔

315 موضوعاتی اشاریہ ششماہی السیرۃ عالمی اور نعت رنگ، ص: ۵ (عرضِ مرتب)، سیرت اکادمی بلوچستان، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ، اشاعت اول: مئی ۲۰۰۳ء

316 آپ کا تعلق سیرت اکادمی بلوچستان، کوئٹہ سے رہا ہے۔ [موضوعاتی اشاریہ ششماہی السیرۃ عالمی اور نعت رنگ، ص: ۱۰ (مقدمہ)]

317 نفسِ مصدر، ص: ۱۰ (مقدمہ از پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی قریب میں رسائل و جرائد کی اشاریہ سازی کا عمل جامعاتی تحقیق اور امتحانی مقالات کی بدولت کچھ بڑھ گیا ہے۔

اشاریہ سازی ایک فن ہے جس کے لیے فہم وشعور کے ساتھ یک سوئی کی بھی ضرورت ہوتی ہے یہ اگرچہ ایک خاصا مشکل، دقت آمیز اور وقت طلب کام ہے مگر اس کے باوجود بعض نقاد (اپنے تئیں) اس کو ایک غیر تخلیقی کاوش قرار دیتے ہیں لیکن اگر محقق کے اندر تحقیقی اور تخلیقی صلاحیت موجود ہو تو اشاریہ بھی ایک تخلیق بن سکتا ہے۔ اشارے کا اسلوب، طریقہ کار اور انداز ترتیب ایسا ہونا چاہیے کہ وہ کسی مطلوبہ موضوع کی تلاش میں جامعیت کے ساتھ سہولت و آسانی پیدا کرے۔

رسائل و جرائد کے علاوہ کئی اہم موضوع پر کتب کے اشارے بھی بنائے جاتے ہیں جیسے سیرتِ طیبہ پر اردو کتب کا اشاریہ۔ کبھی کبھار فہرست کے ساتھ ساتھ ان پر مختصر تبصرہ بھی کیا جاتا ہے ایسی صورت میں اسے توضیحی اشاریہ یا توضیحی فہرست بھی کہہ سکتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ علم وفن کی دنیا میں اشاریہ ایک بڑا علمی کارنامہ، ایک اہم دستاویز اور ایک معاون، رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔

11. **دینی مجلّات اور تذکیری واصلاحی مواد کی اشاعت**

اکثر دینی جرائد معلومات آفریں دینی و علمی موضوعات اور بصیرت افروز اصلاحی تحریرات سے لبریز ہوتے ہیں، سلفِ صالحین کے علوم ومعارف کے حامل اور قیمتی مضامین کا ذخیرہ ہوتے ہیں جس کو پڑھ کر علم و عمل کی توفیق ملتی ہے اور وہ عامۃ المسلمین کے عقائد واعمال درست کرنے میں مدد ومعاون ہوتے ہیں۔ دینی رسائل و جرائد میں اصلاح وتربیت، فضائل اعمال، فرائض واحکام، دینی شعائر کا دفاع اور ان سے امت کو روشناس کرانے کا بڑا اہتمام کیا جاتا ہے جس کے بیش بہا فوائد ہمارے سامنے ہیں۔

12. **رسائل وجرائد کا ضخیم وقدیم علمی ذخیرہ۔۔۔ عظیم دائرۃ المعارف**

متعدد ایسے مجلّات ہیں جن کا زمانہ اشاعت کئی سالوں اور کئی نسلوں پر محیط ہے یعنی قدیم بھی ہیں اور ضخیم بھی۔ ان جرائد کے شائع شدہ شمارے ہزاروں صفحات، سینکڑوں موضوعات پر مضامین ومقالات پر مشتمل ہوتے ہیں جو موجودہ اور آنے والے نسلوں کے لیے ایک معتبر حوالہ، ریفرنس بک، دائرۃ المعارف یا انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آج بھی اگر تحقیق وجستجو کے متلاشی ان پر کام کریں تو مختلف علمی موضوعات اور عنونات پر سینکڑوں کتابیں معرضِ وجود میں آتی ہیں۔ تب ہی تو اکثر اہلِ علم دقت آمیز اور لائق تحسین محنت کرکے مجلّات کی توضیحی فہارس مرتب کرتے ہیں اور ہزاروں صفحات کھنگال کر بیش قیمت موادِ مطالعہ کے اشاریے بنا کر اہلِ علم و تحقیق کے لیے نہایت آسانی پیدا کر دیتے ہیں۔ جو کہ امتِ مسلمہ کے لیے عظیم وِرثہ اور قیمتی سرمایہ حیات کی حیثیت رکھتا ہے۔

13. **تعلیمی اداروں کے مجلّات کی اہمیت**

بعض تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کے سالانہ مجلّوں کی اشاعت ایک دیرینہ روایت ہے تقریباً ہر ادارے (کالج، جامعہ) نے اپنے طلبا وطالبات کی ذہنی وفکری تربیت اور تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے کوئی ایک مجلّہ ضرور نکالتے ہیں جس سے طلبہ کی ادبی، تحریری اور علمی ذوق کی تسکین ہوتی ہے۔

14. **عام اخبارات وجرائد اور ٹیلی ویژن کے قابل اعتراض مواد کی تردید**

موجودہ میڈیا اکثر وبیشتر دینی اور معاشرتی اقدار کے خلاف مواد دکھاتا اور چھاپتا ہے جن سے استفسار کرنے والا کوئی نہیں۔ بھلا ہو دینی جرائد کے مدیران اور قلمکاروں کا کہ وہ اپنے اداریوں، تحریرات وشذرات اور اخباری مراسلات وغیرہ کے ذریعے ایسے بے ضمیر اور لادین قسم کے افراد کی قلمی گرفت اور اخلاق وکردار بگاڑنے والی سرگرمیوں کا مدلل احتساب کسی نہ کسی صورت میں کر لیتے ہیں ورنہ نہی عن المنکر کی صدا بلند کرنے والا کوئی نہیں اور موجودہ میڈیا شترِ بے مہار کی طرح جو چاہیں، جیسے چاہیں، جب چاہیں دکھائے، سنائے اور چھاپے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15. دعوت وارشاد اور نشر و تبلیغ کا فریضہ

دینی رسائل و جرائد کا اہم کردار دعوتِ دین کے پھیلاؤ اور پرچار میں بھی ہے۔ بعض بڑے شہروں اور مضافاتی قصبوں سے نکلنے والے مجلّے دینِ حق کو پیش کرنے کا وسیلہ بنے ہوئے ہیں جن کا مقصد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے الٰہی حکم کے تحت تبلیغی کاوشوں سے دینِ اسلام کی سربلندی اور اہلِ اسلام کے معاشرتی، اخلاقی اور روحانی احوال کی اصلاح کرنا ہے یا ہونا چاہیے۔

16. رسائل و جرائد کے مفید و معلوماتی اشاعتی سلسلے

اکثر دینی رسائل و جرائد قارئین و شائقین اور عوام و خواص کی شعور و آگہی کے لیے اعلیٰ ادبی، علمی، اصلاحی، تاریخی و تحقیقی معلومات افزاء مضامین، عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ پر مغز مباحث، جامع ادارتی تحریرات، فکر انگیز معلوماتی فیچرز، ملکی و بین الاقوامی صورت حال پر بے لاگ تبصرے، حالاتِ حاضرہ پر جان دار اور فکر افروز تجزیے، قلمی مذاکرے، معاصر و جدید فقہی مسائل پر فتوے، عالم اسلام اور دیگر مسائل پر چشم کشا اور تازہ ترین رپورٹس، علماء، دانش ور اور نامور مذہبی شخصیات کے یادگار انٹرویوز، وفیات، تعزیتی شذرے، تذکرے اور سوانحی خاکے، دینی، تعلیمی، تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں کی اہم روداد اور اخبار و احوال، نووارد کتب و مجلّات پر تعارف اور وقیع تبصرے، قارئین کے خطوط، خیالات، تاثرات، آراء اور مشورے اور دیگر مفید مستقل سلسلے پیش کرتے ہیں۔

خلاصۂ کلام یہ کہ علماءِ امت نے دین متین کی خدمت ہمیشہ سے قلم و قرطاس کے ذریعے سے کی ہے اور فروغِ علم وادب میں بھی ان کا نمایاں حصہ ہے۔ جرائد دینی ہو یا عام ادبی و تحقیقی، ان میں مؤثر انداز میں لکھی گئی علمی، فکری و تذکیری مضامین سے خداداد تحریری و تخلیقی صلاحیتوں کو جلا ملتا ہے۔ رسائل و جرائد زیادہ تر جرائد دینی مدارس، اداروں، حلقوں اور جماعتوں کے اشاعتی ترجمان ہوتے ہیں جو مختلف رنگ و آہنگ کے حامل ہوتے ہیں لیکن ان کا مقصد قوم و ملت کا فلاح و بہبود ہوتا ہے۔ دینی جرائد اسلامی ثقافت کی ترویج و اشاعت، تعلیم و تربیت، دعوت و تبلیغ، اصلاحِ احوال، تزکیہ نفس، تطہیر قلب، اسلامی روح اور شعور کی بیداری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تحقیقی مجلّات میں استنباط واستدلال کے محکم اسلوب، علماء و فضلاء، اسکالرز، دانشوروں اور طلابِ تحقیق کی علمی، تحقیقی اور فکری سیرابی کا باعث بنتے ہیں۔ محقّقین، مدرّسین اور دیگر شائقین اپنے متعلّقہ شعبوں میں کسی بھی موضوع پر ابتدائی معلومات اور جدید رجحانات سے شناسائی حاصل کرتے ہیں۔ الغرض ان کا کام معاشرے کے ہر فرد کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور باخبر رکھنا ہوتا ہے۔ رسائل و جرائد اداریوں، سیاسی تجزیوں، رپورٹوں اور انٹرویوز کے علاوہ انسانی زندگی کے دوسرے پہلوؤں سماجی، تعلیمی، معاشی، روحانی، اخلاقی، علمی اور تفریحی موضوعات پر متوازن اور بلند پایہ مواد فراہم کرتے ہیں۔ بعض رسائل و جرائد غیر مسلکی بنیادوں پر نکلتے ہیں اور ہر طرح کے قارئین کے لیے قابل مطالعہ ہوتے ہیں کیونکہ ان کے مضامین اصلاحی، غیر اختلافی، غیر سیاسی اور مثبت انداز سے لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعض رسائل صحافت وادب کا شاہکار، فکر و عمل کا آئینہ دار اور ملی و قومی رہنمائی اور من الظلمٰت الی النور تک رسائی کے لیے مختص ہوتے ہیں۔ رسائل و جرائد ان افراد کے لیے باقیات الصّالحات ہیں جو احیائے دین کی خاطر اپنا قیمتی وقت و سرمایہ اس کی تدوین واشاعت میں صرف کرتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل پنجم: ابلاغ وصحافت سے متعلق اہم اور بنیادی اصطلاحات کی تعریفات وتوضیحات

یہ فصل موضوعِ تحقیق سے متعلق اہم ابلاغی، اشاعتی، صحافتی اور دیگر اساسی اصطلاحات کے تعارف اور تعریفات پر مشتمل ہے۔

1. آزادیٔ اظہارِ رائے (Freedom of Expression)

''ہر قسم کے اظہارِ خیال کی عام اجازت' جیسا چاہے خیال رکھ سکنا اور ظاہر کر سکنا، نیز اس سے مراد منطقی خیال واستدلال کا بے روک روک ٹوک اظہار، اعتقادات ورسمیات کی بے دھڑک نکتہ چینی اور بے باکانہ رائے زنی بھی ہے۔ آزادیٔ اظہارِ رائے تحریر وتقریر کے ذریعے کی جاتی ہے جسے انگریزی میں Freedom of Expression کہتے ہیں[318]۔''

2. آئی ایس ایس این (ISSN)

عموماً علمی وتحقیقی نوعیت کے مجلّات پر ایک خاص نمبر ISSN لکھا ہوا ملتا ہے جس کا مفہوم درج ذیل ہے:

آئی ایس ایس این ''International Standard Serial Number[319]'' کا مخفف ہے جس کے معانی ہے ''بین الاقوامی معیار کا شناختی ہندسہ''۔ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ اس کے تعارف میں لکھتا ہے:

''مجلّات کی فہرست سازی کا ایک بین الاقوامی ادارہ جس کا صدر دفتر فرانس میں ہے اور دنیا کے ہر ملک میں اس کی شاخیں موجود ہیں، اس ادارہ کی جانب سے مجلّات کی رجسٹریشن کے بعد ایک نمبر جاری کیا جاتا ہے جو آئی ایس ایس این (ISSN) کہلاتا ہے[320]۔''

یہ خصوصی نمبر صرف ان مجلّات پر مندرج ملتا ہے جو کہ مذکورہ ادارے سے عالمی سطح پر منظور شدہ یا کم از کم ان کی فہرس (Index) کا حصے ہوتے ہیں۔ مجلّات کے علاوہ اکثر بین الاقوامی شہرت یافتہ اور دیگر عالمی اشاعتی ادارے اپنی کتابوں کے لیے بھی ''آئی ایس ایس این'' حاصل کرتے ہیں اور مارکیٹ اور علمی حلقوں میں کتاب کی قدردانی اور پہچان کے لیے اس کو درج کرتے ہیں۔

3. اَپ لوڈ (Upload)

''ایک کمپیوٹر پر موجود ڈیٹا یا فائل (مواد) کو کسی اور کمپیوٹر پر کاپی (فراہم) کرنے کا عمل جہاں سے اسے دوسرے بھی حاصل کر سکے[321]۔''

4. اخبار (Newspaper)

''جن صفحات پر خبریں ترتیب دے کر عوام کو پہنچائی جائیں ان کے مطبوعہ اوراق کے مجموعے کا نام اخبار ہے۔ اخبار کی جمع اخبارات ہے[322]۔''

5. ادارت (Editing)

''کسی مجلّہ کی تیاری میں سب سے اہم مرحلہ؛ کسی میگزین کو مختلف ذرائع سے مواد حاصل ہوتا ہے۔ مختلف اقسام کے میگزین کا مواد بھی مختلف نوعیت کا ہوتا ہے۔ یہ مواد میگزین کے عملہ کی تحریروں، معروف اہلِ قلم کی نگارشات، قارئین کے خطوط، انٹرویوز اور نمائندوں کی ارسال کردہ رپورٹس پر مبنی ہوتا ہے۔ ادارتی عملہ ادارت کے مرحلہ میں قابلِ اشاعت مواد کو ناقابلِ اشاعت مواد سے الگ کرتا ہے۔ پھر

---

[318] اسلامی ریاست میں آزادیٔ ذرائع ابلاغ کی حدود، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، ص: ۱۰۰، شعبہ صحافت وابلاغیات، گومل یونیورسٹی، ڈی-آئی خان، ۲۰۰۴ء

[319] Application Form for Recognition of Research Journal by The HEC, Page No: 1 of 3

[320] سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، علی گڑھ، انڈیا، ج: ۳۲، ش: ۴، ص: ۱۱۶، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[321] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص: ۸۵ (تلخیصاً)، تخلیقات، مزنگ روڈ، لاہور، مارچ ۲۰۰۳ء

[322] صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار، مریم خنساء/ام عبد منیب، ص: ۱۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قابلِ اشاعت تحریرات کی تدوین، تصحیح اور اصلاح کی جاتی ہے۔ تدوین شدہ مواد کا کمپوزنگ کے بعد پرنٹ نکالا جاتا ہے۔ بعدازاں پروف خوانی (Proof Reading) ہوتی ہے۔ گرائمر اور ٹائپنگ اغلاط کی تصحیح کے بعد تمام مواد حتمی اشاعت کے لیے ٹریسنگ پیپر یا شفاف فلم پر منتقل کر کے شعبہ آرٹ یا شعبہ ادارت میں واپس بھیج دیا جاتا ہے۔ اس تمام کام کے دوران مجلّہ میں شاملِ اشاعت تصاویر کی تیاری، انتخاب اور سکیننگ کا عمل بھی جاری رہتا ہے اور سرورق کی ڈیزائننگ اور تیاری کا کام بھی مکمل کیا جاتا ہے[323]۔"

6. ادارتی عملہ (Editorial Team/Staff)

"کسی مجلّے کے ادارتی عملہ کا سربراہ ایڈیٹر یا مدیر ہوتا ہے جو کہ چیف ایڈیٹر (جو کہ بالعموم پبلشر اور رسالے کا مالک بھی ہوتا ہے) کو جواب دہ ہوتا ہے۔ میگزین میں شائع ہونے والے تمام مواد کی تیاری، ادارت، کمپوزنگ اور جڑائی (Pasting) ایڈیٹر کی نگرانی میں پایہ تکمیل تک پہنچتی ہے۔ زیادہ تر رسائل میں ایڈیٹر کو ڈپٹی ایڈیٹر، اسسٹنٹ ایڈیٹر اور چند سب ایڈیٹرز کی معاونت بھی حاصل ہوتی ہے۔ یہ لوگ مواد کی تیاری اور ادارت کا کام کرتے ہیں۔ خود بھی مختلف موضوعات پر لکھتے ہیں اور دیگر حاصل ہونے والے مواد کی تدوین بھی کرتے ہیں۔ مختلف شخصیات سے مخصوص موضوعات پر لکھنے کی درخواست بھی کی جاتی ہے۔ معروف شخصیات کے انٹرویوز بھی کیے جاتے ہیں۔ پروف ریڈنگ، کمپیوٹر کمپوزنگ اور شعبہ آرٹ کا عملہ بھی ایڈیٹر کے ماتحت کام کرتا ہے[324]۔"

7. اداریہ (Editorial)

i. "عموماً اداریہ سے مراد، کسی ادارے کا کسی خاص معاملے میں مخصوص پالیسی پر مبنی تحریری بیان ہوتا ہے۔ اداریہ کے لیے انگریزی میں ایڈیٹوریل کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اداریہ لکھنے والے کو اداریہ نویس (Editor) کہا جاتا ہے۔ اداریہ نویسی، صحافت کا ایک اہم موضوع ہے۔ اخبارات اور رسائل و جرائد میں اداریہ کو اساسی حیثیت حاصل ہوتی ہے......اداریہ کے لیے مقالہ افتتاحیہ یا محض افتتاحیہ کے الفاظ بھی مستعمل ہیں۔ کبھی کسی اخبار کا مدیر خود اداریہ لکھتا ہے اور کبھی اس کے لیے ایک ماہر یا ماہرین کا بورڈ (عملہ) موجود ہوتا ہے[325]۔"

ii. "ادارے کو کسی جریدے کی روح اور پالیسی کا عکاس سمجھا جاتا ہے۔ اداریہ کے انگریزی مترادفات Leading Article اور Leader, Editorial ہیں۔ اداریہ ایک لمبا مضمون ہوتا ہے یا پھر اس کے تحت چھوٹے بڑے ایک سے زائد مضامین بھی شامل ہوتے ہیں، جن کو شذرات یا ادارتی نوٹ کہتے ہیں[326]۔"

8. ادبی رسائل (Literary Magazine)

"ان رسائل میں ادبی تخلیقات، افسانے، انشائیے، مضامین، نظمیں اور غزلیں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ شاعر اور ادیب خواتین و حضرات کو ایسے رسالوں سے خصوصی دل چسپی ہوتی ہے[327]۔"

9. اُسلوب (Style)

---

[323] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۵۴ تا ۱۵۵ (تلخیصاً)

[324] نفس مصدر، ص: ۱۵۶

[325] فن اداریہ نویسی اور نعت رنگ، ڈاکٹر افضال احمد انور، ص: ۲۳، نعت ریسرچ سنٹر کراچی، مارچ ۲۰۱۰ء

[326] صحافت اور ابلاغ، ڈاکٹر شفیق جالندھری، ص: ۹۳، اے-ون پبلشرز، لاہور، ۲۰۰۲ء

[327] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۵۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اُسلوب کے لغوی معنی طرز، طریقہ یا روش ہے۔تاہم اصطلاحی معنوں میں لکھاری کا طرزِ تحریر ہے جسے ہم سٹائل کہتے ہیں[328]۔''

10. اشاریہ (Index)

کثرتِ تصنیف وتالیف کے موجودہ دور میں تقریباً ہر موضوع پر ان گنت کتب اور رسائل میں مضامین طبع ہوتے ہیں بالخصوص دینی مجلّات میں سے کئی ایک موضوع پر مضامین و مواد ملتا ہے۔کثیر تعداد میں شائع ہونے والے رسائل و جرائد سے استفادہ کرنا اور اپنی دل چسپی اور ضرورت کا موضوع تلاش کرنا ایک مشکل امر ہوتا ہے جس کو سہل بنانے کے لئے رسائل و جرائد میں شائع شدہ مضامین و مقالات کی موضوع وار اور مصنف وار توضیحی فہرستیں تیار کی جاتی ہیں جو اشاریے کہلاتے ہیں جس سے اہلِ علم و تحقیق کے بہت سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔اشاریے مرتب کرنے کا عمل اشاریہ سازی اور مرتب کرنے والا اشاریہ ساز، اشاریہ نگار اور اشاریہ نویس کہلاتا ہے۔

11. اشاعت (Circulation)

''کوئی اخبار (یا مجلّہ) جس تعداد میں بکتا ہے اسے اس کی اشاعت یا سرکولیشن کہتے ہیں۔اشاعت دو قسم ہوتی ہے۔عددی اور اوصافی۔عددی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ خریدنے والوں کی کل تعداد کیا ہے اور اوصافی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ کس قسم کے اور کس طبقے کے لوگ اخبار (یا مجلّہ) پڑھتے ہیں[329]۔سرکولیشن کا شعبہ کسی میگزین کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔میگزین کی ترسیل اور اس کی اشاعت میں اضافہ اس شعبہ کے سپرد ہوتا ہے۔بعض رسائل کی انتظامیہ اس شعبے کو باقاعدہ ہدف بھی دیتی ہے[330]۔''

12. اشاعتِ خاص (Special Edition)

اشاعت خاص کسی رسالے یا مجلّے کی ایک جامع، وقیع، ضخیم اور عموماً مؤثر، مفید اور کارآمد خصوصی تحریری کاوش ہوتی ہے جو کسی علمی، فکری، تاریخی اور معلوماتی موضوع پر، کسی اہم واقعہ کی مناسبت سے یا نامور شخصیت کے حیات و خدمات پر خصوصی اہتمام کے ساتھ شائع ہوتی ہے۔یہ عموماً کسی مجلّے کا بھاری بھر کم شمارہ ہوتا ہے،اہلِ علم کی گراں قدر نگارشات کا مرقع ہوتا ہے اور موضوع کے اعتبار سے یادگار و جان دار نمبر ہوتا ہے جو بیش بہا معلومات کا شاہکار اور جامع دستاویز ہوتا ہے۔اس کو اشاعتِ خصوصی/خصوصی اشاعت/خصوصی شمارہ/خاص شمارہ/شمارۂ خاص/شمارۂ خصوصی/خاص نمبر/خصوصی نمبر/عدد الخاص اور یادگار نمبر بھی کہتے ہیں۔

13. اشتہار بازی/اشتہار کاری/تشہیر (Advertising/Publicity)

''کسی تصور، خدمت یا چیز کی نشرواشاعت کو تشہیر کہتے ہیں۔مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو مطلوبہ عمل پر آمادہ کیا جائے[331]۔''

14. الیکٹرانک میگزین (Ezine)

''انٹرنیٹ اور ویب پر (کسی بھی برقی صورت جیسے پی ڈی ایف، یونی کوڈ، امیج، اِن پیج، ای پب، فلپ بک وغیرہ میں) موجود میگزین[332]۔''

15. انٹرنیٹ (Internet)

[328] لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص: ۹۶

[329] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۲۹۳

[330] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۵۷ (تلخیصاً)

[331] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۲۹۰

[332] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص: ۳۸،۳۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''دنیا بھر میں اربوں کمپیوٹروں پر مشتمل نظام جو کہ ٹیلی فون لائنز، کیبل اور سیٹلائٹ (وغیرہ) کے ذریعہ منسلک ہوتے ہیں۔ یہ کمپیوٹرز اور ان میں سٹور ڈیٹا تک کسی بھی دوسرے کمپیوٹر کے ذریعے پہنچا جا سکتا ہے[333]۔''

16. **انشاء**

''(اس تحریر کو) کہتے ہیں جو اپنے دماغ سے نکالے اور مضمون ایک ہی ہو[334]۔''

17. **انفارمیشن ٹیکنالوجی (Information Technology)**

''کمپیوٹر ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر، ٹیلی کمیونی کیشن اور ڈیجیٹل الیکٹرانکس کی مدد سے ڈیٹا کی پراسیسنگ اور ڈسٹری بیوشن[335]۔''

18. **اپلی کیشن (Application)**

''کسی کمپیوٹر سافٹ ویئر کو اپلی کیشن کہتے ہیں جو کوئی مخصوص کام سرانجام دینے کے لیے ڈیزائن کیا جاتا ہے۔اس کی مختلف مثالیں ورڈ پروسیسر اور گرافک پروگرامز ہیں[336]۔''

19. **ایڈیشن (Edition)**

''معمول کے اخباری صفحات پر ہفتہ وار خواتین، بچوں کھیل، شوبز، اقتصادیات، تعلیم و تربیت، دین و دانش، سماجی، نوجوانوں اور دیگر موضوعات پر شائع ہونے والے خصوصی مضامین والے صفحات کو ایڈیشن کہتے ہیں[337]۔''

20. **پرنٹ لائن (Print Line)**

i. ''مجلّے یا رسالے کی اشاعت کے سلسلے میں ایک اہم اور قانونی تقاضا پرنٹ لائن کا ہے جو کہ ہر اخبار اور رسالے پر شائع کی جاتی ہے اور اس کی اشاعت قانونی طور پر ضروری ہوتی ہے۔ پرنٹ لائن میں اخبار یا رسالے کا نام، پبلشر اور پرنٹر کے نام اور مقام اشاعت کا اندراج ضروری ہوتا ہے[338]۔''

21. **پروف خوانی (Proof Reading)**

''کتابت شدہ مواد کی تصحیح کے لیے اُردو صحافت میں دو اصطلاحات رائج ہیں۔ ایک کاپی پڑھنا اور دوسرا پروف پڑھنا۔ اصلاً پہلی اصطلاح رائج تھی اور پروف پڑھنے کی اصطلاح نمونے کے طور پر چھپے ہوئے مواد کی تصحیح کے سلسلے میں استعمال ہوتی تھی لیکن اب کاپی پڑھنے کی اصطلاح قریب قریب متروک ہو چکی ہے اور کاپی پڑھنے کو پروف پڑھنا ہی کہا جاتا ہے[339]۔''

22. **پی ڈی ایف: پورٹ ایبل ڈاکومنٹ فارمیٹ (PDF:Portable Document Format)**

---

[333] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص:۵۲

[334] البروق فی انواع الفروق یعنی الفاظ مترادفہ اور ان کے درمیان فرق، مولانا محمد نور حسین قاسمی، ص:۴۱، دارالاشاعت کراچی، ۲۰۰۴ء

[335] عالمی انسائیکلوپیڈیا، ج:۱، یاسر جواد، ص:۱۵۵

[336] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص:۱۲

[337] صحافت، سیف الرحمن رانا، ص:۵۳۶

[338] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص:۱۵۴

[339] فن صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص:۲۶۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ایڈوب ایکروبیٹ میں بنایا جانے والا فائل فارمیٹ۔ یہ کسی آن لائن ڈاکومنٹ کو اوریجنل حالت میں محفوظ کرتا ہے۔ ایکروبیٹ ریڈر (یا ایڈوب/پی ڈی ایف ریڈر) اس فائل کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد ہی اوپن کر سکتا ہے[340]۔"

فی زمانہ انٹرنیٹ پر لاکھوں دینی اور دیگر کتب و مجلّات تقریباً ہر زبان میں پی ڈی ایف صورت میں استفادۂ عام کے لیے عموماً بلا معاوضہ دستیاب ہیں مثلاً عربی کتب کا ایک ضخیم مکتبہ کا ربط www.waqfea.com ہے جب کہ اُردو دینی کتب کی ایک پی ڈی ایف لائبریری کا ویب لنک www.kitabosunnat.com ہے۔

23. پیشانی (Flag)

i. "اخبار یا رسالے کے نام کی تختی پیشانی کہلاتی ہے[341]۔"

ii. "میگزین کے سرورق پر وہ جگہ جہاں میگزین کا نام لکھا جاتا ہے اسے پیشانی کہتے ہیں۔ پیشانی میں ایک تو میگزین کا نام باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے جس سے میگزین کی پہچان ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈیکلریشن کے مطابق یہ لکھنا بھی ضروری ہے کہ آیا یہ میگزین ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، سہ ماہی یا ششماہی ہے؟ پیشانی کی جگہ ہمیشہ متعین ہوتی ہے۔ اسے اپنی جگہ سے نہیں ہٹاتے[342]۔"

24. پیشہ ورانہ رسالے (Professional Journals)

"پیشہ ورانہ رسالوں سے مراد وہ تمام رسالے ہیں جو کسی نہ کسی پیشے سے تعلق رکھتے ہیں (یا ان کے ترجمان ہوتے ہیں)۔ مثلاً طبّی رسالے، تجارتی رسالے، کسی خاص ہنر سے تعلق رکھنے والے رسالے، ان میں وہ "ہاؤس جرنل" بھی شامل ہیں جو بڑے بڑے تجارتی ادارے اپنے کاروبار میں ملازم لوگوں کی دل چسپی کے لیے چھاپتے ہیں یا جو کالجوں یا سکولوں کے طلبہ کے لیے مخصوص ہوتے ہیں[343]۔"

25. تبصرہ نگاری

"تبصرہ نگاری علمی تنقید سے مختلف چیز ہے۔ یہ ایک قسم کی رپورٹنگ ہے جس میں حقائق کے بیان کے پہلو بہ پہلو اظہارِ رائے بھی ہوتا ہے۔ تبصرہ نگار کے لیے ضروری ہے کہ جس موضوع سے اس کا تعلق ہو اس میں اگر اسے تخصص کا درجہ حاصل نہیں تو کم از کم اسے مبادیات کا علم ضرور ہو[344]۔"

اکثر علمی، ادبی و دینی مجلّات میں نئے کتب و جرائد کے تعارف پر مستقل سلسلہ "تبصرہ کتب" شاملِ اشاعت ہوتا ہے۔

26. تحقیقی رسائل (Research Journals)

"ان کے مندرجات خالص علمی نوعیت کے ہوتے ہیں اور اکثر مختلف حوالوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ دنیا بھر میں ایسے رسائل تقریباً ایک ہی انداز میں شائع ہوتے ہیں اور ان میں کسی مضمون کی اشاعت اعزاز تصور کی جاتی ہے۔ ان میں لے آؤٹ کی بجائے مواد کا خیال رکھا جاتا ہے۔ چونکہ ان مسائل میں تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں اس لیے ان کو تحقیقی رسائل یعنی ریسرچ جرنل کہا جاتا ہے[345]۔"

---

[340] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص:۶۹

[341] صحافتی زبان، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص:۸۸

[342] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص:۵۸۷

[343] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص:۲۰

[344] نفسِ مصدر، ص:۱۹۲

[345] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص:۱۴۹ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی تحقیقی رسائل کی مفصل فہرست زیرِ نظر مقالہ کے باب دوم، فصلِ ثانی میں فراہم کی گئی ہے۔

27. تشہیری رسائل

"بہت سے ایسے رسائل ہیں جو اپنے اپنے اداروں کی تشہیر کرتے ہیں۔ بعض صورت میں ان کو نیوز لیٹر بھی کہا جاتا ہے[346]۔"

28. حکومتی اجازت نامہ (Declaration)

"ڈیکلریشن وہ اجازت نامہ ہے جو خاص نام کا اخبار یا جریدہ شروع کرنے کے لیے حکومت سے حاصل کرنا پڑتا ہے جو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی سی او) جاری کرتا ہے۔ مجوزہ اخبار یا میگزین کا پبلشر اور پرنٹر اس مقصد کی لیے حکومت کو ایک مجوزہ فارم کی شکل میں ایک تحریری درخواست دیتا ہے جس میں دیگر کوائف سمیت یہ بھی تحریر کرنا پڑتا ہے کہ مجوزہ میگزین کون سے زبان میں شائع ہوگا؟ یہ میگزین ہفت روزہ ہوگا، پندرہ روزہ ہوگا یا ماہانہ ہوگا، سہ ماہی یا ششماہی ہوگا۔ یہ میگزین جس نام سے شائع ہوگا پہلے سے پاکستان میں اس نام سے کوئی جریدہ تو شائع نہیں ہو رہا؟ نئے رسالے کا نام تجویز کرنے سے پہلے یہ قانونی تقاضا ذہن میں ضرور رہنا چاہیے[347]۔"

29. خاکہ (Sketch)

"ایسی تحریر جس میں کسی شخصیت کے خدوخال اور ذاتی پہلوؤں (خوبیوں اور خامیوں) اور کردار کو واضح کیا جاتا ہے خاکہ کہلاتا ہے[348]۔"

30. خبر (News)

"ایک خاص تکنیک پر لکھی گئی تحریر جس میں سادگی اور اختصار پایا جائے جو معلومات کی ترسیل کے لیے لکھی گئی ہو اور اس میں ابہام نہ ہو، خبر کہلاتی ہے[349]۔"

31. خبری رسائل (News Magazines)

"یہ رسائل عام طور پر خبروں کی تشریح پر مبنی مواد شائع کرتے ہیں جو بالعموم ہفت روزہ ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کا زیادہ تر مواد سیاسی ہوتا ہے لہٰذا ان کو سیاسی رسائل بھی کہتے ہیں[350]۔" ان رسائل میں ہفت روزہ ایشیا، تکبیر، فرائی ڈے سپیشل اور ندائے ملت قابلِ ذکر ہیں۔

32. خطوط بنام مدیر (Letters to Editor)

"یہ صحافت کی پرانی روایت ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اخبار (یا کسی مجلّہ) کی رائے کے ساتھ ساتھ قارئین کی رائے بھی منظرِ عام پر آتی رہے۔ اخبار (یا مجلّہ) کے مندرجات پر تعریفی یا تعریضی نکتہ چینی، خرابیوں اور بے انصافیوں کے خلاف احتجاج، شکایات، نیک کاموں میں اِعانت، نئے تصورات کی پیش کش اور مطالبات اس کالم کے موضوع بنتے ہیں[351]۔"

33. **خواص پسند یا باوقار صحافت**

---

[346] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۵۱ (تلخیصاً)

[347] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۹۳ (تلخیصاً)

[348] لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص: ۱۰۵

[349] نفسِ مصدر، ص: ۱۰۹

[350] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۸ (تلخیصاً)

[351] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۱۶۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''(صحافت کی) اس قسم سے تعلق رکھنے والے اخبارات کے سامنے کچھ اعلیٰ قدریں ہوتی ہیں اور وہ پڑھے لکھے اور سوجھ بوجھ رکھنے والے لوگوں کے حلقے میں نفوذ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسلامی معاشرے میں صرف اس قسم کی صحافت کی گنجائش ہے اور عوام پسند صحافت اور زرد صحافت کا کوئی جواز نہیں بلکہ زرد صحافت انتہائی قابل مذمت ہے[352]۔''

34. دوروزہ اخبارات

برصغیر کی تاریخ میں روزنامہ اخبارات کی طرح ایسے اخبارات بھی شامل ہیں جو ہر دوسرے دن شائع ہوا کرتے تھے اور ''دوروزہ'' کہلاتے تھے۔ بطورِ مثال: دوروزہ ''رہنما'' دہلی[353] (موقوف الاشاعت)۔ ''دوروزہ اخبارات'' کی دیگر اور موجودہ مثالیں ناپید ہیں۔

35. ڈائجسٹ رسالے (Digests)

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید ''ڈائجسٹ رسالوں'' کی تعریف میں لکھتے ہیں:

''یہ نیم ادبی نیم معلوماتی اور تفریحی مواد ''ڈائجسٹ'' کے روپ میں پیش کرتے ہیں۔ ادبی مجلّوں کے مقابلے پر ان کی اشاعت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ کیوں کہ یہ تمام مواد کو اس طرح دیتے ہیں کہ کم پڑھے لوگ بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔ نیز ان میں موضوعات بھی بہت متنوّع ہوتے ہیں[354]۔''

ایس ایم شاہد ''ڈائجسٹ'' کا مفصل تعارف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''ڈائجسٹ سے مراد ایسا رسالہ ہے جس میں علم وادب کے ساتھ ساتھ سیاسی، سماجی زندگی کے تمام شعبوں کے بارے میں مواد چھپتا ہے۔ سیاسی تجزیے شائع کیے جاتے ہیں۔ سائنسی مضامین کے ساتھ ساتھ ماضی کی تاریخ کی داستانیں اور تجسس سے بھرپور کہانیاں شائع ہوتی ہیں۔ ڈائجسٹوں کے قارئین کی تعداد روزانہ اخبارات کے قارئین سے بھی زیادہ ہوتی ہے (اب جدید برقی ذرائع ابلاغ کی آمد اور موبائل فون، انٹرنیٹ اور ٹی وی چینلز کی بھرمار سے ڈائجسٹ کے مطالعے کا رجحان کافی متاثر ہو گیا ہے)۔ اس میں اس قدر کثیر التعداد مواد ہوتا ہے کہ پورا مہینہ اس سے استفادہ کیا جا سکتا ہے[355]۔''

36. ڈمی کاپی (Dummy Copy)

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید اخباری صحافت کے تناظر میں ''ڈمی'' کی تعریف ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''جب ایک صفحے پر مواد کی ترتیب واضح کرنے کے لئے ایک نقشہ سا بنایا جاتا ہے تو اسے ''ڈمی'' صفحہ کہا جاتا ہے اور ''ڈمی'' اس چھوٹے سے کتابچے کو بھی کہتے ہیں جن میں اخبار کے صفحات کے برابر صفحے ہوتے ہیں اور ہر صفحے پر کالم کی لکیریں ڈالی ہوتی ہیں[356]۔''

مفتی ابولبابہ شاہ منصور نے مجلّاتی صحافت کے حوالے سے ''ڈمی کاپی'' کی درج ذیل تعریف کی ہے:

---

352 اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۲۴ (تلخیصاً)

353 اس 'دوروزہ اخبار' کے سرپرست اور مدیر مولانا نواب مرزا تھے۔ شاہ حسین گردیزی نے 'فروغ صحافت میں اہل سنت (بریلوی مکتب فکر) کا کردار' میں اس کا باقاعدہ تذکرہ کیا ہے۔ [فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۵، دارالکتب حنفیہ، حنفیہ چوک، کھارادر، کراچی، ۱۹۸۳ء]

354 فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۱۹

355 مطالعۂ صحافت- حصہ دوم (داستانِ صحافت و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، ص: ۲۴۲

356 فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۱۴۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میگزین یا رسالے کی پروف کو ''ڈمی'' کہتے ہیں۔ اگرچہ ڈمی میگزین میں مکمل مواد بھی شائع ہوتا ہے اور ٹائیٹل بھی تیار ہوتا ہے لیکن اسے قارئین کی لیے شائع نہیں کیا جاتا۔ ڈمی کا مقصد رسالے کا معیار جانچنا ہوتا ہے۔ لہٰذا جب بھی رسالے کا ڈیکلریشن حاصل کیا جاتا ہے تو باقاعدہ اجراء سے پہلی ڈمی کا پیاں شائع کی جاتی ہیں جو کہ بہت محدود تعداد میں ہوتی ہیں اور خاص طور پر محکمہ اطلاعات کو بھیجی جاتی ہیں تا کہ میگزین یا اخبار کا ڈیکلریشن بحال رہے۔ چند کا پیاں ان اداروں کو بھی بلوں کی ساتھ بھیجنی پڑتی ہیں جن کی اشتہارات اس ڈمی کی زینت بنتی ہیں۔ بعض ادارے تو طویل عرصے تک ڈمی شائع کرتے ہیں اور جب ایڈیٹر سمجھتا ہے کہ اس کے میگزین یا رسالے کا معیار بلند ہو گیا ہے تو وہ اپنا رسالہ عام قارئین کی لیے مارکیٹ میں بھیجنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ میگزین کی کمپوز شدہ مواد کو تصاویر، خاکوں، نقشوں اور اشتہارات وغیرہ سمیت جب مطلوبہ شکل میں ترتیب دے دیا جاتا ہے تو میگزین کی اس ابتدائی حالت کو بھی ''ڈمی'' کہتے ہیں[357]۔''

37. ڈیٹا (Data)

''کمپیوٹر پر محفوظ یا الیکٹرونک صورت میں نشر کی جانے والی انفارمیشن (معلومات) کو ڈیٹا کہتے ہیں[358]۔''

38. ڈیٹ لائن (Date Line)

''اخبار (یا مجلّہ) کی اشاعت کی تاریخ کو ظاہر کرنا ڈیٹ لائن کہلاتا ہے[359]۔''

39. روزنامچے یا روزنامہ جات (Daily Newspapers)

''روزنامچے یا روزانہ چھپنے والا اخبار؛ ان کا منصبِ اوّلین یہ ہے کہ قارئین کو مقامی، قومی اور بین الاقوامی واقعات سے روز بروز باخبر کرتے چلے جائیں، واقعات پر رائے زنی کرکے ہر روز رہنمائی کا فرض سرانجام دیں اور ایسی معلومات فراہم کریں جو زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھتی ہوں۔ نیز معاشرے کے آئینے کا کام دیں[360]۔''

40. زرد صحافت (Yellow Journalism)

i. ''بعض اخبارات اشاعت بڑھانے کے لیے ایسے ہتھکنڈے اختیار کرتے ہیں جو اصولی اور اخلاقی طور پر درست نہیں ہوتے۔ وہ انسانی نفس کی کمزوریوں، لذتوں اور شہوات کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں جنس و جرائم کے واقعات کی مبالغہ آمیز خبریں، عریاں اور فحش مضامین، فیچر اور تصویریں شائع کرکے اخبار کی فروخت بڑھاتے ہیں اور اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتے کہ اس کا معاشرے کی اخلاق پر کیا اثر ہو سکتا ہے۔ اس قسم کی صحافت کو اصطلاح میں زرد صحافت کہتے ہیں[361]۔''

ii. ''ایسے اخبار (اور دیگر ذرائع ابلاغ و صحافت) جن میں جنس و جرم کی خبریں بڑھا چڑھا کر دی جاتی ہیں۔ ہر خبر میں سنسنی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور سست ذوق کی تسکین کا سامان فراہم کیا جاتا ہے۔ ان اخباروں کی اشاعتیں بھی وسیع ہوتی ہیں[362]۔''

41. سافٹ ویئر (Software)

---

357 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۹۳،۵۹۴ (تلخیصاً)

358 کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص: ۲۹

359 صحافت، سیف الرحمٰن راما، ص: ۵۳۵

360 فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۱۹

361 اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۲۴

362 فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، ص: ۱۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کمپیوٹر کی ہدایات یا ڈیٹا۔ سافٹ وئیر میں ہر چیز الیکٹرونک (برقی) صورت میں سٹور (محفوظ) کی جاسکتی ہے لیکن سٹور کرنے کے لیے استعمال ہونے والے ڈیوائسز ہارڈ وئیرز کہلاتے ہیں[363]۔''

42. **سرچ انجن (Search Engine)**

''انٹرنیٹ ریسور سز کا آن لائن ڈیٹا بیس جس میں کسی بھی چیز، موضوع یا واقعہ کے بارے میں معلومات، تصاویر، آڈیو ویڈیو فائلز وغیرہ تلاش کی جاسکتی ہیں۔ مثلاً اگر ہم Urdu Islamic Magazine کے لیے سرچ انٹر کریں تو اس انفارمیشن کی حامل ویب سائٹس کی ایک طویل فہرست ہمارے سامنے آئے گی جس میں ہم اپنے مطلوبہ ویب سائٹ تک رسائی بآسانی حاصل کر سکتے ہیں[364]۔''

43. **سرِ ورق (Title Page/Cover Page)**

i. ''کسی اخبار یا رسالے کے پہلے صفحے کو کور پیج کہتے ہیں[365]۔''

ii. ''رسالے کا سب سے پہلا صفحہ جس پر اس کا نام لکھا ہوتا ہے ''سرِ ورق'' کہلاتا ہے۔ رسالے کی ظاہری خوبصورتی اور کشش کا دارو مدار اسی صفحے پر ہوتا ہے۔ اسے عام طور پر ایک یا ایک سے زیادہ رنگین تصاویر سے مزیّن کیا جاتا ہے[366]۔ سرِ ورق کی مثال ایک شو کیس کی طرح ہے۔ جس طرح کسی دُکان کے باہر ایک شو کیس میں خوبصورت ترین نمونے رکھے جاتے ہیں جنھیں دیکھ کر گاہک کچھ نہ کچھ پسند کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح رسالوں اور کتابوں کا ٹائیٹل بھی قارئین کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتا ہے جسے دیکھ کر قارئین میگزین، رسالہ یا کتاب خریدنے (یا مطالعہ کرنے) پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ٹائیٹل کو رسالے یا کتاب کا اشتہار بھی کہہ سکتے ہیں[367]۔'' البتہ سنجیدہ علمی و تحقیقی مجلّات کے سرِ ورق سادہ مگر نفیس، پر وقار اور دیدہ زیب ہونے چاہیے جو زیادہ رنگینی اور چمک دمک سے مبرّا ہو۔

44. **سلسلہ وار مطبوعات (Periodicals/Serial Publications)**

ان سے مراد مختلف النوع رسائل و جرائد، صحف و مجلّات ہیں جو عموماً سہ روزہ، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہانہ، دوماہی، سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ بنیادوں پر نکلتے ہیں۔ کتابی سلسلے، بلیٹن یا خبر نامے وغیرہ بھی اس زمرہ میں آتے ہیں۔

45. **سوانح نگاری**

''ایسی تحریر جس میں لکھاری کسی شخصیت کی صفات کے علاوہ حالاتِ زندگی بھی بیان کرے سوانح نگاری کہلاتی ہے۔ سوانح نگاری بے جا عقیدت یا محض منافرت پر مبنی نہیں ہونی چاہیے۔ اس میں تحقیق و چھان بین، مقصدیت، منطقی جواز کی موجودگی اور غیر جانب دارانہ رویہ کو بھی بنیادی اہمیت حاصل ہے[368]۔''

46. **سہ روزہ اخبارات (Mid-Weekly Newspapers)**

---

[363] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص:۷۹

[364] کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص:۷۵ (تلخیصاً)

[365] صحافت، سیف الرحمٰن راما، ص:۵۳۵

[366] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص:۵۸۳

[367] نفس مصدر، ص:۵۹۳

[368] لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص:۱۰۶ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اخبارات جو ہفتہ میں دو بار یعنی ہر تین دن بعد شائع ہوتے ہیں سہ روزہ اخبارات کہلاتے ہیں۔

''ایسے اخبار ہر تیسرے دن شائع ہوتے تھے۔ یہ مندرجات کے لحاظ سے روزانہ اخبارات کے زیادہ قریب ہوتے تھے۔ ماضی میں کئی اخبار پہلے ہفت روزہ کی صورت میں منظر عام پر آئے پھر سہ روزہ بنے اور آخر میں روزنامہ کی صورت اختیار کر گئے۔ ایسا اس لئے ہوتا کہ روزانہ اخبار جاری کرنے کے لیے زیادہ وسائل کی ضرورت ہوتی تھی۔ جب ایک اخبار ہفت روزہ کے طور پر کامیاب ہو جاتا اور اس کے پاس کچھ سرمایہ آجاتا تو پہلے اسے سہ روزہ بنا دیا جاتا پھر روزنامہ۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سہ روزہ اخبارات کی تعداد کم ہوتی گئی اور اس وقت پاکستان میں شاید ہی کوئی سہ روزہ مؤثر چھپتا ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی ضرورت کم ہو چکی ہے۔ خبروں کی فراہمی میں روزانہ کی اخبارات، ریڈیو، وغیرہ موثر ہو چکی ہیں۔ مضامین، تجزیوں، تبصروں کے لیے ہفت روزہ رسائل ہیں[369]۔''

سہ روزہ اخبارات کی سابقہ موقوف الاشاعت مثالوں میں سہ روزہ ''اتحاد'' دہلی اور سہ روزہ ''الاماں'' دہلی[370] شامل ہیں۔ فی الوقت جامعہ نگر، نئی دہلی بھارت ہی سے دعوت ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام جماعتِ اسلامی فکر کا حامل ''سہ روزہ دعوت'' اگست ۱۹۵۳ء سے تسلسل کے ساتھ شائع ہوتا ہے[371] جو غالباً دینی سہ روزہ اخبارات کی واحد مثال ہے۔

47. ششں کاف (5W/H Formula)

''انسان فطرتاً تجسس پسند ہے۔ تمام علوم وفنون، اختراعات وایجادات، افکار وتصورات وغیرہ انسانی ذہن میں پیدا ہونے والے چھ فطری سوالات کیا، کون، کب، کہاں، کیوں اور کیسے ......کی کوکھ سے جنم لیتے ہیں۔ صحافت کی دنیا میں یہ چھ فطری سوالات (فارمولہ) غیر معمولی بلکہ ناگزیر اہمیت کی حامل ہیں[372]۔ اس فارمولے کو ''شش کاف''، ''5W'' اور ایک H کا فارمولہ بھی کہا جاتا ہے۔ ایک اچھے ابتدائیہ میں ان تمام سوالوں کا موجود ہوتا ہے[373]۔''

48. شمارہ وجلد نمبر (Issue and Voume Number)

''کسی میگزین کا ہر شمارہ ایک نمبر کہلاتا ہے۔ سال بھر کی شماروں کے مجموعے کو جلد کہتے ہیں۔ ہر میگزین کی پیشانی پر شمارہ نمبر اور جلد نمبر ضرور تحریر ہوتا ہے۔ رسالہ خواہ ہفتہ وار ہو یا ماہانہ، سہ ماہی ہو یا ششماہی، جونہی وہ چھپنا شروع ہوتا ہے تو اس کا پہلا شمارہ ہی شمارہ نمبر ایک کہلاتا ہے اور جلد کا نمبر بھی ایک سے شروع ہو جاتا ہے اور سال کے اختتام تک یہی رہتا ہے۔ البتہ پہلا سال ختم ہو جانے کے بعد دوسرے سال کے آغاز میں جلد کا نمبر دو ہو جاتا ہے اور تیسرے سال کے آغاز پر جلد کا نمبر تین ہو جاتا ہے[374]۔''

49. طابع (Printer)

---

[369] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۶۹

[370] ماضی میں دہلی، بھارت سے شائع ہونے والے سہ روزہ اخبارات ''اتحاد'' کے سرپرست اور مدیر سید حامد جلالی تھے جب کہ ''الاماں'' کے سرپرست ومدیر سولانا مظہر الدین تھے۔ دونوں علماء کا تعلق بریلوی مکتبِ فکر سے تھا۔ [فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۴، ۱۵]

[371] سہ روزہ دعوت، ج: ۶۲، ش: ۵۸، ص: ۱، ۸، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۲۵ جون ۲۰۱۴ء www.dawatonline.com/

[372] تفتیشی خبر نگاری، ہمایوں ادیب، ص: ۳۹، مقتدرہ قومی زبان، سیکٹر: ایچ ۸/۴، اسلام آباد، طبع دوم=۱۹۹۰ء

[373] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۲۳ (تلخیصاً)

[374] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۸۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پبلشر (ناشر) کی طرح پرنٹر (طابع) پر بھی میگزین کے شائع کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ پرنٹر وہ شخص ہوتا ہے جو کہ ایک پرنٹنگ پریس کا مالک ہوا اور اس کے پاس متعلقہ میگزین شائع کرنے (چھاپنے) کا ڈیکلریشن ہو۔ ڈیکلریشن کے حصول میں پبلشر اور پرنٹر دونوں کے بارے میں وضاحت کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ ڈیکلریشن کے حصول کے لیے درخواست دیں گے تو آپ یہ بات واضح کریں گے کہ آیا آپ خود ہی مجوزہ میگزین کے پبلشر اور پرنٹر ہوں گے یا آپ محض پبلشر ہوں گے اور پرنٹر آپ کا کوئی دوسرا ساتھی ہوگا۔ اگر ڈیکلریشن کے اجراء کی تاریخ سے تین ماہ کے عرصہ کے اندر اندر اخبار یا رسالہ شائع نہ ہو سکے تو ڈیکلریشن خود بخود منسوخ ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس قانونی تقاضے کی تکمیل کے لیے اکثر مالکان باقی انتظامات مکمل ہونے تک دو یا چار صفحے کا ایک عارضی اخبار چھاپنا شروع کر دیتے ہیں جسے اصل اخبار کی بجائے "ڈمی" (یعنی نقلی) کہا جاتا ہے[375]۔"

50. **عمومی رسائل (General Magazine)**

"ان رسائل میں عمومی دل چسپی کا مواد ہوتا ہے اور یہ کسی ایک موضوع کے پابند نہیں ہوتے۔ ان کے مواد میں مذہب، ادب، تقریبات، سیاست، کھیل، فن، غرض سب موضوعات شامل ہوتے ہیں اور معاشرے کے ہر طبقے اور ہر ذوق کی دل چسپی کا سامان موجود ہوتا ہے[376]۔" اُردو اخبارات کے سنڈے میگزین اور ہفت روزہ اخبارِ جہاں، فیملی، اردو ڈائجسٹ، قومی ڈائجسٹ وغیرہ اس کی مثالیں ہیں۔

51. **عوام پسند صحافت**

"بعض اخبارات (جِ کل دیگر ذرائع ابلاغ بھی) اپنی (نشرو) اشاعت میں اضافہ کی خاطر رائے عامہ اور تربیت کا خیال چھوڑ کر زیادہ تر وہی باتیں شائع کرتے ہیں جنہیں عوام پسند کرتے ہیں، خواہ ان سے معاشرے کی اصلاح اور قومی کردار کی تعمیر میں کوئی مدد ملتی ہے یا نہیں (صحافت کی یہ قسم اصطلاحاً عوام پسند صحافت کہلاتی ہے[377]۔"

52. **فیچر (Feature)**

"فیچر ایسی تحریر کا نام ہے جس کی بنیاد خبر کی جزئیات پر ہوتی ہے۔ اس میں زندگی کا کوئی پہلو تفصیل سے نمایاں کیا جاتا ہے۔ اس کا اسلوب صحافتی اور ادبی امتزاج کا اعلیٰ نمونہ ہوتا ہے[378]۔"

53. **گروہی رسالے**

"ایسے رسالے جو کسی خاص گروہ کی دل چسپی کے ہوں، مثلاً بچوں کے رسالے، عورتوں کے رسالے، فلمی رسالے وغیرہ[379]۔"

54. **کالم (Column)**

"کسی اخبار یا رسالے میں مستقل عنوان کے تحت باقاعدہ یا وقفوں سے شائع ہونے والی تحریر کالم کہلاتی ہے جس میں کسی اہم معاشرتی (وغیرہ) مسئلے کو زیرِ بحث لایا گیا ہو[380]۔"

---

[375] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۸۷

[376] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۴۹ (تلخیصاً)

[377] اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ص: ۱۲۴ (تلخیصاً)

[378] لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص: ۱۱۲

[379] فنِ صحافت، ڈاکٹر عبد السلام خورشید، ص: ۲۰

[380] جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۱۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

55. لے آؤٹ (Layout)

''میگزین کے کسی بھی صفحہ پر شائع شدہ مواد کی ترتیب و تزئین اس صفحے کا ''لے آؤٹ'' کہلاتا ہے[381]۔''

56. مجلس ادارت (Editorial Board)

کسی مجلّہ یا رسالے کے لیے مضامین و مقالات کے انتخاب اور کانٹ چھانٹ کا ذمہ دار بورڈ جو عموماً صدرِ مجلس اور جملہ مدیران (مدیر اعلیٰ، مدیر مسئول، مدیر معاون، مدیر اعزازی نائب مدیر) سمیت کبھی کبھار چند نامور علماء، دانشور یا مفکرین پر مشتمل ہوتا ہے۔

57. محفوظ کاری (Downloading)

''انٹرنیٹ کی مدد سے کسی دوسرے کمپیوٹر سے رابطہ کرنا اور وہاں سے کوئی فائل حاصل کرنا محفوظ کاری یا ڈاؤن لوڈنگ کہلاتا ہے[382]۔''

58. مدیر (Editor)

اخبارات و جرائد کی ادارت و اشاعت میں مدیر کے مرکزی کردار اور اہمیت کو درج ذیل عبارات میں واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

i. ''مدیر (ایڈیٹر) اخبار یا جریدے کا منتظم ہوتا ہے۔......اخبارات کی طرح رسائل و جرائد میں بھی مدیر اعلیٰ کے علاوہ کئی نائب مدیران کام کرتے ہیں۔ اگر رسالے کے مالی معاملات کمزور یا نہ ہونے کے برابر ہو تو ایسی صورت میں سارا کام مدیر ہی کو کرنا پڑتا ہے اگرچہ بعض رسائل و جرائد کے سرورق پر مشاورتی بورڈ، مدیران اعزازی، خصوصی معاونین، ادارہ تحریر، مشیران کرام جیسے عنوانات کے تحت بعض مشاہیر کے نام لکھے ہوئے ملتے ہیں لیکن عموماً یہ سب کچھ تبرکاً ہوتا ہے اور لے دے کے سارا کام خود مدیر جریدہ ہی کو کرنا پڑتا ہے۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ مدیر اپنے دفتر کا قاصد، نائب قاصد، کمپوزر بلکہ وہ سب کچھ بھی ہو، جس کی ایک دفتر کو واقعی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں اگر مدیر کو اپنے شوق سے ساتھ دیوانگی کی حد تک شغف نہ ہو تو جلد ہی اس کے جذبے ماند پڑ جاتے ہیں اور مجلّے کے سب امور ٹھپ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اس پس منظر میں ضروری ہے کہ مدیر، آل راونڈر ہو[383]۔''

ii. ''مدیر کسی اخبار یا مجلّے کی اشاعت کا اہم ترین شخص ہوتا ہے جو اخبار و مجلّہ کے مختلف ادارتی شعبوں میں توازن و ہم آہنگی، حرکت و روانی اور ذوق شوق سے کام کا جذبہ پیدا کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ مدیر ایک جینئس، ایک ٹیم اور ایک دستے کا کپتان ہوتا ہے[384]۔''

iii. ''ابتدائے صحافت میں اخبار (یا مجلّے) کا مالک ہی اس کا چیف ایڈیٹر یا ایڈیٹر ہوتا تھا اور عملاً تمام امور اور خبری مواد کی فراہمی سے لے کر اشاعت تک کے مراحل اس کی ذاتی محبت اور توجہ کا ثمر ہوتے تھے۔ آج کل اخبارات و مجلّات کے مالک ایڈیٹر تو ہیں لیکن صرف برائے نام' صحافتی مواد کا چناؤ، کانٹ چھانٹ اور نشر و اشاعت کی ذمہ داری عموماً و عملاً تنخواہ دار ایڈیٹر کو پوری کرنی پڑتی ہے[385]۔''

59. مذہبی رسائل (Religious Magazines)

''مذہبی جماعتیں اور تنظیمیں اپنے اپنے مؤقف اور مسلک کی ترویج و اشاعت کے لیے رسالے نکالتی ہیں جن میں دینی امور سے متعلق مضامین، بزرگانِ دین کے حالات علمی اور فکری مباحث اور قارئین کے خطوط کے جوابات (وغیرہ) شامل ہوتے ہیں[386]۔''

---

381 تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص: ۵۹۰

382 کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص: ۳۵

383 فن ادارتی نویسی اور نعت رنگ، ڈاکٹر افضال احمد انور، ص: ۲۴٬۲۳

384 تفتیشی خبر نگاری، ہمایوں ادیب، ص: ۱۸۴ (تلخیصاً)

385 صحافتی ضابطہ اخلاق اور قرآن حکیم کی تعلیمات، ڈاکٹر ایاز محمد/راحیلہ جمیل، ص: ۱۲۰ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیرِ نظر مقالہ ہی مذہبی رسائل کے تعارف و تجزیہ پر مبنی ہے۔ بابِ دوم میں جملہ مذہبی جرائد کی مفصل اشاعتی فہرست دی گئی ہے اور باب سوم تا ششم میں بالترتیب بیس تحقیقی، دیوبندی، سلفی اور متفرق/ماورائے مسلک (کل اسی) جرائد کا تفصیلی تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

60. **مسوّدہ (Manuscript)**

i. ''خبروں، مضامین، رپورٹس، انٹرویوز کے تحریری مواد کو مسوّدہ کہتے ہیں[387]۔''

ii. ''کوئی بھی تحریر جسے میگزین انچارج اپنے جریدے میں شائع کرنے کا فیصلہ کرے، مسوّدہ مواد کا دوسرا نام ہے[388]۔''

61. **مشینی کتابت (Composing)**

''کمپیوٹر کے ذریعے مواد کو ترتیب دینا اور تحریر کرنا مشینی کتابت یا کمپوزنگ کہلاتا ہے[389]۔''

62. **مضمون**

''ایک ایسی تحریر جس میں سادگی کے ساتھ کسی بھی شے پر اظہارِ خیال کیا جاتا ہے یعنی تحریر کی ایسی صورت جس میں کوئی بھی موضوع لیا جاتا ہے وہ چاہے مجرّد ہو یا غیر مجرّد۔ پھر اس پر جو بھی خارجی معلومات میسر آئیں انہیں اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ متعلقہ موضوع کے پہلو نمایاں ہو کر ایک رائے کی صورت اختیار کر لیں[390]۔''

63. **مقالہ (Article)**

''ایسی تحریر جس میں عملی مسائل اور مباحث کو اس انداز سے پیش کیا جائے جس میں لکھاری کی شخصی جھلک کی بجائے علمی مسائل یا مباحث کا منطقی انداز اپنایا گیا ہو.... مقالہ ایک سنجیدہ صنفِ نثر ہے جس میں ٹھوس علمی اور فلسفیانہ مباحث و مسائل بیان کیے جاتے ہیں[391]۔''
اس کے علاوہ ''کسی موضوع پر اخبار یا رسالے میں مفصل مضمون کو (بھی) آرٹیکل کہتے ہیں[392]۔''

64. **ناشر (Publisher)**

''پبلشر (ناشر) کسی مجلّے کا مالک ذمہ دار شخص جس کے نام سے ڈیکلریشن حاصل کیا جائے البتہ یہ اس کی صوابدید پر ہے کہ اس میگزین کی ایڈیٹر کی ذمہ داری بھی وہ خود ہی سنبھالیں یا یہ کام کسی اہل شخص کو سونپ دیں۔ بہر حال پبلشر تمام صورتوں میں وہ خود ہی ہوں گا[393]۔''

65. **نوری نستعلیق (Noori Nastaleeq)**

''اردو زبان کی خطاطی بذریعہ کمپیوٹر کی عہد ساز ایجاد۔ اردو زبان **نستعلیق** رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ نوری **نستعلیق**[394] رسم الخط بے حد خوب صورت اور جاذب نظر ہونے کے ساتھ ساتھ نسخ (عربی) رسم الخط کے مقابلے میں تقریباً چالیس فی صد کم جگہ گھیرتا ہے[395]۔''

---

[386] جدید صحافت اور ابلاغ عامہ، ثاقب ریاض، ص:۱۵۰

[387] صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص:۵۴۰

[388] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص:۵۸۸

[389] صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص:۵۳۲

[390] لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، ص:۱۰۲

[391] نفس مصدر، ص:۱۰۲،۱۰۳(تلخیصاً)

[392] صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ص:۵۳۱

[393] تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، ص:۵۸۷(تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

66. ورڈاکانومی (Word Economy)

’’کم سے کم الفاظ میں خبر کو تحریر کرنا یعنی دریا کو کوزے میں بند کرنا الفاظ کی بچت (World Economy) کہلاتا ہے یعنی خبروں کی اشاعت میں یہ خیال رکھا جائے کہ ممکنہ حد تک کم سے کم الفاظ میں خبر کو سمو دیا جائے اور تمام غیر ضروری تفصیلات کو قلم زد کیا جاتا ہے۔ اختصار اور تخصص دو ایسے ہتھیار ہیں جن سے الفاظ کی بچت کے تصور کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے[396]۔‘‘33

67. ورلڈ وائڈ ویب/ویب گاہ (WWW:World Wide Web)

’’ویب گرافکس، سائونڈز، ٹیکسٹ وغیرہ پر مشتمل پیجز کا ایک نظام جو انٹرنیٹ کے ذریعے باہم منسلک ہوتے ہیں۔ تاہم انٹرنیٹ صرف انہی پر مشتمل نہیں ہوتا[397]۔‘‘

68. ویب پیجز (Web Pages)

’’ویب سائٹ کے بلڈنگ بلاکس: ان میں انفارمیشن، ٹیکسٹ میسیجز، سائونڈز اور ان سب کا کمبی نیشن ہوتا ہے۔ انٹرنیٹ ایسے ہی لاکھوں ویب پیجز پر مشتمل ہے[398]۔‘‘

69. ہاؤس جرنلز (Professional Journals)

’’مختلف ادارے اپنے ادارے کی سرگرمیوں پر مبنی رسالے بھی شائع کرتے ہیں۔ ان کو ہاؤس جرنلز کہتے ہیں۔ ان میں ادارے کی سرگرمیاں، ملازمین کے تبادلے اور اطلاعات وغیرہ پر مبنی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ ہاؤس جرنلز نہ صرف ادارے کی تشہیر کا ذریعہ ہوتے ہیں بلکہ ادارے اور ملازمین کے درمیان رابطے کا بھی ذریعہ ہوتے ہیں[399]۔‘‘

مثال کے طور پر اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کا ترجمان ماہنامہ یارانِ وطن اسلام آباد وغیرہ۔

درج بالا صفحات میں ابلاغ وصحافت اور ادارت واشاعت سے متعلق قدیم وجدید اساسی اور ضروری اصطلاحات کا تعارف پیش کیا گیا۔

---

394 ’’نوری نستعلیق رسم الخط کو ’الیٹ پبلشرز لمیٹڈ‘ کے چیئرمین احمد مرزا جمیل نے بارہا کوششوں کے بعد ایجاد کیا اور اس کا نام مرزا نور احمد مرحوم خطاط کے نام سے منسوب کیا گیا۔ قائداعظم کے سابق معتمد مطلوب الحسن سید نے طلبِ کام میں ان کی ہر ممکن مدد کی۔ اس یجاد نے اردو زبان کو اس کے روایتی اور خوب صورت رسم الخط نستعلیق کے دائرے میں رہتے ہوئے بھی دنیا کے ترقی یافتہ زبانوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ ’نوری نستعلیق‘ کی ایجاد کا عملی مظاہرہ سب سے پہلے جولائی ۱۹۸۰ء میں برمنگھم میں ’آئی پیکس انٹرنیشنل‘ کی ایک نمائش میں کیا گیا۔ ’نوری نستعلیق‘ کو سب سے پہلے روزنامہ ’ جنگ‘ لاہور نے اکتوبر ۱۹۸۱ء میں استعمال کیا۔ ازاں بعد روزنامہ ’ نوائے وقت‘ اور ’مشرق‘ نے اپنایا۔ طباعت واشاعت کی دنیا میں ایک انقلاب آگیا۔ کمپیوٹر کی برقیاتی کتابت سے پاکستان کی اشاعتی دنیا کو ترقی یافتہ ملکوں کی اشاعتی دنیا کے قریب لا کھڑا کیا۔‘‘ [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۹۴۷]

395 نفس مصدر

396 جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۸۶ (تلخیصاً)

397 کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، ص: ۹۰

398 نفس مصدر، ص: ۹۲

399 جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، ص: ۱۵۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ِدوم

جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست کی اہمیت	80
فصلِ دوم	مختلف ادارہ جاتی، جامعاتی اور شعبہ جاتی علمی وتحقیقی اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی فہرست	82
فصلِ سوم	مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (موضوعاتی) اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	87
فصلِ چہارم	مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظِ حلقۂ قارئین) اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	117
فصلِ پنجم	مشہور اسلامی مکاتبِ فکر اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	127
فصلِ ششم	مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	193
فصلِ ہفتم	متفرق اُردو اسلامی رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	204
فصلِ ہشتم	متفرق مذاہب وافکار کے اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست	236
فصلِ نہم	جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کے اعداد وشمار کا جدول	241

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ دوم: جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست

یہ باب کل نو فصول میں منقسم ہے جس میں اسلامی تحقیقی، اختصاصی (موضوعاتی/ بلحاظِ حلقۂ قارئین)، مسلکی، تنظیمی، جماعتی اور متفرق اُردو اسلامی رسائل و جرائد اور آخر میں متفرق مذاہب وافکار کے اُردو رسائل و جرائد کے مفصل اشاعتی وادارتی تفصیلات درج کیے گئے ہیں۔

فصلِ اوّل: جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست کی اہمیت

مختلف جامعات، تحقیقی و تعلیمی اداروں، دینی مدارس، جماعتوں اور تنظیموں سے اور اسی طرح شخصی بنیادوں پر بھی وقتاً فوقتاً مختلف نہج کے حامل رسائل و جرائد شائع کرنے کی روایت بہت قدیم ہے۔ زیرِ نظر سطور میں پوری دنیا سے انسانی بساط کی بنیاد پر ممکنہ طور پر حاصل شدہ اسلامی اور دیگر مذاہب وافکار کے قدیم وجدید، عالمی، قومی اور مقامی، رسمی و شخصی، معروف وشاذ، جاری وموقوف الاشاعت الغرض جن تک تلاشِ بسیار کے بعد رسائی ہوئی ہے، اُردو رسائل و جرائد کے تفصیلی اشاعتی کوائف باقاعدہ تکنیکی درجہ بندی کے ساتھ مندرج ہیں۔ یہ تفصیلات مختلف کتب ومکتبات، قدیم وجدید مجلّات، انٹرنیٹ بشمول فیس بک اور متفرق موضوعاتی فہارس وغیرہ سے حاصل کی گئی ہیں۔

اُردو مذہبی رسائل و جرائد کے اس توضیحی فہرست میں اولاً انتہائی اہمیت کے حامل مختلف ادارہ جاتی، جامعاتی اور شعبہ جاتی علمی و تحقیقی جرائد کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ اس کے بعد کوشش کی گئی ہے کہ جتنا ممکن ہو سکے مسلکی اعتبار سے تقسیم کی بجائے ترجیحاً موضوعاتی اور حلقۂ قارئین وغیرہ کے لحاظ سے جملہ دینی مکاتبِ فکر کے رسائل و جرائد کی درجہ بندی کی جائے جس کی جھلک اس مفصل فہرست میں دکھائی دے گی۔

فصلِ دوم مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (موضوعاتی) جرائد کی توضیحی فہرست پر مشتمل ہے جس میں قرآن وعلومِ قرآن، حدیث وعلوم حدیث، فقہ وعلومِ فقہ، اسلامی معیشت، تجارت واقتصادیات، سیرۃ النبی ﷺ اور اُسوۂ رسول ﷺ، مطالعۂ ادیان ومذاہب، تحفظ ختمِ نبوۃ وناموسِ رسالت ﷺ، نووارد کتب ومجلّات کے تعارف وتبصرہ اور اسی طرح تعلیم وتربیت، دفاعِ صحابہؓ، امتِ مسلمہ وعالمِ اسلام کے احوال ومسائل، کشمیریات، طب اسلامی ویونانی، حمد ونعت اور روحانیت وتصوف کی تعلیمات کے دعویدار مختلف مکاتبِ فکر کے قابلِ رسائی اُردو رسائل و جرائد کا باقاعدہ اندراج وتذکرہ کیا گیا ہے۔

فصلِ سوم میں مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظِ حلقۂ قارئین) جرائد کی توضیحی فہرست میں مسلم اطفال، خواتین اور طلبہ و طالبات کی ترجمانی کے دعویدار اُردو رسائل و جرائد کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔

فصلِ چہارم میں مشہور اسلامی مکاتبِ فکر (بریلوی، دیوبندی، سلفی اور شیعہ) اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست پیش کی گئی ہے۔ جیسا کہ اخبارات ومجلّات روایتی ذرائع ابلاغ ہیں جن کو آلۂ خیر اور آلۂ شر دونوں طرح سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس غیر جانب دارانہ فہرست کی اشاعت کا مقصد انتشار وافتراق پھیلانا ہرگز ہرگز نہیں ہے بلکہ ہر مسلک ومکتب سے کسی بھی درجہ میں ادنیٰ سے اعلیٰ تک جو بھی مثبت علمی، اصلاحی، دعوتی اور تحقیقی صحافتی کاوش ہو رہی ہے اس کا اعتراف اور حوصلہ افزائی کرنا ہے اور اگر خدانخواستہ اسلامی تعلیمات سے متصادم وغیر موافق، گمراہ کن افکار ومواد شائع ہو رہے ہیں تو اہلِ علم اور آئندہ کے محققین کو اپنے مطالعہ وتحقیق کی بنیاد پر امتِ مسلمہ کی اصلاحِ احوال اور علمی اور شائستہ انداز میں تنقید وتحقیق کی کاوشوں میں ممد ومعاون ثابت ہونا ہے۔

فصلِ پنجم مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست پر مشتمل ہے جس میں اشاعتی (اشاعت التوحید والسنۃ)، تنظیمی (تنظیم اسلامی پاکستان) وہم فکر، جماعتی (جماعتِ اسلامی پاک وہند) وہم فکر، فکر شاہ ولی اللّٰہی اور فکرِ اصلاحی، فراہی، وحیدی اور غامدی کے حامل ومؤید اُردو رسائل و جرائد شامل ہیں۔

فصلِ ششم یعنی متفرق اُردو اسلامی رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست میں مختلف اصلاحی، تذکیری، دعوتی، علمی، فکری، ادبی، تاریخی، سیاسی،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوماتی، غیر مسلکی اور دیگر غیر متعین اور غیر روایتی اُسلوب کے حامل رسائل و جرائد کے اشاعتی واداراتی کوائف تحریر کیے گئے ہیں۔

فصلِ ہشتم میں متفرق مذاہب وافکار کے اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست فراہم کی گئی ہے جس میں مسیحی، قادیانی (احمدی/مرزائی)، پرویزی (اہلِ قرآن/منکرین حدیث)، وحدتِ ادیان/بہائی/فتنہ گوہر شاہی اور متفرق افکار و نظریات (آزاد فکری، روشن خیالی، دہریت، لادینیت وغیرہ) کے حامل ومؤید اُردو رسائل و جرائد شامل ہیں۔ دینِ اسلام سے منحرف گروہوں اور افکار کا تذکرہ دینِ اسلام کی دفاع، عامۃ المسلمین کو ان کے گمراہ کن و پر فتن افکار و تعلیمات سے محتاط و خبر دار کرنے اور اہلِ علم کو مزید تحقیق پر آمادہ کرنے کی غرض سے کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر باب کے آخری فصل میں جملہ متذکرہ اُردو مذہبی رسائل و جرائد کے اعداد و شمار کا جدول بھی پیش کیا گیا ہے جس میں پاکستانی، ہندوستانی، ماورائے برصغیر، اور فقط برقی رسائل و جرائد کی تعداد واضح کی گئی ہے۔

رسائل و جرائد کی ان تمام فہارس کو مدتِ اشاعت اور پھر الف بائی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے جن میں بالترتیب سہ روزہ، ہفت روزہ، دس روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، دوماہی، سہ ماہی، ششماہی اور سالناموں کا تذکرہ ہے اور بعدازاں ان تمام رسائل و جرائد (حتیٰ کہ خبر ناموں، نیوز لیٹرز، سوینئر اور اشاعتی، تبلیغی اور کتابی سلسلوں کا) الف بائی ترتیب سے اندراج کیا گیا ہے جن کے اوپر مدّتِ اشاعت تحریر نہ ہو یا نامعلوم ہو۔ جن رسائل و جرائد کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ ان کی اشاعت وطباعت کا عمل معطل ہو چکا ہے اور اب وہ ماضی کا حصہ بن چکے ہیں ان کے سامنے قوسین میں ''موقوف الاشاعت'' تحریر کیا گیا ہے۔ بعض جرائد کے بارے میں معلومات باوثوق مگر ناقابل نقل ذرائع سے ہوئی ہے ان کے سامنے ''حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد'' یا ''حوالہ ندارد'' جیسے الفاظ بھی تحریر کیے گئے ہیں۔

عموماً ہر مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب مطبوعہ اور برقی شماروں کا سرسری مطالعہ یا ورق گردانی کر کے اس کی درجہ بندی کی گئی ہے تاہم بعض قدیم (بالخصوص برصغیر سے انیسویں اور بیسویں صدی میں شائع ہونے والے) اور چند جدید رسائل و جرائد کے صرف مختصر اشاعتی کوائف ہی بمشکل ہاتھ آئے ہیں اور ان کے منہج واسلوب کے بارے میں کسی بھی دوسرے ذریعے سے مزید تفصیل نہیں ملی۔ ایسی صورتِ حال میں ممکنہ دستیاب معلومات کے اندراج کو ہی غنیمت جان کر ان کا متفرق (غیر متعین) جرائد میں تذکرہ کیا گیا ہے اور رسائل و جرائد کے بارے میں ادنیٰ سے اعلیٰ ہر قسم کے معلومات کو محفوظ کرنے اور قارئین وشائقینِ تحقیق کے سامنے پیش کرنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے۔

۳۰ سے زائد مختلف الجہت درجات میں منقسم مجلّات میں ہر مجلّے کی ممکنہ مسلکی وابستگی غیر جانب دارانہ طور پر فقط دینی، علمی، ادبی اور صحافتی حلقوں میں پہچان اور اگر کوئی قابلِ تحسین خدمات ہیں تو ان کے اعتراف کے طور پر مختصراً ظاہر کی گئی ہے۔ تاہم کسی بھی مجلّہ کے جملہ مندرجات اور داعیہ سے مقالہ نگار کا اتفاق ضروری نہیں اور راقم کسی بھی قسم کے گمراہ کن افکار پر مشتمل جرائد کا قطعاً حامی ومؤید نہیں۔

ہر مجلّہ کے اندراج میں پہلے اس کی نوعیت جیسے پندرہ روزہ، ماہنامہ، دوماہی، سہ ماہی وغیرہ، پھر مجلّے کا نام، اس کے بعد مجلّے کے بانی، یادگاری شخصیت، سرپرست، نگران، رئیس التحریر اور جملہ مدیران کے نام (دستیابی کی بنیاد پر) درج کیے گئے ہیں۔ جس ادارہ یا جامعہ کے تحت مجلّہ کو شائع کیا جاتا ہے اس کا نام ومقام بھی فراہم کیا گیا ہے۔ عنوانِ مقالہ کے موافق مجلّات کی فہارس قدرے تفصیل سے دی گئی ہے جس میں مجلّے کے نام کے بعد قوسین میں مجلّے کے بیرونی واندرونی سرورق پر درج مختصر تعارفی کلمہ، آیتِ کریمہ، کوئی شعر یا اشعار جس سے متعلقہ مجلّے کا نصب العین اور دعویٰ کسی حد تک جھلکتا ہے، بھی دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ افادۂ عام کی خاطر ان کے انٹرنیٹ/فیس بک ربط (دستیابی کی بنیاد پر) متن یا حواشی میں تحریر کیے گئے ہیں تاکہ مطالعہ وتحقیق کے شوقین، باذوق اور ذی شعور افراد ان تک بآسانی رسائی حاصل کر سکیں۔

جملہ ممکنہ طور پر دستیاب رسائل و جرائد کی یہ فہرست کافی طویل، مفصل اور ضخیم ہے جس کو عرفِ عام میں **معجم الجرائد**، اُردو مذہبی رسائل و جرائد کا انسائیکلوپیڈیا (**موسوعۃ الجرائد**) یا مختصراً **دائرۃ المجلات** (Magzpedia) قرار دیا جاسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم: مختلف ادارہ جاتی، جامعاتی اور شعبہ جاتی علمی و تحقیقی اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ دعوۃ، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر احمد یوسف الدرویش، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر محمد امتیاز ظفر ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل دعوۃ اکیڈمی، مدیر: زبیر طارق، دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، پوسٹ بکس: ۱۴۸۵ (فیصل مسجد)، اسلام آباد[1] (اصلاحی، علمی و تحقیقی مجلّہ)
2. ماہنامہ **معارف** (دار المصنفین شبلی اکیڈمی کا علمی و دینی ماہنامہ)، مدیر: اشتیاق احمد ظلی، دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، پوسٹ بکس نمبر: ۱۹، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، پن کوڈ: ۲۷۶۰۰۱، یوپی، بھارت[2]، ویب گاہ: www.shibliacademy.org
3. سہ ماہی مجلّہ **تحقیق** Research Journal (پنج لسانی: اُردو، عربی، فارسی، پنجابی، انگریزی)، آئی ایس ایس این: ۶۹۹x-۱۹۹۱)، کلیہ علوم شرقیہ، اورینٹل کالج، جامعہ پنجاب، لاہور[3] (مشرقی زبانیں وعلوم)، ویب گاہ: www.pu.edu.pk
4. سہ ماہی **مجلّۃ الکلیۃ الشرقیۃ** Oriental College Magazine (پنج لسانی: عربی، فارسی، اُردو، پنجابی، انگریزی، آئی ایس ایس این: ۷۰۰۷-۱۹۹۱)، الکلیۃ الشرقیۃ (اورینٹل کالج) جامعہ پنجاب، لاہور[4] (مشرقی زبانیں وعلوم)
5. سہ ماہی **تحقیقات اسلامی**[5]، مدیر: سید جلال الدین عمری، معاون مدیر: محمد رضی الاسلام ندوی، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲، بھارت[6]، ویب گاہ: www.tahqeeqat.net
6. سہ ماہی **فکر و نظر** (ایچ ای سی سے منظور شدہ)، مدیر: ڈاکٹر سہیل حسن، مدیر: خورشید احمد ندیم، نائب مدیر: سید متین احمد شاہ، شعبہ مطبوعات، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد[7]
7. سہ ماہی **قافلہ ادب اسلامی** (عربی نام: قافلة الادب الاسلامی. مجلة اسلامية محكمة فصلية تصدرها رابطة الادب الاسلامی العالمیہ. پاکستان، عالمی رابطہ ادب اسلامی پاکستان کا ترجمان علمی و تحقیقی مجلّہ، عموماً سہ لسانی: اردو، عربی، انگریزی)، مدیر اعلیٰ: حافظ فضل رحیم، خصوصی مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن عارف، ناشر و سابقہ رئیس التحریر: ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، دفتر رابطہ ادب اسلامی پاکستان (International League of Islamic Literature)، جامعہ اشرفیہ، لاہور[8]
8. ششماہی **احیاء العلوم**، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن والسنۃ، یونیورسٹی آف کراچی[9]
9. ششماہی **الاضواء** (سہ لسانی تحقیقی مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: محمد اعجاز، مدیر: حافظ محمد عبد القیوم، شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، لاہور[10]
10. ششماہی **الایام**[11]، (اردو-انگریزی)، مدیرہ: ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت (سوسائٹی فار ریسرچ اِن

---

[1] ماہنامہ دعوۃ، جلد: ۲۰، شمارہ: ۹، ص: اندرونی سرورق، دعوۃ اکیڈمی، IIU (فیصل مسجد)، اسلام آباد، جمادی الاوّل، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[2] ماہنامہ معارف، ج: ۱۹۳، عدد: ۴، ص: اندرونی سرورق، دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[3] سہ ماہی مجلّہ تحقیق Research Journal، ج: ۲۹، ش: ۷۳، عدد: ۱تا۴، ص: ۴۱، کلیہ علوم شرقیہ، اورینٹل کالج، جامعہ پنجاب، ۲۰۰۸ء

[4] سہ ماہی مجلّۃ الکلیۃ الشرقیۃ، ج: ۸۷، عدد: ۳، الکلیۃ الشرقیۃ (اورینٹل کالج) جامعہ پنجاب، لاہور، ۲۰۱۲ء/www.pu.edu.pk

[5] ویب گاہ: www.tahqeeqat.net

[6] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۳۳، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[7] سہ ماہی فکر و نظر، ج: ۵۰، ۵۱، ش: ۴، ۱، ص: دونوں سرورق، ادارہ تحقیقات اسلامی، IIU، اسلام آباد، جمادی الاول تا شوال ۱۴۳۴ھ = اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[8] سہ ماہی قافلہ ادبِ اسلامی، ج: ۷، ش: ۱تا۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، رابطہ ادب اسلامی پاکستان، جامعہ اشرفیہ، لاہور، جولائی تا دسمبر ۲۰۰۵

[9] http://uok.edu.pk/faculties/quranwasunnah/research.php

[10] ششماہی الاضواء، ج: ۲۵، ش: ۳۴، ص: اندرونی وبیرونی سرورق، شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، لاہور، محرم الحرام ۱۴۳۲ھ = دسمبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامک ہسٹری اینڈ کلچر)، فلیٹ نمبر: ۲، پہلی منزل، عثمان پلازا، بلاک: ۱۳۔بی، گلشن اقبال، کراچی، ۷۵۳۰۰ [12]

11. ششماہی تحقیقی مجلّہ **الایضاح**[13] (سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی[14])، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد رسول جان' وائس چانسلر جامعہ پشاور، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان' ڈائریکٹر، معاون مدیر: ضیاء الحق' ریسرچ ایسوسی ایٹ/لیکچرار، مدیران مشاورت: پروفیسر ڈاکٹر صاحب اسلام/ڈاکٹر رشید احمد' اسسٹنٹ پروفیسر/شہزادی نرگس شکور' لیکچرار' شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور[15]

12. ششماہی **البصیرۃ** (علمی و تحقیقی مجلّہ، قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ[16]، سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، سرپرست: میجر جنرل (ر) مسعود حسن' ریکٹر نمل، مدیر اعلیٰ: بریگیڈیر اعظم جمال' ڈائریکٹر جنرل نمل، مدیر مسئول: ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری، شعبہ علومِ اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد[17]

13. ششماہی **پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ۔PJIR** (ایچ ای سی سے منظور شدہ[18]، سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر سید خواجہ علقمہ' وائس چانسلر' مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن' چیئرمین شعبہ علومِ اسلامیہ، مدیر: ڈاکٹر عبد القدوس صہیب' ڈائریکٹر آئی آر سی، معاون مدیر: ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن' اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک ریسرچ سنٹر (آئی آر سی)، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان[19]، آفیشل ویب گاہ: www.bzu.edu.pk/PJIR

14. ششماہی **پشاور اسلامیکس**[20] (ششماہی تحقیقی مجلّہ علوم اسلامیہ، سہ لسانی: انگریزی، عربی، اُردو)، مدیر: معراج الاسلام ضیاء (پی ایچ۔ ڈی' لیڈز' برطانیہ)، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، شیخ محمد تیمور اکیڈیمک بلاک، جامعہ پشاور، پوسٹ کوڈ: ۲۵۱۲۰ [21]

15. ششماہی مجلّہ **تاریخ و ثقافت پاکستان**[22]، قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ و ثقافت (National Institute of Historical & Cultural Research)، مرکزِ فضیلت (Center of Excellence)، قائدِ اعظم یونیورسٹی (نیو کیمپس)، شاہدرہ روڈ، اسلام آباد[23] (پاکستانی اور اسلامی تاریخ و ثقافت سے متعلق موضوعات و مقالات پر مشتمل تحقیقی مجلّہ)

16. ششماہی[24] **التفسیر** (علمی و فکری تحقیقی مجلّہ، HEC سے منظور شدہ، دو لسانی: اُردو۔ انگریزی)، سابقہ مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل

---

[11] ویب گاہ: www.islamichistoryjournal.wordpress.com, www.islamichistory.co.nr

[12] ششماہی الایام، ج:۳، ش:۲، مسلسل نمبر:۶، ص: اندرونی سرورق، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت، گلشن اقبال، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء

[13] ویب گاہ: www.szic.pk/journal.php

[14] مجلّے کے اندرون سرورق پر درج ہے: HEC Approved in 'Y'(Category)

[15] ششماہی تحقیقی مجلّہ الایضاح، ش:۲۶، ص: اندرونی سرورق و پس ورق، شیخ زاید مرکز اسلامی، جامعہ پشاور، ۱۴۳۴ھ= جون ۲۰۱۳ء

[16] ترجمہ: ''کہہ دو میرا اور میرے تابعداروں کا بصیرت کے ساتھ یہ راستہ ہے کہ میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلا رہا ہوں۔'' [سورۃ یوسف ۱۲:۱۰۸]

[17] ششماہی البصیرۃ، ج:۱، ش:۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق' ii، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، ایچ نائن، اسلام آباد، جون ۲۰۱۲ء

[18] سرورق پر یہ الفاظ بھی رقم ہوتے ہیں: Abstracted &Indexed by: Inex Islamicus

[19] پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، ج:۱۰، ص: اندرونی سرورق و پس سرورق، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، دسمبر ۲۰۱۲ء

[20] ویب گاہ: www.upesh.edu.pk

[21] ششماہی پشاور اسلامیکس، ج:۳، ش:۲، ص: سرورق' ج، جامعہ پشاور، جولائی۔ دسمبر ۲۰۱۲ء

[22] ویب گاہ: www.nihcr.edu.pk

[23] ششماہی تاریخ و ثقافت پاکستان، ص:۱، قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ و ثقافت، مرکزِ فضیلت، قائدِ اعظم یونیورسٹی (نیو کیمپس)، اسلام آباد، اپریل تا ستمبر ۲۰۰۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوج، مدیر: مفتی محمد اعظم سعیدی، مجلس التفسیر، بی۔۳، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، پوسٹ بکس: ۸۴۱۳، جامعہ کراچی، کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۵۲۷۰ [25]، ویب گاہ: www.al-tafseer.org

17. ششماہی مجلّہ **الثقافۃ الاسلامیہ**(مجلۃ علمیۃ محکمۃ نصف سنویۃ تصدر عن مرکز الشیخ زاید الاسلامی، جامعۃ کراتشی [26]، سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، المشرف العام: الاستاذ الدکتور محمد قیصر، شیخ الجامعہ، رئیس التحریر: ڈاکٹر نور احمد شاہ تاز، مدیر المرکز، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، یونیورسٹی روڈ، کراچی، ۷۵۲۷۰ [27]، ویب گاہ: www.szic.edu.pk

18. ششماہی تحقیقی مجلّہ **جہات الاسلام**، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر، مدیر: ڈاکٹر محمد عبداللہ، کلیہ علوم اسلامیہ (قائد اعظم کیمپس)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ۵۴۵۹۰ [28]، ویب گاہ: www.pu.edu.pk/home/journal/35

19. ششماہی **ضیائے تحقیق**(اُردو۔انگریزی)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین، وائس چانسلر، مدیر اعزازی: پروفیسر ڈاکٹر طاہر تونسوی (تمغہ امتیاز)، ڈین، فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگز، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر ہمایوں عباس، چیئرمین، مدیر: ڈاکٹر عمر حیات، اسسٹنٹ پروفیسر، معاون مدیر: یاسر اعرفات اعوان، لیکچرار، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد [29]

20. ششماہی **علوم اسلامیہ انٹرنیشنل**(اسلام اور پاکستان کا محافظ، ملک وملت کا ترجمان، چار لسانی: اُردو، عربی، سندھی، انگریزی)، چیف ایڈیٹر: پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، مکتبہ یادگار علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، آفس نمبر: ۱۶۲، سیکٹر: ایل۔ایٹ، اورنگی ٹاؤن کراچی [30]

21. ششماہی مجلّہ **فیکلٹی آف علوم اسلامیہ وعربی**-JOFISA [31] (سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، پیٹرن اِن چیف: پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار حسین گیلانی، وائس چانسلر، جامعہ پشاور، پیٹرن اینڈ ایڈیٹر اِن چیف: پروفیسر ڈاکٹر سعیداللہ قاضی (تمغہ امتیاز)، ڈین، فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز اینڈ اربیک، جامعہ پشاور، پاکستان [32] (موقوف الاشاعت تحقیقی جریدہ)

22. ششماہی **القلم**(نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ [33]، سہ لسانی: انگریزی، عربی، اُردو)، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران، وائس چانسلر جامعہ پنجاب، مدیر انتظامی: پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری، صدر، ادارہ علوم اسلامیہ، مدیر: ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، اسسٹنٹ پروفیسر، معاون مدیر: ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور [34]

23. ششماہی علمی و تحقیقی مجلّہ **معارف اسلامی** [35] (HEC سے منظور شدہ، سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر

---

[24] یہ تحقیقی مجلّہ ابتداً "سہ ماہی" تھا مگر اس شمارے سے "ششماہی" کر دیا گیا ہے۔ ص ۴، فہرستِ مشمولات پر اب بھی غلطی سے "سہ ماہی" لکھا گیا ہے۔

[25] ششماہی التفسیر، ج: ۷، م۔ش: ۲۱ (تفرادت نمبر)، ص: دونوں سرورق، مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

[26] شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی سے شائع ہونے والا ششماہی علمی و تحقیقی مجلّہ Bi-Annual Research & Referred Journal

[27] ششماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: xxviii، ص: بیرونی واندرونی سرورق، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، کراچی، ۲۰۱۲ء

[28] ششماہی تحقیقی مجلّہ جہات الاسلام، ج: ۶، ش: ۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، کلیہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

[29] ششماہی ضیائے تحقیق، ج: ۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[30] ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل، ش: ۱۵،۱۶، ص: بیرونی سرِورق/http://fridayspecial.com.pk/17588

[31] JOFISA stands for Journal of the Faculty of Islamic and Arabic Studies

[32] ششماہی مجلّہ فیکلٹی علوم اسلامیہ وعربی، ج: ۵، ش: ۲، ص: بیرونی سرورق (اردو)، اندرونی سرورق (انگریزی)، جامعہ پشاور، ۱۹۹۹ء۔۲۰۰۰ء

[33] ترجمہ: "نٓ۔ قلم کی قسم ہے اور اس کی جو اس سے لکھتے ہیں۔" [سورۃ القلم ۶۸:۱]

[34] ششماہی القلم، ج: ۱۴، ش: ۱۴، ص: سرورق، اندرونی پس ورق، vii، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور، ۱۴۳۰ھ=دسمبر ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نذیر احمد سانگی' وائس چانسلر، مدیر مسئول: پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، نگران: شہاب الدین شہاب، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، بلاک نمبر: ۱۲، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، سیکٹر: ایچ۔ایٹ فور، اسلام آباد[36]

24. ششماہی **مجلّہ معارف اسلامیہ** (سہ لسانی)، سابق مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج، ڈین، کلیہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ کراچی[37]

25. ششماہی معارف **مجلّہ تحقیق**[38] (اردو-انگریزی)، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری' سابق صدر' شعبہ عربی' جامعہ کراچی، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی (کراچی)، ڈی۔۳۵، بلاک: ۵، ایف بی ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰[39]

26. ششماہی تحقیقی مجلّہ **ہزارہ اسلامیکس** (سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر سید سخاوت شاہ' شیخ الجامعہ، مدیر: ڈاکٹر مرسل فرمان' اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجئس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، خیبر پختونخوا[40]

27. سالانہ تحقیقی مجلّہ **آرٹس اینڈ لیٹرز**[41] (اُردو-انگریزی) مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام خالص' ڈین فیکلٹی آف لینگویجز، مدیران: ڈاکٹر محمد عباس / ڈاکٹر محمد اقبال / ڈاکٹر سلیم الرحمان، آفس آف ڈین آف فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور[42]

28. سالانہ تحقیقی مجلّہ **البصائر** (مجلّہ شعبہ علومِ اسلامیہ)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار **علی ملک**' وائس چانسلر، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر الٰہی بخش سومرو' ڈین فیکلٹی اسلامک لرننگ، نگرانِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی' صدر شعبہ علومِ اسلامیہ، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور[43] (موقوف الاشاعت تحقیقی جریدہ)

29. سالانہ تحقیقی مجلّہ **پیوٹاج (PUTAJ)**[44] **-دراساتِ شرقیہ** (سہ لسانی: اُردو، پشتو، عربی)، مدیر: معراج الاسلام ضیاء (پی ایچ۔ڈی لیڈز' برطانیہ)، انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور[45]، ویب گاہ: www.putaj.org

30. سالانہ مجلّہ **ریسرچ جرنل-RJIC**[46] (دولسانی علمی و تحقیقی مجلّہ)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر قاسم جان' وائس چانسلر، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد الغفور' ڈائریکٹر' مدیر: ڈاکٹر دوست محمد خان، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور[47] (موقوف الاشاعت)

31. سالانہ تحقیقی مجلّہ **علومِ اسلامیہ**، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار' وائس چانسلر، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان' ڈین،

---

[35] ویب گاہ: www.aiou.edu.pk

[36] ششماہی مجلّہ معارف اسلامی، ج: ۱۱، ش: ۱، ص: دونوں سرورق، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[37] ششماہی مجلّہ معارف اسلامیہ، ش: ۱۲، ص: سرورق (اردو)، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی، جنوری۔جون ۲۰۱۲ء

[38] ویب گاہ برائے اطلاع اشاعت بابت نئے شمارہ جات: www.irak.pk

[39] ششماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[40] ششماہی تحقیقی مجلّہ ہزارہ اسلامیکس، ج: ۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، خیبر پختونخوا، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[41] مجلس مشاورت میں شامل مختلف اداروں کے سات ماہرین کا تعلق اسلامیات سے ہے اور علومِ اسلامیہ پر مضامین بھی اس مجلّہ میں شامل اشاعت ہوتے ہیں۔

[42] سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: دونوں سرورق (اردو)، آفس آف ڈین آف فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور، ۲۰۱۲ء

[43] سالانہ مجلّہ البصائر، ص: اندرونی سرِورق، شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، ۸۶۔۱۹۸۷ء

[44] پیوٹاج مخفف ہے Peshawar University Teachers Association Journal کا۔

[45] سالانہ تحقیقی مجلّہ پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ، ج: ۹۔۲۰۱۲، ص: اندرونی سرورق (اردو)، انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور، ۲۰۱۲ء

[46] RJIC stands for Research Journal of Islamic Center

[47] سالانہ ریسرچ جرنل-RJIC، ج: ۱، ش: ۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور، جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ = ستمبر ۲۰۰۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیکلٹی آف اسلام لرننگ، مدیر: ڈاکٹر شمس البصر، چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، معاون مدیر ڈاکٹر ابوسعد شفیق الرحمٰن، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، کلیہ علوم اسلامیہ (Faculty of Islamic Learning)، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور[48]

32. سلسلہ وار مجلّہ **تحقیق** (شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب کا ترجمان)، مدیرہ: ڈاکٹر جمیلہ شوکت، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب[49]

33. **مجلّہ تحقیق معاشرتی علوم**، مدیر: ڈاکٹر محمد اسحاق، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم (تنظیم اساتذہ)، شعبۂ عربی، جامعہ کراچی، کراچی، ۷۵۲۷۰[50] (موقوف الاشاعت تحقیقی جریدہ)

34. **جرنل آف ریسرچ** (سنِ اجرا: ۲۰۰۱ء، سنِ منظوری: ۲۰۰۸ء)، چیف ایڈیٹر: پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد، ایڈیٹر: ڈاکٹر مبینہ طلعت، ڈپٹی ایڈیٹر: ڈاکٹر ممتاز کلیانی، فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ اسلامک سٹڈیز، مراسلت: شعبۂ اُردو، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان[51]

35. **جرنل آف اسلامک ریسرچ** (سنِ اجرا: ۲۰۰۶ء)، مدیر: ڈاکٹر محمد سلطان شاہ، اسلامک سٹڈیز ڈیپارٹمنٹ، جی سی یونیورسٹی، لاہور[52]

36. مجلّہ **دراساتِ دینیہ**، مرتبین: پروفیسر علی محمد نقوی/ ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی، فیکلٹی آف تھیالوجی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ[53]

37. مجلّہ **المحقق** (سہ لسانی)، مدیر: ڈاکٹر خالد محمود شیخ، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر، میرپور کیمپس[54]

38. **وی فاسٹ ٹرانزیکشنز آن اسلامک ریسرچ** (آن لائن مجلّہ، آئی ایس ایس این: ۶۵۱۹-۲۳۰۹)، پیٹرن ان چیف: پروفیسر ڈاکٹر احسان علی (تمغۂ امتیاز)، شیخ الجامعہ، ایڈیٹر ان چیف: ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی، چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ AWKUM/ ڈاکٹر حسن محمد عبداللطیف شافعی/ ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ AWKUM/ مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر محمد نعیم، اسسٹنٹ پروفیسر شریعہ اینڈ لا، شعبہ علوم اسلامیہ AWKUM، ورچوئل فاؤنڈیشن فار ایڈوانسمنٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (VFAST)، سپانسرشپ: عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان (AWKUM)، خیبر پختونخواہ[55]

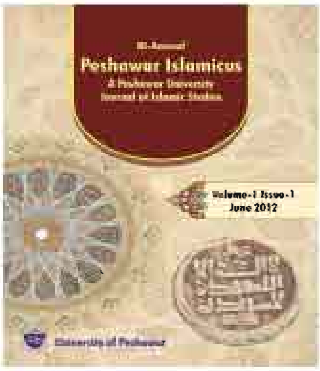

[48] مجلّہ علوم اسلامیہ، ص: اندرونی سرورق، کلیہ علوم اسلامیہ، بغداد الجدید کیمپس، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، ۲۰۱۱ء

[49] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸، ۹، ص: ۲۵۱، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[50] ماہنامہ ترجمان القرآن، مشمولہ: کتاب نما، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اکتوبر ۲۰۰۸ء

[51] http://www.bzu.edu.pk

[52] http://www.gcu.edu.pk/IslamiJournal.htm#Volumes available at GCU Library

[53] ماہنامہ معارف، ج: ۱۸۹، عدد: ۱، ص: ۷۱، دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، صفر ۱۴۳۳ھ = جنوری ۲۰۱۲ء

[54] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۸۱، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، جون ۲۰۰۰ء (مذکورہ تحقیقی مجلّہ کی اشاعت موقوف ہوگئی ہے)۔

[55] http://www.vfast.org/index.php/VTIR/index

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ سوم: مختلف اِسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (موضوعاتی) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

2.3.1 قرآن وعلومِ قرآن پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ **رشد**[56] (قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ[57] طالبانِ علم کا علمی وفکری مجلّہ)، سرپرست: حافظ عبدالرحمان مدنی، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حافظ انس نضر مدنی، مدیر: ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی، نائب مدیر: نعیم الرحمن ناصفؔ، پیش کش: کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیۃ، جامعہ لاہور الاسلامیۃ، رابطہ دفتر: ۹۹-جے، ماڈل ٹاؤن، لاہور[58] (مارچ ۲۰۱۰ء سے موقوف الاشاعت سلفی جریدہ)
2. سہ ماہی **حکمت قرآن**[59]، مؤسس: ڈاکٹر اسرار احمد، بیاد: محمد رفیع الدینؒ/ ڈاکٹر اسرار احمد، مدیر مسئول: ڈاکٹر ابصار احمد، مدیر: حافظ عاطف وحید، نائب مدیر: حافظ خالد محمود خضر، یکے از مطبوعات، مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور[60] (قرآنیات ودینی وفکری موضوعات پر مشتمل تنظیمِ اسلامی پاکستان کا علمی مجلّہ)
3. ششماہی علوم القرآن (سن اجرا: جولائی ۱۹۸۵ء)، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی، ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، دوہرا، سرسید نگر، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲، بھارت[61]، ویب گاہ: www.alquran.in

2.3.2 حدیث وعلومِ حدیث پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ اشاعۃ **الحدیث**[62]، (اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ[63]) بانی: حافظ زبیر علی زئیؒ، مدیر: حافظ ندیم ظہیر، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک[64] (سلفی مسلکی مجلّہ)
2. ششماہی تحقیقاتِ **حدیث** (حدیث اور علوم حدیث پر مشتمل علمی وتحقیقی مجلّہ /کتابی سلسلہ)، بہ یاد: مولانا مفتی غلام قادرؒ، سرپرست: مولانا محمد ارشاد الحق/ مولانا محمد عبداللہ اسعد، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن، مدیر: طاہر عمر، زاویۂ علم وتحقیق، جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامے والی، ضلع بہاول پور (تحقیقی جریدہ)[65]
3. **مجلّہ حدیث** (علمی، تحقیقی اور دستاویزی مجلّہ)، سرپرست: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، مدیر: محمد عمر عابدین قاسمی مدنی، مرکز امام محمد قاسم نانوتوی برائے بین الاقوامی اسلامی ایوارڈ، حیدر آباد، بھارت/ پتہ برائے مراسلت: مجلّہ حدیث، بیت الحمد، مکان: ۱۶-۱/۱۸۲، قبا کالونی، پوسٹ آفس پھڈی شریف (Phadi Shareef)، حیدر آباد، اے-پی، ۵۰۰۰۰۵، بھارت[66]

---

[56] ویب گاہ: www.kitabosunnat.com

[57] ترجمہ: ''ہدایت گمراہی کے مقابلہ میں بالکل واضح ہو چکی ہے۔'' [سورۃ البقرۃ ۲:۲۵۶]

[58] ماہنامہ رشد، ص: بیرونی واندرونی سرورق، کلیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ، جامعہ لاہور الاسلامیہ، رابطہ دفتر: ۹۹-جے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، ستمبر ۲۰۰۹ء

[59] ویب گاہ: www.tanzeem.org

[60] سہ ماہی حکمت قرآن، ج: ۳۳، ش: ۱، ص: دونوں سرورق، مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور، ربیع الاوّل تا جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ= جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[61] ششماہی علوم القرآن، ص: سرِورق، ادارہ علوم القرآن، سرسید نگر، علی گڑھ، بھارت/ www.alquran.in

[62] ۲۰۱۲ء کے آخر تک اس مجلّے کا نام صرف ''الحدیث'' تھا جب کہ جنوری ۲۰۱۳ء کے شمارے سے تا حال ''اشاعۃ الحدیث'' لکھا جاتا ہے۔

[63] ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے۔'' [سورۃ الزمر ۳۹:۲۳]

[64] ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، ج: ۱۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ= مارچ ۲۰۱۴ء

[65] ششماہی تحقیقات حدیث، ش: ۲، ص: بیرونی واندرونی ٹائیٹلز، زاویۂ علم وتحقیق، جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامے والی، بہاولپور، محرم ۱۴۳۱ھ= جنوری ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.3 فقہ وعلومِ فقہ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **اہلِ فقہ** (سنِ اجرا:۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: غلام احمد، امر تسر[67] (موقوف الاشاعت جریدہ)
2. پندرہ روزہ **الفقیہ**، سرپرست/مدیر: حکیم محمد معراج الدین احمد، امر تسر، بھارت[68] (بریلوی موقوف الاشاعت جریدہ)
3. ماہنامہ **اہلِ فقہ**، سرپرست/مدیر: مولانا غلام احمد اخگر، لاہور[69] (بریلوی موقوف الاشاعت مجلّہ)
4. ماہنامہ **فقہ اسلامی** (فقہ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے طلبا و اہلِ علم کا ترجمان، سہ لسانی: اُردو، عربی، انگریزی)، مؤسس: پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز، مدیر مساعد: ڈاکٹر محمد صحبت خان، مدیر مسئول: پروفیسر محبوب الحسن بخاری، مدیران: علامہ غلام نصیر الدین نصیر/ قاری محمد اجمل منصور/ مولانا محمد زمان علوی/ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن/ محمد اعظم چشتی/ شفاعت الرسول بھٹی/ حافظ محمد عبد الرحمٰن ثانی، اکادیمیۃ الفقہ الاسلامی المعاصر/ ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی، پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۷۷۷، گلشن اقبال، کراچی[70] (بریلوی، تحقیقی)
5. سہ ماہی **اجتہاد** (اسلام کی اجتہادی روایت کا ترجمان)، سرپرستِ اعلیٰ: مولانا محمد خان شیرانی، مدیر مسئول: ڈاکٹر محمد خالد مسعود، مدیر: ذیشان سرور، اسلامی نظریاتی کونسل (Council of Islamic Ideaology-CII)، پلاٹ نمبر: ۴۶، اتاترک ایونیو، سیکٹر: جی/ فائیو-ٹو، اسلام آباد، ویب گاہ برائے اطلاعِ اشاعت: www.cii.gov.pk[71] (غیر مسلکی، فقہی)
6. سہ ماہی مجلّہ **بحث و نظر**، بانی: قاضی مجاہد الاسلام قاسمی، چیف ایڈیٹر: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، حیدر آباد، بھارت[72] (جدید فقہی مسائل کے حل پر مشتمل دیوبندی جریدہ)
7. سہ ماہی **ف ق ہ** (فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ[73]، اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کا علمی و فقہی الیکٹرانک میگزین)، ایڈیٹر: صفدر زبیر ندوی، اسلامک فقہ اکیڈمی (ایفا IFA)، ۱۶۱-ایف، جوگا بائے (Jogabai)، پوسٹ بکس نمبر: ۹۷۴۶، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[74]، ویب گاہ: www.ifa-india.org
8. سہ ماہی **فقہ اسلامی**، نگراں: بدر الحسن قاسمی، ایڈیٹر: افتخار حسین مدنی، ادارہ فقہی تحقیقات، دہلی، بھارت
9. سہ ماہی مجلّہ **المباحث اسلامیہ** (اہم اور جدید مسائل پر مشتمل علمی تحقیق کا حامل اور فکرِ اسلامی کا ترجمان)، رئیس التحریر: مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی بن مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمیؒ، زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز، **مجلس تحقیق الفقهی**، جامعہ المرکز الاسلامی، سادات حافظ خیل، ڈیرہ روڈ بنوں، خیبر پختونخوا[75] (دیوبندی علمی و تحقیقی مجلّہ)

---

[66] مجلّہ حدیث، ص: سرِورق و پسِ ورق، مرکز امام محمد قاسم نانوتوی برائے بین الاقوامی اسلامی ایوارڈ، حیدر آباد، بھارت، سنِ اشاعت ندارد

[67] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندومی، ص: ۲۹۰

[68] فروغِ صحافت میں اہلِ سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزمی، ص: ۱۲

[69] نفسِ مصدر، ص: ۶

[70] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۷۷۷، گلشن اقبال، کراچی، شعبان ۱۴۳۴ھ = جون ۲۰۱۳ء

[71] سہ ماہی اجتہاد، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق، اسلامی نظریاتی کونسل، پلاٹ نمبر: ۴۶، اتاترک ایونیو، سیکٹر: جی/ فائیو-ٹو، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۱۱ء

[72] مکتوبِ غفران ساجد قاسمی (بھارت) بنام راقم الحروف

[73] ترجمہ: ”تو ان میں سے ہر ایک گروہ (یا قبیلہ) کی ایک جماعت کیوں نہ نکلے کہ وہ لوگ دین میں تفقہ (فہم و بصیرت) حاصل کریں۔“ [سورۃ التوبہ ۹:۱۱]

[74] سہ ماہی ف ق ہ (آن لائن)، ج: ۱، ش: ۲، ص: سرِورق، ایفا، انڈیا www.ifa-india.org، شعبان تا شوال ۱۴۳۴ھ = جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.4	اسلامی معیشت، تجارت و اقتصادیات پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس[76]، مدیر: عبدالمنعم فائز، معاون مدیر: عمر فاروق راشد/انعام اللہ بھکروی، آرٹ ایڈیٹر: ارشد خرم، پلاٹ :۱، سٹریٹ:۴، فیز:۱، سیکٹر:۱، سکیم:۳۳، احسن آباد، گلشن معمار، کراچی[77] (دیوبندی الفکر مگر غیر مسلکی شرعی تجارتی جریدہ)
2. ماہنامہ الزکوٰۃ، مدیر: پروفیسر کرم حیدری، معاون مدیر: ایم اے کے حسرت، مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ، اسلام آباد (موقوف الاشاعت)
3. ماہنامہ انسدادِ سود (سود خوروں کے خلاف جنگ میں اللہ کی برہان[78]، اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو[79])، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر محمد ارشد طفیل، مینجنگ ایڈیٹر: مرزا محمد سرور نسیم (ایڈوکیٹ) صدرِ انجمن، ایڈیٹر: رانا فہیم بابر، سب ایڈیٹر: طلعت جاوید، آرٹ ایڈیٹر: اے حمید رندھاوا، انجمن انسدادِ سود خوری، اختر سنزل، نبی پورہ، آرائیاں باغبان پورہ، لاہور[80]
4. سہ ماہی زکواۃ نامہ، صوبائی زکواۃ انتظامیہ، بنوؤلنٹ فنڈ بلڈنگ پشاور صدر (موقوف الاشاعت مجلّہ، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
5. ششماہی الاقتصاد، چیف ایڈیٹر: مولانا محمد سلیمان طاہر، ایڈیٹر: ابوالفضل نور احمد، معاون ایڈیٹر: مولانا عبداللطیف نانگراج، حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ، سندھی جماعت کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی، جوگی موڑ، نیشنل ہائی وے، کراچی (فکرِ شاہ ولی اللّٰہی اقتصادی جریدہ)[81]

2.3.5	سیرۃ النبی ﷺ اور اسوۂ رسول ﷺ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ آسان سیرۃ النبی ﷺ (وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ[82]، حضور ﷺ کی سیرت طیبہ اور سنت مبارکہ کو عام کرنے کی عالمی تحریک)، زیر سرپرستی: مولانا فضل الرحیم، زیر نگرانی: مولانا عبدالدیان سلیمی، مدیر اعلیٰ: حافظ محمد بلال اشرف، ادارہ اشرف الامداد، گلشن اشرف (بستی تھانہ بھون)، مولانا اشرف علی تھانویؒ روڈ، اسلام نگر، سندر، ملتان روڈ، لاہور[83] (دیوبندی)
2. سہ ماہی تبلیغاتِ سیرت، مدیر: محمد مجاہد حسین حبیبی، تال تلالین، کلکتہ، بھارت (بریلوی فکر کا حامل، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
3. سہ ماہی سیرتِ طیبہ، مدیر: علامہ عبدالعزیز عرفی، ۱/۲، نوشین سینٹر، اردو بازار، کراچی (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
4. ششماہی السیرۃ عالمی (سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کا نقیب، علمی و تحقیقی مجلّہ)، مدیر: سید فضل الرحمٰن، نائب مدیر: سید عزیز الرحمٰن، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر:۴، کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۴۶۰۰[84] (ہر شمارہ ضخیم کتابی صورت میں)
5. جہانِ سیرت (کتابی سلسلہ)، مدیر: حافظ محمد عارف گھانچی، کتب خانہ سیرت، کھتری مسجد، لی مارکیٹ، صدر ٹاؤن، کراچی (ح۔ن)

---

[75] سہ ماہی مجلّہ المباحث اسلامیہ، ج:۱۰، ش:۱، ص: دونوں سرورق، جامعہ المرکز الاسلامی، بنوں، ۱۶ مارچ تا ۱۵ جون ۲۰۱۲ء

[76] انٹرنیٹ روابط: www.shariahandbiz.com, www.facebook.com/Sharia Mag Karachi

[77] ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، ج:۲، ش:۱۱، ص: سرورق و اندرونی پس ورق، گلشن معمار، کراچی، ۸ تا ۱۴ جمادی الثانیہ ۱۴۳۵ھ = ۹ تا ۱۵ اپریل ۲۰۱۴ء

[78] مجلّہ کے سرِورق پر یہ شعر بھی مندرج ملتا ہے: اُس قوم کی کبھی بھی معیشت نہیں پنپتی — دار و مدار سارا ہو جس کا زیرِ سود

[79] الآیۃ: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا [سورۃ البقرۃ ۲:۲۷۸]

[80] ماہنامہ انسدادِ سود، ج:۱، ش:۶، ص: اندرونی سرورق، ۶۲، چغتائی چیمبرز، ۶۳۔سی، ڈی مال، لاہور، اپریل ۲۰۰۸ء

[81] ششماہی الاقتصاد، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ، سندھی جماعت کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی، نیشنل ہائی وے، کراچی، مارچ ۲۰۱۱ء

[82] ترجمہ: "اور (اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو تمام جہاں کے لیے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے۔" [سورۃ الانبیاء ۲۱:۱۰۷]

[83] ماہنامہ آسان سیرۃ النبی ﷺ، ص: اندرونی سرورق، ادارہ اشرف الامداد، مولانا تھانویؒ روڈ، اسلام نگر سندر، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[84] ششماہی السیرۃ عالمی، ج: ن۔د، ش:۲۷، ص: اندرونی سرورق، زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، ناظم آباد نمبر:۴، کراچی، ربیع الاول ۱۴۳۳ھ = فروری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.6 مطالعہ ادیان و مذاہب پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **سراج الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: فقیر محمد خان، جہلم (عیسائی مشنریوں کے افکار اور دینِ اسلام پر اعتراضات کے جواب میں بریلوی مکتبِ فکر کا موقوف الاشاعت ہفتہ وار اخبار)
2. ہفت روزہ **قاسم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۱ء)، بانی: منشی غلام علی، بنگلور[85] (عیسائیت کے مقابلے میں دینِ اسلام کی حقانیت واضح کرنے والا موقوف الاشاعت دینی اخبار)
3. ہفت روزہ **مہر درخشاں** (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: ابو منصور، دہلی[86] (عیسائی مشنری افکار کی تردید کرنے والا، موقوف الاشاعت)
4. دس روزہ اخبار **منشورِ محمدی** (سنِ اجرا: ۲۵ اگست ۱۸۷۲ء) ایڈیٹر: منشی محمد قاسم، بنگلور[87] (لدھیانہ سے شائع ہونے والا مشنری اخبار[88] "نور افشاں" کے دینِ اسلام پر غلط الزامات و اعتراضات کا مفصّل جواب دینے والا موقوف الاشاعت اخبار)
5. ماہنامہ **اخبار خیر المواعظ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء) ایڈیٹر: محمد ہاشم، دہلی[89] (عیسائیت کے مقابلے میں دینِ اسلام کی مدلّل دفاع کرنے والا موقوف الاشاعت ماہانہ اخبار)
6. ماہنامہ **عالم اسلام اور عیسائیت**، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، نصر چیمبرز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد (حالیہ تفصیلات ندارد)
7. ماہنامہ **مکالمہ بین المذاہب**[90] (مذاہبِ عالم میں اسلام کا ترجمان، معاصر مذاہب اور منحرف نظریات کے تقابلی مطالعہ سے اسلام کی صداقت واضح ہوتی ہے[91])، چیف ایڈیٹر: مبلغِ اِسلام مولانا عبدالرؤف فاروقی، مرکز تحقیق اسلامی، جامع مسجد خضراء، سمن آباد، لاہور / جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموںکے، ضلع گوجرانوالہ[92]
8. ماہنامہ **الہدایت** (اجرا برائے رڈّ آریاں)، سرپرست: مولانا ابو محمد عبدالحق حقانی دہلوی، انجمن ہدایتِ اسلام، دہلی (تفصیلات ندارد)
9. سہ ماہی **تقریب المذاہب**، زیرِ نظارت: قاری سید نیاز حسین نقوی، مدیرِ اعلیٰ: سید ثاقب اکبر، مدیر: طاہر یٰسین طاہرؔ، مدیر معاون: سخاوت علی، مرکزی دفتر: ادارہ تقریب المذاہب، الجامعۃ المنتظر، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رابطہ دفتر: البصیرہ، ۲۹۹-سٹریٹ: ۷۶، جی نائن تھری، اسلام آباد[93] (بین المسالک رواداری اور قربتیں پیدا کرنے کے لیے مصروفِ کار شیعہ جریدہ)

---

[85] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۷۶

[86] نفسِ مصدر، ص: ۸۸، ۹۷

[87] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۷۷، ۸۷ / منشور محمدی، ج: ۱۵، ش: ۳۳، ص: ۲۶، ۱۱ اگست ۱۸۸۶ء

[88] "عیسائی مشنریوں کے اعتراضات و جوابات میں شائع ہونے والے دیگر مشہور دینی اخبارات کے نام یہ ہیں: مہرِ درخشاں، دہلی (۱۸۶۹ء)، ضیاء الاسلام، دہلی (۱۸۷۴ء)، سراج الاخبار، جہلم (۱۸۸۵ء)، حمایتِ اسلام، لاہور (۱۸۸۸ء)۔" [برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۷۹]

[89] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۷۷

[90] اگست ۲۰۰۶ء سے قبل یہ مجلّہ ماہنامہ انوار الحرمین کے نام سے شائع ہوتا تھا لیکن اس کے بعد اس کا نام "مکالمہ بین المذاہب" رکھا گیا اور "ماہنامہ انوار الحرمین" الگ سے باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ [انوار الحرمین، ص: ۸، جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ، کاموںکے، گوجرانوالہ، جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ = ۲۰۰۶ء]

[91] درج بالا کلمات کے علاوہ مجلّہ کے اندرونی سرورق پر یہ مفصل تعارفی جملہ بھی مندرج ہوتا ہے: یہ مجلّہ مذاہب کے درمیان مکالمہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اور ترجمانِ اسلام مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کے انداز کا امین اور ان کے کردار کی روشنی میں امت کی فکری تربیت کا علم بردار ہے۔

[92] ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، ج: ۸، ش: ۳، ص: دونوں سرورق، ۵۷، جامعہ اسلامیہ، کاموںکے، گوجرانوالہ، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[93] سہ ماہی تقریب المذاہب، ش: ۹، ص: اندرونی سرِورق، ادارہ تقریب المذاہب، الجامعۃ المنتظر، ایچ بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جولائی تا ستمبر ۲۰۰۶ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.7 تحفظ ختم نبوۃ وناموسِ رسالت ﷺ پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ (اخبار)[94] بیداری[95]، زیر نگرانی: جمال الدین فانی، چیف ایڈیٹر: محمد فیصل ندیم مدنی (زیر انتظام: مجلس تحفظ ختم نبوت)، رضوان مارکیٹ، مین روڈ، نزد لاری اڈہ، سرگودھا[96] (دیوبندی)
2. ہفت روزہ ختم نبوۃ[97] (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان)، سرپرستان: مولانا عبدالمجید لدھیانوی/مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، مدیرِاعلیٰ: مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری، نائب مدیرِاعلیٰ: مولانا محمد اکرم طوفانی، مدیر: مولانا محمد اعجاز مصطفی، معاون مدیر: عبد اللطیف ماہر، مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان، رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)، اولڈ نمائش، ایم اے جناح روڈ، کراچی، (دیوبندی)[98]
3. پندرہ روزہ الاحرار[99] (تحفظ ختم نبوت پر شائع ہونے والا برصغیر کا واحد اخبار، ملک کی واحد اسلامی سیاسی جماعت مجلسِ احرارِ اسلام ہند کا ترجمان، دولسانی: اُردو، ہندی)، بیاد: رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ/مولانا مفتی محمد احمد رحمانی لدھیانویؒ مدیر اعلیٰ: عثمان رحمانی، مجلس احرار الاسلام ہند، ۱۹۶۴، حبیب روڈ، نزد سی ایم سی، لدھیانہ، پنجاب، ۱۴۱۰۰۸، بھارت[100] (دیوبندی)
4. ماہنامہ الاحرار (لاہور اور ملتان سے بیک وقت شائع ہونے والا منفرد جریدہ)، سنِ اجرا: ۱۹۷۰ء، بانی الاحرار: سید ابوذر بخاری، مدیر: سید محمد معاویہ بخاری، ۲۳۲ کوٹ تغلق شاہ، ملتان[101]، ویب گاہ: www.alahrar.org.pk (مائل بہ تحفظ ختم نبوت)
5. ماہنامہ انوارِ ختم نبوت (انٹرنیشنل ختم نبوت موؤمنٹ کا ترجمان)، بانیان: مولانا ضیاء القاسمیؒ/مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ، سرپرست اعلیٰ: مولانا عبدالحفیظ مکی، نگرانِ اعلیٰ: مولانا مفتی محمد حسن، چیف ایڈیٹر: مولانا قاری محمد رفیق، مدیر مسئول: حافظ شفیق الرحمٰن، جامع مسجد نیاز، سردار چیل چوک، بلال گنج، لاہور[102] (دیوبندی)
6. ماہنامہ پیغامِ ختم نبوۃ (انٹرنیشنل ختم نبوت موؤمنٹ کا ترجمان)، زیر سرپرستی: مولانا سیف اللہ خالد، زیر نگرانی: مولانا عبدالرؤف ملک، چیف ایڈیٹر: علامہ محمد یونس حسن، جامع مسجد حرا، قادری کالونی، گلی نمبر: ۱، والٹن سٹاپ، لاہور کینٹ[103] (دیوبندی)
7. ماہنامہ تحفظ ختم نبوت، مدیر: شاہ عالم گورکھپوری، نائب مدیر: مولانا محمد جنید رانچوی، مرکز التراث العلمی للتحفظ ختم النبوۃ، دیوبند، بھارت[104]

---

[94] ”بیداری“ شمارہ نمبر ۶۸ مطابق ۴ تا ۱۰ اپریل ۲۰۱۴ء سے قبل ”روزنامہ بیداری“ کے نام سے نکلتا تھا جو بعد ازاں ہفت روزہ لکھا جانے لگا۔

[95] ویب گاہ: www.bedaari.com

[96] ہفت روزہ بیداری، ش: ۶۷، ص: ۱ تا ۳، سرگودھا، ۲۶ جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=۲۸ مارچ تا ۳ اپریل ۲۰۱۴ء

[97] انٹرنیٹ روابط: www.khatm-e-nubuwwat.com.pk, www.khatm-e-nubuwwat.org, www.khatm-e-nubuwwat.com

[98] ہفت روزہ ختم نبوۃ، ج: ۳۲، ش: ۱۴، ص: بیرونی واندرونی سرورق، حضوری باغ روڈ، ملتان، ۲۶ ذوالحجہ تا ۳ محرم ۱۴۳۵ھ=یکم تا ۷ نومبر ۲۰۱۳ء

[99] انٹرنیٹ روابط: www.lahrarnews.com, www.ahrarindia.com

[100] پندرہ روزہ الاحرار، ج: ۱۱، ش: ۱، ص: ۱۴، مجلس احرار الاسلام ہند، ۱۹۶۴، حبیب روڈ، نزد سی ایم سی، لدھیانہ، پنجاب، بھارت، یکم جنوری ۲۰۱۳ء

[101] ماہنامہ الاحرار، ج: ۱۱، ش: ۱۰، ص: ۲، ۵، ۲۳۲، ۷ کوٹ تغلق شاہ، ملتان، ذوالحج ۱۴۳۴ھ=اکتوبر ۲۰۱۳ء

[102] ماہنامہ انوارِ ختم نبوت، ج: ۱۹، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، جامع مسجد نیاز، سردار چیل چوک، بلال گنج، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[103] ماہنامہ پیغامِ ختم نبوۃ، سالِ اشاعت: ۴، ش: ۵-۶، ص: اندرونی سرورق، جامع مسجد حرا، لاہور کینٹ، رجب، شعبان ۱۴۳۵ھ=مئی، جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ماہنامہ **الخاتم**، ادارہ نفیس الحسینیہ، لاہور[105]
9. ماہنامہ **مجلّہ خاتم النبیینؐ**، (عالمی تحریک ختم نبوۃ اہل حدیث کا ترجمان)، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر بہاءالدین، برطانیہ، مدیرِ اعلیٰ: عبد الحفیظ اظہر، مدیر: حافظ عبدالستار بخاری، مرکز ختم نبوت سلفیہ، ختم نبوت چوک، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ[106] (سلفی)
10. ماہنامہ **صدائے ختم نبوت** (چناب نگر سے شائع ہونے والا مسلمانوں کا پہلا جریدہ)، چیف ایڈیٹر: مولانا قاری شبیر احمد عثمانی، ایڈیٹر: مولانا صاحب زادہ محمد قادری، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، مسلم کالونی، چناب نگر، ضلع چنیوٹ[107]
11. ماہنامہ **العاقب**، سرپرست و نگراں: شیخ الحدیث علامہ حافظ خادم حسین رضوی، مدیر: محمد وحید نور، فدایانِ ختم نبوت پاکستان، جامع مسجد رحمۃللعالمینؐ، مدینہ کالونی، نزد گرینڈ بیٹری سٹاپ، متصل شیل پیٹرول پمپ، چوک یتیم خانہ، ملتان روڈ لاہور[108] (بریلوی)
12. ماہنامہ **لا نبی بعدی**، سرپرست: پیر سید محمد محفوظ شاہ مشہدی، چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ سید واجد علی گیلانی، مینیجنگ ایڈیٹر: محمد افضل رشید نقشبندی، ایڈیٹرز: شیخ مشتاق احمد نورانی/علامہ محمد منور نورانی/ قاری محمد افضل باجوہ، جامعہ اکبریہ فیض العلوم، اکبر آباد، کوٹلی میانی، تحصیل مرید کے، ضلع شیخوپورہ[109] (تحفظ ختم نبوۃ سمیت مسلکی مباحث پر مشتمل بریلوی مکتب فکر کا جریدہ)
13. ماہنامہ **لولاک**[110] (عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان)، بانی: مجاہد ختم نبوۃ مولانا تاج محمودؒ، سرپرستان: شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی / مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، نگرانِ اعلیٰ: مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری، نگران: مولانا اللہ وسایا، چیف ایڈیٹر: مولانا عزیز احمد، ایڈیٹر: صاحب زادہ حافظ مبشر محمود، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّۃ، حضوری باغ روڈ، ملتان[111] (دیوبندی)
14. ماہنامہ **مرقعِ قادیان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: ثناءاللہ امرتسری، امرتسر[112] (موقوف الاشاعت)
15. ماہنامہ **نقیبِ ختم نبوت**، بیاد: سید الاحرار سید عطاءاللہ شاہ بخاریؒ، بانی: ابن امیر شریعت سید عطاءالمحسن بخاری، زیر سرپرستی: ابن امیر شریعت پیر جی عطاءالمہیمن بخاری، مدیر مسئول: سید محمد کفیل بخاری، تحریک تحفظ ختم نبوت، شعبۂ تبلیغ، مجلس احرارِ اسلام، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان[113] (دیوبندی)، ویب گاہ: www.ahrar.org.pk, www.alakhir.com
16. ماہنامہ **نوائے ختم نبوت** (کتابی سلسلہ)، زیرِ نگرانی: پیر سید فیض محی الدین شاہ قادری/ پیر محمد اشرف رسول شاہ، تحریک فدایانِ ختم نبوت پاکستان، لاہور[114] (تحفظ ختم نبوۃ سمیت مسلکی مباحث پر مشتمل بریلوی جریدہ)

---

[104] ماہنامہ تحفظ ختم نبوت، ج: ا، ش: ا، ص: سرِ ورق، مرکز التراث العلمی للتحفظ ختم النبوۃ، دیوبند، بھارت، محرم ۱۴۳۱ھ

[105] www.alkhatim.com

[106] ماہنامہ مجلّہ خاتم النبیین ﷺ، ش: ۱۳، ص: اندرونی سرورق، مرکز ختم نبوت سلفیہ، ختم نبوت چوک، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ، جنوری ۲۰۱۴ء

[107] ماہنامہ صدائے ختم نبوت، ج: ۷، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، چناب نگر، چنیوٹ، اپریل ۲۰۱۴ء

[108] ماہنامہ العاقب، ج: ۵، ش: ۴، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، جامع مسجد رحمۃللعالمینؐ، مدینہ کالونی، چوک یتیم خانہ، ملتان روڈ لاہور، اپریل ۲۰۱۲ء

[109] ماہنامہ لا نبی بعدی، ج: ۱۴، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرِ ورق، جامعہ اکبریہ فیض العلوم، اکبر آباد، کوٹلی میانی، تحصیل مرید کے، ضلع شیخوپورہ، اکتوبر ۲۰۱۲ء

[110] انٹرنیٹ روابط: www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

[111] ماہنامہ لولاک، ج: ۱۸، ش: ۴، ص: بیرونی واندرونی سرورق، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّۃ، حضوری باغ روڈ، ملتان، ربیعانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[112] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۰

[113] ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ج: ۲۵، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، تحریک تحفظ ختم نبوت/ مجلس احرارِ اسلام، ملتان، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[114] ماہنامہ نوائے ختم نبوت، ص: ا، تحریک فدایانِ ختم نبوت پاکستان، لاہور، جولائی ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17. ماہنامہ نورِ نبوت، سرپرستِ اعلیٰ: مولانا شیخ عبدالحفیظ مکی، زیرِ نگرانی: مفتی شاہد محمود، مدیرِ اعلیٰ: مفتی عتیق الرحمٰن، مدیرِ منتظم: محمد اویس عالم، معاون مدیرِ منتظم: محمد ہاشم صدیقی، مرکزی پتہ نمبر ۱: خانقاہ خلیلیہ مکیہ، بلاک: بی، سبزہ زار، لاہور/ مرکزی پتہ نمبر ۲: مدرسہ تقویۃ الایمان و جامعہ مسجد تقویٰ، فیڈرل بی ایریا، بلاک: ۱۷، بالمقابل یوسف پلازہ، چورنگی، کراچی[115] (دیوبندی)
18. ماہنامہ **الہلال**، زیرِ ادارت: مولانا محمد اشرف علی قریشی، پشاور[116] (موقوف الاشاعت دیوبندی مجلّہ)
19. سہ ماہی **بکھرے پھول** (اصلاحِ معاشرہ اور اتحادِ امت کے لیے کوشاں) بیاد: مولانا خواجہ خان محمدؒ، چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ امین اللہ، ایڈیٹر: مولانا محمد طیب طوفانی ناظم تبلیغ عالمی مجلسِ تحفظ ختمِ نبوت ضلع لکی مروت، سب ایڈیٹر: حنظلہ سرحدی، الحسن اکیڈمی، سرائے نورنگ، ضلع لکی مروت، خیبر پختونخواہ، پوسٹ کوڈ: ۲۸۳۵۰[117] (دیوبندی)
20. سہ ماہی **مطالعہ ختمِ نبوت**، تاریخ اسلام فاؤنڈیشن، ڈائریکٹر: صلاح الدین سعیدی، پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۰۶، لاہور، رابطہ: گل زار نیازی دار الکتابت، شیخ ہندی سٹریٹ، دربار مارکیٹ، لاہور[118] (بریلوی)
21. سہ ماہی مجلّہ **ندائے ختمِ نبوت** (تحریک تحفظ ختمِ نبوت آزاد کشمیر کا ترجمان) بیاد: غازی ختم نبوۃ میجر (ر) محمد ایوبؒ/ مجاہد ختم نبوۃ حاجی محمد عارف مغلؒ، زیرِ سرپرستی: مولانا محمد الیاس چناری، سرپرستِ اعلیٰ: مولانا محمد سعید یوسف، مدیرِ اعلیٰ: قاری عبدالوحید قاسمی، مدیرِ مسئول: محمد مقصود کشمیری، معاون مدیران: تنویر اقبال قریشی/ عمر فاروق کشمیری، دفتر تحریک تحفظ ختم نبوت، شہید چوک کوٹلی، آزاد کشمیر/ خط و کتابت کا پتہ: جامع مسجد فاروق اعظمؓ، سیکٹر: جی نائن تھری،، سٹریٹ: ۴۳، اسلام آباد[119] (دیوبندی)
22. مجلّہ **البرہان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، بانی: مفتی کفایت اللہ، شاہ جہان پور[120] (موقوف الاشاعت)
23. مجلّہ **تفہیم القرآن** (سنِ اجرا: ۱۹۵۷ء)، ایڈیٹر: سجاد بخاری، راولپنڈی[121] (موقوف الاشاعت)
24. مجلّہ **الخاتم**، مرکز خاتم النبیین العالمی الحدیث، لاہور روڈ، چنیوٹ، ضلع جھنگ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
25. مجلّہ سچائی (فرقِ ضالہ و باطلہ بے دینی، زنادقہ، اباحیت، قادیانیت، پرویزیت، بدعات و خرافات کے تعاقب میں)، مدیر: مولانا اسماعیل ولی بھوٹا، بانی و مؤسس اہل سنت والجماعت یو کے، ۱۰۱، ونڈسور روڈ، لندن، ای۔سیون، کیو آر اے، یو۔کے[122] (دیوبندی)
26. خبر نامہ **محافظ ختمِ نبوت** (علماء کرام، سکول و کالج کے طلبا اور عوام الناس کے لیے، آزاد کشمیر و پاکستان کے دار الحکومت مظفر آباد/ اسلام آباد سے)، چیف ایڈیٹر: محمد مقصود کشمیری، ایڈیٹر: عمر فاروق کشمیری، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: محمد اجمل قاسمی، تحریک تحفظ ختم نبوت، پوسٹ بکس نمبر ۶۸، جی پی او کوٹلی، آزاد کشمیر[123] (دیوبندی)

---

[115] ماہنامہ نورِ نبوت، ج: ن۔د، ش: ۱۳، ص: ۲۷، ۲، خانقاہ خلیلیہ مکیہ، لاہور/ مدرسہ تقویۃ الایمان و جامعہ مسجد تقویٰ، کراچی، جنوری ۲۰۱۴ء

[116] ماہنامہ محدث، ص: ۸۲، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جنوری، فروری ۱۹۷۵ء

[117] سہ ماہی بکھرے پھول (خصوصی نمبر: ختمِ نبوت زندہ باد)، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، الحسن اکیڈمی، سرائے نورنگ، ضلع لکی مروت، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[118] ماہنامہ سوئے حجاز، ص: ۸۷، کاروانِ اسلام، جامعہ اسلامیہ لاہور، مین بلیوارڈ، لاہور، دسمبر ۲۰۱۲ء

[119] سہ ماہی مجلّہ ندائے ختم نبوت، ج: ۵، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، تحریک تحفظ ختم نبوت، شہید چوک کوٹلی، آزاد کشمیر، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[120] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۷۵

[121] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۶، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[122] ماہنامہ القاسم،، ص: ۶۴، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، جنوری ۲۰۱۲ء

[123] سہ ماہی ندائے ختم نبوۃ، ص: اختتامی، تحریک تحفظ ختم نبوت، شہید چوک کوٹلی، آزاد کشمیر، جولائی۔ستمبر ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.8	نووارِد کتب و مجلّات کے تعارف اور نقد و تبصرہ پر مشتمل اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ **بک ڈائجسٹ**، بیاد: سید قاسم محمود، مدیرِ اعلیٰ: مظہر سلیم مجوکہ، قذافی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور[124] (ادبی اسلوب کا حامل)
2. ماہنامہ **دارالشعور** (کتاب شناسی اور کتاب دوستی کا ترجمان)، چیف ایڈیٹر: ریاظ احمد، ایڈیٹر: محمد عباس شاد، دارالشعور، ۳۷-مزنگ روڈ، لاہور،[125] ویب گاہ: www.darulshaour.com (تعارف کتب بشمول اسلامیات)
3. سہ ماہی **رضا بک ریویو**، مدیر: ڈاکٹر امجد رضا امجد، القلم فاؤنڈیشن، نزد الہ آباد بینک، سلطان گنج، پٹنہ ۶، بہار، بھارت (حالیہ تفصیل ندارد)
4. ششماہی **نقطہ نظر** (نئی کتابوں کے تعارف و تبصرہ پر مشتمل مجلّہ)، مدیر: سفیر اختر، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، پلاٹ نمبر: ۱، سٹریٹ نمبر: ۸، سیکٹر: ایف- سکس تھری، اسلام آباد[126]، ویب گاہ: www.ipsurdu.com

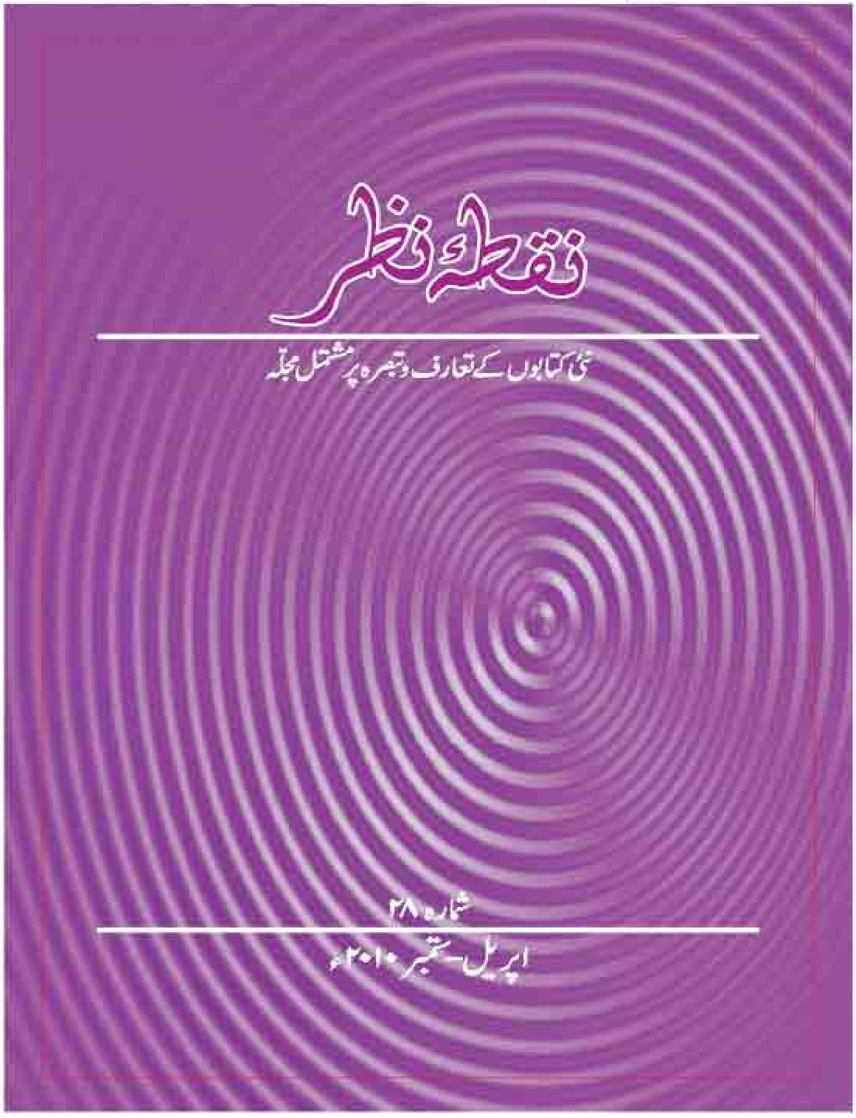

---

[124] ماہنامہ بک ڈائجسٹ، ج: ۷، ش: ۱، ص: بیرونی سرِورق، قذافی مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، مئی ۲۰۱۰ء

[125] ماہنامہ دارالشعور، ج: ۵، ش: ۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، دارالشعور، ۳۷-مزنگ روڈ، لاہور، فروری ۲۰۱۴ء

[126] ششماہی نقطہ نظر، ش: ۲۸، ص: اندرونی پس ورق، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، اپریل- ستمبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.9 تعلیم وتربیت پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ ارداس (ارداس ٹرسٹ کے زیرِاہتمام شائع ہونے والا تعلیمی میگزین)، چیف ایڈیٹر: **محمد خلیل**، ایڈیٹر: **محمد سلیم جوئیہ**، ارداس ٹرسٹ، مثالی مڈل پبلک سکول، مظفر گڑھ، بھارت[127]
2. ماہنامہ **افکارِ معلم** (اسلامی نظام تعلیم کا علم بردار)، بیاد: پروفیسر سید محمد سلیمؒ، صدر مجلس ادارت: پروفیسر ظفر حجازی، مدیر: پروفیسر وقار علی کاری، نائب مدیر: ڈاکٹر اختر حسین عزمی، مدیر اخبار تعلیم: پروفیسر رشید احمد انگوی، مدیر منتظم: محمد اقبال چاند، دفتر ماہنامہ افکار معلم، تنظیم منزل، ۴۷۔ایبک پارک، ۳۔بہاول شیر روڈ، مزنگ، لاہور[128] (جماعتی)
3. ماہنامہ **البرہان**[129]، مدیر: ڈاکٹر محمد امین، تحریک اصلاحِ تعلیم ٹرسٹ، ۱۳۶۔نیلم بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور[130] (تعلیمی وفکری)
4. ماہنامہ **تعلیم وتربیت** (پاکستان میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا بچوں کا محبوب رسالہ)، ایڈیٹر: ظہیر سلام، اسسٹنٹ ایڈیٹر: عابدہ اصغر، ۳۲۔ایمپرس روڈ، لاہور[131]
5. ماہنامہ لو LAU (ت د ب ی ر سے تعمیر، صلاحیت اور صالحیت کا علم[132])، مدیر اعلیٰ: داداجی، معاون مدیر: ام عائشہ، کمرہ نمبر: ۱۴، دوسری منزل، باڑی چیمبر، رابسن روڈ، جامع کلاتھ مارکیٹ، کراچی[133] (غیر مسلکی)
6. ماہنامہ **تعمیر ملت نیوز انٹرنیشنل**[134] (منفرد تعلیمی ماہنامہ)، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر ظہیر احمد، ایڈیٹر: راشد قدوس، سب ایڈیٹر: فاروق احمد، **تعمیر ملت فاؤنڈیشن**، شفاء انٹرنیشنل ہسپتال، ایچ ایٹ فور، اسلام آباد[135] (جماعتی ہم اثر)
7. ماہنامہ **تہذیب الاخلاق**، مدیر: ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی، مراسلت: ایڈیٹر تہذیب الاخلاق ونشانت، ۱۔شبلی روڈ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲، یوپی، بھارت[136]
8. ماہنامہ تہذیب **الاخلاق** (سرسید کے نظریہ تعلیم وتربیت کا ترجمان، بامقصد تعلیم وتربیت: ترقی اور مہذب اور پاکیزہ معاشرے کا راستہ)، بانی: سرسید احمد خانؒ، مدیر: ڈاکٹر ظفر وارثی، معاون مدیر: محمد دین قصوری، زیر اہتمام: تہذیب الاخلاق ٹرسٹ، ۳۸/۴۷، سی-۲، گلبرگ-۳، پوسٹ بکس نمبر: ۳۲۶۱، لاہور[137] (تعلیمی وادبی جریدہ)
9. ماہنامہ **شاہراہِ تعلیم** (تعلیمی دنیا کے ہر فرد کے لیے رہنما جریدہ)، مدیر: طارق محمود، نائب مدیران: غلام مصطفیٰ احمدانی/ محمد ابراہیم،

---

[127] ماہنامہ ارداس، ج:۱، ش:۱، ص: سرِورق وپسِ ورق، ارداس ٹرسٹ، مثالی مڈل پبلک سکول، مظفر گڑھ، بھارت، ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ=اکتوبر ۲۰۱۲ء

[128] ماہنامہ افکارِ معلم، ج:۲۷، ش:۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، تنظیم منزل، بہاول شیر روڈ، مزنگ، لاہور، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری ۲۰۱۴ء

[129] ویب گاہ: www.safa.edu.pk

[130] ماہنامہ البرہان، ج:۱۸، ش:۶، ص: بیرونی واندرونی سرورق، تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[131] ماہنامہ تعلیم وتربیت، ج:۳۷، ش:۳، ص: اندرونی سرِورق، ۳۲۔ایمپرس روڈ، لاہور، جولائی ۲۰۱۴ء

[132] اس جریدۂ اطفال کے اندرونی سرورق پر یہ حوصلہ افزا شعر بھی رقم ہوتا ہے: ہمیں یقیں ہے کہ ہم ہیں چراغ آخر شب ہمارے بعد اندھیرا نہیں اجالا ہے

[133] ماہنامہ لو (Lau)، ج:۳، ش:۱۱، کمرہ نمبر: ۱۴، دوسری منزل، باڑی چیمبر، رابسن روڈ، جامع کلاتھ مارکیٹ، کراچی، جنوری ۲۰۱۴ء

[134] ویب گاہ: www.educatepakistan.com

[135] ماہنامہ تعمیر ملت نیوز انٹرنیشنل، ج:۱۰، ش:۸، ص:۲، تعمیر ملت پبلی کیشنز، شفاء انٹرنیشنل ہسپتال، اسلام آباد، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۱ھ=فروری ۲۰۱۰ء

[136] ماہنامہ معارف، ج:۱۹۲، عدد:۱، ص:۶۵ (رسالوں کے خاص نمبر)، دارالمصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، جولائی ۲۰۱۳ء

[137] ماہنامہ تہذیب الاخلاق، ج:۵۴، ش:۱۲، ص: اندرونی سرِورق، تہذیب الاخلاق ٹرسٹ، ۳۸/۴۷، سی۔۲، گلبرگ۔۳، لاہور دسمبر ۲۰۰۷ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منصورہ، ملتان روڈ، لاہور/ پوسٹ بکس نمبر: ۹۱۵۸، لاہور[138]، ویب گاہ: www.nizamat.org (جماعتی)

10. ماہنامہ **صفّہ**، تاج کتب خانہ/ صفّہ اکیڈمی، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور (دیوبندی مگر غیر مسلکی تعلیمی مجلّہ)

11. ماہنامہ **کوثر** (طلبا کے لیے ایک علمی رسالہ، سنِ اجرا: ۱۹۸۷ء)، چلڈرن قرآن سوسائٹی، ۲۷۔ عمر دین روڈ، وسن پورہ۔ لاہور[139]

12. ماہنامہ **نوائے اخلاق** (تحریک علی گڑھ کا پاسبان، فکرِ سرسید کا ترجمان)، مدیر اعلیٰ (اعزازی): ڈاکٹر محبوب عالم خان، مدیر (اعزازی): شکور رافعؔ، زیرِ نگرانی: علی گڑھ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن/ سرسید ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز، ٹیپو روڈ، راولپنڈی[140] (تعلیمی وادبی جریدہ)

13. ماہنامہ **نوائے اساتذہ**، نگرانِ اعلیٰ: **محمد قاسم علوی**، چیف ایڈیٹر: پروفیسر ندیم احمد اشرفی، ڈپٹی ایڈیٹر: راشد کلیامی، ۳۶/۳، عثمان نگر، غازی آباد، لاہور/ مرکزی آفس: انجمن اساتذہ پاکستان، گورنمنٹ مسلم ماڈل ہائی سکول، اردو بازار، لاہور (بریلوی)

14. دوماہی **اسلامی تعلیم** (عرصۂ اشاعت: جنوری ۱۹۷۲ء تا اپریل ۱۹۷۷ء)، بانی: ڈاکٹر محمد رفیع الدین، آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگرس، لاہور[141]

15. سہ ماہی مجلّہ **تعلیم و تحقیق**، مدیر: ڈاکٹر حافظ حبیب الرحمن، مرکز تعلیم و تحقیق، الیف-ون، فرسٹ فلور، گیلانی پلازہ، موٹر وے چوک اسلام آباد[142] (جماعتی فکر سے قدرے متاثر تعلیمی تحقیقی جریدہ)

16. سہ ماہی **تعلیم وتربیت** (سنِ اجرا: ۱۹۲۸ء)، ایڈیٹر: سید ظفر الحسن، علی گڑھ[143] (موقوف الاشاعت)

17. سہ ماہی **تعلیمی زاویے** (منظور شدہ برائے لائبریریز)، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد ابراہیم خالد، مدیر: ایم نعمت علی کوکب، پاکستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن، ۱۲/۸، آصف بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور[144] (تعلیمی، علمی و تحقیقی جریدہ)

18. دوماہی **ترجمانِ صفّہ**، نگران: علامہ مظفر عباسی، مدیر اعلیٰ: **محمد رقیم حقانی**، مدیر: حمد اللہ راہی، صفّہ فاونڈیشن، تیسری منزل، صدف پلازہ، محلہ جنگی، قصہ خوانی، پشاور/ صفّہ فاؤنڈیشن، دی صفّہ سکول، بدرسی، نوشہرہ، صوبہ سرحد[145] (دیوبندی موقوف الاشاعت)

19. **پرواز نیوز لیٹر** (پرواز ہے دونوں کی اسی ایک فضاء میں کرگس کا جہاں اور ہے شاہیں کا جہاں اور)، سرپرست اعلیٰ: معراج الدین خان، ڈائریکٹر اقراء ایجوکیشن سسٹم، خیبر پختونخواہ، سرپرست: اسلام الدین خان، مدیر اعلیٰ: ندیم شاہ، اقراء سکول/ کالج آف سائنس، کاٹلنگ روڈ، مردان سٹی، خیبر پختونخوا[146] (جماعتی)

20. مجلّہ **تہذیب الاخلاق**[147] (سنِ اجرا: ۲۴ دسمبر ۱۸۷۰ء)، علی گڑھ[148]

---

[138] ماہنامہ شاہراہ تعلیم، ج: ۹، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، محرم/ صفر ۱۴۳۴ھ = دسمبر ۲۰۱۲ء

[139] خبر نامہ دیس پردیس، ش: ۴۰، ص: ۱۷، البلاغ فاونڈیشن، اے-۴۳، نثار روڈ، لاہور کینٹ، محرم ۱۴۳۲ھ = دسمبر ۲۰۱۰ء

[140] ماہنامہ نوائے اخلاق، ج: ۱۳، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، سرسید ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز، ٹیپو روڈ، راولپنڈی، فروری ۲۰۱۴ء

[141] ششماہی نقطہ نظر، ش: ۲۱، ص: ۱۸۷، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، اکتوبر ۲۰۰۶ء تا مارچ ۲۰۰۷ء

[142] ہفت روزہ فرائیڈے سپیشل، مشمولہ: تبصرۂ کتب، ۱۵ نومبر ۲۰۱۲ء، www.fridayspecial.com.pk/16447

[143] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۵

[144] سہ ماہی تعلیمی زاویے، ج: ۲۴، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، پاکستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن، ۱۲/۸، آصف بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[145] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۸۴، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اگست ۲۰۰۱ء

[146] پرواز نیوز لیٹر، ش: ۴، ص: بیرونی سرورق، اقراء سکول/ کالج آف سائنس، کاٹلنگ روڈ، مردان سٹی، خیبر پختونخوا، مارچ ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21. **مجلّہ ندا اعلا ساتذہ**، مرکزی صدر: حافظ حسن محمود کمیر پوری، ناظم نشرواشاعت: نذیر احمد، جمعیۃ اساتذہ پاکستان[149] (سلفی)

22. **خبر نامہ نظامت**، سرپرست اعلیٰ: پروفیسر عبدالغفور احمدؒ صدر تعلیمی کمیٹی جماعت اسلامی پاکستان، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حسن صہیب مراد' ڈائریکٹر اسلامی نظامت تعلیم پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، [150] ۵۴۵۷۰۰ (جماعتی موقوف الاشاعت)

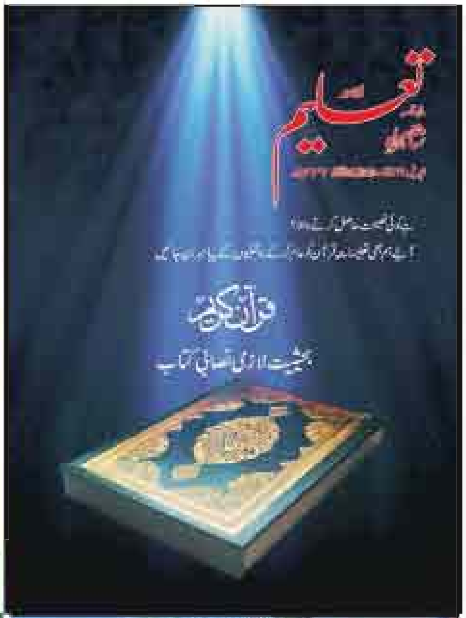

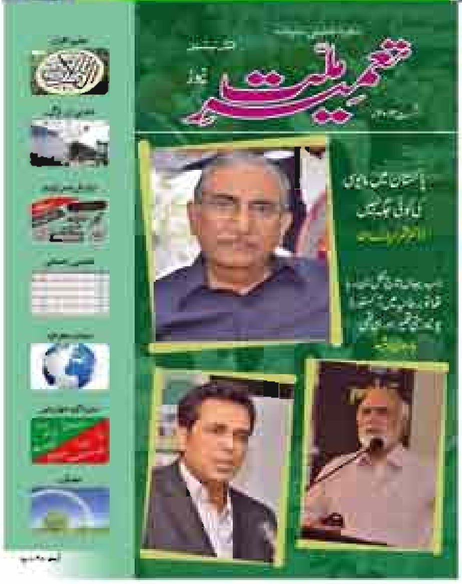

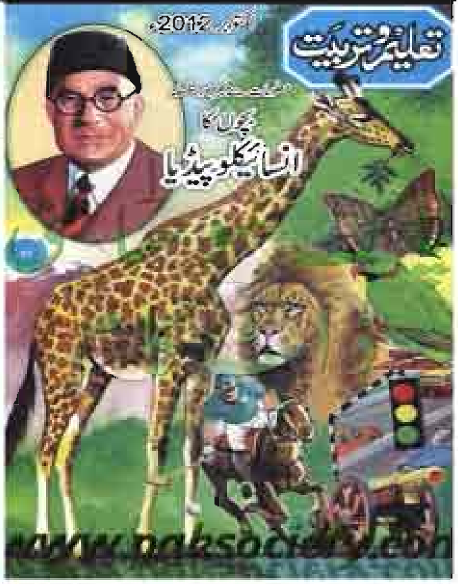

---

[147] مذکورہ مجلّہ میں گاہے بگاہے سرسید احمد خان کے بعض تفردات بھی شائع ہوتے تھے جس کی تردید میں یہ اخبارات ورسائل نکالے گئے: نورالآفاق (کان پور)، نورالانوار (کان پور)، تیرھویں صدی (آگرہ)، لوحِ محفوظ (مراد آباد)، تائیدالاسلام (مراد آباد)، اکسیرِ اعظم (مراد آباد)، اشاعۃ السنۃ (پنجاب) اور رفیقِ ہند (لاہور)۔ [برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اورارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۵۹]

[148] مجلّہ تہذیب الاخلاق، ج: ۳، ۵ عدد: ۱، ص: سرِورق، علی گڑھ، محرم ۱۲۹۱ھ / برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اورارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۴۷، ۴۸

[149] ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، لاہور، ج: ۵۴، ش: ۳۱، ص: ۲۴، ۱۰ شعبان ۱۴۳۱ھ = ۲۳ اگست ۲۰۱۰ء

[150] خبر نامہ نظامت، ج: ۶، ش: ۶۔۷، ص: اندرونی سرورق، ڈائریکٹر اسلامی نظامت تعلیم پاکستان، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، مئی تا اگست ۲۰۰۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.10	مختلف مکاتبِ فکر کے دفاعِ صحابہؓ کے دعویدار وہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. پندرہ روزہ مجلّہ **النجم** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، زیرِ ادارت: مولانا عبد الشکور فاروقی، لکھنؤ، بھارت[151] (موقوف الاشاعت)
2. ماہنامہ **ابلاغ حق** آن لائن (اہلِ حق کا انٹرنیٹ پر واحد ترجمان)، زیرِ سرپرستی: مولانا محمد اسلم شفیق/مولانا محمد معاویہ اعظم/مولانا محمد اسامہ رضوان، ایڈیٹر: آیان احمد، سب ایڈیٹرز: یاسر کلیم/معاویہ حیدر (دفاعِ صحابہؓ اور ابلاغی مضامین پر مشتمل دیوبندی غیر روایتی برقی جریدہ، دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد)[152]
3. ماہنامہ **حق چاریار** (وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ[153]، تحریک خدام اہل سنت کا ترجمان، نظام خلافتِ راشدہ کا داعی[154])، جاری کردہ: مولانا قاری مظہر حسینؒ، زیرِ نگرانی: مولانا قاضی محمد ظہور الحسین اظہر، مدیر مسئول: مولانا حافظ محمد مسعود، نائب مدیر: ماسٹر منظور حسین، دفتر: متصل جامع مسجد میاں برکت علی، مدینہ بازار، ذیلدار روڈ، اِچھرہ، لاہور[155] (دیوبندی)
4. ماہنامہ مجلّہ **چاریار مصطفیٰ ﷺ**، سرپرست اعلیٰ: علامہ پیر سید محمد عرفان مشہدی موسوی، مدیر مسئول: علامہ فدا حسین رضوی، مدیر: مولانا مفتی مختار علی رضوی، معاون مدیر: علامہ کاشف اقبال مدنی، مرکزی جماعت اہل سنت پاکستان، مکان نمبر ۵۴۶، گلی نمبر: ۱۴، خیابانِ اقبال، سیکٹر: ون، بنگش کالونی، پیرودہائی، راولپنڈی/اسلام آباد[156] (دفاعِ خلفائے اربعہ کا دعویدار بریلوی مسلکی مجلّہ)
5. ماہنامہ **صحابہؓ ڈائجسٹ**[157]، مدیر اعلیٰ: مولانا مسعود الرحمٰن عثمانی، جامع مسجد ابو بکر صدیق، سوڈیوال بند روڈ بالمقابل رہبر ٹریولز لاہور[158] (غیر روایتی)
6. ماہنامہ **صدائے عزیمت** آن لائن (مشن دفاع اصحابِ رسول ﷺ کا بے باک ترجمان)، بیاد: محمد اسلم فاروقی شہید، زیرِ سرپرستی: مولانا محمد اسماعیل درویش، صدر اہلِ سنت والجماعت پشاور، ایڈیٹر: قاری سید صالح شاہ فاروقی، سب ایڈیٹرز: مولانا محمد بلال فاروقی/مولانا عبید اللہ انور، سپاہِ صحابہؓ انٹرنیٹ ونگ[159] (دیوبندی)
7. ماہنامہ **الصدیق** (تحفظ ناموس صحابہؓ اور اہل سنت کے اتحاد کا ترجمان)، بیاد: مولانا محمد صدیقؒ ٹیکسلا، مدیر اعلیٰ: قاری حبیب الرحمٰن صدیقی، مدیر منتظم: سید اظہر بخاری، یکے از مطبوعات: جامعہ عثمانیہ تدریس القرآن، براستہ واہ ڈاک خانہ، حصار، براہمہ، واہ کینٹ، تحصیل ٹیکسلا[160] (موقوف الاشاعت دیوبندی جریدہ)

---

[151] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۷۶ تا ۲۷۷، ۳۸۷

[152] ماہنامہ ابلاغ حق آن لائن، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق www.facebook.com/ablaghehaq

[153] ترجمہ: ’’تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل (بھی) کریں ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو زمین میں خلافت عطا کرے گا۔‘‘ [سورۃ النور ۲۴: ۵۵]

[154] اندرونی سرورق پر ’’یا اللہ مدد‘‘ اور چاروں خلفائے راشدین سیدنا ابو بکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور علی المرتضیٰؓ کے اسمائے گرامی بھی رقم ہیں۔

[155] ماہنامہ حق چاریار، ج: ۲۵، ش: ۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، متصل جامع مسجد برکت علی، مدینہ بازار، اِچھرہ، لاہور، رجب ۱۴۳۳ھ = جون ۲۰۱۲ء

[156] ماہنامہ چاریار مصطفیٰ ﷺ، ص: اندرونی سرِورق، مکان نمبر ۵۴۶، گلی نمبر: ۱۴، خیابانِ اقبال، سیکٹر: ون، بنگش کالونی، پیرودہائی، راولپنڈی، اپریل ۲۰۱۳ء

[157] ماہنامہ نقیب طلبہ، ص: ۱۵، ادارہ تخلیقات طلبہ، سیکنڈ فلور، مسلم سنٹر، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور، جون ۲۰۰۹ء

[158] ماہنامہ نظام خلافت راشدہ، ج: ۲، ش: ۷، ص: ۳۰، نظام خلافت راشدہ فاونڈیشن، خیر پور، سندھ، نومبر ۲۰۱۱ء

[159] ماہنامہ صدائے عزیمت آن لائن، ج: ۱، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، سپاہِ صحابہؓ انٹرنیٹ ونگ، مارچ ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ماہنامہ **الضیاء** (ضیاء ٹرسٹ و جامعہ عمر فاروقؓ اسلامیہ سمندری کا ترجمان)، بیاد: علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقیؒ، جامعہ عمر فاروق اسلامیہ، راوی محلہ، سمندری فیصل آباد[161] (دیوبندی)

9. ماہنامہ **مناقب** (اہلِ سنت کا ترجمان، دفاعِ صحابہؓ کا علم بردار)، سرپرست: مولانا خان محمد، سجادہ نشین، خانقاہ سراجیہ، کندیاں، مدیر: محمد عبداللہ، مہتمم مدرسہ دارالہدیٰ بھکر، زیرِ اہتمام: سیرت کمیٹی، بھکر[162] (دیوبندی موقوف الاشاعت مجلّہ)

10. ماہنامہ سلسلہ وار **نظام خلافت راشدہ** (اصحابِ رسول ﷺ کی عزت و ناموس کا ترجمان[163])، بانی: علامہ علی شیر حیدری شہیدؒ، سرپرست اعلیٰ: مولانا محمد احمد لدھیانوی، صدر اہلِ سنت والجماعت پاکستان، نگران: مولانا اورنگزیب فاروقی، چیف ایڈیٹر: انجینئر طاہر محمود، ایڈیٹر: محمد یونس قاسمی، نظام خلافت راشدہ فاونڈیشن، اعظم کالونی لقمان، خیرپور، سندھ[164] (دیوبندی)

11. سال نامہ **پیغام** (کتابی سلسلہ)، مدیر و مرتب: ثناء اللہ سعد شجاع آبادی، مکتبہ حسینیہ، مقابل حبیب بینک، شجاع آباد، ضلع ملتان[165] (دیوبندی)

12. سلسلہ وار **الایثار نیوز** (عالمِ اسلام کا بے باک ترجمان)، چیف ایڈیٹر: ابو معاویہ فاروقی، گلشن اقبال، بلاک: ۱۴، کراچی[166] (دفاعِ صحابہؓ کا حامی و حامل دیوبندی الفکر اخبار)

13. مجلّہ **البدر** (مذہبِ اہلِ سنت والجماعت کا بے باک نقیب، دارالعلوم فاروقیہ کاکوری کا ترجمان)، زیرِ ادارت: عبدالعلی فاروقی، دارالعلوم فاروقیہ، کاکوری، لکھنؤ، بھارت[167]

14. سلسلہ وار **نفاذِ خلافتِ راشدہ** (عالمِ اسلام کے اتحاد، عقائد و نظریات کا علم بردار، سنِ اجرا: ستمبر ۲۰۱۳ء)، بیاد: مولانا حق نواز جھنگوی، زیرِ نگرانی: سید غلام رسول شاہ، چیف ایڈیٹر: میاں محمود اقبال، ایڈیٹر: ابو معاویہ، نفاذِ خلافتِ راشدہ کمیٹی، بہاول نگر[168] (دیوبندی)

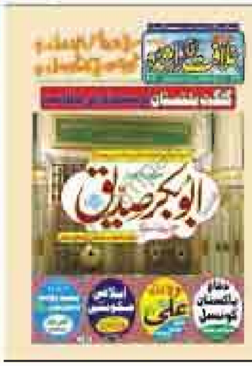
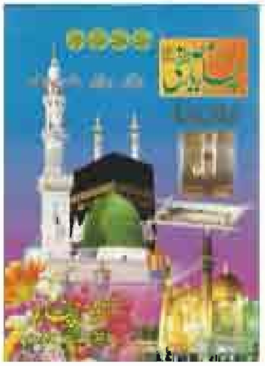

---

[160] ماہنامہ الصدیق، ج: ۱، ش: ۹/۸، ص: دونوں سرورق، جامعہ عثمانیہ تدریس القرآن، حصار، براہمہ، واہ کینٹ، ٹیکسلا، جولائی، اگست ۱۹۹۲ء

[161] ماہنامہ الضیاء، ج: ۱۷، ش: ۸، ص: بیرونی ٹائیٹل، جامعہ عمر فاروقؓ اسلامیہ، م۔ن، محرم ۱۴۳۶ھ / خاکی ڈاک لفافہ ماہنامہ الضیاء، سمندری، فیصل آباد، ۲۰۱۳ء

[162] ماہنامہ مناقب، ج: ۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق، سیرت کمیٹی، بھکر، ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۱۱ھ = اکتوبر، نومبر ۱۹۹۰ء

[163] درج بالا تعارفی جملہ مجلّہ کے بیرونی ٹائیٹل پر درج ہوتا ہے جب کہ اندرونی سرورق پر یہ کلمات رقم ہوتے ہیں "ناموس صحابہؓ و اہلِ بیت کے تحفظ کا علم بردار"۔

[164] ماہنامہ سلسلہ وار نظام خلافت راشدہ، ج: ۵، ش: ۶، ص: دونوں سرورق، نظام خلافت راشدہ فاونڈیشن، خیرپور، سندھ، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[165] ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ص: ۱۱۵، تحریک تحفظ ختم نبوت / مجلس احرارِ اسلام، ملتان، جون ۲۰۰۸ء

[166] سلسلہ دار الایثار نیوز، ص: ۲، گلشن اقبال، بلاک: ۱۴، کراچی، ۱۹ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ = ۱۱ مئی ۲۰۱۲ء

[167] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۸۷، ۳۸۸

[168] سلسہ وار نفاذِ خلافتِ راشدہ، ص: اندرونی سرورق، نفاذِ خلافتِ راشدہ کمیٹی، بہاول نگر، نومبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.11	**امتِ مسلمہ وعالم اسلام کے احوال ومسائل پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست**

1. ہفت روزہ **تکبیر**، بانی مدیرِ اعلیٰ: محمد صلاح الدین شہید 'ہلالِ امتیاز'، سرپرستِ اعلیٰ: بیگم قمر صلاح الدین، مدیر: یعقوب غزنوی، مدیرِ معاون: احتشام سعید، مدیرِ منتظم: سید فیض الرحمٰن، پہلی منزل، کمرہ نمبر: ۱، بلاک نمبر: ۴، ہاکی کلب آف پاکستان، لیاقت بیرکس، کراچی[169] (جماعتی)، ویب گاہ: www.ummat.net/ww.ummatpublication.com

2. ہفت روزہ **فرائی ڈے سپیشل**[170] (سب سے زیادہ پڑھا جانے والا سیاسی و سماجی جریدہ[171])، ایڈیٹر: یحییٰ بن زکریا صدیقی، سب ایڈیٹرز: اے-اے سعید/احمد ولی مجیب/منعم ظفر خان، محمد شکیل، سید ہاؤس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، ۷۴۲۰۰[172] (جماعتی)

3. پندرہ روزہ **معارف فیچر**[173]، مدیر: سیّد شاہد ہاشمی، نائب مدیران: منعم ظفر خان/سید سمیع اللہ حسینی، معاون مدیر: غیاث الدین، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک: ۵، فیڈرل 'بی' ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰[174] (جماعتی)

4. ہفت روزہ **ندائے ملت**، چیف ایڈیٹر: مجید نظامی، ایڈیٹر: محمد انیس الرحمٰن، ۲۳۔ شارع فاطمہ جناح لاہور[175] (سیاسی، ملّی و مذہبی)

5. ماہنامہ **اُم القریٰ انٹر نیشنل** (عالمی امن کا ترجمان)، چیف ایڈیٹر: میجر محمد اسلم گل (ریٹائرڈ)، اگزیکٹیو ایڈیٹر: محمد رفیق احمد میمن، مرکزی دفتر: المدینہ آرکیڈ، آفس نمبر: ۱، گلشنِ خداداد۔ ۳، اسلام آباد (غیر متعین، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

6. ماہنامہ **بیت المقدس**[176] (قبلہ اول کی آزادی کا علم بردار)، ایڈیٹر: راجہ ذاکر خان، پوسٹ بکس نمبر: ۲۳۶۴، جی پی او، اسلام آباد/ الاقصیٰ فاؤنڈیشن اسلام آباد[177] (شیعہ)

7. ماہنامہ **تجزیات** (علمی، فکری، نظری مباحث پر مبنی تحقیقی جریدہ)، مدیر: محمد عامر رانا، معاون مدیر: مجتبیٰ راٹھور، مدیر منتظم: شیراز حسین، پوسٹ بکس نمبر: ۲۱۱۰، اسلام آباد، ویب گاہ: www.tajziat.com

8. ماہنامہ **تکبیر ٹائمز** (جرأت منداور بے باک صحافت کا نقیب)، زیرِ ادارت: مجاہد منصوری، کمرہ نمبر: ۱، فرسٹ فلور، بھلہ کمپلیکس، بھوانہ بازار، **فیصل آباد**[178] (قدرے جماعتی فکر کا حامل سیاسی و سماجی جریدہ)

9. ماہنامہ **ضیائے آفاق** (؎ دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے — نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو انداز آفاقی[179])، مدیر: سجاد حیدر، زیر اہتمام: آفاق کارپوریشن، ٹورانٹو، کینیڈا، ناشر و بیورو چیف برائے پاکستان: **ملک احمد سرور**، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار،

---

[169] ہفت روزہ تکبیر، ج: ۳۷، ش: ۲۹، ص: اندرونی سرِ ورق، پہلی منزل، بلاک: ۴، ہاکی کلب آف پاکستان، لیاقت بیرکس، کراچی، ۱۷ تا ۲۳ جولائی ۲۰۱۴ء

[170] ویب گاہ: www.fridayspecial.com.pk

[171] سیاسی و سماجی موضوعات سمیت اس ہفت روزہ کے تقریباً ہر شمارے میں فکری، مذہبی، علمی، اصلاحی اور اخلاقی موضوعات کو بھی زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔

[172] ہفت روزہ فرائیڈے سپیشل، ج: ۲۰، ش: ۱۳، ص: دونوں سرورق، سید ہاؤس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، ۲۸ مارچ تا ۳ اپریل ۲۰۱۴ء

[173] ویب گاہ: www.irak.pk

[174] پندرہ روزہ معارف فیچر، ج: ۷، ش: ۱۲، ص: ۱ (سرورق)، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵-، بلاک: ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰، ۱۶ جون ۲۰۱۴ء

[175] ہفت روزہ ندائے ملت، ج: ۴۵، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرِ ورق، ۲۳۔ شارع فاطمہ جناح لاہور۔ ۷ تا ۱۳ مارچ ۲۰۱۳ء

[176] یہ مجلّہ ابتدا میں کچھ عرصہ کے لیے "پندرہ روزہ" کی صورت میں شائع ہوتا تھا۔

[177] ماہنامہ بیت المقدس، ج: ۹، ش: ۱۳، ص: اندرونی سرِ ورق، الاقصیٰ فاؤنڈیشن، اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۳ء

[178] ماہنامہ المنبر، ج: ۵۷، ش: ۹، ص: ۵۲، ۶-کلو میٹر، شارع اشرف، فیصل آباد، جمادی الاولی، رمضان ۱۴۳۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاہور، ۵۴۰۰۰ [180]، ویب گاہ: www.aafaq.co (جماعتِ اسلامی کی طرف فکری میلان)

10. ماہنامہ القدس، مدیر: محمد عطاءالمصطفیٰ حبیبی قادری، جامعہ فیض العلوم، حبیب آباد، پکسر انواں، رائے بریلی، یوپی، بھارت (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

11. ماہانہ **وائس آف فلسطین**، مدیر اعلیٰ: محمد علی، مدیر: صادق رضا، نائب مدیر: نور العین صدیقی، فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان، پوسٹ بکس نمبر: ۷۵۰۷، کراچی، ۷۴۴۰۰ [181] (شیعہ)

12. سہ ماہی **مغرب اور اسلام** [182] (علمی و تحقیقی مجلّہ)، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد، مدیرِ معاون: متقین الرحمٰن، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، پلاٹ نمبر: ۱، گلی نمبر: ۸، سیکٹر: ایف سکس تھری، اسلام آباد [183]

---

[179] کینیڈا میں اشاعت کا تیرہواں اور پاکستان میں ساتواں سال

[180] ماہنامہ ضیائے آفاق، ج: ۸، ش: ۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[181] ماہانہ وائس آف فلسطین، ج: ۲، ش: ۹، ص: اندرونی سرِورق، فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان، پوسٹ بکس نمبر: ۷۵۰۷، کراچی، ستمبر ۲۰۱۲ء

[182] ویب گاہ: www.ipsurdu.com

[183] سہ ماہی مغرب اور اسلام، ج: ۱، ش: ۱، م۔ش: ۴۰، ص: سرورق و اندرونی پس ورق، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، ۲۰۱۴ء (پہلا شمارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.12 کشمیریات پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ ترجمان الحق[184] (تو راز کن فکان ہے اپنی آنکھوں پہ عیاں ہو جا خودی کا رازداں ہو جا خدا کا ترجمان ہو جا)، ایڈیٹر: محمد یوسف بٹ، اسلامک سٹڈی سرکل جموں و کشمیر، سرکل ہاؤس اقبال آباد، بمینہ، سری نگر، کشمیر[185] (سیاسی، فکری و نظریاتی اخبار)
2. ہفت روزہ رہبر (سنِ اجرا: ۱۹۳۲ء)، بانی: خواجہ غلام محی الدین رہبرؔ، مدیر: شاہد رہبر، پیلیاڈیم گلی، لال چوک، سری نگر، جموں و کشمیر، ۱۹۰۰۰۱[186]، ویب گاہ: www.rehbar.in
3. پندرہ روزہ جہادِ کشمیر (کشمیر پر وہ سب کچھ جو آپ جاننا چاہتے ہیں)، الاکرام بلڈنگ، مریڑ چوک، مری روڈ، راولپنڈی[187] (غیر روایتی قدرے جماعتی ہم فکر موقوف الاشاعت مجلّہ)
4. پندرہ روزہ **صدائے حریت** (حریتِ فکر کا علم بردار)، ایڈیٹر: سید عارف بہار، فلیٹ نمبر: ۳، تیسری منزل، روز آرکیڈ، رحمٰن آباد چوک، مری روڈ، راولپنڈی[188] (کشمیریات پر فکری و نظریاتی مجلّہ)
5. ماہنامہ **صدائے کشمیر**، پوسٹ بکس نمبر: ۲۰۵، مظفر آباد (بریلوی مکتبِ فکر کا ترجمان، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
6. ماہنامہ کشمیر میگزین (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، مدیر: منشی محمد دین فوق، لاہور[189] (بریلوی مکتبِ فکر کا ترجمان موقوف الاشاعت مجلّہ)
7. ماہنامہ **کشمیر الیوم** (کشمیری عوام کی امنگوں کا ترجمان)، مدیر اعلیٰ: شیخ محمد امین، مدیر: فاروق احمد، معاون مدیران: جاوید احمد/طارق احمد، این اے-۳۰۰، نیو ملپور ڈبل روڈ، راول پنڈی[190] (کشمیریات پر سیاسی و مذہبی جریدہ)
8. ماہنامہ **محاذِ کشمیر** مظفر آباد/راول پنڈی، مدیر: پیرزادہ رسول شاہ، پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۶، جی پی او مظفر آباد، آزاد کشمیر/مکان نمبر: ۳۳۴، سیونتھ روڈ، نیو ملپور، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی[191] (غیر روایتی قدرے جماعتی ہم فکر)
9. ماہنامہ **نقیبِ کشمیر**، چیف ایڈیٹر: سید کبیر حسین شاہ، پی او چکار، تحصیل ہٹیاں بالا، ضلع مظفر آباد، آزاد کشمیر (بریلوی مکتبِ فکر کا ترجمان، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[184] ویب گاہ: www.tarjumanulhaq.com

[185] ہفت روزہ ترجمان الحق، ج: ۲۵، ش: ۲۹، ص: ۱، ۸، اسلامک سٹڈی سرکل جموں و کشمیر، سرکل ہاؤس اقبال آباد، بمینہ، سری نگر، کشمیر، ۱۸ جولائی ۲۰۱۴ء

[186] ہفت روزہ رہبر، ج: ۸۲، ش: ۲۸، ص: ۱، ۸، پیلیاڈیم گلی، لال چوک، سری نگر، جموں و کشمیر، ۲۱ رمضان ۱۴۳۵ھ = ۲۰ جولائی ۲۰۱۴ء

[187] ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، ص: ۲۸، فروری ۱۹۹۶

[188] پندرہ روزہ صدائے حریت، ج: ۲۱، ش: ۳، ص: سرِ ورق، روز آرکیڈ، رحمن آباد چوک، مری روڈ، راولپنڈی/www.shkashmir.com

[189] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۰/فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[190] ماہنامہ کشمیر الیوم، ج: ۱۰، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، این اے-۳۰۰، نیو ملپور ڈبل روڈ، راول پنڈی، محرم، صفر ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء

[191] ماہنامہ محاذ کشمیر مظفر آباد/راول پنڈی، ج: ۱۶، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس ۲۲۶، مظفر آباد، ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ، محرم ۱۴۳۴ھ = نومبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.13 طبِ اسلامی و یونانی پر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

نوٹ: درج ذیل جرائد عام طبّی معلومات سمیت گاہے بگاہے طب نبویؐ اور طب اسلامی کے موضوعات کو بھی زیر بحث لاتے ہیں کیوں کہ اکثر حکماء واطباء ایک مضبوط مذہبی، علمی، ادبی اور صحافتی پس منظر بھی رکھتے ہیں لہٰذا ان کا اندراج اضافی معلومات کے طور پر کیا جارہا ہے۔

1. پندرہ روزہ **اخبار الطب**، ہمدرد فاؤنڈیشن، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد، کراچی نمبر:۱۸ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
2. پندرہ روزہ **اخوان الطب**، ہیڈ آفس: حبیب چیمبرز، گلشن اقبال، بلاک:۱۴، سوک سنٹر، حسن اسکوائر، کراچی، لاہور آفس: روم نمبر:۱۱۶، سیکنڈ فلور، ایوانِ مشرق، ۷۔ ایبٹ روڈ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
3. ماہنامہ **اجمل** (خاندانِ شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان)، یکے از مطبوعات: دواخانہ حکیم اجمل خان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، امرت دھارا بلڈنگ، ریلوے روڈ، لاہور[192]
4. ماہنامہ **اسرار تجدید طب/ترجمان تجدید طب** (طب نبوی ﷺ کو دلہن کی طرح سجا کر میدانِ عمل میں لانا ہماری طبّی جدوجہد کا واحد مقصد ہے[193])، سرپرست اعلیٰ: صاحب زادہ حکیم مسلم ناصر شکیل و صاحب زادہ حکیم معظم فرید، سرپرست: حکیم غلام رسول بھٹہ، نگرانِ اعلیٰ: حکیم دلاور علی بھلی، چیف ایڈیٹر: مبلغ اسلام حکیم محمد ظفر اللہ انبالوی، ایڈیٹر: حکیم محمد یوسف، تجدید طب فاؤنڈیشن /البرکت دار الشفاء، فیضان البرکت، چک نمبر:۵، ج۔ب، (کمال پور)، نیاز باغ، سرگودھا روڈ، فیصل آباد[194]
5. ماہنامہ **برکاتِ طب**، بلاک نمبر: سی، صدر بازار، ڈیرہ غازی خان، پنجاب[195]
6. ماہنامہ **تحسینِ طب**، چیف ایڈیٹر: حکیم تحسین احمد، ڈپٹی چیف ایڈیٹر: پروفیسر حکیم رانا یاسین احمد، مینجنگ ایڈیٹر: رانا وقار تحسین، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: ڈاکٹر عمر تحسین، ایڈیٹر: حکیم سید مشرف علی زیدی، ڈپٹی ایڈیٹر: حکیم ملک خالد حسین، ۲۔ ایل، گلبرگ۔۳، کلمہ چوک، لاہور[196]، ویب گاہ: www.tehseen.tib.com/www.fb.com/tehseentibb
7. ماہنامہ ترجمانِ اصلاحی (شعورِ صحت وقت کی اوّلین ضرورت)، اصلاحی پبلی کیشنز، ممبئی[197] (طبّی و اسلامی جریدہ)
8. ماہنامہ **جہانِ صحت** (انفیکشن کنٹرول سوسائٹی کا نمائندہ میگزین)، سرپرستِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر خورشید ہاشمی، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر رفیق خانانی، مدیر: محمد فیصل شہزاد، ریذیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر سعید عباسی، معاون ایڈیٹرز: پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین احمد/ڈاکٹر ظفر طور، آرٹ ایڈیٹر: واجد علی چراغ، بی۔۱۲/۵۴، بلاک:۱، گلستانِ جوہر، نزد کانٹی نینٹل بیکری، کراچی، ۷۵۲۹۰[198]
9. ماہنامہ **جہانِ طب** (سماجی بہبود اور طبّی موضوعات پر شائع ہونے والا منفرد جریدہ، سنِ اجرا: جولائی ۱۹۹۷ء)، چیف ایڈیٹر: حکیم لطف اللہ، ایڈیٹر: حکیم سید مشرف زیدی، احمد دواخانہ، بالمقابل جنرل بس سٹینڈ، پاک پتن[199]

---

[192] ماہنامہ اجمل، ص: سرِورق، دواخانہ حکیم اجمل خان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، امرت دھارا بلڈنگ، ریلوے روڈ، لاہور، سنِ اشاعت ندارد

[193] مذکورہ کلمات بیرونی جب کہ یہ شعر اندرونی سرورق پر رقم ہوتا ہے:۔ بے معجزہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں — جو ضربِ کلیمی نہیں رکھتا وہ ہنر کیا

[194] ماہنامہ اسرار تجدید طب/ترجمان تجدید طب، ج:۵، ش:۱، ص: اندرونی و بیرونی سرورق، البرکت دار الشفاء، فیضان البرکت، فیصل آباد، جنوری ۲۰۱۳ء

[195] ماہنامہ برکاتِ طب، ص: سرِورق، بلاک نمبر: سی، صدر بازار، ڈیرہ غازی خان، پنجاب، سنِ اشاعت ندارد

[196] ماہنامہ تحسینِ طب، ج:۳، ش:۴، ص: اندرونی سرِورق، ۲۔ ایل، گلبرگ۔۳، کلمہ چوک، لاہور، اپریل ۲۰۱۳ء

[197] ماہنامہ ترجمانِ اصلاحی ممبئی، ص: سرِورق (لوگو)، اشاعتی تفصیلات ندارد، www.facebook.com/pages/Tarjumane-Islahi/

[198] ماہنامہ جہانِ صحت، ج:۱۳، ش:۶، ص: اندرونی سرورق، بی۔۱۲/۵۴، بلاک:۱، گلستانِ جوہر، نزد کانٹی نینٹل بیکری، کراچی، ۷۵۲۹۰، جون ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ماہنامہ حکیم حاذق (مسلسل اشاعت کے ۸۴ سال)، چیف ایڈیٹر: حکیم وحید اختر ثنائی، شاہدولہ روڈ، گجرات[200]

11. ماہنامہ خبر نامہ ہمدرد (ماہنامہ طب و صحت)، مینجنگ ڈائریکٹر/صدر مجلسِ ادارت: ڈاکٹر نوید الظفر، مدیر مسئول: محمد رفیق، مدیر: راؤ رفیق احمد، ترتیب و پیش کش: انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، ہمدرد لیبارٹریز (وقف) پاکستان، المجید، ہمدرد سینٹر، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد نمبر: ۳، کراچی، ۷۴۶۰۰ [201]

12. ماہنامہ دی ہومیوپیتھک نیوز، سرپرستِ اعلیٰ: محمد سعید اللہ، نائب سرپرستِ اعلیٰ: محمد اکرام اللہ، چیف ایڈیٹر: ہومیو ڈاکٹر امان اللہ بسمل، ایڈیٹر: محمد حفیظ اللہ، ڈپٹی ایڈیٹر: ڈاکٹر افضل تبسم علی، آرٹ ایڈیٹر: عبدالوہاب، ۳۹۔ شالیمار روڈ، گڑھی شاہو، لاہور[202]

13. ماہنامہ **راحت و صحت**، بھارت[203]

14. ماہنامہ **راہنمائے صحت**[204] (عظمتِ طب کا ترجمان)، بانی: مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر زاہد اشرف، مدیر منتظم: ریاض محمود، مدیر معاون: حکیم منصور العزیز، اشرف لیبارٹریز (پرائیویٹ لمیٹڈ)، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد[205]

15. ماہنامہ **صدائے قاسمی**[206] (طب یونانی، ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک کا ترجمان)، بانی مدیر اعلیٰ: حکیم محمد قاسم صدیقیؒ، سرپرست اعلیٰ: سردار یاسین ملک، مدیر اعلیٰ: حکیم ڈاکٹر نسیم احمد قاسمی، صدر قاسمی ایجوکیشنل سوسائٹی، نائب مدیران: حکیم نیر عالم خان/آصف سہیل قاسمی/محمد عابد قاسمی، بنگلہ نمبر: سی۔ ۱۸۴، بلاک: جے، نارتھ ناظم آباد، کراچی[207]

16. ماہنامہ **ضیاء الحکمت**، چیف ایڈیٹر: حکیم ضیاء الرحمٰن، فیروز اجملی دواخانہ رجسٹرڈ، حسن پروانہ روڈ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۴، ملتان[208]

17. ماہنامہ **فروغ الیکٹرو ہومیوپیتھی** (اسلامی، اصلاحی و طبّی جریدہ)، سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث مولانا عبید اللہ، چیف ایڈیٹر: حکیم و ڈاکٹر محمد اشرف بھٹی، ایڈیٹر: مولانا مفتی محمد اکبر اشرف بھٹی، رحمان نگر، عقب کویت پلازہ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد[209]

18. ماہنامہ **قومی صحت**[210] (کثیر الاشاعت طبّی جریدہ، طب، صحت اور قدرتی ادویات کی معلومات کا قابل اعتماد ذریعہ) بانی: شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی، چیف ایڈیٹر: اقبال احمد قرشی، نیو شالیمار ملتان روڈ، لاہور[211]

---

[199] ماہنامہ جہانِ طب، ص: سرِورق، پاک پتن، سنِ اشاعت ندارد/www.facebook.com/JehaneTibb

[200] ماہنامہ حکیم حاذق، ص: سرِورق، شاہدولہ روڈ، گجرات، دسمبر ۲۰۱۳ء/www.hakeemhaziq.com

[201] ماہنامہ خبر نامہ ہمدرد (ماہنامہ طب و صحت)، ج:: ۵۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، ہمدرد لیبارٹر پاکستان، کراچی، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

[202] ماہنامہ دی ہومیوپیتھک نیوز، ص: اندرونی سرِورق، ۳۹۔ شالیمار روڈ، گڑھی شاہو، لاہور، فروری ۲۰۱۱ء

[203] ماہنامہ راحت و صحت، ص: سرِورق، بھارت، سنِ اشاعت ندارد/www.rahat-o-sehat.webs.com/ fb.com/Rahat.O.Sehat

[204] ویب گاہ: www.ashraflabs.com

[205] ماہنامہ راہنمائے صحت، ج: ۵۷، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، اشرف لیبارٹریز، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

[206] ویب گاہ: www.sadaeqasmi.com

[207] ماہنامہ صدائے قاسمی، ج: ۱۹، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، بنگلہ نمبر: سی۔ ۱۸۴، بلاک: جے، نارتھ ناظم آباد، کراچی، فروری ۲۰۱۳ء

[208] www.ferozeajmali.com

[209] ماہنامہ فروغ الیکٹرو ہومیوپیتھی، ج: ۲، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، رحمان نگر، عقب کویت پلازہ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد، رجب ۱۴۳۱ھ=جولائی ۲۰۱۰ء

[210] انٹرنیٹ روابط: www.qarshi.com, www.facebook.com/QarshiPakistan

[211] ماہنامہ قومی صحت، ج: ۴۴، ش: ۱، ص: بیرونی سرورق، ۴۴، نیو شالیمار ملتان روڈ، لاہور، فروری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19. ماہنامہ **کاروانِ طب**، ایڈیٹر: حکیم مختار احمد برکاتی، ۲۹۸-اے، لیاقت آباد نمبر: ۴، کراچی نمبر: ۱۹ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

20. ماہنامہ **کمال** (ترجمانِ ہومیوپیتھی)، بانی و بیادگار: ہومیوپیتھک ڈاکٹر محمد بشیر قریشی، چیف ایڈیٹر: ہومیوپیتھک ڈاکٹر پرویز اختر قریشی، ۱۱-شامی روڈ، سول لائنز، راول پنڈی[212]

21. ماہنامہ **مجلّہ طبیہ** (پاکستان طبّی کانفرنس کا واحد ترجمان)، مدیر اعلیٰ: پروفیسر حکیم وید محمد جمیل خان، مدیر منتظم: سکندر حیات زاہد، مدیر: پروفیسر حکیم محمد سلیم احمد خان، مدیر معاون: منور جمیل خان، چوک نوناریاں، ملتان روڈ، لاہور[213]

22. ماہنامہ **مرحبا صحت**[214] (صحت ہی سب کچھ ہے، مرحبا ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام شائع ہونے والا صحت کا منفرد اور جامع معلوماتی جریدہ)، چیف ایڈیٹر: حکیم محمد عثمان، ایڈیٹر: حکیم محمد سلیم، ۱۴۲-مین انڈسٹریل ایریا، کوٹ لکھپت، لاہور[215]

23. ماہنامہ **معراجِ انسانیت** (شعورِ ذات اور حقیقتِ کائنات کے ادراک کے لیے ایک بہترین میگزین: مرض روحانی ہو یا جسمانی، الجھن ذہنی ہو یا کاروباری سب کا حل، ہادی عالمؐ ٹرسٹ کا ترجمان)، چیف ایڈیٹر: پروفیسر ڈاکٹر آر-اے-امتیاز، آفس نمبر: ۱۰۱۶، نظام بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور[216]

24. ماہنامہ **ہم درد صحت**، ہم درد ڈاک خانہ، ناظم آباد، کراچی نمبر: ۱۸ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

25. ماہنامہ **ہومیوپیتھک میگزین** (۸۳ سالہ اشاعت)، بانی: ڈاکٹر محمد مسعود قریشی، مدیر اعلیٰ: ہومیوپیتھک ڈاکٹر خالد مسعود قریشی ایم اے، مدیران: ہومیوپیتھک ڈاکٹر حامد الیاس مسعود/ڈاکٹر محمد زبیر قریشی، مدیر منتظم: ہومیوپیتھک ڈاکٹر عابد عطاء الرحمٰن، ۳۰-علامہ اقبال روڈ، لاہور، ۵۴۰۰۰[217]

26. سہ ماہی **الحکمت** (قومی طبّی کونسل کا ترجمان)، نیشنل کونسل فار طب، منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد[218]

27. **نوائے ابدان** (طب نبوی کا علم بردار، طب اسلامی کا ترجمان، اعلیٰ طبّی اوصاف کا حامل جریدہ)، چیف ایڈیٹر: حکیم پیر محمد سلیم جاوید خان چشتی، ملتان[219]

28. مجلّہ **نوائے ہومیوپیتھی**، مدیر: ڈاکٹر احمد حسن، عزیز گارڈن، علامہ اقبال روڈ، لاہور (بریلوی حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[212] ماہنامہ کمال، ج: ۳۶، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، ۱۱- شامی روڈ، سول لائنز، راول پنڈی، ستمبر ۲۰۱۰ء

[213] ماہنامہ مجلّہ طبیہ، ج: ۲۳، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، چوک نوناریاں، ملتان روڈ، لاہور، جون ۲۰۱۳ء

[214] ویب گاہ: www.marhabasehat.com

[215] ماہنامہ مرحبا صحت، ص: اندرونی سرورق، ۱۴۲- مین انڈسٹریل ایریا، کوٹ لکھپت، لاہور، فروری ۲۰۱۴ء

[216] ماہنامہ معراجِ انسانیت، ج: ۱۰، ش: ۱۰ تا ۱۲، ص: اندرونی سرورق، آفس نمبر: ۱۰۱۶، نظام بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[217] ماہنامہ ہومیوپیتھک میگزین، ج: ۸۳، ش: ۱، ص: ۱، ۳۰- علامہ اقبال روڈ، لاہور، ۵۴۰۰۰، جنوری ۲۰۱۳ء/ www.masood.com.pk

[218] سہ ماہی الحکمت (تعارفی اشتہار)/ www.facebook.com/QuarterlyAlHikmat

[219] نوائے ابدان، ص: سرورق (لوگو)، ملتان، سن اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.14 حمد و نعت پر مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ **ارمغان حمد**، بیاد: سید الشہداء سیدنا امیر حمزہؓ، سرپرست: خواجہ شفیق احمد فاروقی مدنی، مدیر اعلیٰ: طاہر حسین طاہر سلطانی، مدیر: حافظ محمد نعمان طاہر، جہانِ حمد پبلی کیشنز، نوشین سنٹر، دوسری منزل، کمرہ نمبر: ۱۹، اردو بازار، کراچی[220] (بریلوی)
2. ماہنامہ **حمد و نعت**، مدیر: شہزاد احمد، ۲۴-نوشین سینٹر، اُردو بازار، کراچی (بریلوی مکتبِ فکر کا موقوف الاشاعت مجلّہ)
3. ماہنامہ **صدائے** حسان، بانی: قاری حنیف شاہد رام پوری، سرپرست: سید سلمان گیلانی، بزمِ حسان پاکستان، لاہور[221] (دیوبندی)
4. ماہنامہ **کاروانِ نعت**، بانی، ناشر و مدیر: محمد ابرار حنیف مغل، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، ۳۸-اُردو بازار، لاہور[222] (بریلوی)
5. ماہنامہ **نعت**، ایڈیٹر: راجا رشید محمود، ڈپٹی ایڈیٹرز: ڈاکٹر شہناز کوثر/اظہر محمود، اظہر منزل، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور[223]
6. سہ ماہی جہانِ **نعت**، مدیر اعلیٰ: غلام ربانی فدا، مدیر: شاد فدائی، **معاون مدیر**: محمد زبیر قادری، بمعرفت نور احمد اکّی، پوسٹ آفس، ہِرہر، ہنگال، ضلع ہویری، ۵۸۱۰۰۴، کرناٹک سٹیٹ، بھارت[224]
7. سہ ماہی **فروغِ نعت**، مدیر: سید شاکر القادری چشتی نظامی، فروغِ نعت اکیڈمی، سادات ماربل ورکس، چھوئی روڈ، اٹک شہر[225] (بریلوی)
8. مجلّہ **جہانِ حمد** (کتابی سلسلہ)، مرتب: طاہر سلطانی، جہانِ حمد پبلی کیشنز، ۳۸/۲۶، بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی[226]
9. مجلّہ **جہانِ نعت** (کتابی سلسلہ)، مدیر: محمد رمضان میمن، شارع مسجد حدیبیہ، گلشن حدید، فیز: ۲، بن قاسم، ضلع ملیر، کراچی[227]
10. مجلّہ **خوشبوئے نعت**، مدیر: ڈاکٹر مشرف حسین انجم، سرگودھا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
11. کتابی سلسلہ **دنیائے نعت**، مدیر: عزیز الدین خاکی، قادری ہاؤس، بی ۳۳-۶۲۰، کورنگی نمبر ڈھائی، کراچی (بریلوی، تازہ تفصیل ندارد)
12. کتابی سلسلہ **سفیرِ نعت**، مدیر: آفتاب کریمی، ۴۲۴۔پی آئی بی کالونی، کراچی (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
13. کتابی سلسلہ **شہرِ نعت**، پروفیسر آصف بشیر چشتی، فیصل آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
14. مجلّہ **مدحت**، مدیر: سرور حسین نقش بندی، اعزازی سرپرست: میاں محمد منیر (مسقط)، مرکزی دفتر: نعت فورم انٹرنیشنل، آفس نمبر: ۲۲، سیکنڈ فلور، بِگ سٹی پلازہ، لبرٹی، گلبرگ-۳، لاہور[228] (بریلوی)
15. مجلّہ **نعت رنگ** (کتابی سلسلہ)، سرپرست: پروفیسر انوار احمد زئی، نگراں: عزیز احسن، مرتب: سید صبیح الدین رحمانی، **نعت ریسرچ سنٹر**، بی۔۵۰، سیکٹر: ۱۱۔اے، نارتھ کراچی[229] (بریلوی)

---

[220] ماہنامہ ارمغان حمد، ج: ۷، ش: ۸۰، ۸۱، ص: اندرونی سرِورق، جہانِ حمد پبلی کیشنز، نوشین سنٹر، دوسری منزل، اردو بازار، کراچی، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۰ء

[221] ماہنامہ صدائے حسن، ج: ۱، ش: ۱، ص: بیرونی سرِورق/ماہنامہ النفیس، ص: ۴۳، فیروز پور روڈ، مسلم ٹاؤن موڑ، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[222] ماہنامہ کاروانِ نعت، ج: ۶(۹)، ش: ۶(۸۸)، ص: اندرونی سرورق، مارکیٹ، غزنی مٹریٹ، ۳۸۔اُردو بازار، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[223] ماہنامہ نعت، ج: ۲۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، اظہر منزل، چوک گلی نمبر: ۵/۱۰، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور، جنوری ۲۰۱۲ء

[224] سہ ماہی جہانِ نعت، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، بمعرفت نور احمد اکّی، پوسٹ آفس، ہِرہر، ہنگال، ضلع ہویری، کرناٹک، بھارت، اپریل تا جون ۲۰۱۱ء

[225] سہ ماہی فروغِ نعت، ش: ۱، ص: ۱۴، فروغ نعت اکیڈمی، بالائی منزل، سادات ماربل ورکس، چھوئی روڈ، اٹک شہر، پنجاب، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[226] ماہنامہ کاروان قمر، ص: ۹۷، دار العلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، کہکشاں کلفٹن، کراچی، اپریل ۲۰۰۳ء

[227] ماہنامہ حکمت بالغہ، ج: ۸، ش: ۴، ص: ۶۲۔۶۳، قرآن اکیڈمی، جھنگ صدر، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ=اپریل ۲۰۱۴ء

[228] مدحت، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، نعت فورم انٹرنیشنل، سیکنڈ فلور، بِگ سٹی پلازہ، لبرٹی، گلبرگ۔۳، لاہور، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[229] نعت رنگ (کتابی سلسلہ)، ج: ن۔د، ش: ۲۳، ص: اندرونی سرورق، نعت ریسرچ سنٹر، بی۔۵۰، سیکٹر: ۱۱۔اے، نارتھ کراچی، اگست ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.3.15	روحانیت وتصوف کی تعلیمات کے دعویدار مختلف مکاتبِ فکر کے اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

نوٹ: روحانیت کے دعویدار اکثر وبیشتر مجلّات بے پناہ شرکیات، توہمات اور خرافات پر مشتمل ہوتے ہیں تاہم تمام جرائد کا یہی حال نہیں ہوتا، ایسے جرائد کا مطالعہ ناقدانہ اور عالمانہ انداز سے کرنا بہتر ہوتا ہے تاکہ قرآن وحدیث سے متصادم کوئی بدعقیدگی اور گمراہی پیدا نہ ہو۔

1. ''ہفت روزہ **انوار الاعظم**، سرپرست/مدیر: تاج عرفانی، لاہور (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ **صوفی**، سرپرست/مدیر: صوفی، اجمیر، بھارت (موقوف الاشاعت بریلوی ہفتہ وار جریدہ)
3. ماہنامہ **آثار**، مدیر: قاری عبدالرحیم اسیر الاشعری، انجمن تحقیق وتحفظ آثار اولیاء، اسلام گڑھ، میرپور، آزاد کشمیر (بریلوی، حوالہ ندارد)
4. ماہنامہ **آستانہ**، سرپرست/مدیر: صاحب زادہ ممتحسن فاروقی، نئی دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)
5. ماہنامہ **آستانہ**، سرپرست/مدیر: صائم چشتی، فیصل آباد (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)
6. ماہنامہ **آستانہ**، ایڈیٹر: پیر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی، ۱۴۷-۱۴۱-بلاک نمبر: ۲، الکرم اسکوائر، کراچی/رضویہ مارکیٹ، پہلی چورنگی، ناظم آباد، کراچی/اشرفی ٹاؤن، شادمان کالونی: ۱، بالمقابل مسجد امام ربانی الاعظم روڈ، جیل روڈ لاہور (بریلوی، حوالہ ندارد)
7. ماہنامہ **آستانہ پاک**، چیف ایڈیٹر: نصیر احمد صحرائی، خادم اسٹریٹ نمبر ۲، رستم پارک، ملتان روڈ، لاہور، ۵۴۵۰۰/مدیر نصیر احمد قدیری، آستانہ قدیریہ بصیریہ، جہانگیر روڈ، کراچی (بریلوی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
8. ماہنامہ **آستانہ زکریا**، سرپرست/مدیر: امیر البیان حسان الحیدری، ملتان (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)
9. ماہنامہ **آستانہ فیضِ عالم**، سرپرست: سید معصوم شاہ نوری، ایڈیٹر: سید محمد حسن جیلانی، لاہور (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)[230]''
10. ماہانہ **نیوز لیٹر آگہی**، چیف ایڈیٹر: شاہد احمد عظیمی، ایڈیٹر: محمد عمران عظیمی، سب ایڈیٹر: مہوش آصف عظیمی، اراکین سلسلہ عظیمیہ، مراقبہ ہال، عجمان، متحدہ عرب امارات[231] (بریلوی ہم فکر)
11. ماہنامہ **آئینۂ قسمت**، بانی ادارہ: الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی، چیف ایڈیٹر: شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی، ایڈیٹر: شہزادہ سید مصور علی زنجانی، سب ایڈیٹر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی، مینجنگ ایڈیٹر: شہزادہ سید محمد علی زنجانی، اعزازی ایڈیٹر: ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ، ہیڈ آفس: کاشانہ زنجانی، ڈی۔۱۲۵، حضرت میراں حسین، گلبرگ-۲، لاہور[232] (شیعہ)
12. ماہنامہ **آئینۂ کرشمات**، مدیر: صوفی محمد ندیم، مکتبہ آئینۂ کرشمات، ایل ڈی اے۔۴۲، شاہ جمال آبادی نزد مسجد کریمیہ، گلی نمبر: ۱، شاہ جمال لاہور (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)
13. ماہنامہ **الابرار**[233] (خانقاہ امدادیہ اشرفیہ وجامعہ اشرف المدارس کراچی کا ترجمان)، سرپرست: مولانا شاہ حکیم محمد اختر، مدیر اعلیٰ: مولانا حکیم محمد مظہر، جامعہ اشرف المدارس کراچی، سندھ بلوچ سوسائٹی، گلستانِ جوہر بلاک نمبر: ۱۲، کراچی[234] (دیوبندی)
14. ماہنامہ **الاحسان**، خانقاہ فیض اولیاء، ترکیسر، سورت، گجرات، بھارت (بریلوی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[230] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۲۱۳،۱۷
[231] ماہانہ نیوز لیٹر آگہی، ص: ۲۱،۱۱، اراکین سلسلہ عظیمیہ، مراقبہ ہال، عجمان، متحدہ عرب امارات، اگست ۲۰۱۰ء
[232] ماہنامہ آئینۂ قسمت، ج: ۶۵، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، کاشانہ زنجانی، ڈی۔۱۲۵، حضرت میراں حسین، گلبرگ-II، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۲ء
[233] ویب گاہ: www.alabrar.khanqah.org
[234] ماہنامہ الابرار، ج: ۱۳، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، جامعہ اشرف المدارس، گلستانِ جوہر بلاک نمبر: ۱۲، کراچی، رجب ۱۴۳۳ھ=جون ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15. ماہنامہ **اخلاص**، شاہ پبلشرز، ۲۳۹-سیکنڈ فلور، بھایانی شاپنگ سنٹر، بلاک ایم، نارتھ ناظم آباد، کراچی،[235] ۷۴۷۰۰ (دیوبندی)

16. ماہنامہ **الاعتدال**[236]، زیر سرپرستی: مولانا پیر ذوالفقار احمد نقش بندی مجددی، زیر نگرانی: مولانا مفتی شاکر الرحمٰن نقش بندی مجددی، مدیر: محمد معاویہ نقش بندی، مدیرِ مسئول: قاری عبدالمالک خانیوال، معاون مدیر: مولانا محمد طفیل قاسمی، جامعۃ الحبیب، شاداب کالونی، گلی نمبر ۲، جھنگ روڈ، فیصل آباد[237] (دیوبندی مائل بہ تصوف)

17. ماہنامہ **انوارِ اکبر**، چیف ایڈیٹر: خواجہ محمد معین الحق، آستانہ عالیہ اکبریہ سعیدیہ، بصیرپور شریف، تحصیل دیپال پور، ضلع اوکاڑہ، پوسٹل کوڈ: ۵۶۰۱۰ (بریلوی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

18. "ماہنامہ **انوارالصوفیہ**، سرپرست/مدیر: مولانا امام الدین رائے پوری، سیالکوٹ (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

19. ماہنامہ **انوارالصوفیہ**، سرپرست/مدیر: مولانا غلام رسول گوہر، قصور (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

20. ماہنامہ **انوارالصوفیہ**، مدیر: محمد رضا الدین صدیقی، امیر ملت فائنڈیشن، قادری منزل، دربار مارکیٹ، گنج روڈ، لاہور[238] (بریلوی)"

21. ماہنامہ **انوار لاثانی**، سرپرست: پیر سید محمد ظفر اقبال شاہ، چیف ایڈیٹر: علامہ بشیر احمد مجددی، ڈپٹی ایڈیٹر: علامہ محمد علی نقش بندی، اسسٹنٹ ایڈیٹر: چوہدری امیر علی منہاس، لاثانی قرآن محل، دلاور روڈ، سلیم پارک، مخدوم بہاؤالدین نگر، چاہ میراں، لاہور[239]

22. ماہنامہ **انوار الفرید/الفرید**، مدیر اعلیٰ: علامہ ابوالنصر منظور احمد شاہ/پیر مظہر فرید شاہ، جامعہ فریدیہ، سٹریٹ نمبر: ۲، راج پورہ، فریدیہ روڈ، ضلع ساہیوال/انجمن حزب الفرید، لاہور (بریلوی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

23. ماہنامہ **انوارِ موہڑہ شریف**، زیر سرپرستی: الحاج پیر اولیاء بادشاہ فاروق، چیف ایڈیٹر: پیر احمد فاروق زاہد، ڈپٹی ایڈیٹر: صوفی باغ علی زاہدی، الفاروق اسلامک اکیڈمی آف شریعہ اینڈ سائنسز، زاہد آباد شریف، ترنول، اسلام آباد[240]

24. ماہنامہ **الاولیاء** (سنِ اجرا: ۱۹۷۵ء) ایڈیٹر: میر حبیب اللہ، کشمیر[241] (غیر متعین)

25. ماہنامہ **تاج**، مدیر اعلیٰ: محمد عاطف شاہ تاجی، خانقاہ عالیہ تاجیہ، میوہ شاہ، کراچی[242] (بریلوی)

26. ماہنامہ **تجلیات حبیب** (خانقاہ حبیبیہ نقشبندیہ اور دار العلوم حنفیہ کا ترجمان)، بیاد: پیر غلام حبیب نقش بندی مجددی/مولانا صاحب زادہ عبدالرحمٰن قاسمی نقشبندی مجددی، سرپرست: حکیم عبداللطیف نقشبندی مجددی، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ پیر عبدالرحیم نقش بندی مجددی، مدیر: مولانا محمد انعام اللہ فاروقی نقش بندی مجددی، مدیران منتظم: صاحب زادہ عبدالقدوس نقش بندی/مولانا عبدالشکور نقش بندی، مدیر معاون: محمد افضل شمسی، دار العلوم حنفیہ چکوال/پیر غلام حبیب ٹرسٹ چکوال[243] (دیوبندی)

---

[235] ماہنامہ خزینہ علم و عمل لاہور، ص: ۴۴، جنوری ۲۰۱۱ء

[236] انٹرنیٹ روابط: www.facebook.com/alaitedaalfsd/www.rahesulook.com

[237] ماہنامہ الاعتدال، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعۃ الحبیب، شاداب کالونی، گلی نمبر ۲، جھنگ روڈ، فیصل آباد، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[238] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۶

[239] ماہنامہ انوار لاثانی، ج: ۲۸، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، لاثانی قرآن محل، مخدوم بہاؤالدین نگر، چاہ میراں، لاہور، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری ۲۰۱۴ء

[240] ماہنامہ انوار موہڑہ شریف، ج: ۶، ش: ۸-۹، ص: اندرونی سرورق، الفاروق اسلامک اکیڈمی آف شریعہ اینڈ سائنسز، زاہد آباد، ترنول، اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء

[241] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۲

[242] ماہنامہ تاج، ص: بیرونی سرِورق، خانقاہ عالیہ تاجیہ، میوہ شاہ، کراچی، سنِ اشاعت ندارد

[243] ماہنامہ تجلیات حبیب، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، دار العلوم حنفیہ چکوال، ربیع الاول/ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ=جولائی ۱۹۹۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

27. ماہنامہ **تحفۂ روحانیات**، بانی چیف ایڈیٹر: شہزادہ محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری، سب ایڈیٹرز: ملک ذوالفقار علی اعوان/سید عابد حسین شاہ، ادارہ روحانیات، نزد عزیز ہوٹل چوک، ملتان کینٹ[244] (بریلوی فکر کی طرف میلان)

28. ماہنامہ **تصوّف** (اسلامی ڈائجسٹ)، پرنس آرکیڈ، فلیٹ: ۴۰۱، بی۔بلاک، سید علی گوداماد نگر، حیدرآباد، بھارت[245] (بریلوی)

29. ماہنامہ **تمنائے زادِراہ** (اتحادامت کا داعی، اسلامی، تبلیغی، اصلاحی، "وَتَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى"[246])، بیاد: سید محمد علاؤالدین شاہ جیلانیؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد صابر سرہندی، مدیر: مولانا محمد طلحہ صابر (برطانیہ)، مدیر منتظم: حافظ محمد زبیر صابر، مدیرہ: بنت صابر زوجہ قاری انعام الحق، دفتر تمنائے زادِراہ، جامع مسجد مجددیہ، منصور آباد، فیصل آباد (دیوبندی، حوالہ ندارد)

30. ماہنامہ **جامِ عرفان**، مدیر: قاضی عبدالدائم دائم، خانقاہ نقش بندیہ مجددیہ، ریلوے روڈ، ہری پور، ہزارہ (بریلوی حالیہ تفصیل ندارد)

31. ماہنامہ **جلالیہ**، مؤسس: پیر سید محمد مظہر قیوم شاہ مشہدی جلالی، مدیر اعلیٰ: سید محمد نوید الحسن مشہدی، مدیران مسئولان: ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی/پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال جلالی، درگاہ حضرت حافظ الحدیث، بھکھی شریف، منڈی بہاؤالدین[247] (بریلوی)

32. ماہنامہ **جمالِ جفر** (آن لائن روحانی میگزین)[248]، دیگر تفصیلات ندارد

33. ماہنامہ **جہانِ روحانیات** (سنِ اجرا: ۲۰۱۴ء)، چیف ایگزیکٹو: نجمہ رفیق، چیف ایڈیٹر: حافظ عبدالوہاب بشیر دھرالہ، بہاول پور[249]

34. ماہنامہ **جہانِ چشت**، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ محمد سلیم فارقی، آر۔۸۵۹، سیکٹر: ۱۵۔اے/ون، بفرزون نارتھ، کراچی (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

35. ماہنامہ **خضرِ راہ**، سرپرست اعلیٰ: شیخ ابوسعید شاہ احسان اللہ محمدی صفوی، نگران اعلیٰ: مولانا حسن سعید صفوی، نگراں: غلام مصطفیٰ ازہری، مدیر اعلیٰ: شوکت علی سعیدی، مدیر مسئول: محمد جہانگیر حسن، معاون مدیران: ضیاء الرحمٰن علیمی/اشتیاق عالم مصباحی، جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، یوپی، ۲۱۲۲۱۳، بھارت[250] (بریلوی ہم فکر)

36. ماہنامہ **خزینۂ روحانیات**، چیف ایڈیٹر: ابونافع خالد مقبول عارف چشتی قادری شاذلی نقش بندی سہروردی، ایڈیٹر: مولانا علی آفاق، سب ایڈیٹر: مولانا محمد عرفان، دارالعمل چشتیہ، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱۱۹، لاہور، ۵۴۵۷۰[251] (دیوبندی)

37. ماہنامہ **خزینۂ علم و عمل** (دینی و اصلاحی مضامین کا مفید مجموعہ)، بیاد: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ/عارف باللہ ڈاکٹر عبدالحیٔ عارفی/مولانا شاہ ابرار الحق، زیر سرپرستی: مولانا حافظ فضل رحیم، مدیر اعلیٰ: خالد مقبول عارف، مدیر: حافظ علی مقبول، نائب مدیر: مولانا محمد عرفان، شعبہ خواتین و اطفال (مدیرہ): اُمّ نافع، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱۱۸، لاہور، ۵۴۵۷۰[252] (دیوبندی)

---

[244] ماہنامہ تحفۂ روحانیات، ج: ۱۰، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، ادارہ روحانیات، نزد عزیز ہوٹل چوک، ملتان کینٹ، ستمبر ۲۰۱۴ء

[245] ماہنامہ تصوف، ص: سرِورق، پرنس آرکیڈ، فلیٹ: ۴۰۱، بی۔بلاک، سید علی گوداماد نگر، حیدرآباد، اے۔پی، بھارت، مئی ۲۰۱۲ء

[246] ترجمہ: ''اور زادراہ (یعنی راستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زادراہ (کا) پرہیزگاری ہے۔'' [سورۃ البقرۃ ۲: ۱۹۷]

[247] ماہنامہ جلالیہ، ج: ۸، ش: ۶، ص: اندرونی سرِورق، درگاہ حضرت حافظ الحدیث، بھکھی شریف، منڈی بہاؤالدین، رجب ۱۴۳۳ھ = جون ۲۰۱۲ء

[248] ماہنامہ جمالِ جفر (تعارفی لوگو)، مقام و سنِ اشاعت ندارد

[249] ماہنامہ جہانِ روحانیات (تعارفی اشتہار)

[250] ماہنامہ خضرِ راہ، ج: ۱، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، یوپی، بھارت، اپریل ۲۰۱۳ء

[251] ماہنامہ خزینہ روحانیات، ج: ۵، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، دارالعمل چشتیہ، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱۱۹، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

38. ماہنامہ **دعوت الفیض** (جامعہ دارالعلوم حنفیہ کا ترجمان)، مدیر اعلیٰ: شیخ الحدیث مولانا مفتی فیض اللہ آزاد رئیس و بانی جامعہ، مدیر: ایم اے قاری محمد رستم قادری، نائب مدیر: مفتی فضل الرحمٰن آزاد نائب چیرمین الفیض فاؤنڈیشن، جامعہ دارالعلوم حنفیہ للبنین والبنات ٹرسٹ، سیکٹر: ۶، نزد اورنگی پولیس سٹیشن، اورنگی ٹاؤن، کراچی[253] (دیوبندی)

39. ماہنامہ **رموز**، حضرت سلطان باہو ٹرسٹ، لاہور[254] (بریلوی)

40. ماہنامہ **روحانیت** (سنِ اجرا: ۱۹۲۵ء)، ایڈیٹر: آزاد سبحانی، گورکھپور[255] (موقوف الاشاعت)

41. ماہنامہ **روحانی دنیا**، ایڈیٹر واصف برنی، پیر الٰہی بخش کالونی، ابراہیم مارکیٹ، نارتھ کراچی (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

42. ماہنامہ **روحانی ڈائجسٹ**، چیف ایڈیٹر: خواجہ شمس الدین عظیمی، مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر وقار یوسف عظیمی، ۷/۱، ا۔ڈی، ناظم آباد، کراچی، ۷۴۶۰۰[256] (بریلوی)

43. ماہنامہ **روح الامین**، مدیران: ایم اے کربلائی/سید محمد اجمل، روح الامین انسٹی ٹیوٹ آف سپرچوئل سائنسز، اسلام آباد[257] (شیعہ)

44. ماہنامہ **روشنی**، چیف ایڈیٹر: اقبال عثمان آرتانی، صدر قلندری جماعت، مینجنگ ایڈیٹر: کاشف آرتانی، سب ایڈیٹر: فہد آرتانی، روشنی سنٹر، سی اے۔۲۷، چاندنی چوک، سٹیڈیم روڈ، کراچی، ۷۴۸۰۰[258] (قلندری جماعت کا ترجمان موقوف الاشاعت جریدہ)

45. ماہنامہ **رہنمائے عملیات**، چیف ایڈیٹر: خالد اسحٰق راٹھور، ایڈیٹر: عبدالباسط راٹھور، اسسٹنٹ ایڈیٹرز: عبدالحیی راٹھور/نازر راٹھور، مکان نمبر: ۲، گلی نمبر: ۱۱، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور[259]

46. ماہنامہ **سالک**، سرپرست/مدیر: مولانا شاہ عارف اللہ قادری، راولپنڈی[260] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

47. ماہنامہ **سسٹم ٹوڈے** (سنِ اجرا: ۲۰۱۴ء)، چیف ایڈیٹر: شاہد نذیر چوہدری، ایڈیٹر: تحریم رشید، ڈپٹی ایڈیٹرز: آصف باجوہ/حرا تعبیر، فلیٹ: ۱۹، فلور: ۴، گوہر سینٹر، وحدت روڈ، لاہور[261] (بریلوی صوفیت، سیفیت، پیر سیف الرحمٰن)

48. ماہنامہ **سلطان العارفین** (سنِ اجرا: ۱۹۷۲ء)، ایڈیٹر: حافظ محمد حمید اختر قادری سروری سلطانی، جی ٹی روڈ گھکڑ، گوجرانوالہ[262] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

49. ماہنامہ **سلطان الفقر**، نگران: سخی سلطان محمد نجیب الرحمٰن، چیف ایگزیکٹیو: محمد مغیث افضل سروری قادری، چیف ایڈیٹر: محمد اسد

---

[252] ماہنامہ خزینہ علم و عمل، ج: ۵، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱۱۸، لاہور، ربیع الاول تا جمادی الاول ۱۴۳۴ھ=جنوری ۲۰۱۳ء

[253] ماہنامہ دعوت الفیض، ج: ۴، ش: ۲، ۳، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، جامعہ دارالعلوم حنفیہ للبنین والبنات، اورنگی ٹاؤن، کراچی، فروری، مارچ ۲۰۱۳ء

[254] www.hsbtrust.com

[255] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۵

[256] ماہنامہ روحانی ڈائجسٹ، ج: ۳۵، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، ۷/۱، ا۔ڈی، ناظم آباد، کراچی، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ=اگست ۲۰۱۳ء

[257] ماہنامہ روح الامین (سبسکرپشن فارم)

[258] ماہنامہ روشنی، ج: ۷، ش: ۵، ص: ۲، ۵، روشنی سنٹر، چاندنی چوک، سٹیڈیم روڈ، کراچی، نومبر ۲۰۰۰ء

[259] ماہنامہ رہنمائے عملیات، ج: ۱۶، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، مکان نمبر: ۲، گلی نمبر: ۱۱، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، مئی ۲۰۱۳ء

[260] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[261] ماہنامہ سسٹم ٹوڈے، ج: ۱، ش: ۱۱، ص: ۴، فلیٹ: ۱۹، فلور: ۴، گوہر سینٹر، وحدت روڈ، لاہور، نومبر ۲۰۱۴ء

[262] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خان سروری قادری، ایڈیٹر: محمد راشد سروری قادری، اسسٹنٹ ایڈیٹر: عنبرین مغیث سروری قادری، آرٹ اینڈ ڈیزائن ایڈیٹر: محمد ناصر حمید سروری قادری، سلطان الفقر ہاؤس، ۴۔اے، ایکسٹینشن ایجوکیشن ٹاؤن، وحدت روڈ، منصورہ، لاہور[263] (بریلوی)

50. ''ماہنامہ سلطان **المشائخ**، سرپرست / مدیر: پیرزادہ عبداللطیف چشتی، لاہور (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

51. ماہنامہ **سلسبیل**، بیاد: خواجہ محمد عمر بیربلویؒ/حاجی فضل احمدؒ، مدیر مسئول: صاحب زادہ جمیل احمد، خانقاہ فضلیہ، جامع مسجد سید ناعمرؓ، احمد پارک، موہنی روڈ، لاہور[264] (بریلوی)

52. ماہنامہ **سلوک واحسان** (اجرا: ۱۹۸۷ء)، مدیر مسئول: مولانا محمد یوسف، معہد الخلیل الاسلامی، بہادر آباد، کراچی[265] (دیوبندی)

53. ماہنامہ **السیف الصارم**، سرپرستِ اعلیٰ: میاں محمد سیفی حنفی ماتریدی، نگران: مولانا مفتی پیر محمد عابد حسین سیفی، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر محمد سرفراز محمدی سیفی، نائب مدیر: علامہ سید امتیاز حسین شیرازی محمدی سیفی، آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ، ترنول، اسلام آباد[266] (بریلوی)

54. ماہنامہ **سوہنے مہربان**، زیر نگرانی: سید اقبال احمد حسین شاہ گیلانی / سید امجد علی احمد حسین شاہ گیلانی، بانی و سرپرستِ اعلیٰ: سید محمد مبارک علی شاہ گیلانی، چیف ایڈیٹر: سید شاہ کمال محی الدین گیلانی، معاون اعلیٰ چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ سید شاہ رخ کمال مکرم گیلانی، ایڈیٹر: محمد سعید مرزا قادری منڈیروی، ڈپٹی ایڈیٹر: پروفیسر مقصود احمد منڈیروی، اسسٹنٹ ایڈیٹرز: خلیفہ عبدالرشید قادری منڈیروی/ڈاکٹر عباس علی قادری منڈیروی، درگاہ حضرت محبوب ذاتؒ، منڈیر شریف، السیداں، سیالکوٹ[267] (بریلوی)

55. ماہنامہ **شمس المشائخ**، سرپرست: پیر سید خورشید الحق، ایڈیٹر: غلام غوث صدیقی، نارووال، سیالکوٹ[268] (بریلوی موقوف الاشاعت)

56. ماہنامہ **صدائے غوث اعظم**، بیاد: سید ابو محمد عبدالقادر جیلانی، زیر سرپرستی: خواجہ پیر حسین قادری، چیف ایڈیٹر: عاشق علی قادری، ایڈیٹر: محمد رضوان قادری، سب ایڈیٹر: محمد سعید قادری، مکتبۃ القادریہ، گلشن حدید، فیز: ۲، گلشن حدید، کراچی[269] (بریلوی)

57. ماہنامہ **صلّوعلیہ وآلہ** (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا[270])، بیاد: مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی/صوفی محمد اقبال مہاجر مدنی، زیر سرپرستی: مولانا محمد عبدالغفار، مدیر مسئول: مولانا محمد امجد بابا، مدیر: سعود عبدالمالک، نائب مدیر: محمد سجاد حسین مدنی، خانقاہ شیخ زکریاؒ مسجد بلالؓ (المعروف چیئرمین مسجد)، بجوڑی محلہ، سرکی گیٹ، پشاور شہر[271] (دیوبندی)

---

[263] ماہنامہ سلطان الفقر، ج: ۷، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، سلطان الفقر ہاؤس، وحدت روڈ، لاہور، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ = اپریل ۲۰۱۳ء

[264] ماہنامہ سلسبیل، ج: ۵۴، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، خانقاہ فضلیہ، جامع مسجد سید ناعمرؓ، احمد پارک، موہنی روڈ، لاہور، مئی ۲۰۰۵ء

[265] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۷۰، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، ستمبر واکتوبر ۲۰۱۰ء

[266] ماہنامہ السیف الصارم، ج: ۱۵، ش: ۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ، ترنول، اسلام آباد، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[267] ماہنامہ سوہنے مہربان، ج: ۹، ش: ۲، ص: ۱۔۲، درگاہ حضرت محبوب ذاتؒ، منڈیر شریف، السیداں، سیالکوٹ، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[268] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[269] ماہنامہ صدائے غوث اعظم، ج: ۱، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، مکتبۃ القادریہ، گلشن حدید، کراچی، شعبان ۱۴۳۴ھ = جون ۲۰۱۳ء

[270] ترجمہ: ''اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجا کرو۔'' [سورۃ الاحزاب ۳۳:۵۶]

[271] ماہنامہ صلّوعلیہ وآلہ، ج: ۱، ش: ۵، ص: دونوں سرورق، خانقاہ شیخ زکریاؒ مسجد بلالؓ (چیئرمین مسجد)، بجوڑی محلہ، سرکی گیٹ، پشاور شہر، جولائی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

58. ماہنامہ **صوفی** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، مدیر: ملک دین محمد صوفی، منڈی بہاؤالدین، گجرات[272] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

59. ماہنامہ **صوفی اعظم**، ایڈیٹران چیف: قاضی سید شاہ اعظم علی صوفی قادری، ایڈیٹر: قاضی سید شاہ احمد علی صوفی قادری ثانی، جوائنٹ ایڈیٹر: سید شاہ مصطفیٰ علی صوفی سعید قادری، مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر حافظ سید شاہ مرتضیٰ علی صوفی حیدر قادری، تصوف منزل، نزد ہائی کورٹ، سید الصوفیہ اکیڈمی، حیدر آباد، ۵۰۰۰۰۲، اے پی، بھارت[273] (بریلوی)

60. ماہنامہ **طریقت**، سرپرست/ مدیر: منشی محمد دین فوق، لاہور[274] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

61. ماہنامہ **الطریقۃ والارشاد**، سرپرست اعلیٰ: مفتی محمد عابد حسین سیفی، سرپرست: صاحبزادہ پیر محمد علی رضا بخاری السیفی، قیادت: پیر میاں محمد سیفی حنفی، سیادت: پیر گل زار احمد سیفی، مدیر اعلیٰ: پروفیسر مشتاق احمد عابدی سیفی، مدیر: صاحبزادہ حافظ عرفان اللہ عابدی سیفی، مدیر مسئول: شیخ الحدیث علامہ محمد انور سیفی، مدیر معاون: صاحبزادہ شبیر عابدی سیفی، ضیاء اللہ خان سیفی، ناظم جامعہ جیلانیہ، نادر آباد نمبر: ۱، بیدیاں روڈ، لاہور کینٹ[275] (بریلوی)

62. ماہنامہ طلسماتی دنیا، ایڈیٹر: مولانا سید حسن الہاشمی، ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند، بھارت[276]

63. ماہنامہ **عارفین**، ایڈیٹر: سید حسن واسطی، مقامِ اشاعت نامعلوم

64. ماہنامہ **عبقری**[277] بیاد: خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ/ حکیم محمد رمضان چغتائیؒ، زیر سرپرستی: مولانا محمد کلیم صدیقی/ علامہ لاہوتی پراسراری، ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی، عبقری مرکز روحانیت وامن، ۳/۸۷، عبقری مٹریٹ، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی، لاہور[278]

65. ماہنامہ العرفان، سرپرست/ مدیر: پیر علاؤالدین صدیقی، برمنگھم، برطانیہ[279] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

66. ماہنامہ **علومِ ربانیہ** (اصلاحی اور روحانی مجلّہ، سنِ اجرا: اپریل ۲۰۱۴ء)، بیاد: شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری/ مولانا عبدالغفور عباسی المدنی/ مولانا صوفی محمد یار نقش بندی/ مولانا حکیم سید غلام ربانی شاہ، زیر سرپرستی: مولانا عبدالمجید لدھیانوی/ شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد حسن، مدیر اعلیٰ: حکیم سید مزمل حسین نقش بندی، مدیر اعزازی: ظفر عزیز، مدیر منتظم: سید حمزہ مزمل، خانقاہ ربانیہ، ۸/۲۷ چوبچہ، مصطفیٰ آباد (دھرم پورہ)، لاہور[280]، ویب گاہ: www.islamicwazaif.com (دیوبندی)

67. ماہنامہ **غزالی** (؎ عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو — کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر آگاہی، ادارہ اشرفیہ عزیزیہ کا ترجمان)، بانی: ڈاکٹر فدا محمد، ریٹائرڈ پروفیسر خیبر میڈیکل کالج پشاور و خلیفہ مولانا محمد اشرف خان سلیمانی، زیر سرپرستی: مولانا پروفیسر ڈاکٹر

---

[272] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۱/ فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[273] ماہنامہ الہدایہ، ص: ۷، منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، امیرہ منزل، رُوبرو ڈُر شہوار ہاسپٹل، پرانی حویلی، حیدر آباد بھارت، اکتوبر ۲۰۱۲ء

[274] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[275] ماہنامہ الطریقۃ والارشاد، ص: اندرونی سرِ ورق (شیخ العلماء نمبر)، مراسلت: ناظم جامعہ جیلانیہ، نادر آباد نمبر: ۱، بیدیاں روڈ، لاہور کینٹ، سنِ اشاعت ندارد

[276] ماہنامہ خزینہ روحانیات، ج: ۵، ش: ۸، ص: ۴۰، دار العمل چشتیہ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، دسمبر ۲۰۱۴ء

[277] انٹرنیٹ روابط: www.ubqari.org, www.facebook.com/ubqari, www.twitter.com/ubqari

[278] ماہنامہ عبقری، ج: ۷، ش: ۱۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، عبقری مٹریٹ، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی، لاہور، رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[279] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[280] ماہنامہ علومِ ربانیہ، ج: ۱، ش: ۱، ص: اندرونی سرِ ورق، خانقاہ ربانیہ، ۸/۲۷ چوبچہ، مصطفیٰ آباد (دھرم پورہ)، لاہور، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سید سعید اللہ، مدیر مسئول: ثاقب علی خان، پوسٹ آفس بکس نمبر: ۱۰۱۵، یونیورسٹی کیمپس پشاور[281] (دیوبندی)

68. ماہنامہ **فلاحِ آدمیت**، بیاد: خواجہ عبدالحکیم انصاری، بانی: محمد صدیق ڈار، نگران و سرپرست: محمد یعقوب توحیدی، مدیر: احمد رضا خان، نائب مدیر: سید رحمت اللہ توحیدی، معاون مدیر: خالد محمود توحیدی، سلسلہ عالیہ توحیدیہ، مرکز تعمیر ملت (ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ)، وحید کالونی، کوٹ شاہاں، گوجرانوالہ[282] (بریلوی فکر کی طرف قدرے مائل اصلاحی جریدہ)

69. ماہنامہ **قلندر شعور**، چیف ایڈیٹر: خواجہ شمس الدین عظیمی، ایڈیٹر: حکیم سلام عارف، سُرجانی ٹاؤن، کراچی[283] (بریلوی)

70. ماہنامہ **کشف الاحسان**[284]، مؤلف/مرتب/مدیر: محمد عبدالرحمٰن، مجلس اتحاد بین المسلمین، آفس: ۳، کیپٹل ٹریڈ سنٹر، ایف ٹن مرکز، اسلام آباد[285] (اتحاد بین المسلمین کا داعی، تصوف سے متعلق اکثریتی مضامین پر مشتمل اور بریلوی مسلک کی طرف مائل)

71. ماہنامہ **لاثانی انقلاب انٹرنیشنل**، سرپرست اعلیٰ: صوفی مسعود احمد صدیقی، چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ شبیر احمد، مینجنگ ایڈیٹر: محمد احسان خان، ایڈیٹر: محمد حامد رضا، سب ایڈیٹر: غلام حیدر، غلام رسول نگر، فیصل آباد[286] (بریلوی)

72. ماہنامہ **المجدّد** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: تاج الدین تاج عرفانی، لاہور[287] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

73. ماہنامہ **مرآۃ العارفین انٹرنیشنل**، مزار سلطان باہوؒ ضلع جھنگ، العارفین ڈیجیٹل پروڈکشن، پوسٹ بکس: ۱۱، جی پی او، لاہور[288]

74. ماہنامہ **المرشد** (اجرا: ۱۹۳۷ء)، سرپرست: دیوان آلِ رسول اجمیر، ایڈیٹر: شفیق احمد چشتی، دہلی، بھارت[289] (موقوف بریلوی مجلّہ)

75. ماہنامہ المرشد (قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى[290]) بانی: مولانا اللہ یار خانؒ، سرپرست اعلیٰ: مولانا محمد اکرم اعوان، مدیر: چودھری محمد اسلم، جوائنٹ ایڈیٹر: ضمیر حیدر، اویسیہ سوسائٹی، کالج روڈ، پی-او ٹاؤن شپ، لاہور[291] (دیوبندی)

76. ماہنامہ **معرفتِ حق** (سنِ اجرا: دسمبر ۱۹۶۳ء)، نگران: ڈاکٹر صلاح الدین احمد، الٰہ آباد، بھارت[292] (موقوف الاشاعت)

77. ماہنامہ **المعصوم** انٹرنیشنل، نگران اعلیٰ: صوفی محمد اسلام خان لودھی، مدیر اعلیٰ: محمد ہاشم گانچھی معصومی، نائب مدیر: محمد اسلم معصومی، مدیر اعزازی: پروفیسر ضیاء الحسن فاروقی، اللہ ہو منزل، گلی نمبر: ۱، جناح آباد نمبر: ۲، صدیق وہاب روڈ، نزد آنکھوں کا ہسپتال، پوسٹ بکس نمبر: ۱۶۵۵۵، کراچی[293] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

---

[281] ماہنامہ غزالی، ج: ۱۱، ش: ۲۰۱، ص: ۲۰۱، پوسٹ آفس بکس نمبر: ۱۰۱۵، یونیورسٹی کیمپس پشاور، شوال وذوالقعدہ ۱۴۳۳ھ = ستمبر واکتوبر ۲۰۱۲ء

[282] ماہنامہ فلاح آدمیت، ج: ۱۶، ش: ۶، ص: اندرونی سرِورق، مرکز تعمیر ملت (ڈاک خانہ سیکنڈری بورڈ)، وحید کالونی، کوٹ شاہاں، گوجرانوالہ، جون ۲۰۱۴ء

[283] ماہنامہ قلندر شعور، ج: ۱، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، بی۔ ۵۴، سیکٹر: ۴۔ سی، سُرجانی ٹاؤن، کراچی، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ = اگست ۲۰۱۳ء

[284] یہ مجلّہ اوّلاً "الاحسان" کے نام سے نکلتا تھا، تقریباً ۱۴ سے زائد شماروں کی اشاعت کے بعد تاحال یہ از سر نو "کشف الاحسان" کے نام سے شائع ہوتا ہے۔

[285] ماہنامہ کشف الاحسان، ش: ۴۱، ص: اندرونی سرورق، مجلس اتحاد بین المسلمین، ایف ٹن مرکز، اسلام آباد، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء

[286] ماہنامہ لاثانی انقلاب انٹرنیشنل، ج: ۱۴، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، مرکزی دفتر ماہنامہ لاثانی انقلاب، ۳۹/۴، غلام رسول نگر، فیصل آباد، جون ۲۰۱۴ء

[287] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۱/ فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۶

[288] ماہنامہ مراۃ العارفین انٹرنیشنل، ج: ۱۳، ش: ۵، ص: سرِورق، العارفین ڈیجیٹل پروڈکشن، پوسٹ بکس: ۱۱، جی پی او، لاہور، شوال ۱۴۳۳ھ = ستمبر ۲۰۱۲ء

[289] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۹/ فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[290] ترجمہ: "یقیناً فلاح پا گیا وہ شخص جس نے پاکیزگی اختیار کی، اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا۔" [سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۴۔۱۵]

[291] ماہنامہ المرشد، ج: ۳۱، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرورق، اویسیہ سوسائٹی، کالج روڈ، ڈاک خانہ ٹاؤن شپ، لاہور، جنوری ۲۰۱۰ء

[292] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۳۸۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

78. ماہنامہ مجلّہ **المظہر**، بیادگار: مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی نقش بندی مجددیؒ، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد نقش بندی، مجدّدی، مدیر: مولانا جاوید اقبال نقش بندی مجدّدی، مدیر اعزازی: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، مدیر معاون: ڈاکٹر سیّد عدنان خورشید نقش بندی مجدّدی، ادارہ مسعودیہ، ۲/۵،۶۔ای، ناظم آباد، کراچی[294] (بریلوی ہم فکر)

79. ماہنامہ **المقصود**، سرپرست: پروفیسر مقصود الٰہی نقشبندی، مدیر اعلیٰ: پروفیسر حبیب الرحمٰن، مدیر مساعد: عمیر محمود صدیقی، مدیر مسئول: محمد رضوان صالح، اسلامی روحانی مشن پاکستان، المرکز مقصود العلوم، مہتاب سوئیٹس، ایف۔سی ایریا نمبر: ۱، نزد کے ای ایس سی پاور ہاؤس، لیاقت آباد نمبر: ۴، کراچی، ۷۵۹۰۰[295]

80. ماہنامہ **الملنگیہ**، مدیر اعلیٰ: خواجہ اظہار الحق مسعود شاہ، مدیر منتظم: صاحب زادہ ضیاء الحق مسعود شاہ، مدیر معاون: صاحب زادہ وسیم الحق مسعود شاہ، آستانہ عالیہ چشتیہ نظامیہ ملنگیہ، محلہ علی پور، ایچ بلاک اوکاڑا، پنجاب[296] (بریلوی)

81. ماہنامہ **نظام المشائخ** (سن اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: خواجہ حسن نظامی ملاواحدی، دہلی[297] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

82. ماہنامہ مجلّہ **النور**، بیاد: پیر سید نور الحسن شاہ بخاری نقش بندی کیلانی، زیر نگرانی: صاحب زادہ پیر سید علی حسنین شاہ بخاری کیلانی/ صاحب زادہ پیر سید علی سجاد حیدر شاہ بخاری کیلانی، مدیر اعلیٰ: پیر سید محمد عظمت علی شاہ بخاری نقش بندی کیلانی، مدیر مسئول: مولانا محمد رفیق کیلانی، دار التبلیغ، آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف، ضلع گوجرانوالہ[298] (بریلوی تصوف)

83. ماہنامہ **نیاز** (فکر و عمل کی اصلاح اور مہد سے لحد تک کی تربیت کا ضامن)، بیاد: عالم ربانی شیخ الحدیث مولانا مفتی نیاز محمد ترکستانی، مدیر: مولانا مفتی منیر احمد اخون (اخبار جہاں میں ''آپ کے خواب'' کے کالم نگار)، معاون مدیر: مفتی خلیق احمد اخون، شعبہ نشر و اشاعت، خانقاہ یوسفیہ چشتیہ ٹرسٹ بمعرفت مدرسہ ذکریہ الخیریہ فلاح مسجد، دستگیر نمبر ۱۴، نصیر آباد، فیڈرل بی ایریا، کراچی[299] (موقوف الاشاعت دیوبندی مجلّہ)

84. ماہنامہ **وائس آف لعل**، چیف ایڈیٹر: سید نوید الحسنین کاظمی، مینیجنگ ایڈیٹر: سید فضل حسنین شاہ کاظمی، ایڈیٹر: ذوالفقار علی ملک، جوائنٹ ایڈیٹر: سید منظور حسین شاہ، ڈپٹی ایڈیٹر: سعد سراج راجہ، اسسٹنٹ ایڈیٹر: ناصر عباس کاظمی، ایڈیٹر کوآرڈینیشن: ارشد قریشی، وائس آف لعل ٹرسٹ، دربار صوفی بابا لعل شاہ قلندر، گاؤں و ڈاک خانہ سوراسی سیداں، مری، ضلع راولپنڈی[300] (بریلوی)

85. سہ ماہی **اکرام المشائخ**، خانقاہ چشتیہ، ڈیرا نواب صاحب، ضلع بہاولپور (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

86. سہ ماہی **برکات الاولیاء**، خانقاہ نقشبندیہ فضلیہ، مسکین پور شریف، کراچی[301] (بریلوی)

---

[293] ماہنامہ المعصوم انٹرنیشنل، ج: ۲، ش: ۸، ص: اندرونی سرِورق، پوسٹ بکس نمبر: ۱۶۵۵۵، کراچی، اپریل ۱۹۹۲ء

[294] ماہنامہ مجلّہ المظہر، ج: ۱۱، ش: ۱۳۷، ص: اندرونی سرورق، ادارہ مسعودیہ، ۲/۵، ۶۔ای، ناظم آباد، کراچی، شعبان ۱۴۳۴ھ=جون، جولائی ۲۰۱۳ء

[295] ماہنامہ المقصود، ج: ۶، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرِورق، سلامی روحانی مشن پاکستان، المرکز مقصود العلوم، لیاقت آباد، کراچی، اکتوبر ۲۰۱۰ء

[296] ماہنامہ الملنگیہ، ج: ۲۳، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، آستانہ عالیہ چشتیہ نظامیہ ملنگیہ، محلہ علی پور، ایچ بلاک اوکاڑا، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

[297] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۱/ فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱

[298] ماہنامہ مجلّہ النور، رونی سرِورق، ج: ۲، ش: ۷، ص: اندار دار التبلیغ، آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف، ضلع گوجرانوالہ، جولائی ۲۰۱۴ء

[299] ماہنامہ نیاز، ج: ۲، ش: ۴۔۵، ص: اندرونی سرورق، شعبہ نشر و اشاعت، خانقاہ یوسفیہ چشتیہ ٹرسٹ، کراچی، مارچ/ اپریل ۱۹۹۸ء=ذوالقعدہ/ ذوالحجہ ۱۴۱۸ھ

[300] ماہنامہ وائس آف لعل، ج: ۱، ش: ۲، ص: سرِورق، دربار صوفی بابا لعل شاہ قلندر، گاؤں و ڈاک خانہ سوراسی سیداں، مری، ضلع راولپنڈی

[301] www.miskeenpur.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

87. سہ ماہی **برکاتِ غازی**، مدیر: شبیر مسعودی، محلہ نورالدین، چک عیدگاہ، درگاہ شریف، بہرائچ، ۲۷۱۸۰۱، یوپی، بھارت (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

88. سہ ماہی **پیام رومیؒ** (کتابی سلسلہ)، مدیرہ: حمیرا راحت، زیر نگرانی: قاضی شاہ شفیق احمد فاروقی ساکن مدینہ منورہ سجادہ نشین خانقاہ گل زار سعیدیہ پاپوش نگر، پتہ: ادارہ پیام رومیؒ، اے۔۳۶، بلاک نمبر ۸، عزیز آباد، فیڈرل بی ایریا، کراچی[302]

89. سہ ماہی **پیامِ نظامی**، مدیر: مولانا ضیاء المصطفیٰ نظامی، جامعہ برکاتیہ، حضرت صوفی نظام الدین لہرولی، پوسٹ ہٹوا، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی، بھارت (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

90. سہ ماہی **ترجمانِ طریقت**، مدیر اعلیٰ: پیر محمد یعقوب عابد خلیقی نقش بندی مجددی، مدیر: محمد محسن عابدی نقش بندی، نائب مدیران: محمد حبیب انور / قاسم علی عابدی، آستانہ عالیہ نقش بندیہ مجددیہ خلیقیہ، پی۔۶۰، لاثانی ٹاؤن، سرگودھا روڈ، فیصل آباد[303]

91. سہ ماہی **خدام الاولیاء**، جامعہ صوفیاء نیامکلے شریف، فیصل آباد (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

92. سہ ماہی **شرعی تصوف** (قرآن وسنت کی روشنی میں تزکیہ نفس اور اصلاحِ قلب کا علم بردار)، رئیس التحریر: مولانا اسعد محمود مکی، مدیر مسئول: پروفیسر علی اصغر شاہد، مرکز الشیخ زکریا للتعلیم والتربیۃ والاعمال الخیریہ، چوہدری پارک، ڈی ٹائپ کالونی، فیصل آباد[304] (دیوبندی)

93. سہ ماہی **الطاہر**، مدیر اعلیٰ: پیر محمد طاہر نقشبندی، پوسٹ بکس نمبر: ۱۹۵۹، یونٹ: ۴، بی، لطیف آباد، حیدر آباد (بریلوی، حوالہ ندارد)

94. سہ ماہی **العارف**، سرپرست: مفتی عبدالقیوم ہزاروی، لاہور[305] (موقوف الاشاعت بریلوی مجلّہ)

95. سہ ماہی **فغانِ اختر** (سنِ اجرا: ۲۰۱۴ء)، بیاد: شاہ حکیم محمد اخترؒ، نگران: مولانا شاہ حکیم محمد مظہر، خانقاہ امدادیہ اشرفیہ، گلشن اقبال نمبر ۴، کراچی[306] (دیوبندی)

96. سہ ماہی مجلّہ **فیض قندہاری**، مقام اشاعت ندارد[307] (بریلوی)

97. سہ ماہی **نظام رنگ**، خانقاہ نظامیہ گلزار سعیدیہ، نظامی فاونڈیشن، کراچی (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

98. سہ ماہی **ہادی اکبر**، چیف ایڈیٹر: سید مسعود السعید شاہ، درگاہ حضرت محبوب ذات، مغربی دربار مصلے، منڈیر شریف، سیداں، سیالکوٹ (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

99. سہ ماہی **ہادی البر**، ایڈیٹر: مدیر رسول، خدام الاولیاء منزل، امام احمد رضا چوک، محلہ فاضل دیوان، کمالیہ (بریلوی، حالیہ تفصیل ندارد)

100. چار ماہی مجلّہ **انوار الصوفیہ**، چیف ایڈیٹر: اے اے خطیب، انٹرنیشنل صوفی سنٹر، ۳/۲۸، فرسٹ کراس، وی۔ آر، پیلس گٹاہالی، بینگلور، کرناٹک سٹیٹ، بھارت[308]

---

[302] ماہنامہ معراج انسانیت، ص ۴۲: آفس نمبر: ۱۰۱۶، نظام بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[303] سہ ماہی ترجمانِ طریقت، ج: ۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، آستانہ عالیہ نقش بندیہ مجددیہ خلیقیہ، لاثانی ٹاؤن، فیصل آباد، اپریل تا جون ۲۰۱۳ء

[304] سہ ماہی شرعی تصوف، ج: ن۔د، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، مرکز الشیخ الزکریا للتعلیم والتربیۃ والاعمال الخیریہ، فیصل آباد، محرم تا ربیع الاول ۱۴۸۲ھ

[305] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۵

[306] ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۸، ش: ۴، ص: ۶۲، ۶۱، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء / صدائے فاروقیہ شجاع آباد ملتان، ص: ۸۴، جون، جولائی ۲۰۱۴ء

[307] سہ ماہی مجلّہ فیض قندہاری (لوگو)، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ = مارچ ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

101. ششماہی کتابی سلسلہ **الاحسان**، مدیر: حسن سعید صفوی، شاہ صفی اکیڈمی، جامعہ عارفیہ/خانقاہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، یوپی، ۲۱۲۲۱۳، بھارت[309]

102. ششماہی **التصوف** (روحانی واصلاحی، مسلک اہل سنت والجماعت، اکابر علماء دیوبند، مشرب اولیاء نقش بند، سن اجرا: ۲۰۱۳ء)، بیاد: مولانا محمد فریدؒ/مولانا دوست محمد القریشی الہاشمیؒ، سرپرست: مولانا صدیق احمد القریشی الہاشمی، مدیر اعلیٰ: مولانا فضل امین صدیقی، معاون مدیر: مولانا شکیل احمد، خانقاہ فریدیہ و مدرسہ معارف الشریعہ، جامع مسجد ختم نبوت، محمد آباد، مردان[310] (دیوبندی)

103. سالانہ مجلّہ **انوار الصوفیہ**، بانی: پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری، زیر سرپرستی: پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی نقش بندی، مدیر: انجینئر حافظ خواجہ محمد امین نظامی، انجمن خدام الصوفیہ، خانقاہِ نظامیہ گلزارِ سعیدیہ، ۵۔اے، ناظم آباد، کراچی[311] (بریلوی)

104. سال نامہ **یادگارِ مجدّد**، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد مجددی نقش بندی، مدیر: مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی، مدیر اعزازی: اقبال احمد اختر القادری، امام ربانی فاؤنڈیشن انٹر نیشنل، کراچی[312]

105. رسالہ **اللّٰہ ھو**، بزم غلامان باہو، جامع مسجد غنی، حق باہو اسٹریٹ، کچا فتو فنڈ روڈ، گوجراں والا (بریلوی، حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

106. مجلّہ **پیغامِ چشت**، ایڈیٹر: تاج محمد چشتی، پوسٹ بک نمبر: ۲۸، سیرپور خاص (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

107. مجلّہ **الحدائق**، آستانہ عالیہ محمدیہ غوثیہ، محلہ میانہ، میاں والی شہر (بریلوی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

108. مجلّہ **سلامتی** (امن و سلامتی کا ترجمان، روحانی و جسمانی مشکلات کا شرعی حل، دینی و معاشرتی اقدار کا علم بردار، سنِ جراء: ۲۰۱۴ء)، بیاد: مولانا خواجہ خان محمدؒ، زیر سرپرستی: حکیم سید مزمل حسین نقش بندی، مدیر: مولانا مفتی عبدالرشید، مدیرِ مسئول: مولانا قاری عبدالحفیظ، نائب مدیر: ابو میسون اللہ بخش احرار، ادارہ اشاعت الخیر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان[313] (تقریباً غیر مسلکی روحانی جریدہ)

109. مجلّہ **فیضانِ صوفیاء**، مکان نمبر: ۱۲، گلی نمبر: ۳۸، دار النقش بند، ایف۔سکس ون، اسلام آباد (بریلوی، حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

110. مجلّہ **معارفِ اولیاء** (اردو، عربی، انگریزی)، سرپرست اعلیٰ: صوبائی وزیر اوقاف و مذہبی امور، سرپرست: محمد ثاقب عزیز' سیکرٹری اوقاف، مدیر اعلیٰ: محمد حسن رضوی، مرکز معارف اولیاء، دربار حضرت گنج بخشؒ محکمہ اوقاف و مذہبی امور، حکومت پنجاب[314]

111. مجلّہ **نوائے صوفیہ انٹر نیشنل**، مدیر: ابوالعرفان محمد بشیر، نور بخشیہ یوتھ فیڈریشن، ۳۵۸-اے، سیکٹر: ۱، G-6/1، اسلام آباد[315]

112. مجلّہ **نورانی دنیا**[316]، مقامِ اشاعت نامعلوم (بریلوی)

113. مجلّہ **وصیۃ العرفان** (سنِ اجرا: جنوری ۱۹۷۸ء)، بہ یاد: مولانا شاہ وصی اللہ، زیر ادارت: مولوی عبدالمجید، الٰہ آباد، بھارت[317]

---

[308] چار ماہی مجلّہ انوار الصوفیہ، ص: ۴۱،۳۰، انٹر نیشنل صوفی سنٹر، بینگلور، کرناٹک سٹیٹ، بھارت، ستمبر ۲۰۱۰ تا اپریل ۲۰۱۱ء

[309] کتابی سلسلہ الاحسان، ش: ۴، ص: سرِورق و پسِ ورق، شاہ صفی اکیڈمی، جامعہ عارفیہ/خانقاہ عارفیہ، سید سراواں، کوشامبی، الٰہ آباد، بھارت، مارچ ۲۰۱۳ء

[310] ششماہی التصوف، ج: ۱، ش: ۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، خانقاہ فریدیہ و مدرسہ معارف الشریعہ، جامع مسجد ختم نبوت، محمد آباد، مردان، دسمبر ۲۰۱۳ء

[311] سالانہ مجلّہ انوار الصوفیہ، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، انجمن خدام الصوفیہ، خانقاہِ نظامیہ گلزارِ سعیدیہ، ۵۔اے، ناظم آباد، کراچی، ۱۴۳۲ھ=۲۰۱۱ء

[312] سال نامہ یادگارِ مجدّد، ش: ۱۱، امام ربانی فاؤنڈیشن انٹر نیشنل، کراچی، سنِ اشاعت ندارد

[313] مجلّہ سلامتی، سلسلہ اشاعت نمبر: ۳، ص: اندرونی سرورق، ادارہ اشاعت الخیر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان، رجب ۱۴۳۵ھ=مئی ۲۰۱۴ء

[314] مجلّہ معارف اولیاء، ج: ۱۱، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، مرکز معارف اولیاء، محکمہ اوقاف و مذہبی امور، حکومت پنجاب، اکتوبر، دسمبر ۲۰۱۳ء،

[315] مجلّہ نوائے صوفیہ انٹر نیشنل، ص: اندرونی سرِورق، نور بخشیہ یوتھ فیڈریشن پاکستان،، یکٹر: ۱، جی۔سکس ون، اسلام آباد، سنِ اشاعت ندارد

[316] مجلّہ نورانی دنیا، ص: بیرونی سرِورق، اپریل ۲۰۰۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل چہارم: مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظ حلقۂ قارئین) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

2.4.1 مسلم اطفال کے لیے مختلف مکاتب فکر کے مذہبی و ادبی اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **بچوں کا اسلام** (ہر اتوار کو روزنامہ اسلام کے ساتھ شائع ہوتا ہے)، مدیر: اشتیاق احمد، جی ۱۴/۱۱، دفتر روزنامہ اسلام، ناظم آباد نمبر: ۴، نزد دارالافتاء والارشاد، کراچی[318] (قدرے غیر روایتی اُسلوب کا حامل دیوبندی جریدۂ اطفال)
2. "ہفت روزہ **کلیدِ امتحان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)
3. ہفت روزہ **پھول** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: سید ممتاز علی، لاہور (تفریحی ادبِ اطفال کا ترجمان، موقوف الاشاعت)
4. ماہنامہ **ادب الاطفال** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: مرزا احمد بیگ، حیدر آباد (بچوں کے ادب کا نمائندہ، موقوف الاشاعت)
5. ماہنامہ **انمول بچے**، معرفت مکتبہ دارالایمان نزد مسجد صدیق اکبر گلی نمبر: ۵، الٰہ آباد، ویسٹرج: ۳، راولپنڈی (حوالہ ندارد)
6. ماہنامہ **بچوں کا اخبار** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: محبوب عالم، لاہور[319] (موقوف الاشاعت)"
7. ماہنامہ **بچوں کا التوحید**[320] (اے اہلِ قلم آ کہ یہ میراث سنبھالو میں مملکتِ لوح و قلم بانٹ رہا ہوں)، مدیر اعلیٰ: **محمد معیز خان**، مدیر: **محمد فراز احمد**، سٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا، آفس، احمدی بازار، احمد سٹیٹ، نظام آباد، بھارت[321] (جماعتی ہم فکر)
8. ماہنامہ **بچوں کا طاہرہ**، مراسلت: جی۔۳، مدنی ہائٹس، عامل کالونی، سولجر بازار نمبر: ۳، کراچی[322] (شیعہ)
9. ماہنامہ **بچوں کا ہلال** (نئی نسل کے لیے روشنی کا پیغام، سنِ اجرا: جون ۱۹۷۲ء[323])، مدیر: عبدالملک سلیم، ادارہ الحسنات، پرانی کھنڈ سار، رام پور، یوپی، ۲۴۴۹۰۱، بھارت[324] (جماعتی ہم فکر)
10. ماہنامہ مجلّہ **بزمِ قرآن** (طلبہ و طالبات میں یکساں مقبولیت کا واحد رسالہ[325])، سرپرست اعلیٰ: پروفیسر خورشید احمد، مدیر: محمد صدیق سواتی، نائب مدیران: احسان اللہ ظہیر/حافظ سردار علی، دفتر بزمِ قرآن، المرکز الاسلامی، سردار گڑھی، جی ٹی روڈ، پشاور[326] (جماعتی)
11. ماہنامہ **پریم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: تاجور نجیب، لاہور[327] (موقوف الاشاعت)
12. ماہنامہ **پھول** (ہر عمر کے بچوں کے لیے، دنیا بھر میں بچوں کا سب سے مقبول اُردو میگزین)، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر مجید نظامی، مینیجنگ ایڈیٹر: رمیزہ نظامی، ایڈیٹر: محمد شعیب مرزا، آرٹ ایڈیٹر: شعیب قادر، ۲۳۔ کوئنز روڈ، لاہور[328]

---

[317] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۸۷

[318] ہفت روزہ بچوں کا اسلام، ش: ۴۸۰، ص: سرِورق، دفتر روزنامہ اسلام، ناظم آباد نمبر: ۴، نزد دارالافتاء والارشاد، کراچی، ۴ ستمبر ۲۰۱۱ء

[319] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۷، ۲۹۲، ۲۹۱، ۲۸۷ (بالترتیب)

[320] ویب گاہ: www.attouheednzb.blogspot.com

[321] ماہنامہ بچوں کا التوحید، ج: ۴، ص: اندرونی سرِورق، ایس آئی او آفس، احمدی بازار، احمد سٹیٹ، نظام آباد، بھارت، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[322] ماہنامہ طاہرہ، ص: اندرونی، سرِورق، جی۔۳، مدنی ہائٹس، عامل کالونی، سولجر بازار نمبر: ۳، کراچی ۲۰۱۱ء، اگست ۲۰۱۴ء

[323] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۳۸۱

[324] ماہنامہ گل بوٹے، ص: ۹، کیڈی شاپنگ سنٹر، ۲۸۔ گراؤنڈ فلور، ناگ پاڑہ، جنکشن، ممبئی، بھارت، اگست ۲۰۱۲ء

[325] اندرونی سرورق پر مزید یہ جملے بھی درج ہیں: رکن پاکستان چلڈرن میگزین سوسائٹی، رکن مجلس جرائد اسلامی پاکستان

[326] ماہنامہ مجلّہ بزمِ قرآن، ج: ۱۷، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، دفتر بزمِ قرآن، المرکز الاسلامی، سردار گڑھی، جی ٹی روڈ، پشاور، اپریل ۲۰۱۴ء

[327] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. ماہنامہ **پیغام ڈائجسٹ**(بچوں کا معیاری، اصلاحی اور ایوارڈ یافتہ: آپ کا بچہ، میرا بچہ، قوم کا بچہ مستقبل کا معمار ہے)،۸۹، فیروز پور روڈ، اِچھرہ، لاہور[329] (جماعتی ہم فکر)

14. ماہنامہ **ذوق و شوق**، زیر سرپرستی: مولانا محمد رفیع عثمانی، مدیر: عبدالعزیز، پوسٹ بکس: ۱۷۹۸۴، گلشن اقبال، کراچی، پوسٹ کوڈ: ۷۵۳۰۰[330] (دیوبندی)

15. ماہنامہ **راج دلارا ٹائم**، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: ضیاء نیرؔ، چیف ایڈیٹر: آسیہ منظور، ایڈیٹر: سیف اللہ بھٹی، منیجنگ ایڈیٹر: محمد الیاس قادری، ڈپٹی ایڈیٹر: سید خادم حسین شاہ، خط و کتابت: قریشی بک سنٹر، ۱۵۳۔ایم ماڈل ٹاؤن، نزد ادارہ منہاج القرآن، لاہور[331] (بریلوی منہاجی)

16. ماہنامہ **روشنی**(روایت شکن...روایت ساز، ریاست جموں و کشمیر کے بچوں کا واحد ترجمان) چیف ایڈیٹر: تفہیم اقبال کیانی، ایڈیٹر: وقاص شریف، مظفر آباد/راول پنڈی[332]

17. پندرہ روزہ **روضۃ الاطفال**(فرضی قصے کہانیوں اور جھوٹے لطیفوں سے پاک بچوں کا میگزین)، ایڈیٹر: عبدالرحمٰن، پی او بکس نمبر: ۱۰۲، جی پی او، لاہور[333] (سلفی الفکر غیر روایتی اُسلوب کا حامل جریدۂ اطفال)

18. ماہنامہ **زاد الفردوس**(بچوں کا تعلیمی و تربیتی میگزین)، سرپرست: شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی، مدیر: رانا فاروق طاہر، مدیر اعلیٰ: علی بن محمود، القدس ایڈورٹائزنگ کمپنی، پوسٹ بکس نمبر: ۶۸۴، جی پی او، گوجرانوالہ[334] (نسبتاً غیر روایتی دیوبندی الفکر)

19. ماہنامہ **ساتھی**(بچوں کا پسندیدہ رسالہ)، کراچی[335]، ویب گاہ: www.bazmesathi.org

20. ماہنامہ **شاہین اقبال ڈائجسٹ**(خیبر پختونخوا سے طلبا کا مقبول ترین ترجمان، رکن اسلامک سوسائٹی آف چلڈرن ہابیز)، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر عبدالمتین، سابق وائس چانسلر جامعہ پشاور، چیف ایڈیٹر: مشہود الرحمٰن صدیقی، ایڈیٹر: محمد شجاع الحق، مینیجنگ ایڈیٹر: مصور اعجاز، صدر مجلس مشاورت: عبدالشکور، بزمِ شاہین، تیسری منزل، قذافی بلڈنگ، چوک یادگار، پشاور[336] (جماعتی)

21. ماہنامہ **شوقِ قلم**(اردو انگلش میں نسلِ نو کے لیے بلوچستان سے شائع ہونے والا پہلا رسالہ)، خضدار، بلوچستان[337]

22. ماہنامہ **صدائے معصوم**، اسلام آباد (شیعہ موقوف الاشاعت جریدۂ اطفال، حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

23. ماہنامہ **کھلتے پھول**، زیر ادارت: ایچ شمس الرحمن آسی، ۳۶۵ماڈل ٹاؤن، لاہور (بریلوی مکتبِ فکر کا موقوف الاشاعت جریدۂ اطفال)

24. ماہنامہ **گل بوٹے**(پڑھو آگے بڑھو)، ایڈیٹر: فاروق سید، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: ڈاکٹر قاسم امام، کیڈی شاپنگ سنٹر، ۲۸- گراؤنڈ فلور، ناگ

---

[328] ماہنامہ پھول، ص: اندرونی سرِورق، ۳۲۔کوئنز روڈ، لاہور، اپریل ۲۰۱۴ء

[329] ماہنامہ پیغام ڈائجسٹ، ص: اندرونی سرِورق، ۸۹، فیروز پور روڈ، اِچھرہ، لاہور، اپریل ۲۰۱۳ء

[330] ماہنامہ وفاق المدارس، ج: ۷، ش: ۷، ص: ۶۵، وفاق المدارس العربیہ پاکستان، گارڈن ٹاؤن، ملتان، جولائی ۲۰۱۰ء/www.banuri.edu.pk

[331] ماہنامہ راج دلارا ٹائم، ج: ۱، ش: ۶، ۷، ص: اندرونی سرورق، قریشی بک سنٹر، ۱۵۳۔ایم ماڈل ٹاؤن، نزد ادارہ منہاج القرآن، لاہور، جون، جولائی ۲۰۰۷ء

[332] ماہنامہ روشنی، ص: اندرونی سرِورق، مظفر آباد/راول پنڈی، جون ۲۰۱۴ء

[333] پندرہ روزہ روضۃ الاطفال، ش: ۱۵۷، ص: ۱۔۲، پی او بکس نمبر: ۱۰۲، جی پی او، لاہور، ۲۴ محرم ۱۴۳۵ھ=۲۹ نومبر ۲۰۱۳ء

[334] ماہنامہ زاد الفردوس، ج: ۶، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، خط و کتابت: القدس ایڈورٹائزنگ کمپنی، گوجرانوالہ، محرم، صفر ۱۴۳۵ھ=دسمبر ۲۰۱۳ء

[335] ماہنامہ ساتھی، ص: بیرونی سرِورق، کراچی، اپریل ۲۰۱۲ء

[336] ماہنامہ شاہین اقبال ڈائجسٹ، ج: ۲۲، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، بزمِ شاہین، تیسری منزل، قذافی بلڈنگ، چوک یادگار، پشاور، جنوری ۲۰۱۳ء

[337] ماہنامہ شوقِ قلم، ص: سرِورق (لوگو)، خضدار، بلوچستان، سنِ اشاعت ندارد/www.facebook.com/shaoqe.qalam

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاڑہ، جنکشن، ممبئی، بھارت[338]

25. ماہنامہ **مسلمان بچے** (سب سے منفرد اور کثیر الاشاعت، بچوں کے اسلامی، اخلاقی، تعلیمی اور تربیتی ادب کا ترجمان، بچے تو سبھی ہیں بہت اچھے مگر سب سے اچھے مسلمان بچے)، مکتبہ ابن مبارک، ۳۷، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور[339] (دیو بندی الفکر غیر روایتی اُسلوب کا حامل جریدۂ اطفال)

26. ماہنامہ نور (سنِ اجرا: ۱۹۵۳ء، بانی: مولانا ابو سلیم محمد عبد الحیٔ)، ادارہ الحسنات، پرانی کھنڈ سار، رام پور، یوپی، ۲۴۴۹۰۱، بھارت[340]

27. ماہنامہ **نونہالِ پاکستان**، سرپرست / مدیر: حامد یار خان کراچی[341] (بریلوی مکتبِ فکر کا موقوف الاشاعت جریدۂ اطفال)

28. ماہنامہ **ہمدرد نونہال**، صدر مجلس: سعدیہ راشد، مدیر: مسعود احمد برکاتی، ہمدرد نونہال، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد: ۳، کراچی[342]

29. دوماہی **الاصلاح** (یتیموں کی کفالت ...ایک عبادت ایک سعادت)، سرپرست: شاہ ولی اللہ، ایڈیٹر: محمد حسین، شاہ، (الاصلاح سنٹر)، سیکٹر: ایم، طورو روڈ، شیخ ملتون ٹاؤن، مردان، خیبر پختونخوا[343] (جماعتی ہم فکر)

30. سال نامہ **الاصلاح** (یتیم بچوں اور بچیوں کا ترجمان)، مدیر: سمیع الحق فاروقی، الاصلاح سنٹر، مکان نمبر: ۲۱، گلی نمبر: ۱، شیخ ملتون ٹاؤن، پوسٹ بکس نمبر: ، مردان ۴۰ (جماعتی ہم فکر)

31. سلسلہ وار اخبارِ **عرفان**، ایڈیٹر: مسعود احمد علوی، ۲۰۵-گلی نمبر: ۳۰، جی ٹن ون، اسلام آباد (تعلیمی و تربیتی اخبارِ اطفال)[344]

32. مجلّہ بچوں **کا تحفہ**، ایڈیٹر: مولانا مفتی شاہ اعظمی ندوی، اعظم گڑھ، بھارت[345]

33. مجلّہ بچوں **کا وحدتِ اسلامی**، دفتر ثقافتی قونصلر، اسلامی جمہوریہ ایران، مکان نمبر: ۲۵، سٹریٹ نمبر: ۲۷، الیف-سکس ٹو، اسلام آباد (پاک ایران مشترکہ ثقافتی مجلّہ برائے اطفال، شیعہ ہم فکر)

34. مجلّہ بزمِ قرآن، ۴-ڈی، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، معرفت ادارہ منشورات اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور[346] (جماعتی)

35. مجلّہ چاند نگر (بچوں کا ایوارڈ یافتہ مجلّہ)، پی-۸۸، سکیم نمبر: ۱/ ۲۱۲، ڈجکوٹ روڈ، فیصل آباد[347] (جماعتی ہم فکر موقوف الاشاعت)

36. مجلّہ سہیلی (بچیوں کے لیے اصلاحی اور تحریکی مجلّہ)، مدیر منتظم: سہیل اسلم، ۸۸-پی، سکیم نمبر: ۱، ۲۱۲-ڈجکوٹ روڈ، فیصل آباد[348]

---

[338] ماہنامہ گل بوٹے، ج: ۱۷، ش: ۱۲، ص: ۲۱، کیڈی شاپنگ سنٹر، ۲۸۔ گراؤنڈ فلور، ناگ پاڑہ، جنکشن، ممبئی، بھارت، اگست ۲۰۱۲ء

[339] ماہنامہ مسلمان بچے، ج: ۶، ش: ۳، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مکتبہ ابن مبارک، ۳۷، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فروری ۲۰۱۳ء

[340] www.milligazette.com

[341] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱

[342] ماہنامہ ہمدرد نونہال، ص: سرِ ورق (خاص نمبر)، ہمدرد نونہال، ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد نمبر: ۳، کراچی، ۲۰۱۰ء

[343] دوماہی الاصلاح، ش: ۵، اص: اندرونی ٹائیٹل، لاصلاح سنٹر، سیکٹر: ایم، طورو روڈ، شیخ ملتون ٹاؤن، مردان، صفر ۱۴۳۰ھ = فروری ۲۰۰۹ء

[344] دوماہی قیام، ص: اندرونی ابتدائی ورق، پوسٹ بکس نمبر: ۴۴۴، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۱۱ء

[345] تعلیم بیداری مہم کانفرنس ورسمِ اجرا ماہنامہ خوشبو پورہ معروف مئو (اشتہار)

[346] ماہنامہ مشکوۃ المصباح، ج: ۲۰، ش: ۲، ص: ۴۷ (اشتہار)، ۱۔اے، ذیلدار پارک، اِچھرہ، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[347] ماہنامہ ترجمان القرآن، ج: ۱۲۷، ش: ۵، ص: ۸۲ (اشتہار)، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، صفر ۱۴۲۱ھ = مئی ۲۰۰۰ء

[348] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۳۷، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، جولائی ۱۹۹۷ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.4.2 مسلم خواتین کے لیے مختلف مکاتبِ فکر کے مذہبی وادبی اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **اخبارالنساء** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: سید محمد، دہلی[349] (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ **خواتین کا اسلام**[350]، مدیر اعلیٰ: مفتی فیصل احمد، مدیر: انجینئر مولانا محمد افضل، مدیر مسئول: مولانا محمد اسماعیل ریحان، دفتر روزنامہ اسلام، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی[351] (دیوبندی)
3. "ہفت روزہ **دورِبین** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: فدا حسین، کلکتہ (ادبِ خواتین کا ترجمان موقوف الاشاعت ہفتہ وار جریدہ)
4. ہفت روزہ **شریف بی بی** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)
5. دس روزہ **اخبار النساء** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: سید احمد، دہلی (ادبِ خواتین کا ترجمان موقوف الاشاعت جریدہ)
6. ماہنامہ **اُمہات** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: قمر النساء، بھوپال (خواتین کا ادبی نمائندہ موقوف الاشاعت مجلّہ)
7. ماہنامہ **بانو** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: خاتون رشید، بھوپال (موقوف الاشاعت)
8. ماہنامہ **بتول** (ادارہ الحسنات رام پور کا خواتین دینی، علمی وفکری مجلّہ، سنِ اجرا: جون ۱۹۷۴ء)، مدیرہ: طلعت سلیم، ادارہ الحسنات، پرانی کھنڈ سار، رام پور، یوپی، ۲۴۴۹۰۱، بھارت[352] (جماعتی ہم فکر)"
9. ماہنامہ **بقعۂ نور**، مدیرہ: ذروہ حسن، بیت احسن، ۱۲- فصیح روڈ، اسلامیہ پارک لاہور/دفتر: کمرہ نمبر: ۱۴- الف، سید پلازہ، ۳۰- فیروز پور روڈ، لاہور، ۵۴۶۰۰/کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
10. ماہنامہ **البنات** (عزت مند ماؤں، عفت مآب بہنوں اور عزیز القدر بیٹیوں کے لیے ایک حسین تحفہ، خواتین اور طالبات کا اسلامی ڈائجسٹ)، ادارہ الحیات، مدینہ چوک، گاؤکدل، سری نگر، ۱۹۰۰۰۱، جموں وکشمیر[353] (غیر مسلکی)
11. ماہنامہ مجلّہ البنات، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر حافظ عبد الکریم، اعزازی مدیر: زین العابدین، ایڈیٹر: محمد اقبال ثاقب، دفتر شعبہ دینی تعلیم، کلیۃ البنات، خیابان سرور، ڈیرہ غازی خان[354]
12. ماہنامہ **بنات اہل سنت**[355] مدیر اعلیٰ: مولانا محمد الیاس گھمن، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا[356] (دیوبندی)
13. ماہنامہ **بناتِ حفصہ**، چیف ایڈیٹر: ابنِ شیخ علی، کراچی[357] (دیوبندی غیر روایتی)
14. ماہنامہ **بنات عائشہؓ** کراچی (خواتینِ اسلام کا پسندیدہ رسالہ)، مراسلت: مکتبہ ابن مبارک، اُردو بازار، لاہور[358] (دیوبندی الفکر غیر روایتی)

---

[349] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۹۶

[350] یہ ہفت روزہ ہر بدھ کو "روزنامہ اسلام" کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔ ویب گاہ: www.dailyislam.pk

[351] ہفت روزہ خواتین کا اسلام، شمارہ نمبر: ۴۶۸ (مادر علمی نمبر)، ص: ۱، ۴، دفتر روزنامہ اسلام، ناظم آباد ۴، کراچی، ۶ ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ=۲۹ فروری ۲۰۱۲ء

[352] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ص: ۸۶، ۹۶، ۹۲، ۹۷، ۲۹۷، ۲۹۷، ۳۸/ماہنامہ بتول، ص: سرِورق، نومبر ۲۰۰۴ء (بالترتیب)

[353] ماہنامہ البنات، ص: سرِورق وپسِ ورق، ادارہ الحیات، گاؤکدل، سری نگر، کشمیر، جنوری ۲۰۱۴ء /www.fb.com/monthlyalbanaat

[354] ماہنامہ مجلّہ البنات، ج: ۷، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق، کلیۃ البنات، خیابان سرور، ڈیرہ غازی خان، شعبان، رمضان ۱۴۳۲ھ=جولائی ۲۰۱۱ء

[355] ویب گاہ: www.ahnafmedia.com

[356] ماہنامہ بنات اہل سنت ،ج: ۴، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق،، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[357] www.facebook.com/www.hafsacompk

[358] ماہنامہ بنات عائشہؓ کراچی، ج: ۱۳، ش: ۱۰، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مکتبہ ابن مبارک، حق مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، شوال ۱۴۳۴ھ=ستمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15. ماہنامہ **پردہ نشین** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: مسز خاموش، آگرہ[359] (نسائی ادبی موقوف الاشاعت مجلّہ)

16. ماہنامہ **پیام زینب**، بانی و سربراہ: سید افتخار حسین نقوی، چیف ایڈیٹر: سیدہ وجیہہ زہرا نقوی، ایڈیٹر: صفدر حسین ڈوگر کربلائی، سب ایڈیٹر: سید راشد صغیر رضوی، جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ، پکی شاہ مردان، میانوالی[360] (شیعہ)

17. ماہنامہ **تحفۂ خواتین** (جامعہ احسن البنات مراد آباد کا اُردو، ہندی دینی و اصلاحی ترجمان، ہمارا مقصد آسان زبان میں دین کو پھیلانا ہے)، مدیرہ: غزالہ اختر، جامعہ احسن البنات دہلی روڈ، مراد آباد، یوپی، بھارت[361] (دیوبندی)

18. ماہنامہ **تحفۂ خواتین** (حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات و نشریات سے منظور شدہ، پاک دل، پاک باز، خوب سیرت بہنوں کے لیے)، سرپرست: مولانا پیر حافظ ذوالفقار احمد نقش بندی، مدیر اعلیٰ: مولانا محمود الرشید حدوٹی، مدیرہ: ام ملاحم لبیب، نائب مدیرہ: فاطمہ حلیم، مدینہ ہاؤس، مدینہ ٹاور، مسلم ٹاؤن، فیروز پور روڈ، لاہور، ۵۴۶۰۰ [362] (دیوبندی تبلیغی نسائی مجلّہ)

19. ہفت روزہ **تہذیبِ نسواں** (سنِ اجرا: ۱۸۹۸ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور[363] (ادبِ خواتین کا ترجمان موقوف الاشاعت مجلّہ)

20. ماہنامہ **چمن بتول** (خواتین کا علمی، ادبی و اصلاحی جریدہ[364])، نگران: ثریاء اسماء، مدیرہ: صائمہ اسماء، نائب مدیرہ: آسیہ راشد، ادارہ بتول، ۱۴-ایف، سید پلازہ، ۳۰-فیروز پور روڈ، لاہور، ۵۴۶۰۰ [365] (جماعتی)

21. ماہنامہ **حجاب**، مدیر: ام الخیر فرزانہ خاتون، نعمانیہ بلڈنگ، اندرون ٹیکسالی گیٹ، لاہور (بریلوی نسائی مجلّہ، حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

22. "ماہنامہ **الحجاب** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: سید محمد یوسف قیصر، بھوپال (موقوف الاشاعت)

23. ماہنامہ **حجابِ اسلامی** (خواتین اور طالبات کا پاکیزہ رسالہ، سابقہ نام: حجاب، سنِ اجرا: ۱۹۷۱ء، بانی مدیر: مائل خیر آبادی[366])، ڈی۔ ۵۰، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلہ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[367] (جماعتی)"

24. ماہنامہ حسن مآب (خواتین کے لیے اسلامی، اصلاحی، معلوماتی مجلّہ)، زیر سرپرستی: شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی، مدیر اعلیٰ: محمد فاروق جالندھری، مدیر: مفتی منصور احمد، پوسٹ بکس نمبر ۴۳۰، گوجرانوالہ[368] (نسبتاً غیر روایتی دیوبندی الفکر)

25. ماہنامہ حور (سنِ اجرا: ۱۹۲۳ء)، ایڈیٹر: زوجہ صدیق انصاری، کلکتہ[369] (نسائی ادبی موقوف الاشاعت مجلّہ)

26. ماہنامہ حیاء (خواتین کا دینی، علمی و اصلاحی رسالہ)، سرپرست: مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مدیر: محمد سجاد میمن، مدیران منتظم: محمود

---

[359] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۰

[360] ماہنامہ پیام زینب، ج: ۱۸، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبریٰؓ، پکی شاہ مردان، میانوالی، ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ، محرم ۱۴۳۴ھ=نومبر ۲۰۱۳ء

[361] ماہنامہ تحفۂ خواتین، ص: سرِورق و پسِ ورق، جامعہ احسن البنات دہلی روڈ، مراد آباد، یوپی، بھارت، صفر ۱۴۲۹ھ=فروری ۲۰۰۸ء

[362] ماہنامہ تحفہ خواتین، ج: ۵، ش: ۴، ص: سرورق، مدینہ ہاؤس، مدینہ ٹاور، مسلم ٹاؤن، فیروز پور روڈ، لاہور، اپریل ۲۰۱۳ء

[363] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۶

[364] اس مجلّہ کے بیرونی سرورق پر یہ شعر بھی مندرج ہوتا ہے: ؎ مزرعِ تسلیم را حاصل بتولؓ مادراں را اُسوۂ کامل بتولؓ

[365] ماہنامہ چمن بتول، ج: ۱۰، ش: ۱۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ادارہ بتول، ۱۴-ایف، سید پلازہ، ۳۰-فیروز پور روڈ، لاہور، جولائی ۲۰۱۲ء

[366] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۲۹۱، ۳۸۲

[367] ماہنامہ حجابِ اسلامی، ص: سرِورق، ڈی۔ ۵۰، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلہ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت، نومبر ۲۰۱۲ء

[368] ماہنامہ حسن مآب، ج: ۶، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر ۴۳۰، گوجرانوالہ، شعبان، رمضان ۱۴۳۴ھ=جولائی ۲۰۱۳ء

[369] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباسی/عبداللہ جان، مدیرہ: راحت ارشد، مدیرہ منتظمہ: مہر افروز مہر، پوسٹ بکس: ۱۵۰۰۹، جی پی او صدر، کراچی[370] (دیوبندی)

27. ماہنامہ **خاتونِ پاکستان**، سرپرست/مدیر: شفیق بریلوی، کراچی[371] (بریلوی نسائی موقوف الاشاعت مجلّہ)

28. ماہنامہ **خواتین میگزین** (خواتین کا منفرد بین الاقوامی جریدہ)، بانی: مولانا رضاءاللہ ذوقؒ، سرپرست: خدیجہ رضا، مدیرہ: عابدہ عباس، مدیر منتظم: ملک عباس اختر اعوان، دفتر خواتین میگزین، نزد مین گیٹ، منصورہ ملتان روڈ، لاہور[372] (جماعتی)

29. ماہنامہ **دخترانِ اسلام**، زیر سرپرستی: بیگم رفعت جبین قادری، چیف ایڈیٹر: قرۃ العین فاطمہ، مینیجنگ ایڈیٹر: صاحب زادہ محمد حسین آزاد، اسسٹنٹ ایڈیٹرز: نازیہ عبدالستار/ملکہ صبا، ۳۶۵-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور[373] (منہاجی/فکرِ طاہر القادری کا حامل مجلّہ)

30. "ماہنامہ **رضوان** (مسلم خواتین کا ترجمان اور عورتوں کی اصلاح کا داعی، سنِ اجرا: دسمبر ۱۹۵۶ء)، مدیرِ اوّلین: مولانا محمد ثانی حسنی، لکھنؤ، بھارت (نسائی دینی واصلاحی مجلّہ)

31. ہفت روزہ **رفیقِ نسواں** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: عبدالعزیز، لکھنؤ (ادبِ خواتین کا ترجمان موقوف الاشاعت مجلّہ)

32. ماہنامہ مجلّہ **خاتون** (سنِ اجرا: جون ۱۹۰۴ء)، بانی: محمد عبداللہ، علی گڑھ (اسلامی صحافت میں خواتین کے ادب کا ترجمان)[374]"

33. ماہنامہ **رہنمائے خواتین**، البرہان انٹرنیشنل، فیصل آباد[375]

34. "ماہنامہ **سہیلی** (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: عزیز الرحمٰن، امرتسر (موقوف الاشاعت)

35. ماہنامہ **شیرِ مادر** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: سید ممتاز علی، لاہور[376] (موقوف الاشاعت)"

36. ماہنامہ **الطفٰت** (خواتین اسلام کا بین الاقوامی جریدہ)، مدیرہ: ام سعد، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور[377] (سلفی الفکر غیر روایتی)

37. ماہنامہ **طاہرہ** (سنِ اجرا: اکتوبر ۱۹۹۹ء)، مرکز علم و عمل، کراچی[378]

38. ماہنامہ مجلّہ **طیبات**[379] (خواتین اسلام کا ترجمان)، مدیرہ: ام حماد، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور[380] (سلفی، موقوف الاشاعت غیر روایتی)

39. ماہنامہ **عفّت**، بانی: حمیدہ بیگم مرحومہ، مدیرہ: سلمیٰ یاسمین نجمی، ادارہ عفت، بنگلہ نمبر: ۲۶۷، نزد سٹیٹ لائف بلڈنگ، صدر روڈ، راولپنڈی صدر[381] (جماعتی ہم فکر نسائی ادبی جریدہ)

---

[370] ماہنامہ حیاء، ص: اندرونی سرورق، ادارہ ماہنامہ حیا، پوسٹ آفس بکس نمبر: ۱۵۰۰۹، جی پی او صدر، کراچی، جمادی الاولی ۱۴۳۴ھ=اپریل ۲۰۱۳ء

[371] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[372] ماہنامہ خواتین میگزین: ج: ۲۰، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، نزد مین گیٹ، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[373] ماہنامہ دخترانِ اسلام، ج: ۲۱، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، ۳۶۵-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[374] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۷۷، ۹۷، ۹۲، ۲۷۶ (بالترتیب)

[375] ماہنامہ رہنمائے خواتین، ج: ۹، ش: ۵، ص: بیرونی سرِورق، البرہان انٹرنیشنل، فیصل آباد، مئی ۲۰۱۴ء

[376] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۰۰، ۲۹۰

[377] ماہنامہ الطفٰت، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور، ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

[378] ماہنامہ طاہرہ، ص: بیرونی سرِورق، مرکز علم و عمل، کراچی، سنِ اشاعت ندارد

[379] یہ جریدہ اب "ماہنامہ الطفٰت" کے نام سے لاہور سے شائع ہوتا ہے۔

[380] ماہنامہ مجلّہ طیبات، ج: ۵، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور، رمضان ۱۴۲۶ھ=اکتوبر ۲۰۰۵ء

[381] ماہنامہ عفّت، ج: ۱۴، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، ادارہ عفت، ۲۶۷ نزد سٹیٹ لائف، صدر روڈ، راولپنڈی صدر، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

40. ماہنامہ **گوہر شہوار** (سن اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: سید زوار حسین، لکھنؤ[382] (شیعہ مکتبِ فکر کا ترجمان موقوف الاشاعت نسائی مجلّہ)

41. ماہنامہ **المسلمہ** (ایک علمی، دینی، ادبی، تعلیمی مجلّہ)، بیاد: مولانا عبدالحق عباسؒ موسس: مدرسۃ البنات، سرپرست: محترمہ خالدہ عبید، مدیرہ: نسیم سلہری، معاون مدیر: ڈاکٹر اے۔ یوخان، انجمن مدرسۃ البنات/عباس فاؤنڈیشن، رابطہ: دفتر ''مسلمہ'' عباس مینشن، انجمن مدرسۃ البنات، ۱۳۔بی، لیک روڈ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

42. ماہنامہ **مطلع الفجر** (کتاب وسنت پر مبنی مسلم خواتین کا ترجمان)، زیر سرپرستی: عبدالمالک مجاہد، مدیرہ مسئول: انیسہ فردوس، مدیر: احسان اللہ ظفر، دارالسلام، ۵۰، لوئر مال، لاہور[383]، (سلفی جریدۂ خواتین موقوف الاشاعت)

43. ماہنامہ ہم جولی (سن اجرا: ۱۹۳۱ء)، ایڈیٹر: سیدہ بیگم، حیدر آباد[384] (موقوف الاشاعت ادبی نسائی مجلّہ)

44. دوماہی **تحفۂ نسواں** (باذوق خواتین کا بین الاقوامی میگزین)، نگران: ام سلمیٰ اعوان، مدیرہ اعلیٰ (اعزازی): ام عبد منیب، مدیرہ: اُم فریحہ، مدیر منتظم: سیف اللہ ربانی، ادارہ مطبوعات خواتین، بالمقابل تعمیر سیرت کالج، منصورہ ملتان روڈ، لاہور[385] (جماعتی)

45. سہ ماہی **الہیات** (حقوقِ نسواں کا علم بردار)، مدیرہ: آسیہ پروین، اسلامائزیشن انسٹی ٹیوٹ، حویلی بہادر شاہ، جھنگ[386] (جماعتی ہم فکر)

46. سال نامہ **المسلمات** (ماہنامہ رشد لاہور کی اشاعتِ خصوصی، طالباتِ اسلامک انسٹی ٹیوٹ کی کاوشوں پر مبنی)، زیرِ نگرانی: مسز رضیہ مدنی، فنی نگرانی: حافظ حسن مدنی، مدیرہ: رافعہ مبشرہ، نائب مدیرہ: صدف ریاض، اسلامک رائٹنگ سیل، اسلامک انسٹی ٹیوٹ، ۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن، لاہور، ۵۴۷۰۰[387]، ویب گاہ: www.kitabosunnat.com (سلفی موقوف الاشاعت نسائی مجلّہ)

47. حجاب میگزین (خواتین کا اپنا منفرد انداز کا رسالہ)، مدیرہ: ڈاکٹر شگفتہ نقوی، پی۔۸۸، سکیم نمبر: ۲۱۲/۱، ڈیکوٹ روڈ، فیصل آباد[388]

48. مجلّہ خواتین کا وحدت اسلامی، دفتر ثقافتی قونصلر، اسلامی جمہوریہ ایران، مکان نمبر: ۲۵، سٹریٹ نمبر: ۲۷، ایف۔ سکس ٹو، اسلام آباد (پاک ایران مشترکہ ثقافتی مجلّہ برائے خواتین، شیعہ ہم فکر)

49. **العافیت** نیوزلیٹر، زیرِ اہتمام: الحافظات ٹرسٹ، گوشۂ عافیت، ۶۲-اے، بلاک: کیو، شمالی ناظم آباد، کراچی[389] (جماعتی خبرنامہ)

50. مجلّہ مسلم خاتون، زیر سرپرستی: ام امان سیدہ آمنہ خاتون، مدیرہ اعلیٰ: فہمیدہ میمن، دارالعلوم امام احمد رضا، ۱۳۲-نور محمد بلڈنگ، بفاتی لین، پائپ روڈ، کرلا، ممبئی ۴۰۰۰۷۰، بھارت[390] (بریلوی)

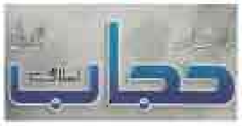

---

382 برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹

383 ماہنامہ مطلع الفجر، ص: بیرونی واندرونی سرورق، دارالسلام، ۵۰، لوئر مال، لاہور، دسمبر ۱۹۹۷ء

384 برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۵

385 دوماہی تحفۂ نسواں، ج: ا، ش: ا، ص: اندرونی سرِورق، ادارہ مطبوعات خواتین، بالمقابل تعمیر سیرت کالج، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، جون، جولائی ۲۰۱۴ء

386 ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، شذرہ: کتاب نما، تبصرہ نگار: رفیع الدین ہاشمی، ص: ۱۰۴، جولائی ۲۰۰۷ء

387 سال نامہ المسلمات، ص: بیرونی سرِورق ۱، ۳۴۱، اسلامک رائٹنگ سیل، اسلامک انسٹی ٹیوٹ، ۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن، لاہور، سن اشاعت ندارد

388 ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۴۶ (اشتہار)، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، دسمبر ۱۹۹۹ء

389 www.tarjumanulquran.org

390 مجلّہ مسلم خاتون، ج: ۲، ش: ۸، ص: ا، دارالعلوم امام احمد رضا، ۱۳۲۔ نور محمد بلڈنگ، بفاتی لین، پائپ روڈ، کرلا، ممبئی، بھارت، اگست ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.4.3 مسلم طلبہ وطالبات کی ترجمانی کے دعویدار مختلف مکاتب فکر کے اُردو مذہبی جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ روشناس ''ترجمان **طلبا**'' مدیر: محمد الیاس اعوان، دفتر جمعیۃ طلبا اسلام، بالائی منزل، دی بینک آف پنجاب، ایسٹ سرکلر روڈ، گجرات (دیوبندی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
2. پندرہ روزہ[391] **اخبار المدارس** (مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان)، سرپرست اعلیٰ: مفتی محمد نعیم، نگران: مولانا سیف اللہ ربانی، مدیر مسئول: محمد جہان یعقوب، جامعہ بنوریہ ویلفیئر ٹرسٹ، متصل جامعہ بنوریہ سائٹ، نزد سائٹ پولیس سٹیشن، کراچی[392] (دیوبندی)
3. -پندرہ روزہ جریدہ ''**خبرنامہ**'' (سنِ اجرا: جنوری ۱۹۷۹ء)، مسلمان طلبہ تنظیم، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، اوّلین ایڈیٹر: احمداللہ صدیقی، علی گڑھ، بھارت[393] (غیر مسلکی)
4. ماہنامہ **اخبارِ جامعہ** (جامعہ پنجاب کے طلبہ وطالبات کی آواز)، سرپرست: حافظ نعمان ظفر، ایڈیٹر: شاہد نعیم رند، (اسلامی جمعیت طلبہ)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور[394] (جماعتی ماہوراخبار)
5. ماہنامہ **اخبار طلبا** (منہج کتاب وسنت لیے میدانِ عمل میں طلبا کا ترجمان)، پوسٹ بکس نمبر: ۹۶۶، جی پی او لاہور[395] (سلفی الفکر غیر روایتی اُسلوب کا حامل جریدۂ طلاب العلم)
6. ماہنامہ **پکارِ ملت**[396] (طالبات کا نمائندہ فکری واصلاحی جریدہ) مدیرہ اعزازی: زبیدہ جبیں، مدیرہ: طاہرہ بشیر، نائب مدیرہ: مدیحہ مسعود، مرکز طالبات (اسلامی جمعیت طالبات پاکستان)، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، ۵۴۷۹۰[397]، (جماعتی)
7. ماہنامہ **مجلّہ پیام** (ذہین، باذوق اور پرعزم طلبہ کا فکری ترجمان، اشاعت کا گیارہواں سال)، ایڈیٹر: غازی امتیاز، جمعیت بلڈنگ، باراں پتھر، بڈّ مالو، ۱۹۰۰۰۹، جموں وکشمیر[398] (اسلامی جمعیت طلبہ جموں وکشمیر کا کتابی سلسلہ برائے نجی تقسیم)
8. ماہنامہ **پیامِ سحر** (علمی وادبی، فکری ونظریاتی مجلّہ)، زیر سرپرستی: مولانا سمیع الحق، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: ظہیر الدین بابر، چیف ایڈیٹر: حافظ غازی الدین بابر، ایڈیٹر: مولانا شہباز عالم فاروقی، معاون ایڈیٹر: محمد عبداللہ بابر، شعبہ نشرواشاعت جمعیۃ طلبا اسلام پاکستان، مرکز الجمعیۃ، مین ایڈن بلیوارڈ، ملٹری اکاؤنٹس سوسائٹی، ظہیر چوک، ٹاؤن شپ کالج روڈ، لاہور[399] (دیوبندی تعلیمی وسیاسی جریدہ)
9. ماہنامہ **رفیق الطلبہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: عبدالعلیم، حیدر آباد[400] (موقوف الاشاعت)

---

[391] یہ ۲۰۰۴ء سے اولاً ہفت روزہ کی صورت میں نکالا جاتا تھا اور اس کے پہلے ایڈیٹر مولانا سیف اللہ ربانی تھے۔ جنوری ۲۰۱۰ء سے مولانا غلام رسول اس کے ایڈیٹر ہیں۔ [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹۔۱۰، سلسلہ نمبر: ۱۲۳، ۱۲۲، ص: ۱۶۴، جامعہ احتشامیہ، کراچی، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[392] پندرہ روزہ خبار المدارس (پہلی اشاعتِ خاص)، ص: دونوں سرورق، جامعہ بنوریہ ویلفیئر ٹرسٹ، متصل جامعہ بنوریہ سائٹ، کراچی، بدون التاریخ

[393] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۳۸۹

[394] ماہنامہ اخبارِ جامعہ، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۱، اسلامی جمعیت طلبہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، جون ۲۰۱۳ء

[395] ماہنامہ اخبار طلبا، ج: ۱۴، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس: ۹۶۶، جی پی او لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[396] سابقہ نام ''مجلّہ پکار'' [ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۱۷، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اگست ۱۹۹۸ء]

[397] ماہنامہ پکارِ ملت، ج: ۱۴، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرِورق، مرکز طالبات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور ذوالحج، محرم ۱۴۳۵ھ = نومبر ۲۰۱۳ء

[398] مجلّہ پیام، ص: اندرونی سرِورق، جمعیت بلڈنگ، اراں پتھر، بڈّ مالو، جموں وکشمیر، جنوری ۲۰۱۳ء / سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۷، ش: ۴، ص: ۱۱۴

[399] ماہنامہ پیامِ سحر، ج: ۱، ش: ۹، مرکز الجمعیۃ، ملٹری اکاؤنٹس سوسائٹی، ظہیر چوک، ٹاؤن شپ کالج روڈ، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[400] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۹۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ماہنامہ ضربِ طیبہ[401]، مدیر: حمید الحسن، نائب مدیر: ابوانس، طلبا جماعۃ الدعوۃ پاکستان، ۴-لیک روڈ، چوبرجی، لاہور (سلفی الفکر موقوف الاشاعت غیر روایتی اُسلوب کا حامل جریدۂ طلاب العلم)

11. ماہنامہ عزمِ طلبہ (علمی، ادبی، تحقیقی مجلّہ)، زیرِ سرپرستی: پروفیسر حافظ محمد سعید/حافظ عبدالسلام بن محمد/مفتی عبدالرحمٰن عابد، نگران: حافظ ندیم شمس، مدیر: ابومعصب عمران محمدی، معاون مدیر: ابواسداللہ محمد عظیم، جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور[402] (سلفی الفکر غیر روایتی اُسلوب کا حامل جریدۂ طلاب العلم)

12. ماہنامہ **معین الطلبہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: منشی طالب علی، لاہور[403] (موقوف الاشاعت)

13. ماہنامہ **نقیب** طلبہ اسلام آباد (علمی، فکری و نظریاتی جدوجہد کا امین)، چیف ایڈیٹر: حافظ حبیب اللہ مجاہد، ایڈیٹر: عبدالستار اعوان، ادارہ تخلیقات طلبہ، سیکنڈ فلور، مسلم سنٹر، چیٹرجی روڈ، اردو بازار، لاہور[404] (دیوبندی)

14. ماہنامہ **نویدِ سحر** (بے باک صحافت اور پرعزم طلبہ کا ترجمان، اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ[405])، مدیرِ اعلیٰ: ابن عالمگیر المجاہد، مدیر: فرخ ندیم، ترسیلِ زر: صارم ایجوکیشنل اکیڈمی، سینما چوک، رائے ونڈ روڈ، ضلع قصور، پنجاب، رابطہ: اسلامک سٹوڈنٹس موؤمنٹ، پوسٹ بکس نمبر ۷۵، جی پی او قصور، پنجاب[406] (دیوبندی)

15. ماہنامہ **وائس آف سٹوڈنٹس**، ۳۶۵-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور (بریلوی منہاجی جریدہ، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

16. ماہنامہ **ہم قدم** (ذہین، باذوق اور پرعزم طلبہ کا فکری و نقلابی ترجمان)، مدیر: سید امجد حسین بخاری، مدیرِ منتظم: مظہر عباس نیر، نائب مدیر: صہیب اختر، ۱-اے، ذیلدار پارک، اِچھرہ، لاہور[407] (اسلامی جمعیت طلبہ)

17. ماہنامہ **المرابطون** (طلبہ کا نظریاتی، فکری اور اصلاحی ترجمان، اعلاء کلمۃ اللہ کا داعی، افکارِ شاہ ولی اللہ کا علم بردار، قافلہ سید احمد شہید کا حدی خواں)، مکتبہ ابن مبارک، ۳-۷، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور/مراسلت: پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۹، جی پی او صدر، راولپنڈی[408] (نظریاتی جدوجہد کی طرف مائل، دیوبندی الفکر)

18. ماہنامہ **مشکوۃ المصباح** (دینی مدارس کے طلبہ کا ترجمان، رکن مجلس جرائد اسلامی پاکستان)، مدیر: محمد امجد عباسی، نائب مدیر: عبدالباری چترالی، زیرِ اہتمام: جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان، ۱-اے، ذیلدار پارک، اِچھرہ، لاہور[409] (جماعتی)

19. سہ ماہی **بتول/پیغامِ بتول** (صرف ممبران کے لیے)، مدیرہ: خواہر تحسین کوثر، نائب مدیرہ: اقلیم کاظمی/شیرین فاطمہ، (امامیہ

---

[401] یہ جریدہ اب ''ماہنامہ اخبار طلبا'' کے نام سے لاہور سے شائع ہوتا ہے۔

[402] ماہنامہ عزمِ طلبہ، ج: ۳، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ، مرکز طیبہ، مریدکے، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[403] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹

[404] ماہنامہ نقیب طلبہ، ج: ۶۔ ش: ۶، ۷، ادارہ تخلیقات طلبہ، سیکنڈ فلور، مسلم سنٹر، چیٹرجی روڈ، اردو بازار، لاہور، جون، جولائی ۲۰۱۴ء

[405] ترجمہ: ''پڑھ اپنے رب کے نام سے، جس نے (مخلوقات کو) بنایا۔'' [سورۃ العلق ۹۶:۱]

[406] ماہنامہ نویدِ سحر، اشاعت نمبر: ۱، ج: ۲، ش: ۱۶، ص: اندرونی سرورق، صارم ایجوکیشنل اکیڈمی، قصور، جمادی الاولی، جمادی الثانی ۱۴۲۶ھ = جولائی ۲۰۰۵ء

[407] ماہنامہ ہم قدم، ج: ۲۴، ش: ۴، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ۱-اے، ذیلدار پارک، اِچھرہ، لاہور، جمادی الاول، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ = اپریل ۲۰۱۳ء

[408] ماہنامہ المرابطون، ج: ۳، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، مکتبہ ابن مبارک، ۳-۷، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ربیع الاول ۱۴۳۴ھ = فروری ۲۰۱۳ء

[409] ماہنامہ مشکوۃ المصباح، ج: ۲۰، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، ۱-اے، ذیلدار پارک، اِچھرہ، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سٹوڈنٹس آرگنائزیشن' شعبۂ طالبات۔ISO)پوسٹ بکس نمبر:۷۵۰۷، کراچی،۷۴۴۰۰[410]

20. سہ ماہی خادم الطلبا(سنِ اجرا:۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: منشی ذکاءاللہ، دہلی[411] (موقوف الاشاعت)

21. سہ ماہی عزمِ طلبا، جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ، مرکز طیبہ، مرید کے (سلفی غیر روایتی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

22. مجلّہ الہدیٰ[412] (مجلۃ علمیۃ فکریۃ ثقافیۃ تہتم بشؤن الامۃ، دو لسانی: عربی، اُردو)، الاشراف العام: محمد نصیر انصاری، رئیس التحریر/مدیر المجلۃ: سید جمال الدین الھروی، نائب مدیر/مدیر مجلۃ اُردو سیکشن: سہراب واصل، رقم الغرفۃ: ۲۴۶، السکن الثالث، الجامعۃ العالمیۃ الاسلامیہ، اسلام آباد[413] (جماعتی، جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان)

23. مجلّہ زاد طلبہ، مدیر: تنویر اسلم گوندل[414] (دیگر تفصیلات ندارد)

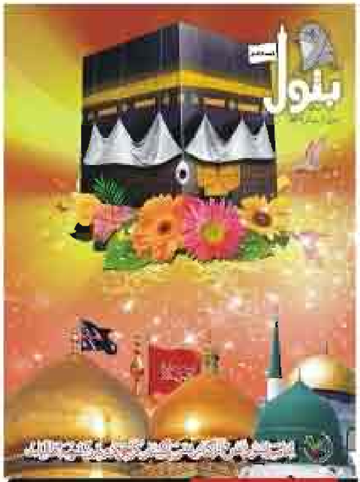

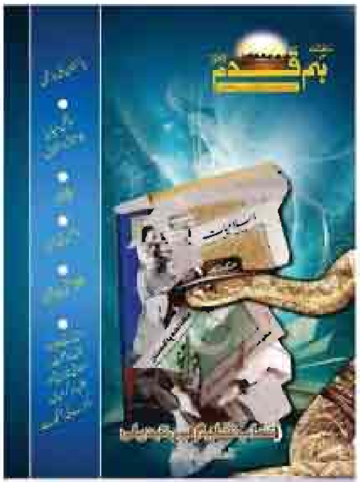

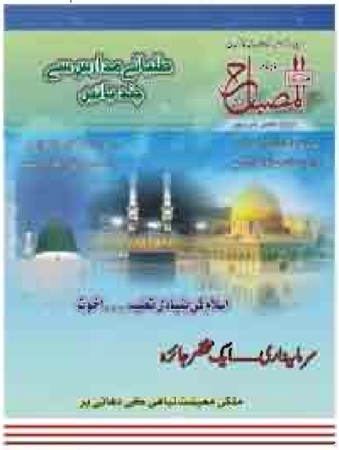

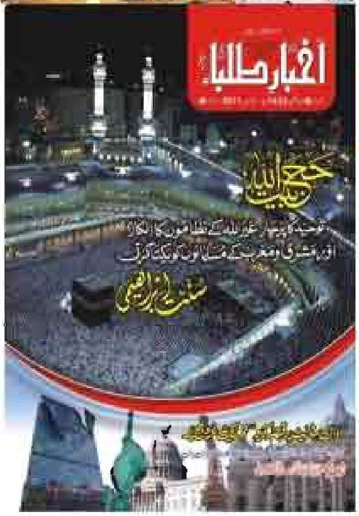

---

[410] سہ ماہی بتول/پیغام بتول، ج:۳، ش:۴، ص: اندرونی سرورق، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن' شعبۂ طالبات، کراچی، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱ء

[411] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۹۰

[412] مجلّے پر اس کی نوعیت کا کوئی ذکر نہیں ہے کہ یہ ماہنامہ ہے، دوماہی یا سہ ماہی، البتہ زیرِ حوالہ شمارہ چونکہ رجب-شعبان کا ہے لہٰذا اسے دوماہی قرار دیا جا سکتا ہے۔

[413] مجلّہ الہدیٰ، ج:۴، عدد:۵، ص: اندرونی سرورق، رقم الغرفۃ: ۲۴۶، السکن الثالث، الجامعۃ العالمیۃ الاسلامیہ، اسلام آباد، رجب، شعبان ۱۴۳۵ھ

[414] مجلّہ زاد طلبہ، ج:۱، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، اشاعتی تفصیلات ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ پنجم: مشہور اسلامی مکاتبِ فکر اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

2.5.1 بریلوی و ہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. "سہ روزہ **اتحاد**، سرپرست / مدیر: سید حامد جلالی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)
2. سہ روزہ **الاماں**، سرپرست / مدیر: مولانا مظہر الدین، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)
3. ہفت روزہ **آستانہ**، سرپرست / مدیر: مولانا عبدالباری معنی، اجمیر، بھارت (موقوف الاشاعت)
4. ہفت روزہ **آستانہ پاک**، سرپرست / مدیر: شیخ نصیر احمد، لاہور (موقوف الاشاعت)
5. ہفت روزہ **آگرہ اخبار**، سرپرست / مدیر: خواجہ تجمل حسین، آگرہ، بھارت (موقوف الاشاعت)
6. ہفت روزہ **آفتاب**، سرپرست / مدیر: ممتاز احمد طاہر عزیز انجم، ملتان (موقوف الاشاعت)
7. ہفت روزہ **اخبارِ جماعت**، سرپرست / مدیر: حکیم معراج الدین احمد، امرتسر، بھارت[415] (موقوف الاشاعت)"
8. ہفت روزہ **اخبارِ مجدد الف ثانی**، بیاد: میاں غلام اللہ شرق پوری نقش بندی، زیر سرپرستی: میاں جمیل احمد شرق پوری مجددی نقش بندی، مدیر: احمد علی نقش بندی مجددی، جامع مسجد شیر ربانی، اکبر روڈ، مدینہ چوک، وسن پورہ، لاہور[416] (موقوف الاشاعت)
9. "ہفت روزہ **اختر ہند**، سرپرست / مدیر: حاجی اختر الدولہ، لکھنؤ، بھارت (موقوف الاشاعت)
10. ہفت روزہ **اسرارِ سرحد**، سرپرست / مدیر: خان فقیرا خان، ایبٹ آباد (موقوف الاشاعت)
11. ہفت روزہ **اعلان**، سرپرست / مدیر: مصباح الاسلام، کراچی (موقوف الاشاعت)
12. ہفت روزہ **افغانستان**، سرپرست / مدیر: مولانا مرتضیٰ احمد میکش، لاہور (موقوف الاشاعت)
13. ہفت روزہ **افق**، سرپرست / مدیر: ظہور حسن بھوپالی، کراچی (موقوف الاشاعت)
14. ہفت روزہ **الہام** (آج کل ماہنامہ) مدیر: مسعود حسن شہاب دہلوی، مدیر منتظم: شاہد حسن رضوی، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور
15. ہفت روزہ **الامان**، سرپرست / مدیر: بیگم مولانا مظہر علی خان، لاہور (موقوف الاشاعت)
16. ہفت روزہ **انصاف**، چیف ایڈیٹر: سیر عبدالعزیز، بینک روڈ، مظفر آباد، آزاد کشمیر (موقوف الاشاعت)
17. ہفت روزہ **انصاف**، سرپرست / مدیر: مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش، لاہور (موقوف الاشاعت)
18. ہفت روزہ **انکشاف**، سرپرست / مدیر: خان فقیرا خان، ایبٹ آباد (موقوف الاشاعت)
19. ہفت روزہ **ایمان**، سرپرست / مدیر: شیخ عبدالمجید قریشی، لاہور[417] (موقوف الاشاعت)"
20. ہفت روزہ **البشیر**، (سن اجرا: ۱۸۹۹ء)، ایڈیٹر: مولانا محمد بشیر الدین سیر ٹھی، اٹاوہ[418] (موقوف الاشاعت)
21. ہفت روزہ **بصیرت**، سرپرست / مدیر: شبیر حسین جعفری، راول پنڈی[419] (موقوف الاشاعت)

---

415 فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۴، ۱۵، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۳، ۱۷ (بالترتیب)

416 ہفت روزہ اخبارِ مجدد الف ثانی، ج: ۱۶، ش: ۱۹، ص: ۱، جامع مسجد شیر ربانی، اکبر روڈ، مدینہ چوک، وسن پورہ، لاہور، ۷ جمادی الثانی ۱۴۳۲ھ = ۷ مئی ۲۰۱۱ء

417 فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۲، ۱۷، ۱۳، ۱۲، ۱۲، ۱۲، ۱۳، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۱۲ (بالترتیب)

418 فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۲ / برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۶

419 فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22. ہفت روزہ **بہارِ سنت**، سرپرست: علامہ محمد شاکر علی نوری، نگران: مولانا سید امین القادری، ایڈیٹر: عطاء الرحمٰن نوری شیخ فضل الرحمٰن، سروے نمبر: ۴۵ پلاٹ نمبر: ۴/۵/۴، گلشن چشت، شہید عبدالحمید روڈ، مالیگاؤں، بھارت[420]
23. ہفت روزہ **بھیرہ نیوز**، چیف ایڈیٹر: سید محمد مردان شاہ، ایوانِ صحافت، پنڈی کوٹ، بھیرہ، ضلع سرگودھا (حالیہ تفصیلات ندارد)
24. "ہفت روزہ **پیامِ مشرق**، سرپرست/مدیر: صاحب زادہ مستحسن فاروقی، بمبئی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)
25. "ہفت روزہ **تاج دار**، سرپرست/مدیر: مولانا مشتاق احمد نظامی، بمبئی، بھارت (موقوف الاشاعت)
26. ہفت روزہ **تسخیر**، مدیر اعلیٰ: خورشید احمد گیلانی، دفتر تحریک احیائے خلافت، مرغزار کالونی، لاہور (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
27. ہفت روزہ **تہذیب**، سرپرست/مدیر: مولانا سید مصاحب سہروردی، پٹنہ، بھارت (موقوف الاشاعت)
28. ہفت روزہ **الجمعیۃ**، سرپرست/مدیر: مولانا غلام معین الدین نعیمی، لاہور (موقوف الاشاعت)
29. ہفت روزہ **چنگاری**، سرپرست/مدیر: اختر حسین چوہدری، لاہور (موقوف الاشاعت)
30. ہفت روزہ **حق**، سرپرست/مدیر: عبدالعزیز ایڈوکیٹ، لکھنؤ، بھارت (موقوف الاشاعت)
31. ہفت روزہ **خطیبِ دکن**، سرپرست/مدیر: شہزادہ غوثِ اعظم، حیدر آباد، دکن، بھارت (موقوف الاشاعت)
32. ہفت روزہ **خلافتِ پاکستان**، سرپرست/مدیر: مولانا ابراہیم علی چشتی، لاہور (موقوف الاشاعت)"
33. ہفت روزہ **دین**، چیف ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن سعیدی، ۱۵۔ٹریڈ ایونیو، فیز نائن فلور، حسرت موہانی روڈ، کراچی (حالیہ تفصیلات ندارد)
34. ہفت روزہ **ذوالقرنین** (سن اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: نظام الدین نظامی، بدایوں[421] (موقوف الاشاعت)
35. ہفت روزہ **رضوان**، مدیر مسئول: سید محمود احمد رضوی، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
36. "ہفت روزہ **رفیقِ صادق**، سرپرست/مدیر: حکیم معراج الدین احمد، لاہور (موقوف الاشاعت)
37. ہفت روزہ **روئیدادِ چمن**، سرپرست/مدیر: شکیل الرحمٰن شمسی، پھپلی بیت (موقوف الاشاعت)
38. ہفت روزہ **رہنما**، سرپرست/مدیر: محمد اشفاق حسین، مراد آباد (موقوف الاشاعت)
39. ہفت روزہ **زمانہ**، سرپرست/مدیر: خواجہ تجمل حسین، آگرہ، بھارت (موقوف الاشاعت)
40. ہفت روزہ **زمانہ**، سرپرست/مدیر: صفدر حسین خان بسمل، کان پور، بھارت (موقوف الاشاعت)
41. ہفت روزہ **سچل**، چیف ایڈیٹر: روشن ضمیر گھنجیرہ، واں بھچراں، میانوالی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
42. ہفت روزہ **سرحد**، سرپرست/مدیر: اللہ بخش یوسفی، بمبئی، بھارت (موقوف الاشاعت)
43. ہفت روزہ **شب و روز**، ایڈیٹر: عبدالحمید رحمانی، ابن بشر پرنٹنگ پریس، جہانیہ، ضلع خانیوال (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
44. ہفت روزہ **شعلہ**، سرپرست/مدیر: مولانا سید حامد جلالی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)
45. ہفت روزہ **صادق الاخبار**، سرپرست/مدیر: مولوی عزیز احمد، بہاول پور (موقوف الاشاعت)
46. ہفت روزہ **صدائے وطن**، سرپرست/مدیر: اعجاز بٹالوی، لاہور (موقوف الاشاعت)
47. ہفت روزہ **ضربِ اسلام**، ۳۵۔رمضان چیمبرز، چوتھی منزل، بلموریا مٹریٹ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی (حالیہ تفصیلات ندارد)

---

[420] ہفت روزہ بہارِ سنت، ج: ۳، ش: ۲۸، ص: ۱تا۴، گلشن چشت، شہید عبدالحمید روڈ، مالیگاؤں، بھارت، ۱۶ جنوری ۲۰۱۳ء

[421] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۳/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

48. ہفت روزہ **ضربِ مجاہد**، سرپرست / مدیر: گل محمد فیضی، بھلوال، سرگودھا[422] (موقوف الاشاعت)"

49. "ہفت روزہ **طلسم** (سنِ اجرا: ۱۸۵۶ء[423])، ایڈیٹر: محمد یعقوب انصاری، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

50. "ہفت روزہ **عادل**، سرپرست / مدیر: عبدالقادر خنداں، اجمیر، بھارت (موقوف الاشاعت)

51. ہفت روزہ **العزیز**، سرپرست / مدیر: حفیظ عالم جنیدی، الٰہ آباد، بھارت (موقوف الاشاعت)

52. ہفت روزہ **فاتح**، کیمپنگ گراونڈ، لالہ موسیٰ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

53. ہفت روزہ **قلم**، ایڈیٹر: سید محمد اسحاق نقوی، گوجر بانڈی (چناری)، تحصیل ہٹیاں بالا، ضلع مظفر آباد، آزاد کشمیر (حالیہ تفصیلات ندارد)

54. ہفت روزہ **کامریڈ**، سرپرست / مدیر: حکیم معراج الدین احمد، امر تسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

55. ہفت روزہ **مبصّر**، سرپرست / مدیر: مولانا قاضی فضل رسول حیدر، فیصل آباد (موقوف الاشاعت)

56. ہفت روزہ **محبوبِ حق**، سرپرست / مدیر: مولانا احسان الحق، فیصل آباد (موقوف الاشاعت)

57. ہفت روزہ **محور**، سرپرست / مدیر: حشمت حبیب، کراچی (موقوف الاشاعت)

58. ہفت روزہ **مخبرہ العالمین**، سٹریٹ نمبر: ۸، بلاک: ۱۰۔اے، گلشن اقبال، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

59. ہفت روزہ **المدینہ**، سرپرست / مدیر: ظہور الحسن بھوپالی، کراچی[424] (موقوف الاشاعت)"

60. ہفت روزہ **مشرق** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: غلام الکریم برہم، گورکھپور[425] (موقوف الاشاعت)

61. "ہفت روزہ **المعین**، سرپرست / مدیر: حکیم معراج الدین احمد، امر تسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

62. ہفت روزہ **منادی**، سرپرست / مدیر: حسن نظامی ثانی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

63. ہفت روزہ **النجم**، سرپرست / مدیر: مولانا عبدالحکیم سیر ٹھی، سیر ٹھ، بھارت (موقوف الاشاعت)

64. ہفت روزہ **نشتر**، سرپرست / مدیر: تاج عرفانی، لاہور (موقوف الاشاعت)

65. ہفت روزہ **نوائے تھل**، ایڈیٹر: حاجی احمد رضوی البار وی، نکڑو شہید، تحصیل نور پور تھل، خوشاب، ۴۱۲۷۰ (حالیہ تفصیلات ندارد)

66. ہفت روزہ **نوائے چناب**، چیف ایڈیٹر: چودھری عبدالقیوم، نہالی چند سٹریٹ، سیال کوٹ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

67. ہفت روزہ **نوجوان**، سرپرست / مدیر: عبدالشکور پنجابی سوداگر، پیلی بھیت، بھارت[426] (موقوف الاشاعت)"

68. ہفت روزہ **نورانی نیوز**، چیف ایڈیٹر: محمد شکیل قاسمی، ایڈیٹر: شیخ عبدالوحید یونس، جمعیت علمائے پاکستان، کراچی[427]

69. ہفت روزہ **وسیلہ**، ایڈیٹر: ارشاد احمد فریدی، محلہ راج پورہ، باہر والا موڑ، ساہیوال (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

70. ہفت روزہ **وفائے سیالکوٹ**، مدیر اعلیٰ: محمد بشیر صابری، نہال چند سٹریٹ، سیالکوٹ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[422] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۷، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۷، ۱۳۱ (بالترتیب)

[423] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۴۱

[424] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۴۱، ۱۷، ۱۳، ۱۳، ۱۷، ۱۳، ۱۳، ۱۳، ۱۲ (بالترتیب)

[425] نفسِ مصدر، ص: ۱۳/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۰

[426] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص ۱۷، ۱۳، ۱۲، ۱۷، ۱۳ (بالترتیب)

[427] ہفت روزہ نورانی نیوز، ص: لوگو، جمعیت علمائے پاکستان، کراچی، سنِ اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

71. ''ہفت روزہ **الوکیل**، سرپرست / مدیر: مولانا فضل احمد لدھیانوی، امرتسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

72. ہفت روزہ الہلال، سرپرست / مدیر: مولانا امانت علی، گوجرخان، راولپنڈی (موقوف الاشاعت)

73. ہفت روزہ ہم درد، سرپرست / مدیر: صابر حسن دہلوی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

74. ہفت روزہ ہم دم، سرپرست / مدیر: غلام اختر پراچہ، کوہاٹ[428] (موقوف الاشاعت)''

75. پندرہ روزہ **انحراف**، چیف ایڈیٹر: سلیم قلم کار، سیالکوٹ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

76. پندرہ روزہ **تحریک** (اخبار)، چیف ایڈیٹر: انجمن نقش بندی، ایڈیٹر شہباز حمید، ۳۶۵۔ایم ماڈل ٹاؤن، لاہور[429] (بریلوی منہاجی)

77. پندرہ روزہ **الحسن** (بعد میں ماہنامہ)، مدیر اعلیٰ: سید امیر شاہ گیلانی، شاہ محمد غوث اکیڈمی، یکہ توت، پشاور شہر[430] (موقوف الاشاعت)

78. پندرہ روزہ **طوفان**، سرپرست / مدیر: امیر البیان میر حسان الحیدری، ملتان[431] (موقوف الاشاعت)

79. پندرہ روزہ **فکرِ رضا**، چیف ایڈیٹر: محمد وسیم رضا، ایڈیٹر: برکات احمد نیاز، لاہور[432]

80. ''پندرہ روزہ **المصطفیٰ**، ایڈیٹر: مولانا احمد حسن نوری، محلہ فیصل آباد، گلی نمبر: ۵، گوجرانوالہ (موقوف الاشاعت)

81. پندرہ روزہ **نویدِ حق**، نوید حق، چیف ایڈیٹر: اقبال باریر، اوکاڑا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

82. ماہنامہ **الآذان**، سرپرست / مدیر: مولانا حامد جلالی، کراچی[433] (موقوف الاشاعت)''

83. ماہنامہ **آوازِ اہل سنت**، بیاد: خواجہ پیر محمد اسلم قادریؒ، زیر سرپرستی: پیر محمد افضل قادری، مدیر اعلیٰ: پیر محمد عثمان علی قادری، مدیر: صاحب زادہ قاری محمد اسلم قادری، نیک آباد (مراڑیاں شریف)، بائی پاس روڈ، گجرات[434]

84. ''ماہنامہ **آئینہ**، سرپرست / مدیر: محمد امین شرقپوری، لاہور (موقوف الاشاعت)

85. ماہنامہ **آئینۂ اسلام**، سرپرست / مدیر: مولانا دیدار علی شاہ الوری، لاہور (موقوف الاشاعت)

86. ماہنامہ **ابرِ کرم**، سرپرست: مفتی غلام سرور، مدیر: مولانا محمد ابراہیم فیضی، ملتان (موقوف الاشاعت)

87. ماہنامہ **احسان**، سرپرست / مدیر: مولانا محمد ابراہیم فیضی، ملتان[435] (موقوف الاشاعت)''

88. ماہنامہ **احوال**، بانی: مولانا شاہ احمد نورانیؒ، مدیر اعلیٰ: شاہ محمد اویس نورانی صدیقی، مدیر: فیض الرسول نورانی، مدیر منتظم: محمد زبیر صدیقی، جمعیت علماء پاکستان، دفتر: یونی شاپنگ سنٹر، چھٹی منزل، کمرہ نمبر: ۶۰۷، شاہراہ عراق، صدر کراچی[436]

89. ماہنامہ **ادب القرآن انٹرنیشنل**، مدیر اعلیٰ: راجہ اعجاز حسین، اعجاز قرآن ٹرسٹ، اسلام آباد / کراچی / راولپنڈی[437]

---

[428] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص ۱۲، ۱۳، ۱۲، ۱۷ (بالترتیب)

[429] پندرہ روزہ تحریک، ج: ۹، ش: ۱۶، ص: ۱، ۴۰، ۳۶۵۔ایم ماڈل ٹاؤن، لاہور، ۱۶ تا ۳۰ جون ۲۰۰۸ء

[430] پندرہ روزہ الحسن، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق (مولوی جی نمبر)، شاہ محمد غوث اکیڈمی، یکہ توت، پشاور شہر، سنِ اشاعت ندارد

[431] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۲

[432] پندرہ روزہ فکر رضا لاہور (لوگو)

[433] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۲، ۶ (بالترتیب)

[434] ماہنامہ آوازِ اہل سنت، ص: ۳، نیک آباد (مراڑیاں شریف)، بائی پاس روڈ، گجرات، اکتوبر ۲۰۱۰ء

[435] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۶، ۶، ۱۲، ۱۲ (بالترتیب)

[436] ماہنامہ احوال، ج: ۱، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، یونی شاپنگ سنٹر، چھٹی منزل، کمرہ نمبر: ۶۰۷، شاہراہ عراق، صدر کراچی، صفر ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

90. ''ماہنامہ **اخبارِ انجمن پنجاب**، سرپرست / مدیر: پیرزادہ محمد حسین عارف، لاہور (موقوف الاشاعت)

91. ماہنامہ **اخبارِ اہلِ سنت**، مدیر: محمد نواز کھرل، ایم ۱۲، ریورز گارڈن، لاہور / دارالعلوم حزب الاحناف، گنج بخش روڈ، لاہور (حوالہ ندارد)

92. ماہنامہ استقامت، سرپرست / مدیر: ظہیرالدین قادری، کان پور، بھارت (موقوف الاشاعت)

93. ماہنامہ الاسلام، سرپرست / مدیر: مولانا فیض احمد اویسی، بہاولپور (موقوف الاشاعت)

94. ماہنامہ الاسلام، مدیر اعلیٰ: مفتی ظفر علی نعمانی، مدیر معاون: مولانا قاری احمد پیلی بھیتی، کراچی (موقوف الاشاعت)

95. ماہنامہ **اسلامک ٹائمز**، مدیر: محمد الیاس کشمیری، رضا اکیڈمی، ۱۳۸، نارتھ گیٹ روڈ، Edgely، سٹاک پورٹ، برطانیہ (حوالہ ندارد)

96. ماہنامہ **اشتہار ماہواری**، سرپرست / مدیر: مولانا حامد رضا خان بریلوی، بھارت (موقوف الاشاعت)

97. ماہنامہ **اشراق**، سرپرست / مدیر: الیاس احمد صدیقی، کراچی[438] (موقوف الاشاعت)''

98. ماہنامہ **الاشرف**، بیاد: مولانا سید اشرف جہانگیر / سید محمد طاہر اشرف، بانی: ابو محمد شاہ سید احمد اشرف، مدیر: ڈاکٹر ابوالمکرم سید محمد اشرف الجیلانی، سب ایڈیٹر: صاحب زادہ حکیم سید اشرف جیلانی، درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی[439]

99. ماہنامہ **اشرفی**، سرپرست / مدیر: مولانا سید محمد محدث کچھوچھوی، کچھوچھہ فیض آباد، بھارت[440] (موقوف الاشاعت)

100. ماہنامہ **اشرفیہ**، مدیر: مولانا مبارک حسین مصباحی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، ۲۷۶۴۰۴، یوپی، بھارت[441]

101. ماہنامہ **اعلیٰ حضرت**، بانی: علامہ شاہ محمد ابراہیم رضا خان، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد سبحان رضا خان سبحانی میاں، نائب مدیر اعلیٰ: مولانا محمد احسن رضا خان قادری، مدیر: قاری عبدالرحمٰن خان قادری بریلوی، مدیر اعزازی: مفتی محمد سلیم بریلوی، مدیر معاون: مولانا ڈاکٹر محمد اعجاز انجم لطیفی کٹیہاری، رضا نگر، ۸۴۔ سوداگراں، بریلی شریف، یوپی، بھارت[442]

102. ماہنامہ **افق**، مدیر: السید عقیل انجم، مدیر منتظم: محمد احمد ترازی، بی۔۷۷، ۳۵۔اے، گلشن حالی، کورنگی: ۴، کراچی[443]

103. ماہنامہ الہام (سابقہ نوعیت: ہفت روزہ)، بانی: سید مسعود حسن شہاب دہلوی، گلشن شہاب، ۳۳۔سی، ماڈل ٹاؤن، بہاول پور،[444]

104. ماہنامہ **امیر اہلِ سنت**، بیادِ خاص: محدث اعظم پاکستان، زیرِ سرپرستی: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری، زیرِ نگرانی: علامہ محمد منشاء تابش قصوری، ایڈیٹر: حافظ محمد وسیم قادری، علمی پبلشرز، داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، ظہور روڈ، لاہور[445]

105. ماہنامہ **امیرِ ملت**، مدیر: ابن قیام چشتی، امیر ملت فاؤنڈیشن، قادری منزل، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور (حالیہ تفصیلات ندارد)

106. ماہنامہ **انٹرنیشنل صدائے حق**، مدیر اعلیٰ: محمد رمضان، ورلڈ اسلامک مشن، بیسلر پلاٹس۔۵، فرانک فرٹ، جرمنی (حوالہ ندارد)

---

[437] ماہنامہ ادب القرآن انٹرنیشنل، ج: ۱، ش: ۲، ص: بیرونی پس ورق، اعجاز قرآن ٹرسٹ، اسلام آباد / کراچی / راولپنڈی، شوال ۱۴۳۲ھ = ستمبر ۲۰۱۱ء

[438] فروغِ صحافت میں اہلِ سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۶، ۶، ۶، ۱۶، ۱۶ (بالترتیب)

[439] ماہنامہ الاشرف، ج: ۳۴، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، درگاہ عالیہ اشرفیہ، اشرف آباد، فردوس کالونی، کراچی، صفر ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء

[440] فروغِ صحافت میں اہلِ سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۶

[441] ماہنامہ اشرفیہ، ص: اندرونی و بیرونی سرِورق، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، نومبر ۲۰۱۱ء

[442] ماہنامہ اعلیٰ حضرت، ج: ۵۲، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، رضا نگر، ۸۴۔ سوداگراں، بریلی شریف، یوپی، بھارت، دسمبر ۲۰۱۲ء

[443] ماہنامہ افق، ج: ۶، ش: ۶، ص: اندرونی سرِورق، گلشن حالی، کورنگی: ۴، کراچی، ستمبر ۲۰۱۳ء

[444] ماہنامہ الہام، ص: سرِورق، گلشن شہاب، ۳۳۔سی، ماڈل ٹاؤن اے، بہاول پور، جولائی ۲۰۱۰ء

[445] ماہنامہ امیر اہلِ سنت، ص: اندرونی سرِورق، علمی پبلشرز، داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، ظہور روڈ، لاہور، اگست ۲۰۰۵ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

107. ''ماہنامہ **انجمن**، سرپرست/مدیر: عبدالرشید ارشد، ملتان (موقوف الاشاعت)

108. ماہنامہ مجلّہ **انجمن نعمانیہ**، سرپرست/مدیر: مولانا نور بخش توکلی، لاہور (موقوف الاشاعت)

109. ماہنامہ **الانسان**، مدیر: محمد سلیم فاروقی، اے۔۲۷۲، بلاک: ۱۲، گل برگ، فیڈرل بی ایریا، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

110. ماہنامہ **انوار رضا**، لائبریری، بلاک نمبر: ۴، جوہر آباد، ضلع خوشاب، پنجاب (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

111. ماہنامہ **انیس اہل سنت**، مدیر اعلیٰ: قاری غلام رسول بی اے، گلبرگ، فیصل آباد (موقوف الاشاعت)

112. ماہنامہ **اہل سنت**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد اجمل شاہ، سنبھل، مراد آباد، بھارت[446] (موقوف الاشاعت)''

113. ماہنامہ **اہل سنت**، مدیر: بسم اللہ، مسجد، کھارادر کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

114. ماہنامہ **اہل سنت انٹرنیشنل**، سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف القادری محدث نیک آبادی، چیف ایڈیٹر: محمد مسعود قادری، ایڈیٹر: محمد جمیل اعظمی، الجامعۃ الاشرفیہ، علی مسجد مرکزی، گجرات[447]

115. ماہنامہ **اہل سنت کی آواز**، سرپرست: محمد میاں مارہروی، مارہرہ[448] (موقوف الاشاعت)

116. ماہنامہ **ایک خط**، سرپرست اعلیٰ: انوار المصطفےٰ، مدیر اعلیٰ: محمد منشاء، نائب مدیر: محمد خالد، سفینۃ الاسلام ایجوکیشنل بورڈ، بیدیاں روڈ، بلال ٹاؤن، بھٹہ کوہاڑ، لاہور کینٹ[449]

117. ماہنامہ **البر**، چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ ڈاکٹر مفتی احمد سعید قادری، ایڈیٹر: علامہ مفتی محمد وحید قادری، مینیجنگ ایڈیٹر: مولانا محمد صدیق ولی فریدی، جامعہ رضویہ ٹرسٹ، سنٹرل کمرشل مارکیٹ، ماڈل ٹاؤن، لاہور[450]

118. ماہنامہ **بصیرت** (اجرا: اپریل ۱۹۳۰ء)، مدیر: عبدالحق ودیارتھی، نائب مدیر: محمد عصمت اللہ، احمدیہ بلڈنگس، لاہور[451] (موقوف)

119. ماہنامہ **بطحاء**، مدیر اعلیٰ: احمد حسن رضوی القادری، مدیر مسئول: سلمان احمد، بطحا ایجوکیشنل سوسائٹی، دار العلوم غریب نواز، مسجد عثمانیہ، نلہ کنٹہ، عثمانیہ یونیورسٹی روڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش (اے پی)، بھارت[452]

120. ماہنامہ **بقیع**[453]، جمعیت اشاعت **اہل سنت پاکستان**، جامع مسجد نور، کاغذی بازار، اولڈ ٹاؤن، میٹھادر، کراچی[454]

121. ماہنامہ **بہارِ اسلام**، زیر سرپرستی: ابوالرضا محمد عباس مجددی سیفی، چیف ایڈیٹر: محمد عرفان طریقتی قادری، بہارِ اسلام پبلی کیشنز، ۱۹۱۰، ڈی ون بلاک، گجر پورہ سکیم، شیر شاہ روڈ، لاہور[455]

---

[446] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷، ۱۶، ۶۲ (بالترتیب)

[447] ماہنامہ اہل سنت انٹرنیشنل، ص: اندرونی سرورق، الجامعۃ الاشرفیہ، محلہ علی مسجد مرکزی، گجرات، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[448] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۶

[449] ماہنامہ ایک خط، ج: ۲، ش: ۱۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، سفینۃ الاسلام ایجوکیشنل بورڈ، لاہور کینٹ، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ= مارچ ۲۰۱۴ء

[450] ماہنامہ البر، ج: ۲۴، ش: ن۔د، ص: اندرونی سرورق، جامعہ رضویہ ٹرسٹ، سنٹرل کمرشل مارکیٹ، ماڈل ٹاؤن، لاہور، ستمبر ۲۰۱۲ء

[451] ماہنامہ بصیرت، ج: ۱، عدد: ۳، ص: سرورق، ۱، ۴، احمدیہ بلڈنگس، لاہور، جون ۱۹۳۰ء

[452] ماہنامہ بطحاء، ص: ۱، ۲، بطحا ایجوکیشنل سوسائٹی، دار العلوم غریب نواز، مسجد عثمانیہ، نلہ کنٹہ، عثمانیہ یونیورسٹی روڈ، حیدرآباد، اے۔پی، بھارت، مئی ۲۰۱۴ء

[453] ہر شمارہ کسی خاص موضوع پر کتابی صورت میں شائع ہوتا ہے۔

[454] ماہنامہ بقیع، ص: ۱، ۲، جمعیت اشاعت اہل سنت پاکستان، جامع مسجد نور، کاغذی بازار، اولڈ ٹاؤن، میٹھادر، کراچی، جون ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

122. ”ماہنامہ **البیان**، سرپرست / مدیر: مولانا عبدالعلی آسی مدراسی، لکھنؤ، بھارت (موقوف الاشاعت)

123. ماہنامہ **پاسبان**، سرپرست / مدیر: مولانا مشتاق احمد الہٰ آبادی، الہٰ آباد، بھارت (موقوف الاشاعت)

124. ماہنامہ **پاسبان اہلِ سنت**، برطانیہ[456] (موقوف الاشاعت)“

125. ماہنامہ **پاسبانِ رضا**، بیاد: مولانا احمد رضا خان بریلویؒ، بانی مدیر: سلامت علی رضا، شعبہ نشر و اشاعت، اہلِ سنت والجماعت، ملیر، کراچی[457]

126. ”ماہنامہ **پاکستان** ڈائجسٹ، سرپرست / مدیر: خواجہ رضا حیدر، کراچی (موقوف الاشاعت)

127. ماہنامہ **پیامِ حرم**، مدیر: مولانا فروغ احمد اعظمی مصباحی، دارالعلوم علیمیہ، جمداشاہی، ضلع بستی، یوپی، بھارت (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

128. ماہنامہ **پیامِ حق**، سرپرست / مدیر: مولانا قاری احمد پیلی بھیتی، کراچی[458] (موقوف الاشاعت)“

129. ماہنامہ **تاجدارِ یمن**، سرپرستِ اعلیٰ: پیر محمد تبسم بشیر اویسی، چیف ایڈیٹر: محمد یعقوب اویسی، جامعہ اویسیہ کنزالایمان، نارووال[459]

130. ماہنامہ **تجلیاتِ مصطفیٰ**، مکتبۃ مدرسہ عربیہ امدادالعلوم، عیدگاہ، خان پور[460]

131. ماہنامہ **پیامِ شافعی**، مدیر: اشفاق ٹھاکر، ممبئی، بھارت (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

132. ماہنامہ **پیامِ مظہرِ حق**، مدیر: محمد حنیف قادری، مدرسہ قادریہ، مولوی محلہ، بدایوں شریف، یوپی، بھارت (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

133. ماہنامہ **پیغامِ اہلِ سنت**، وارڈ نمبر: ۲، مکان نمبر: ۲۴، شاہ کوٹ، ضلع شیخوپورہ / موجودہ پتہ: شہر فیصل آباد (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

134. ماہنامہ **تاجدارِ کائنات**، سرپرست / مدیر: نورالدین نظامی، رام پور، بھارت[461] (موقوف الاشاعت)

135. ماہنامہ **تحفظ**، مدیر: شہزاد قادری ترابی، نائب مدیر: فیصل شیخانی، مکتبہ فیضان اشرف، نزد شہید کھارادر، کراچی[462]

136. ”ماہنامہ **تجلیات**، سرپرست / مدیر: سید محمد اشرفی، ناگ پور، بھارت (موقوف الاشاعت)

137. ماہنامہ **تحریرین**، سرپرست: غلام رضا نیر، مدیر: مولانا عبداللطیف سورتی، کان پور، بھارت (موقوف الاشاعت)

138. ماہنامہ **تحفہ حنفیہ**، سرپرست / مدیر: مولانا ضیاء الدین پیلی بھیتی، پٹنہ، عظیم آباد، بھارت (موقوف الاشاعت)

139. ماہنامہ **ترجمان**، سرپرست / مدیر: مولانا عبدالصمد مقتدری، کراچی[463] (موقوف الاشاعت)“

140. ماہنامہ **ترجمان اہلِ سنت**، ایڈیٹر: مولانا جمیل احمد نعیمی، ۲۷۔ محمدی مینشن، مارسٹن روڈ، کراچی[464] (موقوف الاشاعت)

141. ”ماہنامہ **ترجمانِ حقیقت**، سرپرست / مدیر: مولانا حسن الدین ہاشمی، لاہور (موقوف الاشاعت)

---

[455] ماہنامہ بہارِ اسلام، ج: ٦، ش: ٨، ص: اندرونی سرورق، بہار اسلام پبلی کیشنز، ١٩١٠، ڈی ون بلاک، گجرپورہ سکیم، شیر شاہ روڈ، لاہور، شوال ١٤٣٤ھ

[456] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ٦، ٨، ٨ (بالترتیب)

[457] ماہنامہ پاسبانِ رضا، ج: ١، ش: ١، ص: اندرونی سرورق، شعبہ نشرواشاعت، اہلِ سنت والجماعت، ملیر، کراچی، ربیع الاول ١٤٣٣ھ=فروری ٢٠١٢ء

[458] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ٨

[459] ماہنامہ تاجدارِ یمن، ج: ١٠، ش: ٥، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ اویسیہ کنزالایمان، نارووال، مئی ٢٠١٤ء

[460] ماہنامہ تجلیاتِ مصطفیٰ، ص: بیرونی سرِورق، مکتبۃ مدرسہ عربیہ امدادالعلوم، عیدگاہ، خان پور، سنِ اشاعت نامعلوم

[461] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ٨

[462] ماہنامہ تحفظ، ج: ٦، ش: ٧، ص: اندرونی سرِورق، مکتبہ فیضان اشرف، نزد شہید کھارادر، کراچی، مئی ٢٠١٠ء

[463] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ٨

[464] ماہنامہ ترجمان اہل سنت، ج: ٢، ش: ٣، ٢، ص: اندرونی سرِورق، محمدی مینشن، مارسٹن روڈ، کراچی، شعبان ١٣٩٢ھ=اگست، ستمبر ١٩٧٢ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

142. ماہنامہ ترجمان **سوادِ اعظم**، سرپرست/مدیر: قاری عبدالحمید قادری، لاہور (موقوف الاشاعت)

143. ماہنامہ **تگ وتاز**، مدیر: محمد اسلم فیضی، مصطفائی مرکز، ۵۳/۱۰/۷، سرکلر روڈ، بیرون، موچی گیٹ، لاہور (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

144. ماہنامہ **توحید**، سرپرست/مدیر: خواجہ حسن نظامی، میرٹھ، بھارت (موقوف الاشاعت)

145. ماہنامہ **تہذیب**، مدیر اعلیٰ اعزازی: محمد ذاکر علی خان، ایم۔ آر کیانی روڈ، کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۴۲۰۰، (حوالہ ندارد)

146. ماہنامہ **جاگو**، سرپرست/مدیر: حنیف رحمٰن، کراچی[465] (موقوف الاشاعت)"

147. ماہنامہ **الجامعہ**، مدیر: مولانا جنید نعیم بستوی، الجامعۃ الاسلامیہ، قصبہ روناہی، فیض آباد، یوپی، بھارت (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

148. ماہنامہ **الجامعہ**، سرپرست و مدیر اعلیٰ: مولانا محمد رحمت اللہ، اعزازی چیف ایڈیٹر: سید انور قدوائی، ایڈیٹر: برکات احمد نیاز سیالوی، معاون ایڈیٹر: آفتاب احمد سیالوی، جامعہ محمدی شریف، ضلع چنیوٹ[466]

149. "ماہنامہ **الجامعہ**، سرپرست/مدیر: مولانا مغفور القادری، شکارپور، سندھ (موقوف الاشاعت)

150. ماہنامہ **جامِ کوثر**، سرپرست/مدیر: علامہ ارشد القادری، جمشید پور، بہار، بھارت[467] (موقوف الاشاعت)"

151. ماہنامہ **جامِ نور**، مدیر: خوشتر نورانی علیگ، ۴۲۲۔ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی: ۶، بھارت[468]

152. ماہنامہ **جانِ رحمت**، مدیر اعلی: محمد نور المصطفیٰ رضوی، انجمن میلاد مصطفیٰؐ، سانگلہ ہل، ضلع شیخوپورہ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

153. "ماہنامہ **جلوۂ طور**، سرپرست/مدیر: حکیم محمد شفیع طور، ملتان (موقوف الاشاعت)

154. ماہنامہ **الجنید**، جامعہ جنیدیہ غفوریہ، انڈسٹریل ایریا، جمرود روڈ، پشاور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

155. ماہنامہ **الجہاد**، سرپرست/مدیر: انجمن طلبہ اسلام، جامعہ کراچی[469] (موقوف الاشاعت)"

156. ماہنامہ جہانِ رضا، بیاد: شاہ احمد رضا خان بریلویؒ، بانی: پیرزادہ اقبال احمد فاروقی، ایڈیٹر: محمد منیر رضا قادری، مرکزی مجلس رضا، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور[470]

157. ماہانہ اخبار **چراغِ اردو**، بیاد: شاہ محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی مہاجر مدنی، مدیر: محمد افروز قادری، کیپ ٹاؤن، افریقہ[471]

158. "ماہنامہ **چناب**، سرپرست/مدیر: مولا بخش خضر تمیمی، چنیوٹ، جھنگ (موقوف الاشاعت)

159. ماہنامہ **حافظ الحدیث**، بھکھی شریف، ضلع منڈی بہاوالدین (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

160. ماہنامہ **الحامد**، سرپرست/مدیر: مولانا حامد اشرف سنبھلی، سنبھل، مرادآباد، بھارت (موقوف الاشاعت)

161. ماہنامہ **الحبیب**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد شریف نوری، لاہور[472] (موقوف الاشاعت)"

---

[465] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۸، ۹، ۸، ۱۲ (بالترتیب)

[466] ماہنامہ الجامعہ، ج: ۲۶، ش: ۲، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ محمدی شریف، ضلع چنیوٹ، صفر ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء

[467] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷، ۹ (بالترتیب)

[468] ماہنامہ جام نور، ص: ۶، مدیر: خوشتر نورانی علیگ، ۴۲۲۔ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی: ۶، بھارت، جنوری، فروری ۲۰۱۴ء

[469] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹، ۱۷ (بالترتیب)

[470] ماہنامہ جہان رضا، ج: ۲۰، ش: ۲۰۲، ص: اندرونی سرورق، مرکزی مجلس رضا، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[471] ماہانہ اخبار چراغِ اردو، ج: ۲، ش: ۵، ص: ۱، مدیر: محمد افروز قادری، کیپ ٹاؤن، افریقہ، اپریل ۲۰۰۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

162. ماہنامہ حجازِ جدید، دہلی، بھارت[473]

163. ماہنامہ الحسن، سرپرست/مدیر: مولانا سید محمد امیر شاہ قادری، یکہ توت شریف، پشاور[474] (موقوف الاشاعت)

164. ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا شریف، بیاد: میاں شیر محمد شرق پوری، اوکاڑہ[475]

165. ماہنامہ حق، سرپرست/مدیر: سید حامد جلالی، دہلی[476] (موقوف الاشاعت)

166. ماہنامہ حقانی انٹرنیشنل، جی ٹی رو مرشد آباد شریف، ضلع اٹک (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

167. ماہنامہ الحقیقہ، بانی: پروفیسر محمد حسین آسیؒ، سرپرست: محمد عطاء الحق نقش بندی حسینی، نگران: حاجی عبدالرزاق، مدیر اعلیٰ: سید صابر حسین شاہ بخاری، مدیر مسئول، ممنون احمد آسوی حسینی، مدیر منتظم، شمس الدین نقش بندی، نقش لاثانی نگر، شکر گڑھ، نارووال[477]

168. ماہنامہ حق نما، سنگھوئی، ضلع جہلم (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

169. "ماہنامہ حکمت، سرپرست/مدیر: سید محمد ریاض حسن گیلانی، شاہ کوٹ، شیخوپورہ (موقوف الاشاعت)

170. ماہنامہ حنفی، سرپرست/مدیر: حکیم معراج الدین احمد، امرتسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

171. ماہنامہ حنفی، سرپرست/مدیر: اعجاز بٹالوی، فیصل آباد[478] (موقوف الاشاعت)"

172. ماہنامہ حنفی، (سنِ اجرا: ۱۹۶۳ء)، ایڈیٹر: آغا احسان الحق، لاہور[479]

173. ماہانہ حنفی اخبار، بیاد: امام اعظم ابو حنیفہؒ، چیف ایڈیٹر: محمد شعیب رضا جاوید حنفی، انجمن امام اعظمؒ اہلِ سنت والجماعت، کاموں کے[480]

174. ماہنامہ خبر نامہ خلافتِ اسلامیہ، بانی: خواجہ پیر سید محمود ہزاروی، سرپرست اعلیٰ و نگراں: پیر سید محی الدین محبوب، مدیر: گل محمد قادری محمودی، نائب مدیر: محمد اشرف قادری محمودی، مرکزی شعبہ نشر و اشاعت: جامعہ حنفیہ قادریہ محمودیہ، خانقاہ محبوب آباد شریف، حویلیاں، ضلع ایبٹ آباد، پتہ برائے مراسلت: قادریہ کمپوزرز، نمبر: ۱۱۳، جاوید کالونی، ۴۹ ٹیل، سرگودھا[481]

175. ماہنامہ خضر نما، مدیر اعلیٰ: جی اے خضری، خضری پبلک سکول، سعید کالونی، مظفر آباد، ملتان (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

176. "ماہنامہ خطیب، سرپرست/مدیر: مُلّا واحدی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

177. ماہنامہ الخلیل، سرپرست/مدیر: مولانا خلیل احمد بجنوری، بجنور، بھارت[482] (موقوف الاشاعت)"

---

[472] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹، ۷ (بالترتیب)

[473] ماہنامہ جہان رضا، ج: ۲۰، ش: ۲۰۴، ص: ۲۹، مرکزی مجلس رضا، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[474] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[475] ماہنامہ مجلّہ حضرت کرماں والا شریف، ج: ۱۷، ش: ۱۰، ص: بیرونی سرِ ورق، اوکاڑہ، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ=اپریل ۲۰۱۴ء

[476] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[477] ماہنامہ الحقیقہ، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، نقش لاثانی نگر، شکر گڑھ، نارووال، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ=ریل ۲۰۱۳ء

[478] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹، ۱۲، ۹ (بالترتیب)

[479] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۶-۳۷۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[480] ماہانہ حنفی اخبار، ص: ۱، انجمن امام اعظمؒ اہل سنت والجماعت، کاموں کے، سنِ اشاعت ندارد

[481] ماہنامہ خبر نامہ خلافتِ اسلامیہ، ج: ۷، ش: ۱۰، شعبہ نشر و اشاعت، جامعہ حنفیہ قادریہ محمودیہ، خانقاہ محبوب آباد شریف، حویلیاں ایبٹ آباد، جنوری ۲۰۱۳ء

[482] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹، ۷ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

178. ماہنامہ **خورشید بہاروالی**، دفتر ماہنامہ خورشید بہاروالی، تحصیل تونسہ شریف، ضلع ڈیرہ غازی خان (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

179. ماہنامہ **خوشبوئے کرم**، سرپرستِ اعلیٰ: پیر محمد امین الحسنات شاہ، سرپرست: پیر سید زاہد صدیق شاہ بخاری، چیف ایڈیٹر: صاحب زادہ حافظ سید حامد فاروق شاہ بخاری، ایڈیٹر: حافظ نقیب احمد چشتی، اسسٹنٹ ایڈیٹر: ملک محمد شہباز احمد چشتی، ہیڈ آفس: خوشبوئے کرم فاؤنڈیشن، دارالعلوم محمدیہ غوثیہ (ضیاء القرآن کمپلیکس)، سعید آباد، بوکن شریف، گجرات[483]

180. ماہنامہ **داعی**، مدیر اعلیٰ: محمد عرفان حسین، مدیران منتظم: محمد احمد صدیقی/محمد جاوید قادری، نائب مدیران: عبدالحفیظ معارفی/محمد خالد ماتریدی، دفتر: ۸، بلاک نمبر: ۷، نزد عائشہ منزل کراچی[484]

181. ماہنامہ **داعین میگزین**، سرپرست/مدیر: حکیم محمد معراج الدین احمد، امرتسر، بھارت[485] (موقوف الاشاعت)

182. ماہنامہ **درویش**، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی، ۵۴۔ عبدالکریم روڈ، قلعہ گوجر سنگھ، لاہور (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

183. ماہنامہ **دعوتِ اسلام**، چیف ایڈیٹر: ناصر علی جہاں گیر، ۳۵۔ چھٹی منزل، ادغان چیمبر، بلمور یا اسٹریٹ آف آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

184. ماہنامہ **دعوت تنظیم الاسلام**، مؤسس: ابو لبیان پیر محمد سعید احمد مجددی، مدیر اعلیٰ: ابوالحبیب صاحب زادہ محمد رفیق احمد مجددی، مدیر: حافظ تنویر حسین مجددی، درگاہ حضرت ابوالبیان روڈ، ۱۲۱۔ بی بلاک، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ[486]

185. ماہنامہ **الدعوۃ**، کراچی[487]

186. ماہنامہ **الدعوۃ الاسلامیہ**، سرپرست/مدیر: مولانا قمر الزمان اعظمی، بریڈفورڈ، برطانیہ[488] (موقوف الاشاعت)

187. ماہنامہ **دلیلِ راہ**، مدیر اعلیٰ: سید ریاض حسین شاہ، ہیڈ آفس: ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ، سیکٹر نمبر: ۳، خیابانِ سرسید، راولپنڈی[489]

188. ماہنامہ **دیارِ حبیب**، مدیر: علامہ فیض احمد حسینی، دارالعلوم دیار حبیب، گلشن حدید، فیز: ۱، کراچی[490]

189. "ماہنامہ **دین ونظام**، سرپرست/مدیر: غلام نظام الدین نظامی، احمد آباد، بھارت (موقوف الاشاعت)

190. ماہنامہ **دین ہمہ اوست**، ادارہ المصطفیٰ ﷺ، گوجرانوالہ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

191. ماہنامہ **الراعی**، مدیر اعلیٰ: ملک محمد اکبر آرائیں، الراعی بلڈنگ، موہنی روڈ، لاہور (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

192. ماہنامہ **رسالت**، سرپرست/مدیر: مولانا مسعود احمد دہلوی، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

193. ماہنامہ **رشد الایمان**، سمندری شریف، فیصل آباد (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

194. ماہنامہ **رضا**، سرپرست/مدیر: مولانا حامد رضا خان بریلوی، بریلی، بھارت[491] (موقوف الاشاعت)"

---

[483] www.khushboekaram.com

[484] ماہنامہ داعی، ج: ۱، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، دفتر: ۸، بلاک نمبر: ۷، نزد عائشہ منزل کراچی، رجب ۱۴۳۲ھ=جون ۲۰۱۱ء

[485] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[486] ماہنامہ دعوت تنظیم الاسلام، ج: ۲۶، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، درگاہ حضرت ابوالبیان روڈ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ، فروری ۲۰۱۴ء

[487] ماہنامہ جہان رضا، ج: ۲۰، ش: ۲۰۴، ص: ۲۶، مرکزی مجلس رضا، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[488] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[489] ماہنامہ دلیل راہ، ج: ۱۵، ش: ۸، ص: اندرونی سرِورق، ادارہ تعلیماتِ اسلامیہ، خیابانِ سرسید، راولپنڈی/میاں چیمبرز، ٹیمپل روڈ، لاہور، اگست ۲۰۰۷ء

[490] ماہنامہ دیارِ حبیب، ص: بیرونی سرِورق، دارالعلوم دیار حبیب، گلشن حدید، فیز: ۱، کراچی، شوال ۱۴۳۴ھ=ستمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

195. ماہنامہ **رضائے مصطفیٰ**، بیادگار: اعلیٰ حضرت محمد احمد رضا فاضل بریلوی، ایڈیٹر: الحاج محمد حفیظ نیازی، ادارہ رضائے مصطفیٰ، چوک دارالسلام، گوجرانوالہ[492]

196. ماہنامہ **رضوان** (سابقہ نوعیت: ہفت روزہ)، بانی: علامہ سید محمود احمد رضوی، مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ سید مصطفیٰ اشرف رضوی، شعبہ تبلیغ مرکزی دارالعلوم جامعہ حزب الاحناف، گنج بخش روڈ، لاہور[493]

197. ماہنامہ **رہبر**، سرپرست/مدیر: سید حبیب جلال پوری، کلکتہ، بھارت[494] (موقوف الاشاعت)

198. ماہنامہ **ریاض العلم**، مدیر: صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی، آستانہ عالیہ فیض آباد شریف، محمد نگر، اٹک، پنجاب[495]

199. "ماہنامہ **زبانِ ہند**، سرپرست/مدیر: سید حامد جلالی، کراچی (موقوف الاشاعت)

200. ماہنامہ **زم زم**، مدرسہ انوار القرآن الکریم، نزد ریڈیو سٹیشن، بہاول پور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

201. ماہنامہ **ساحل**، ایڈیٹر: خالد بن حسن، بی ایس فور بلاک: ۱۸، فیڈرل بی ایریا، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

202. ماہنامہ **سبیل الرشاد**، مدیر اعلیٰ: فاروق احمد علوی، مدیر مسئول: فاروق احمد، فیضان طیبہ لائبریری، نزد جامع مسجد نورانی، عقب ایم بلاک، وحدت کالونی، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

203. ماہنامہ **سبیل ہدایت**، مدیر: مولانا ابوالکرم احمد حسین قاسم الحیدری، انجمن احباب اہل سنت، سہنسہ، آزاد کشمیر (حالیہ تفصیلات ندارد)

204. ماہنامہ **سبیل ہدایت**، مدیر: سید قمر احمد سبزواری، بزم ندائے مسلم، ۳۔بی/۸ون، ٹاؤن شپ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

205. ماہنامہ **سپاہی**، سرپرست/مدیر: مولانا قطب الدین برہم چاروی، بدایوں، بھارت (موقوف الاشاعت)

206. ماہنامہ **سرائیکی ادب**، سرپرست/مدیر: مولانا انوار احمد خان فریدی، ملتان[496] (موقوف الاشاعت)"

207. ماہنامہ **السعید**، مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ سید حامد سعید کاظمی، جامعہ اسلامیہ عربیہ انوار العلوم، کچہری روڈ، ملتان[497]

208. ماہنامہ **السّلام**، بی۔۲، بلاک: اے، نارتھ ناظم آباد، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

209. ماہنامہ **سنی**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد عمر وارثی، لکھنؤ، بھارت[498] (موقوف الاشاعت)

210. ماہنامہ **سنی آواز**، بیاد: مولانا سید الشاہ چندا حسینی صوفی اشرفی، چیف ایڈیٹر: مولانا سید محمد حسینی اشرفی مصباحی، ایڈیٹر: مولانا سید اشرف رضا حسینی، معاون ایڈیٹر: مولانا سید صفی حسینی، آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ برانچ، ناگ پور، مہاراشٹر، بھارت[499]

211. ماہنامہ **سنی ترجمان** کراچی، مؤسس: محمد سلیم قادری شہید، زیر سرپرستی: محمد سرور اعجاز قادری، ایڈیٹر: حافظ شاد، خط و کتابت: دفتر

---

[491] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[492] ماہنامہ رضائے مصطفیٰ، ج: ۵۵، ش: ۶، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ادارہ رضائے مصطفیٰ، چوک دارالسلام، گوجرانوالہ، شعبان ۱۴۳۴ھ=جون ۲۰۱۳ء

[493] ماہنامہ رضوان، ص: بیرونی سرِورق، شعبہ تبلیغ مرکزی دارالعلوم جامعہ حزب الاحناف، گنج بخش روڈ، لاہور، سن اشاعت ندارد

[494] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[495] ماہنامہ ریاض العلم، ص: بیرونی سرِورق (شمارہ اشاعت خاص: اسلام اور مسائل حاضرہ)، آستانہ عالیہ فیض آباد شریف، محمد نگر، اٹک، پنجاب، س۔ن

[496] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۹

[497] نفس مصدر، ص: ۷، دارالکتب حنفیہ، کھارادر، کراچی نمبر ۲، ۱۹۸۳ء/www.kitabmela.com

[498] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[499] ماہنامہ سنی آواز، ج: ۲۶، ش: ۹، ۱۰، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ برانچ، ناگ پور، مہاراشٹر، بھارت، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنی تحریک، وقاص پلازہ، امن پور بازار، نزد چوک گھنٹہ گھر، فیصل آباد[500]

212. ماہنامہ **سنی ٹائمز**، ایڈیٹر: عمران حسین چودھری، سنی فاونڈیشن، لاہور/ بریڈفورڈ، برطانیہ[501]

213. ماہنامہ **سنی دعوت اسلامی**، مدیر: مولانا مظہر، فرسٹ فلور، فائن مینشن، ۱۳۲۔ کمبیکر سٹریٹ ممبئی، بھارت[502]

214. ماہنامہ **سنی دنیا**، مدیر: مولانا شہاب الدین رضوی، 82، سوداگراں، بریلی شریف، یوپی، بھارت[503]

215. ماہنامہ **سوادِ اعظم**، سرپرست/ مدیر: مولانا قطب الدین نعیمی، لاہور[504] (موقوف الاشاعت)

216. ماہنامہ **سیارگان**، مدیر: محمد اقبال عثمان میمن، ملکانی سٹیٹ، بان ڈونگری، اشوک نگر، کاندیولی (مشرق)، ممبئی، بھارت (حوالہ ندارد)

217. ماہنامہ **سید ھا راستہ**، بیاد: حاجی محمد یوسف علی نگین نقش بندی قادری چشتی سہروردی، مدیر اعلیٰ: منیر احمد یوسفی، مدیر معاون: مفتی خلیل احمد یوسفی، مینیجنگ ایڈیٹر: رشید احمد جنجوعہ یوسفی، جامع مسجد نگینہ، اے۔۷۷۔۹، بلاک: بی ۳، گجر پورہ سکیم، لاہور[505]

218. ماہنامہ **سیرت و کردار**، مدیر اعلیٰ: حافظ محمد اقبال سحر، مدیر: سید محمد سیف اللہ شاہ بخاری، مکان نمبر: ۳۴۳/۴۰۰، نزد محمودیہ ہائی سکول، غلہ منڈی، ساہیوال (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

219. ماہنامہ **سوئے حجاز**، زیر سرپرستی: مفتی محمد خان قادری، مدیر اعلیٰ: محمد خلیل الرحمٰن قادری، مدیر: ملک محمد محبوب الرسول قادری، مدیر منتظم: الحاج سہیل اقبال شیخ، مدیران معاون: حاجی محمد رمضان/ ثاقب آفتاب شیخ، کاروانِ اسلام، جامعہ اسلامیہ لاہور، مین بلیوارڈ، ایچی سن ہاؤسنگ سوسائٹی (ٹھوکر نیاز بیگ)، لاہور[506]

220. ماہنامہ **سوئے منزل**، سرپرست/ مدیر: رضا فاروقی، راولپنڈی[507] (موقوف الاشاعت)

221. ماہنامہ **الشرف**، بیاد: مولانا محمد عبد الحکیم شرف قادری، چیف ایڈیٹر: محمد اسلم شہزاد، لاہور، صفہ فاونڈیشن برطانیہ/ پاکستان[508]

222. "ماہنامہ **شریعت**، سرپرست/ مدیر: مولانا محمد سعید شبلی، لاہور (موقوف الاشاعت)

223. ماہنامہ **شفق**، سرپرست/ مدیر: مولانا حامد حسن قادری، آگرہ، بھارت[509] (موقوف الاشاعت)"

224. ماہنامہ **شکر گنج**، سرپرست اعلیٰ: محمد رضا خان کھوکھر، چیف ایڈیٹر: سید غضنفر علی شاہ، ڈپٹی ایڈیٹرز: سید قیصر غضنفر/ مجیب الرحمٰن ہاشمی، فلیٹ نمبر: ۴، سیکنڈ فلور، المصطفیٰ پلازہ، سکستھ روڈ، راولپنڈی[510]

---

[500] ماہنامہ سنی ترجمان کراچی، ج: ۱۵، ش: ۵۔۶، ص: اندرونی سرورق، دفتر سنی تحریک، امن پور بازار، فیصل آباد، صفر ۱۴۰۱ء=نومبر، دسمبر ۲۰۱۳ء

[501] ماہنامہ سنی ٹائمز، ص: سرورق، سنی فاونڈیشن، لاہور/ بریڈفورڈ، برطانیہ، اگست ۲۰۰۴ء

[502] ماہنامہ سنی دعوت اسلامی، ص: سرِ اوراق، فرسٹ فلور، فائن مینشن، ۱۳۲۔ کمبیکر سٹریٹ ممبئی، بھارت، فروری ۲۰۱۲ء

[503] ماہنامہ جہان رضا، ج: ۲۰، ش: ۲۰۴، ص: ۲۶، مرکزی مجلس رضا، مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[504] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[505] ماہنامہ سیدھا راستہ، ج: ۲۴، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، جامع مسجد نگینہ، گجر پورہ سکیم، لاہور، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری ۲۰۱۴ء

[506] ماہنامہ سوئے حجاز، ج: ۱۹، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، کاروانِ اسلام، جامعہ اسلامیہ لاہور، مین بلیوارڈ، لاہور، ذی قعد، ذی الحج ۱۴۳۴ھ=اکتوبر ۲۰۱۳ء

[507] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۶

[508] ماہنامہ الشرف، ص: اندرونی سرِ ورق، صفہ فاونڈیشن برطانیہ/ پاکستان، رمضان ۱۴۲۶ھ=اکتوبر ۲۰۰۷ء

[509] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[510] ماہنامہ شکر گنج، ج: ۱، ش: ۷، ص: اندرونی سرِ ورق، فلیٹ نمبر: ۴، سیکنڈ فلور، المصطفیٰ پلازہ، سکستھ روڈ، راولپنڈی، جنوری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

225.ماہنامہ **شمس الاسلام**(سنِ اجرا:۱۹۲۵ء)، بانی: مولانا ظہور احمد بگویؒ، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ ابرار احمد بگوی، مدیر: صاحب زادہ لمعات احمد بگوی، مرکزی دفتر: مجلس مرکزیہ حزب الانصار، شارع بگویہ جامع مسجد، بھیرہ، ضلع سرگودھا[511](فکری وسعت کا حامل، اتحاد بین المسلمین کا داعی)

226.''ماہنامہ **شمس العلوم**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد ابراہیم فریدی، بدایوں، بھارت(موقوف الاشاعت)

227.ماہنامہ **صبحِ صادق**، سرپرست/مدیر: سید محمد صادق وکیل، سیتاپور، بھارت[512](موقوف الاشاعت)''

228.ماہنامہ **صبح صادق**، البرہان انٹرنیشنل، فیصل آباد[513]

229.''ماہنامہ **صحیفۃ المسلمین**، سرپرست/مدیر: مولانا مفتی محمد عمر نعیمی، مراد آباد، بھارت(موقوف الاشاعت)

230.ماہنامہ **صدائے صحافت**، جامعہ اہل سنت، لجپت روڈ، شاہدرہ، لاہور(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

231.ماہنامہ **صراطِ مستقیم**، سرپرست/مدیر: حافظ غلام رسول قادری، کراچی[514](موقوف الاشاعت)''

232.ماہنامہ **ضیاء**، جامعہ ضیاء العلوم کنڈلور، اڈپی، بھارت[515]

233.ماہنامہ **الضیاء**، سرپرست/مدیر: مولانا عبدالعزیز چشتی، لاہور[516](موقوف الاشاعت)

234.ماہنامہ **ضیائے اسلام**، فیض رضا لائبریری، لیاقت کالونی گراؤنڈ، حیدر آباد، ۷۱۰۰۰ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

235.ماہنامہ **ضیائے حرم**(سنِ اجرا:۱۹۷۰ء)مؤسس: ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ، مدیر اعلیٰ: پیر محمد امین الحسنات شاہ، مدیر: پروفیسر حافظ احمد بخش، نائب مدیران: محبوب الرحمٰن/محمد اعجاز احسن، خیابان کرم، کری روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد[517]

236.ماہنامہ **ضیائے صابر**، سرپرست: قاری سید ساجد علی میاں چشتی صابری، چیف ایڈیٹر: مولانا مقبول احمد سالک مصباحی، ایڈیٹر: محمد شاہد عرشی صابری، صابری ساجدی فاؤنڈیشن/خانقاہ صابری ساجدیہ/الجامعہ فقیہۃ البنات، عقب انجمن جامع مسجد، گیٹ نمبر:۷، مالونی، ملاڈ(ویسٹ)، ممبئی:۹۵، بھارت[518]

237.ماہنامہ **ضیاء الصمد**، مدیر: سید مظہر چشتی، جامعہ صمدیہ، پھپھوند شریف، ضلع اوریّا، یوپی، بھارت(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

238.ماہنامہ ضیائے **مصطفیٰ ﷺ**، جامعہ محمدیہ غوثیہ **ضیاء العلوم**، مولوی محلہ نزد ریلوے سٹیشن، راولپنڈی صدر[519]

239.ماہنامہ ضیائے مہر، سرپرست/مدیر: قاضی عبدالرقیب، سرگودھا[520](موقوف الاشاعت)

---

[511]ماہنامہ شمس الاسلام، ج:۸۹، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، مجلس مرکزیہ حزب الانصار، بھیرہ، سرگودھا، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[512]فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۱۰

[513]ماہنامہ صبح صادق، ج:۱، ش:۳، ص: بیرونی سرورق، البرہان انٹرنیشنل، فیصل آباد، مئی ۲۰۱۴ء

[514]فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۱۰

[515]ماہنامہ ضیاء، ص: سرورق، جامعہ ضیاء العلوم کنڈلور، اڈپی، بھارت، جولائی، اگست ۲۰۱۱ء

[516]فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۷

[517]ماہنامہ ضیائے حرم، ج:۴۴، ش:۳، ص: اندرونی سرورق، خیابان کرم، کری روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد، صفر ۱۴۳۵ھ=دسمبر ۲۰۱۳ء

[518]ماہنامہ ضیائے صابر، ج:۱، ش:۳، ص: اندرونی سرورق، الجامعہ فقیہۃ البنات، عقب انجمن جامع مسجد، گیٹ نمبر:۷، مالونی، ملاڈ، ممبئی، بھارت، مارچ ۲۰۱۲ء

[519]ماہنامہ ضیائے مصطفیٰ ﷺ، ص: سرورق، جامعہ محمدیہ غوثیہ ضیاء العلوم، مولوی محلہ نزد ریلوے سٹیشن، راولپنڈی صدر، سنِ اشاعت نامعلوم

[520]فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

240. ماہنامہ **ضیاءِوجیہ**، بیادگار: مولانا شاہ وجیہ الدین احمد خان قادری مجددی، ایڈیٹر: ڈاکٹر شعائراللہ خان وجیہی، اندرون مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ، بازار مسٹن گنج، رام پور، ۲۴۴۹۰۱، اترپردیش، بھارت[521]

241. ماہنامہ **طلوعِ مہر**، مدیر اعلیٰ: پیر نصیر الدین شاہ، درگاہ گولڑہ شریف، سیکٹر: ای۔۱۱، اسلام آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

242. ماہنامہ **العرب**، سرپرست / مدیر: سراج منیر، لاہور[522] (موقوف الاشاعت)

243. ماہنامہ عرش، مدیر اعلیٰ: پیر سید سجاد بادشاہ، تمبرپور شریف، پشاور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

244. ماہنامہ **عرفات**، بیاد: مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی، مدیر: ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی الازہری، جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور[523]

245. "ماہنامہ **العزیز**، سرپرست / مدیر: مولانا عزیز الرحمٰن فریدی، بہاول پور (موقوف الاشاعت)

246. ماہنامہ **عطائے رضائے حبیب**، مدیر اعلیٰ: محمد یار نقش بندی، مسجد قادریہ رضویہ، گرووماننگٹ، گلبرگ، لاہور (حالیہ تفصیل ندارد)

247. ماہنامہ **عطائے رسول**، غریب نواز بلڈنگ، ۲/۹۲۔۱۱۴، جی ٹی روڈ، بہار کالونی، لیاری، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

248. ماہنامہ **عقیدت**، مدیر: سید زبیر علی جعفری، اے/۷، ۱۰۷۰۔ میانی روڈ، حیدرآباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

249. ماہنامہ **علم و عرفان**، سرپرست / مدیر: سید حامد جلالی، کراچی (موقوف الاشاعت)

250. ماہنامہ **العلیم**، سرپرست / مدیر: ڈاکٹر فریدہ احمد، کراچی[524] (موقوف الاشاعت)"

251. ماہنامہ **الفاروق** (سنِ اجرا: مئی ۱۹۶۸ء)، مدیر: مولانا وجیہہ الدین رام پوری، رام پور، بھارت[525] (موقوف الاشاعت)

252. ماہنامہ **الفجر ٹائم**، ایڈیٹر: محمد امین بھٹی، القرطبہ مارکیٹ، فیروزپور روڈ، مزنگ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

253. ماہنامہ **الفرید**، قصر فرید، کوٹ مٹھن شریف، ضلع راجن پور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

254. "ماہنامہ **الفرید**، سرپرست / مدیر: حکیم عبدالحق احسان فریدی، چاچڑاں، رحیم یار خان (موقوف الاشاعت)

255. ماہنامہ **الفرید**، سرپرست / مدیر: مولانا نور احمد فریدی، ملتان (موقوف الاشاعت)

256. ماہنامہ **الفضل**، سرپرست / مدیر: پیر محمد فضل علی، گجرات[526] (موقوف الاشاعت)"

257. ماہانہ آن لائن نیوز لیٹر **فکرِ رضا**، مسئول: محمد امام الدین قادری ازہری، صدائے اہل سنت و جماعت، قاہرہ، مصر[527]

258. ماہنامہ **الفیض**، سرپرست / مدیر: مولانا نور احمد پسروری، امرتسر، بھارت[528] (موقوف الاشاعت)

259. ماہنامہ **الفیض**، مدیر اعلیٰ: شیخ الحدیث علامہ فیض اللہ آزادؔ، مدیر: محمد عامر صدیقیؔ، نائب ایڈیٹر: سعید الرحمٰن، جامعہ دار العلوم حنفیہ،

---

[521] ماہنامہ ضیاءِ وجیہ، ص: اندرونی پس ورق و سرورق، اندرون مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ، رام پور، اترپردیش، بھارت، رجب، جون ۲۰۱۳ء

[522] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[523] ماہنامہ عرفات، ج: ۴۷، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، شعبان ۱۴۲۶ھ = ستمبر ۲۰۰۵ء

[524] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷، ۱۰، ۷ (بالترتیب)

[525] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۳۸۲ / فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[526] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[527] ماہانہ آن لائن نیوز لیٹر فکرِ رضا، ج: ۱، ش: ۵، ص: بیرونی سرِ ورق، صدائے اہل سنت و جماعت، قاہرہ، مصر، محرم ۱۴۳۴ھ = نومبر ۲۰۱۲ء

[528] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیکٹر نمبر: ۱۱۔ای، نزد چورنگی نمبر ۵، اورنگی ٹاؤن، کراچی[529]

260. ماہنامہ **الفیض**، سرپرست: مولانا عبدالغفار خان سلامی، نگران: مولانا محمد غلام رسول رشیدی/مولانا مفتی معین الدین حسامی، مدیرہ: پروین بیگم سلامی، نائب مدیر: سیدہ ہاجرہ سلامی، جامعہ فیض الاسلام (طالبات)، وٹے پلی، مین روڈ، فلک نما، حیدر آباد، بھارت[530]

261. ''ماہنامہ **فیض ربانی**، سرپرست/مدیر: مولانا نسیم احمد نسیم، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

262. ماہنامہ **فیض الرسول**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد صابر القادری نسیم بستوی، براؤن شریف، بھارت (موقوف الاشاعت)

263. ماہنامہ **فیض رضا**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد افضل کوٹلوی، فیض آباد (موقوف الاشاعت)

264. ماہنامہ **فیضان**، سرپرست/مدیر: قاری عطاء اللہ، لاہور[531] (موقوف الاشاعت)''

265. ماہنامہ **فیضان**، ایڈیٹر: قاری عطاء اللہ، ڈپٹی ایڈیٹر: خالد حبیب الٰہی، فیصل آباد[532] (موقوف الاشاعت)

266. ماہنامہ **فیضان القرآن**، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن البغدادی، ادارہ فیضان القرآن، A-1، سلیم گارڈن، شاہدرہ، لاہور[533]

267. ماہنامہ **فیضانِ مدینہ**، مدیر: صاحبزادہ رضائے مصطفیٰؒ، جامع رسولیہ شیرازیہ، امیر روڈ، بلال گنج، لاہور (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

268. ماہنامہ **فیضانِ مصطفی ﷺ**، بزم عروج اسلام، بلاک نمبر: ۱۳، ملتان مصطفی الیف بی ایریا، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

269. ماہنامہ **فیض عالم**، بیادگار: خواجہ محکم الدین سیرانی، بانی: مفتی محمد صالح اویسی، مدیر اعلیٰ: صاحبزادہ مفتی محمد عطاء الرسول اویسی، مدیر: صاحبزادہ مفتی محمد فیاض احمد اویسی، جامعہ اویسیہ رضویہ، سیرانی مسجد، محکم الدین سیرانی روڈ، بہاولپور[534]

270. ''ماہنامہ **قائد**، سرپرست/مدیر: سید احمد سعید کاظمی، ملتان (موقوف الاشاعت)

271. ماہنامہ **قتیل ناز**، سرپرست/مدیر: تاج عرفانی، لاہور[535] (موقوف الاشاعت)''

272. ماہنامہ **قطب مدینہ**، چیف ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن سعیدی، کمرہ: ۱۵، ٹریڈ ایونیو، فیز نائن فلور، حسرت موہانی روڈ، کراچی (حوالہ ندارد)

273. ماہنامہ **القول السدید**، مدیر اعلیٰ: محمد طفیل، ادارہ غوثیہ رضویہ، کرم پارک، مصری شاہ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

274. ماہنامہ **قومی ڈائجسٹ**، ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی، قومی پبلشرز، ۵۰۔ لوئر مال، لاہور[536] (موقوف الاشاعت)

275. ماہنامہ **قومی قیادت جدید**، مدیر: محمد شاہد علی حبیبی، نیلو پبلی کیشنز، نزد مدینہ مسجد، لکشمی باغ، ایم جی روڈ، سائین، ممبئی، بھارت[537]

276. ماہنامہ **قیل و قال**، مدیر اعلیٰ: حکیم محمد اظہر تارڑ، ۲۲۰۔ عوامی فلیٹ، ریواز گارڈن، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

277. ماہنامہ **کاروان**، سرپرست/مدیر: محی الدین شان، بہاول پور[538] (موقوف الاشاعت)

---

[529] ماہنامہ الفیض، ج: ۵، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، جامعہ دار العلوم حنفیہ، اورنگی ٹاؤن، کراچی، صفر ۱۴۲۶ھ = اپریل ۲۰۰۵ء

[530] ماہنامہ الفیض، ش: ۱۶۰، ص: ۲، جامعہ فیض الاسلام (طالبات)، وٹے پلی، مین روڈ، فلک نما، حیدر آباد، اے۔پی، بھارت، جمادی الثانی، سن اشاعت ندارد

[531] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[532] ماہنامہ فیضان، ص: اندرونی سرِورق، فیصل آباد، ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۸ء

[533] ماہنامہ فیضان القرآن، ج: ۹، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، ادارہ فیض القرآن، اے۔۱، سلیم گارڈن، شاہدرہ، لاہور، ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[534] ماہنامہ فیض عالم، ج: ۲۳، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، جامعہ اویسیہ رضویہ، محکم الدین سیرانی روڈ، بہاولپور، ربیع الاول ۱۴۳۳ھ = جنوری ۲۰۱۲ء

[535] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰، ۱۶

[536] ماہنامہ قومی ڈائجسٹ، ص: ۴، قومی پبلشرز، ۵۰۔ لوئر مال، لاہور، بارِ سوم: جولائی ۱۹۸۸ء

[537] ماہنامہ قومی قیادت جدید، ج: ۱، ش: ۳، ۴، ص: ۱تا۳، نیلو پبلی کیشنز، نزد مدینہ مسجد، لکشمی باغ، ایم جی روڈ، سائین، ممبئی، بھارت، جون، جولائی ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

278. ماہنامہ **کاروانِ قمر**، سرپرست اعلیٰ: سید ابوالحسن شاہ منظور ہمدانی، سرپرست: ابوالازہر سید عظمت علی شاہ ہمدانی، مدیر: ڈاکٹر محمد صحبت خان کوہاٹی، مدیر اعزازی: ڈاکٹر نور احمد شاہتاز، دارالعلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، گلی: ۳۱، بلاک: ۲، کہکشاں کلفٹن، کراچی [539]

279. ماہنامہ کرمِ **مصطفیٰ**، متصل دارلعلوم المصطفیٰ ٹرسٹ، عقب بھٹائی ہسپتال، یونٹ: ۴۔اے، لطیف آباد، حیدر آباد (حالیہ تفصیل ندارد)

280. ماہنامہ **کشف الاحسان**، مدیر: محمد عبدالرحمٰن، مجلس اتحاد بین المسلمین، ۳۔ کیپیٹل ٹریڈ سنٹر، الیف ٹن مرکز، اسلام آباد [540]

281. ماہنامہ **کشف الاخبار**، سرپرست/مدیر: منشی غلام حسین، بمبئی، بھارت [541] (موقوف الاشاعت)

282. ماہنامہ **کنزالایمان**، چیف ایڈیٹر: یاسین اختر مصباحی، ایڈیٹر: محمد قمرالدین رضوی، مینجنگ ایڈیٹر: ساجد ہاشمی، ۴۲۳۔ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی: ۶، بھارت [542]

283. ماہنامہ **کنزالایمان**، بیاد: حکیم محمد موسیٰ امر تسری، مدیر مسئول: محمد نعیم طاہر رضوی، مدیر: محمد رضوان قادری، نائب مدیران: محمد نقاش علی رضوی/احسن شیخ، مدیر انتظامی: ڈاکٹر محمد جمیل، مدیر ترسیل: محمد خرم خان، مدیر اشتہارات: محمود علی قادری، دہلی روڈ، صدر بازار، لاہور کینٹ، پوسٹل کوڈ: ۵۴۸۱۰ [543]

284. "ماہنامہ **کیف**، سرپرست/مدیر: وزیر علی نیازی، اجمیر، بھارت (موقوف الاشاعت)

285. ماہنامہ **گفتار**، ایڈیٹر: عبدالرشید شاہد القادری، جی ٹی روڈ گکھڑ، ضلع گوجرانوالہ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

286. ماہنامہ **گل دستہ**، سرپرست/مدیر: محمد قاسم رضوی، ساہیوال (موقوف الاشاعت)

287. ماہنامہ **گل دستہ**، سرپرست/مدیر: محمد یوسف قادری، کراچی (موقوف الاشاعت)

288. ماہنامہ **گلزارِ** مدینہ، چیف ایڈیٹر: انوار حسین چشتی، دارالعلوم گلزار مدینہ، اندرلہ کوٹرہ، ضلع کوٹلی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

289. ماہنامہ **گنج بخش**، سرپرست/مدیر: مفتی اعجاز ولی خان، ۱۲۔ ہجویری پارک، بابا فرید روڈ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

290. ماہنامہ **ماہِ طیبہ**، سرپرست/مدیر: مولانا ابوالنور محمد بشیر، کوٹلی لوہاراں، سیالکوٹ [544] (موقوف الاشاعت)"

291. ماہنامہ **ماہ نور**، سرپرست: مولانا مفتی سید شمس الضحیٰ، مدیر اعلیٰ: مولانا سید ابوالحسن ازہری، مدیر اعزازی: نوشاد عالم چشتی علیگ، مدیر معاون: محمد ارشاد عالم نعمانی، ۴۱۹۔ مٹیا محل، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی، ۱۱۰۰۰۶، بھارت [545]

292. ماہنامہ **متاعِ کارواں**، حسب الارشاد: پروفیسر عون محمد سعیدی مصطفوی، مدیر اعلیٰ: مفتی محمد فیصل مصطفوی ایم فل، مدیر: مولانا نصیر احمد مصطفوی ایل ایل ایم، جامعہ نظامِ مصطفیٰ، نزد طبیہ کالج، بیرون ملتانی گیٹ، بہاولپور [546] (نفاذِ نظام مصطفویٰ کا داعی)

---

[538] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[539] ماہنامہ کاروانِ قمر، ج: ۱۷، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، دارالعلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، کہکشاں کلفٹن، کراچی، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[540] ماہنامہ کشف الاحسان، اشاعت: ۴۲، اتحاد بین المسلمین، آفس: ۳، کیپیٹل ٹریڈ سنٹر، الیف ٹن مرکز، اسلام آباد، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[541] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۰

[542] ماہنامہ کنزالایمان، ص: ۱تا۳، (شارح بخاری نمبر) مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی: ۶، ہندوستان، سنِ اشاعت ندارد

[543] ماہنامہ کنزالایمان، ج: ۱۹، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، دہلی روڈ، صدر بازار، لاہور کینٹ، ذی الحجہ ۱۴۳۰ھ = دسمبر ۲۰۰۹ء

[544] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱، ۱۷، ۱۱، ۱۱، ۱۱ (بالترتیب)

[545] ماہنامہ ماہ نور، ج: ۹، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، مٹیا محل، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی، ۱۱۰۰۰۶، بھارت، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[546] ماہنامہ متاعِ کارواں، ج: ۲، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، نظامِ مصطفیٰ، نزد طبیہ کالج، بیرون ملتانی گیٹ، بہاولپور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

293. ''ماہنامہ **المجاہد**، سرپرست/مدیر: غلام احمد نقش بندی، منڈی وار برٹن، شیخوپورہ (موقوف الاشاعت)

294. ماہنامہ **المجلس**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد جیلانی کامل نظامی، کراچی[547] (موقوف الاشاعت)''

295. ماہنامہ **المجیب**، (اجرا: ۱۹۶۳ء)، مدیر: مولانا عون احمد قادری، پھلواری شریف، ضلع پٹنہ، بہار، بھارت[548] (موقوف الاشاعت)

296. ماہنامہ **محبوب**، زیرِ سرپرستی: مولانا سید محمد صدیق حسینی، چیف ایڈیٹر: حافظ خواجہ محی الدین حسینی القادری، ایڈیٹر: حافظ سید علی محی الدین حسینی القادری، سب ایڈیٹر: سید غلام محمد خُلق قادری، محبوبیہ ویلفیئر سوسائٹی، حیدر آباد، بھارت[549]

297. ماہنامہ مجلّہ **محی الدین** (سنِ اجرا جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۰۱۴ء)، زیرِ صدارت: پیر محمد علاؤالدین صدیقی، سرپرست: حاجی محمد بشیر داؤد صدیقی، مدیرِ اعلیٰ: حافظ محمد عدیل یوسف صدیقی، مدیر: محمد دانش صدیقی ایڈوکیٹ، مدیر معاون: پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد اللہ صدیقی، مدیرِ طباعت: محمد جمیل صدیقی، صدیقیہ پبلی کیشنز فیصل آباد/جامع مسجد محی الدین، سدھار، جھنگ روڈ، فیصل آباد[550]

298. ماہنامہ **مخزن**، (سنِ اجرا: اپریل ۱۹۰۱ء)، مدیر: شیخ عبد القادر میر غلام بھیک نیرنگ، لاہور[551] (موقوف الاشاعت)

299. ماہنامہ **المدینہ**، سرپرست: منیر حسین، مدیر: حامد محمود قادری، ای۔۳۶، ۲۱۔کمرشل مٹریٹ، فیز ا، ڈیفنس ایکسٹینشن، کراچی[552]

300. ''ماہنامہ **المرتضیٰ**، سرپرست/مدیر: مولانا نور محمد مجددی، لاہور (موقوف الاشاعت)

301. ماہنامہ **مسافر**، مدیر: شیخ محمد یوسف ایڈووکیٹ، ۱۴۸۔لاء چیمبرز، ڈسٹرکٹ کورٹ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

302. ماہنامہ **مشرق**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد سعید شبلی، امرتسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

303. ماہنامہ **مشرق**، سرپرست/مدیر: آزاد بن حیدر، کراچی (موقوف الاشاعت)

304. ماہنامہ **المشرق**، سرپرست/مدیر: طیش صدیقی، کان پور[553] (موقوف الاشاعت)''

305. ماہنامہ **المصباح**، مدیر: سید محمد اشرف اندرابی، شاہ ہمدان میموریل ٹرسٹ، پان پور، کشمیر، ۱۹۱۲۱۲۱ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

306. ماہنامہ **المصداق**، مدیرِ اعلیٰ: شاہ انجم بخاری، مکان نمبر: ۵۵۶، امانی شاہ کالونی، یونٹ نمبر: ۱۱، لطیف آباد حیدر آباد، سندھ[554]

307. ماہنامہ **مصطفائی نیوز**، چیف ایڈیٹر: محمد عابد ضیائی قادری، ایڈیٹر: صفدر نوری، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: محمد صدیق حبیب، مدیرِ منتظم: سیّاب احمد صدیقی، ۳۔مصطفائی ہاؤس، محمد بن قاسم روڈ، نزد ایس ایم لاء کالج، چورنگی، کراچی، ۷۴۰۰۰[555]

308. ماہنامہ **مصطفوی اخبار**، ۳۶۵۔ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور (بریلوی منہاجی، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[547] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷، ۱۶ (بالترتیب)

[548] نفسِ مصدر، ص: ۷/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۷۸

[549] بحوالہ آفیشل فیس بک صفحہ: www.facebook.com/ymahboobmagzinehyderabad

[550] ماہنامہ مجلّہ محی الدین، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، جامع مسجد محی الدین، سدھار (سبزی منڈی)، جھنگ روڈ، فیصل آباد، شعبان ۱۴۳۵ھ = ۲۰۱۴ء

[551] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۷۴/ فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱

[552] ماہنامہ القاسم، ص: ۷۸ (تبصرہ در قرآن حکیم نمبر)، القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، اگست ۲۰۱۱ء

[553] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷، ۱۱، ۱۷ (بالترتیب)

[554] حقانی تبصرے، مولانا عبد القیوم حقانی، ص: ۲۲۳، القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، ذی الحجہ ۱۴۲۷ = جنوری ۲۰۰۷ء

[555] ماہنامہ مصطفائی نیوز، ج: ۳، ش: ۳۱، ہاؤس، محمد بن قاسم روڈ، نزد ایس ایم لاء کالج، چورنگی، کراچی، جولائی ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

309. ماہنامہ **مصلح الدین**، بیاد: علامہ قاری محمد مصلح الدین صدیقی، سرپرست اعلیٰ: علامہ سید شاہ تراب الحق قادری، سرپرست: علامہ سید شاہ عبدالحق قادری رضوی، مدرسہ انوار القرآن قادریہ رضویہ، میمن مسجد، مصلح الدین گارڈن، کراچی[556]

310. ماہنامہ **المصطفیٰ**، گوندلاں والا روڈ، گوجراں والا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

311. ماہنامہ **المصطفیٰ**، مدیر مسئول: حکیم ذوقی مصطفائی، حیدر آباد، سندھ[557] (موقوف الاشاعت)

312. ماہنامہ **معارف رضا**، بانی ادارہ: مولانا سید محمد ریاست علی قادری، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ سید وجاہت رسول قادری، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری، نائب مدیر: پروفیسر دلاور خان، ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹر نیشنل: ۲۵-جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل)، جی پی او صدر، کراچی[558]

313. "ماہنامہ **المعین**، سرپرست/مدیر: مولانا عبدالباری معنی، اجمیر، بھارت (موقوف الاشاعت)

314. ماہنامہ **المعین**، سرپرست: مولانا ابوالبرکات قادری، ایڈیٹر: سید فضل حسین، لاہور (موقوف الاشاعت)

315. ماہنامہ **معین الاسلام**، المکتبہ المرتضویہ، بیربل شریف، مرتضیٰ آباد، سرگودھا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

316. ماہنامہ **المقیاس**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد اچھروی، لاہور (موقوف الاشاعت)

317. ماہنامہ **ملت**، سرپرست/مدیر: مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری، کلکتہ، بھارت (موقوف الاشاعت)

318. ماہنامہ **منزل**، سرپرست/مدیر: حافظ شکیل اوج، کراچی (موقوف الاشاعت)

319. ماہنامہ **المنظور**، سرپرست/مدیر: مولانا عبدالواحد عثمانی، بدایوں، بھارت[559] (موقوف الاشاعت)"

320. ماہنامہ **منہاج القرآن**، زیر سرپرستی: ڈاکٹر محمد طاہر القادری، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر علی اکبر قادری الازہری، ایڈیٹر: محمد یوسف، اسسٹنٹ ایڈیٹر: محمد طاہر معین، منہاج القرآن، ۳۶۵-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور[560] (منہاجی/فکرِ طاہر القادری کا حامل مجلّہ)

321. ماہنامہ **مؤمن**، نگران و سرپرست: محترمہ ام کلثوم خان، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ شفاعت رسول ہاشمی، مدیر: صاحب زادہ سید مزین ہاشمی، مدیر منتظم: بلال احمد اعوان، سلسلہ عالیہ توحیدیہ، پوسٹ بکس: ۵۰۵۰، لاہور[561]

322. ماہنامہ **مہرِ منیر**، مدیر اعلیٰ: غضنفر عباس قیصر فاروقی، مدیر منتظم: فیاض باقر، مدیر: حافظ شیخ عبدالحمید چشتی، مرکزی دفتر مکتبہ مہر منیر، گولڑہ شریف، اسلام آباد/درگاہ غوثیہ مہریہ، گولڑہ شریف، سیکٹر: ای-۱۱، اسلام آباد[562]

323. ماہنامہ **مہر وماہ**، چیف ایڈیٹر: ابوالطاہر فدا حسین فدا، ۳۷۳-ای، اندرون موچی گیٹ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

324. ماہنامہ **میرے محسن**، زیر سرپرستی: حاجی محمد محسن منور یوسفی، ایڈیٹر ان چیف: صاحب زادہ احمد محسن حسنی، ایڈیٹر: مدثر علی محسنی،

---

[556] ماہنامہ مصلح الدین، ج: ۱۲، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، مدرسہ انوار القرآن قادریہ رضویہ، مصلح الدین گارڈن، کراچی، ستمبر ۲۰۱۳ء

[557] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۷

[558] ماہنامہ معارف رضا، ج: ۳۲، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، ادارہ تحقیقات امام احمد رضا انٹر نیشنل، کراچی، ذی قعدہ ۱۴۳۳ھ=اکتوبر ۲۰۱۲ء

[559] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۸، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲، ۸ (بالترتیب)

[560] ماہنامہ منہاج القرآن، ج: ۲۸، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، منہاج القرآن، ماڈل ٹاؤن، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[561] ماہنامہ مؤمن، ج: ۱۳، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، سلسلہ عالیہ توحیدیہ، پوسٹ بکس نمبر: ۵۰۵۰، لاہور، جون ۲۰۱۲ء

[562] ماہنامہ مہرِ منیر، ص: سرورق، دفتر مکتبہ مہر منیر، گولڑہ شریف، اسلام آباد/درگاہ غوثیہ مہریہ، گولڑہ شریف، سیکٹر: ای-۱۱، اسلام آباد، مارچ ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدیراعزازی: طارق گنگوری، منیجنگ ایڈیٹر: فخر الدین محسنی، محسن قرآن فاؤنڈیشن، ۴۹۹۔ بلاک: بی، جوہر ٹاؤن، لاہور[563]

325. ''ماہنامہ **المیزان**، سرپرست/مدیر: سید جیلانی محامد اشرفی، بمبئی، بھارت (موقوف الاشاعت)

326. ماہنامہ ندائے **اسلام**، سرپرست/مدیر: مولانا بدر القادری، ہالینڈ[564] (موقوف الاشاعت)''

327. ماہنامہ ندائے **اہلِ سنت**، مدیر: قاری محمد زوار بہادر، جامعہ محمدیہ رضویہ، فردوس مارکیٹ، گل برگ ۳، لاہور (حالیہ تفصیلات ندارد)

328. ماہنامہ ندائے **خلق**، منہاج القرآن، کراچی[565] (فکرِ طاہر القادری کا حامل منہاجی اخبار)

329. ''ماہنامہ **نسیم**، سرپرست/مدیر: عبدالرحمٰن سلیمی، جہلم (موقوف الاشاعت)

330. ماہنامہ **نشانِ منزل**، چیف ایڈیٹر: ساجد کاظمی، ایم اے جناح روڈ، کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

331. ماہنامہ **نظام الدین**، سرپرست/مدیر: مفتی راشد نظامی، ملتان (موقوف الاشاعت)

332. ماہنامہ **نظامی**، سرپرست، خواجہ ضامن نظامی، ایڈیٹر: خواجہ احمد نظامی، نئی دہلی، بھارت[566] (موقوف الاشاعت)''

333. ماہنامہ مجلّہ **النظامیہ** (سالِ اجرا: ۲۰۰۰ء)، زیر سرپرستی: صاحب زادہ مفتی محمد مصطفی ہزاروی، مدیر اعلیٰ: محمد طاہر تبسم قادری، مدیر مسئول: محمد اکرام اللہ بٹ، معاون مدیر: ابوالضیاء محمد رمضان سیالوی، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور[567]

334. ''ماہنامہ **نقیب**، سرپرست/مدیر: پروفیسر وحید احمد مسعود بدایونی، لکھنؤ، بھارت (موقوف الاشاعت)

335. ماہنامہ **نقیب**، سرپرست/مدیر: سید صدر الدین شاہ، سکھر، سندھ[568] (موقوف الاشاعت)''

336. ماہنامہ نوائے **انجمن**، چیف ایڈیٹر: حمزہ مصطفائی، ایڈیٹر: نوید بٹ، مصطفائی مرکز، علامہ اقبال ڈگری کالج، نزد چلڈرن پارک، کمیٹی چوک، راولپنڈی/اسلام آباد[569]

337. ماہنامہ نوائے **انوار مدینہ**، مدیر اعلیٰ: صوفی محمد شوکت قادری، مدیر معاون: امتیاز احمد قادری، جامعہ انوارِ مدینہ، مغل پورہ، لاہور[570]

338. ماہنامہ نوائے **اہل سنت**، جامعہ قمر الاسلام، سیکٹر: ایف۔ سکس ون، بالمقابل سپر مارکیٹ، اسلام آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

339. ماہنامہ نوائے **اہل سنت** (سنِ اجرا: ۲۰۱۳ء)، چیف ایڈیٹر: ایم۔ اے ابراہیم قادری، ایڈیٹر: محمد شاہ رخ فیروز قادری، کراچی[571]

340. ماہنامہ نوائے **اہل سنت**، بیاد: مولانا مفتی حمید الرحمٰن عباسی، مدیر اعلیٰ: لیاقت عباسی، معاون مدیر: مولانا عبدالمجید مردانوی، جامعہ عربیہ اسلامیہ، جامع مسجد الیاس، زنڈو ڈھیری، تحصیل و ضلع مردان، خیر پختونخوا[572]

---

[563] ماہنامہ میرے محسن، ج: ۵، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، محسن قرآن فاؤنڈیشن، ۴۹۹۔ بلاک: بی، جوہر ٹاؤن، لاہور، اپریل ۲۰۱۴ء

[564] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۸، ۱۱ (بالترتیب)

[565] ماہنامہ ندائے خلق، ص: ۱، منہاج القرآن، کراچی، مئی ۲۰۱۲ء

[566] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۷، ۱۱، ۱۱ (بالترتیب)

[567] ماہنامہ مجلّہ النظامیہ، ج: ۱۱، ش: ۷، ۸، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور، جولائی، اگست ۲۰۱۱ء

[568] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱

[569] ماہنامہ نوائے انجمن، ص: سرِورق، مصطفائی مرکز، علامہ اقبال ڈگری کالج، نزد چلڈرن پارک، کمیٹی چوک، راولپنڈی/اسلام آباد، مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء

[570] ماہنامہ نوائے انوار مدینہ، ج: ۵، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، شعبہ نشر و اشاعت جامعہ انوارِ مدینہ، مغل پورہ، لاہور، رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[571] ماہنامہ نوائے اہل سنت (اخبار)، ج: ۱، ش: ۳، ص: سرورق، کراچی، جنوری ۲۰۱۴ء

[572] ماہنامہ نوائے اہل سنت، ص: اندرونی سرورق، جامعہ عربیہ اسلامیہ، جامع مسجد الیاس، زنڈو ڈھیری، تحصیل و ضلع مردان، اپریل ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

341. ماہنامہ **نوائے منزل**، سرپرست اعلیٰ: میاں محمد عارف سعید، چیف ایڈیٹر: محمد کامران اختر، ایڈیٹر: پروفیسر عبدالصبور دانش، ڈپٹی ایڈیٹر: عبدالرزاق قادری، سب ایڈیٹر: سید فیضان عباس نقوی، ۵۔فرسٹ فلور، بسم اللہ مارکیٹ، بوتل بازار شاہ عالم، لاہور[573]

342. ماہنامہ **نورِاسلام**، بیاد: میاں غلام اللہ شرق پوری/میاں شیر محمد شرق پوری، مدیر اعلیٰ: میاں جمیل احمد شرقپوری مجددی نقش بندی، کاشانہ شیر ربانی، ۵۔اجمیری سٹریٹ، ہجویری محلہ، لاہور[574]

343. ماہنامہ **نورالحبیب**، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ پیر محمد محب اللہ نوری، انجمن حزب الرحمٰن (شعبۂ تبلیغ)، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور شریف، تحصیل دیپال پور، ضلع اوکاڑا، پوسٹ کوڈ: ۵۶۰۱۱[575]

344. ماہنامہ **نورِسحر**، سرپرست/مدیر: الطاف مجاہد، شاہ پور چاکر، سندھ[576] (موقوف الاشاعت)

345. ماہنامہ **نورالعرفان**، زیر سرپرستی: پیر سید محمد ظفر اقبال شاہ' مدیر اعلیٰ: علامہ بشیر احمد مجددی' مدیر: محمد عمر فاروق نقش بندی، معاون مدیران: صلاح الدین سعیدی واحمد حسن نقش بندی، ادارہ تعلیمات قرآن پاکستان، لاثانی قرآن محل، دلاور روڈ، سلیم پارک، مخدوم بہاؤالدین نگر (گھوڑے شاہ)، لاہور[577]

346. "ماہنامہ **نور وظہور**، سرپرست/مدیر: مولانا محمد شریف نوری، قصور (موقوف الاشاعت)

347. ماہنامہ **نوری کرن**، سرپرست/مدیر: اقبال احمد نوری، بریلی، بھارت[578] (موقوف الاشاعت)"

348. ماہنامہ **نوید سحر**، زیر سرپرستی: مولانا عبدالرشید رضوی/مولانا پیر عبدالشکور رضوی/مفتی محمد صدیق ہزاروی، زیر نگرانی: مولانا ضیاء الرحمٰن صابری/قاری خادم حسین چشتی، مدیر اعلیٰ: حافظ محمد عمر فاروق سعیدی، جامعہ اسلامیہ حنفیہ، عثمان آباد (حدو بانڈی)، داخلی چھتر، تحصیل وضلع مانسہرہ[579]

349. ماہنامہ **نئی زندگی**، مرتبہ: ڈاکٹر سید محمود، الٰہ آباد، بھارت[580]

350. "ماہنامہ **الوارث**، سرپرست/مدیر: محمد ارشاد وارثی، کراچی (موقوف الاشاعت)

351. ماہنامہ **الواعظ**، سرپرست/مدیر: مولانا غلام اللہ قصوری، امر تسر، بھارت (موقوف الاشاعت)

352. ماہنامہ **وعظ**، سرپرست/مدیر: مولانا عبدالوہاب، حیدر آباد، دکن، بھارت (موقوف الاشاعت)

353. ماہنامہ **وعظ**، سرپرست/مدیر: محمد حفیظ اللہ قریشی، لاہور (موقوف الاشاعت)

354. ماہنامہ **الہدیٰ**، سرپرست/مدیر: مولانا عبدالصمد مقتدری، آگرہ، بھارت[581] (موقوف الاشاعت)"

---

[573] ماہنامہ نوائے منزل، ج:۳، ش:۱۔۲، ص: اندرونی سرورق، کمرہ نمبر: 5، فرسٹ فلور، بسم اللہ مارکیٹ، بوتل بازار شاہ عالم، لاہور، جنوری، فروری ۲۰۱۳ء

[574] ماہنامہ نورِاسلام، ج:۵۶، ش:۶، ص: اندرونی سرِورق، کاشانہ شیر ربانی، ۵۔اجمیری مٹریٹ، ہجویری محلہ، لاہور، جون ۲۰۱۱ء

[575] ماہنامہ نورالحبیب، ج:۲۴، ش:۸، ۹، ص: اندرونی سرِورق، انجمن حزب الرحمٰن، دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور، دیپال پور، اوکاڑا، اگست، ستمبر ۲۰۱۲ء

[576] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۱۶

[577] ماہنامہ نورالعرفان، ج:۱۵، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، ادارہ تعلیمات قرآن، لاثانی قرآن محل، گھوڑے شاہ، لاہور، ربیع الاول ۱۴۳۵=جنوری ۲۰۱۴ء

[578] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۱۱

[579] ماہنامہ نوید سحر مانسہرہ، ج:۸، ش:۱، ص: اندرونی سرِورق، جون ۲۰۰۸ء/ص: سرِورق، پس ورق، مارچ ۲۰۱۳ء

[580] ماہنامہ نئی زندگی، ج:۶، عدد:۱، ص: اندرونی سرِورق، الٰہ آباد، بھارت، ۱۹۴۶ء

[581] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص:۸، ۸، ۱۱، ۱۱، ۸ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

355. ماہنامہ **الہدیٰ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: پروفیسر اصغر علی روحی، لاہور[582] (موقوف الاشاعت)

356. ماہنامہ **ہدیٰ اسلامی** ڈائجسٹ، بانی: مولانا عبدالوحید صدیقی، ایڈیٹر: احمد مصطفیٰ صدیقی، ۹۶۔ چرچ روڈ، بھوگل، نئی دہلی، بھارت[583]

357. ماہنامہ **الہدایہ**، منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، امیرہ منزل، رُوبرو دُر شہوار ہاسپٹل، پرانی حویلی، حیدر آباد بھارت[584] (منہاجی)

358. ماہنامہ ہم دم، سرپرست / مدیر: سید جالب دہلوی، لکھنؤ، بھارت[585] (موقوف الاشاعت)

359. ماہنامہ **الیقین** انٹرنیشنل، دار التصنیف، اقبال مینشن، شاہراہ لیاقت صدر، کراچی، ۷۴۴۰۰ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

360. دوماہی مجلّہ **راحۃ العاشقین**، ادارہ راحۃ العاشقین، پوسٹ بکس نمبر: ۷۵۹۰۰، لیاقت آباد، کراچی[586]

361. دوماہی **کلمۂ حق**، ایڈیٹر: مصطفیٰ رضوی، نائب ایڈیٹر: غلام صدیق نقش بندی مجددی، پاسبان اہل سنت و جماعت پاکستان، کراچی[587]

362. دوماہی **الطاہر**، زیر سرپرستی: خواجہ محمد طاہر المعروف سجن سائیں بخشی مجددی نقشبندی، مدیر: محمد جلیل عباسی طاہری، معاون مدیر: محمد ابراہیم لاسی طاہری، جماعت اصلاح المسلمین، طاہری ہاوس، شاہ نواز بھٹو کالونی، ڈاک خانہ نوڈیرو، ضلع لاڑکانہ، ۷۷۳۶۰[588]

363. سہ ماہی **الاسلام**، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر نور حکیم جیلانی، مدیر: اسلم ندیم ناز، اے۔۷، فرسٹ فلور، دار السلام پلازہ، سکندر پورہ، پشاور شہر[589]

364. سہ ماہی **اسلامی آواز**، مدیر: مولانا عبداللہ عارف فیضی، مقام بگولہوا، پوسٹ شہرت گڑھ، ضلع سدھارتھ نگر، بھارت (حوالہ ندارد)

365. سہ ماہی **امجدیہ**، مدیر: مولانا فیضان المصطفیٰ اعظمی، جامعہ امجدیہ رضویہ، گھوسی، ضلع مئو، بھارت (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

366. سہ ماہی **افکارِ رضا**، مدیر: محمد زبیر قادری، تحریک فکرِ رضا، ناگ پاڑہ، ممبئی، بھارت[590]

367. سہ ماہی **انوار رضا** (ہر شمارہ کتابی صورت میں بطورِ اشاعتِ خاص)، چیف ایگزیکٹیو: مفتی آصف محمود قادری، چیف ایڈیٹر: ملک محبوب الرسول قادری، ایڈیٹر: ملک محمد قمر الاسلام قمرؔ، معاون ایڈیٹرز: سید غفران شرف گیلانی/علامہ محمد شاہد جمیل اویسی/علامہ ظہیر عباس قادری، انٹرنیشنل غوثیہ فورم، انوارِ رضا لائبریری، بلاک نمبر: ۴، جوہر آباد، ضلع خوشاب[591]

368. سہ ماہی مجلّہ **البرہان الحق** (کتابی سلسلہ)، نگراں: ابواسامہ ظفر القادری بکھروی، مدیر اعلیٰ اعزازی: محمد افضل شاہد اعوان ایم۔اے، مدیر: سید بادشاہ تبسم بخاری ایم۔اے، مکتبہ فیضان سنت، دکان نمبر: ۲۸، میلاد چوک، واہ کینٹ[592]

369. "سہ ماہی **بصائر**، سرپرست / مدیر: ڈاکٹر معین الحق، کراچی (موقوف الاشاعت)

---

[582] نفسِ مصدر، ص: ۸/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹

[583] ماہنامہ ہدیٰ اسلامی ڈائجسٹ، ج: ۴۰، ص: لوگو، ۹۶۔ چرچ روڈ، بھوگل، نئی دہلی، ۱۱۰۰۱۴، بھارت، سنِ اشاعت ندارد

[584] ماہنامہ الہدایہ، ص: ۸۱، منہاج القرآن انٹرنیشنل انڈیا، امیرہ منزل، رُوبرو دُر شہوار ہاسپٹل، پرانی حویلی، حیدر آباد بھارت، اکتوبر ۲۰۱۲ء

[585] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۱

[586] دوماہی مجلّہ راحۃ العاشقین، ج: ن۔د، ش: ۱۳، ص: سرورق، ادارہ راحۃ العاشقین، کراچی، محرم ۱۴۳۵ھ=نومبر ۲۰۱۳ء

[587] دوماہی مجلّہ کلمہ حق، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، پاسبان اہل سنت و جماعت پاکستان، کراچی، مارچ، اپریل ۲۰۱۲ء

[588] دوماہی الطاہر، ش: ۶۴، ص: اندرونی سرِورق، طاہری ہاوس، شاہ نواز بھٹو کالونی، ڈاک خانہ نوڈیرو، ضلع لاڑکانہ، مارچ ۲۰۱۲ء

[589] سہ ماہی الاسلام، ج: ۳، ش: ۲، کمرہ نمبر اے۔۷، فرسٹ فلور، دار السلام پلازہ، سکندر پورہ، پشاور شہر، ۱۴۳۱ھ=۲۰۱۰ء

[590] سہ ماہی افکارِ رضا، ج: ۱۰، م۔ش: ۳۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، تحریک فکرِ رضا، ناگ پاڑہ، ممبئی، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۰۴ء

[591] انوارِ رضا، ج: ۶، ش: ۱۔۲ (اشاعت خاص: کردار نورانی زندہ ہے)، ص: دونوں سرورق، انٹرنیشنل غوثیہ فورم، جوہر آباد، خوشاب، ۲۰۱۲ء (پہلا شمارہ)

[592] سہ ماہی البرہان الحق، ج: ۳، مسلسل شمارہ: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، مکتبہ فیضان سنت، واہ کینٹ، ذی قعدہ تا محرم ۱۴۳۴ھ=اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

370. سہ ماہی **ترجمانِ فدایانِ مصطفیٰ** ﷺ، جامع مسجد قطبی شاہ جمال، راہوالی، ضلع گوجرانوالا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

371. سہ ماہی **تعلیمات**، سرپرست/مدیر: مولانا ظہور احمد رضوی، علی گڑھ، بھارت[593] (موقوف الاشاعت)''

372. سہ ماہی **جامِ حضوری**، مدیر مولانا طارق حسین مصباحی، دارالعلوم حضوریہ، سرایّاشریف، پوسٹ اماری کوٹلہ، ضلع اعظم گڑھ، یوپی، بھارت (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

373. سہ ماہی مجلّہ جامِ کوثر، بیاد: شاہ احمد رضا خان بریلویؒ، چیف ایڈیٹر: انصار الابرار، گاؤں کاگان، پی۔او زنڈو ڈھیری، ضلع مردان[594]

374. سہ ماہی **جامِ شہود**، چیف ایڈیٹر: سید رکن الدین اصدق، ایڈیٹر: سید نور الدین اصدق مصباحی، مدرسہ اصدقیہ، مخدوم شریف، پکی تالاب، بہار شریف، ضلع نالندہ، ۸۰۳۱۰۱، بھارت[595]

375. سہ ماہی مجلّہ **الحقائق**، مدیر اعلیٰ: محمد عمر حیات الحسینی، خادم سید طاہر علاؤ الدین اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، بوسن، ملتان[596]/جامعہ اسلامیہ انوار مدینہ، معرفت حضرت ملا بوسن ٹرسٹ، راں لب دریا، اڈا بند بوسن، ملتان

376. سہ ماہی مجلّہ **دعوتِ اہل سنت**، مدیر: ابو معاویہ رضوی چشتی، نائب مدیر: ارشد مسعود چشتی، پاسبان اہل سنت و جماعت پاکستان[597]

377. سہ ماہی **رفاقت**، مدیر: مولانا غلام رسول بلیاوی، ادارہ شرعیہ، بہار و جھارکھنڈ، سلطان گنج، پٹنہ، بھارت (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

378. سہ ماہی **الزبیر**، سرپرست/مدیر: مسعود حسن شہاب دہلوی، بہاول پور[598] (موقوف الاشاعت)

379. سہ ماہی **سفینہ بخشش**، سرپرست: محمد یونس شاکر قادری رضوی، مدیر: محمد رحیم داد قادری رضوی، نائب مدیر: محمد دانش احمد اختر قادری، جمعیت رضائے مصطفےٰ، دار المطالعہ باغِ رضا، جامع مسجد دار السلام، اورنگ آباد، ناظم آباد، کراچی[599]

380. سہ ماہی **ستچار**، سرپرست/مدیر: یاسین فخری، کراچی[600] (موقوف الاشاعت)

381. سہ ماہی **سوادِ اعظم**، بیاد: شاہ سید محمد نعیم الدین مراد آبادی، ایڈیٹر: غلام مصطفیٰ نعیمی، ۴۲۳۔ مٹیا محل، جامع مسجد دہلی: ۶، بھارت[601]

382. سہ ماہی سہروردی، مدیر: سید اویس علی سہروردی، ۳۵۔ رائل پارک، لاہور، ۵۴۰۰۰ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

383. سہ ماہی مجلّہ **الطفیل**، بیاد: مولانا مفتی ابو الفیض محمد طفیلؒ، سرپرستِ اعلیٰ: مولانا محمد فیض احمد، ایڈیٹر: امجد نواز اعوان، جامعہ غوثیہ طفیلیہ ٹرسٹ، گل فشاں سوسائٹی، پوسٹ بکس نمبر: ۳۳۵۲، کراچی، ۷۵۲۱۰[602]

384. سہ ماہی **عبادت**، مدیر اعلیٰ: سرور احمد زئی، مکان نمبر: ۱۵۰/۷، لطیف آباد، حیدر آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

---

[593] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۵

[594] سہ ماہی مجلّہ جامِ کوثر، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی پس ورق و سرورق، گاؤں کاگان، زنڈو ڈھیری، مردان، اپریل تا جون ۲۰۱۳ء

[595] سہ ماہی جامِ شہود، ص: سرِ ورق ۱، مدرسہ اصدقیہ، مخدوم شریف، پکی تالاب، بہار شریف، ضلع نالندہ، ۸۰۳۱۰۱، بھارت، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۱ء

[596] ماہنامہ محدث، ج: ۳۷، م۔ش: ۲۹۰، ش: ۷، ص: ۸۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جمادی الآخرۃ ۱۴۲۶ھ = جولائی ۲۰۰۵ء

[597] سہ ماہی مجلّہ دعوتِ اہل سنت، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق، پاسبان اہل سنت و جماعت پاکستان، اپریل تا جون ۲۰۱۳ء

[598] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۵

[599] سہ ماہی سفینہ بخشش، ج: ۴، ش: ۴، ص: اندرونی سرِ ورق، دار المطالعہ باغِ رضا، جامع مسجد دار السلام، اورنگ آباد، ناظم آباد، کراچی، جنوری تا مارچ ۲۰۱۱ء

[600] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۷

[601] سہ ماہی سوادِ اعظم، ج: ۳، ش: ۱، ص: اندرونی سرِ ورق، مٹیا محل، جامع مسجد دہلی: ۶، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۳ء

[602] سہ ماہی مجلّہ الطفیل، جامعہ غوثیہ طفیلیہ ٹرسٹ، گل فشاں سوسائٹی، پوسٹ بکس نمبر: ۳۳۵۲، کراچی، صفر تا ربیع الثانی ۱۴۲۶ھ = اپریل تا جون ۱۹۹۵ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

385. سہ ماہی **العزیز**، چیف پیٹرنز: الحاج مولانابوستان القادری، صاحب زادہ قاضی، چیف ایگزیکٹیو: صاحب زادہ مسعوداحمدرضا شامی، مینجنگ ایڈیٹر: صاحب زادہ قاری خوشنوداحمد قادری، ایڈیٹر: محمد عمرحیات الحسینی بوسن، ڈپٹی ایڈیٹرز: صاحب زادہ عبدالوحیدربانی/ محمدافضال، العزیزفاؤنڈیشن، ۶۲، Outfield Bretton Peterbrough، یو۔کے، پاکستان: سیدطاہرعلاؤالدین اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، المرکزالقادریہ، بستی بوسن اتاڑ، ملتان، آزادکشمیر: مرکزی جامع مسجد مفتی عبدالحکیم، میرپور، آزادکشمیر[603]

386. سہ ماہی **العلماء**، زیرسرپرستی: ڈاکٹر محمد طاہرالقادری، مدیراعلیٰ: پروفیسر محمد نصراللہ معینی، مدیر: صاحب زادہ محمد حسین آزادالازہری، مدیر منتظم: علامہ محمد عثمان سیالوی، العلماء، منہاج القرآن علماء کونسل، ۳۶۵۔ایم بلاک ماڈل ٹاؤن، لاہور[604] (منہاجی بریلوی)

387. سہ ماہی **غوث العالم**، جامعہ اشرف، کچھوچھہ شریف، امبیڈکرنگر، یوپی، بھارت (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

388. سہ ماہی **فروزاں**، سرپرست/مدیر: راجارشید محمود، لاہور[605] (موقوف الاشاعت)

389. سہ ماہی **فیضان**، مدیر: ڈاکٹرغلام زرقانی، مدرسہ فیض العلوم، دھتکڈھیہ، جمشیدپور، جھارکھنڈ، بھارت (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

390. سہ ماہی **فیضانِ کرم**، چیف ایڈیٹر: محمد زبیر تبسم، اوسلو، ناروے (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

391. سہ ماہی **مسلک**، مدیراعلیٰ: محمد زبیر قادری، مدیر: غلام مصطفی رضوی، نائب مدیر: انجینیر فضل اللہ چشتی، معرفت اجمیری بک ڈپو، ۲۵۱۔۲۵۳، مولاناآزادروڈ، دکان نمبر: ۸، زینب ٹاور، ناگ پڑا، ممبئی، ۴۰۰۰۰۸، بھارت[606]

392. سہ ماہی **مفتی اعظم**، مدیر: مفتی عبدالحکیم نوری مصباحی، فضل حق اکیڈمی، پلاٹ: ۱۲، گیٹ: ۷، مالونی ملاڈ، ممبئی، بھارت (حوالہ ندارد)

393. سہ ماہی **منہاج**، مدیر مسئول: ڈاکٹرحافظ سعداللہ، مرکز تحقیق، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، نسبت روڈ، لاہور[607]

394. سال نامہ **تجلیات رضا**، مدیراعلیٰ: محمد حنیف خان رضوی، مدیر مسئول: عبدالسلام رضوی، مدیر معاون: صغیراختر مصباحی، امام احمدرضا خان اکیڈمی، صالح نگر، رام پورروڈ، حسین باغ، بریلی شریف، بھارت[608]

395. سالانہ مجلّہ **کارواں رئیس القلم**، بیاد: رئیس القلم علامہ ارشدالقادری، مدیراعلیٰ: محمد رضا قادری مصباحی، مدیر: غلام رسول دہلوی، جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء، گلی نمبر: ۲۲، ذاکرنگر، اوکھلہ، نئی دہلی۔۲۵، بھارت[609]

396. سال نامہ **المصداق**، مدیر: شاہ انجم بخاری، مکان نمبر: ۵۵۶، امانی شاہ کالونی، یونٹ نمبر: ۱۱، لطیف آباد، حیدرآباد (حالیہ تفصیل ندارد)

397. سال نامہ **نشانِ منزل**، سرپرست/مدیر: نوراحمد شاہ تاز، کراچی[610] (موقوف الاشاعت)

398. سال نامہ **یادگارِ ایوبی** (کتابی سلسلہ)، مدیر: محمد سبطین رضا قادری ایوبی، خانقاہ قادریہ ایوبیہ، حاجی ابراہیم رضوی کتب خانہ، رضا نگر،

---

[603] سہ ماہی العزیز، ش: ۴، ص: اندرنی سرِورق، یدطاہرعلاؤالدین اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، المرکزالقادریہ، بستی بوسن اتاڑ، ملتان، جنوری تاستمبر ۲۰۰۹ء

[604] سہ ماہی العلماء، ص: اندرونی سرِورق، منہاج القرآن علماء کونسل، ۳۶۵۔ایم بلاک ماڈل ٹاؤن، لاہور، شعبان تاشوال ۱۴۳۲ھ=جولائی تاستمبر ۲۰۱۱ء

[605] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۷

[606] سہ ماہی مسلک، م۔ش: ۸، ج: ۳، ش: ۲، اجمیری بک ڈپو، ۲۵۱۔۲۵۳، مولاناآزادروڈ، زینب ٹاور، ناگ پڑا، ممبئی، بھارت، اپریل تاجون ۲۰۱۲ء

[607] ماہنامہ سوئے حجاز، ص: ۶۴، کاروانِ اسلام، جامعہ اسلامیہ لاہور، مین بلیوارڈ، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[608] سال نامہ تجلیات رضا، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، امام احمدرضاخان اکیڈمی، صالح نگر، رام پورروڈ، حسین باغ، بریلی شریف، بھارت، مارچ ۲۰۰۶ء

[609] سالانہ مجلّہ کارواں رئیس القلم، ج: ۷، ص: ۲۱، جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء، گلی نمبر: ۲۲، ذاکرنگر، اوکھلہ، نئی دہلی۔۲۵، بھارت، ۲۰۱۴ء

[610] فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، ص: ۱۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیپراکنگ، کشنی نگر، یوپی، بھارت[611]

399. سال نامہ **یادگارِ** رضا، مؤسس: الحاج محمد سعید نوری، مدیر: غلام مصطفیٰ رضوی، رضا اکیڈمی، ۵۲، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، ممبئی ۹، بھارت[612]

400. سالانہ **یادگاری مجلّہ**، مدیر: علامہ کوکب نورانی، جامع مسجد گلزار حبیب، ڈولی کھاتہ، سونجہ بازار، کراچی (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

401. مجلّہ **احیاء العلوم**، سرپرست: فقیر روح الامین قادری، مدیر: واحد علی نقش بند، مدیر مسئول: قاضی سبحان الدین ایم۔اے انگلش، نائب مدیر: محمد یاسر قادری، جامعہ احیاء العلوم، ڈاک خانہ بھائی خان، مردان[613]

402. مجلّہ **اسلوبِ جدید**، مدیر: پیرزادہ علامہ محمد شجاعت رسول، ادارہ اسلوب جدید، فلور نمبر ۲، خان سنٹر، ابدالی روڈ، ملتان[614]

403. سلسلہ وار **پیغامِ انجمن**، نگران: احسان الحق نورانی، چیف ایڈیٹر: ضیاء الرحمٰن، ایڈیٹر: عثمان محی الدین نورانی، انجمن طلبا اسلام اٹک، پنجاب[615]

404. اخبارِ **گھمنیر**، چیف ایڈیٹر: سردار طارق محمود گھمن، چک نمبر: ۲۰۲، مراد غربی، چشتیاں شریف، ضلع بہاول نگر (حوالہ ندارد)

405. مجلّہ **انوارِ رحمانی**، سرپرست: الحاج ابرار احمد چشتی قادری ممتازی رحمانی، مدیر اعلیٰ: حافظ اعجاز الوارث ممتازی رحمانی، مدیر منتظم: حافظ راؤ عمان احمد، مدیرِ معاون: حافظ محمد ایاز اقبال، رحمانی ٹرسٹ، جامعہ رحمانیہ، ای۔ فور، بلاک: ۸، گلشن اقبال، کراچی[616]

406. مجلّہ **جمال کرم**، بیاد: جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری، سرپرست: پیر محمد الحسنات شاہ، مدیر اعلیٰ: ایم احسان الحق صدیقی، مدیر: غلام مصطفیٰ قادری، نائب مدیر: محمد اکرم ساجد، مدیر منتظم: ملک خالد رمضان، ۹۔ مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور[617]

407. مجلّہ **حنفیہ عالم گیر**، مجلسِ درس کراچی/ بابر مارکیٹ، لانڈھی نمبر: ۳، کراچی (بریلوی حالیہ تفصیلات ندارد)

408. مجلّہ **الخطیب**، ایڈیٹر: علامہ ڈاکٹر کوکب نورانی، جامعہ مسجد گلزار حبیب، ڈولی کھاتا، گلستان اوکاڑوی، سولجر بازار، کراچی (حوالہ ندارد)

409. خبر نامہ **دربار**، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

410. مجلّہ **الرضا**، مدیر: خاکسارِ حسنین رضا خان، مرکز الدراسات الاسلامیہ، جامعۃ الرضا، محلہ سوداگراں، بریلی شریف[618] (موقوف)

411. مجلّہ **رفیقِ علم**، مدیر اعلیٰ: سید مسعود علی شاہ گردیزی، بزم امجدیہ رضوی، دار العلوم امجدیہ، عالمگیر روڈ، کراچی نمبر: ۵[619]

412. سلسلہ وار **صدائے سادات**، ملتان[620]

413. سلسلہ وار **صدائے قبلتین**، ایڈیٹر: علی سجاد رانا، لاہور[621] (بریلوی اخبار)

---

[611] سال نامہ یادگارِ ایوبی، ص: سرِ ورق، خانقاہ قادریہ ایوبیہ، حاجی ابراہیم رضوی کتب خانہ، رضا نگر، پیپراکنگ، کشنی نگر، یوپی، بھارت، مارچ ۲۰۱۱ء

[612] سال نامہ یادگارِ رضا، ص: سرِ ورق، رضا اکیڈمی، ۵۲۔ ڈونٹاڈ اسٹریٹ، ممبئی ۹، بھارت، ۱۴۳۳ھ = ۲۰۱۲ء

[613] مجلّہ احیاء العلوم، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرِ ورق، جامعہ احیاء العلوم، ڈاک خانہ بھائی خان، مردان، جمادی الاول، رجب ۱۴۳۲ھ = اپریل، جون ۲۰۱۱ء

[614] ماہنامہ المنبر، ص: ۶۳، ۶۔ کلو میٹر، شارع اشرف، فیصل آباد، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[615] سلسلہ وار پیغامِ انجمن، ص: سرِ ورق، انجمن طلبا اسلام (ATI)، ضلع اٹک، پنجاب، مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء

[616] مجلّہ انوارِ رحمانی، ج: ۱۰، ش: ۱۵، ص: اندرونی سرِ ورق، رحمانی ٹرسٹ، جامعہ رحمانیہ، ای۔ فور، بلاک نمبر: ۸، گلشن اقبال، کراچی، فروری ۲۰۱۱ء

[617] مجلّہ جمال کرم، ج: ۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، ۹۔ مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور، رجب تا رمضان ۱۴۲۸ھ

[618] مجلّہ الرضا، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکز الدراسات الاسلامیہ، جامعۃ الرضا، محلہ سوداگراں، بریلی شریف، سنِ اشاعت ندارد

[619] مجلّہ رفیقِ علم، ص: ۲، بزم امجدیہ رضوی، دار العلوم امجدیہ، عالمگیر روڈ، کراچی، فروری ۲۰۰۹ء

[620] سلسلہ وار صدائے سادات، ملتان (تعارفی لوگو)

[621] سلسلہ وار صدائے قبلتین، ج: ۲، ش: ن۔د، ص: ۷، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

414.مجلّہ ضیائے اسلام، ایڈیٹر: محمد نورالحسن ضیاء، ہیڈ آفس: بالمقابل علی حیدر پلازہ، سرسید روڈ، کیمپنگ گراونڈ، لالہ موسی، گجرات، رابطہ آفس: مکتبہ جمال کرم، ۹۔ مرکز الاویس، دربار مارکیٹ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

415.مجلّہ ضیاءالامت، پنڈی کوٹ، بھیرہ، ضلع سرگودھا (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

416.مجلّہ قرطاس، مدیر: محمد امین الدین، ناگ پور، بھارت[622]

417.مجلّہ میلاد نمبر، مرتّبہ: سید عالم، نگراں، ادارہ تاج دارِ حرم، ۲-۱۷۱ے، وحید آباد، گل بہار، کراچی[623] (موقوف الاشاعت)

418.مجلّہ النظامیہ، اسلامک سنٹر آف انڈیا، بھارت[624]

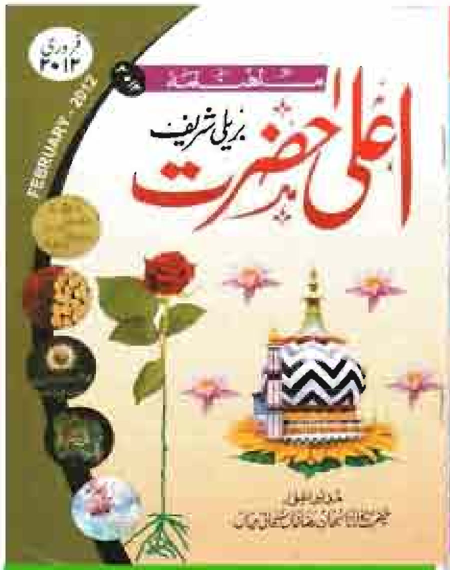

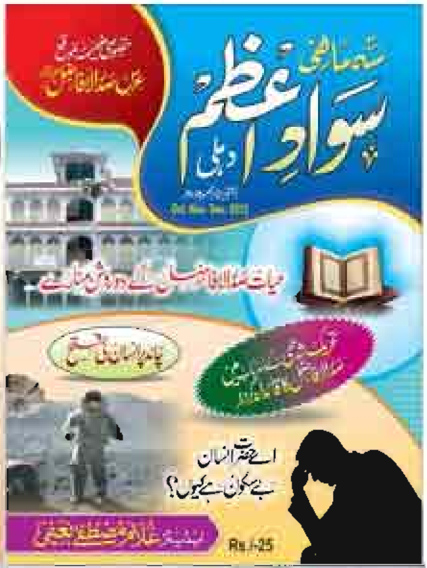

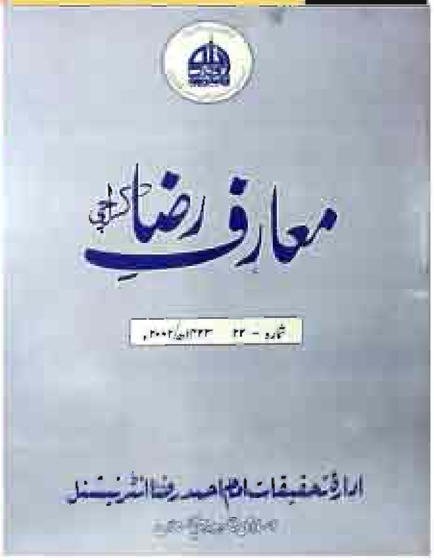

622 www.kitaben.urdulibrary.org

623 مجلّہ میلاد نمبر، ص: ۶-۷، ادارہ تاج دارِ حرم، ۲-۱۷۱ے، وحید آباد، گل بہار، کراچی، یکم ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

624 مجلّہ النظامیہ، ص: سرِورق (لوگو)، اسلامک سنٹر آف انڈیا، بھارت، سن اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.5.2 دیوبندی و ہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **ترجمانِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۸۵ء)، سرپرست: مولانا عبداللہ انور، مدیر: اکرام القادری، جمعیت العلمائے اسلام، چوک رنگ محل، عقب سنہری مسجد، لاہور[625] (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ **خدام الدین** (پاکستان کا قدیم ترین اور کثیر الاشاعت میگزین)، بیاد: شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ/امام الہدیٰ مولانا عبید اللہ انورؒ، رئیس الادارہ: مولانا ڈاکٹر میاں محمد اجمل قادری، جانشین امام الہدیٰ، امیر مرکزیہ عالمی انجمن خدام الدین، مدیر اعلیٰ: مولانا ڈاکٹر محمد اکمل قادری، مدیر مسئول: صاحب زادہ مولانا احمد علی ثانی، مدیر: عباس حسن رحمانی، مدیر منتظم: صاحب زادہ عمیر عبدالہادی، مرکز خدام الدین، مولانا عبید اللہ انور روڈ، اندرون شیرانوالہ دروازہ، لاہور[626]
3. ہفت روزہ **صدا**، سرپرست: مولانا مفتی محمد محی الدین، ایگزیکٹو فلور، گلاس ٹاور، تین تلوار کلفٹن، کراچی (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)
4. ہفت روزہ **صوت الاسلام**، مسجد مہابت خان روڈ، پشاور (موقوف الاشاعت، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
5. ہفت روزہ **العزیمت**، لاہور[627] (موقوف الاشاعت)
6. ہفت روزہ **نقیبِ ملت**، چیف ایڈیٹر: قاری عبید الرحمٰن قریشی، مینیجنگ ایڈیٹر: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس، ایڈیٹر: مولانا محبوب الرحمٰن قریشی، نیوز ایڈیٹر: وقاص احمد سواتی، راولپنڈی[628] (دیوبندی الفکر ہفت روزہ اخبار)
7. ہفت روزہ **نقیبِ ملت** (اسلامی اقدار کا نقیب)، سرپرست: مولانا سید حامد میاں، مدیر: اکرام القادری، مدیر منتظم: مولوی ہدایت اللہ، رابطہ آفس: دار الشفاء، نزد جامعہ مدنیہ، کریم پارک، لاہور[629] (موقوف الاشاعت)
8. ہفت روزہ **نقیبِ ملت**، ایڈیٹر: مولانا عبید اللہ قریشی، مانسہرہ[630]
9. ماہنامہ **آبِ حیات**، سرپرست: مولانا پیر حافظ ذوالفقار احمد نقش بندی، نگران: قاری عبد السلام عباسی حدوٹی، مدیر اعلیٰ: مولانا محمود الرشید عباسی حدوٹی، مدیران: مولانا قاری طاہر محمود اطہر، مدینہ ہاؤس، مدینہ ٹاور، مسلم ٹاؤن، لاہور[631] (تبلیغی)
10. ماہنامہ **آبِ حیات ای۔میگزین**، نگران: ڈاکٹر مرزا سرفراز بیگ، مدیر اعلیٰ: محمد کاشف جبرانؔ، مدیرہ: عزرا ندیم، مدیر خصوصی: زاہد وصیؔ[632]، ویب گاہ: www.aab-ehayat.com
11. ماہنامہ **الاجمل** (دینی و اصلاحی، علمی و فکری مجلّہ)، عالمی مرکز خدام الدین، اندرون شیرانوالہ گیٹ، لاہور[633]

---

[625] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۸۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[626] ہفت روزہ خدام الدین، ج: ۵۱، ش: ۱۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، مرکز خدام الدین، لاہور، ۱۶ تا ۲۳ صفر ۱۴۳۵ھ = ۲۰ تا ۲۷ دسمبر ۲۰۱۳ء

[627] ہفت روزہ نقیبِ طلبہ لاہور، ص: ۱۵، جون ۲۰۰۹ء

[628] ہفت روزہ نقیبِ ملت، ج: ۴، ص: سرِورق، راولپنڈی، سن و مقام اشاعت ندارد

[629] ہفت روزہ نقیبِ ملت، ج: ۴، ش: ۱۱۔۱۲، ص: سرِورق، دار الشفاء، نزد جامعہ مدنیہ، کریم پارک، لاہور، ۴ جمادی الثانی ۱۴۰۳ھ = ۵ مارچ ۱۹۸۳ء

[630] مجلّہ تحقیقات، ص: ۳۲، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ/اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

[631] ماہنامہ آبِ حیات، ج: ۱۳، ش: ۴، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، مدینہ ہاؤس، مدینہ ٹاور، مسلم ٹاؤن، لاہور، اپریل ۲۰۱۳ء

[632] ماہنامہ آبِ حیات ای۔میگزین، ج: ۱، ش: ۷، ۸، ص: اندرونی سرِورق، ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ، محرم ۱۴۳۱ھ = دسمبر ۲۰۰۹ء، جنوری ۲۰۱۰ء

[633] ماہنامہ الاجمل، ج: ۱، ش: ۵، ص: سرِورق، عالمی مرکز خدام الدین، اندرون شیرانوالہ گیٹ، لاہور، فروری ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12. ماہنامہ **الاحسن** (وَ اَحۡسِنۡ کَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ[634] تذکار اسلاف اور علمی صداقتوں کا امین)، بیاد: مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ، سرپرستِ اعلیٰ و مدیر اعلیٰ: شیخ التفسیر مولانا مفتی محمد زرولی خان، نائب مدیر: محمد ہمایوں مغل، دار التصنیف و دفتر ماہنامہ الاحسن، الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم، گلشن اقبال، بلاک نمبر: ۲، کراچی[635]، ویب گاہ: www.serveislam.com

13. ماہنامہ **اِخوۃ** (بے شک تمام مومنین بھائی بھائی ہیں[636]، دینی، تبلیغی واصلاحی مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: ابوار قم شاہ نقش بندی، مدیر: شمس الاسلام صدیقی، پوسٹ بکس نمبر ۳۱، جی پی او، خانیوال[637] (نسبتاً غیر روایتی)

14. ماہنامہ **الارشاد** (انجمن اشاعۃ القرآن والحدیث کا ترجمان علمی، دینی اور اصلاحی مجلّہ)، بیاد: مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی، سرپرست و مدیر اعلیٰ: مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی، مدیر: حافظ نثار احمد الحسینی، مدیر مسئول: حافظ لیاقت علی، انجمن اشاعۃ القرآن والحدیث، جامعہ مدنیہ، اٹک شہر[638]، ویب گاہ: www.alirshad.net (موقوف الاشاعت)

15. ماہنامہ **ارمغان ولی اللہ**، سرپرست: مولانا محمد کلیم صدیقی، مدیر: وصی سلیمان ندوی، پھلت، ضلع مظفر نگر، یوپی، بھارت[639]

16. ماہنامہ **الاسلام**، سرپرست اعلیٰ: مولانا مفتی خالد محمود، نگران: سید محمد ابوالخیر کشفی، مدیر اعلیٰ: مشتاق احمد قریشی، مدیر: عمران احمد قریشی، نائب مدیر: طاہر احمد قریشی، احمد چیمبر، ڈاکٹر بلمور یا سٹریٹ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی[640]

17. ماہنامہ اسلامی **انقلاب** (اتحاد بین المسلمین کا علم بردار)، مدیر: محمد سیف اللہ اکرم، ۴۔بی، اردو بازار، لاہور[641] (تبلیغی موقوف الاشاعت)

18. ماہنامہ **اشرف** (قرآن وسنت کی تعلیمات کا علم بردار، اسلامی انقلاب کا داعی)، بیاد: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ، مدیر اعلیٰ: اشرف علی قریشی، مہتمم جامعہ اشرفیہ، مدیر: حافظ ارشد علی قریشی، جامعہ اشرفیہ، عید گاہ روڈ پشاور[642] (موقوف الاشاعت)

19. ماہنامہ **اشرف الجرائد**[643]، مدیر: مولانا محمد عبد القوی، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، سعید آباد، حیدر آباد، یوپی، بھارت[644]

20. ماہنامہ اصلاح، ایڈیٹر: مولانا سلطان محمود ضیاء، اسلام آباد[645]

21. ماہنامہ **الاصلاح** (علمی، تربیتی، اصلاحی مجلّہ)، نگران: قاری عبداللہ حسین، چیف ایڈیٹر: حکیم محمد اسلم جاوید، ایڈیٹرز: عزیز الرحمن کلیم / قاری ضیاء الرحمٰن، مدیرِ منتظم: قاری محمد اقبال قصوری، مرکز الفتح لتحفیظ القرآن والتجوید، متصل تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال،

---

[634] ترجمہ: ’’جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی (اوروں کے ساتھ) احسان کر۔‘‘ [سورۃ القصص ۲۸: ۷۷]

[635] ماہنامہ الاحسن، ص: بیرونی واندرونی سرورق، دار التصنیف، الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم، گلشن اقبال، بلاک نمبر: ۲، کراچی، شعبان ۱۴۳۵ھ

[636] الآیۃ: اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَۃٌ [سورۃ الحجرات ۴۹: ۱۰]

[637] ماہنامہ اِخوۃ، ج: ن۔د، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر ۳۱، جی پی او، خانیوال، محرم، صفر ۱۴۲۸ھ = فروری ۲۰۰۷ء

[638] ماہنامہ الارشاد، ج: ۲، ٹریکٹ نمبر: ۱۔۲، ص: دونوں سرِورق، انجمن اشاعۃ القرآن والحدیث، جامعہ مدنیہ، اٹک شہر، محرم، صفر ۱۴۱۸ھ = مئی، جون ۱۹۹۸ء

[639] ماہنامہ ارمغان ولی اللہ، ج: ۲۲، ش: ۷، ص: ۱، پھلت، ضلع مظفر نگر، یوپی، بھارت، شعبان ۱۴۳۵ = جولائی ۲۰۱۴ء/www.armughan.in

[640] ماہنامہ الاسلام، ج ۲، ش ۱، ص: اندرونی سرورق، احمد چیمبر، ڈاکٹر بلمور یا سٹریٹ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، شوال ۱۴۳۱ھ = ستمبر ۲۰۱۰ء

[641] ماہنامہ اسلامی انقلاب، ج ۲: ش: ۱۰، ۱۱، ص: اندرونی سرِورق، ۴۔بی، اردو بازار، لاہور، ربیع الثانی = نومبر ۱۹۹۰ء

[642] ماہنامہ اشرف، ج: ۱۱، ش: ۱۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ۲، جامعہ اشرفیہ، عید گاہ روڈ پشاور، رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ = دسمبر ۲۰۰۰ء

[643] ویب گاہ: www.ashrafululoom.org/www.mohammedabdulqavi.com/www.idara.info

[644] ماہنامہ اشرف الجرائد، ص: بیرونی سرورق، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، سعید آباد، حیدر آباد، یوپی، بھارت، فروری ۲۰۱۴ء

[645] مجلّہ تحقیقات، ص: ۳۲، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ / اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاندلیانوالہ، فیصل آباد[646]

22. ماہنامہ **اصلاحِ امت انٹرنیشنل**[647] (دعوت و تبلیغ و اصلاحِ معاشرہ کا ترجمان)، زیرِ نگرانی: غلام مصطفیٰ چودھری، مدیر: مولانا عبدالستار، معاون مدیر: مولانا ندیم احمد صدیقی، کشمیر روڈ، کوٹلی بہرام، بسم اللہ پلازہ، سیکنڈ فلور، سیالکوٹ[648]

23. ماہنامہ **افکارِ قاسمی** (آن لائن)، زیرِ سرپرستی: مولانا مبارک علی مظاہر / مولانا محمد عارف حلیمی، مدیرِ اعلیٰ: مولانا احمد قاسمی، مدیر: مولانا سیفی خان، نائب مدیر: محمد نبیل خان، مدیر تحریر: مفتی ناصر الدین مظاہری، مدیر شعبہ خواتین: بنتِ حواء، الغزالی فورم[649]

24. ماہنامہ **الامداد**[650] (مواعظ حکیم الامتؒ اور دینی رسائل کی اشاعت کا امین، سلسلہ تبلیغ)، مدیر مسئول: مولانا مشرف علی تھانوی، مدیر: ڈاکٹر مولانا خلیل احمد تھانوی، جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، ۲۹۱، کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور[651]

25. ماہنامہ **انوار الحرمین**، زیرِ سرپرستی: مولانا عبدالرؤف فاروقی و مولانا ڈاکٹر محمد الیاس فیصل مدنی، مدیرِ اعلیٰ: حافظ محمد اُسامہ حقانی، مدیر: مولانا خرم شہزاد، جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ، عقب نیو غلہ منڈی، کاموں کی، ضلع گوجرانوالہ[652]

26. ماہنامہ **انوار ربانیہ**، بیاد: مولانا نذیر احمد / مولانا عبدالرحمٰن؛ فاضل دار العلوم دیوبند، سرپرست: مولانا شیر محمد / مولانا عبدالشکور، زیرِ نگرانی: مولانا محمد حسین / حاجی ارشاد الحق / قاری محمد انور، جامعہ دار العلوم ربانیہ، بستی ریاض المسلمین، پھلور، ٹوبہ ٹیک سنگھ[653]

27. ماہنامہ **انوار العلوم** (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ[654]، جامعہ اشرفیہ لاہور کا دینی اور علمی ترجمان[655])، سرپرست: مولانا مفتی محمد حسن، نگران: مولوی حافظ محمد ادریس کاندھلوی، مدیر: مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ، لاہور[656] (موقوف)

28. ماہنامہ **انوار القرآن**، زیرِ سرپرستی: حافظ الحدیث مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مدیر: عبدالرشید الانصاری، جامعہ انوار القرآن، سیکٹر: ۱۱، سی ۔ ون، آدم ٹاؤن، نارتھ کراچی[657]

29. ماہنامہ **انوار مدینہ**[658] (جامعہ مدنیہ جدید کا ترجمان علمی، دینی اور اصلاحی مجلّہ[659])، بیاد: مولانا سید حامد میاںؒ بانی جامعہ مدنیہ جدید،

---

[646] ماہنامہ الاصلاح، ج: ۳، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، مرکز الفتح لتحفیظ القرآن والتجوید، تاندلیانوالہ، فیصل آباد، جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ= مئی ۲۰۱۲ء

[647] ویب گاہ: www.islah-e-ummat.com

[648] ماہنامہ اصلاح امت انٹرنیشنل، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۱۳، ص: اندرونی سرورق، کشمیر روڈ، کوٹلی بہرام، بسم اللہ پلازہ، سیکنڈ فلور، سیالکوٹ، بدون التاریخ

[649] ماہنامہ افکارِ قاسمی آن لائن، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، شائع کردہ: الغزالی فورم (www.algazali.org)، فروری ۲۰۱۳ء

[650] ویب گاہ: www.darululoomislamia.org

[651] ماہنامہ الامداد، سلسلہ تبلیغ نمبر: ۲۳۰، ج: ۱۴، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، لاہور، محرم ۱۴۳۵ھ= نومبر ۲۰۱۳ء

[652] ماہنامہ القاسم، خالق آباد، نوشہرہ، ج: ۱۶، ش: ۱۲، شذرہ: تعارف و تبصرہ کتب، ص: ۷۹، ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ= دسمبر ۲۰۱۲ء

[653] ماہنامہ انوار ربانیہ (سلسلہ اشاعت)، ج: ۵، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، جامعہ دار لعلوم ربانیہ پھلور، بستی ریاض المسلمین، ٹوبہ ٹیک سنگھ، فروری ۲۰۱۴ء

[654] ترجمہ: ''اللہ (ہی) نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔'' [سورۃ النور ۲۴: ۳۵]

[655] ان تعارفی کلمات کے علاوہ مجلّہ کے اندرونی سرِورق پر فارسی زبان میں درج ذیل توصیفی اشعار بھی مندرج ہوتے تھے۔

ماہنامہ تحفۂ اہلِ فہوم آنکہ دارد نام ''انوار العلوم'' سالکانِ راہِ رحماں را نجوم رہروانِ راہِ شیطاں را رجوم

[656] ماہنامہ انوار العلوم، ج: ۷، ش: ۱، ص: ۱ تا ۳، جامعہ اشرفیہ، لاہور، شوال ۱۳۷۷ھ= اپریل ۱۹۵۸

[657] ماہنامہ انوار القرآن، ج: ۶، ش: ۷ تا ۱۰، ص: سرِورق، جامعہ انوار القرآن، کراچی، اگست تا نومبر ۲۰۰۲ء/ www.jamiaanwarulquran.org

[658] ویب گاہ: www.jamiamadniajadeed.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدیر اعلیٰ: سید محمود میاں، نائب مدیر: سید مسعود میاں، جامعہ مدنیہ جدید، محمد آباد، ۱۹۔ کلو میٹر، رائے ونڈ روڈ، لاہور[660]

30. ماہنامہ **اہلِ حق آن لائن**[661] (اہلِ سنت والجماعت احناف دیو بند کا ترجمان)، بیاد: مولانا سرفراز خان صفدرؒ، بانی: ارسلان شکیل، مدیر: ساجد خان نقش بندی[662] (مسلکی جریدہ)

31. ماہنامہ **ایوان اسلام** (علمی، اصلاحی، فکری اور دعوتی مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی ابو ہریرہ محی الدین، مدیر: مولانا مفتی ابوذر محی الدین، مدیر منتظم: مولانا مفتی ابو بکر محی الدین، دفتر ماہنامہ ایوان اسلام، سوٹ نمبر: ۱۰۱، کرسٹل کورٹ، کلفٹن بلاک: ۵، متصل جامعہ اسلامیہ، کلفٹن، کراچی[663]، ویب گاہ: www.majlissautulislam.com (تقریباً غیر مسلکی[664])

32. ماہنامہ **البرہان**، سرپرست: مفتی عبدالناصر عثمانی، ادارہ البرہان، جامعہ مسجد حلیمہ، گلستانِ جوہر، بلاک نمبر: ۴، کراچی[665]

33. ماہنامہ **بزم قاسمی انٹر نیشنل**، بیاد: مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، زیر سرپرستی: مولانا قاری ارشاد الحق تھانوی/ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ/علامہ شاہ مصباح الدین شکیل، چیف ایڈیٹر: مولانا قاری سعید قمر قاسمی، ایڈیٹر: مولانا اسد دیو بندی خطیب، جامعہ طاہر العلوم قاسمیہ (ٹرسٹ)، گلستانِ جوہر، کراچی/مراسلت: بی۔۸۷، بلاک: ۱۳۔ڈی/۱، گلشن اقبال، کراچی، پوسٹل کوڈ ۷۵۳۰۰[666]

34. ماہنامہ **بصیرت آن لائن** (مذہب و دعوت، علم و ادب اور فکر و عمل کی نقیب، ذرائع ابلاغ کا حقیقی آئینہ دار اور انسانیت کی تعمیر و اصلاح کی تحریک)، چیف ایڈیٹر: غفران ساجد قاسمی، ایڈیٹر: یوسف رام پوری، رابطہ صحافت اسلامی ہند، دہلی، بھارت[667]

35. ماہنامہ **البلاغ**[668] (جامعہ دار العلوم کراچی کا ترجمان)، نگران: مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مدیر مسئول: مولانا عزیز الرحمان، جامعہ دار العلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی، ۷۵۱۸۰[669]

36. ماہنامہ **البنوریہ**، سرپرست: قاری عبدالحلیم، مدیر اعلیٰ: مفتی محمد نعیم، مدیر مسئول: مولانا غلام رسول، مدیر منتظم: این-ایچ فاطمی، جامعہ بنوریہ، سائٹ ایریا، نزد سائٹ پولیس سٹیشن، کراچی[670] (موقوف الاشاعت)

37. ماہنامہ **البیان** (طلبۂ بہار، جھارکھنڈ، اڑیسہ و نیپال کا علمی، ادبی، فکری و ثقافتی شاہکار)، بیاد: ابوالمحاسن مولانا سجاد، زیر سرپرستی: مولانا نور عالم صاحب خلیل امینی، زیر نگرانی: مولانا معین الدین، مدیر اعلیٰ: شمس تبریز ذاکر سیتامڑھی رائے پوری، نائب مدیر: عبدالباری

---

[659] مجلّہ کے بیرونی سرورق پر یہ شعر بھی درج ہوتا ہے: ؎ اللہ رے یہ وسعت آثار مدینہ عالم میں ہیں پھیلے ہوئے انوارِ مدینہ

[660] ماہنامہ انوار مدینہ، ج: ۲۲، ش: ۶، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ مدنیہ جدید، محمد آباد، رائے ونڈ روڈ، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[661] انٹرنیٹ روابط: www.ahlehaq.org، www.haqforum.com, http://www.ahlehaq.org

[662] ماہنامہ اہل حق آن لائن، ج: ۲، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، رجب، شعبان ۱۴۳۲ھ

[663] ماہنامہ ایوان اسلام، ج: ۵، ش: ۶، ص: بیرونی واندرونی سرورق، سوٹ نمبر: ۱۰۱، کرسٹل کورٹ، کلفٹن بلاک: ۵، کلفٹن، کراچی، جون ۲۰۱۴ء

[664] یہ دیو بند مکتبِ فکر کا حامل تقریباً واحد مجلّہ ہے جس میں شامل رپورٹس، رُوداد اور اشتہارات وغیرہ میں کبھی کبھار ''تصاویر'' کی اشاعت دیکھنے میں آئی ہے۔

[665] ماہنامہ البرہان، ص: سرِورق، ادارہ البرہان، جامعہ مسجد حلیمہ، گلستانِ جوہر، بلاک نمبر: ۴، کراچی، جمادی الاولی ۱۴۳۴ھ = مارچ ۲۰۱۳ء

[666] ماہنامہ بزم قاسمی انٹرنیشنل، ج: ۱۸، ش: ۳، ۴، ص: دونوں سرورق، جامعہ طاہر العلوم قاسمیہ، گلستانِ جوہر، کراچی، جون، جولائی ۲۰۱۴ء

[667] ماہنامہ بصیرت اُردو، ج: ۲، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، مارچ ۲۰۱۳ء/ www.baseeratonline.com / مکتوبِ غفران ساجد قاسمی

[668] ویب گاہ: www.darululoomkarachi.edu.pk

[669] ماہنامہ البلاغ، ج: ۴۶، ش: ۶، ص: ۱۔۲، جامعہ دار العلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی، جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ = مئی ۲۰۱۱ء

[670] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹۔۱۰، ص: ۱۶۴، شعبہ تصنیف وتالیف، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقی ہستی پوری، شعبہ نشرواشاعت، سجادلائبریری، محلہ خانقاہ دیوبند، یوپی، بھارت[671]

38. ماہنامہ **البیان**، سرپرست: پروفیسر مولانا محمد اشرف سلیمانی، مدیر مسئول: مولانا فضل حق حقانی، سلیمان اکیڈمی، اشرف منزل، نزد اسلامیہ کالج، پشاور (موقوف الاشاعت، حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

39. ماہنامہ بینات، مدیر/مدیر مسئول: مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق سکندر، نائب مدیر: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری، مدیر معاون: مولانا محمد اعجاز مصطفی، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی[672]، ویب گاہ: www.banuri.edu.pk

40. ماہنامہ **پیام عرفات** (اردو اور ہندی میں ایک ساتھ شائع ہونے والا)، سرپرست: مولانا سید محمد رابع حسنی ندویؒ صدر دارِ عرفات، نگراں: مولانا محمد واضح رشید حسنی ندویؒ جنرل سیکرٹری دارِ عرفات، معاون ادارت: محمد نفیس خان ندوی، مرکز الامام ابی الحسن الندوی، دار عرفات، تکیہ کلاں، رائے بریلی، یوپی، بھارت[673]، ویب گاہ: www.abulhasanalinadwi.org

41. ماہنامہ **التبلیغ**، مدیر: مولانا مفتی محمد رضوان، ادارہ غفران ٹرسٹ، چاہ سلطان، گلی نمبر: ۱۷، عقب پیٹرول پمپ وچمڑا گودام، پوسٹ بکس نمبر: ۹۵۹، راول پنڈی، پوسٹ کوڈ: ۴۶۰۰۰[674]، ویب گاہ: www.idaraghufran.org

42. ماہنامہ **تجلی دیوبند** (تاریکیوں میں ایک چراغ، سنِ اجرا: نومبر ۱۹۴۹ء[675])، بانی ایڈیٹر: عامر عثمانی، تجلی آفس، دیوبند، یوپی، بھارت[676] (موقوف الاشاعت مجلّہ)

43. ماہنامہ **التجوید** (سنِ اجرا: ۱۹۹۱ء)، ایڈیٹر: ڈاکٹر قاری محمد طاہر، ڈبلیو: ۸۔۱۲، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

44. ماہنامہ **تدریس القرآن**، مدیر اعلیٰ: محمد تقی رفیع شمسی، ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن، (اندرون) عالمگیر مسجد، عالمگیر روڈ، بہادر آباد، کراچی/جمعیت تعلیم القرآن ٹرسٹ، جامع مسجد یو ایس ۲، معرفت یو۔ ایس، اپیریل اینڈ ٹیکسٹائل، رائے ونڈ ڈیفنس روڈ، لاہور[677]

45. ماہنامہ **ترجمانِ احناف** (اہل السنت والجماعت علماء دیوبند کے مسلک، عقائد اور نظریات کا امین)، مدیر اعلیٰ: مولانا حافظ محمد ندیم محمودی الحنفی، ایڈیٹر: محمد قاسم پشاوری، نائب مدیر: قاری بادشاہ حسین عابد، ریاض ہومیو پیتھک، کلینک ریسٹ ہاؤس روڈ، تیمر گرہ، ضلع دیر پائیں، خیبر پختونخواہ[678]

46. ماہنامہ **تذکرہ دار العلوم** (دار العلوم کبیر والا کا علمی، اصلاحی وتبلیغی مجلّہ)، بیاد: مولانا محمد عبد الخالق، زیر سرپرستی: مولانا ارشاد احمدؒ مہتمم الجامعہ، مدیر: مفتی حامد حسن، نائب مدیر: سراج الحق، دار العلوم عید گاہ کبیر والا، ضلع خانیوال[679]

47. ماہنامہ **الجامعہ** (جامعہ رشیدیہ، آسیا آباد کا علمی ودینی مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: مفتی احتشام الحق آسیا آبادی، مدیر مسئول: محمد ریاض الحق جامعی،

---

[671] ماہنامہ البیان، ج: ۸۷، ش: ۶، ص: سرِ ورق، شعبہ نشرواشاعت، سجادلائبریری، محلہ خانقاہ دیوبند، یوپی، بھارت، جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ = مئی ۲۰۱۲ء

[672] ماہنامہ بینات، ج: ۷۷، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[673] ماہنامہ پیام عرفات، ج: ۶، ش: ۵، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکز الامام ابی الحسن الندوی، دار عرفات، تکیہ کلاں، رائے بریلی، یوپی، بھارت، مئی ۲۰۱۴ء

[674] ماہنامہ التبلیغ، ج: ۱۱، ش: ۸، ص: اندرونی سرِ ورق، ادارہ غفران ٹرسٹ، پوسٹ بکس نمبر: ۹۵۹، راول پنڈی، شعبان، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[675] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۱۶

[676] ماہنامہ تجلی دیوبند،، ج: ۲۶، ش: ۸، ص: ۱تا۴، تجلی آفس، دیوبند، یوپی، بھارت، جنوری ۱۹۷۵ء

[677] ماہنامہ تدریس القرآن، ج: ۲۶، ش: ۳۔۴، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ٹرسٹ جمعیت تعلیم القرآن، عالمگیر مسجد، بہادر آباد، کراچی، مارچ، اپریل ۲۰۰۹ء

[678] ماہنامہ ترجمان احناف، ج: ۱، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ریاض ہومیو پیتھک، کلینک ریسٹ ہاؤس روڈ، تیمر گرہ، ضلع دیر پائیں، جون ۲۰۱۰ء

[679] ماہنامہ تذکرہ دار العلوم، ص: سرِ ورق، ۷، دار العلوم عید گاہ کبیر والا، ضلع خانیوال، سن اشاعت نامعلوم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ رشیدیہ آسیا آباد، تربت، مکران، بلوچستان (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

48. ماہنامہ **جامعہ اسلامیہ** (سالِ اجرا: ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء)، جامعہ اسلامیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ[680] (موقوف الاشاعت)

49. ماہنامہ جریدۂ **اسلام** (معیاری دینی صحافت کا علم بردار، جامعہ اسلامیہ کلفٹن کا ترجمان، سنِ اجرا: ۲۰۱۴ء)، جامعہ اسلامیہ، کلفٹن، پلاٹ: اے، سٹریٹ: ۵، بلاک: ۵، کلفٹن، کراچی[681] (تقریباً غیر مسلکی)

50. ماہنامہ جریدہ **الاشرف** کراچی (جامعہ اشرفیہ سکھر کا ترجمان)، بیاد: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ، بانی: مولانا محمد احمد تھانویؒ، سرپرستِ اعلیٰ: مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد اسعد تھانوی، مدیر مسئول: مولانا محمد اسلم شیخوپوری، مدیر منتظم: محمد امجد تھانوی، مدیر اعزازی، قاری خلیل احمد بندھانی، الاحمد مینشن، ۱۳۔بی، گلشن اقبال، کراچی[682] (موقوف الاشاعت)

51. ماہنامہ **الجمعیۃ**، زیر سرپرستی: مولانا محمد عبداللہ، مرکزی سرپرست جمعیۃ علماء اسلام، نگران: مولانا عبدالغفور حیدری، مدیر اعلیٰ: مولانا فضل الرحمان، ایڈیٹر: مفتی محمد زاہد شاہ ڈیروی، ڈپٹی ایڈیٹر: حافظ محمد ابو بکر شیخ، دفتر الجمعیۃ، جی: ۵۲۱۔اے، بالمقابل ناز کو پریس، لیاقت روڈ، راولپنڈی[683] (سیاسی/جمعیت علماء اسلام)

52. ماہنامہ **الجمیل**[684] (ایمان و عمل کی صدائے جمیل)، مدرسۃ الحرمین، جامعہ مسجد رحمۃ للعالمین ﷺ، اسماعیل نگر، نذیر پارک، غازی روڈ، ڈیفنس، لاہور[685] (تبلیغی)

53. ماہنامہ **الحامد** (جامعہ مدنیہ لاہور کا ترجمان، علمی، دینی و اصلاحی مجلّہ)، بیاد: مولانا سید حامد میاں، نگران: مولانا سیّد رشید میاں، مدیر: مفتی محمد سعید خان، جامعہ مدنیہ، کریم پارک، راوی روڈ، لاہور، پتہ برائے مراسلت: الندوہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، مین مری روڈ، چھتر، اسلام آباد، ۴۶۰۰۱، [686] ویب گاہ: www.quraniceducation.net

54. ماہنامہ **الحسن**[687] (جامعہ اشرفیہ لاہور کا ترجمان)، بیاد: مولانا مفتی محمد حسن امر تسریؒ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور، سرپرست: مولانا محمد عبیداللہ المفتی، نائب سرپرست: حافظ فضل رحیم، مدیر مسئول: مولانا محمد اکرم کاشمیری، مدیر منتظم: حافظ زبیر حسن، سب ایڈیٹر: حافظ اجود عبید، جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد، پوسٹ بکس نمبر ۱۴۶۸، لاہور/جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، مسلم ٹاؤن، لاہور[688]

55. ماہنامہ **الحق**[689] (دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا علمی و دینی مجلّہ)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ، نگران: مولانا انوار الحق، مدیر اعلیٰ: مولانا سمیع الحق، مدیر: حافظ راشد الحق سمیع حقانی، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا[690]

---

[680] ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک نوشہرہ، ج: ۴۹، ش: ۳، ص: ۱۵، صفر ربیع الاول ۱۴۳۵=دسمبر ۲۰۱۳ء

[681] ماہنامہ ایوان اسلام، ج: ۵، ش: ۴، ص: سائیڈ بیچ، سوٹ نمبر: ۱۰۱، کرسٹل کورٹ، کلفٹن بلاک: ۵، کلفٹن، کراچی، اپریل ۲۰۱۴ء

[682] ماہنامہ جریدہ الاشرف، ج ۱۳، ش ۱، ص: اندرونی سرورق، الاحمد مینشن، ۱۳۔بی، گلشن اقبال، کراچی، محرم ۱۴۱۹ھ=مئی ۱۹۹۸ء

[683] ماہنامہ الجمعیۃ، ج: ۱۴، ش: ۴۔۵، ص: اندرونی سرورق، دفتر الجمعیۃ، لیاقت روڈ، راولپنڈی، ربیع الاول، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری، فروری ۲۰۱۴ء

[684] فیس بک ربط: www.facebook.com/pages/Monthly-Al-Jamil

[685] اشتہارِ اجرا ماہنامہ الجمیل، مدرسۃ الحرمین، ڈیفنس، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ء

[686] ماہنامہ الحامد، ج: ۴، ش: ۳، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جامعہ مدنیہ، کریم پارک، راوی روڈ، لاہور، محرم ۱۴۳۳ھ=دسمبر ۲۰۱۱ء

[687] ویب گاہ: www.jamiaashrafia.org

[688] ماہنامہ الحسن، ج: ۲۸، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، مسلم ٹاؤن، لاہور، ذی قعدہ ۱۴۳۴ھ=ستمبر ۲۰۱۳ء

[689] ویب گاہ: www.jamiahaqqania.edu.pk, www.facebook.com/AlhaqAkoraKhattak

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

56. ماہنامہ **مجلّہ الحقانیہ** (جامعہ حقانیہ کا ترجمان)، بانی: مولانا مفتی عبدالشکور ترمذیؒ، زیر نگرانی: مفتی سید عبدالقدوس ترمذی، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا[691]، ویب گاہ: www.alhaqqania.org

57. ''ماہنامہ **حق** نوائے احتشام (جامعہ احتشامیہ کراچی کا ترجمان)، بیاد: خطیب پاکستان مولانا احتشام الحق تھانویؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا تنویر الحق تھانوی، مدیر منتظم: مولانا محمد صدیق ارکانی، اعزازی مدیر: سید فہیم الحسن تھانوی، شعبہ تصنیف وتالیف جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، پوسٹ کوڈ: ۷۴۴۰۰، پوسٹ بکس نمبر: ۸۵۵۲، کراچی

58. ماہنامہ **الحماد** (سن اجرا: ۱۹۹۴ء)، مدیر مسئول: مولانا قاسم عبداللہ، جامعہ حمادیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر: ۲، کراچی، ۷۵۲۳۰[692]''

59. ماہنامہ **خوشبو**، ایڈیٹران چیف: ابوہریرہ یوسفی قاسمی، ایڈیٹر: مولانا انصار احمد قاسمی، پورہ معروف مئو، بھارت[693]

60. ماہنامہ **الخیر**، بیاد: مولانا خیر محمد جالندھریؒ/ مولانا محمد شریف جالندھری، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد حنیف جالندھری، مدیر: مولانا محمد ازہر، جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان[694]، ویب گاہ: www.khairulmadaris.com.pk

61. ماہنامہ **دار التقویٰ** (جامعہ دار التقویٰ لاہور کا ترجمان)، سرپرستان: مولانا عثمان/ مولانا عامر رشید/ مولانا جمیل الرحمٰن، مدیر: مولانا اویس احمد، نائب مدیر: مولانا قیصر شبیر، متصل جامع مسجد الہلال، چوبرجی پارک، لاہور[695]

62. ماہنامہ **دار السلام**، ملیر، کوئٹہ[696]

63. ماہنامہ **دار العلوم**[697] (دار العلوم دیوبند کا ترجمان)، نگراں: مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی، مہتمم دار العلوم دیوبند، مدیر: مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی، استاذ دار العلوم دیوبند، دار لعلوم دیوبند، ۲۴۷۵۵۴، یوپی، بھارت[698]

64. ماہنامہ **دعوت و تبلیغ**[699] (سن اجرا: مئی ۲۰۱۴ء)، سینیئر ایڈیٹر: مفتی محمد عمیر، ایگزیکٹو ایڈیٹر: مولانا محمد شریف، ایڈیٹر: کمال اظفر، ڈپٹی ایڈیٹر: حافظ نجم الحسن، میڈیا ہاؤس، اے/۱۱۳، مین فیروز پور روڈ، لاہور[700] (تبلیغی)

65. ماہنامہ **الدعوۃ الی اللہ انٹر نیشنل** (دعوت الی اللہ تمام انبیاء کرامؑ، صحابہ کرامؓ، اولیاء کرامؒ کا محبوب ترین عمل ہے، اصلاحِ معاشرہ، فکر آخرت اور دعوت و تبلیغ کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے) سرپرست اعلیٰ: مولانا مفتی محمد حسن، مدیر اعلیٰ: مولانا قاری ابوالعاصم عادل محمود، ادارہ نشر العلوم انٹر نیشنل، بڑی مارکیٹ، کینال ویو، ملتان روڈ، لاہور[701] (تبلیغی)

---

[690] ماہنامہ الحق، ج: ۴۹، ش: ۴، ۵، ص: بیرونی واندرونی سرورق، دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، جنوری، فروری ۲۰۱۴ء

[691] ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، ج: ۲، ش: ۳تا۵، ص: اندرونی سرورق، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا، ربیع الاول تا جمادی الاولی ۱۴۲۸ھ=اپریل تا جون ۲۰۰۷ء

[692] ماہنامہ حق نوائے احتشام، ج: ۱۱، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، ۱۶۲ (بالترتیب)، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، رمضان ۱۴۳۰=ستمبر ۲۰۰۹ء

[693] تعلیم بیداری مہم کانفرنس ورسم اجرا ماہنامہ خوشبو پورہ معروف مئو (اشتہار)

[694] ماہنامہ الخیر، ج: ۲۹، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ=فروری ۲۰۱۱ء

[695] ماہنامہ دار التقویٰ، ص: اندرونی سرورق، جامعہ دار التقویٰ، متصل جامع مسجد الہلال، چوبرجی پارک، لاہور، ذی القعدہ ۱۴۳۲ھ=اکتوبر ۲۰۱۱ء

[696] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۱، ش: ۲، ص: ۶۷، القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، جمادی الاول ۱۴۲۸=جون ۲۰۰۷ء

[697] ویب گاہ: www.darululoom-deoband.com

[698] ماہنامہ دار العلوم، ج: ۹۷، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، دار لعلوم دیوبند، ۲۴۷۵۵۴، یوپی، بھارت، ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ=فروری ۲۰۱۳ء

[699] ویب گاہ: www.dawatotableegh.com

[700] ماہنامہ دعوت و تبلیغ، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، میڈیا ہاؤس، اے/۱۱۳، مین فیروز پور روڈ، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

66. ماہنامہ **دعوۃ الفلاح**(سابقہ نام حی علی الفلاح، معہد العلوم الاسلامیہ کا ترجمان)، مدیر: مولانا حبیب احمد، معہد العلوم الاسلامیہ، متصل جامع مسجد الفلاح، بلاک: ایچ، نارتھ ناظم آباد، کراچی، پوسٹ کوڈ: ۷۴۷۰۰[702]

67. ماہنامہ **الدین**(۲۰۱۴ء سے نیا نام: اصولِ دین، إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ[703])، زیر سرپرست: مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، زیر نگرانی: مولانا مفتی محمد حسن، بانی: مولانا عبد الرحیم عباسیؒ، چیف ایڈیٹر: مولانا احمد مدنی عباسی، سب ایڈیٹر: پروفیسر محمد مصطفی، روم نمبر: ۵، چوہدری آرکیڈ، مدینہ بازار، ۱۳۲۔ فیروز پور روڈ، اِچھرہ، لاہور[704]، ویب گاہ: www.usuledin.com

68. ماہنامہ **الراحۃ**، مدیر اعلیٰ: مولانا سید العارفین، مرکز علوم اسلامیہ، راحت آباد، پشاور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

69. ماہنامہ **الرشید**، ایڈیٹر: محمود الحسن، دیوبند[705] (موقوف الاشاعت)

70. ماہنامہ **الرشید**، جامعہ رشیدیہ، جی ٹی روڈ، نزد غلہ منڈی، ساہیوال (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

71. ماہنامہ **الرشید**، سرپرست: سید نفیس الحسینی، مدیر مسئول: عبدالرشید ارشد مرحوم، مدیران معاون: محمد عاصم ندیم/راشد فاروق چودھری، مدیرانِ انتظامی: سجاد ارشد/عمران ظہیر، ۲۵-لوئر مال، لاہور[706] (موقوف الاشاعت)

72. ماہنامہ **روشنی**[707] (سنجر پور کی زمین سے نکلنے والا اسلاف کی پاکیزہ روایات کا محافظ علمی، دینی، ادبی و اصلاحی ماہنامہ[708])، بیاد: مولانا محمد ادریسؒ سرائے میری، زیر سرپرستی: قاضئ شہر سرائے میر مفتی اشفاق احمد اعظمی، ایڈیٹر: مولانا محمد انوار داؤدی قاسمی، معاون ایڈیٹرز: مولانا محمد برکت شیر وانی و مولانا محمد خالد قاسمی، دفتر: مچھلی گلی، سنجر پور بازار، سنجر پور اعظم گڈھ، یوپی، بھارت[709]

73. ماہنامہ **زاد السعید**(اسلامی، معاشرتی، تعلیمی مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی سعید احمد، مدیر: محمد انس رحیم، مدرسہ تعلیمات قرآنیہ، مکان نمبر: ۱۱۳۶، مین پٹیل کالونی، نشتر کالونی، گل بہار نمبر: ۱، کراچی، ۷۴۶۰۰[710]، ویب گاہ: www.darseislam.pk

74. ماہنامہ **زکریا**(ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا[711]، علمی، تبلیغی اور اصلاحی مجلّہ)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی، زیر ادارت و سرپرستی: مولانا محمد عزیز الرحمن ہزاروی، مدیر منتظم: مولانا حافظ محمد زکریا، جامعہ دارالعلوم زکریاؒ، بستی انوارِ مدینہ (سرائے خربوزہ)، ترنول، اسلام آباد[712]، ویب گاہ: www.darululoomzakariapk.org

---

[701] ماہنامہ الدعوۃ الی اللہ انٹرنیشنل، ج: ۱۰، ش: ۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ادارہ نشر العلوم انٹرنیشنل، لاہور، مئی ۲۰۱۳ء

[702] ماہنامہ دعوۃ الفلاح، ج: ۲، ش: ۹، ص: سرِورق، معہد العلوم الاسلامیہ، نارتھ ناظم آباد، کراچی، فروری ۲۰۱۴ء/www.maahd.com

[703] ترجمہ: ''بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔'' [سورۃ آل عمران ۳:۱۹]

[704] ماہنامہ الدین، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، روم نمبر: ۵، چوہدری آرکیڈ، مدینہ بازار، ۱۳۲۔ فیروز پور روڈ، اِچھرہ، لاہور، صفر ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء

[705] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۹

[706] ماہنامہ الرشید، ج: ۲۸، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، ۲۵-لوئر مال، لاہور، شوال ۱۴۲۱ھ = جنوری ۲۰۰۱ء

[707] فیس بک ربط: www.facebook.com/mahnama.roshni

[708] مذکورہ بالا تعارفی جملے کے علاوہ سرِورق پر یہ شعر بھی مندرج ملتا ہے: جسے فضول سمجھ کر بجھا دیا تو نے وہی چراغ جلاؤ تو روشنی ہوگی

[709] ماہنامہ روشنی، ج: ۱، ش: ۸، ص: ۱، مچھلی گلی، سنجر پور بازار، سنجر پور اعظم گڈھ، پن کوڈ: ۲۲۳۲۲۷، یوپی، بھارت، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[710] ماہنامہ زاد السعید، ج: ۹، ش: ۱۲، ص: سرِورق و پس ورق، مدرسہ تعلیمات قرآنیہ، مین پٹیل کالونی، نشتر کالونی، گل بہار نمبر: ۱، کراچی، جولائی، اگست ۲۰۱۴ء

[711] ترجمہ: ''یہ ہے تیرے پروردگار کی اس مہربانی کا ذکر جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔'' [سورۃ مریم ۱۹:۲]

[712] ماہنامہ زکریا، ج: ۷، ش: ۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جامعہ دارالعلوم زکریاؒ، بستی انوارِ مدینہ، ترنول، اسلام آباد، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

75. ماہنامہ **السعید** (جامعہ اسلامیہ دارالقرآن کہروڑ پکا کا ترجمان)، بانی: شیخ الحدیث مفتی محمد اسماعیل، زیر سرپرستی: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مدیر: قاری محمد یعقوب، مرتبین: مولوی محمد اقبال شاکر/محمد اسامہ، جامعہ اسلامیہ دارالقرآن، کہروڑ پکا، ضلع لودھراں[713]، ویب گاہ: www.darulqurankp.com

76. ماہنامہ **سنابل** (علمی، فکری، ادبی اور معاشرتی جریدہ)، زیر سرپرستی: عارف باللہ مولانا قاری نور محمد/شیخ الحدیث مولانا محمد نذیر/مولانا مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی، مدیر: محمد احمد حافظ، مدیر معاون: محمد فیصل شہزاد، ۴۔جی ۱/۱۷، ناظم آباد ۴، کراچی[714]

77. ماہنامہ **شاہراہ علم**، مدیر: مولانا محمد حذیفہ غلام وستانوی رندیرا، جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم، جامعہ کوارٹر، جامعہ نگر، اکل کوا (Akkalkuwa)، ضلع نندوربار، مہاراشٹر (ایم۔ایس)، ۴۲۵۴۱۵، بھارت[715]

78. ماہنامہ **الشریعہ** (وحدتِ اسلامی کا داعی اور غلبہ اسلام کا علم بردار)، بیاد: مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ/مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ، رئیس التحریر: ابوعمار زاہد الراشدی، مدیر: محمد عمار خان ناصر، الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا، گوجرانوالہ/پوسٹ بکس نمبر: ۳۳۱، گوجرانوالہ[716] (تقریباً غیر مسلکی)، ویب گاہ: www.alsharia.org

79. ماہنامہ **صدائے اسلام** (جامعہ اشرفیہ کا آرگن، ملت اسلامیہ کا بے باک ترجمان)، بیاد: مولانا عبدالودود قریشیؒ بانیٔ جامعہ، سرپرست و مدیر اعلیٰ: مولانا محمد یوسف قریشی، مدیر: محمد ادریس قریشی، دارالعلوم جامعہ اشرفیہ، عیدگاہ روڈ، پشاور[717] (موقوف الاشاعت)

80. ماہنامہ **صدائے فاروقیہ**[718] (سابقہ نام: الفاروقیہ[719]، علم و حکمت، عقائد صحیحہ، اعمالِ صالحہ اور اسلامی تہذیب و اقدار کا آئینہ دار)، بیاد: مولانا رشید احمد' بانیٔ جامعہ، سرپرست: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، نگران: مولانا مفتی محمد ارشد' ہانگ کانگ، مدیر اعلیٰ: شیخ الحدیث مولانا زبیر احمد صدیقی' مدیر الجامعہ، مدیر: ابو محمد' محمد طیب معاویہ الازہری، معاون مدیر: مولانا محمد رضا علی، جامعہ فاروقیہ، پرانا ملتان روڈ، شجاع آباد، ضلع ملتان[720]

81. ماہنامہ **صدائے** مفتی محمود، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر محمد عارف خان، وحید پلازہ، حسن پروانہ روڈ، ملتان (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

82. ماہنامہ مجلّہ **صفدر** گجرات (اکابر دیوبند بالخصوص مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے افکار و نظریات کا بے باک ترجمان[721])، بیاد: مولانا محمد سرفراز خان صفدر، زیر نگرانی: مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، مدیر اعلیٰ: مولانا جمیل الرحمٰن عباسی، مدیر مسئول: احسن خدامی، مدیر: حمزہ احسانی، رابطہ مراسلت: مولانا احسن خدامی، مکان: ۴، گلی: ۸۲، محمود سٹریٹ، محلہ سردار پورہ، اِچھرہ، لاہور[722] (مسلکی جریدہ)

---

713 ماہنامہ السعید، ج: ۴، ش: ۳۹، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جامعہ اسلامیہ دارالقرآن، کہروڑ پکا، ضلع لودھراں، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

714 ماہنامہ سنابل، ج: ۹، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، ۴۔جی ۱/۱۷، نزد پاکستان بلڈ بینک، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی، شعبان ۱۴۳۴ھ=جولائی ۲۰۱۳ء

715 ماہنامہ شاہراہِ علم، ص: ۴۲، جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم، جامعہ کوارٹر، اکل کوا، ضلع نندوربار، مہاراشٹر، بھارت، صفر ۱۴۳۴ء

716 ماہنامہ الشریعہ، ج: ۲۵، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا، گوجرانوالہ، مئی ۲۰۱۴ء

717 ماہنامہ صدائے اسلام، ج: ۱۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، دارالعلوم جامعہ اشرفیہ، عیدگاہ روڈ، پشاور، محرم ۱۴۱۵ھ=جولائی ۱۹۹۴ء

718 فیس بک ربط برائے معلوماتِ اشاعت: www.facebook.com/jamiafarooqia.shujaabadmultan

719 ماہنامہ الفاروقیہ، ج: ۳، ش: ۴، ص: بیرونی سرورق، جامعہ فاروقیہ، شجاع آباد، ملتان، مارچ ۲۰۱۱ء، www.alfarooqia.blogspot.com

720 ماہنامہ صدائے فاروقیہ، ج: ۳، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، جامعہ فاروقیہ، پرانا ملتان روڈ، شجاع آباد، ضلع ملتان، شوال ۱۴۳۵ھ=اگست ۲۰۱۴ء

721 مجلّہ کے سرورق پر یہ کلمات بھی رقم ہیں: ختم نبوت زندہ باد، یااللہ مدد، عقیدہ حیات النبیؐ زندہ باد، شانِ رسالت ﷺ زندہ باد، شانِ صحابہؓ زندہ باد، مقام امام اعظم ابوحنیفہ زندہ باد، خلافت راشدہ حق چار یارؓ، اصلی کلمہ اسلام: لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

83. ماہنامہ صوت الاسلام، مدیر اعلیٰ: مولانا مجاہد الحسینی، ۶۵۔بی، پیپلز کالونی نمبر: ۱، فیصل آباد (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

84. ماہنامہ صوت الاسلام، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر خورشید احمد شیخ، ۴-حیات منزل، اس پی: ۷۰/۳۷/اے، نارتھ ناظم آباد کراچی، ۴۷۰۰ ۷۴ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

85. ماہنامہ صوت الحق (راہِ حق کے متلاشیوں کے لیے مشعلِ راہ[723]، وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا[724]، وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا[725])، سرپرست: عظیم اللہ خان، مدیر: حسین امیر فرہاد، بی-۴۲۹، سیکٹر: اے/۱۱، نارتھ کراچی[726]

86. ماہنامہ الصیانۃ انٹرنیشنل (مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان کا ترجمان)، زیر سرپرستی: تلمیذ حکیم الامت مولانا محمد عبید اللہ، مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور وصدر مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان، مدیر: وکیل احمد شیروانی، معاون مدیر: خلیل اشرف خان شیرانی، مدیر منتظم: یاسر نور، مرکز مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان، گلشن اشرف، اسلام نگر، متصل سندر، ملتان روڈ، لاہور[727]

87. ماہنامہ مجلّہ عزمِ نو (صوت الاسلام اکیڈمی کا علمی، فکری اور اصلاحی ترجمان، سنِ اجرا: اگست ۲۰۱۴ء)، مدیر: مولانا تسبیح اللہ شہزاد، معاون مدیر: مولانا سکندر سعید، مدرسہ مدینۃ العلم، بالمقابل آبشار سروس سٹیشن، قلات نصیر، U/C درگئی، پوسٹ بکس نمبر: ۲۴۴۶۱، سرفراز خان کورونہ، مردان روڈ، چارسدہ[728]

88. ماہنامہ عزمِ نو لاہور، سرپرست: ملک سکندر خان ایڈوکیٹ، نگران اعلیٰ: حافظ محمد ادریس سواتی، نگران: عالم دین مظہری، مدیر اعلیٰ: حافظ محمد الیاس اعوان، مدیر: حافظ غضنفر عزیز، معاون مدیر: حافظ ندیم اسلم، زیر انتظام: جمعیۃ طلبا اسلام، خط وکتابت: القاسم پراپرٹی سنٹر، خواجگان روڈ، گجرات[729] (مذہبی سیاسی مجلّہ)

89. ماہنامہ العزیز (جامعہ اشاعت العلوم کا دینی، علمی واصلاحی نقیب)، بیاد: مولانا عبد العزیز، مدیر اعلیٰ: مفتی عبد القدیر، مدیر: مولانا عبد النصیر، جامعہ اشاعت العلوم، چمن بازار، مرکزی جامع مسجد، چشتیاں، ضلع بہاول نگر[730]

90. ماہنامہ العصر (جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان)، زیر سرپرستی: مولانا قاری عمر خطاب، مدیر مسئول: مفتی غلام الرحمان، نائب مدیر: مفتی ذاکر حسن نعمانی، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر[731]

---

[722] ماہنامہ مجلّہ صفدر، ش: ۷، ۳، ص: دونوں سرورق، مکان: ۴، گلی: ۸۲، محمود سٹریٹ، محلہ سردار پورہ، اچھرہ، لاہور، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

[723] بیرونی ٹائٹل پر اس آیتِ کریمہ کا ترجمہ بھی دیا جاتا ہے: وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ترجمہ: ''اللہ نے مومن مرد اور مومن عورتوں سے ان باغات کا وعدہ کیا ہے جن کی نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔'' [سورۃ التوبہ ۹: ۷۲]

[724] ترجمہ: ''اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔'' [سورۃ الاسراء ۱۷: ۸۱]

[725] ترجمہ: ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔'' [سورۃ آل عمران ۳: ۱۰۳]

[726] ماہنامہ صوت الحق، ج: ۱۵، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، بی۔۴۲۹، سیکٹر: اے/۱۱، نارتھ کراچی، مئی ۲۰۱۰ء

[727] ماہنامہ الصیانۃ انٹرنیشنل، ج: ۲۲، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، مرکز مجلس صیانۃ المسلمین پاکستان، اسلام نگر، لاہور، جمادی الاولی ۱۴۳۳ھ=اپریل ۲۰۱۲ء

[728] ماہنامہ مجلّہ عزمِ نو، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۱، مدرسہ مدینۃ العلم، بالمقابل آبشار سروس سٹیشن، قلات نصیر، درگئی، سرفراز خان کورونہ، چارسدہ، اگست ۲۰۱۴ء

[729] ماہنامہ عزمِ نو، ج: ۲۴، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق، خط وکتابت: القاسم پراپرٹی سنٹر، خواجگان روڈ، گجرات، رجب ۱۴۳۱ھ=جولائی ۲۰۱۰ء

[730] ماہنامہ العزیز، ص: بیرونی پس ورق، جولائی ۲۰۱۱ء/www.fb.com/pages/Mahnama-Al-Azeez-Chishtian

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

91. ماہنامہ **علم و عمل** (دینِ حق کا ترجمان، جامعہ عبداللہ بن عمرؓ کا دینی، اصلاحی، تبلیغی اور تحقیقی رسالہ)، بیاد: مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانویؒ وغیرہ، سرپرست: مولانا صوفی محمد سرور، رئیس الجامعہ، مدیر: محمد عتیق الرحمن، جامعہ عبداللہ بن عمر، ۲۳-کلومیٹر، فیروزپور روڈ سُوا گجّو متّہ نزد کاہنہ نو، لاہور[732]، ویب گاہ:www.ibin-e-umar.edu.pk

92. ماہنامہ **الغفور** (اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ[733]، دعوت و تبلیغ، اصلاح معاشرہ کا داعی، جامعہ مسجد شیخہ سالم کا ترجمان)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا محمد مالک کاندھلویؒ، سرپرست: مولانا حافظ فضل الرحیم، زیر نگرانی: پروفیسر مولانا محمد یوسف خان، مدیر اعلیٰ: مولانا عبدالغفور سروہی، مدیر: مفتی مطیع الرحمٰن، معاون مدیران: مفتی غلام مرتضیٰ/مولانا منظور احمد/حافظ محمد ایوب گھرکی، جامع مسجد شیخہ سالم لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور/مکان نمبر: ۲۴۶، پی آئی جی کالونی، کراچی[734]

93. ماہنامہ **الفاروق**[735] (عام فہم، دلچسپ اور معیاری اسلامی صحافت)، سرپرست: شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مدیر: مولانا عبیداللہ خالد، مدیر معاون: سید عبداللہ، جامعہ فاروقیہ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۱۰۰۹، شاہ فیصل ٹاؤن، بلاک نمبر: ۴، کراچی ۷۵۲۳۰[736]

94. ماہنامہ **الفرقان** (سنِ اجرا: محرم ۱۳۵۳ھ=۱۹۳۳ء، بانی: مولانا محمد منظور نعمانی، مقامِ اشاعتِ اوّل: بریلی[737])، مدیر: خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی، مرتّب: یحییٰ نعمانی، ۳۱/۱۱۴، نظیر آباد، لکھنؤ، یوپی، بھارت[738]

95. ماہنامہ **فقاہت** (فکر سلف کا بے باک ترجمان، علمی، فقہی اور اصلاحی جریدہ)، بیاد: سیدنا امام ابو حنیفہؒ/مولانا قاضی مظہر حسینؒ/مولانا محمد امین صفدر اکاڑویؒ، نگران: مولانا نعیم الدین، مدیر: مولانا ابو حماد عبدالوحید اشرفی، زیر اہتمام: ادارہ تعلیم الدین ٹرسٹ لاہور، دفتر ماہنامہ فقاہت: الکریم مارکیٹ، حق سٹریٹ، اردو بازار، لاہور[739]

96. ماہنامہ فقیہ[740]، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد الیاس گھمن، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا[741] (مسلکی جریدہ)

97. ماہنامہ **فلاح دارین** (دین و دنیا میں فلاح و کامرانی کا شوق پیدا کرنے والا رسالہ، قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰىهَا[742])، بیاد: مولانا محمد یوسف لدھیانوی/مولانا حافظ ابرار الحق کلیانویؒ، سرپرست: شیخ الحدیث مولانا مفتی سعید احمد، مدیر اعلیٰ: مفتی ثناء الرحمٰن، مدیر معاون: اویس احمد شیخ، جامع مسجد اسلامیہ و مدرسہ مفتاح العلوم، بطحےٰ ٹاؤن، نارتھ ناظم آباد، بلاک این، بالمقابل کیفے پیالہ ہوٹل، کراچی[743]

---

[731] ماہنامہ العصر، ج: ۱۹، ش: ۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری ۲۰۱۴ء

[732] ماہنامہ علم و عمل، ج: ۱۰، ش: ۷، م۔ش: ۱۱۵، ص: اندرونی سرورق، جامعہ عبداللہ بن عمر، ۲۳-کلومیٹر، فیروزپور روڈ، لاہور، رجب ۱۴۳۴ھ=مئی ۲۰۱۳

[733] ترجمہ: ”یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔“ [سورۃ ہود ۱۱: ۴۱]

[734] ماہنامہ الغفور، ج: ۳، ش: ۷، ص: ۲، ص: اندرونی سرورق، جامع مسجد شیخہ سالم لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور، رجب ۱۴۳۱ھ=جولائی ۲۰۱۰ء

[735] ویب گاہ:www.farooqia.com

[736] ماہنامہ الفاروق، ج: ۲۹، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن، بلاک نمبر: ۴، کراچی، رجب ۱۴۳۴ھ=مئی ۲۰۱۳ء

[737] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۴۸

[738] ماہنامہ الفرقان، ج: ۸۲، ش: ۴، ص: ۲۰۱، ۳۱/۱۱۴، نظیر آباد، لکھنؤ، یوپی، بھارت، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ=اپریل ۲۰۱۴ء/www.taubah.org

[739] ماہنامہ فقاہت، ج: ۶، ش: ۵-۶، م۔ش: ۴۳، ص: اندرونی سرورق، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، رجب، شعبان ۱۴۳۴ء=مئی، جون ۲۰۱۳ء

[740] ویب گاہ:www.ahnafmedia.com

[741] ماہنامہ فقیہ، ج: ۳، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[742] ترجمہ: ”یقیناً فلاح پا گیا جس نے اس کو (شرک اور اخلاقِ بد کی گندگی سے) پاک کر لیا۔“ [سورۃ الشمس ۹۱: ۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

98. ماہنامہ **فہم دین**[744] (دینی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کا علم بردار)، مدیر: محمد خرم شہزاد، نائب مدیر: عبداللہ منصور سلیمان، ۲۶-سی، گراونڈ فلور، سن سیٹ کمرشل سنٹر نمبر: ۲، خیابان جامی، بالمقابل بیت السّلام مسجد، ڈیفنس، فیز: ۴، کراچی[745]

99. ماہنامہ **فہم القرآن آن لائن** (اُردو، انگریزی)، ادارہ فہم القرآن انٹرنیشنل[746]، ویب: www.ahlehaqonline.com

100. ماہنامہ **فیضان اشرف** (دینی، تعلیمی، اخلاقی، تربیتی رسالہ)، بیاد: مولانا شاہ عبدالغنی پھول پوریؒ، مدیر: مولانا شاہ مفتی محمد عبداللہ پھول پوری، معاون مدیر: مولانا عبدالرشید مظاہری، از نشریات، مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم، سرائے میر، اعظم گڑھ، یوپی، پن کوڈ: ۲۷۶۳۰۵، بھارت[747]، ویب گاہ: www.phoolpuri.org

101. ماہنامہ **فیضان سعد** لاہور (حضرت مجدد الفِ ثانیؒ کے افکار کا ترجمان)، بیاد: خواجہ ابوالسعد احمد خان، سرپرست اعلیٰ: خواجہ خان محمد، خط وکتابت: جامعہ دار القرآن سراجیہ، احمد ٹاؤن بیپنسرہ روڈ، نزد الحرمین سی این جی، تحصیل گوجرہ، ضلع ٹوبہ[748]

102. ماہنامہ **القاسم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: مناظر احسن گیلانی، دیوبند[749] (موقوف الاشاعت)

103. ماہنامہ **القاسم** (عالمی اسلامی تحریکوں اور جامعہ ابوہریرہؓ کا ترجمان)، زیر سرپرستی: مولانا عبدالقیوم حقانی، مدیر مسئول: حافظ محمد قاسم، نائب مدیر: گل رحمن، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ[750]

104. ماہنامہ **القاسمیہ** (قرآن وسنت کی تعلیم واشاعت وتربیت وخدمتِ خلق کا عظیم ادارہ جامعہ قاسمیہ گوجرانوالہ کا ترجمان)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر/ مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتی/ مدیر اعلیٰ: مولانا قاری گل زار احمد قاسمی، مدیر: مولانا حامد گل زار احمد قاسمی، جامعہ قاسمیہ، قاسم ٹاؤن، گوجرانوالہ[751]

105. ماہنامہ **قاسم العلوم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: عتیق احمد صدیقی، دیوبند[752] (موقوف الاشاعت)

106. ماہنامہ **محاسن اسلام** (خوشگوار اسلامی زندگی کا ضامن)، زیر سرپرستی: مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مدیر: محمد اسحاق ملتانی، ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ، چوک فوارہ، ملتان[753]، ویب گاہ: www.taleefat.com

107. ماہنامہ **المخزن**، بانئ جامعہ: مولانا عبداللہ درخواستی، جامعہ عربیہ مخزن العلوم والفیوض، عید گاہ، خان پور، ضلع رحیم یار خان[754]

---

[743] ماہنامہ فلاح دارین، ج: ۳، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامع مسجد اسلامیہ ومدرسہ مفتاح العلوم، کراچی، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[744] ویب گاہ: www.fahdeen.org

[745] ماہنامہ فہم دین، ج: ۲، ش: ۹، ص: دونوں سرورق، ۲۶-سی، گراونڈ فلور، سن سیٹ کمرشل سنٹر نمبر: ۲، خیابان جامی، ڈیفنس، فیز: ۴، کراچی، مئی ۲۰۱۳ء

[746] ماہنامہ فہم القرآن آن لائن، ادارہ فہم القرآن انٹرنیشنل www.ahlehaqonline.com/

[747] ماہنامہ فیضان اشرف، ج: ۱۵، ش: ۵، ص: ۲، مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم، سرائے میر، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[748] ماہنامہ فیضانِ سعد، ص: سرِورق (اشاعتِ خاص حیاتِ نفیسؒ)/ ماہنامہ الحق نوشہرہ، ص: ۲۷، نومبر ۲۰۰۸ء/ www.fb.com/jamiasirajia

[749] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۹

[750] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۸، ش: ۴، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[751] ماہنامہ القاسمیہ، ج: ۱، ش: ۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ قاسمیہ، قاسم ٹاؤن، گوجرانوالہ، ربیعین ۱۴۳۴ھ = جنوری، فروری ۲۰۱۳ء

[752] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۷

[753] ماہنامہ محاسن اسلام، ج: ۱۴، ش: ۱۶۴، ص: اندرونی سرورق، ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ، ملتان، رجب ۱۴۳۴ھ = اپریل ۲۰۱۳ء

[754] www.al-makhzan.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

108.ماہنامہ مسیحائی(اتحادِ ملت اسلامیہ کانقیب)، مدیراعلیٰ: مخدوم زادہ احمد خیرالدین انصاری، مدیر: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری، مدیراعزازی: ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، مدیر منتظم: اختر احمد انصاری، بی۔۷۔۱۹۷، بلاک: اے، شارع بابر، نارتھ ناظم آباد، کراچی[755]

109.ماہنامہ **مطالعہ قرآن** (عالمی فہم قرآن ٹرسٹ کا ترجمان)، سرپرست اعلیٰ: شیخ القرآن محمد اسلم شیخوپوری، سرپرست: مولوی خیرات علی، نگران: محمد ذاکر عزیز، مدیراعلیٰ: مولانا احمد یار لاہوری، مدیر: ریاض احمد ندیم، معاون مدیر: حافظ شفقت الٰہی چغتائی، دارالعلوم لاہور، شاخ سید ناصدیق اکبرؓ، راوی کلفٹن، شاہدرہ، لاہور[756]

110.ماہنامہ **مظاہر علوم** (سابقہ نام: آئینہ مظاہر علوم)، سرپرست: الحاج مولانا محمد طلحہ، نگران: مولانا سید محمد شاہد، مدیر مسئول: مولانا سید محمد سلمان، ناظم جامعہ ہذا، مدیر تحریر: مولانا عبداللہ خالد قاسمی خیرآبادی، سہارن پور، ۲۴۷۰۰۱ یوپی، بھارت[757]

111.ماہنامہ **المعہد** (سنِ اجرا: ۲۰۰۸ء)، شعبہ نشرواشاعت معہد عثمان بن عفانؓ، ۲۵۔۲۸/۴۱، لانڈھی کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۵۱۶۰[758]

112.ماہنامہ **ملیّہ**، بیاد: مولانا انیس الرحمٰن لدھیانویؒ خلیفہ مجاز شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ، مدیراعلیٰ وسرپرست: ابن انیس مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مدیر: حماد الرحمٰن لدھیانوی، نائب مدیر: جوادالرحمٰن لدھیانوی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، محلہ خالصہ کالج، پوسٹ آفس مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد[759]، ویب گاہ: www.milliafsd.com

113.ماہنامہ **المناد** ([760]رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ[761])، موسس ومسئول: مفتی محمد سعید خان، الندوۃ ایجوکیشنل ٹرسٹ، چھتر پارک، اسلام آباد، ۴۶۰۰۱[762]، ویب گاہ: www.quraniceducation.net

114.ماہنامہ **منادی**، جامعہ عربیہ احسن العلوم، مشرقی فیض آباد، سریاب روڈ، کوئٹہ، بلوچستان (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

115.ماہنامہ **منشور کاشف** (علمی، اصلاحی، ادبی)، مدیراعلیٰ: مولانا محمد ریاض الدین فاروقی ندوی، مدیرالتحریر: مولانا محمد معتزالدین فاروقی ندوی، نائب مدیر: مولانا محمد کلیم الدین کاشفی ندوی، جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱، اورنگ آباد (مہاراشٹر)، بھارت[763]، ویب گاہ: www.kashiful-uloom.com

116.ماہنامہ مہاجر (سنِ اجرا: ۱۹۴۶ء)، ایڈیٹر: حفظ الرحمٰن سیوہاروی، دیوبند[764] (موقوف الاشاعت)

---

[755] ماہنامہ القاسم، ص: ۸۱، القاسم اکیڈمی، ابوہریرہؓ اکیڈمی، خالق آباد، نوشہرہ، جولائی ۲۰۱۱ء

[756] ماہنامہ مطالعہ قرآن، ج: ۷، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، دارالعلوم لاہور، شاخ سید ناصدیق اکبرؓ، شاہدرہ، لاہور، جمادی الاول ۱۴۳۳ھ=اپریل ۲۰۱۲ء

[757] ماہنامہ مظاہر علوم، ج: ۹، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ مظاہر علوم، خیرآبادی، سہارن پور، یوپی، بھارت، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

[758] ماہنامہ حق نوائے احتشام کراچی (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹۔۱۰، سلسلہ نمبر: ۱۲۳، ۱۲۲، ص: ۱۷۴/www.mahadusman.com

[759] ماہنامہ ملیّہ، ج: ۱۱، ش: ۹، ص: اندرونی سرورق، جامعہ ملیہ اسلامیہ، محلہ خالصہ کالج، پوسٹ آفس مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[760] مجلّہ کے زیرِ نظر شمارہ (اپریل ۲۰۱۰ء) کے اندرونی سرورق پر مندرج مذکورہ آیتِ کریمہ کی عبارت میں کئی سنگین کتابتی غلطیاں موجود ہیں۔

[761] ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے یاالٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کردے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔'' [سورۃ آل عمران ۳: ۱۹۳]

[762] ماہنامہ المناد، ج: ۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، الندوۃ ایجوکیشنل ٹرسٹ، چھتر پارک، اسلام آباد، ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ=اپریل ۲۰۱۰ء

[763] ماہنامہ منشور کاشف، ج: ۸، ش: ۶، ص: ۱، جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، پوسٹ بکس نمبر: ۹۱، اورنگ آباد (مہاراشٹر)، بھارت، جون ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

117.ماہنامہ **ناؤانٹرنیشنل**، چیف ایڈیٹر: مفتی سید عدنان کاکاخیل، مکان نمبر: اے۔۷۔۴۶، فیز: ۱، سیکٹر: ۴، معمار احسن بنگلوز، کے ڈی اے، سکیم نمبر: ۳۳، احسن آباد، کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

118.ماہنامہ **نخل ڈائجسٹ**، فہم دین پبلی کیشنز، ۳۰۔سی، بیسمنٹ، سیکنڈ کمرشل سٹریٹ، فیز: ۴، ڈی ایچ اے، کراچی (حالیہ تفصیل ندارد)

119.ماہنامہ **نداءالخیر** (دینی، معلوماتی، اصلاحی وعلمی مجلّہ)، سرپرست: شیخ الحدیث محمد اسفندیار خان رئیس الجامعہ، مدیر اعلیٰ: مفتی محمد عثمان یار خان، مدیر: خواجہ احمد الرحمٰن، مدیر منتظم: محمد عامر صدیقی، جامعہ دارالخیر، سٹریٹ: ۲، بلاک: ۱۵، گلستان جوہر، کراچی[765]

120.ماہنامہ **ندائے اجود** (علمی، ادبی، اصلاحی، تحقیقی، اسلامی صحافت کا شاہ کار)، چیف ایڈیٹر: حافظ اجود عبید، جامعہ اشرفیہ، شاپ نمبر: ۳۱۰، اشرفیہ پلازہ، مون مارکیٹ، اقبال ٹاؤن، لاہور[766]، ویب گاہ: mahnamanidaeajwad.weebly.com

121.ماہنامہ **ندائے حسن**، سرپرست: مولانا شہریار احمد مدنی، مدیر مسئول: مفتی حمید اللہ جان، نائب مدیر: مفتی محمد فہیم اللہ، جامعہ حسن بن علیؓ، سلیم شوگر ملز، نوشہرہ روڈ، چارسدہ[767]

122.ماہنامہ **ندائے دارالعلوم وقفِ دیوبند**[768] (قاسم العلوم والخیرات حجۃ الاسلام والامام محمد قاسم النانوتوی بانئ دارالعلوم دیوبند اور اکابرِ امت کے علوم وافکار کا نقیب)، زیر سرپرستی: مولانا محمد سالم قاسمی، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد سفیان قاسمی نائب مہتمم واُستاذِ حدیث دارالعلوم وقف دیوبند، مدیر تحریر: مولانا غلام نبی قاسمی دارالعلوم وقف دیوبند، مدیر مسئول: مولانا عبد اللہ ابن القمر الحسینی، مدیر: مولانا محمد شکیب قاسمی، شعبۂ نشرواشاعت، دارالعلوم وقفِ دیوبند، سہارن پور، یوپی، بھارت[769]

123.ماہنامہ **ندائے شاہی**[770] (جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کا دینی واصلاحی رسالہ)، بانی: مولانا سید رشید الدین حمیدی، مرتّب: مفتی محمد سلیمان منصورپوری، جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی، مراد آباد، ۲۴۴۰۰۱، یوپی، بھارت[771]

124.ماہنامہ **ندائے صفہ** (صفہ کی علمی، ادبی اور اجتماعی جدوجہد کا آئینہ دار)، بیاد: مولانا قاری شریف احمد شریفی، مرتب: خلیفہ مجاز مولانا نعیم الدین، صفہ ٹرسٹ، ۳۔ محمود سٹریٹ، موہنی روڈ، لاہور[772]

125.ماہنامہ **ندائے قاسم**[773] (جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ کا دینی، اصلاحی، ادبی ترجمان)، بیاد: مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، بانی: مولانا محمد قاسم، نگراں: مولانا محمد ناظم، مدیر مسئول: مولانا محمد سالم، مدیر تحریر: مولانا خالد انور پورنوی، جامعہ مدنیہ، سبل پور، پٹنہ: ۹، بھارت[774]

---

[764] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۰۰

[765] ماہنامہ نداءالخیر، ج: ۹، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ دارالخیر، سٹریٹ: ۲، بلاک: ۱۵، گلستان جوہر، کراچی، محرم ۱۴۳۱ھ = جنوری ۲۰۱۰ء

[766] ماہنامہ ندائے اجود، ج: ۵، ش: ۲، ص: بیرونی سرِورق، اگست ۲۰۱۲ء/ jamiaashrafia.pk/ monthlynidaeajwad.weebly.com/

[767] ماہنامہ ندائے حسن، ج: ۲، ش: 5، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ حسن بن علیؓ، چارسدہ، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[768] ویب گاہ: www.dud.edu.in/www.darululoomwaqf.com

[769] ماہنامہ ندائے دارالعلوم وقفِ دیوبند، ج: ۵، ش: ۵۰ تا ۵۲، ص: ۱، شعبۂ نشرواشاعت، دارالعلوم وقفِ دیوبند، سہارن پور، بھارت، جون تا اگست ۲۰۱۴ء

[770] ویب گاہ: www.jamiaqasmia-darululoom-shahi.com

[771] ماہنامہ ندائے شاہی، ج: ۲۶، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی، مراد آباد، یوپی، بھارت، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[772] ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ص: ۸۶، جون، جولائی ۲۰۱۲ء/ سال نامہ ندائے صفہ، ص: اندرونی سرورق، بیرونی پسِ ورق، صفہ ٹرسٹ، لاہور، ۲۰۰۸ء

[773] انٹرنیٹ ربط: www. maulanamdquasim.blogspot.in

[774] ماہنامہ ندائے قاسم، ج: ۸، ش: ۳۳، ص: اندرونی سرورق، جامعہ مدنیہ، سبل پور، پٹنہ: ۹، بھارت، ربیع الثانی، جمادی الاول ۱۴۳۴ھ = فروری، مارچ ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

126. ماہنامہ **الندوہ** (**وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا**[775]، الندوہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کا ترجمان)، مؤسس و مسئول: مفتی محمد سعید خان، الندوہ ایجوکیشنل ٹرسٹ، چھترپارک، اسلام آباد، ۴۶۰۰۱[776]، ویب گاہ: www.quraniceducation.net

127. ماہنامہ **نصرۃ العلوم** (جامعہ نصرۃ العلوم کا دینی، علمی، تحقیقی، اصلاحی ترجمان)، بانی: مولانا صوفی عبدالحمید خان سواتیؒ، بیاد: مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد فیاض خان سواتی، فاروق گنج، گوجرانوالہ[777]

128. ماہنامہ **النصیحہ**، (قرآنی تعلیمات کا علم بردار)، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد گوہر شاہ، مدیر: مولانا غلام محمد صادق، نائب مدیر: ماسٹر ظاہر شاہ، معاون مدیر: مولانا سید الامین انور، دار العلوم الاسلامیہ، چارسدہ، خیبر پختونخوا[778]

129. ماہنامہ **النعمان** (دار العلوم نعمانیہ کا ترجمان)، بیاد: مولانا اسرائیلؒ فاضل دار العلوم دیوبند و بانی دار العلوم نعمانیہ، زیر سرپرستی: مولانا معتمد باللہ جان، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی محمد حسن جان، نائب مدیر: مولانا سید ولی، دار العلوم نعمانیہ، اتمان زئی، (تنگی روڈ)، تحصیل و ضلع چارسدہ، خیبر پختونخوا[779]

130. ماہنامہ **النفیس** (آپ کے نفیس اور پاکیزہ خیالات کا ترجمان)، بیاد: سید نفیس الحسینی شاہؒ، مدیر مسئول: عباس حسن رحمانی، مدیر: محمد عرفان ندیم، سب ایڈیٹر: حافظ نوید ارشد، ۲۱۸، فیروزپور روڈ، مسلم ٹاؤن موڑ، لاہور[780]

131. ماہنامہ **نقوش اسلام**، مدیر: مولانا محمد مسعود عزیزی ندوی، مرکز احیاء الفکر الاسلامی، مظفر آباد، ضلع سہارنپور، یوپی، بھارت[781]

132. ماہنامہ **نوائے احناف** (جمعیۃ احناف دیوبند کا ترجمان)، سرپرست: مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی، مدیر: حافظ نثار احمد الحسینی، مرکزی دفتر جمیعت احناف دیوبند، مدینہ مسجد، خانقاہِ مدنی، اٹک شہر[782]

133. ماہنامہ **نوائے امت** (اسلامی نظام خلافت کے قیام کے لیے جاری جدوجہد کا ترجمان)، سرپرست: مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ امیر مرکزیہ تحریک نفاذ اسلام پاکستان، نگران: مولانا مفتی حمید اللہ جان نائب امیر، مدیر اعلیٰ: محمد زاہد اقبال، مدیر: جمیل اقبال دین پوری، مدیر معاون: محمد عزیز، معرفت ادارۃ القاسم، دکان نمبر: ۱، فرسٹ فلور، زبیدہ سنٹر، ۴۰۔ اردو بازار، لاہور[783]

134. ماہنامہ **نوائے حق** (اکابر علمائے دیوبند بالخصوص شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے مشن کا علم بردار)، زیر سرپرستی: شیخ الحدیث مولانا محمد انوار الحق، مدیر: مولانا حافظ سلمان الحق حقانی، نائب مدیر: مولانا بلال الحق حقانی، جامعہ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ[784]

---

[775] ترجمہ: ''اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔'' [سورۃ التوبہ ۹:۴۰]

[776] ماہنامہ الندوہ، ج: ۳، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، الندوۃ ایجوکیشنل ٹرسٹ، چھترپارک، اسلام آباد، صفر ۱۴۳۳ھ = جنوری ۲۰۱۲ء

[777] ماہنامہ نصرۃ العلوم، ج: ۱۸، ش: ۹، ص: بیرونی واندرونی سرورق، فاروق گنج، گوجرانوالہ، ستمبر ۲۰۱۳ء

[778] ماہنامہ النصیحہ، ج: ۲۹، ش: ۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، دار العلوم الاسلامیہ، چارسدہ، خیبر پختونخوا، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[779] ماہنامہ النعمان، ص: اندرونی سرورق، دار العلوم نعمانیہ، اتمان زئی، (تنگی روڈ)، تحصیل و ضلع چارسدہ، رمضان، شوال ۱۴۳۳ھ = جولائی، اگست ۲۰۱۲ء

[780] ماہنامہ النفیس، ج: ۱، سلسلہ نمبر: ۳، ص: اندرونی سرورق، ۲۱۸، فیروزپور روڈ، مسلم ٹاؤن موڑ، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[781] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۷، ش: ۱۰، ص: ۷۵،۷۶، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ = اکتوبر ۲۰۱۳ء

[782] ماہنامہ نوائے احناف، ج: ۱، ش: ۴، ص: سرِورق، مرکزی دفتر جمیعت احناف دیوبند، مدینہ مسجد، خانقاہِ مدنی، اٹک شہر، شعبان ۱۴۳۲ھ = جولائی ۲۰۱۱ء

[783] ماہنامہ نوائے امت، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، معرفت ادارۃ القاسم، دکان نمبر: ۱، فرسٹ فلور، زبیدہ سنٹر، اردو بازار، لاہور، رجب تا رمضان ۱۴۳۴ھ

[784] ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۶، ش: ۴، ص: ۵۵ (اشتہار)، جمادی الاول ۱۴۳۳ = اپریل ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

135.ماہوار سلسلہ وار نوائے **عثمانیہ** (سالِ اجرا: ۲۰۱۲ء)، بیاد: بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، سرپرست: مولانا محمد شاہد احمد، نگران: مولانا عبدالرؤف ملک، مدیر اعلیٰ: مولانا حافظ محمد سلیم، جامعہ عثمانیہ، آسٹریلیا مسجد، میکلوڈ روڈ، لاہور[785]

136.ماہنامہ **نورٌ علیٰ نور** (اسلام کی ابدی صداقتوں اور انسانی رفعتوں کا مبلغ عالمی اردو جریدہ، مجلّہ شہریہ فکریہ، اسلامیہ، اردویہ، یہ رسالہ نہیں حق کا دستور ہے اس کا ہر حرف نورٌ علی نور ہے)، مدیر/رئیس التحریر: مولانا عبدالرشید انصاری، مدیر معاون: احمد یعقوب قادری رائے پوری، مدیر منتظم: محمد طیب انصاری، جامعہ اسلامیہ محمدیہ، العریش، حضرت علیؓ روڈ، بی۔۵۶۶، امین ٹاؤن، کینال روڈ، فیصل آباد[786]

137.ماہنامہ **وفاق المدارس**، سرپرست: شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، صدر، نگران: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، ناظم اعلیٰ، مدیر: ابن الحسن عباسی، معاون مدیر: عبداللطیف معتصم، وفاق المدارس العربیہ پاکستان، گارڈن ٹاؤن، شیر شاہ روڈ، ملتان[787]

138.ماہنامہ **الهادی**، مدیر: مولانا حافظ مشتاق احمد عباسی، ادارہ صدیقیہ نزد ڈی سلوا گارڈن، ویسٹ روڈ، کراچی[788]

139.ماہنامہ **ہدایت کاراستہ**، مدیر: مولانا محمد ذکیر الدین ذکی، نئی دہلی، بھارت[789]

140.ماہنامہ **ہدیٰ للناس** (دینی، تبلیغی اور اصلاحی مجلّہ)، زیر سرپرستی: مولانا عبدالمجید لدھیانوی، مدیر اعلیٰ: مولانا سید عبداللہ شاہ مظہر، مدیر: سید مقصود علی شاہ، نائب مدیر: عبدالمنان ضیاء، خط و کتابت: پوسٹ بکس نمبر: ۴۳۰، جی پی او، گوجرانوالہ[790] (نسبتاً غیر روایتی)

141.ماہنامہ **یادگارِ اسلاف**، جامعہ اسلامیہ عربیہ گلزار حسینیہ، اجراڑہ، ضلع میرٹھ، یوپی/شمالی ہند، ۲۴۵۲۰۴، بھارت[791]

142.دوماہی **آگاہی**، مدیر: ابوابراہیم، دینی کمیٹی، مسلم ماراوڑی، سلاوٹ جماعت، اقبال ہوتی روڈ (امباجی ویلا روڈ)، گذدر آباد، کراچی[792]

143.دوماہی **پیغام حرا**، سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث والتفسیر مولانا علاء الدین، بمعرفت الشمس دواخانہ، گلی حکیم شمس الدین، نزد پولیس لائن، جامع مسجد خالد بن ولید، بستی ترین آباد، ڈیرہ اسماعیل خان[793]

144.دوماہی مجلّہ **الداعی** (وَاللّٰهُ يَدْعُوٓا إِلَىٰ دَارِ السَّلٰمِ[794]، علمائے حق کا ترجمان)، سرپرست: حاجی محمد اسماعیل، نگرانِ اعلیٰ: مفتی فدا محمد، نگران: مولانا عبدالباری، مدیر اعلیٰ: حیدر علی المیسوی، دارالعلوم رحمانیہ و جامعہ عائشہؓ، مینی، تحصیل ٹوپی، ضلع صوابی[795]

145.دوماہی مجلّہ **راہ سنت** (مسلکِ اہل السنت والجماعت کا ترجمان)، بیاد: مولانا منظور احمد نعمانی، زیر نگرانی: محمد الیاس گھمن، مدیر: مولانا محمد حماد نقش بندی، نائب مدیر: مولانا فیاض طارق، انجمن اہل السنۃ والجماعۃ، جامع مسجد تقویٰ، اعوان مارکیٹ، گلی نمبر: ۶، نزد چونگی

---

785 ماہنامہ القاسم، ج: ۱۶، ش: ۱۱، ص: ۸۷، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ=نومبر ۲۰۱۲ء

786 ماہنامہ نورٌ علیٰ نور، ص: سرِ اوراق، جامعہ اسلامیہ محمدیہ، العریش، حضرت علیؓ روڈ، بی۔۵۶۶، امین ٹاؤن، کینال روڈ، فیصل آباد، اگست ۲۰۰۱ء

787 ماہنامہ وفاق المدارس، ج: ۱۱، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، وفاق المدارس العربیہ پاکستان، گارڈن ٹاؤن، ملتان، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ=مئی ۲۰۱۴ء

788 ماہنامہ حق نوائے احتشام (مجموعہ تذکرۂ کتب)، ج: ۱۳، ش: ۵٫۴، ص: ۲۸، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، اپریل، مئی ۲۰۱۱ء

789 ماہنامہ القاسم، ج: ۱۱، ش: ۲، ص: ۵۳، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، جمادی الاول ۱۴۲۸=جون ۲۰۰۷ء

790 ماہنامہ ہدیٰ للناس، ج: ۶، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۴۳۰، جی پی او، گوجرانوالہ، جمادی الاول، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ=اپریل ۲۰۱۳ء

791 www.jamiaajrara.org

792 دوماہی آگاہی، ش: ۳، ص: سرورق، اندرونی پس ورق، ۱۶، سلاوٹ جماعت، گذدر آباد، کراچی، شعبان، رمضان ۱۴۲۸ھ=ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۷ء

793 سہ ماہی تجلیات فرید، ج: ۲، ش: ۴، ص: ۴۱، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، رجب تا رمضان ۱۴۳۴ھ=جون تا اگست ۲۰۱۳ء

794 ترجمہ: ”اور اللہ بلاتا ہے (لوگوں کو اپنے کرم بے پایاں سے) سلامتی کے گھر کی طرف۔“ [سورۃ یونس ۱۰:۲۵]

795 دوماہی مجلّہ الداعی، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ۲، دارالعلوم رحمانیہ و جامعہ عائشہ صدیقہ، مینی، ضلع صوابی، تحصیل ٹوپی، فروری۔مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر سدھو، لاہور[796] (مسلکی و تعاقبی مجلّہ)

146. دوماہی **مجلّہ زمزم**، مدیر مسئول ور: مولانا محمد ابو بکر غازی پوری، مکتبہ الشریعہ، قاسمی منزل، سید وارڈہ، غازی پور، یوپی، بھارت[797]

147. دوماہی **القاسم** (جامعہ قاسمیہ قاسم سٹی/دارالافتاءڈیرہ غازی خان کا ترجمان)، بیاد: شیخ الحدیث عارف باللہ مولانا محمد قاسم، بانی: مولانا قاری محمد عبدالمجید، صدر جامعہ قاسمیہ، زیر سرپرستی: مولانا سلیم اللہ خان، صدر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان، رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی، مدیر اعلیٰ: مولانا قاری جمال عبدالناصر، مدیر: مولانا مفتی خالد محمود، جامعہ قاسمیہ (قاسم سٹی)/دارالافتاءڈیرہ غازی خان، قاسم پارک، خیابان سرور، بلاک: بی، ڈی جی خان[798]

148. دوماہی سلسلہ وار **المظاہر** (مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے یکساں آسان اور مفید دینی رسالہ)، بیاد: مولانا محمد مسعود قادریؒ/مولانا مفتی محمد صدیقؒ، سرپرست اعلیٰ: مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، زیر سرپرستی: مولانا مفتی عبدالجلیل، نگرانِ خصوصی: شیخ الحدیث مولانا محمد اشرف، زیر نگرانی: حاجی محمد اقبال، مدیر: مولانا محمد اشفاق قاسمی، جامعہ مظاہر العلوم کوٹ ادو/المظاہر کتب خانہ، کوٹ اڈو، ضلع مظفر گڑھ[799]، ویب گاہ: www.almazahir.com

149. دوماہی مجلّہ **نورِ سنت۔ کتابی سلسلہ** (پاسبان مسلک اہل سنت والجماعت کا ترجمان)، بیاد: مولانا محمد منظور نعمانی، مدیر: علامہ محمد معاویہ قادری، انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ، کراچی[800] (مناظرانہ اُسلوب کا حامل مسلکی جریدہ)

150. سہ ماہی **احوال و آثار**، مولانا نورالحسن راشد کاندھلوی، مفتی الٰہی بخش اکیڈمی، کاندھلہ، ضلع مظفر نگر، یوپی، بھارت[801] (تبلیغی و سوانحی)

151. سہ ماہی **الاسلام**، زیر نگرانی: مولانا حافظ محمد بلال مظاہری، زیر ادارت: حافظ محمد اقبال رنگونی، ادارہ اشاعتِ اسلام برطانیہ/حکیم الامت اکیڈمی مانچسٹر، پوسٹ بکس نمبر: ۳۶، مانچسٹر، برطانیہ[802]

152. سہ ماہی مجلّہ **افکار عالیہ** (إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ[803])، مدیر اعلیٰ: مولانا مجاز اعظمی، نائب مدیر: مولانا عبد اللطیف اثری، ادارہ تحقیقات و نشریات اسلامی، جامعہ عالیہ عربیہ، ڈومن پورہ، مئو (Maunath) بھنجن، یوپی، بھارت[804]

153. سہ ماہی **الامین**، سرپرست: مولانا قاری محمد امین، نگران: مولانا حسین احمد قریشی، مدیر مسئول: حافظ محمد زبیر امین، مدرسہ تدریس القرآن فاروقیہ، پنڈ مہری، الامین اکیڈمی ٹیکسلا روڈ نزد بھوئی گاڑ، ضلع راولپنڈی[805]

---

[796] دوماہی مجلّہ، راہ سنت، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق، انجمن اہل السنۃ والجماعۃ، جامع مسجد تقویٰ، اعوان مارکیٹ، گلی نمبر: ۶، ندچونگی امر سدھو، لاہور، س۔ن

[797] ماہنامہ بینات، ج: ۷۲، ش: ۵، ص: ۶۵، جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی، جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ = مئی ۲۰۰۹ء

[798] دوماہی القاسم، ج: ۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ قاسمیہ/دارالافتاء (قاسم سٹی)، ڈیرہ غازی خان، دسمبر ۲۰۱۳ء/جنوری ۲۰۱۴ء

[799] سلسلہ وار المظاہر، ج: ۶، ش: ۷۔۸، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ مظاہر العلوم، کوٹ اڈو، رجب، شعبان ۱۴۳۵ھ = ۲۰۱۴ء

[800] دوماہی مجلّہ نور سنت (کتابی سلسلہ)، ج: ۲، ش: ۸، ص: بیرونی واندرونی سرورق، انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ، کراچی، فروری ۲۰۱۳ء

[801] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۱۰۶، ادرہ ترجمان القرآن، لاہور، اپریل ۲۰۰۹ء/سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، ج: ۱۸، ش: ۱، ص: ۱۱۶، جنوری تا مارچ ۱۹۹۹ء

[802] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مجموعہ تذکرۂ کتب)، ج: ۱۳، ش: ۵،۴، ص: ۵۱، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، اپریل، مئی ۲۰۱۱ء

[803] ترجمہ: ”بلاشبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔“ [سورۃ النحل ۱۶: ۱۱]

[804] سہ ماہی افکار عالیہ، ص: سرِورق/سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ص: ۱۱۸، جنوری تا مارچ ۲۰۰۷ء/www.afkarealia.blogspot.com

[805] ماہنامہ القاسم، ص: ۶۷، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، جنوری ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

154. سہ ماہی **انوارِ اسلام** (سنِ اجرا: ۲۰۱۲ء)، بیاد: مولانا محمد اشرف شاد، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی محمد احمد انور، مرکز علم و عمل، جامعہ اشرفیہ، مان کوٹ، تحصیل کبیر والا، ضلع خانیوال[806]

155. سہ ماہی **انوار القرآن**، ایڈیٹر: مفتی عبد المجید، نوشہرہ[807]

156. سہ ماہی **البشریٰ** (جامعہ تحسین القرآن نوشہرہ کا دینی واصلاحی رسالہ)، سرپرست: مولانا قاری محمد عمر علی مدنی، نگران: قاری محمد عمران، شعبہ نشر و اشاعت، جامعہ تحسین القرآن، روضۃ المدنی، حکیم آباد، نوشہرہ، خیبر پختونخوا[808]

157. سہ ماہی مجلّہ **پاسبان اہل سنت**، بیاد: قائدِ اہلِ سنت مولانا قاضی مظہر حسین، زیرِ نگرانی: قاضی محمد یوسف الحسینی، مدیر اعلیٰ: محمد عمر عثمانی[809] (مقامِ اشاعت نامعلوم)

158. سہ ماہی **التبلیغ**، زیر ادارت: حافظ محمد اقبال رنگونی، ادارہ اشاعتِ اسلام برطانیہ/حکیم الامت اکیڈمی مانچسٹر، برطانیہ[810]

159. سہ ماہی مجلّہ **تبیان** (علمی، دینی اور اصلاحی مجلّہ) بدعا: شیخ الحدیث مولانا محمد احمدؒ، بیاد: مولانا محمد ادریسؒ، زیر اہتمام: شیخ الحدیث مولانا محمد قاسم، منتظم اعلیٰ: مولانا محمد طیب، مدیر: مولانا سلیم شاہ، دارالعلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ، تحصیل تخت بھائی، ضلع مردان[811]

160. سہ ماہی **تجلیات** فرید، بیاد: شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فریدؒ / مفتی سید محمد جلال پوری شہیدؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا میاں ایاز احمد حقانی، مدیر مسئول: مولانا مفتی شاہ اورنگزیب، شعبہ نشر و اشاعت، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، خیبر پختونخوا[812]

161. سہ ماہی ترجمانِ حق[813] (بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ[814]، علم و حکمت اور حق و معرفت کا ترجمان، اسلامی صحافت کا علم بردار)، زیرِ سرپرستی: مولانا محمد قاسم مظفرپوری؛ قاضی القضاۃ امارتِ شرعیہ پٹنہ/ مفتی محمد اقبال احمد قاسمی؛ استاذ الحدیث جامع العلوم مظفرپور/ مولانا مفتی محمد اشتیاق قاسمی در بھنگوی؛ استاذ دارالعلوم دیوبند، زیرِ نگرانی: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی؛ بانی و ناظم المعہد العالی الاسلامی حیدر آباد و رکن انٹر نیشنل اسلامک فقہ اکیڈمی مکۃ المکرمہ، چیف ایڈیٹر: غفران ساجد قاسمی، ایڈیٹر: محمد تاج الدین حیات پوری، مینجنگ ایڈیٹر: مولانا شوکت الحسینی، شائع کردہ: معہد جبار، چندوارہ، مظفرپور، بہار، بھارت[815]

162. سہ ماہی **تعمیرِ انسانیت** (علمی، ادبی، تحقیقی مجلّہ)، بیاد: امام اہل سنت مولانا سرفراز خان صفدر/ مولانا منظور احمد چینوٹی، سرپرستانِ اعلیٰ:

---

[806] ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۸، ش: ۸ (قلم و قرطاس نمبر)، ص: ۱۷۰، رمضان ۱۴۳۳ھ = اگست ۲۰۱۲ء

[807] مجلّہ تحقیقات، ص: ۳۳، مجلس تحقیقاتِ اسلامی، نوشہرہ/اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

[808] سہ ماہی البشریٰ، سلسلہ وار شمارہ نمبر: ۲۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ تحسین القرآن، حکیم آباد، نوشہرہ، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ = جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء

[809] ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، ج: ۱، ش: ۳، ص: ۷۴، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا، ربیع الاول ۱۴۲۷ھ = اپریل ۲۰۰۶ء

[810] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مجموعہ تذکرۂ کتب)، ج: ۱۳، ش: ۵-۴، ص: ۵۱، جامعہ احتشامیہ، جیکب لائن صدر، کراچی، اپریل، مئی ۲۰۱۱ء

[811] سہ ماہی مجلّہ تبیان، ص: اندرونی سرورق، دارالعلوم اسلامیہ عربیہ (ملاکنڈ روڈ) شیر گڑھ، تحصیل تخت بھائی، ضلع مردان، ذوالحجہ ۱۴۳۱ھ = نومبر ۲۰۱۰ء

[812] سہ ماہی تجلیات فرید، ج: ۲، ش: ۴، ص: دونوں سرورق، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، جون تا اگست ۲۰۱۳ء

[813] ویب گاہ: www.tarjumanehaq.blogspot.com

[814] ترجمہ: ’’(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اسکا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔‘‘ [سورۃ الانبیاء ۲۱:۱۸]

[815] سہ ماہی ترجمان حق، ج: ۱، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، معہد جبار، چندوارہ، مظفرپور، بہار، بھارت، جمادی الاول تا رجب ۱۴۳۴ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولاناسیف اللہ خالد/مولانا قاری گل زار احمد، چیف ایڈیٹر: ابو حماد نقشبندی، ایڈیٹر: حافظ سمیع اللہ صدیق، لائبریری بیسمنٹ، وسیم پلازہ، دوکان نمبر ۲، گی اصلاح ہائی سکول، چنیوٹ (دیوبندی، حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

163. سہ ماہی حراء، مدیر: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، المعہد العالی الاسلامی، ۱۲/۴۱-۲-۱۶، نزد عید گاہ اجالے شاہ، اکبر باغ، ملک پیٹ، حیدر آباد-۳۶، بھارت[816]

164. سہ ماہی الحریہ (آن لائن میگزین)، الحریت ڈاٹ کام[817] (جمعیۃ علماء اسلام)

165. سہ ماہی **حسن تدبیر**، مدیر: مولانا محمد اعجاز عرفی قاسمی، مدیر معاون: اسعد مختار، تنظیم علمائے حق، الصمد روڈ، کیو-۲۵، بٹلہ ہاؤس، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵، بھارت[818]

166. سہ ماہی **خیر کثیر** (اور جسے مل گئی حکمت، سودر حقیقت مل گئی اسے خیر کثیر[819])، بیاد: مصلح کشمیر وبلتستان سید امیر کبیر علی ہمدانیؒ، سرپرست: مفتی سعید حسن دہلوی، مدیر: حبیب اللہ راشدی، مدیر مسئول: مولانا عطاء اللہ راشدی، مدیر منتظم: محمد نذیر خان، معاون مدیر: مولانا محمد علی، مکتبہ خیر کثیر، چنگا بنگیال، گوجر خان، راولپنڈی[820]

167. سہ ماہی **داعیٔ حق**، بیاد: الحاج حافظ محمد سرفرازؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا احمد علی مردانی، نائب مدیر: مولانا محمد عثمان جدون، رابطہ دفتر: (مفتی محمد معروف) مسجد فاروق اعظم، سنگھودی گڑھی، مری روڈ، ہمتوڑ، ایبٹ آباد، مرکزی دفتر: الحق اکیڈمی، خورہ بانڈہ، مردان[821]

168. سہ ماہی **درر الفرید** (يَوْمُ يَنفَعُ الصّٰدِقِينَ صِدْقُهُمْ[822]، دار العلوم صدیقیہ زروبی کا ترجمان علمی، دینی و اصلاحی مجلّہ)، بیاد: عارف باللہ مولانا مفتی محمد فریدؒ سابقہ شیخ الحدیث وصدر دار الافتاء دار العلوم اکوڑہ خٹک، نگران: حاجی محمد اجمل خان، مدیر اعلیٰ و مہتمم: مولانا حافظ حسین احمد صدیقی نقشبندی، مدیر: مولانا سعد الباقی حقانی، الفرید اکیڈمی، دار العلوم صدیقیہ، زروبی، ضلع صوابی[823]

169. سہ ماہی **الذکریٰ** (جامعہ محمدیہ کا علمی و اصلاحی مجلّہ)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید المدنیؒ/مولانا مفتی محمد فریدؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا قاری حق نواز حقانی، مدیر مسئول: مولانا مفتی شاہ اورنگ زیب حقانی، جامعہ محمدیہ، مٹہ مغل خیل، شب قدر، ضلع چارسدہ[824]

170. سہ ماہی **الزیتون** (اصول تحقیق میں ندرت اور تنوع کا حامل علمی و تحقیقی مجلّہ)، سرپرستاں: مولانا عبد القادر حقانی/مولانا عبد القیوم حقانی، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر سید مقدس اللہ، اسسٹنٹ ایڈیٹر: سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رابطہ دفتر: فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان[825]

---

[816] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج:۱۹، ش:۴، ص:۱۱۵، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، بھارت، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۰ء

[817] ماہنامہ الجمعیۃ، ص:۲۸، دفتر الجمعیۃ، لیاقت روڈ، راولپنڈی، جنوری ۲۰۱۳ء

[818] ماہنامہ دار العلوم دیوبند، ج:۹۶، ش:۳-۴، شذرہ: تعارف و تبصرہ، ص:۱۱۱، مارچ، اپریل ۲۰۱۲ء

[819] الآیۃ: وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا [سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۹]

[820] سہ ماہی خیر کثیر، ج:۲، ش:۱۰، ص: اندرونی سرورق، مکتبہ خیر کثیر، چنگا بنگیال، گوجر خان، راولپنڈی، اپریل تا جون ۲۰۱۰ء

[821] ہفت روزہ لوح و قلم انٹرنیشنل، ج:۳، ش:۱۰، ص:۲، نزد پوسٹ گریجویٹ کالج، لنک روڈ، ایبٹ آباد، پیر ۲۰ جنوری تا ۲۶ جنوری ۲۰۱۴ء

[822] ترجمہ: ''وہ دن کہ راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔'' [سورۃ المائدۃ ۵:۱۱۹]

[823] سہ ماہی درر الفرید، ج:۱۵، ش:۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، دار العلوم صدیقیہ، زروبی، صوابی، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = دسمبر تا فروری ۲۰۱۴ء

[824] سہ ماہی الذکریٰ، ج:۴، ش:۳، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جامعہ محمدیہ، مٹہ، شب قدر، چارسدہ، رجب تا رمضان ۱۴۳۳ھ = جون تا اگست ۲۰۱۲ء

[825] سہ ماہی الزیتون، ج:۴، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان، صفر ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

171. سہ ماہی **صدائے اسلام** (اللہ کو عبادت سے، رسول ﷺ کو اطاعت سے اور مخلوق کو خدمت سے راضی کرلو-خلاصۂ قرآن: تحریک ایمان، حکمت و بصیرت، فکرآخرت اور دعوت و تبلیغ کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے تبلیغی سلسلہ)، بیاد: مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ/ حاجی محمد عمرالدین جلویؒ، زیر سرپرستی: مولانا عبدالمجید لدھیانوی 'امیر مرکزیہ 'عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان، زیر اہتمام: محمد سلیم جلوی، شعبہ نشرواشاعت، ادارہ دارالقرآن ٹرسٹ / مدرسہ انوارالعلوم ٹرسٹ نزد مسجد امیر حمزہؓ، جلہ جیم، میلسی، وہاڑی[826]

172. سہ ماہی **صدائے وزیرستان**، بیاد: مولانا نور محمد شہید، بانی و مدیر اعلیٰ: مولانا تاج محمد حقانی، جامعہ دارالعلوم، وانا، جنوبی وزیرستان[827]

173. سہ ماہی مجلّہ **الصدیق**، دارالعلوم صدیقیہ تحفیظ القرآن الکریم، جامع مسجد خضراء، سیکٹر: ۳، کراچی[828]

174. سہ ماہی **قافلہ حق** (ترجمان فکرِ امینِ ملت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ[829])، بیاد: مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ، زیر سرپرستی: حکیم شاہ محمد اختر، زیر نگرانی: مولانا منیر احمد منور، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد الیاس گھمن، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، چک: ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا[830]، ویب گاہ: www.ahnafmedia.com (مسلکی جریدہ)

175. سہ ماہی **کوائف دارالعلوم**، یڈیٹر: حافظ محمد احمد، دیوبند[831] (موقوف الاشاعت)

176. سہ ماہی مجلّہ **مرآۃ الادب**، جامعہ دارالادب، کلاڈھیر، چارسدہ[832]

177. سہ ماہی **المصباح** (كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ[833]: دارالعلوم مصباح الاسلام مٹہ مغل خیل کا بے باک اور اسلامی صحافت کا علم بردار ترجمان[834])، سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس، نگران اعلیٰ: مولانا حکیم سید مبارک شاہ چشتی، مدیر اعلیٰ: مولانا سید عنایت اللہ شاہ چشتی، دارالعلوم مصباح الاسلام، مٹہ مغل خیل، تحصیل شب قدر، ضلع چارسدہ، صوبہ سرحد (اب خیبر پختونخوا)[835]

178. سہ ماہی **المفکرۃ الاسلامیہ** (اجرا: جولائی ۲۰۰۶ء)، بیاد: مولانا قاضی مظہر حسینؒ/ مولانا عبداللطیف جہلمیؒ، سرپرست: مولانا محمد یوسف الحسینیؒ، نگران: مولانا جمیل احمد بالاکوٹی/ مولانا محمود الرشید حدوٹی، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد عمر عثمانی، مدیر: محمد عثمان حیدری، اعزازی مدیر: محمد صہیب اشفاق، جامعہ حنفیہ اہل السنت والجماعت، مدنی جامع مسجد، گلیانہ، تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات[836]

179. سہ ماہی **منبرالاسلام**، مدرسہ عربیہ مظہر العلوم کھڈہ، کراچی[837]، پوسٹ بکس نمبر: ۱۶۴۰۹، کراچی

---

[826] سہ ماہی صدائے اسلام، لسلہ نمبر: ۴۲، ص: اندرونی سرورق، ادارہ دارالقرآن ٹرسٹ، نزد مسجد امیر حمزہ، جلہ جیم، میلسی، وہاڑی، رجب تا رمضان ۱۴۳۵ھ

[827] ماہنامہ القاسم، ص: ۸۰، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، جون ۲۰۱۱ء

[828] www.ur.wikipedia.org

[829] مجلّہ کے سرورق پر علامہ اقبالؒ کا یہ شعر بھی رقم ہے: اندھیری شب ہے جدا اپنے قافلے سے تو تیرے لیے ہے میری شعلہ نوا قندیل

[830] سہ ماہی قافلہ حق، ج: ۷، ش: ۴، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، چک: ۸۷، جنوبی لاہور روڈ، سرگودھا، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[831] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۰۰

[832] ماہنامہ ندائے حسن، ج: ۲، ش: ۶، ص: ۵۰، جامعہ حسن بن علیؓ، چارسدہ، شوال ۱۴۳۵ھ = اگست ۲۰۱۴ء

[833] ترجمہ: ''جیسے کہ ایک طاق ہو اس میں ایک چراغ ہو، وہ چراغ ایک فانوس میں ہو۔'' [سورۃ النور ۲۴: ۳۵]

[834] آیتِ کریمہ اور تعارفی جملے کے علاوہ اندرونی سرورق پر یہ شعر بھی درج ہوتا ہے: آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

[835] سہ ماہی مجلّہ المصباح، ج: ۱، ش: ۴، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، دارالعلوم مصباح الاسلام، مٹہ مغل خیل، چارسدہ، دسمبر ۲۰۰۱ء و جنوری، فروری ۲۰۰۲ء

[836] المفکرۃ الاسلامیہ، ج: ۴، ش: ۳، ۴، ص: اندرونی ٹائیٹل، جامعہ حنفیہ اہل السنت والجماعت، مدنی جامع مسجد، گلیانہ، کھاریاں، گجرات، جنوری تا جون ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

180. سہ ماہی **ندائے اشرف**، جامعہ اشرفیہ، گلشن تھانوی (ہاشمی بلاک)، عقب نقشبند کالونی، نزد چوک رشید آباد، ڈاک خانہ گل گشت، ملتان (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

181. سہ ماہی **ندائے بصیرت**، چیف ایڈیٹر: غفران ساجد قاسمی، ململ، مدھوبنی، بہار، بھارت[838] (دورانیہ اشاعت: مارچ ۲۰۰۳ء تا فروری ۲۰۱۰ء، فی الوقت موقوف الاشاعت غیر مسلکی جریدہ)

182. سہ ماہی **نصرۃ الاسلام** (گلگت کا اولین دینی، اصلاحی اور تحقیقی مجلّہ)، بیاد: مولانا قاری عبدالرزاق فاضل دیوبند، سرپرست اعلیٰ: مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر، چیف ایڈیٹر: مولانا قاضی نثار احمد، ایڈیٹر: ابنِ شہزاد حقانی، جامعہ نصرۃ الاسلام، عید گاہ روڈ گلگت، بلتستان[839]

183. سہ ماہی **نوائے انور** (سنِ اجرا: ۲۰۱۲ء)، سرپرست: مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل، نگرانِ اعلیٰ: مولانا شفیق الرحمٰن گلگتی، مدیر: مولانا مفتی صباح الدین غذری، جامعہ انوار العلوم، شاد باغ، ملیر، کراچی، پوسٹ کوڈ: ۷۵۲۱۰[840]

184. سہ ماہی ہوالہدیٰ (اسلامی صحافت کا امین و علم بردار)، بانی: شیخ الحدیث مولانا حاجی عبدالغنی شہیدؒ، الجامعۃ الاسلامیہ بالشمن، علامہ عبدالغنی ٹاؤن، بائی پاس روڈ، پوسٹ بکس نمبر: ۶، چمن، بلوچستان[841]

185. ششماہی **الہدایت**، مدیر: مولانا عبدالباسط، تخت آباد، پشاور[842]

186. مجلّہ **اقراء** (سہ لسانی)، نگران: عبدالمجید لدھیانوی، مدیر اعلیٰ: مفتی خالد محمود، مدیر: مفتی مزمل حسین کپاڈیا، اقراء روضۃ الاطفال[843]

187. سلسلہ واراشاعت **التبلیغ** (مجلس صیانۃ المسلمین کا ترجمان اور دین کے مختلف شعبوں پر مشتمل عام فہم اور مختصر تعلیمات کا مجموعہ)، سرپرست و نگران: عارف باللہ الحاج نواب عشرت علی خان، مجلس صیانۃ المسلمین اسلام آباد[844] (موقوف الاشاعت)

188. مجلّہ **تحقیقات** (مجلس تحقیقاتِ اسلامی کا ترجمان)، چیف ایڈیٹر: محمد اسرار بن مدنی، ایڈیٹر: مفتی شوکت اللہ حقانی/ محبوب احمد غازی، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ/اسلام آباد[845] (تقریباً غیر مسلکی)

189. مجلّہ **تکبیرِ مسلسل** (مولانا قاضی مظہر حسینؒ کے فکر و مشن کا علم بردار)، **زیرِ سرپرستی**: شیخ الحدیث مولانا حبیب الرحمٰن سومرو، زیرِ ادارت: مولانا حافظ زاہد حسین رشیدی، سنی اکیڈمی، جامعہ اہل سنت تعلیم النساء، عقب مدنی جامع مسجد، چکوال[846]

190. مجلّہ جداریہ (صرف داخلی زیرِ تعلیم طلبہ کے لیے)، جامعۃ العلوم الاسلامیۃ الفریدیۃ، سیکٹر: ای۔ سیون، نزد فیصل مسجد، اسلام آباد[847]

---

837 ۲۰۰۳ء سے شائع ہو رہا ہے۔ [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۶۲، جامعہ احتشامیہ، صدر، کراچی، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

838 مکتوبِ مدیر غفران ساجد قاسمی بنام راقم الحروف

839 سہ ماہی نصرۃ الاسلام، ج: ۲، ش: ۵۔۶ (اشاعتِ خاص)، ص: اندرونی سرورق، جامعہ نصرۃ الاسلام، عید گاہ روڈ گلگت، گلگت بلتستان، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

840 ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۶، ش: ۹، ص: ۷۹، شوال ۱۴۳۳ھ = ستمبر: ۲۰۱۲ء

841 سہ ماہی ہوالہدیٰ، ج: ۶، ش: ۱تا۳، ص: بیرونی سرِورق و پسِ ورق، جامعہ اسلامیہ، علامہ عبدالغنی ٹاؤن، بائی پاس روڈ، چمن، بلوچستان، مئی تا اگست ۲۰۱۴ء

842 مجلّہ تحقیقات، ص: ۳۳، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ/اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

843 مجلّہ اقراء، ص: بیرونی سرِورق، اقراء روضۃ الاطفال، سن و مقامِ اشاعت ندارد/www.urduweb.org

844 سلسلہ واراشاعت التبلیغ، سلسلہ اشاعت نمبر: ۶، ص: اندرونی سرورق، مجلس صیانۃ المسلمین اسلام آباد، بدون التاریخ

845 مجلّہ تحقیقات، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ/اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

846 ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۶، ش: ۹، ص: ۶۰، ستمبر: ۲۰۱۲ء

847 www.jamiafaridia.edu.pk/ٹیلیفونک رابطہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

191. سلسلہ وار مجلّہ السّلم (يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱدْخُلُوا۟ فِى ٱلسِّلْمِ كَآفَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ[848])، بیاد: بانئ دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی، سرپرست و مربی: مولانا محمد یعقوب ٗستاد الحدیث والتفسیر جامعہ اشرفیہ لاہور، مدیر: مولوی حافظ عطاء اللہ غذری، دار العلوم مدنیہ، ڈیفنس روڈ، سادھوکی، لاہور[849]

192. مجلّہ الشریعہ (مدرسہ اسلامیہ علوم شرعیہ ملتان کا تبلیغی، اصلاحی ترجمان)، زیر ادارت: مولانا قاری محمد صادق عباسی، دفتر مدرسہ علوم الشرعیہ، چوک پل شوالہ، محلہ سناراں، ملتان (دیوبندی)[850]

193. **صدائے اسلام**، ایڈیٹر: مولانا نعیم الدین، غازی پور، بھارت[851]

194. خبر نامہ **صوت الاسلام** (حکمت کے ساتھ دین کی دعوت واشاعت، عالم اسلام کو درپیش فکری و نظریاتی چیلنجز کا مقابلہ)، زیر سرپرستی: مولانا خواجہ خان محمد/ ڈاکٹر شیر علی شاہ/ مفتی محمد محی الدین/ عبد الصمد، مدیر اعلیٰ: مفتی ابوہریرہ محی الدین، مدیر: مفتی ابو بکر محی الدین، مدیر منتظم: ابواسامہ فاروقی، مجلس صوت الاسلام، ای-ون اے، ایگزیکٹیو فلور، گلاس ٹاور، تین تلوار کلفٹن، کراچی[852]

195. **مثالی مجلّہ**، بانی ادارہ: منشی عبد الرحمان خان، عالمی ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ، چہل یک، کچہری روڈ ملتان (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

196. مجلّہ **فہم قرآن**، فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ (ٹرسٹ)، ۹۴-ای، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

197. مجلّہ **المصطفیٰ**، مدیر: مولانا عبد الصمد، مدیر منتظم: مولانا سرفراز حسن حمزہ، دار العلوم مدنیہ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور، ۶۳۱۰۰[853]

198. مجلّہ **معارفِ اسلام** (سن اجرا: جون ۲۰۱۴ء)، زیر ادارت: قاضی عبد القدیر، چیچہ وطنی[854]

199. مجلّہ المؤمنات (جامعۃ المؤمنات کے معلمات وطالبات کی مشترکہ تدریسی و تمرینی کاوشوں کا ترجمان)، سالِ اجرا: ۲۰۱۰ء، زیر سرپرستی: شیخ الحدیث مولانا معتصم باللہ، جامعۃ المؤمنات، نسیم آباد، شیخور روڈ، سرڈھیری، ضلع چارسدہ، خیبر پختونخوا[855]

200. مجلّہ ندائے **حرمین**، بانی: مولانا مفتی عتیق الرحمٰن ؒ، مدیر: مفتی جمال عتیق، جامعۃ الحرمین الاسلامیہ، نواب کالونی، اتحاد ٹاؤن، کراچی[856]

201. مجلّہ ندائے **رحیمیہ**، مدیر: مولانا محمد ادریس ہوشیارپوری، جامعہ دار العلوم رحیمیہ، پیر کالونی نمبر: ۱، ڈاکخانہ ممتاز آباد، ملتان[857]

202. نوائے **شریعت** (پاکستان شریعت کونسل کا نیوز لیٹر، نفاذِ شریعت کے لیے علمی فکری جدوجہد کرنے والوں کا ترجمان)، سرپرست: مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، نگران: مولانا زاہد الراشدی، مدیر: جمیل الرحمٰن اختر، جامع مسجد امن، جی ٹی روڈ، باغبانپورہ، لاہور[858]

---

[848] ترجمہ: ''اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' [سورۃ البقرۃ ۲:۲۰۸]

[849] سلسلہ وار مجلّہ السّلم، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، دار العلوم مدنیہ، ڈیفنس روڈ، سادھوکی، لاہور

[850] ماہنامہ الحسن، ص: ۴۰، جامعہ اشرفیہ، لاہور، فروری ۲۰۱۰ء

[851] تعلیم بیداری مہم کانفرنس ورسمِ اجرا ماہنامہ خوشبو پورہ معروف مئو (اشتہار)

[852] خبر نامہ صوت الاسلام (اشاعت خصوصی)، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مجلس صوت الاسلام، گلاس ٹاور، تین تلوار کلفٹن، کراچی، اکتوبر ۲۰۰۸ء

[853] مجلّہ المصطفیٰ، ص: سرِورق (اشاعتِ خاص بیاد شیخ الحدیث مولانا محمد حنیف)، دار العلوم مدنیہ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور، ۶۳۱۰۰، سن اشاعت ندارد

[854] ماہنامہ نقیب ختم نبوت، ج: ۲۵، ش: ۷، ص: ۵۶، تحریک تحفظ ختم نبوت/ مجلس احرارِ اسلام، ملتان، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[855] المؤمنات، ج: ۱، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، جامعۃ المؤمنات، نسیم آباد، شیخور روڈ، سرڈھیری، ضلع چارسدہ، جمادی الثانی ۱۴۳۱ھ = جون ۲۰۱۰ء

[856] ندائے حرمین، ص: اندرونی وبیرونی سرِورق (خاص نمبر داعئ قرآن مولانا مفتی عتیق الرحمٰن شہیدؒ)، جامعۃ الحرمین الاسلامیہ، اتحاد ٹاؤن، کراچی، س۔ن

[857] ماہنامہ القاسم، شذرہ: تعارف وتبصرہ کتب ''تبصرہ در ندائے رحیمیہ''، ص: ۶۷، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، فروری ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.5.3	سلفی (المعروف بہ اہلِ حدیث / وہابی مکتب فکر) و ہم فکر اردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفتہ وار اخبارِ اہلِ حدیث، ایڈیٹر: مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل)، امرت سر، ہندوستان[859] (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ الاسلام، جامعہ محمدیہ، چوک نیائیں، گوجرانوالہ[860] (موقوف الاشاعت)
3. ہفت روزہ الاسلام (مسلکِ اہلِ حدیث کا داعی)، زیر ادارت: بشیر انصاری، جمعیت اہل حدیث، ۵۰۔ لوئر مال، لاہور[861]
4. ہفت روزہ الاعتصام[862] (مسلک اہلِ حدیث کا داعی و ترجمان، یکے از مطبوعات دار الدعوۃ السلفیۃ) بانی: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف، سرپرست: مولانا ابو بکر صدیق السلفی، مدیر مسئول: حافظ احمد شاکر، ۳۱۔ شیش محل روڈ، لاہور[863]
5. ہفت روزہ اہلِ حدیث (سنِ اجرا: نومبر ۱۹۰۳ء تا ۱۹۴۷ء)، بانی: مولانا ثناء اللہ امرتسری، امرتسر[864] (موقوف الاشاعت)
6. ہفت روزہ اہلِ حدیث (مرکزی جمعیۃ اہلِ حدیث پاکستان کا ترجمان: مسلک اہل حدیث کا داعی)، بیاد: مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ / مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ، مدیر اعلیٰ: بشیر انصاری ایم اے، چوک اہلِ حدیث (المعروف بتی چوک) ۱۰۶۔ راوی روڈ، لاہور، ۵۴۰۰۰[865]
7. **ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث** (جماعت اہل حدیث کا خصوصی ترجمان)، بانی: مولانا مفتی محمد حافظ عبد اللہ محدث روپڑیؒ، بیاد: مولانا حافظ عبد القادر روپڑیؒ / حافظ محمد جاوید روپڑیؒ، نگراں اعلیٰ: صاحب زادہ عارف سلمان روپڑی، مدیر اعلیٰ: حافظ عبد الغفار روپڑی، مدیر: پروفیسر میاں عبد المجید، مدیر مسئول: حافظ محمد جاوید روپڑی، مدیر انتظامی: حافظ عبد الوہاب روپڑی، معاون مدیر: حافظ عبد الجبار مدنی، نائب مدیر: مولانا عبد اللطیف حلیم، جامعہ اہل حدیث، رحمٰن گلی نمبر: ۵، چوک دالگراں، لاہور[866]
8. ہفت روزہ توحید (وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا[867])، زیر ادارت: سید داود غزنویؒ، آفتاب برقی پریس، امرتسر، بھارت[868]
9. ہفت روزہ نوید ضیاء (نفاذِ اسلام اور استحکامِ پاکستان کا نقیب)، چیف ایڈیٹر: محمد ابرار ظہیر، ایڈیٹر: محمد عمران مغل، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: حافظ امتیاز محمدی، رابطہ دفتر: آفتاب سٹیل مارکیٹ، دکان نمبر: ۱۸، فرسٹ فلور، دین پلازہ، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ[869] (سلفی اخبار)
10. پندرہ روزہ جریدہ ترجمان[870] (مسلکِ اہلِ حدیث کا داعی اور مرکزی جمعیت اہلِ حدیث ہند کا نقیب)، مدیر مسئول: اصغر علی امام

---

[858] نوائے شریعت، سلسلہ نمبر: ۲۱/۱۲۲، ص: سرِ ورق، جامع مسجد امن، جی ٹی روڈ، باغبانپورہ، لاہور اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء

[859] ہفت وار (جمعہ وار) اخبارِ اہلِ حدیث، ج: ۱۱، عدد: ۵، امرت سر، ہندوستان، ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ = ۲۸ نومبر ۱۹۱۳ء

[860] ماہنامہ محدث، ص: ۴۸، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جولائی ۱۹۷۶ء

[861] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[862] انٹرنیٹ ربط: www.alaitisam.com, www.kitabosunnat.com

[863] ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۵، ش: ۴۹، ص: اندرونی سرورق، ۳۱۔ شیش محل روڈ، لاہور، ۱۶ صفر ۱۴۳۵ھ = جمعۃ المبارک ۲۰ تا ۲۶ دسمبر ۲۰۱۳ء

[864] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۷۴

[865] ہفت روزہ اہلِ حدیث، ج: ۴۴، ش: ۳۹، ص: دونوں سرورق، بتی چوک، ۱۰۶۔ راوی روڈ، لاہور، ۲۷ ذوالقعدۃ تا ۳ ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ = ۴ تا ۱۰ اکتوبر ۲۰۱۳ء

[866] ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، ج: ۵۸، ش: ۱۰، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جامعہ اہل حدیث، رحمٰن گلی: ۵، چوک دالگراں، لاہور، ۱۴ تا ۲۰ مارچ ۲۰۱۴ء

[867] ترجمہ: ”اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح غم کرنا۔“ [آل عمران ۳: ۱۳۹]

[868] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[869] ہفت روزہ نوید ضیاء، ج: ۹، ش: ۲۳،۲۲، ص: ۲،۱، آفتاب سٹیل مارکیٹ، دکان ۱۸، فرسٹ فلور، دین پلازہ، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ، ۱۶ تا ۲۹ جون ۲۰۱۳ء

[870] ویب گاہ: www.ahlehadees.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہدی سلفی، مدیر: عبدالقدوس اطہر نقوی، اہلحدیث منزل ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی، ۱۱۰۰۰۶، بھارت[871]

11. پندرہ روزہ حدیبیہ (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا[872])، زیر نگرانی: حافظ ثناءاللہ ضیاء، چیف ایڈیٹر: سید عامر نجیب، ادارہ فروغ قرآن وسنت، مین روڈ جہانگیر آباد، ناظم آباد نمبر: ۱، کراچی[873] (سلفی اخبار)

12. پندرہ روزہ **صحیفہ اہل حدیث** (علم اسلامی کو بلند و بالا کرنے والا، : دینی، علمی، سیاسی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا)، بانی: مولانا الحاج حافظ محمد عبدالوہاب محدث دہلویؒ، نگران: مولانا حافظ عبدالرحمٰن سلفی، مدیر: عبدالعظیم حسن زئی، معاون مدیر: حافظ محمد نعیم راشد، جماعت غرباءِ اہلِ حدیث (رجسٹرڈ)، محمدی مسجد، اے ایم نمبر: ۱، محمد بن قاسم روڈ، کراچی[874]

13. ماہنامہ **الاحسان**، (الاحسان ویلفیئر فاؤنڈیشن، مرکز اہل حدیث، سیکٹر: جی۔ سکس ۳/۱) اسلام آباد[875] (سلفی اخبار)

14. ماہنامہ **الاحسان**[876] (الاحسان اکیڈمی علی گڑھ کا علمی، فکری اور اصلاحی مجلّہ)، مدیر مسئول: عبدالمعید مدنی، مدیر: عبیداللہ مکی، الاحسان اکیڈمی، ای ۲/۲۵۰، ابوالفضل انکلیو سیکنڈ (شاہین باغ)، جامعہ نگر، اوکھلہ، علی گڑھ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[877]

15. ماہنامہ **الاحیاء** (کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ کا ترجمان)، زیر امارت: حافظ مسعود عالم/ قاری محمد عزیر، زیر سرپرستی: قاری محمد ابراہیم میر محمدی، زیر نگرانی: قاری صہیب احمد، مدیر: سید محمد علی، الاحیاء ادارہ علم وادب، کلیۃ القرآن والتربیۃ الاسلامیہ، ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ، بنگہ بلوچاں، پھول نگر، قصور[878]

16. ماہنامہ **اخبارِ توحید** (اہلِ حدیث یوتھ فورس کا ترجمان) چیف ایڈیٹر: ذاکر الرحمٰن صدیقی، ایڈیٹر: سید عالم، اہل حدیث یوتھ فورس، مرکز اہل حدیث، ۱۰۶، راوی روڈ، لاہور[879] (سلفی اخبار)

17. ماہنامہ **اخبار النصیحۃ**، کاوش: ابن بشیر الحسینوی الاثری، جمعیت القرآن، کوہ نور فیبر کس، مغل بازار، میاں چنوں[880]

18. ماہنامہ **الاخوۃ** (کتاب وسنت کا داعی واتحاد کا نقیب)، زیر ادارت: ابتسام الٰہی ظہیر، ۵۰۔ لوئر مال، لاہور[881]

19. ماہنامہ **اذان**، مدیر معاون: حافظ محمد شعیب سلفی، ناگی آئرن سٹور، لوہا بازار، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

20. ماہنامہ **الاسلام** (اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ[882]، دینی، مذہبی، اصلاحی، اخلاقی، اقتصادی، تاریخی مجلّہ، سنِ اجرا: ۱۹۵۶ء

---

[871] پندرہ روزہ جریدہ ترجمان، ج: ۳۳، ش: ۵، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، اہل حدیث منزل ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی، بھارت، ۱تا۱۵ مارچ ۲۰۱۳ء

[872] ترجمہ: ''بلاشبہ ہم نے تم کو ایک کھلی (واضح) فتح عطا فرمائی۔'' [سورۃ الفتح ۴۸:۱]

[873] پندرہ روزہ حدیبیہ، ج: ۳، ش: ۳۔۴، ص: ۱۔۴، ادارہ فروغ قرآن وسنت، ناظم آباد، کراچی، شعبان ۱۴۳۵ھ=۱۶ مئی تا ۱۵ جون ۲۰۱۴ء

[874] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۶، ش: ۱۷، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جماعت غرباء اہل حدیث، کراچی، یکم رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی اوّل ۲۰۱۴ء

[875] ماہنامہ الاحسان، ج: ۳، ش: ۱۳، ص ۱، جولائی ۲۰۱۳ء

[876] انٹرنیٹ روابط: www.alehsanfoundation.com/www.facebook.com/alehsan

[877] ماہنامہ الاحسان، ج: ۸، ش: ۳، ص: ۱۔۲، الاحسان اکیڈمی، ابوالفضل انکلیو سیکنڈ، جامعہ نگر، اوکھلہ، علی گڑھ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت، مارچ ۲۰۱۲ء

[878] ماہنامہ الاحیاء، ج: ۵، م۔ش: ۲۶، ش: ۲، الاحیاء ادارہ علم وادب، کلیۃ القرآن والتربیۃ الاسلامیہ، ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ، پھول نگر، قصور، مارچ تا جون ۲۰۱۴ء

[879] ماہنامہ اخبارِ توحید، ص: سرورق، اہل حدیث یوتھ فورس، مرکز اہل حدیث، ۱۰۶، راوی روڈ، لاہور، جون ۲۰۰۱ء

[880] www.kitabosunnat.com/forum

[881] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸۔۹، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ=اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[882] ترجمہ: ''بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔'' [سورۃ آل عمران ۳:۱۹]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[883])، بانی مدیر: عبد السلام بستویؒ، ۴۰۸۵۔اردو بازار، دہلی، بھارت[884]

21. ماہنامہ مجلّہ **اُسوۂ حسنہ**[885] (جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کا تحقیقی واصلاحی ماہنامہ)، مؤسس الجامعہ: پروفیسر محمد ظفر اللہؒ، سرپرستِ اعلیٰ: ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا، مدیر و بانی: ڈاکٹر مقبول احمد مکی، مدیر مسئول: ضیاء الرحمن المدنی، اعزازی مدیر: حافظ مسعود عالم، مدیر مجلس ادارت: محمد طاہر آصف، جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال ۵، پوسٹ بکس نمبر: ۱۱۱۰۶، پوسٹ کوڈ: ۷۵۳۰۰، کراچی نمبر ۴۷[886]

22. ماہنامہ **اہلِ حدیث** (توحید اور کتاب وسنت کا داعی، سنِ اجرا: ۱۹۵۱ء بصورتِ پندرہ روزہ[887])، زیرادارت: حکیم اجمل خان، شکراوہ، ہریانہ، دہلی، بھارت[888]

23. ماہنامہ **اہل السنۃ** (اتباع كتاب والسنة بفهم سلف الامة)، مدیر: مولانا کمال الدین سنابلی، اسلامک انفارمیشن سنٹر (IIC) ممبئی، بھارت[889] (مسلکی جریدہ)

24. ماہنامہ **البرہان**، مدیر اعلیٰ: سید عبید اللہ، مدیر سید حفیظ الرحمٰن زینی، سرپرست اعلیٰ: مصباح الدین خان، مدیر منتظم: عمران احمد سلفی، مسلم امہ رابطہ کونسل، سعودیہ محل، ایف۔۶، البدر اسکوائر، ہادی مارکیٹ، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی/سعودیہ محل، اقبال سینٹر، ناظم آباد نمبر: ۳، کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

25. ماہنامہ **البینۃ**[890]، (مرکز البینہ کا علمی، فکری اور اصلاحی مجلّہ)، مدیر مسئول: حافظ منظور احمد عبدالرحمٰن المدنی، مدیر: شمشیر عالم محمد داؤد تیمی، نائب مدیر: فیروز عالم سراجی، معاون مدیر: قاسم راعین عالیاوی، مرکز البینہ الاسلامی، مرچیا۔۳، ضلع سرہا، نیپال[891]

26. ماہنامہ **پیام آگہی** (فکر وعمل کی راہیں دکھاتا، سنِ اجرا: ۲۰۱۳ء)، مدیر: حافظ محمد فہیم علوی، معاون مدیر: محمد ابوبکر فاروقی، مدیر منتظم: سجاد انور منصور، سلیمان اکیڈمی، سلیمی چوک، ستیانہ روڈ فیصل آباد[892] (قدرے مائل بہ سلفیت وجماعتی فکر غیر مسلکی واصلاحی مجلّہ)

27. ماہنامہ **پیام توحید** (دار التوحید برائے ترجمہ، تالیف ونشر نئی دہلی کا دینی، ثقافتی، ادبی و تحقیقی ماہنامہ مجلّہ، سنِ اجرا: ۲۷ نومبر ۲۰۱۱ء)، مشرفین عام: مولانا مطیع الرحمٰن مدنی، مولانا عبدالمتین مدنی، صدر توحید ایجوکیشنل ٹرسٹ، کشن گنج، بہار، مدیر التحریر: ڈاکٹر محمد ثناء اللہ علیگ، نائب مدیر: تنویر ذکی مدنی، مدیر اعزازی: محمد شاہ جمال ندوی، دار التوحید/دار التالیف برائے ترجمہ، تالیف ونشر، پی۔۳۸، شاہین باغ ابوالفضل انکلیو۔۲، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[893]، ویب گاہ: www.payametauheed.org

---

[883] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۸۸

[884] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸،۹، ص: ۲۵۰، ستمبر ۲۰۰۲ء/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۸۸،۳۷۷

[885] انٹرنیٹ روابط: www.uhjab.blogspot.com/www.usvah.org

[886] ماہنامہ مجلّہ اُسوۂ حسنہ، ج: ۶، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال ۵، کراچی نمبر ۴۷، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[887] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۱

[888] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸،۹، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[889] ماہنامہ اہل السنۃ، ج: ۳، ش: ۲۵، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، اسلامک انفارمیشن سنٹر (IIC) ممبئی، بھارت، نومبر ۲۰۱۳ء

[890] فیس بک ربط: www.facebook.com/AlBayyinahIslamicCenterNepal

[891] ماہنامہ البینۃ، ج: ۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، مرکز البینۃ الاسلامی، مرچیا (Mirchaiya) ۔۳، ضلع سرہا (Siraha)، نیپال، جولائی ۲۰۱۳ء

[892] ماہنامہ پیام آگہی، ج: ۲، م۔ش: ۱۴، ص: اندرونی سرورق، سلیمان اکیڈمی، سلیمی چوک، ستیانہ روڈ فیصل آباد، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[893] ماہنامہ پیام توحید، ج: ۱۲، ش: ۱، ص: ۲،۱، پی۔۳۸، شاہین باغ ابوالفضل انکلیو۔۲، جامعہ نگر، نئی دہلی، بھارت، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۴ھ = جنوری ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

28. ماہنامہ **ترجمان الحدیث**(سن اجرا:نومبر ۱۹۶۹ء[894]،اسلامی نظریات، سلفی عقائد کا پیامبر)،بانی: علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ، سرپرست: میاں فضل حق، نگران: پروفیسر ساجد میر، مدیر اعلیٰ: مفتی محمد عبدہ الفلاح، ادارۃ البحوث الاسلامیہ، جامعہ سلفیہ، حاجی آباد، فیصل آباد، پوسٹل کوڈ: ۳۸۶۰۰/ ایبک روڈ، انارکلی، لاہور[895]
29. ماہنامہ ترجمان سلف، مدیر مسئول: شمیم احمد ندوی، مدیر: زبیر عالم سلفی، شعبۂ نشر واشاعت، مرکزی جمعیۃ اہل حدیث المرکزیہ نیپال، کاٹھمانڈو نیپال[896]
30. ماہنامہ **ترجمان السنۃ**، بیاد: علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید، مدیر اعلیٰ: ابتسام الٰہی ظہیر، مدیر مسئول: عطاءالرحمٰن ثاقب، ۴۷۵۔ شادمان، لاہور (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
31. ماہنامہ **تعلیم الاسلام**(جامعہ تعلیم الاسلام کا ترجمان)، مدیر: محمد اسلم سیفؒ، جامعہ تعلیم الاسلام، ماموں کانجن، ضلع فیصل آباد[897]
32. ماہنامہ **مجلّہ تفہیم الاسلام**(سلسلہ وار تبلیغی خبرنامہ، عقیدہ ختم نبوت کی ترویج وتحفظ کا نقیب، قرآن وسنت کا داعی وخصوصی ترجمان)، مؤسس: حکیم عبدالخالق خانؒ، زیر سرپرستی: مولانا محمد شریف چنگوانی 'رئیس' مرکز ابن القاسم الاسلامی ملتان، زیر نگرانی: قاری محمد یعقوب شیخ 'جنرل سیکرٹری' تحریک حرمتِ رسول ﷺ پاکستان، زیر قیادت: ڈاکٹر محمد بہاؤالدین، مدیر مسئول: مولانا ابوطلحہ ضیاء، مدیر: حمیداللحمان عزیز، نائب مدیر: حافظ عزیز احمد خان، صدر مجلس ادارت: حافظ صلاح الدین یوسف، ادارہ تفہیم الاسلام، محلہ رحمان آباد (شکاری)، عقب واپڈا ہاؤس، احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور[898] (مسلکی، جزوی طور پر ختم نبوت)
33. ماہنامہ **تنویر الہدیٰ**، نگران: پروفیسر حافظ محمد مطیع الرحمٰن، مدیر: عابد الٰہی بن محمد اسماعیل، سمبڑیال روڈ، ڈسکہ سیالکوٹ[899]
34. ماہنامہ **التوحید**(یکے از مطبوعات جامعہ شرعیہ، ٹوبہ)، مدیر: برق التوحیدی، نائب مدیر: حافظ عبدالوہاب عزام، جامعہ شرعیہ، شور کوٹ روڈ، ٹوبہ ٹیک سنگھ[900]
35. ماہنامہ التوعیہ(لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَاعِيَةٌ[901])، زیر ادارت: عاشق علی اثری، اسلامی ریسرچ اکیڈمی، ۴۔ جوگا بائی، نئی دہلی، بھارت[902]
36. ماہنامہ **الجماعۃ**(حق کا داعی اور مسلکِ سلف کا ترجمان)، صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی، بھارت[903]

---

[894] مولانا محمد عطاءاللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ رحیق، سفیر اختر، ص: ۱۲، دارالمعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جنوری ۲۰۰۴ء

[895] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ=اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[896] ماہنامہ ترجمان سلف، ص: اندرونی سرِورق، مرکزی جمعیۃ اہل حدیث نیپال/www.facebook.com/jamiatahlehadeesnp

[897] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ=اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[898] ماہنامہ مجلّہ تفہیم الاسلام، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ادارہ تفہیم الاسلام، احمد پور شرقیہ، بہاولپور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[899] ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۱، ش: ۳۳، ص: ۳۲، ۳۱۔ شیش محل روڈ، لاہور، ۱۴ تا ۲۰ اگست ۲۰۰۹ء

[900] ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۰، ش: ۷، ص: ۱۱، ۳۱۔ شیش محل روڈ، لاہور، ۱۵ تا ۲۱ فروری ۲۰۰۸ء

[901] ترجمہ: "تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔" [سورۃ الحاقۃ ۶۹: ۱۲]

[902] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۱، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ=اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[903] ماہنامہ الجماعہ، ص: بیرونی سرِورق (خصوصی اشاعت)، صوبائی جمعیت اہل حدیث ممبئی، بھارت، جمادی الاول ۱۴۳۳ھ=اپریل ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

37. ماہنامہ **جنت الماویٰ**، مدیر اعلیٰ: بشیر انصاری ایم اے، ۱۲ا۔ آبادی مہر وزیر، نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

38. ماہنامہ **الحرمین** (مسلک اہل حدیث کا علم بردار، جامعہ علوم اثریہ جہلم کا ترجمان، حرمین شریفین کی حرمت وتقدس کا نقیب، وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ[904])، بانی جامعہ علوم اثریہ: مولانا حافظ عبدالغفار، مدیر مسئول: مولانا محمد مدنی بن حافظ عبدالغفور، مدیر: حافظ عبدالحمید عامر، مدیر معاون: حافظ احمد حقیق، جامعہ علوم اثریہ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۱، جہلم[905]

39. ماہنامہ **دعوتِ اہل حدیث** (مسلک اہل حدیث کا داعی/جمعیۃ اہل حدیث سندھ کا ترجمان)، من آثار: علامہ سید ابو محمد بدیع الزمان شاہ الراشدی، مؤسس: حکیم قاضی عبدالحق انصاریؒ، رئیس التحریر: علامہ عبداللہ ناصر رحمانی، نگران: ڈاکٹر عبدالرقیب، مدیر منتظم: ذوالفقار علی طاہر، المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ، سٹریٹ: ۲۰، بلاک: ۲، بالمقابل شیخ زید اسلامک سنٹر، گلستان جوہر، کراچی[906]

40. ماہنامہ **دعوت توحید** (تحریک دعوت توحید پاکستان کا ترجمان، توحید وسنت کی پاسبانی، شرک وبدعت کی نفی اور مسلک اہل حدیث کی ترجمانی کے لیے)، سرپرست: حافظ ذوالفقار علی، مدیر مسئول: حافظ محمد اکرام ایڈووکیٹ، مدیر: کاشف منظور، ابوہریرہ شریعہ کالج، ۳۷۔ کمرشل کریم بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور[907]

41. ماہنامہ **دعوۃ التوحید** (ایمان کی دولت کا ایمان، توحید کی خوشبو سے معطر)، ایڈیٹر: حافظ مقصود احمد، نائب ایڈیٹر: ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسین، مرکز دعوۃ التوحید ٹرسٹ، جامع مسجد شاہ اسماعیل شہید، سیکٹر: آئی نائن ون/پوسٹ بکس نمبر: ۱۲۴، اسلام آباد[908]

42. ماہنامہ **دعوۃ الحق**، ایڈیٹر: حافظ مقصود احمد، مرکزی دعوۃ التوحید، جامع مسجد شاہ اسماعیل، سیکٹر: آئی۔ نائن فور، اسلام آباد[909]

43. ماہنامہ **دعوۃ الحق**، زیرِ ادارت: ڈاکٹر تسنیم احمد پی ایچ ڈی، مدیر مسئول: سید قدیر احمد، مدیر انتظامی واشاعتی امور: سید ظہور عالم، ۸۔ گلشن ویو، بلاک: ۱۳۔ سی، گلشن اقبال، کراچی، ۷۵۳۰۰[910] (سلفی فکر کی طرف مائل موقوف الاشاعت)

44. ماہنامہ **دعوۃ الحدیث** (کتاب وسنت کا داعی، قرآن وحدیث کا نقیب)، بانی ادارہ ومدیر: مولانا محمد معروف السلفی، ادارہ دعوۃ الحدیث، کلکتہ، بھارت، ویب گاہ: www.dawatulhadees.org (غیر مسلکی ہونے کا دعویدار)

45. ماہنامہ **دفاعِ اسلام**[911] (اِنَّ الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ[912]، دفاعِ اسلام کا ترجمان)، نگراں: شیخ الحدیث ابو عمر محمد یوسف، مدیر اعلیٰ: شیخ محمد حسین میمن، مدیر: ڈاکٹر ابو جابر عبداللہ دامانوی، ادارہ تحفظ حدیث فاؤنڈیشن، کراچی[913]

---

[904] ترجمہ: ”اور جو شخص اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے تو یہ بات دلوں کے تقویٰ سے تعلق رکھتی ہے۔“ [سورۃ الحج ۲۲:۳۲]

[905] ماہنامہ الحرمین، ج: ۱۱، ش: ۱۔۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، جامعہ علوم اثریہ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۱، جہلم، ذی قعد ۱۴۲۱ھ = جنوری، فروری ۲۰۰۱ء

[906] ماہنامہ دعوت اہل حدیث، ج: ۱۳، ش: ۸، سلسلہ نمبر: ۱۵۲، ص: اندرونی سرورق، المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ، کراچی، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[907] ماہنامہ دعوت توحید، ج: ۲، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، ابوہریرہ شریعہ کالج، اقبال ٹاؤن، لاہور، ۱۹ ربیع الاول تا ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ = فروری ۲۰۱۳ء

[908] ماہنامہ دعوۃ التوحید، ج: ۱۴، ش: ۱۶۷، ص: اندرونی سرِورق، مرکز دعوۃ التوحید ٹرسٹ، جامع مسجد اسماعیل شہید، آئی نائن ون، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۱۳ء

[909] www.eeqaz.com

[910] ماہنامہ دعوۃ الحق، ش: اشاعتِ خصوصی (ہم نے آج تراویح میں کیا پڑھا)، ص: بیرونی واندرونی سرورق، کراچی، رجب ۱۴۲۳ھ = ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۲ء

[911] انٹرنیٹ روابط: www.wkrf.net, www.difaehadees.com

[912] ترجمہ: ”بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔“ [سورۃ آل عمران ۳:۱۹]

[913] ماہنامہ دفاعِ اسلام، ج: ۲، ش: ۷۔۸، ص: ۲ (اندرونی سرورق)، ادارہ تحفظ حدیث فاؤنڈیشن، کراچی، ذی الحج ۱۴۳۱ھ = نومبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

46. ماہنامہ دی فری لینسر The Free Lancer: (یعنی اندیشوں سے بالاتر ہو کر سوچنے کی دعوت، عصری اُسلوب کا ابجد، جس کی تحریریں ہی نہیں بین السطور کی خاموشیاں بھی بولتی ہیں، دولسانی جریدہ)، ایڈیٹر: عبدالمیزان، ایس۔ ۴۳۲، گلاب شاہ سٹیٹ، ایل بی ایس مارگ، نزد کرلا بس ڈپو، کرلا ویسٹ، ممبئ، ۴۰۰۰۷۰، بھارت[914] (مختلفٌ فیہ گروہی مسائل ومباحث میں غیر جانب دارانہ، روادارانہ مگر تنقیدی، اختراعی، آزاد اور جدید اُسلوب کا حامل، سلفی فکر کی طرف قدرے مائل جریدہ)

47. ماہنامہ رحیق (عرصۂ اشاعت: اکتوبر ۱۹۵۶ء تا مئی ۱۹۵۹ء، علمی و تبلیغی ماہنامہ[915])، بانی و مدیر: محمد عطاء اللہ حنیف، المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور[916]

48. ماہنامہ **السراج** (جامعہ سراج العلوم السلفیہ کا ترجمان، مجلۃ اسلامیہ علمیہ شہریۃ)، بیاد گار: بابا سردار خان پدرِ الحاج نعمت اللہ خانؒ بانئ جامعہ، بانئ مجلّہ: مولانا عبدالرؤف رحمانی جھنڈانگریؒ، مدیر مسئول: شمیم احمد ندوی، مدیر: عبدالمنان سلفی، جامعہ سراج العلوم السلفیہ، جھنڈانگر، کرشنا نگر، کپل وستو، نیپال[917]، ویب گاہ: www.monthlyalseraj.blogspot.com

49. ماہنامہ السنۃ، مدیر: ڈاکٹر عبدالحیٔ ابڑو، پوسٹ بکس نمبر: ۴۶۵، سیکٹر: جی۔ نائن، اسلام آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

50. ماہنامہ السنۃ[918]، مدیر: غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری، نائب مدیر: حافظ ابو یحییٰ نورپوری ایم-اے، دار التخصص والتحقیق جہلم، خط و کتابت: شوکت نصیب خان، ریلوے ہسپتال روڈ، مشین محلّہ: ۲، جہلم[919]

51. ماہنامہ **سیرۃ السلف**، سرپرست: علامہ سید عبدالسلام، نگرانِ اعلیٰ: شیخ محمد ابوسعید، مدیر: ابوعامر محمد روح اللہ توحیدی، نائب مدیر: مولانا محمد نعیم حقانی، سیرت السلف لائبریری، جامعہ عربیہ، سیفن چوک، کوہاٹ روڈ، بڈھ بھیر، پشاور/ایوب اسلامی کیسٹ مرکز، پشت قصہ خوانی بازار، پشاور شہر/سید عبدالبصیر ہاشمی، مرکزی دفتر، طلبہ اشاعت علی منہاج السلف الصالحین، سعید آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور شہر (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

52. ماہنامہ **صدائے اسلامک فاؤنڈیشن** (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ)، بیاد: علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید/پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہید، سرپرست: میاں نذیر احمد، مدیر اعلیٰ: میاں محمد افضل، معاون مدیر اعلیٰ: حافظ ہشام الٰہی ظہیر، اسلامک فاؤنڈیشن پاکستان، حسن پلازہ، اردو بازار، لاہور[920]

53. ماہنامہ **صدائے ہوش**، بانی مدیر: مولانا محمد ادریس ہاشمیؒ سابقہ جنرل سیکرٹری جماعت غرباء اہل حدیث پنجاب، مدیر: محمد رمضان یوسف سلفی، دار الحدیث جامعہ معاویہؓ، کے پی ایس روڈ، رحیم ٹاؤن، جی ٹی روڈ، فیروزوالا، شاہدرہ، لاہور[921] (غربائے اہل حدیث)

---

[914] ماہنامہ دی فری لینسر، ص: بیرونی سرِورق، اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء/www.thefreelancer.co.in

[915] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸، ۹، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[916] مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ رحیق، سفیر اختر، ص: ۲۶، ۲۹، دار المعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جنوری ۲۰۰۴ء

[917] ماہنامہ السراج، ج: ۱۶، ۱۷، ش: ۱۱، ۱۲، ۱، ۲، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ سراج العلوم السلفیہ، جھنڈانگر، کرشنا نگر، کپل وستو، نیپال، اپریل تا جولائی ۲۰۱۰ء

[918] انٹرنیٹ روابط: www.kitabosunnat.com, www.ircpk.com, www.darulaslaf.com, www.ahlulhadeeth.net

[919] ماہنامہ السنۃ، ش: ۴۳ تا ۴۵ (وسیلہ نمبر)، ص: سرورق، دار التخصص والتحقیق جہلم، شعبان ۱۴۳۲ھ = جون ۲۰۱۱ء

[920] ماہنامہ صدائے اسلامک فاؤنڈیشن، اشاعت نمبر: ۱۷، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، اسلامک فاؤنڈیشن پاکستان، حسن پلازہ، اردو بازار، لاہور، جولائی ۲۰۰۴ء

[921] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۶، ش: ۴، ص: ۴۷، جمادی الاول ۱۴۳۳ھ = اپریل ۲۰۱۲ء/ماہنامہ المنبر، ج: ۲۷، ش: ۱۲، ص: ۶۰، ذوالحجہ ۱۴۳۲ھ = نومبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

54. ماہنامہ صراطِ مستقیم(وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ[922]،مجلّہ شہریہ اسلامیہ جامعہ)بیاد: مولانا فضل کریم عاصمؒ/مولانا محمود احمد میرپوریؒ، مدیر مسئول: محمد حفیظ اللہ خان مدنی، مدیر: محمد عبدالہادی العمری، مؤسس: محمد عبد الکریم ثاقب، ناشر: مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ، ادارہ صراطِ مستقیم، ۲۰۔ گرین لین، سمال ہیتھ، برمنگھم، برطانیہ[923]

55. ماہنامہ صوت الحرمین[924](تعلیم، تربیت اور اصلاح: مستند خبریں، جان دار تجزیے، بہترین معاشرتی اور اصلاحی مضامین، سنِ اجرا: ۲۰۱۳ء)، ایڈیٹر: میاں طاہر مدنی‘ فاضل مدینہ یونیورسٹی، معاون ایڈیٹر: حمزہ طاہر، مرکز الحرمین الاسلامی، سٹار پلازہ، ڈی گراؤنڈ، پیپلز کالونی، فیصل آباد[925](سلفیت و جماعتی فکر کی طرف قدرے مائل تقریباً غیر مسلکی و اصلاحی مجلّہ)

56. ماہنامہ ضربِ حق[926](جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ[927])، مدیر: سید محمد سبطین شاہ نقوی، جامعہ امام بخاری اہل حدیث، مقام حیات، سرگودھا[928](مسلکی)

57. ماہنامہ ضیائے حدیث(علمی، ادبی، تحقیقی اور اصلاحی مجلّہ، دارالسلام کی تحقیق کا آئینہ دار)، بیاد: مولانا حکیم عبدالمجید سوہدرویؒ، بانی: مولانا حکیم محمد ادریس فاروقیؒ، چیف ایڈیٹر: عبدالمالک مجاہد، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: حافظ عبدالوحید سوہدروی، ایڈیٹر: محمد نعمان فاروقی، ۳۶، لوئر مال، لاہور[929]، ویب گاہ: www.zia-e-hadith.blogspot.com (تقریباً غیر مسلکی)

58. ماہنامہ علم و آگہی(دلوں کو زندہ کرنے اور جہالت کی اندھیروں کو ختم کرنے والا، علم و عمل کی راہیں دکھانے والا)، صدرِ مجلس: محمد خالد سیف، نگران: ایم ایس طارق، طارق اکیڈمی، سلیم چوک، بالمقابل الفتح گراونڈ، فیصل آباد[930]، ویب گاہ: www.ilmoagahi.com(سلفیت و جماعتی فکر کی طرف قدرے مائل تقریباً غیر مسلکی و اصلاحی مجلّہ)

59. ماہنامہ فکر و دانش، رئیس التحریر: خالد اشرف، فیصل آباد[931]

60. ماہنامہ مجلّہ الفلاح(حیّ علی الفلاح، قرآن و سنت کا داعی، علمی، تبلیغی و تربیتی، مسلک اہل حدیث کا ترجمان)، سرپرست: حافظ مسعود عالم، نگران: مولانا افتخار احمد‘ مہتمم مرکزِ بلال، چیف ایڈیٹر: حافظ عبدالباسط جنجوعہ، ایڈیٹر: پروفیسر قاری عبدالغفور صدیقیؔ، مرکز بلال اہل حدیث، آبادی اٹھوال، تاندلیانوالہ[932]

---

[922] ترجمہ: ’’اور جس نے خدا (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے راستے لگ گیا۔‘‘ [سورۃ آل عمران ۳:۱۰۱]

[923] ماہنامہ صراطِ مستقیم، ص: اندرونی سرِورق، مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ، ادارہ صراطِ مستقیم، ۲۰۔ گرین لین، سمال ہیتھ، برمنگھم، ستمبر و اکتوبر ۲۰۰۶ء

[924] ویب گاہ: www.alharmain.org، فیس بک ربط: www.facebook.com/sautulharmain

[925] ماہنامہ صوت الحرمین، ج: ۲، ش: ۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، مرکز الحرمین الاسلامی، سٹار پلازہ، ڈی گراؤنڈ، پیپلز کالونی، فیصل آباد، جون ۲۰۱۴ء

[926] انٹرنیٹ روابط: www.kitabosunnat.com/www.jibpk.com, http://www.facebook.com/jibpksgd

[927] ترجمہ: ’’حق آ گیا اور باطل مٹ گیا‘‘۔ [سورۃ بنی اسرائیل ۱۷:۸۱]

[928] ماہنامہ ضربِ حق، ش: ۳۴، جامعہ امام بخاری اہل حدیث، مقام حیات، سرگودھا، ربیع الاول ۱۴۳۴ھ = فروری ۲۰۱۳ء

[929] ماہنامہ ضیائے حدیث، ج: ۲۳، ش: ۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ۳۶، لوئر مال، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[930] ماہنامہ علم و آگہی، ج: ۱۰، ش: ۱۰، م۔ ش: ۱۵۰، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، طارق اکیڈمی، سلیم چوک، فیصل آباد، ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ = اکتوبر ۲۰۱۳ء

[931] مجلّہ خاتم النبیین، ش: ۱۳، ص: ۱۴، مرکز ختم نبوت سلفیہ، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[932] ماہنامہ مجلّہ الفلاح، ش: ۱۳، ص: ۱۔۳، مرکز بلال اہل حدیث، آبادی اٹھوال، تاندلیانوالہ، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

61. ماہنامہ **قاسم العلوم**[933] (اسلامی وسائنسی علوم وفنون کا علم بردار، ضیاء القرآن سسٹم آف ایجوکیشن کا ترجمان)، سرپرست اعلیٰ: خاور مجید چوہدری، چیف ایڈیٹر: غازی حافظ محمد سرور بیگ "ایم۔اے، بی ایڈ (ر) چیف ٹیک پاکستان ایئر فورس" ایڈیٹر: ایچ ایم ذوالقرنین بیگ، سب ایڈیٹرز: حافظ تنویر احمد، جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث، اواگت، جڑانوالہ روڈ، تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد[934]

62. ماہنامہ **محدث**، سرپرست: عبداللہ سعود بن عبدالوحید، مدیر: مولانا عبدالوہاب حجازی، مدیر: مولانا محمد ابوالقاسم فاروقی، معاون مدیر: مولانا عبدالمتین مدنی، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دارالعلوم بنارس)، دارالتالیف والترجمہ، بی۔ ۱/۱۸۔ جی، ریوڑی تالاب، بنارس[935]

63. ماہنامہ **محدث** (اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا[936])، زیر ادارت: عبیداللہ مبارک پوری، دارالحدیث رحمانیہ، دہلی[937]

64. ماہنامہ **محدث** (ملت اسلامیہ کا علمی واصلاحی مجلّہ، سنِ اجرا: ۱۹۷۰ء[938])، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان مدنی، مدیر: ڈاکٹر حافظ انس مدنی، اعزازی مدیر: ڈاکٹر حافظ حسن مدنی، اسلامک ریسرچ کونسل (مجلس التحقیق الاسلامی)، ۹۹-جے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، پوسٹ کوڈ: ۵۴۷۰۰[939]، ویب گاہ: www.kitabosunnat.com, www.mohaddis.com

65. ماہنامہ **المحمدیہ** (مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ[940]، قرآن وسنت کا ترجمان تبلیغی واصلاحی مجلّہ)، بیاد: حافظ عبداللہ بہاول پوری، مولانا عبداللہ گورداس پوری، حافظ عبدالمنان نورپوری، نگران اعلیٰ: حافظ رضاء اللہ رؤف، ایڈیٹر: محمد عظیم حاصل پوری، محمدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر، جالندھر کالونی، حاصل پور[941]

66. ماہنامہ مصباح[942] (مجلّة المصباح ملحق مجلّة البشرى)، سرپرست اعلیٰ: محمد اسماعیل الانصاری، نگرانِ عمومی: خالد عبداللہ السبع، ایڈیٹر: صفات عالم محمد زبیر تیمی، معاون ایڈیٹر: اعجاز الدین عمری، لجنۃ التعریف بالاسلام (Islam Presentation Committee-IPC)، جمعیۃ النجاۃ الخیریۃ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۶۱۳، صفاۃ، ۱۳۰۱۷، کویت[943] (تقریباً غیر مسلکی)

67. ماہنامہ **المعراج**[944] (جنوبی ہندوستان کے شہر بنگلور کی اُفق سے طلوع ہونے والا پہلا دولسانی[945] حق وصداقت کا پاسبان، منہجِ سلف کا ترجمان، جس کی تحریریں صرف فہمِ سلف کی ہی نہیں آبروئے زبان ووطن کی نگہبان بھی ہیں) مدیر مسئول: سید معراج ربانی اثری

---

[933] فیس بک ربط: www.facebook.com/zqcawagat

[934] ماہنامہ قاسم العلوم، ج: ۶، ش: ۶۶، ص: اندرونی سرورق، جامعہ ضیاء القرآن، اواگت، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[935] ماہنامہ محدث، عدد مسلسل: ۳۶۴، ج: ۳۲، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، دارالتالیف والترجمہ، ریوڑی تالاب، بنارس، بھارت، اپریل ۲۰۱۴ء

[936] ترجمہ: ''اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب ...۔'' [سورۃ الزمر ۳۹: ۲۳]

[937] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹'۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[938] مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ رحیق، سفیر اختر، ص: ۱۳، دارالمعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جنوری ۲۰۰۴ء

[939] ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، م۔ش: ۳۶۵، عدد: ۲، ص: دونوں سرورق، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[940] ترجمہ: ''محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں۔'' [سورۃ الفتح ۴۸: ۱۰۵]

[941] ماہنامہ المحمدیہ، ش: ۱، ص: بیرونی سرورق، محمدیہ اسلامک ریسرچ سنٹر، جالندھر کالونی، حاصل پور مجلّہ مذکورہ، بیرونی، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[942] ویب گاہ: www.misbahmagazine.com

[943] ماہنامہ مصباح، ش: ۳۹، ص: اندرونی سرِورق، لجنۃ التعریف بالاسلام، جمعیۃ النجاۃ الخیریۃ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۶۱۳، صفاۃ، کویت، اپریل ۲۰۱۲ء

[944] فیس بک ربط برائے معلوماتِ اشاعت وسابقہ سرِاوراق: www.facebook.com/Monthly.al.Meraj

[945] مجلّہ میں شاملِ اشاعت مضامین ومقالات دو زبانوں اُردو اور انگریزی میں ہوتے ہیں۔ انگریزی صفحات کی تعداد بارہ ہوتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدنی،فاضل جامعہ اسلامیۃ مدینہ منورہ،مرکزالتوعیۃ والبحوث الاسلامیہ (Islamic Enlightenment and Research Center)بنگلور،بھارت[946]

68. ماہنامہ **المنبر**(وہ سجدہ روحِ زمیں جس سے کانپ جاتی تھی اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب)، بانی: مولانا عبدالرحیم اشرفؒ، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر زاہد اشرف، مدیر معاون: مجاہد منصوری،٦-کلو میٹر، پوسٹ بکس :٦٤، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد[947]، ویب گاہ:www.ashraflabs.com(قدرے مائل بہ سلفیت و جماعتی فکر علمی، فکری، دعوتی و اصلاحی مجلّہ)

69. ماہنامہ **نادی**(سنِ اجرا:١٩٦٦ء)ایڈیٹر: نسیم اختر سلفی، در بھنگہ، بھارت[948](موقوف الاشاعت)

70. ماہنامہ **ندا ءالاحسان**[949](قرآن و سنت کا داعی، اتحاد ملت کا نقیب، اہل حدیث یوتھ فورس کا ترجمان)، نگران: ذاکر الرحمٰن صدیقی، مدیر: فیصل افضل شیخ، نائب مدیر: نعمت اللہ ظفر، پتہ: عطاء الرحمٰن حقانی، ناظم اہل حدیث یوتھ فورس،١٠٦-راوی روڈ، لاہور[950]

71. ماہنامہ **ندا ءالاسلام**(صوبہ خیبر پختونخوا کا پہلا کثیر الاشاعت دینی رسالہ، إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ[951])،زیر نگرانی: الشیخ سید حسن شاہ، چیف ایڈیٹر: مرزا حبیب الرحمٰن بیگ، پوسٹ بکس نمبر:٢٠٩، پشاور صدر[952]

72. ماہنامہ **ندائے امت**[953](قرآن و سنت اور اتحادامت کا ترجمان[954]: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا[955])، چیف ایگزیکٹیو: حافظ رضاء اللہ رؤف، چیف ایڈیٹر: محمد عظیم حاصل پوری، ایڈیٹر: احمد علی محمودی، سب ایڈیٹرز: میاں شعیب انجم، معاون ایڈیٹرز: محمد عثمان فاروقی/حافظ زبیر الرحمٰن، دارالسلام، عزیز آباد کالونی، وہاڑی روڈ، حاصل پور ضلع بہاول پور[956]

73. ماہنامہ **نورِ توحید**(يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ[957]،اسلام کی حقیقی نمائندہ تحریریں، مجلّۃ اسلامیۃ شہریۃ)، مدیر مسئول: عبداللہ مدنی جھنڈانگری، مدیر: مطیع اللہ مدنی، مدیر انتظامی: عبدالعظیم سلفی، شعبۂ دعوت واشاعت، مرکزالتوحید(مدرسہ خدیجۃ الکبریٰؓ)، کرشنا نگر، وارڈ نمبر:٦، ضلع کپل وستو، نیپال[958]، ویب گاہ:www.tauheedcentre.blogspot.com

74. ماہنامہ **والضحیٰ**، مؤسسۃ: باجی ثریا شاہد، سرپرست: باجی رقیہ اشرف، نگران: بشیر انصاری، مدیر اعلیٰ: پروفیسر حافظ خالد حیات محمود،

---

946 ماہنامہ المعراج، ص: بیرونی سرِورق، مرکزالتوعیۃ والبحوث الاسلامیہ، بنگلور، بھارت، صفر ١٤٣٥ھ=جنوری ٢٠١٤ء

947 ماہنامہ المنبر، ج: ٦٠، ش: ٥-٦، ص: اندرونی سرورق،٦-کلو میٹر، شارع اشرف، فیصل آباد، جمادی الاولیٰ، جمادی الاخریٰ ١٤٣٥ھ=مارچ، اپریل ٢٠١٤ء

948 برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ٣٩١

949 فیس بک ربط:www.facebook.com/AYFP1984

950 ماہنامہ نداءالاحسان، ج: ٧، ش: ٤، ص: اندرونی سرورق، خط وکتابت: عطاء الرحمٰن حقانی، ناظم اہل حدیث یوتھ فورس، راوی روڈ، لاہور، اپریل ٢٠١٣ء

951 ترجمہ: ”بے شک دین(حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔“ [سورۃ آل عمران ٣:١٩]

952 ماہنامہ نداءالاسلام، ج: ٩، ش: ١٢/١، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ٢٠٩، پشاور صدر، ربیع الاول ١٤٣٥ھ=جنوری ٢٠١٤ء

953 ویب گاہ: www.nida-e-ummat.blogspot.com

954 اس تعارفی کلمے کے ساتھ ساتھ بیرونی سرورق پر یہ شعر بھی رقم ہے: ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

955 ترجمہ: ”اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔“ [سورۃ آل عمران ٣:١٠٣]

956 ماہنامہ ندائے امت، ج: ١، ش: ٣، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، دارالسلام، عزیز آباد کالونی، حاصل پور ضلع بہاول پور، جنوری ٢٠١٤ء

957 ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ اپنے(اس) نور(ہدایت) تک جس کو چاہتا ہے راہ دیتا ہے۔“ [سورۃ النور ٢٤:٣٥]

958 ماہنامہ نورِ توحید، ج: ٢٣، ش: ١، ص: ٢، شعبۂ دعوت واشاعت، مرکزالتوحید(مدرسہ خدیجۃ الکبریٰؓ)، کرشنا نگر، وارڈ نمبر: ٦، کپل وستو، نیپال، مئی ٢٠١٠ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدیر مسئول: محمد صدیق کھوکھر، مدیر معاون: اختر حسین، جامعۃ تعلیم القرآن والحدیث للبنات، محلہ گلشن آباد، گلی ۹، گوجرانوالہ[959]

75. ماہنامہ مجلّہ الواقعہ[960] مدیر: محمد تنزیل الصدیقی الحسینی، مکتبہ دارالاحسن، مبارک پرائڈ، متصل مسجد عائشہؓ، یاسین آباد، بلاک:۹، فیڈرل بی ایریا، کراچی[961] (غیر مسلکی، تقریباً سلفی الفکر)

76. دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث (سن اجرا:۱۴۳۵ھ)، بیاد: حافظ عبدالمنان نورپوری، مدیر: محمد رفیق طاہر، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنی روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان[962]، ویب گاہ: www.ahlulhdeeth.com

77. سہ ماہی البیان[963]، سرپرست اعلیٰ: علامہ عبداللہ ناصر رحمانی، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر خلیل الرحمان لکھوی، مدیر مجلس ادارت: حافظ محمد سلیم، مدیر: خالد حسین گورایہ، المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر، مسجد سعد بن ابی وقاصؓ، ڈیفنس فیز:۴، ۱۱۔ کمرشل سٹریٹ، نزد شار شہید پارک وگذری پولیس سٹیشن، کراچی[964]

78. سہ ماہی مجلّہ بحر العلوم (جامعہ کے طلبا کا ترجمان)، زیر سرپرستی: محمد اسماعیل میمن، مدیر الجامعۃ، زیر نگرانی: محمد ہاشم میمن، مدیر مالیات، مدیر: افتخار احمد تاج الدین الازہری، نائب مدیر: شیخ عبداللہ سلیم جونیجو، زیر انتظام: مرکزی جمعیت اہل حدیث، میرپور خاص/ جامعہ بحر العلوم السلفیہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، میرپور خاص، سندھ[965]

79. سہ ماہی مجلّہ التراث (جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کا علمی، دعوتی واصلاحی مجلّہ[966])، مدیر مسئول: شیخ عبدالواحد عبداللہ، مدیر التحریر: ابو محمد عبدالوہاب خان، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی، ضلع گنگچھے، شمال پاکستان، ۱۶۷۰۱[967]

80. سہ ماہی ترجمان السنۃ (دولسانی: اُردو، ہندی)، چیف ایڈیٹر: رضاء اللہ عبدالکریم مدنی، ایڈیٹر: عبدالصبور عبدالنور الندوی، سب ایڈیٹر: اعجاز رضوی، المعہد الاسلامی السلفی، رچھا ٹاؤن، ضلع بریلوی، ۲۴۳۲۰۵، یوپی، بھارت[968]

81. سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ (طلاب علوم نبوت کا علمی ودعوتی مجلّہ)، بیاد: مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاریؒ، سرپرست: حافظ شیخ محمد شفیق، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر حافظ طاہر محمود، ایڈیٹر: حافظ خالد رحمٰن، الجامعۃ السلفیہ، ایچ۔ ایٹ ون، اسلام آباد[969]

---

[959] www.jamiatq.com

[960] انٹرنیٹ روابط: www.alwaqiamagzine.wordpress.com, www.al-waqia.blogspot.com

[961] مجلّہ الواقعہ، سلسلہ نمبر:۱۸۔۱۹، ص: اندرونی سرورق، مکتبہ دارالاحسن، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ذیقعدہ وذی الحجہ ۱۴۳۴ھ = ستمبر واکتوبر ۲۰۱۳ء

[962] دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث، ج:۱، ش:۳، ص: اندرونی سرورق، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنی روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان، جمادی الاول، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

[963] ویب گاہ: www.islamfort.com

[964] سہ ماہی البیان، سلسلہ نمبر:۸، ص: اندرونی سرورق، المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر، ڈیفنس فیز ۴، کراچی، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[965] سہ ماہی مجلّہ بحر العلوم، سلسلہ اشاعت نمبر:۱۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ بحر العلوم السلفیہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، میرپور خاص، سندھ، ۲۰۱۱ء

[966] مجلّہ کے اندرونی سرورق پر فرمان باری تعالیٰ کے عنوان سے یہ آیت کریمہ مندرج ملتا ہے: ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡکِتٰبَ الَّذِیۡنَ اصۡطَفَیۡنَا مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَ مِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَ مِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَیۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ (ترجمہ: پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھ میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے (تمام دنیا کے) بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں متوسط درجے کے ہیں۔ اور بعضے ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں یہ بڑا فضل ہے۔ [سورۃ فاطر ۳۵:۳۲]

[967] سہ ماہی مجلّہ التراث، ش:۴۲، ص: دونوں سرورق، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی، گنگچھے، شمال پاکستان، جمادی الاول ۱۴۳۳ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۲ء

[968] www.tarjumanussunnah.blogspot.com/ www.abdussaboornadvi.blogspot.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

82. سہ ماہی اخبار خیر خواہی، چیف ایڈیٹر: ابن الحسینوی الاثری' مدرس جامعہ محمد بن اسماعیل البخاری گندھیاں اوتاڑ قصور، مرکز التحقیقات الاثریہ، حسین خانوالہ، ہنجھاڑ، قصور[970] (سلفی اخبار)

83. سہ ماہی صوت الجامعہ (سن اجرا: ۱۹۷۳ء)، ایڈیٹر: عبدالوحید رحمانی، بنارس، بھارت[971]

84. سہ ماہی الفرقان، مدیر مسئول: عبدالمعبود سلفی، مرکز الدعوۃ الاسلامیہ، ڈومریا گنج، سدھارتھ نگر، یوپی، بھارت (حوالہ ندارد)

85. سہ ماہی مجلّہ المکرم[972] (کتاب وسنّت کا ترجمان علمی، دعوتی واصلاحی مجلّہ)، بیاد: شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد اسماعیل سلفی/مولانا حکیم محمود سلفی، سرپرست: چوہدری محمد بشیر ایڈووکیٹ' مہتمم الجامعہ، نگران اعلیٰ: حافظ اسعد محمود سلفی، مدیر: مجیب الرحمٰن سیاف، شعبہ نشر واشاعت، جامعہ اسلامیہ سلفیہ (مسجد مکرّم)، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ[973]

86. سہ ماہی مجلّہ ندا ءالجامعہ (کتاب وسنت کا ترجمان، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کا ترجمان، علمی، دعوتی واصلاحی)، رئیس مجلس مشاورت: مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی، سرپرست: مولانا ابو تقی حفیظ الرحمٰن لکھوی، نائب سرپرست: مولانا خلیل الرحمٰن لکھوی، نگران: عبدالرزاق یزدانی، مدیر اعلیٰ: شفیق الرحمن فرّخ، مدیر اعزازی: پروفیسر حافظ ثناءاللہ خان، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، اے۔۲۲۴، نیو چوبرجی پارک، ملتان روڈ، لاہور[974]، ویب گاہ: www.jamiaibnetaimia.com

87. سہ ماہی مجلّہ نظریات، اہتمام: خالد لطیف عبدالحق، سرپرست: حافظ عبدالرحمٰن مدنی، نگران: مولانا محمد واسل واسطی، مدیر: حافظ طاہر اسلام عسکری، مدیر منتظم: حافظ فہداللہ مراد، مدیر اعزازی: سید محمد علی، ادارہ بحث وتحقیق، گلی نمبر: ۱، سلمان پارک، بینک سٹاپ، ۷ اکلو میٹر، فیروز پور روڈ، لاہور[975] (تقریباً غیر مسلکی)

88. سالانہ مجلّہ الصفا، نگران: پرویز عالم رحمانی، طلبہ جامعہ رحمانیہ، بھارت[976]

89. مجلّہ اہل حدیث، دارالکتاب، ۱۴۸۸۔ پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی نمبر ۲ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

90. خبر نامہ، زیر ادارت: محمد یاسین شاد، عبدالرحمن اسلامک لائبریری، گلشن فیض کالونی، بالمقابل گورنمنٹ پولٹری فارم، قاسم بورڈ، ڈاک خانہ ممتاز آباد، ملتان[977]

91. مجلّہ نداء السلفیہ، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد[978]

---

[969] سہ ماہی مجلہ الجامعۃ السلفیہ، ج: ۷، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، الجامعۃ السلفیہ، اسلام آباد، شوال ۱۴۳۴ھ تا رجب ۱۴۳۵ھ = ستمبر ۲۰۱۳ء تا مئی ۲۰۱۴ء

[970] سہ ماہی اخبار خیر خواہی، ص: سرورق (خودکشی نمبر)، مرکز التحقیقات الاثریہ، حسین خانوالہ، ہنجھاڑ، قصور، ۹ فروری ۲۰۱۳ء

[971] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۲

[972] انٹرنیٹ روابط: www.almukarram.webs.com, www.asslafia.p2h.info/ur

[973] سہ ماہی مجلّہ المکرم، م۔ش: ۲۲، ص: دونوں سرورق، جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ، شعبان تا شوال ۱۴۳۵ھ = جون تا اگست ۲۰۱۴ء

[974] سہ ماہی مجلّہ نداء الجامعہ، ج: ۹، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، ملتان روڈ، لاہور، رجب تا رمضان ۱۴۳۳ھ = جون تا اگست ۲۰۱۲ء

[975] سہ ماہی مجلّہ نظریات، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق وپس ورق، ادارہ بحث وتحقیق، لاہور، جمادی الثانیہ تا شعبان ۱۴۳۴ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۳ء

[976] www.thefreelancer.co.in

[977] www.uhjab.blogspot.com

[978] ہفت روزہ اہل حدیث، ج: ۴۳، ش: ۳۱، ص: ۲۰، بتی چوک، ۱۰۶۔ راوی روڈ، لاہور، ۳ تا ۹ اگست ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.5.4	شیعہ و ہم فکر اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ”ہفت روزہ اخبارِ حسینی (سنِ اجرا: ۱۸۶۱ء)، ایڈیٹر: حسن علی خان، دہلی (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ اخبارِ حیدری (سنِ اجرا: ۱۸۶۱ء)، ایڈیٹر: مرزا علی حسینی، دہلی (موقوف الاشاعت)
3. ہفت روزہ آثار الامصار (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: منشی خدا علی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)
4. ہفت روزہ اصح الاخبار (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: سید احمد، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)
5. ہفت روزہ امامیہ (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، لکھنؤ[979] (موقوف الاشاعت)“
6. ہفت روزہ ایوانِ صداقت، سرپرستِ اعلیٰ: سیّد افتخار حسین نقوی، چیف ایڈیٹر: ولایت علی بلتی، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: سید انتصار مہدی نقوی، جوائنٹ ایڈیٹر: سید راشد صغیر رضوی، سٹریٹ: ۷۷، مکان: ۸۳۶، سیکٹر: آئی۔ایٹ تھری، اسلام آباد[980]
7. ہفت روزہ بیانِ صداقت، بانی: سیّد افتخار حسین نقوی، چیف ایڈیٹر: سید انتصار مَہدی، ایڈیٹر: سیّد راشد صغیر ضوی، ریذیڈنٹ ایڈیٹر: صفدر حسین ڈوگر، ۱۳۔اے، عظیم مینشن، شیخ ہندی سٹریٹ، داتا دربار، لاہور (شیعہ اخبار)[981]
8. ہفت روزہ تحفۃ الناظرین (سنِ اجرا: ۱۸۵۶ء)، ایڈیٹر: مرزا علی حسین، آگرہ[982] (موقوف الاشاعت)
9. ہفت روزہ جدید اخبارِ صداقت، ایڈیٹر: قیصر رضا حسینی، پوسٹ بکس نمبر: ۵۱۶۵، ممبئی، بھارت[983]
10. ہفت روزہ دہلی اردو اخبار (سنِ اجرا: ۱۸۳۶ء)، ایڈیٹر: محمد باقر علی، دہلی[984] (موقوف الاشاعت)
11. ہفت روزہ رضاکار، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
12. ہفت روزہ رہنمائے عوام، ایڈیٹر ان چیف: سید وحید الدین حیدر، دار الشفاء، حیدر آباد، اندرہ پردیش، بھارت[985]
13. ہفت روزہ عالمی شیعہ نیوز ایجنسی (سہ لسانی: ہندی، اُردو، انگریزی اخبار)، ایڈیٹر: سید فرمان علی، ۱۴۵۔آبیدہ مینشن، فرسٹ فلور، کمرہ نمبر: ۸/۷، حضرت عباس سٹریٹ (سمیول سٹریٹ)، ممبئی، ۴۰۰۰۰۹، بھارت[986]
14. ہفت روزہ مجمع البحرین (سنِ اجرا: ۱۸۶۰ء)، ایڈیٹر: سید اصغر علی، لدھیانہ[987] (موقوف الاشاعت)
15. ہفت روزہ مجموعۂ اخبارِ صداقت، مدیر اعلیٰ: مولانا حسن عباس فطرت، ایڈیٹر: سید کرامت حسین، نیوز ایڈیٹر: سید عباس وفا، یوسف سوداگر بلڈنگ، تھرڈ فلور، الیف۔۱۷، امام باڑہ روڈ، ممبئی، ۴۰۰۰۰۹، بھارت[988]

---

[979] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۸۴، ۸۴، ۸۸، ۸۸، ۹۷، ۹۱

[980] ہفت روزہ ایوانِ صداقت، ج: ۶، ش: ۸۷، ۸۸، ص: ۱، ۴، سٹریٹ: ۷۷، مکان: ۸۳۶، سیکٹر: آئی۔ایٹ تھری، اسلام آباد، ۲۴ جون تا ۵ جولائی ۲۰۱۴ء

[981] ہفت روزہ بیانِ صداقت، ج: ۶، ش: ۲۴، ص: ۱، ۴، عظیم مینشن، شیخ ہندی سٹریٹ، داتا دربار، لاہور، ۱۳ تا ۱۹ شعبان ۱۴۳۵ھ = ۱۲ تا ۱۸ جون ۲۰۱۴ء

[982] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۴۰

[983] ہفت روزہ جدید اخبارِ صداقت، ج: ۴، ش: ۱۹، ص: ۱، ۴، صا ایڈیٹر: قیصر رضا حسینی، پوسٹ بکس نمبر: ۵۱۶۵، ممبئی، بھارت، ۱۵ اپریل ۲۰۱۳ء

[984] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹

[985] ہفت روزہ رہنمائے عوام، ج: ۲، ش: ۷، ص: ۱، ۱۶، دار الشفاء، حیدر آباد، اندرہ پردیش، بھارت، ۲۸ جولائی ۲۰۱۴ء

[986] ہفت روزہ عالمی شیعہ نیوز ایجنسی، ج: ۱، ش: ۱۳، ص: ۱، ۳، آبیدہ مینشن، فرسٹ فلور، حضرت عباس سٹریٹ، ممبئی، بھارت، ۴ دسمبر ۲۰۰۹ء

[987] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۸۴

[988] ہفت روزہ مجموعۂ اخبارِ صداقت، ج: ۲۸، ش: ۱۷، ۱۸، ص: ۱، ۲، ۸، سوداگر بلڈنگ، تھرڈ فلور، الیف۔۱۷، امام باڑہ روڈ، ممبئی، بھارت، ۱۵ تا ۳۰ اکتوبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

16. ہفت روزہ **المرتضیٰ**، سکھر (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
17. ہفت روزہ **مظہرِ حق** (سنِ اجرا: ۱۸۴۳ء)، ایڈیٹر: **محمد باقر علی**، دہلی[989] (موقوف الاشاعت)
18. ہفت روزہ **نوائے اسلام**، چیف ایڈیٹر: ایم ایچ جعفری، ادارہ حضرت قائم آل محمدؑ پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۲۲۸، کراچی، ۷۴۰۰۰[990]
19. ہفت روزہ **نور مشرقی** (سنِ اجرا: ۱۸۵۳ء)، ایڈیٹر: سید میر علی، دہلی[991] (موقوف الاشاعت)
20. ہفت روزہ خبر نامہ وحدت (صرف ممبران کے لیے)، **مجلس وحدت المسلمین پاکستان**، اسلام آباد[992]
21. ''دس روزہ **اخبار الاخبار**، ایڈیٹر: سید محمد علی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)
22. دس روزہ رسالہ **انجمن تہذیب** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: حافظ عبد اللہ، **کان پور** (موقوف الاشاعت)
23. پندرہ روزہ **آل انڈیا شیعہ گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: سیکرٹری انجمنِ شیعہ، جمعیتِ شیعہ، لکھنؤ[993] (موقوف الاشاعت)''
24. پندرہ روزہ **تحریک** (صرف ممبران کے لیے)، چیف ایڈیٹر: اخون زادہ زاہد علی **عسکر**، راولپنڈی/اسلام آباد[994]
25. پندرہ روزہ **سفینہ**، سرپرست: آخون زادہ رہبر علی عباس، **چیف ایڈیٹر**: آخون زادہ مظفر علی، ایڈیٹر: آخونزادہ شہریار علی، نیوز ایڈیٹر: بابا گل شاہ، دفتر: ۲۹۵۱۔ محلّہ نوبجوڑی، چرچ روڈ، پشاور، خیبر پختونخوا[995]
26. ماہنامہ **آوازِ حق**، چیف ایڈیٹر: افتخار الدین خٹک، صدر بینک روڈ، راول پنڈی[996]
27. ماہنامہ **الادیب** (سنِ اجرا: ۱۹۳۳ء)، ایڈیٹر: محسن نواب رضوی، انجمن ادباء، لکھنؤ[997] (موقوف الاشاعت)
28. ماہنامہ **اصلاح**، زیرِ سرپرستی: حضرت ولی عصر، مدیر: سید محمد جابر جوراسی، نائب مدیر: سید محمد حسنین باقری، اصلاح مسجد، دیوان ناصر علی، مرتضیٰ حسین روڈ، لکھنؤ، بھارت[998]
29. ماہنامہ **افکار العارف**، چیف ایڈیٹر: عمران خان، منیجنگ ایڈیٹر: **مجتبیٰ** حیدر، ایڈیٹر: ارشاد حسین ناصر، سب ایڈیٹر: ثمر عباس زیدی، خاتون ایڈیٹر: خواہر عظمیٰ شیرازی، **المصطفےٰ** ہاوس، ۵۔ مسلم ٹاؤن موڑ، وحدت روڈ، لاہور[999]
30. ماہنامہ **انتصاب**، انتساب: علامہ غلام محمد امینی شہید، بانی: **محمد ابراہیم** صابری آخونپہ، سرپرستِ اعلیٰ: ماسٹر آخون محمد علی، چیف ایڈیٹر: محمد شریف ایم۔اے، ایڈیٹر: **محمد امین**، امامیہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (آئی ایس او)، شہید امینی یونٹ، چنداہ، سکردو، **بلتستان**[1000]

---

[989] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹، ۴۱

[990] ہفت روزہ نوائے اسلام، ج: ۱۶، ش: ۱۴، ص: ۱، ۲، پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۲۲۸، کراچی، ۱۲ تا ۱۸ رمضان ۱۴۳۵ھ = ۱۱ تا ۱۷ جولائی ۲۰۱۴ء

[991] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۴۰

[992] ہفت روزہ خبر نامہ وحدت، ج: ۳، ش: ۲۰، ص: ۴، ۱، مجلس وحدت المسلمین پاکستان، اسلام آباد، ۲۸ تا ۴ جولائی ۲۰۱۳ء

[993] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۷، ۸۷، ۸۹، ۲۹۲

[994] پندرہ روزہ تحریک، ش: ۵،، ص: ۱، راولپنڈی/اسلام آباد، ۱۵ تا ۳۰ مئی ۲۰۱۳ء

[995] پندرہ روزہ سفینہ، ج: ۲۶، ش: ۱۴، ص: ۱، ۲، ۲۹۵۱۔ محلّہ نوبجوڑی، چرچ روڈ، پشاور، خیبر پختونخوا، ۱۵ تا ۳۱ جولائی ۲۰۱۴ء

[996] ماہنامہ آوازِ حق، ص: بیرونی سرورق، صدر بینک روڈ، راول پنڈی، ۲۰۱۲ء (بدون الشہر)

[997] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۵

[998] ماہنامہ اصلاح، ج: ۱۲، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، اصلاح مسجد، دیوان ناصر علی، مرتضیٰ حسین روڈ، لکھنؤ، بھارت، جمادی الاولیٰ ۱۴۳۴ھ = مارچ ۲۰۱۳ء

[999] ماہنامہ افکار العارف، ج: ۶، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، المصطفےٰ ہاوس، ۵۔ مسلم ٹاؤن موڑ، وحدت روڈ، لاہور، اپریل ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

31. ماہنامہ پیام، مدیر اعلیٰ: ثاقب اکبر، مدیر: خواجہ شجاع عباس، مدیر معاوِن: اسد عباس نقوی، ہیڈ آفس: البصیرہ، ۴۰۔ بیلا روڈ، جی ٹن ون، اسلام آباد[1001]

32. ماہنامہ **پیام عمل** (سنِ اجرا: ۱۹۴۹ء[1002])، مدیر اعزازی: سید وحید الحسن ہاشمی، معاون مدیران اعزازی: وجاہت حسین وجاہت / سید اعجاز الثقلین، امامیہ مشن پاکستان ٹرسٹ، ۳۳۔بی، شمع پلازہ، ۲۷۔ فیروزپور روڈ، لاہور[1003]

33. ماہنامہ **پیام المہدی**، مدیر: غلام مرتضیٰ مطہری، نائب مدیر: محسن مطہری لاشاری، منتظران مہدی آرگنائزیشن، مشہد، ایران[1004]

34. ماہنامہ **پیام نجف**، باب المدینۃ العلم، مرکز، کراچی[1005]

35. ماہنامہ **جعفری آبزرور** (دولسانی: اُردو۔ہندی، صرف خصوصی قارئین کے لیے)، سرپرست: سید محمد الموسوی، نجفی ہاؤس، ۱۵۹، نشان پدہ روڈ، ممبئی، بھارت[1006]

36. ماہنامہ **خواجگان**، بانی: الحاج شیخ حاجی ظہیر علی جاوا، زیر نگرانی: شیخ محمد تقی جاوا، ایڈیٹر: شیخ ریاض حسین ننگل والے، مدیر اعزازی: سید رفیق عباس جعفری، قومی مرکز، ۱۵۔ شاہ جمال، لاہور[1007]

37. ماہنامہ **خیر العمل**، بیاد: ضیغم اسلام علامہ مرزا احمد علی اعلیٰ اللہ مقامہ، سرپرست: قائم آل محمد ﷺ امام محمد مہدی عجل اللہ فرجہ، مدیر: سید علی عمران رضوی، لاہور[1008]

38. ماہنامہ **دقائق اسلام**، زیر سرپرستی: علامہ آیت اللہ محمد حسین النجفی، مدیر اعلیٰ: **ملک ممتاز حسین اعوان**، مدیر: گلزار حسین محمدی، جامعہ علمیہ سلطان المدارس الاسلامیہ، زاہد کالونی، عقب جوہر کالونی، سرگودھا[1009]

39. "ماہنامہ **الرضوان** (سنِ اجرا: ۱۹۳۲ء)، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

40. ماہنامہ روشنی (سنِ اجرا: ۱۸۹۴ء)، ایڈیٹر: لکھنؤ[1010] (موقوف الاشاعت)"

41. ماہنامہ شعاع **عمل** (سنِ اجرا: جولائی ۲۰۰۴ء)، سرپرست: مولانا سید کلبِ جواد نقوی، مدیر مسئول: سید مصطفیٰ حسین نقوی اسیف جائسی، نائبین مدیران: قائم مہدی نقوی تہذیب نگروی / اظہر نقوی / سید آصف عباس نوگانوی، نور ہدایت فاؤنڈیشن، امام باڑہ غفران مآب، مولانا کلب حسین روڈ، چوک، یوپی، لکھنؤ: ۳، بھارت[1011]

[1000] ماہنامہ انتصاب، ص: سرِ ورق (تعارفی لوگو)، سنِ اشاعت ندارد

[1001] ماہنامہ پیام، ج: ۱۶، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، البصیرہ، ۴۰۔ بیلا روڈ، جی ٹن ون، اسلام آباد، اگست ۲۰۱۳ء

[1002] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۵، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1003] ماہنامہ پیام عمل، امامیہ مشن پاکستان ٹرسٹ، ۳۳۔بی، شمع پلازہ، ۲۷۔ فیروزپور روڈ، لاہور، ۱۹۹۸ء (بدون الشہر)

[1004] ماہنامہ پیام المہدی، ش: ۱، ص: ۲، منتظران مہدی آرگنائزیشن، مشہد مقدّس، ایران، سنِ اشاعت ندارد

[1005] ماہنامہ پیام نجف، ص: بیرونی سرِ ورق، باب المدینۃ العلم، مرکز، کراچی، اپریل ۲۰۱۲ء

[1006] ماہنامہ جعفری آبزرور، ج: ۲، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، نجفی ہاؤس، ۱۵۹، نشان پدہ روڈ، ممبئی، بھارت، محرم ۱۴۳۳ھ = نومبر ۲۰۱۱ء

[1007] ماہنامہ خواجگان، ج: ۴۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق، قومی مرکز، ۱۵۔ شاہ جمال، لاہور، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء

[1008] ماہنامہ خیر العمل لاہور، ج: ۲۸، ش: ۲، ص: سرِ ورق، اکتوبر ۲۰۰۵ء

[1009] ماہنامہ دقائق اسلام، ج: ۱۸، ش: ۴، جامعہ علمیہ سلطان المدارس الاسلامیہ، زاہد کالونی، عقب جوہر کالونی، سرگودھا، اپریل ۲۰۱۴ء

[1010] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۰۳۰، ۲۹۵، ۹۷، ۹۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42. ماہنامہ شیعہ (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: سید حیدر حسین، سارن[1012] (موقوف الاشاعت)

43. ماہنامہ **طاہرہ**، مدیر اعلیٰ: حیدر عباس عابدی، مدیر: سجاد حسین، مدیرہ: دُردانہ حیدر، نائب مدیرہ: زینب بتول، مراسلت: جی۔۳، مدنی ہائٹس، عامل کالونی، سولجر بازار نمبر: ۳، کراچی[1013]

44. ماہنامہ علم وادب، مدیر: خورشید نگار شیخ، نائب مدیر: زاہد حسین ثالثی، بتول اکیڈمی، بڑی مسجد (حسینی چوک)، جعفر آباد، جلال پور، امبیڈکر نگر، ۲۲۴۱۴۹، یوپی، بھارت[1014]

45. ماہنامہ **عوامی قیادت**، ایڈیٹر: سلیم چوہان، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: عمیر علی چوہان، ڈپٹی ایڈیٹر: ڈاکٹر علی نجفی، جوائنٹ ایڈیٹر: عزیز علی چوہان، اسسٹنٹ ایڈیٹرز: انجینئر مسعود ہاشمی/ملک زاہد عباس، ۳۔ڈی، انگولا فلیٹس، ۲۴۔ جیل روڈ، لاہور[1015]

46. ماہنامہ **الفکر** (سالِ اجرا: اکتوبر ۲۰۱۰ء)، بانی: مولانا سید تنویر امام، سرپرست: ابن الحسن العسکری، نگران: مولانا شیخ نوشاد حسین، ایڈیٹر: مولانا سید وزیر عسکری عابدی، شیخ مفید ایجوکیشنل اکیڈمی، بھارت[1016]

47. ماہانہ فیملی خبر نامہ **الفلاح**، چیف ایڈیٹر: احسان حسن ساحر، ایڈیٹر: ربیع بن احسان، مجلس فلاح اقرباء، ۱۲۳۔ ۱۲۴، بلاک: ۱۵، سیکٹر بی ون، ٹاؤن شپ، لاہور[1017]

48. ماہنامہ **المجلس**، مدیر اعلیٰ: سید فدا حسین بخاری، مجلس علمائے شیعہ یورپ، ۱۱۔ ۱۳، ایجلی روڈ، کلافہم، لندن، برطانیہ[1018]

49. ماہنامہ **مشرب ناب**، مدیر اعلیٰ: سید جواد نقوی، انتظامی مدیر: سید سجاد رضوی، متاب پبلی کیشنز، آفس نمبر: ۴، پلاٹ: بی۔ ۲، بالمقابل جامعہ امام الصادقؑ، جی نائن ٹو، اسلام آباد[1019]

50. ماہنامہ مجلّہ **معارف زہرا**، مدیر اعلیٰ: سید محمد علی نقوی، مدیر: غلام یٰسین، مدیر مجلس تحریر: ملک حسنین رضا عسکری، فاطمیہ فاؤنڈیشن، قُم، ایران[1020]

51. ماہنامہ **المنتظر** (محدود اشاعت صرف ممبران کے لیے)، زیرِ نظارت: محمد آصف حسینی، چیف ایڈیٹر: محمد ضیاء صالحہ، ایڈیٹر: حسن رضا حسینی، سب ایڈیٹر: جاوید علی، خاتون ایڈیٹر: مرضیہ جعفری، منتظران مہدی سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (MMSO)، بلاک نمبر: ۱، پی او بکس نمبر: ۳، علی ٹاؤن پوسٹ آفس، ہزارہ ٹاؤن، کوئٹہ[1021]

[1011] ماہنامہ شعاع عمل، ج: ۸، ش: ۹، ص: اندرونی سرِ ورق، نور ہدایت فاؤنڈیشن، امام باڑہ غفران مآب، یوپی، لکھنو: ۳، بھارت، مارچ ۲۰۱۲ء

[1012] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۸

[1013] ماہنامہ طاہرہ، ص: اندرونی، سرورق، جی۔ ۳، مدنی ہائٹس، عامل کالونی، سولجر بازار نمبر: ۳، کراچی ۲۰۱۱ء، اگست ۲۰۱۴ء

[1014] ماہنامہ علم وادب، ج: ۱، ش: ۲، ۳، ص: دونوں سرِ ورق (معلم نمبر)، بتول اکیڈمی، بڑی مسجد، جعفر آباد، جلال پور، یوپی، بھارت، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۳ء

[1015] ماہنامہ عوامی قیادت، ج: ۱۶، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِ ورق، ۳۔ ڈی، انگولا فلیٹس، ۲۴۔ جیل روڈ، لاہور، محرم ۱۴۳۲ھ = دسمبر ۲۰۱۰ء

[1016] ماہنامہ الفکر، ج: ۱، ش: ۱، ص: سرِ ورق، شیخ مفید ایجوکیشنل اکیڈمی، بھارت، ذی قعدہ ۱۴۳۱ھ = اکتوبر ۲۰۱۰ء

[1017] ماہانہ فیملی خبر نامہ الفلاح، ص: اندرونی سرِ ورق، مجلس فلاح اقرباء، ۱۲۳۔ ۱۲۴، بلاک: ۱۵، سیکٹر بی ون، ٹاؤن شپ، لاہور، جنوری، فروری ۲۰۱۲ء

[1018] ماہنامہ المجلس، ش: ۷۵، ص: ۸، مجلس علمائے شیعہ یورپ، ایجلی روڈ، کلافہم، لندن، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[1019] ماہنامہ مشرب ناب، سال: ۴، ش: ۳۱، متاب پبلی کیشنز، بالمقابل جامعہ امام الصادقؑ، جی نائن ٹو، اسلام آباد، جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ = مئی ۲۰۱۲ء

[1020] ماہنامہ مجلّہ معارف زہرا، ج: ن۔ د، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، فاطمیہ فاؤنڈیشن، قُم، ایران، جمادی الثانی ۱۴۳۳ء

[1021] ماہنامہ المنتظر، ج: ۲، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق، منتظران مہدی سٹوڈنٹس آرگنائزیشن (MMSO)، ہزارہ ٹاؤن، کوئٹہ، دسمبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

52. ماہنامہ **منہاج الحسین**، سرپرستِ اعلیٰ: ڈاکٹر محمد حسین اکبر، چیف ایڈیٹر: علامہ محمد عباس قمی، ایڈیٹر: **ملک نیاز عباس گھلو**، سب ایڈیٹر: آغا سجاد حسین جوادی، مینیجنگ ایڈیٹر: **ملک انصر عباس**، خاتون ایڈیٹر: سیدہ سائرہ جعفری، ادارہ، منہاج الحسین، ۳۰۱، ایچ تھری، فیز: ۲، شارع علیؑ بن ابی طالب، محمد علی جوہر ٹاؤن، لاہور[1022]

53. ماہنامہ **الموسوی**، چیف ایڈیٹر: آغا عباس علی کیانی، مینیجنگ ایڈیٹر: مرزا ناصر علی بیگ، ایڈیٹر: سردار ممتاز علی قزلباش، معاون ایڈیٹر: عباس علی کیانی، پشاور[1023]

54. ماہنامہ **ناصر الایمان** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: نادر علی شاہ، لاہور[1024] (موقوف الاشاعت)

55. ماہنامہ **ندائے آل عمران**، مدیر منتظم: الحاج ممتاز علی مرزا، تنظیم غلامان آل عمران، العمران بلڈنگ، کوچہ قاضی خانہ، اندرون موچی گیٹ، لاہور[1025]

56. ماہنامہ **نوائے ابوذر**، چیف ایگزیکٹیو: سید ضمیر الحسن، چیف ایڈیٹر: رضا عباس نقوی، اعزازی ایڈیٹرز: سید قائم نقوی/حاجی مختار احمد، سب ایڈیٹرز: سید علی عابد حسین/سیدہ ام لیلیٰ، پوسٹ بکس نمبر: ۷۰۰۷، پی این جی آفس، لاہور[1026]

57. ماہنامہ **نوادر**، مجلس یادگار نظر حسین زیدی، ۶۔ جہلم ایونیو، واپڈا ٹاؤن، لاہور (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

58. ماہنامہ **الواعظ**، سرپرست: راجہ محمد امیر احمد خان صاحب بہادر آف محمود آباد، نگران: سید محمد ذکی، زیر ادرات: سید آغا مہدی رضوی، مدرسۃ الواعظین، لکھنؤ، بھارت[1027] (موقوف الاشاعت)

59. ماہنامہ **وحدت اسلامی**، دفتر ثقافتی قونصلر، اسلامی جمہوریہ ایران، مکان: ۲۵، گلی: ۲۷، سیکٹر ایف ۶/۲، اسلام آباد[1028] (ثقافتی)

60. ماہنامہ **ون ٹین میگزین** (محدود تعداد میں صرف ممبران کے لیے)، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر ریحان اعظمی، مدیر: رضوان زیدی، مدیرانِ اعزازی: ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی/اقبال حیدر، نائب مدیران: فرقان حیدر حیدری/ڈاکٹر ماجد رضا عابدی، ہیڈ آفس: بی ایٹ، فورتھ فلور، علی سنٹر، بلاک: ۱۳، پلاٹ نمبر: ایس بی۔ ۷، گلشنِ اقبال، کراچی[1029]

61. دوماہی **رسالت**، مدیر: سید سعید حیدر زیدی، ایف۔ ۴۲، رضویہ سوسائٹی، کراچی ۱۸ (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

62. سہ ماہی **اشارہ**، چیف ایڈیٹر: عازم حسین زیدی، ایڈیٹر: شاہد کمال، والفجر آرگنائزیشن، بھارت[1030]

63. سہ ماہی مجلّہ **اعتقاد** (کتابی سلسلہ)، نگراں وسرپرست: مولانا علی شرف الدین الموسوی علی آبادی، مدیر: سید محمد جواد، دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان، ۲۔ جے ۵/۴، ناظم آباد، کراچی[1031] (شیعہ، اشاعت محدود برائے ممبران)

[1022] ماہنامہ منہاج الحسین، ص: اندرونی سرِ ورق، ادارہ منہاج الحسین، شارع علیؑ بن ابی طالب، محمد علی جوہر ٹاؤن، لاہور، مئی، جون ۲۰۱۴ء

[1023] ماہنامہ الموسوی پشاور، ص: سرِ ورق، محرم ۱۴۲۹ھ

[1024] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۸۹، ۹۷

[1025] ماہنامہ ندائے آل عمران، ص: ۳، ۵، تنظیم غلامان آل عمران، العمران بلڈنگ، کوچہ قاضی خانہ، اندرون موچی گیٹ، لاہور، جنوری ۲۰۱۱ء

[1026] ماہنامہ نوائے ابوذر، ج: ۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرِ ورق، پوسٹ بکس نمبر: ۷۰۰۷، پی این جی آفس، لاہور، اکتوبر ۲۰۱۱ء

[1027] ماہنامہ الواعظ، ج: ۲۸، عدد: ۱، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، مدرسۃ الواعظین، لکھنؤ، بھارت، جنوری ۱۹۴۷ء

[1028] ماہنامہ وحدت اسلامی، ش: ۱۱۰، ص: اندرونی سرورق، دفتر ثقافتی قونصلر، اسلامی جمہوریہ ایران، اسلام آباد، جولائی، اگست ۱۹۹۴ء

[1029] ماہنامہ ون ٹین میگزین، ص: ۱، ۲، بی ایٹ، فورتھ فلور، علی سنٹر، بلاک: ۱۳، پلاٹ نمبر: ایس بی۔ ۷، گلشنِ اقبال، کراچی، اگست ۲۰۱۲ء

[1030] www.rizvia.net

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

64. سہ ماہی **پیامِ مسجد**، بانی: سیدارشاد حسین شاہ، مدیر مسئول: محمد عباس ہاشمی، نائب مدیر: طاہر عباس، مرکزی دفتر: مسجد جعفریہ، ڈھوک رتہ، راولپنڈی[1032]

65. سہ ماہی **پیغام آشنا**، مدیر مسئول: تقی صادقی، کلچرل کونسلر، مدیر اعزازی: ڈاکٹر محمد سلیم اختر، مدیر معاون: جاوید اقبال قزلباش، ثقافتی قونصلیٹ اسلامی جمہوریہ ایران، مکان نمبر: ۲۵، سٹریٹ نمبر: ۲۷، سیکٹر: ایف سکس۔۲، اسلام آباد[1033] (ادبی و ثقافتی)

66. سہ ماہی **پیغام نجات**، زیر ادارت: عبدالمناف، منہاج الحسین، برلین، جرمنی، یورپ[1034]

67. سہ ماہی **ترجمان علم و عمل**، علم و عمل آرگنائزیشن، بلتستان[1035] (اخبار نما جریدہ)

68. سہ ماہی مجلّہ **شمس الشموس** (آن لائن)، مدیر: شیخ علی باقری، مدیر داخلی: نجف علی سعادتی، ایران[1036]

69. سہ ماہی رسالہ **الشہید** (صرف ممبران کے لیے)، زیرِ نگرانی: سنٹرل کمیٹی شہید فاؤنڈیشن، مدیر: ارتضیٰ حسین ہاشمی، شعبۂ نشر و اشاعت، مرکزِ آثارِ شہداء، شہید فاؤنڈیشن پاکستان، بی۔۱۲۶، نیو رضویہ سوسائٹی، فیز: ۲، سیکٹر ۳۴/اے، سکیم ۳۳، فیڈرل بی ایریا، کراچی[1037]

70. سہ ماہی مجلّہ **صدائے منتظر**، مدیر: سید علی ضیغم زیدی، المنتظر سوسائٹی، بھارت[1038]

71. سہ ماہی مجلّہ **المیزان** (علوم و معارف قرآنی پر پاکستان کا پہلا مجلّہ)، مدیر اعلیٰ: محمد امین شہیدی، نائب مدیر: سید فدا حسین بخاری، اخوت ٹرسٹ، ۴۔اے، اے ٹی ایس سنٹر، فضل حق روڈ، بلیو ایریا، اسلام آباد[1039] (موقوف الاشاعت علمی و تحقیقی مجلّہ)

72. سہ ماہی **نوائے علم**، سرپرست: سید مختار حسین جعفری، ایڈیٹر: سید افتخار علی جعفری، مدرسہ علمیہ امام محمد باقرؑ، جموں و کشمیر[1040]

73. سہ ماہی **نور**، ترتیب و پیشکش: سید محمد ذکی حسن، جامعۃ الامام امیر المومنینؑ، ممبئی، بھارت[1041]

74. سہ ماہی **نور معرفت**، نور الہدیٰ ٹرسٹ، سادات کالونی، بھارہ کہو، اسلام آباد[1042]

75. ششماہی **فکر و عمل**، ناظر اعلیٰ: سید نصرت علی جعفری، مدیر: سید ضرغام حیدر رضوی، معاون مدیر: محسن علی خان زین پوری، العصر آرگنائزیشن، مجتمع آموزش عالی فقہ (مدرسہ حجتیہ)، شعبہ قم، ایران[1043]

[1031] سہ ماہی اعتقاد، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، دار الثقافۃ الاسلامیہ پاکستان، ناظم آباد، کراچی، شوال المکرم ۱۴۱۹ھ تا ذی الحجۃ الحرام ۱۴۱۹ھ

[1032] سہ ماہی پیامِ مسجد، ج: ن۔د، ش: ۴۰، ص: اندرونی سرورق، مسجد جعفریہ، ڈھوک رتہ، راولپنڈی، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

[1033] سہ ماہی پیغام آشنا، ج: ن۔د، ش: ۴۸ (سرما)، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ثقافتی قونصلیٹ اسلامی جمہوریہ ایران، اسلام آباد، جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء

[1034] سہ ماہی پیغام نجات، ج: ۶، ش: ۱، ص: سرِورق، منہاج الحسین، برلین، جرمنی، یورپ جنوری ۲۰۱۰ء

[1035] سہ ماہی ترجمان علم و عمل، ش: ۵، ص: ۱، علم و عمل آرگنائزیشن، بلتستان، سنِ اشاعت ندارد

[1036] www.shamsushumoos.blogfa.com

[1037] سہ ماہی الشہید نیوز لیٹر، ص: سرِورق، شہید فاؤنڈیشن، پاکستان، مرکزی دفتر: آر۔۱۱۳۰، بلاک: ۲۰، فیڈرل بی ایریا، کراچی، اشاعتی تفصیلات ندارد

[1038] www.rizvia.net

[1039] مجلّہ المیزان، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، اخوت ٹرسٹ، اے ٹی ایس سنٹر، فضل حق روڈ، بلیو ایریا، اسلام آباد، جولائی ۱۹۹۸ء تا ستمبر ۱۹۹۸ء

[1040] سہ ماہی نوائے علم، ش: ۱، ص: ۱تا۳، مدرسہ علمیہ امام محمد باقرؑ جموں و کشمیر، بھارت، محرم ۱۴۲۹ھ = جنوری ۲۰۰۹ء

[1041] www.rizvia.net

[1042] سہ ماہی نور معرفت، ص: سرِورق، نور الہدیٰ ٹرسٹ، سادات کالونی، بھارہ کہو، اسلام آباد، سنِ اشاعت نامعلوم

[1043] ششماہی فکر و عمل، ش: ۱، ص: سرِورق، العصر آرگنائزیشن، مجتمع آموزش عالی فقہ (مدرسہ حجتیہ)، شعبہ قم، ایران، محرم ۱۴۳۳ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

76. ششماہی **میراث برصغیر**، مدیر اعلیٰ: طاہر عباس اعوان، معاون مدیران: سید محسن حسینی کشمیری مجتبائی سیری نژاد، مدیر اجرائی: سید ساغر عباس نقوی، انتشارات "مرکز احیاء آثار برصغیر (مآب)" کراچی[1044]

77. "مجلّہ **اذان**، چیف ایڈیٹر: محمد یونس، ایڈیٹر: محمد کاظم سلیم، اذان نیٹ ورک، پاکستان

78. مجلّہ **امید**، مدیر: گل زار جعفری، ادارہ امید پاکستان

79. مجلّہ **بشارت**، مدیر: قربان حسین شاہ، مجمع اسلامی کشمیر[1045]"

80. مجلّہ **بصیرت** (سنِ اجرا: اپریل ۲۰۱۲ء)، مدیر اعلیٰ: محمد امین شہیدی، مدیر: سید معصوم حسین نقوی، معاون مدیر: اعتزاز احسن، مجلس وحدت المسلمین پاکستان' شعبہ تربیت، مکان نمبر: ۱۶، گلی نمبر: ۶۷، سیکٹر: جی سکس فور، اسلام آباد[1046]

81. مجلّہ **پیامِ خاتم** (اُردو، سندھی)، سرپرست: شیخ عطا محمد باقری، مدیر: اصغر حسین حسینی، خاتم الانبیاء فاؤنڈیشن، مقامِ اشاعت ندارد[1047]

82. مجلّہ **پیام رافت**، سرپرست: بقیۃ اللہ الاعظم صاحب الزمان، مدیر: مولانا سبط حید رزیدی، بزم رافت، انجمن شعر وادب اردو زبان، مشہد مقدس، ایران[1048]

83. مجلّہ **پیغام ثقلین** (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

84. مجلّہ **ذکریٰ**، ادارہ ریاض القرآن (مقامِ اشاعت ودیگر حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

85. مجلّہ **راہِ اسلام**، چیف ایڈیٹر: علی دہگاہی، ایڈیٹر: پروفیسر سید اختر مہدی رضوی، جوائنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر سید علی سلمان رضوی، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران ۱۸، تلک مارگ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۰۱، یوپی، بھارت[1049]

86. مجلّہ **رفاعیہ**، بیاد: ابوالعباس احمد الکبیر الحسنی الحسینی الموسوی الرفاعی، مسند رفاعیہ/رفاعیہ ٹرسٹ پاکستان[1050] (موقوف الاشاعت)

87. مجلّہ **رنڑا** (پشتو/اردو)، مدیر اعلیٰ: ریاض احمد، مدیر: ساجد، مدیر اردو سیکشن: ظفر علی شاہ، پوسٹ بکس ۷۸۶، جامعہ پشاور، پشاور[1051]

88. "مجلّہ **سلونی**، مدیر اعلیٰ: علی عباس حمیدی، مدیر: فیروز علی بنارسی، مدینۃ العلم ثقافتی سوسائٹی، بھارت

89. مجلّہ **شعاع البلاغ**، سرپرست: مولانا سید زکی باقری، مدیر: میر اطہر علی، البلاغ آرگنائزیشن، بھارت

90. مجلّہ **شعاعِ وحدت**، نگران: سید شمشاد علی رضوی،، مدیر اعلیٰ: مولانا سید سرور عباس نقوی، مدیر: مولانا سید تقی عباس رضوی کلکتوی، اہل بیت علیہم السلام فاؤنڈیشن، بھارت

91. مجلّہ **شعور اتحاد**، چیف ایڈیٹر: احتشام عباس زیدی، ایڈیٹر: علی اصغر واحدی، مجمع جہانی تقریب مذاہب اسلامی، مقام نامعلوم

[1044] ششماہی میراث برصغیر، سال: ۲، ش: ۳، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مرکز احیاء آثار برصغیر (مآب) کراچی، جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

[1045] www.rizvia.net

[1046] مجلّہ بصیرت، ج: ۱، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، مجلس وحدت المسلمین پاکستان، مکان نمبر: ۱۶، گلی نمبر: ۶۷، سیکٹر: جی سکس فور، اسلام آباد، اپریل ۲۰۱۲ء

[1047] www.ahkameshia.com

[1048] مجلّہ پیام رافت، ش: ۳، ص: سرِورق، بزم رافت، انجمن شعر وادب اردو زبان، مشہد مقدس، ایران، سنِ اشاعت ندارد

[1049] مجلّہ راہِ اسلام، ش: ۲۲۰ء، ص: ۱تا۳، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران ۱۸، تلک مارگ، نئی دہلی، یوپی، بھارت، مارچ ۲۰۱۲ء

[1050] مجلّہ رفاعیہ، ص: سرِورق، مسند رفاعیہ/رفاعیہ ٹرسٹ پاکستان، ۱۹۸۷ء

[1051] مجلّہ رنڑا ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، بکس نمبر ۷۸۶، پشاور یونیورسٹی، پشاور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

92. مجلّہ **صدائے فلاح**، مدیر: مولانا سید تقی عباس رضوی، فلاح فاونڈیشن، مغربی بنگال[1052]،،
93. مجلّہ **عروۃ الوثقیٰ**، ۳ کلو میٹر، چندرائے روڈ، نزد چونگی امر سدھو، فیروز پور روڈ، لاہور[1053]
94. مجلّہ **عصر**، مدیر اعلیٰ: احمد حسین روحانی، نائب مدیر اعلیٰ: سید محمود حسین حیدری، مدیر: سید محسن رضوی، نائب مدیر: شبیر حسین وزیری، مجمع علمی پاری بہ تعاون مدرسہ عالی فقہ معارف اسلامی، قم المقدس، ایران[1054]
95. ''مجلّہ **عظمتِ کربلا**، مدیر: مولانا سید تقی عباس رضوی، فلاح فاونڈیشن، مغربی بنگال
96. مجلّہ **فاران**، مدیر: سید محمد شبیب حسینی، انڈین اسلامک سٹوڈنٹس یونین(IISU)، بھارت[1055]،،
97. مجلّہ **قرآن اور مستشرقین**، پاکستان[1056]، مقام اشاعت نامعلوم
98. مجلّہ **معارفِ اسلام**، (سن اجرا: ۱۹۵۶ء) مدیر: شیخ غیاث الدین، لاہور[1057] (موقوف الاشاعت مجلّہ)
99. مجلّہ **مہدی مشن**، بانی وچیف ایڈیٹر: الحاج صفدر حسین یعقوبی، ادارہ مہدی مشن، مقام اشاعت نامعلوم[1058]

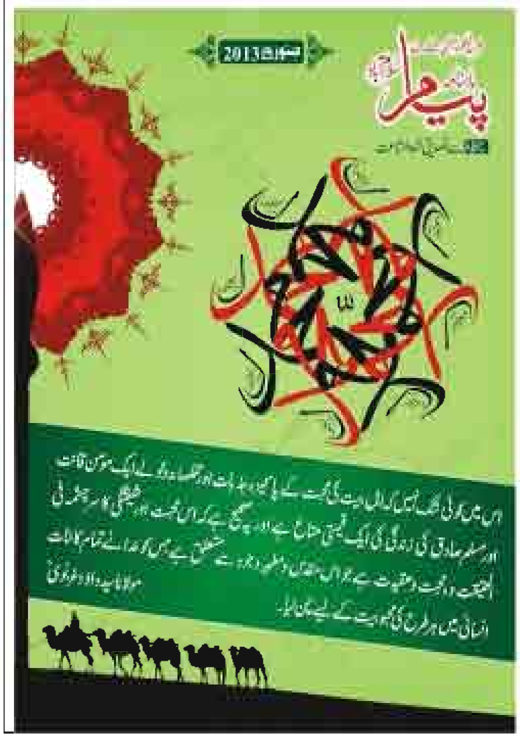

[1052] www.rizvia.net

[1053] مجلّہ عروۃ الوثقیٰ، ص: سرورق وپس ورق، چندرائے روڈ، نزد چونگی امر سدھو، فیروز پور روڈ، لاہور، رجب شوبان ۱۴۳۳ھ = جون، جولائی ۲۰۱۲ء

[1054] مجلّہ عصر، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، مجمع علمی پاری بہ تعاون مدرسہ عالی فقہ معارف اسلامی، قم المقدس، ایران، محرم ۱۴۳۰ھ = جنوری ۲۰۰۹ء

[1055] www.rizvia.net

[1056] www.uran-journal.com

[1057] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۶، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1058] www.rizvia.net

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ ششم: مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

2.6.1 اشاعتی (اشاعت التوحید والسنۃ) و ہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ **تعلیم القران** (جمعیت اشاعۃ التوحید والسنۃ پاکستان کا ترجمان)، بانی: شیخ القرآن مولانا غلام الرحمٰنؒ مدیر مسئول: مولانا اشرف علی، مدیر: مولانا قاضی محمد ضیاء الحق، نائب مدیر: مولانا احمد نواز قائد آبادی، دار العلوم تعلیم القرآن، راجہ بازار، راولپنڈی[1059]
2. ماہنامہ **التوحید والسنۃ**[1060] (جماعۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ العالمیہ کا ترجمان علمی و تبلیغی مجلّہ)، بیاد: شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ، مدیر اعلیٰ و سرپرست: مولانا محمد طیب طاہری امیر اشاعۃ التوحید والسنۃ العالمیۃ، مدیر: مولانا مومن گل طاہری، مدیر منتظم: مولانا شمس الهادی طاہری، معاون مدیران: پروفیسر صدیق الرحمٰن/عبد الامین فاروقی، دار لقرآن، پنج پیر، صوابی، خیبر پختونخوا[1061]
3. ماہنامہ **السعید** (وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ[1062]، مرکز اشاعۃ التوحید والسنۃ جامعہ دار العلوم السعیدیہ اوگی کا علمی و اصلاحی مجلّہ)، بیاد: مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن، سرپرستِ اعلیٰ: شیخ التفسیر والحدیث مولانا حافظ سعید الرحمٰن الخطیب، مدیر اعلیٰ: مولانا فیض الرحمان شاکر گیلالی، مدیر مسئول: مولانا شمشاد علی سعید، مدیر معاون: مولانا مجیب الرحمٰن، نائب مدیر: مولانا قاری شاد محمد میرانی، دار العلوم سعیدیہ، اوگی، ضلع مانسہرہ، ہزارہ، خیبر پختونخوا[1063]، ویب گاہ: www.saeedia.org
4. ماہنامہ **ضیائے توحید** (اشاعۃ التوحید والسنہ پاکستان کا ترجمان، لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ[1064]، یا اللہ مدد)، بیاد: شیخ التفسیر مولانا محمد امیر بندیالویؒ / شیخ الحدیث مولانا سید محمد حسین شاہ نیلویؒ، زیر سرپرستی: مولانا خلیل احمد واں بھچراں، زیر نگرانی: مولانا ضیاء الحق، مدیر الجامعہ، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد عطاء اللہ بندیالوی، مدیر: مولانا محمد افضل ضیاء، معاون مدیر: مولانا احمد شعیب خان، مدیر منتظم: مولانا عبد الکریم، دفتر ماہنامہ ضیائے توحید، جامعہ ضیاء العلوم، جامع مسجد معاویہؓ، فاروق اعظمؓ روڈ، سرگودھا[1065]
5. ماہنامہ **نغمۂ توحید** (وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ[1066]، ؎ شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے)، بیاد: مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری، مدیر اعلیٰ: سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مدیر: محمد حسین احمد، جماعت اشاعت التوحید والسنۃ، مسجد جامع بخاری، شاہ فیصل گیٹ، گجرات[1067]
6. دوماہی **تبلیغ القرآن** (ایک دعوتی، اصلاحی، فکری اور تعلیمی مجلّہ، اجرا: ۲۰۱۴ء)، نگران: مولانا مفتی محمد ایاز درانی، مدیر: مولانا سید کفایت بخاری، مدیر منتظم: مولانا حشمت علی صافی، یکے از مطبوعات: جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور[1068]

[1059] ماہنامہ تعلیم القران، ج: ۵۰، ش: ۲-۳، ص: اندرونی سرورق، راجہ بازار، راولپنڈی، جمادی الاولی، جمادی الاخریٰ ۱۴۳۱ھ = اپریل، جون ۲۰۱۰ء

[1060] ویب گاہ: www.panjpir.org

[1061] ماہنامہ التوحید والسنۃ، ج: ۱۶، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، دار لقرآن، پنج پیر، صوابی، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[1062] ترجمہ: ''اور جو لوگ نیک بخت ہیں سو جنت میں ہوں گے۔'' [سورۃ ہود ۱۱: ۱۰۸]

[1063] ماہنامہ السعید، ج: ۱۵، ش: ۵-۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، دار العلوم سعیدیہ، اوگی، ضلع مانسہرہ، ہزارہ، مئی، جون ۲۰۱۴ء

[1064] ترجمہ: ''اسی کو پکارنا برحق ہے۔'' [سورۃ الرعد ۱۳: ۱۴]

[1065] ماہنامہ ضیائے توحید، ج: ۲/۱، ش: ۱۲/۱، ص: اندرونی سرورق، جامعہ ضیاء العلوم، سرگودھا، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = دسمبر، جنوری ۱۴-۲۰۱۳ء

[1066] ترجمہ: ''ایسی کوئی چیز نہیں جو اسے پاکیزگی اور تعریف کے ساتھ یاد نہ کرتی ہو۔'' [سورۃ الاسراء ۱۷: ۴۴]

[1067] ماہنامہ نغمہ توحید، ج: ۲۴، ش: ۱-۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، جماعت اشاعت التوحید والسنۃ، مسجد جامع بخاری، شاہ فیصل گیٹ، گجرات، بدون التاریخ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ویب گاہ: www.alishaat.com (تقریباً غیر مسلکی)

7. سہ ماہی **مجلّہ الاسلامیہ**، مدیرِ اعلیٰ: مولانا قاری ریاض احمد، مدیر: فرح الریاض، الجامعۃ اسلامیہ، شیخ القرآن کالونی، اے بلاک، جھنگ روڈ، فیصل آباد[1069]

8. سہ ماہی **تبلیغ اسلام** (اصلاحی تبلیغی سلسلہ[1070]، اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ[1071])، نگران: مولانا ابو عمیر شمس الہادی طاہری، مرتب: سراج الحق، ادارہ مطبوعات، جامعہ تعلیم القرآن، ہادیہ، کالنجر، رسالپور ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا[1072]

9. سہ ماہی سلسلہ وار **جلوہ خورشید** (علمی اصلاحی مجلّہ[1073])، سرپرست: مولانا قاضی خلیل احمد، مدیر اعلیٰ: مولانا میاں عنایت الرحمٰن، مدیر: مولانا میاں محمد شفیق بالاکوٹی، معاون مدیر: مولانا عبد الجبار، دار العلوم تعلیم القرآن، نزد نیشنل بینک ڈب نمبر: ۱، مانسہرہ[1074]

10. مجلّہ **الاقصیٰ تعلیم القرآن**، مدیر اعلیٰ: حافظ رانا راشد محمود کشمیری، مدیر مسئول: محمد فیصل نوید، جامعہ تعلیم القرآن، ملحقہ جامع مسجد اقصیٰ، چوک گھمن والا، شیخوپورہ روڈ، گوجرانوالہ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

11. **الاشاعت** (اسلامی مہینوں کی مناسبت سے ایک دعوتی اور موضوعاتی سلسلہ، لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ[1075])، تالیف: ابو معاویہ مفتی مولانا محمد ایاز، مدرسہ تبلیغ القرآن، خیبر کالونی، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور شہر (اشاعتی)[1076]

12. سلسلہ وار **ترجمان حق**، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد اشرف سلیم، مدیر مسئول: حافظ محمد ضیاء اللہ، الجامعہ تعلیم القرآن الحقانیہ، سوئی گیس روڈ گوجرانوالہ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

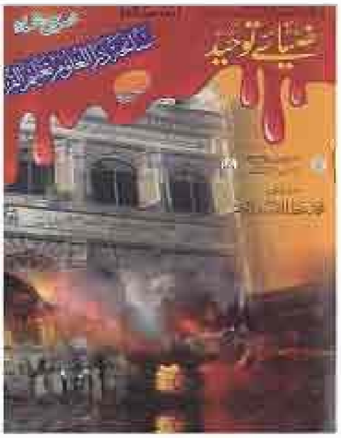

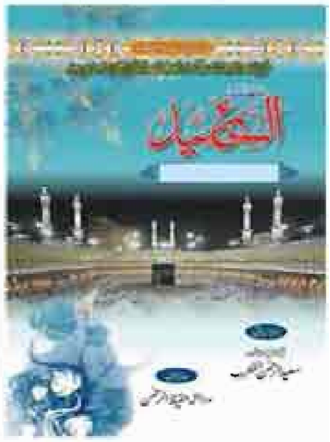

[1068] دوماہی تبلیغ القرآن، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق و پس ورق، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور، مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء

[1069] سہ ماہی مجلّہ الاسلامیہ، ص: سرورق، جامعہ اسلامیہ، شیخ القرآن کالونی، جھنگ روڈ، فیصل آباد، سن اشاعت ندارد

[1070] مجلّہ کے اندرونی سرورق پر یہ شعر بھی رقم ہوتا ہے: یہی آرزو ہے کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

[1071] ترجمہ: "بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔" [سورۃ آل عمران ۳:۱۹]

[1072] سہ ماہی تبلیغ اسلام، سلسلہ نمبر: ۳۰، ص: اندرونی سرورق، جامعہ تعلیم القرآن، ہادیہ، کالنجر، رسالپور، مارچ تا مئی ۲۰۱۳ء

[1073] مجلّہ کے بیرونی سرورق پر یہ شعر بھی درج ہوتا ہے: شب گریزاں ہو گی آخر جلوہ خورشید سے یہ چمن معمور ہو گا نغمہ توحید سے

[1074] سہ ماہی سلسلہ وار جلوہ خورشید، ج: ۱، ش: ۲، ص: دونوں سرورق، دار العلوم تعلیم القرآن، مانسہرہ، ربیع الثانی تا جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ = مارچ تا مئی ۲۰۱۲ء

[1075] ترجمہ: "اسی کو پکارنا برحق ہے۔" [سورۃ الرعد ۱۳:۱۴]

[1076] الاشاعت (محرم کی حقیقت اور بدعات)، تالیف: ابو معاویہ مفتی مولانا محمد ایاز، ص: بیرونی سرورق، مدرسہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.6.2 تنظیمی (تنظیم اسلامی پاکستان) وہم فکر اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **ندا**[1077] (اب ندائے خلافت)، مدیر مسئول: اقتدار احمد، ۱۲۔افغانی روڈ سمن آباد، لاہور[1078] (سیاسی موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ **ندائے خلافت**[1079] (تنظیم اسلامی کا ترجمان، نظام خلافت کا نقیب[1080])، بانی: اقتدار احمد مرحوم، مدیر مسئول: حافظ عاکف سعید، مدیر: ایوب بیگ مرزا، نائب مدیر: محبوب الحق عاجز، تنظیم اسلامی، ۶۷اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور[1081]
3. پندرہ روزہ **ندا**، مدیر: اقتدار احمد، معاون مدیر: حافظ عاکف سعید، تنظیم اسلامی پاکستان، ماڈل ٹاؤن، لاہور (موقوف، حوالہ ندارد)
4. ماہنامہ **حکمت بالغہ**[1082] (جدید تعلیم یافتہ حضرات میں علومِ قرآنی کے فروغ کا نقیب[1083])، مدیر مسئول: انجینئر مختار فاروقی، مدیر معاون: مفتی عطاء الرحمن، انجمن خدام القرآن، جھنگ/قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی: ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر، ۳۵۲۰۰[1084]
5. ماہنامہ **میثاق**[1085]، بانی واجرائے ثانی: ڈاکٹر اسرار احمدؒ، مدیر: حافظ عاکف سعید، نائب مدیر: حافظ خالد محمود خضرؔ، مکتبہ خدام القرآن، ۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور/دفتر تنظیم اسلامی: ۶۷۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور[1086]
6. سہ ماہی خبر نامہ **دیس پردیس** (ان ہاؤس طلبا میگزین)، البلاغ فاونڈیشن[1087] (اسلامی خط وکتابت کورسز کا ادارہ)، اے۔۴۳، نثار روڈ، لاہور کینٹ[1088]، ویب گاہ: www.aasanasbaq.com
7. سہ ماہی خبر نامہ **قرآن ٹائمز**[1089]، انجمن خدام القرآن، اسلام آباد/قرآن اکیڈمی، تھرڈ فلور، ہِل ویو پلازہ، بالمقابل NIC بلڈنگ، جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد[1090]

[1077] اندرونی سرورق پر علامہ اقبال کا یہ شعر مندرج ہوتا تھا جو اس جریدہ کا وجہ تسمیہ بھی تھا:

کہا اقبالؔ نے شیخ حرم سے — تہِ محرابِ مسجد سو گیا کون
ندا مسجد کی دیواروں سے آئی — فرنگی بت کدے میں کھو گیا کون

[1078] ہفت روزہ ندا، ج: ۴، ش: ۲۳، ۲۴، ص: اندرونی سرورق، افغانی روڈ سمن آباد، لاہور، ۳۰ مئی تا ۱۲ جون ۱۹۹۰ء

[1079] ویب گاہ: www.tanzeem.org

[1080] اس ہفت روزہ جریدہ کے اندرونی سرورق پر یہ شعر بھی رقم ہوتا ہے: یا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

[1081] ہفت روزہ ندائے خلافت، ج: ۲۳، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، مرکزی دفتر تنظیم اسلامی، لاہور، ۷ ا تا ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=۱۸ تا ۲۴ فروری ۲۰۱۴ء

[1082] برقی روابط: www.hikmatbaalgha.com,www.hamditabligh.net

[1083] مذکورہ بالا آیت کریمہ مجلّہ کے بیرونی سرورق پر رقم ہوتا ہے جب کہ اندرونی سرورق پر یہ آیت مندرج ہوتا ہے: وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ''ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟'' [سورۃ القمر ۵۴:۱۷]

[1084] ماہنامہ حکمت بالغہ، ج: ۸، ش: ۷، ص: بیرونی واندرونی سرورق، قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر: ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر، جولائی ۲۰۱۴ء

[1085] ویب گاہ: www.tanzeem.org

[1086] ماہنامہ میثاق، ج: ۶۳، ش: ۳، ص: بیرونی واندرونی سرورق، مرکزی مکتبہ خدام القرآن، ۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

[1087] یہ ادارہ اسلام کا جائزہ، حدیث کا جائزہ، جینے کا سلیقہ، عربی گرائمر، مطالعہ قرآن حکیم اور ترجمہ قرآن وغیرہ جیسے ناموں سے خط وکتابت کورسز کرواتی ہے۔

[1088] سہ ماہی خبر نامہ دیس پردیس، ج: ن۔د، ش: ۵۲، ص: سرورق، البلاغ فاونڈیشن، اے۔۴۳، نثار روڈ، لاہور کینٹ، صفر ۱۴۳۵ھ=دسمبر ۲۰۱۳ء

[1089] انٹرنیٹ روابط: www.fb.com/KhuddamulQuranisb/www.quranacademy786.wordpress.com

[1090] سہ ماہی خبر نامہ قرآن ٹائمز، ص: سرورق ۷، ۳، قرآن اکیڈمی، ہِل ویو پلازہ، بالمقابل NIC بلڈنگ، جناح ایونیو، بلیو ایریا، اسلام آباد، اپریل تا جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.6.3 جماعتی (جماعتِ اسلامی پاک و ہند) و ہم فکر اردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. سہ روزہ دعوت[1091] (سن اجرا: اگست ۱۹۵۳ء بصورت روزنامہ دعوت[1092]، اس شخص سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں[1093]) چیف ایڈیٹر: پرواز رحمانی، ایڈیٹر: شفیق الرحمٰن، سینئر سب ایڈیٹر: محمد صبغت اللہ ندوی، سب ایڈیٹرز: عقیدت اللہ قاسمی/عمیر کوثی ندوی/اشرف علی بستوی، دعوت ٹرسٹ (رجسٹرڈ)، ڈی۔۳۱۴، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1094] (قدرے مائل بہ سلفیت جماعتی اخبار)
2. ہفت روزہ **ایشیاء** (پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کا علم بردار)، مدیر: طارق محمود، منصورہ مارکیٹ، فرسٹ فلور، بالمقابل مین گیٹ منصورہ، ملتان روڈ، لاہور[1095]، ویب گاہ: www.weeklyasia.org (مذہبی سیاسی جریدہ)
3. ہفت روزہ **تاج**، نگران: شیخ تاج الدین، ایڈیٹر: سید ابوالخیر مودودی' برادر سید مودودی، اجرائے ثانی: ۱۹۲۰ء، مدیر: سید ابوالاعلیٰ مودودی، جبل پور[1096] (جماعتی ہم فکر، موقوف الاشاعت)
4. "ہفت روزہ **الجمعیۃ** (زمانۂ اشاعت: ۱۹۲۵ء تا ۱۹۲۸ء)، مدیر: سید ابوالاعلیٰ مودودی، جمعیت علماءِ ہند، دہلی (موقوف الاشاعت)
5. ہفت روزہ **مسلم** (دورانیہ اشاعت: ۱۹۲۱ء تا ۱۹۲۳ء)، ایڈیٹر: سید ابوالاعلیٰ مودودی، جمعیت علماءِ ہند (جماعتی ہم فکر)
6. پندرہ روزہ **الداعی** (سن اجرا: دسمبر ۱۹۷۶ء)، ایڈیٹر: ڈاکٹر حسن بابا، بمبئی، بھارت[1097] (موقوف الاشاعت جماعتی مجلّہ)"
7. پندرہ روزہ **نشور** (اسلامی کی بنیادی تعلیمات کا داعی، دینی عناصر کے باہمی تعاون کا حامی، تحریکِ اسلامی پاکستان کا ترجمان)، بانی مدیر اعلیٰ: حکیم سید محمود احمد سرو سہارن پوری، مدیر مسئول: تسنیم احمد، تحریک اسلامی پاکستان، واقع آر-ایس ۳۳، اِٹاوہ سوسائٹی، نزد گلشن معمار، کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۵۳۴۰[1098]
8. ماہنامہ **آئین** (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو: القرآن)، بانی مدیر: مظفر بیگ، مدیر مسئول: مرزا محمد الیاس، نائب مدیر: محمد امجد چودھری، فرسٹ فلور، اے ۹/۱، رائل پارک، لاہور[1099] (موقوف)
9. ماہنامہ **افکارِ ملی** (ہم غیر جانب دار نہیں حق کے طرف دار ہیں، سن اجرا: ۱۹۸۶ء)، مدیر: ڈاکٹر قاسم رسول الیاس، ۹/۶۳۶۹، ذاکر نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1100]

[1091] ویب گاہ: www.dawatonline.com

[1092] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۲۰

[1093] الآیۃ: وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ [سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۳]

[1094] سہ روزہ دعوت، ج: ۶۲، ش: ۵۸، ص: ۱،۸، دعوت ٹرسٹ، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، بھارت، ۲۵ جون ۲۰۱۴ء

[1095] ہفت روزہ ایشیاء، ج: ۶۳، ش: ۲۵، ص: اندرونی سرورق، منصورہ مارکیٹ، فرسٹ فلور، بالمقابل مین گیٹ منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، ۱۹ تا ۲۵ جون ۲۰۱۴ء

[1096] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۰۳س

[1097] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۴، ۲۰۴، ۲۰۴، ۲۰۴، ۳۸۶، ۳۸۵ (بالترتیب)

[1098] پندرہ روزہ نشور، ج: ۱۶، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرِورق، تحریک اسلامی پاکستان، آر-ایس ۳۳، اِٹاوہ سوسائٹی، نزد گلشن معمار، کراچی، ۱۶ تا ۳۱ مئی ۲۰۱۰ء

[1099] ماہنامہ آئین، ج: ۴۳، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، فرسٹ فلور، اے ۹/۱، رائل پارک، لاہور، مئی ۲۰۰۵ء

[1100] ماہنامہ افکارِ ملی، ص: سرِورق، ذاکر نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت، مارچ ۲۰۱۲ء/www.afkaremilli.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ماہنامہ **اللہ کی پکار**، مدیر: ڈاکٹر خالد حامدی فلاحی، ۱۱/۱، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1101]
11. ماہنامہ **بانگِ حراء**، بانی ادارہ: شیخ شمس الحسین ندوی، سرپرست: مولانا سلمان حسین ندوی، معاون مدیر: منور سلطان ندوی، جمعیت شباب اسلامی، المرکز الاسلامی، تیگورہ، بھارت[1102]
12. ماہنامہ **بیداری**[1103]، مدیر: حافظ محمد موسیٰ بھٹو، سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰۔بی، لطیف آباد ۴، حیدر آباد، سندھ[1104]
13. ماہنامہ **تعمیرِ افکار** (اسلامی افکار کا ترجمان علمی، ادبی اور تحقیقی مجلّہ)، صدر مجلس: سید فضل الرحمٰن، مدیر اعلیٰ: حافظ حقانی میاں قادری، مدیر: سید عزیز الرحمٰن، زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی ۱۸[1105]، (جماعتِ اسلامی کی طرف میلان)
14. ماہنامہ **جریدۃ الاتحاد** (ملت اسلامیہ کے اتحاد و یکجہتی کا علمبردار)، زیر اہتمام: جمعیت اتحادالعلماء پاکستان، مرکز علوم اسلامیہ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور[1106]
15. ماہنامہ **چراغِ اسلام** (اتحادِ امت کا علم بردار)، بیاد: شیخ الحدیث والتفسیر مولانا محمد چراغؒ بانی جامعہ / مولانا حافظ محمد انور قاسمیؒ / مولانا مفتی نذیر احمدؒ، مدیر اعلیٰ: مولانا حافظ عطاء الرحمٰن مدنی، مہتمم جامعہ، مدیر: مولانا ضیاء الرحمٰن، ناظم اعلیٰ جامعہ، جامعہ عربیہ، ڈاک خانہ انور انڈسٹری، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ[1107] (جماعتی ہم فکر)
16. ماہنامہ **چراغِ راہ**، زیر ادارت: خورشید احمد (موقوف الاشاعت، حوالہ جاتی تفصیل ندارد)
17. ماہنامہ **چشمِ بیدار**، سرپرست اعلیٰ: شیخ آصف احمد، مدیر: ملک احمد سرور، آرٹ ایڈیٹر: سکندر بشیر نجمی، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور[1108]، ویب گاہ: www.chashmebedar.blogspot.com (جماعتی میلان)
18. ماہنامہ **الحسنات** (اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ[1109]، سنِ اجرا: جنوری ۱۹۴۷ء) اوّلین ایڈیٹر: ابو سلیم محمد عبدالحیؒ، ادارہ الحسنات، پرانی کھنڈ سار، رام پور، ۲۴۴۹۰۱، بھارت[1110] (قدرے جماعتی قریب فکر)
19. ماہنامہ **حیاتِ نو** (سنِ اجرا: ۱۹۷۷ء، ایڈیٹر: نور محمد فاروقی)، بلریا گنج، بھارت[1111] (جماعتی ہم فکر)
20. ماہنامہ **الخدمت ٹائمز** (انسانیت کی خدمت ہمارا نصب العین)، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر محمد اقبال خلیل، ایڈیٹر: رشید احمد صدیقی، مینجنگ ایڈیٹر: احمد عبداللہ، صدر مجلس ادارت: نور الحق، الخدمت فاؤنڈیشن، بی۔۳۹، گلی نمبر: ۶، سکندر ٹاؤن، جی ٹی روڈ، پشاور شہر[1112]

[1101] www.eeqaz.com

[1102] ماہنامہ بانگ حراء، ص: اندرونی سرِ ورق، جمعیت شباب اسلامی، المرکز الاسلامی، تیگورہ، بھارت، مارچ ۲۰۱۳ء/ www.shababalislam.org

[1103] ویب گاہ: www.bedarimillat.com

[1104] ماہنامہ بیدارمی، ج: ۱۰، ش: ۱۲۱، ص: اندرونی سرورق، سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ، ۴۰۰۔بی لطیف آباد ۴، حیدر آباد، سندھ، مئی ۲۰۱۴ء

[1105] ماہنامہ تعمیر افکار، م۔ش: ۱۳۱، ج: ۱۴، ش: ۹، ص: اندرونی سرِ ورق، زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، ناظم آباد نمبر: ۴، کراچی ۱۸، شوال ۱۴۳۴ھ= ستمبر ۲۰۱۳ء

[1106] ترجمان القرآن، ص: ۸۸ (اشتہار)، اگست ۱۹۹۹ء/ www.facebook.com/jareedalhr

[1107] ماہنامہ چراغ اسلام، ج: ۱۴، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق، جامعہ عربیہ، ڈاک خانہ انور انڈسٹری، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ، جون ۲۰۱۴ء

[1108] ماہنامہ چشم بیدار، ج: ۸، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، رجب ۱۴۳۵ھ= مئی ۲۰۱۴ء

[1109] ترجمہ: ''بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔'' [سورۃ ہود: ۱۱: ۱۱۴]

[1110] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۷۱، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی/ www.eeqaz.com

[1111] نفس مصدر، ص: ۳۹۲/ سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۷، ش: ۲، ص: ۱۲۰، اپریل تا جون ۱۹۸۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21. ماہنامہ **الخدمت نیوز**(الخدمت فاؤنڈیشن کا ترجمان خبر نامہ)، میڈیا کوآرڈینیٹر: نورالواحد جدون، الخدمت فاؤنڈیشن، ۲۹-بی، سٹریٹ نمبر: ۲، شامی روڈ، پشاور کینٹ[1113]

22. ماہنامہ **خطیب**، مدیر اعلیٰ: عبدالوحید سلیمانی، مدیر: ملک احمد سرور، نائب مدیر: عمار وحید سلیمانی، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ۵۴۰۰۰ [1114](جماعتِ اسلامی کی طرف قدرے فکری میلان رکھنے والا غیر مسلکی مجلّہ)

23. ماہنامہ **دارالاسلام**(تحریک دارالاسلام کا ماہوار مجلّہ، إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْإِسْلَامُ[1115])، بانی: چوہدری نیاز علی خان (۲۲ جون ۱۹۸۰ء۔ ۲۴ فروری ۱۹۷۶ء)، مرتبہ: ادارۂ تحریر، دارالاسلام ٹرسٹ متصل پٹھان کوٹ، بھارت[1116](موقوف تحریکی مجلّہ)

24. ماہنامہ **ذکریٰ جدید**(ہر گھر کی ضرورت، ہر دینی گھرانے کی شان، سنِ اجرا: ستمبر ۱۹۷۲ء، سابقہ نام ومقامِ اشاعت: ذکریٰ، رام پور[1117])، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد یوسف اصلاحی، معاون مدیر: ڈاکٹر سلمان اسعد، ۵۱-اے جوہری فارم، جامعہ نگر، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1118](جماعتی ہم فکر)

25. ماہنامہ **راہِ اعتدال**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، جامعہ دارالسلام، عمرآباد، بھارت[1119](قدرے جماعتی ہم فکر)

26. ماہنامہ **الرشاد**، (سنِ اجرا: ۱۹۸۲ء)، بانی: مولانا مجیب اللہ ندوی، زیرادارت: ڈاکٹر محمد الیاس اعظمی، جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ، بھارت[1120](قدرے جماعتی ہم فکر)

27. ماہنامہ **رفیق منزل**(نئی نسل کا معمار اور تعمیر وترقی کا داعی)، مدیر: ابوالاعلیٰ سید سبحانی، ۳۰۰-ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکلہ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1121]، ویب گاہ: www.rafeeqmanzil.com

28. ماہنامہ **زندگی نو**[1122](سنِ اجرا: مئی ۱۹۴۷ء، مقامِ اجرا: رام پور، سابقہ نام تا ۱۹۸۵ء: زندگی، بانی: مولانا سید حامد علی، مقامِ اشاعت دہلی منتقلی: ۱۹۸۵ء[1123])، مدیر اعزازی: ڈاکٹر محمد رفعت، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، بھارت[1124]

29. ماہنامہ **سیارہ**، بانی مدیر: نعیم صدیقی، مدیر مسئول: حفیظ الرحمٰن احسن، کمرہ نمبر: ۵، پہلی منزل، نور چیمبرز، بنگالی گلی، گنپت روڈ،

[1112] ماہنامہ الخدمت ٹائمز، ج: ۲، ش: ۱۳، ص: اندرونی سرورق، الخدمت فاؤنڈیشن، بی۔۳۹، گلی نمبر: ۶، سکندر ٹاؤن، جی ٹی روڈ، پشاور شہر، اپریل ۲۰۱۳ء

[1113] ماہنامہ الخدمت نیوز، ص: ۲، ۱، الخدمت فاؤنڈیشن، ۲۹-بی، سٹریٹ نمبر: ۲، شامی روڈ، پشاور کینٹ، اپریل ۲۰۰۸ء

[1114] ماہنامہ خطیب، ج: ۲۰، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، جمادی الثانی ۱۴۳۵=اپریل ۲۰۱۴ء

[1115] ترجمہ: ”بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔“ [سورۃ آل عمران ۳:۱۹]

[1116] ماہنامہ دارالاسلام، ج: ۳، عدد: ۳، ۴، ص: سرِورق، ادارۂ تحریر دارالاسلام، دارالاسلام ٹرسٹ متصل پٹھان کوٹ، بھارت، نومبر، دسمبر ۱۹۴۰ء

[1117] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۸۳

[1118] سہ روزہ دعوت نئی دہلی، ص: ۹ (تعارفی اشتہار)، ۱۹ مارچ ۲۰۱۳ء

[1119] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۹ ش: ۲، ص: ۱۱۸، ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ، بھارت، اپریل تا جون ۲۰۱۰ء

[1120] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۴، ش: ۱، ص: ۱۱۹، ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۰۵ء

[1121] ماہنامہ رفیق منزل، ج: ۲۷، ش: ۷، ص: ۲، ۳، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکلہ، نئی دہلی، بھارت، شعبان، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[1122] برقی ربط: www.zindgienau.com

[1123] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۳۱۰، ۳۱۱

[1124] ماہنامہ زندگی نو، ج: ۴۰، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی، بھارت، رمضان، شوال ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاہور[1125](ادبی جماعتی جریدہ)

30. ماہنامہ **ظلال القرآن**(سنِ اجرا:نومبر ۲۰۰۰ء)، مدیر: سید معروف شاہ شیرازی، ظلال القرآن فاونڈیشن، مکان نمبر: ۲۳۱، مین ڈبل روڈ، بالمقابل کمیونٹی سنٹر، سیکٹر: جی۔۱۵/۲، اسلام آباد[1126](جماعتی ہم فکر)

31. ماہنامہ **عالمی ترجمان القرآن**[1127]، بیاد: سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مدیر: پروفیسر خورشید احمد، نائب مدیر: مسلم سجاد، زیرِ اہتمام: الابلاغ ٹرسٹ، ادارتی اُمور: منصورہ، ملتان روڈ، لاہور/انتظامی اُمور: ۳۳۔زینب پارک، نزد منصورہ، لاہور[1128]، ویب گاہ: www.tarjumanulquran.org

32. ماہنامہ مجلّہ فاران(سنِ اجرا: اپریل ۱۹۳۵ء تا ۱۹۳۷ء)، بانی: محمد مجید حسن، زیرِ ادارت: مولانا ابواللیث ندوی، بجنور[1129](موقوف الاشاعت فکری، تحریکی، جماعتی قریب فکر مجلّہ)

33. ماہنامہ **فخرِ عدالت**، مدیر: ناصر اقبال مجاہد، ای۔۸۷، سیٹلائٹ ٹاؤن، نزد گورنمنٹ بوائز کالج، گوجرانوالہ[1130](جماعتی ہم فکر)

34. ماہنامہ **ندائے اعتدال**، مدیر: ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی، مدرسۃ العلوم الاسلامیہ، ہمدرد نگر۔ڈی، جمال پور، علی گڑھ، بھارت[1131]

35. ماہنامہ **ندائے کسان**، چیف ایڈیٹر: سردار ظفر حسین خان، مینیجنگ ایڈیٹر: عرفان احمد بھٹی، ڈپٹی ایڈیٹر: چودھری اختر فاروق میو، ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز: جاوید سلیم و محمد اظہر نواز، ۱۸۷۔کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور(جماعتی ہم فکر زرعی جریدہ)

36. دوماہی **تفہیم الاسلام**، تفہیم الاسلام فاؤنڈیشن، نوشہرہ(جماعتی ہم فکر، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

37. دوماہی **الحنیف**(علمی، فکری اور تحریکی مجلّہ)، بیاد: شیخ الحدیث مولانا لطافت الرحمٰنؒ، سرپرست اعلیٰ: شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک، مدیر اعلیٰ: سید عرفان طارق، مدیر: مفتی عبدالودود، جامعہ حنیفیہ، فاروقی مسجد، سعود آباد، ملیر ٹاؤن، کراچی، ۷۵۰۸۰ [1132]

38. دوماہی **ندائے فضلاء**، مبارک پور، بھارت[1133](جماعتی ہم فکر)

39. سہ ماہی **اسلام اور عصرِ جدید**(اردو، سنِ اجرا: ۱۹۶۹ء، مدیرِ اوّلین: سید عابد حسین[1134])، مدیر: اختر الواسع، انجمن اسلام و عصرِ جدید، ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵، بھارت[1135](جماعتی قریب فکر)

[1125] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۲، عدد: ۷، ص: ۱۰۹، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، شعبان ۱۴۳۳ھ = جولائی ۲۰۱۲ء

[1126] میڈیا کی یلغار ایک بڑھتا ہوا چیلنج، عطاء الرحمٰن منگلوری، ص: ۶، ظلال القرآن فاونڈیشن، پشاور روڈ، راولپنڈی، اگست ۲۰۰۴ء

[1127] سابقہ نام: ترجمان القرآن، سنِ اجرا: ۱۹۳۰ء، مدیرِ اوّل: مولانا ابو محمد مصلح، مدیرِ ثانی: سید ابوالاعلیٰ مودودی(از ۱۹۳۲ء تا وفات)

[برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۰۵ تا ۲۰۷]

[1128] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۴، عدد: ۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[1129] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۲

[1130] ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، شذرہ: کتاب نما، ص: ۱۱۱، جولائی ۲۰۱۳ء

[1131] ماہنامہ معارف، ج: ۱۹۲، عدد: ۱، ص: ۶۹، دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، رمضان ۱۴۳۴ھ = جولائی ۲۰۱۳ء

[1132] دوماہی الحنیف، ج: ۶، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، حنیفیہ، فاروقی مسجد، سعود آباد، ملیر ٹاؤن، کراچی، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ = جولائی، اگست ۲۰۱۳ء

[1133] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۷، ش: ۲، ص: ۱۲۰، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، بھارت، اپریل تا جون ۱۹۸۸ء

[1134] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص ۳۲۸ تا ۳۳۰

[1135] حقانی تبصرے، مولانا عبدالقیوم حقانی، ص: ۲۲۶،۲۲۵/www.eeqaz.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

40. سہ ماہی مجلّہ **پیغام قرآن** (قرآن فہمی خط و کتابت کورس کا منتخب نصاب بصورت مجلّہ)، زیر ادارت: ڈاکٹر گل رحیم جوہر، ٹل، ضلع کوہاٹ[1136] (جماعتی قریب فکر)

41. سہ ماہی مجلّہ **ترجمان دار العلوم**، مدیر مسئول: مولانا محمد افضال الحق جوہر قاسمی، ۱۲/۱۴۳، سیکنڈ فلور، ذاکر نگر، جامعہ نگر، نیو دہلی، ۱۱۰۰۵۲، بھارت[1137] (جماعتی ہم فکر)

42. سہ ماہی **مجلۃ العلماء** (مجلس العلماء کا علمی، فکری و اصلاحی ترجمان)، سرپرست: مولانا محمد یوسف اصلاحی/مولانا ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی، مدیر اعلیٰ: مولانا وحید الدین خان عمری مدنی، مدیر مسئول: مولانا لئیق اللہ خاں منصوری، معاون مدیران: مولانا اقبال احمد قاسمی/مولانا محمد جعفر فقیہ ندوی، مجلس العلماء، تحریک اسلامی کرناٹک/بفٹ نمبر: ۳۳۲، فرسٹ فلور، دار السلام بلڈنگ، کوئینز روڈ، بنگلور، ۵۶۰۰۵۲، بھارت[1138]، ویب گاہ: www.majlisululama.com

43. سہ ماہی **نظام القرآن**، مدیر مسئول: محمد عمر اسلم اصلاحی، مدرسہ اصلاح القرآن، سرائے میر، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت[1139] (جماعتی قریب فکر علمی، ادبی و تحقیقی جریدہ)

44. ششماہی نیوز لیٹر **المحصنات**، مدیرہ: صائمہ افتخار، جامعۃ المحصنات، آر۔۸، بلاک: ۸، ایف بی ایریا، کراچی[1140]

45. سالانہ مجلّہ **الفلاح**، مدیر: محمد اسلم انصاری، جمعیۃ الطلبہ، جامعۃ الفلاح بلریا گنج، اعظم گڈھ، ۲۷۶۱۲۱، یوپی، بھارت[1141]

46. مجلّہ **آیات**، مدیر: ڈاکٹر محمد ذکی کرمانی، مسلم ایسوسی ایشن فار دی ایڈوانسمنٹ آف سائنس، دار الفکر، اقرا کالونی، نیو سید نگر، علی گڑھ، بھارت[1142] (تحقیقی و تجزیاتی نہج کا حامل)

47. مجلّہ **الاخبار**، مدیر: محمد ناصر سعید اکرمی، معہد امام حسن البناء شہید، مدینہ کالونی، پوسٹ بکس نمبر: ۱۳۰، بھٹکل، بھارت[1143]

48. مجلّہ **ترجمان القرآن**[1144] (اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ[1145])، مرتب: ابو محمد مصلح کان اللہ، عالمگیر تحریک قرآن، حیدر آباد، دکن، بھارت[1146] (موقوف الاشاعت)

49. مجلّہ **جامعہ دار الاسلام**، زیر نگرانی و ادارت: پروفیسر عطاء اللہ چودھری، جامعہ دار الاسلام، جوہر آباد، ضلع خوشاب[1147]

[1136] ماہنامہ ترجمان القرآن، شذرۃ: کتاب نما، ص: ۸۱، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، ۱۹۹۸ء

[1137] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۱۰۶، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اپریل ۲۰۰۹ء

[1138] سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج: ۴، ش: ۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، دار السلام بلڈنگ، کوئینز روڈ، بنگلور، ۵۶۰۰۵۲، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[1139] ماہنامہ ترجمان القرآن، ص: ۱۰۶، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اپریل ۲۰۰۹ء

[1140] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۳، عدد: ۹، ص: ۱۰۹، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، ذی قعدہ ۱۴۳۴ھ = ستمبر ۲۰۱۳ء

[1141] ماہنامہ معارف، ص: ۴۲، دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، جولائی ۲۰۱۱ء

[1142] ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، شذرہ: کتاب نما، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، اکتوبر ۲۰۰۸ء

[1143] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۳۰، ش: ۱، ص: ۱۱۴، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر، جمال پور، علی گڑھ، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۱ء

[1144] "ترجمان القرآن" کو پہلے مولانا ابو محمد مصلح نے حیدر آباد سے نکالا اور وہ ڈیڑھ سال تک اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ۱۹۳۲ء میں مولانا مودودی اس کے مالک ہو گئے۔ [برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۰۵]

[1145] ترجمہ: "کیا ایمان والوں کے لیے اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر (قرآن) کی طرف جھک پڑیں۔" [سورۃ الحدید ۵۷:۲۷]

[1146] مجلّہ ترجمان القرآن، ج: ۱، عدد: ۱، ص: ۱ تا ۳، عالمگیر تحریک قرآن، حیدر آباد، دکن، بھارت، نومبر ۱۹۳۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

50. **غزالی نیوز** (غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان/نیوزلیٹر)، مرتب کردہ: ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ، غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ (GET)، ۵۔ای، شمن برگ، جوہر ٹاؤن، لاہور[1148]، ویب گاہ: www.get.org.pk

51. خبر نامہ مجلس العلماء، مدیر: مولانا وحید الدین خان عمری مدنی، معاون مدیر و تزئین کار: لئیق اللہ خان منصوری، مجلس العلماء، تحریک اسلامی ہند، کرناٹک، و گو آ، بھارت[1149]، ویب گاہ: www.majlisululama.com (جماعت اسلامی ہند)

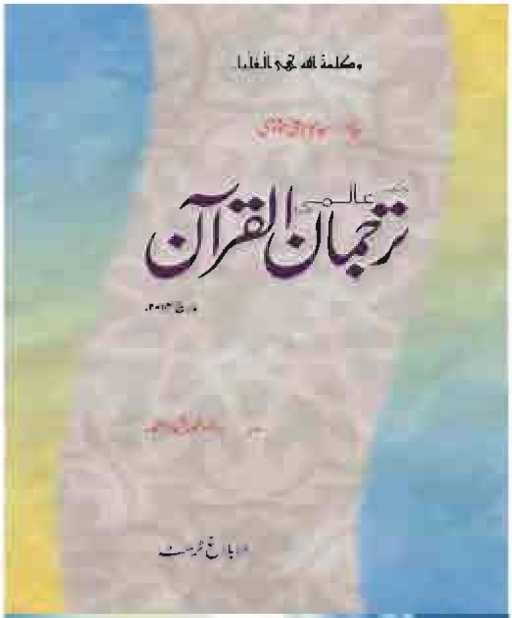

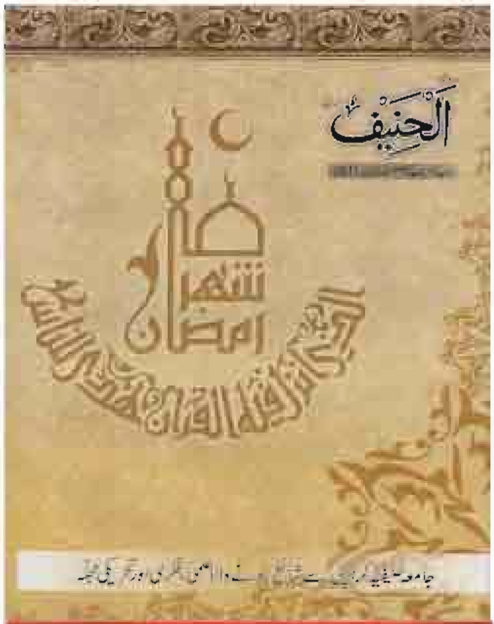

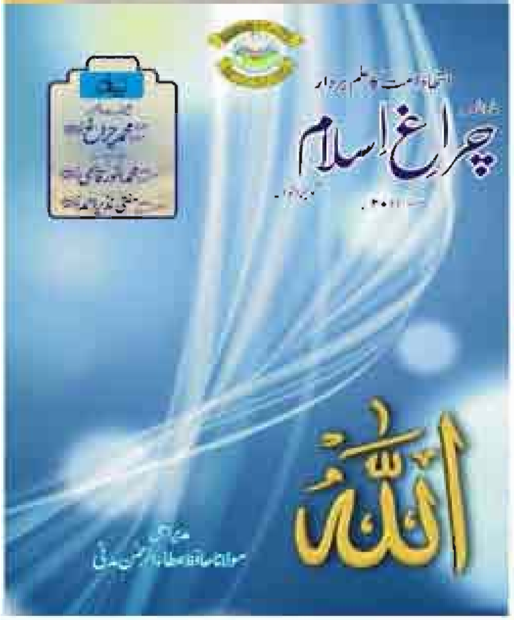

1147 مجلّہ جامعہ دار الاسلام، ش: ۳، ص: سرِ ورق ۲، جامعہ دار الاسلام، جوہر آباد، ضلع خوشاب، سن اشاعت ندارد

1148 غزالی نیوز، ش: ۴۳، ص: ۱، غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ (GET)، ۵۔ای، شمن برگ، جوہر ٹاؤن، لاہور، مارچ ۲۰۱۴ء

1149 خبر نامہ مجلس العلماء، ص: ۷، مجلس العلماء، تحریک اسلامی ہند، کرناٹک، و گو آ، بھارت، جنوری ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.6.4 | فکر شاہ ولی اللّٰہی کے حامل و مؤید پاکستانی اُردو جرائد

1. ماہنامہ **الرحیم** (عرصۂ اشاعت: جون ۱۹۶۳ء تا اکتوبر ۱۹۶۹ء)، مدیرِ اوّلین: پروفیسر محمد سرور، شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدر آباد[1150]
2. ماہنامہ رحیمیہ (شریعت، طریقت اور اجتماعیت پر مبنی دینی شعور کا نقیب) بانی: مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ، مدیر اعلیٰ: مفتی عبد الخالق آزاد رائے پوری، ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ ٹرسٹ، رحیمیہ ہاؤس، ۳۳۔اے، کوئینز روڈ (شارع فاطمہ جناح) لاہور[1151]، ویب گاہ: www.rahimia.org (مائل بہ تصوف)
3. ماہنامہ مجلّہ الصدق، نگران: مفتی عبد الخالق آزاد، مدیر: محمد عباس شاد، ادارہ الصدق، ۳۲ میکلیگن روڈ، اے جی آفس چوک، لاہور[1152]
4. ماہنامہ الولی (سنِ اجرا: اپریل ۱۹۷۱ء)، مدیرِ اوّلین: پروفیسر محمد سرور، شاہ ولی اللہ اکیڈمی، حیدر آباد[1153]
5. سہ ماہی شعور و آگہی (دینی شعور اور سماجی آگہی کا نقیب علمی، تحقیقی مجلّہ) بانی: مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن، صدر شعبہ علوم اسلامیہ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، صدر مجلس ادارت: مفتی عبد المتین نعمانی، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی عبد الخالق آزاد رائے پوری، مدیر: محمد عباس شاد، ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ ٹرسٹ رجسٹرڈ، رحیمیہ ہاؤس، ۳۳۔اے، کوئینز روڈ (شارع فاطمہ جناح)، لاہور[1154]، ویب گاہ: www.rahimia.org (مائل بہ تصوف)
6. **عزم سیریز**[1155]، سرپرست: مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری مسند نشین خانقاہ عالیہ رحیمیہ قادریہ عزیزیہ رائے پور، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر مفتی سعید الرحمٰن، مدیر: مولانا مفتی عبد الخالق آزاد، ادارہ عزم، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳۸، پوسٹ آفس گل گشت، ملتان[1156]

[1150] اشاریہ ماہنامہ ''الرحیم'' حیدر آباد، مدیر عمومی: سفیر اختر، ص: ۱۲ تا ۱۴، ۱۶، دار المعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جون ۲۰۰۴ء

[1151] ماہنامہ رحیمیہ، ج: ۵، ش: ۴، ص: ۱ (سرورق)، ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ ٹرسٹ، رحیمیہ ہاؤس، لاہور، اپریل ۲۰۱۳ء

[1152] ماہنامہ مجلّہ الصدق، عدد: ۲۲، ص: اندرونی سرورق، ادارہ الصدق، ۳۲۔ میکلیگن روڈ، چوک اے جی آفس، لاہور، جولائی ۲۰۰۶ء

[1153] اشاریہ ماہنامہ ''الرحیم'' حیدر آباد، مدیر عمومی: سفیر اختر، ص: ۱۶، دار المعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جون ۲۰۰۴ء

[1154] سہ ماہی شعور و آگہی، ج: ۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ ٹرسٹ کوئینز روڈ، لاہور، جنوری تا مارچ ۲۰۱۳ء

[1155] سابقہ نام مجلّہ عزم، فکر شاہ ولی اللّٰہی کا ترجمان [مجلّہ عزم، ادارہ عزم، ملتان، ص: اندرونی سرورق، شمارہ نمبر ۱۰۱، ماہ جون ۱۹۹۱ء]

[1156] عزم سیریز، عدد: ۲۲۳، ادارہ عزم، پوسٹ بکس نمبر: ۹۳۸، پوسٹ آفس گل گشت، ملتان، جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۶ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.6.5 فکرِ اصلاحی، فراہی، وحیدی اور غامدی کے حامل و مؤید اُردو جرائد

1. ماہنامہ **اشراق**، زیر سرپرستی: جاوید احمد غامدی، زیر ادارت: سید منظور الحسن/معاذ احسن غامدی، المورد/دارالاشراق، ۵۱-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، ۵۴۷۰۰[1157]، ویب گاہ: www.al-mawrid.org

2. ماہنامہ **اشراق۔دعوہ ایڈیشن** (وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا[1158])، مدیر: ریحان احمد یوسفی، بلال انٹر پرائز، ۲۱-رخسانہ بلڈنگ، مل سٹریٹ، پاکستان چوک، کراچی[1159]، ویب گاہ: www.ishraqdawah.org (اصلاحی، فراہی، وحیدی، غامدی افکار کی طرف مائل و مؤید)

3. ماہنامہ **انذار**، مدیر: ابو یحییٰ، پوسٹ بکس: ۷۲۸۵، کراچی[1160] (دعوتی و اصلاحی قریب از وحیدی مکتب فکر)

4. ماہنامہ **تدبر**، جاری کردہ: مولانا امین احسن اصلاحی، مدیر: عبداللہ غلام احمد، ادارہ تدبر قرآن و حدیث، ۷۵۶-راوی بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور[1161] (فکرِ اصلاحی)

5. ماہنامہ **تذکیر** (الرسالہ' پاکستانی ایڈیشن)، زیر سرپرستی: مولانا وحید الدین خان' صدر اسلامی مرکز' مدیر: محمد احسن تہامی، دارالتذکیر، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور[1162] (فکرِ وحیدی)

6. ماہنامہ **الرسالہ** (سنِ اجرا: نومبر ۱۹۷۶ء[1163])، بانی و سرپرست: مولانا محمد وحید الدین خان' صدر اسلامی مرکز، ۱-نظام الدین، ویسٹ مارکیٹ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۱۳، بھارت[1164] (فکرِ وحیدی)

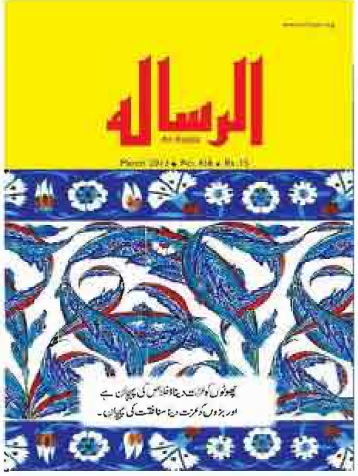

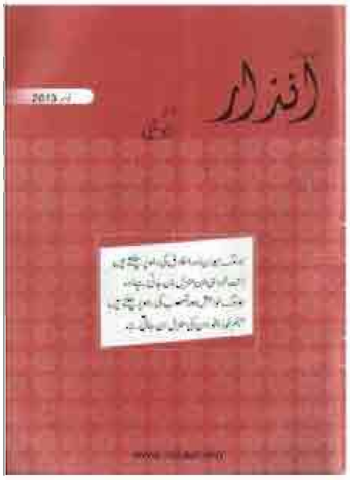

[1157] ماہنامہ اشراق، ج: ۲۱، ش: ۱، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، المورد/دارالاشراق، ۵۱-کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور، محرم ۱۴۳۰ھ=جنوری ۲۰۰۹ء

[1158] ترجمہ: ''اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔'' [سورۃ الزمر ۳۹:۶۹]

[1159] ماہنامہ اشراق۔دعوہ ایڈیشن، ج: ۷، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق و پس ورق، بلال انٹر پرائز، پاکستان چوک، کراچی، محرم ۱۴۳۴ھ=دسمبر ۲۰۱۲ء

[1160] ماہنامہ انذار، ج: ۱، ش: ۱۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، پوسٹ بکس: ۷۲۸۵، کراچی، صفر ۱۴۳۵ھ=دسمبر ۲۰۱۳ء

[1161] ماہنامہ تدبر، ش: ۹۳، ص: اندرونی سرِورق، ادارہ تدبر قرآن و حدیث، راوی بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور ذی الحجہ ۱۴۲۸ء=دسمبر ۲۰۰۷ء

[1162] ماہنامہ تذکیر، ش: ۲۵۷، ص: اندرونی سرِورق، دارالتذکیر، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، اپریل ۱۹۹۸ء

[1163] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۳۱

[1164] ماہنامہ الرسالہ، عدد: ۴۱۹، ص: اندرونی سرورق، ۱-نظام الدین، ویسٹ مارکیٹ، نئی دہلی، ۱۱۰۰۱۳، بھارت، اکتوبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ ہفتم: متفرق اُردو اسلامی رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

2.7.1 متفرق اُردو اسلامی تذکیری، دعوتی، علمی، فکری اور دیگر غیر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **البلاغ** (هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ [1165]، سنِ اجرا: ۱۲ نومبر ۱۹۱۴ء)، بانی ایڈیٹر: مولانا ابو الکلام آزاد، کلکتہ [1166]
2. ہفت روزہ **اُجاگر** (ایک اخبار ہی نہیں ایک مشن ہ، زیب تعلیمی ٹرسٹ کا ترجمان)، چیف ایڈیٹر: فتح اللہ خان، سینئر ایڈیٹر: ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ، ایڈیٹر: کلیم اللہ، ڈپٹی ایڈیٹر: مائدہ سیف اللہ، تحریک آؤ قرآن کی طرف ۴۲۶۔آر، ماڈل ٹاؤن (ایکسٹینشن)، لاہور [1167]
3. ہفت روزہ **سچ** (وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ [1168]، عرصۂ اشاعت بنام "سچ": ۱۹۲۵ء تا ۱۹۳۲ء، اجرائے ثانی بنام "صدق": ۱۹۳۵ء تا ۱۹۵۹ء، اجرائے ثالث بنام "صدقِ جدید": ۱۹۵۰ء)، بانی ایڈیٹر: مولانا عبدالماجد دریابادی، لکھنؤ [1169]
4. ہفت روزہ **الہلال** (وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ [1170]، ایک ہفتہ وار مصور رسالہ، عرصۂ اشاعت: ۱۳ جولائی ۱۹۱۲ء تا نومبر ۱۹۱۴ء)، بانی ایڈیٹر: مولانا ابوالکلام آزاد، کلکتہ [1171]
5. پندرہ روزہ **تعمیرِ حیات** [1172] (سنِ اجرا: ۱۹۶۳ء، مدیرِ اوّلین: مولانا سید محمد حسنی ندوی [1173]) زیرِ سرپرستی: مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ / مولانا مفتی محمد ظہور ندوی، زیرِ نگرانی: مولانا سید محمد حمزہ حسنی ندوی، مدیر مسئول: شمس الحق ندوی، نائب مدیر: محمود حسن حسنی ندوی، ندوۃ العلماء، مجلس صحافت و نشریات، ٹیگور مارگ، بادشاہ باغ، لکھنؤ ۲۲۶۰۰۷، بھارت [1174]
6. پندرہ روزہ **شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا** (قسط وار)، مدیرِ اعلیٰ: سید قاسم محمود، مدیر: عطش درانی، شاہکار، پوسٹ بکس: ۱۷۵۴، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد، مذکورہ انسائیکلوپیڈیا اب باقاعدہ دو مفصل جلدوں میں کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے)
7. ماہنامہ **آئی نکاح نیوز لیٹر** (مسلم سماج کا بے باک ترجمان)، ایڈیٹر: تنویر عالم قاسمی، نمبر: ۴۲، نندی درگ روڈ، بینگلور، بھارت [1175]
8. ماہنامہ **الاحیاء**، نگران: حافظ حمزہ مدنی، مدیر: جواد حیدر، الاحیاء ریسرچ فاؤنڈیشن، ۴۹۔جمشید سنٹر، ۱۰۰۔فیروزپور روڈ، لاہور [1176]

[1165] "یہ خبر پہنچا دینی ہے لوگوں کو اور تاکہ چونک جائیں اس سے اور تاکہ جان لیں کہ معبود وہی ایک ہے اور تاکہ سوچ لیں عقل والے" [سورۃ ابراہیم ۱۴: ۵۲]

[1166] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۵۸ تا ۱۶۳

[1167] ہفت روزہ اضا گر لاہور، ج: ۱۰، ش: ۲۶، ص: ۱، ۴۳۱ (والیم: ۴، نور الہدیٰ)، ۱ تا ۶ جولائی، سنِ اشاعت ندارد

[1168] ترجمہ: "اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔" [سورۃ الزمر ۳۹: ۳۳]

[1169] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۸۴ تا ۱۹۳

[1170] ترجمہ: "اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔" [آلِ عمران ۳: ۱۳۹]

[1171] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۵۶ تا ۱۶۲

[1172] برقی ربط: www.nadwatululama.org

[1173] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۲۵

[1174] پندرہ روزہ تعمیرِ حیات، ج: ۵۱، ش: ۱۷، ۱۸، ص: اندرونی سرِورق، ندوۃ العلماء، ٹیگور مارگ، بادشاہ باغ، لکھنؤ، بھارت، ۱۰ تا ۲۵ جولائی ۲۰۱۴ء

[1175] ماہنامہ آئی نکاح نیوز لیٹر (۔ش: ۶، ص: سرِورق، نمبر: ۴۲، نندی درگ روڈ، بینگلور، ۵۶۰۰۴۶، بھارت، جولائی ۲۰۰۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. ماہنامہ مجلّہ احیائے علوم، مدیر اعلیٰ: سید قاسم محمود، ادارہ نشاۃ اسلامیہ (Institute of Islamic Renaissance)، ۳۵۔بی، اقبال ریونیو، جوہر ٹاؤن۔۲، لاہور[1177]

10. ماہنامہ اصلاح (سن اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: مطلوب الرحمٰن ندوی، لکھنؤ[1178] (دینی و اصلاحی پرچہ، موقوف الاشاعت)

11. ماہنامہ اقراء، ادارہ اقراء روضۃ الاطفال، مکان نمبر: ۱۶۶۲، ڈی ایریا، مجید کالونی، سیکٹر: ۲ لانڈھی، کراچی[1179]

12. ماہنامہ الانوار، بیاد: مولانا قاری سید انوار احمد صاحب قاسمی الحسینی، مدیر اعلیٰ: سید نعمان طٰہ القاسمی، جامعہ عربیہ تعلیم الاسلام / تعلیم الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی، محلہ کٹرہ، قصبہ گڑھی مانک پور، ضلع پرتاپ گڑھ، بھارت[1180]

13. ماہنامہ اوقاف (وفاقی وزارت مذہبی امور کے شعبہ اوقاف کا ترجمان، دینی اقدار اور اسلامی تہذیب کا علم بردار)، ایڈیٹر: سید فیضی، اسسٹنٹ ایڈیٹر: محمد اعظم ملک، سب ایڈیٹر: محمد نواز رضا، وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد[1181] (موقوف الاشاعت)

14. ماہنامہ برہان (ندوۃ المصنفین دہلی کا علمی و دینی ماہنامہ، سن اجرا: جولائی ۱۹۳۸ء[1182])، مدیر اوّل: مولانا سعید احمد اکبر آبادی، زیر ادارت: عبدالرحمٰن عثمانی، جامع مسجد اردو بازار، دہلی[1183]

15. ماہنامہ البلاغ (دینی تعلیمی اور حج سے متعلق معلوماتی رسالہ، سن اجرا: جون ۱۹۸۴ء)، مدیر مسئول: محی الدین منیریؒ، مدیر تحریر: قاضی اطہر مبارک پوری، انجمن خدام النبی ﷺ، بمبئی، بھارت[1184] (موقوف الاشاعت)

16. ماہنامہ پیام حق[1185] (اُمہ ویلفیئر ٹرسٹ کا علمی، تحقیقی اور اصلاحی ترجمان)، مدیر مسئول: مولانا محمد ادریس، نائب مدیر: امتیاز جتوئی، اُمہ ویلفیئر ٹرسٹ، جی ٹی روڈ، سوریا خیل، ضلع نوشہرہ، راولپنڈی آفس: سٹریٹ نمبر: ۲۴، نصیر آباد، پشاور روڈ، راولپنڈی[1186]

17. ماہنامہ تدبر قرآن (ایک میگزین ہی نہیں ایک مشن، غلبۂ دین کے لیے کوشاں)، چیف ایڈیٹر: فتح اللہ خان، ایڈیٹر: کلیم اللہ خان، تحریک آؤ قرآن کی طرف / زیب لیبارٹریز (پرائیویٹ)، ایئر لائن ہاؤسنگ سوسائٹی، نزد شوکت خانم کینسر ہسپتال، ڈاک خانہ ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور[1187]، ویب گاہ: www.tehreekaaoqurankitaraf.org

18. ماہنامہ تذکیر، مدیر: کامران طاہر۔ مدیر منتظم: ایم ایس کھوکھر، مراسلت: محمد اشرف، میاں شوز، بالمقابل مسجد حنفیہ نوریہ، لکھوڈیر

[1176] ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، ص: ۱۰۴، ستمبر ۲۰۰۷ء

[1177] ماہنامہ ترجمان القرآن لاہور، ص: ۲۶ (اشتہار مجلّہ مذکورہ)، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور، ستمبر ۲۰۰۵ء

[1178] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۶

[1179] ماہنامہ اقراء، ص: سرِ ورق، ادارہ اقراء روضۃ الاطفال، مکان نمبر: ۱۶۶۲، ڈی ایریا، مجید کالونی، سیکٹر: ۲ لانڈھی، کراچی، صفر، ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

[1180] ماہنامہ الانوار، ص: بیرونی سرورق، مارچ و اپریل ۲۰۱۴ء / www.facebook.com/www.jati.in

[1181] ماہنامہ اوقاف، ج: ۲، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد، ربیع الاول ۱۳۹۸ھ = ۱۹۷۸ء

[1182] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۵۲ تا ۲۵۳

[1183] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۹،۸، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۳ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

[1184] ماہنامہ البلاغ، ج: ۷، ش: ۱۱، ص: سرِ ورق، اپریل ۱۹۶۰ء / برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۷۶، ۳۷۷

[1185] ویب گاہ: www.uwt.org.pk

[1186] ماہنامہ پیام حق، ج: ۷، ش: ۵، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، اُمہ ویلفیئر ٹرسٹ، جی ٹی روڈ، سوریا خیل، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا، مئی ۲۰۱۴ء

[1187] ماہنامہ تدبر قرآن، ج: ۱۴، ش: ۳، ص: ۱، تحریک آؤ قرآن کی طرف، زیب لیبارٹریز، نزد شوکت خانم کینسر ہسپتال، لاہور، مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روڈ (نزد بس موڑ چوک)، شالیمار ٹاؤن، لاہور ۹[1188] (سلفی فکر کی طرف قدرے مائل)

19. ماہنامہ **الحیات** (وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَاؕ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ[1189]، مسلکی، مکتبی و گروہی تعصب سے بالاتر، کشمیر سے شائع ہونے والا منفرد جریدہ)، سرپرست (اعزازی): پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد اقبال، نگران: عبدالقادر یاری، مدیر اعلیٰ: کلیم اللہ خان، مدیر (اعزازی): ڈاکٹر جوہر قدوسی، معاون مدیر: محمد امین، فرسٹ فلور، خان کمپلیکس، مدینہ چوک، گاؤ کدل، پوسٹ بکس: ۱۱۹۴، جی پی او، سری نگر، ۱۹۰۰۰۱، کشمیر[1190]، ویب گاہ: www.monthlyalhayat.com

20. ماہنامہ **درسِ قرآن** (سنِ اجرا: ۱۹۵۵ء)، مؤسس: حاجی عبدالواحد، لاہور[1191]

21. ماہنامہ **دعوتِ فکر**، مدیر: میجر (ریٹائرڈ) محمد امین منہاس، مدیر منتظم: ڈاکٹر اسلم فاروق، نائب مدیر: محمد شاہد، تحریک فہم القرآن، مکان نمبر: ۳۴، گلی نمبر: ۴، شالیمار، سیکٹر: ایف۔ سکس تھری، اسلام آباد[1192]

22. ماہنامہ **دینی صحافت** (پاکستان کے مذہبی طبقے کے فکری رجحانات کا جائزہ، موجودہ نام: مباحث)، نگران: سفیر اختر، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، تقسیم کنندہ: بک ٹریڈرز، بلاک: ۱۹، مرکز ایف سیون، اسلام آباد[1193] (موقوف الاشاعت)

23. ماہنامہ **روحِ بلند** (ادارہ فکر جدید کا ترجمان، جدید طرزِ فکر اور اسلامی طرزِ زندگی کا داعی)، مدیر اعلیٰ: صاحب زادہ محمد امانت رسول، مدیر: کرنل (ر) عبدالنعیم، مدیرانِ انتظامی: حافظ برکات احمد صدیقی / حافظ محمد جنید اقبال، مدیرانِ اعزازی: انجینئر میاں ایاز مظفر / عباس بیگ ایڈووکیٹ، مدیر معاون: حافظ محمد اکبر نعیمی، نائب مدیر: محمد غلام رسول، ادارہ فکر جدید، ہاؤس نمبر: ۲۔ ۳، ریس کورس روڈ، لاہور[1194]، ویب گاہ: انٹرنیٹ ربط: www.roohebuland.com (بریلوی فکر کی طرف مائل اصلاحی مجلّہ)

24. ماہنامہ **ساحل**، مدیر: سید خالد جامعی، بی۔ ۴۲۶، سیکٹر: ۱۱۔ اے، نارتھ کراچی[1195]

25. ماہنامہ **سبق پھر پڑھ** (سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا) مدیر مسئول: چودھری رحمت علی، تحریک عظمت اسلام، دار السلام، واپڈا ٹاؤن، لاہور[1196] (حامئ خلافت)

26. ماہنامہ **سوئے حرم**[1197] (بھٹکے ہوئے کو پھر سوئے حرم لے چل: علمی، فنی، معاشرتی اور اصلاحی میگزین)، سرپرست: ڈاکٹر عبدالرزاق خان، مدیر اعلیٰ: محمد صدیق بخاری، مدیر: ڈاکٹر خالد عاربی، مدیر اعزازی: صاحب زادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی، مدیر منتظم: محمد

[1188] ماہنامہ تذکیر، ج: ۲۷، ش: ۲، ص: ۳۴، ص: اندرونی سرِورق، میاں شوز، بالمقابل مسجد حنفیہ نوریہ، لکھوڈہر روڈ، شالیمار ٹاؤن، لاہور، فروری، مارچ ۲۰۱۴ء

[1189] ترجمہ: ''یہ دنیا کی زندگی میں مست ہوگئے حالانکہ دنیا آخرت کے مقابلے میں نہایت (حقیر) پونجی ہے۔'' [سورۃ الرعد ۱۳: ۲۶]

[1190] ماہنامہ الحیات، ج: ۱۱۔ ش: ۲، ص: ۵، ۸، فرسٹ فلور، خان کمپلیکس، مدینہ چوک، گاؤ کدل، سری نگر، ۱۹۰۰۰۱، کشمیر، فروری ۲۰۱۲ء

[1191] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۶، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1192] ماہنامہ دعوتِ فکر، ص: بیرونی سرِورق، تحریک فہم القرآن، مکان: ۳۴، گلی: ۴، شالیمار، سیکٹر: F-6/3، اسلام آباد، ذی قعدہ ۱۴۲۹ھ = ستمبر ۲۰۰۸ء

[1193] ماہنامہ دینی صحافت، ج: ۵، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، جولائی ۱۹۹۷ء

[1194] ماہنامہ روح بلند، ج: ۹، ش: ۱۱، ص: بیرونی واندرونی سرورق، ادارہ فکر جدید، ریس کورس روڈ، لاہور، رمضان ۱۴۳۵ھ = جولائی ۲۰۱۴ء

[1195] ماہنامہ القاسم، ج: ۹، ش: ۶تا۸، ص: ۴۴۰ (علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نمبر)، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۵ء

[1196] ماہنامہ سبق پھر پڑھ، ج: ۲۴، ش: ۶، ص: اندرونی سرورق و پس ورق، دار السلام، واپڈا ٹاؤن، لاہور، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۴ء

[1197] ویب گاہ: www.suayharam.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بخاری، نائب مدیر: سید عمر فاران، نائب مدیر اعزازی: ڈاکٹر حنا خان، ۴۴-وسیم بلاک، حسن ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور[1198]

27. ماہنامہ فاران، مدیر: مولانا ماہر القادری، ای۔۲۱۷، ناظم آباد نمبر۴، کراچی[1199] (موقوف الاشاعت ادبی و غیر مسلکی مجلّہ)

28. ماہنامہ **فیض الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۴۹ء)، سرپرست مؤسس: حکیم محمد حسن، انجمن فیض الاسلام، راولپنڈی (اتحاد بین المسلمین کا داعی اور فرقہ پرستی کا مخالف[1200])

29. ماہنامہ مجلّہ **الندوہ** (تعارفی جملہ: مجلسِ ندوۃ العلماء کا ماہوار علمی رسالہ جس کا مقصد علومِ اسلامیہ کا احیاء، تطبیقِ معقول و منقول اور علومِ قدیمہ و جدیدہ کا موازنہ ہے، عرصۂ اشاعت: اگست ۱۹۰۴ء تا ۱۹۱۶ء، اجرائے ثانی: جنوری ۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۳ء)، بانی ایڈیٹرز: علامہ شبلی نعمانی/مولانا حبیب الرحمٰن خان شیروانی، مجلس ندوۃ العلماء، شاہ جہان پور[1201] (موقوف الاشاعت علمی و اصلاحی مجلّہ)

30. ماہنامہ **نوائے ہادی**، سنِ اجرا: ۲۰۰۱ء، جامعہ عربیہ اشاعت العلوم، ۸۱/۱۳۶، قلی بازار، کان پور، بھارت[1202]

31. ماہنامہ **ندائے حق** (جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا[1203]، تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا علم بردار)، مرتّب: پروفیسر یوسف سلیم چشتی، ادارہ اصلاحِ نفس، ۳۔اونکار روڈ، لاہور[1204] (موقوف الاشاعت)

32. دوماہی کتابی سلسلہ **حاشیہ** (اصلاحی، تربیتی و معلوماتی رسالہ[1205])، زیرِ نگرانی: چودھری ذوالفقار علی، چیف ایڈیٹر: نصرت عزیز، ایڈیٹوریل ڈائریکٹر: حماد صفدر، ایڈیٹر: افتخار احمد افتی، ایمنز اکیڈمی، نزد نفیس چوک، محلّہ شیڈ، اٹک شہر[1206]

33. دوماہی **مباحث** (قومی و بین الاقوامی امور پر پاکستان کے دینی جرائد کی تحریروں کا خلاصہ و تجزیہ)، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، ۱، گلی نمبر: ۸، سیکٹر: ایف۔ سکس تھری، اسلام آباد[1207]

34. سہ ماہی اخبار **تحقیق** (دولسانی نشریہ[1208])، زیرِ نگرانی: ڈاکٹر سہیل حسن، نائب سربراہ ادارۂ تحقیقات اسلامی، زیرِ ادارت: سید مزمل حسین، شعبہ مطبوعات، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد[1209]

[1198] ماہنامہ سوئے حرم، ج: ۴۴، ش: ۸، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ۴۴-وسیم بلاک، حسن ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ = اگست ۲۰۱۳ء

[1199] ماہنامہ محدث، ص: ۹۴، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جنوری، فروری ۱۹۷۵ء

[1200] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۵۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1201] الندوہ، ج: ۱، عدد: ۷، ص: سرورق، ذی قعدہ ۱۳۲۲ھ / برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۲۵ تا ۱۲۸

[1202] آئینہ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کان پور (تعارفی صفحہ)

[1203] ترجمہ: ”حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے۔“ [سورۃ الاسراء ۱۷: ۱۵]

[1204] ششماہی نقطہ نظر، ش: ۱۸، ص: ۱۶۷، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، اپریل۔ ستمبر ۲۰۰۵ء

[1205] مجلّہ کے سرِورق پر یہ شعر بھی مرقوم ہوتا ہے: ۔ منتشر سوچوں کو سیدھے رخ پہ لانے کے لیے دورِ حاضر کی ضرورت ہے فقط یہ ”حاشیہ“

[1206] دوماہی حاشیہ، کتابی سلسلہ نمبر: ۶، ص: اندرونی سرورق، ایمنز اکیڈمی، نزد نفیس چوک، محلّہ شیڈ، اٹک شہر، جون، جولائی ۲۰۱۴ء

[1207] دوماہی مباحث، ش: ۲۰، ص: ۳۰۱، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، ۱، گلی نمبر: ۸، سیکٹر: ایف۔ سکس تھری، اسلام آباد، مئی ۲۰۱۲ء

[1208] ”اخبار تحقیق دو سال کی انقطاع کے بعد ۲۰۱۳ء میں خصوصی شمارہ کی حیثیت سے اور پہلی بار دولسانی (عربی۔اردو) نشریہ کے طور پر شائع کیا گیا۔“
[ماہنامہ قاسم العلوم، ج: ۶، ش: ۶۱، ص: ۴۰، جامعہ ضیاء القرآن، اداگت، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء]

[1209] ماہنامہ قاسم العلوم، ج: ۶، ش: ۶۱، ص: ۴۰، جامعہ ضیاء القرآن، اداگت، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

35. سہ ماہی **اسلامائزیشن** (هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ [1210]، فکر اسلامی کی تشکیل جدید کا واحد ترجمان)، مؤسس: علامہ ابوالخیر اسدی، مدیر اعلیٰ: ظفر اقبال خان، مدیران معاون: کلیم اللہ / محمد طارق نعیم اسدی، مقام اشاعت: ادارہ اسلامیہ، مخدوم رشید، ملتان، پتہ برائے مراسلت: اسلامائزیشن انسٹی ٹیوٹ، حویلی بہادر شاہ، جھنگ [1211] (موقوف الاشاعت)

36. سہ ماہی مجلّہ **تحقیقاتِ اسلامیہ انٹرنیشنل** (دینِ اسلام کا خالص، علمی، تحقیقی اور اصلاحی ترجمان)، بانی و رئیس التحریر: مولانا مفتی عظمت اللہ سعدی الازہری، بنوں [1212] (غیر مسلکی)

37. سہ ماہی **"جی"** (جدیدیت اور اس کے اثرات کے تنقیدی مطالعات پر مشتمل علمی و فکری مجلّہ)، مدیر: محمد دین جوہر، نائب مدیر: نادر عقیل انصاری، رابطہ: حسن منزل، اُردو بازار، لاہور [1213]

38. سہ ماہی **سبیل الفلاح** (دینی واصلاحی رسالہ)، مدیر مسئول: ابوعفان محمد عثمان قاسمی، مدیر تحریر: محبوب الحق یحییٰ قاسمی، جامعہ اسلامیہ سبیل الفلاح، ایف ۳/۷۴ اے، مدن پور کھدر، ایکسٹینشن: ۳، نئی دہلی: ۷۶، بھارت [1214]

39. سہ ماہی مجلّہ [1215] **سوچنے کی باتیں** [1216] (فرقہ بندی سے بالاتر دعوتِ دین کے لیے، حروفِ غور و فکر ان تمام سعید روحوں کے نام جو سچائی کو لبیک کر قبول کرتی ہیں)، مدیر: انوار احمد، ۸- شیخ مٹریٹ نمبر: ۶۸ (بالمقابل سراج بلڈنگ)، اسلام پورہ، لاہور [1217]

40. سہ ماہی خبر نامہ **النشاطات** [1218] (The Activities)، (دولسانی: اُردو، انگریزی)، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی [1219]

41. خبر نامہ **ابلاغ العلوم** (علماء کرام کو عصرِ حاضر کے تقاضوں اور حالات سے آگاہ کرنے کے لیے، آئمہ مساجد، علماء کرام، معلمین و معلمات اور مہتمم و منتظم حضرات کے لیے، مرکز العلوم الاسلامیۃ والعصریۃ کا ترجمان)، مرکز العلوم الاسلامیہ والعصریہ، ۲۴۶-۲۴۷، گلشن اقبال، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور [1220]

42. **اخبارِ دعوۃ**، مدیر اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر صاحب زادہ ساجد الرحمٰن، مدیر: حیران خٹک، معاون مدیر: ناصر فرید، دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

[1210] ترجمہ: "اسی نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر تاکہ اس کو غلبہ دے ہر دین پر اور پڑے برا مانیں مشرک۔" [سورۃ التوبہ ۹: ۳۳]

[1211] سہ ماہی اسلامائزیشن، ش: ۱، سلسلہ نمبر: ۲، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، ادارہ اسلامیہ، مخدوم رشید، ملتان، جنوری تا مارچ ۲۰۰۳ء

[1212] www.blogger.com

[1213] ماہنامہ الشریعہ، ج: ۲۵، ش: ۳، ص: ۵۲ (اشتہار مجلّہ)، الشریعہ اکادمی، ہاشمی کالونی، کنگنی والا، گوجرانوالہ، مارچ ۲۰۱۴ء

[1214] سہ ماہی سبیل الفلاح، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۱ پس ورق، جامعہ اسلامیہ سبیل الفلاح، مدن پور کھدر، نئی دہلی: ۷۶، بھارت، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

[1215] اپریل ۲۰۱۴ء سے پہلے یہ جریدہ "ماہنامہ" کی صورت میں شائع ہوتا تھا۔ جلد ۱۱، شمارہ ۸ کے بعد کام کی زیادتی، محدود وقت و وسائل کی وجہ سے اسے اپریل ۲۰۱۴ء سے "سہ ماہی" کر دیا گیا۔ [سہ ماہی سوچنے کی باتیں، ص: ۳۲، اپریل، مئی، جون ۲۰۱۴ء]

[1216] ویب گاہ: www.4shared.com/folder/HJKgl_TV/SKBaat.html

[1217] سہ ماہی سوچنے کی باتیں، ص: ۱ (سرورق)، ۸- شیخ سٹریٹ نمبر: ۶۸ (بالمقابل سراج بلڈنگ)، اسلام پورہ، لاہور، اپریل، مئی، جون ۲۰۱۴ء

[1218] www.szic.edu.pk/www.facebook.com/szic.edu.pk

[1219] سہ ماہی خبر نامہ النشاطات، ش: ۱۰، ص: سرِورق، شیخ زاید اسلامک سنٹر کراچی، جامعہ کراچی، دسمبر ۲۰۱۳ء

[1220] خبر نامہ ابلاغ العلوم، ص: سرِورق، مرکز العلوم الاسلامیہ والعصریہ، گلشن اقبال، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، جمادی الاول ۱۴۳۰ھ = اپریل ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43. اخبارِ شریعہ (سنِ اجرا: جون ۲۰۱۴ء، دو لسانی: اُردو، عربی، آئی ایس ایس این: ۰۷۳۴-۲۳۰۴)، سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری، ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، مدیر: ڈاکٹر عبدالحیٔ ابڑو، معاون مدیر: حافظ احمد وقاص، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد[1221]، ویب گاہ: www.shariah.iiu.edu.pk (خبر نامہ)

44. اخبارِ علمیہ، زیرِ سرپرستی: پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر، شیخ الجامعہ، مدیرِ اعلیٰ: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج، رئیس کلیہ معارف اسلامیہ، مدیر: ڈاکٹر محمد سہیل شفیق، شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی[1222] (خبر نامہ)

45. مجلّہ ترجمان الائمہ، مدیرِ اعلیٰ: مصباح الرحمٰن یوسفی، مدیر: ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر، دعوۃ اکیڈمی، فیصل مسجد، پوسٹ بکس نمبر: ۱۴۸۵، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

[1221] اخبارِ شریعہ، ج:۱، ش:۱، ص:۱، جون ۲۰۱۲ء/ اخبارِ شریعہ ش:۳، ص:۱، ۴، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، مارچ ۲۰۱۳ء

[1222] اخبارِ علمیہ، ش:۲، ص: سرورق، رئیس کلیہ معارف اسلامیہ، مدیر: ڈاکٹر محمد سہیل شفیق، شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی، ماہ و سن اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.7.2 متفرق اُردو اسلامی ادبی، اِصلاحی، تاریخی، ملی، سیاسی، معلوماتی اور دیگر غیر متعین رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

1. ”ہفت روزہ **آزاد** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: لطف اللہ خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)
2. ہفت روزہ **آزاد** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: منشی محمد علی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)
3. ہفت روزہ **آصف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: آغا شاعر قزلباش، دہلی (موقوف الاشاعت)
4. ہفت روزہ **آفتاب** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: سید حیدر رضا، دہلی (موقوف الاشاعت)
5. ہفت روزہ **اتالیقِ ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: نادر علی شاہ، لاہور (موقوف الاشاعت)
6. ہفت روزہ **اتحاد** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: محمود الحسن صدیقی، بھوپال (موقوف الاشاعت)
7. ہفت روزہ **اتحاد** (سنِ اجرا: ۱۹۱۳ء)، ایڈیٹر: محمد واجد، پٹنہ (موقوف الاشاعت)
8. ہفت روزہ **اتحادِ مدراس** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، مدراس[1223] (موقوف الاشاعت)“
9. ”ہفت روزہ **اُجالا** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: عبد الرزاق ملیح آبادی، کلکتہ (موقوف الاشاعت)
10. ہفت روزہ **احتجاج** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: طرزی مشرقی، بھوپال (موقوف الاشاعت)
11. ہفت روزہ **احتشام الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: سید نظام الدین، جاؤرا (موقوف الاشاعت)
12. ہفت روزہ **احسن** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: احمد علی، کاکوری (موقوف الاشاعت)
13. ہفت روزہ **احسن الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۸ء)، ایڈیٹر: محمد کبیر الحق، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)
14. ہفت روزہ **احسن الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۰ء)، ایڈیٹر: سید ابو الحسن، امروہا (موقوف الاشاعت)
15. ہفت روزہ **احسن الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۲ء)، ایڈیٹر: محمد احسن، بریلی (موقوف الاشاعت)
16. ہفت روزہ **اخبارِ آصفی** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: محمد سلطان عاقل، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)
17. ہفت روزہ **اخبار الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: حبیب الدین احمد، دہلی (موقوف الاشاعت)
18. ہفت روزہ **اخبار الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: منشی قربان علی، مظفر پور (موقوف الاشاعت)
19. ہفت روزہ **اخبارِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۹۳ء)، ایڈیٹر: وارث علی، آگرہ (موقوف الاشاعت)
20. ہفت روزہ **اخبارِ انجمن** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: سید محمد طاہر، شاہ جہان پور[1224] (موقوف الاشاعت)“
21. ”ہفت روزہ **اخبارِ انجمن عقل افروز** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: قادر بخش، رتلام (موقوف الاشاعت)
22. ہفت روزہ **اخبار انسٹی ٹیوٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، انجمن محمڈن ایجوکیشنل، پٹنہ (موقوف الاشاعت)
23. ہفت روزہ **اخبارِ عالم** (سنِ اجرا: ۱۸۶۱ء)، ایڈیٹر: عبد الحکیم، میرٹھ (موقوف الاشاعت)
24. ہفت روزہ **اخبار کرتان** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: محمد قاسم، مدراس (موقوف الاشاعت)
25. ہفت روزہ **اخباروں کی قبلہ گاہ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: نہال الدین، لاہور (موقوف الاشاعت)

[1223] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۹۸‘ ۹۳‘ ۲۸۸‘ ۲۹۱‘ ۸۸‘ ۲۹۸‘ ۲۹۳‘ ۹۲ (بالترتیب)

[1224] نفسِ مصدر، ص: ۲۹۸‘ ۳۰۰‘ ۹۴‘ ۲۸۸‘ ۹۰‘ ۹۰‘ ۸۴‘ ۹۳‘ ۹۴‘ ۸۶‘ ۹۵‘ ۸۸ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

26. ہفت روزہ **اخترِ ہند** (سنِ اجرا:۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: رحیم بخش، سہارن پور (موقوف الاشاعت)

27. ہفت روزہ **اخترِ ہند** (سنِ اجرا:۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: غلام علی، بمبئی (موقوف الاشاعت)

28. ہفت روزہ **ادیبِ عالم** (سنِ اجرا:۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: محمد علی خان، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

29. ہفت روزہ **اردو اخبار** (سنِ اجرا:۱۸۶۶ء)، ایڈیٹر: سید حسن، دہلی (موقوف الاشاعت)

30. ہفت روزہ **اردو اخبار** اکولہ (سنِ اجرا:۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: مرزا محمد مرتضیٰ، اکولہ (موقوف الاشاعت)

31. ہفت روزہ **استقلال** (سنِ اجرا:۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: اللہ بخش سلیم، بلوچستان (موقوف الاشاعت)

32. ہفت روزہ **اسعد الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۴۷ء)، ایڈیٹر: قمر الدین، آگرہ[1225] (موقوف الاشاعت)"

33. "ہفت روزہ **اسعد الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۵۷ء)، ایڈیٹر: سید محمد عبد القادر، دہلی (موقوف الاشاعت)

34. ہفت روزہ الاسلام (سنِ اجرا:۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: عبد الکریم، بلوچستان (موقوف الاشاعت)

35. ہفت روزہ **اسلام** (سنِ اجرا:۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: سید محمد، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

36. ہفت روزہ **اشاعت السنۃ** (سنِ اجرا:۱۸۷۸ء)، ایڈیٹر: ابو سعید محمد، لاہور (موقوف الاشاعت)

37. ہفت روزہ **اصلاح** (سنِ اجرا:۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: فضل سرور، بھوپال[1226] (موقوف الاشاعت)"

38. ہفت روزہ **الاصلاح** (خاکسار تحریک کا آرگن)، لاہور[1227] (موقوف الاشاعت)

39. "ہفت روزہ **افشاں** (سنِ اجرا:۱۹۴۴ء)، ایڈیٹر: پروین رشدی، بھوپال (موقوف الاشاعت)

40. ہفت روزہ **افسر الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: مشتاق احمد، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

41. ہفت روزہ **افضل الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: عبد الرحمٰن ناسخ، دہلی (موقوف الاشاعت)

42. ہفت روزہ **افضل الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: عبد الصمد خان، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

43. ہفت روزہ **اکمل الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۵۷ء)، ایڈیٹر: محمد محمود خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

44. ہفت روزہ **اکمل الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۶۶ء)، ایڈیٹر: سید فخر الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)

45. ہفت روزہ الٰہ آباد ریویو (سنِ اجرا:۱۹۰۰ء)، ایڈیٹر: محمد حمید اللہ، الٰہ آباد[1228] (موقوف الاشاعت)"

46. "ہفت روزہ **الماس** (سنِ اجرا:۱۸۹۴ء)، ایڈیٹر: سید عبد القادر، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

47. ہفت روزہ **امیر الاخبار** (سنِ اجرا:۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: منشی راؤ علی، بمبئی (موقوف الاشاعت)

48. ہفت روزہ **انتخاب لاجواب** (سنِ اجرا:۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)

49. ہفت روزہ **انتخاب لاجواب** (سنِ اجرا:۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)

50. ہفت روزہ **انجمن پنجاب** (سنِ اجرا:۱۸۷۰ء)، ایڈیٹر: محمد حسین، لاہور (موقوف الاشاعت)

[1225] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۲، ۹۷، ۹۴، ۸۴، ۸۵، ۸۹، ۸۸، ۹۰، ۸۹، ۸۵، ۸۹، ۲۹۷، ۳۹ (بالترتیب)

[1226] نفس مصدر، ص: ۴۱، ۲۹۸، ۹۱، ۹۰، ۲۹۹

[1227] ماہنامہ محدث، ص: ۸۲، اسلامک ریسرچ کونسل، لاہور، جنوری، فروری ۱۹۷۵ء

[1228] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۰۱، ۹۴، ۹۵، ۹۰، ۴۱، ۸۵، ۹۲ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

51. ہفت روزہ **انصاف** (سنِ اجرا: ۱۹۴۰ء)، ایڈیٹر: محمد عمر انصاری، بھوپال (موقوف الاشاعت)

52. ہفت روزہ **انصاف** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: قاضی عبدالحلیم، پشاور (موقوف الاشاعت)

53. ہفت روزہ **ایڈوٹ گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۱ء)، ایڈیٹر: غلام محمد شوکت، بنگلور (موقوف الاشاعت)

54. ہفت روزہ **بادِ صبا** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: قادر شریف صابر، بنگلور (موقوف الاشاعت)

55. ہفت روزہ **باغباں** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)

56. ہفت روزہ **باغ و بہار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۹ء)، ایڈیٹر: سید اشرف علی، بنارس (موقوف الاشاعت)

57. ہفت روزہ **برقِ خاطف** (سنِ اجرا: ۱۸۵۸ء، اُردو، انگریزی) ایڈیٹر: منشی امیر الدین، بمبئی[1229] (موقوف الاشاعت)"

58. ہفت روزہ **بزمِ ابرار**، بیاد: قاضی محمد ابرار نسیمؒ، زیر سرپرستی: ڈاکٹر محمد آصف مغل، چیف ایڈیٹر: قاضی عبدالرؤف شاکر، ایڈیٹر: قاضی فاروق بزمی، معاون مدیران: صدف غوری/راشد فرہاد، پاک ٹریڈرز، ونیکے چوک، حافظ آباد[1230] (ادبی و فکری جریدہ)

59. "ہفت روزہ **بیدار** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: غلام محمد انصاری، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

60. ہفت روزہ **بہار گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: سید مراد علی خان، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

61. ہفت روزہ **بھوپال پنچ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: محمد عمران انصاری، بھوپال (موقوف الاشاعت)

62. ہفت روزہ **پٹنہ اخبار** (سنِ اجرا: ۱۹۱۳ء)، ایڈیٹر: ساجد احمد خان، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

63. ہفت روزہ **پیام** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

64. ہفت روزہ **پیام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: جہانگیر خان، ناگ پور (موقوف الاشاعت)

65. ہفت روزہ **پیسہ اخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: منشی محبوب عالم، فیروز والہ (موقوف الاشاعت)

66. ہفت روزہ **پیغام** (سنِ اجرا: ۱۹۲۱ء)، ایڈیٹر: ابوالکلام آزاد، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

67. ہفت روزہ **تاج** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: فضلِ حق، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

68. ہفت روزہ **تاج** (سنِ اجرا: ۱۹۶۶ء) ایڈیٹر: ظہیر احمد افروز، ناگ پور، بھارت

69. ہفت روزہ **تاج الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: حافظ محمد احمد، رام پور (موقوف الاشاعت)

70. ہفت روزہ **تحصیل کھنڈ پچ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: منشی مہدی حسن، مراد آباد[1231] (موقوف الاشاعت)"

71. "ہفت روزہ **ترجمان** (سنِ اجرا: ۱۹۴۵ء)، ایڈیٹر: احسن علی خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

72. ہفت روزہ **تعمیرِ نو** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: ضیاء جعفری، پشاور (موقوف الاشاعت)

73. ہفت روزہ **تنظیم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: نسیم حجازی، کوئٹہ (موقوف الاشاعت)

74. ہفت روزہ **توحید الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۲ء)، ایڈیٹر: پیر خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

75. ہفت روزہ **تیسیر الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۹ء)، ایڈیٹر: عبدالباسط، دہلی (موقوف الاشاعت)

[1229] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۹۵، ۸۶، ۲۹۹، ۲۸۸، ۸۶، ۳۰۰، ۲۹۷، ۲۸۷، ۹۳، ۲۸۸، ۳۹، ۸۴ (بالترتیب)

[1230] ہفت روزہ بزمِ ابرار، ص: اندرونی سرِ ورق، پاک ٹریڈرز، ونیکے چوک، حافظ آباد، جون ۲۰۱۴ء

[1231] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۲۹۲، ۲۹۲، ۲۹۶، ۲۹۲، ۲۹۷، ۹۴، ۹۴، ۲۹۴، ۲۸۷، ۳۹۱، ۸۹، ۸۹ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

76. ہفت روزہ جام جمشید (سنِ اجرا: ۱۹۰۱ء)، ایڈیٹر: عبدالکریم، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

77. ہفت روزہ جام جمشید (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: سید مہدی حسن، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

78. ہفت روزہ جامع الاخبار (سنِ اجرا: ۱۸۵۲ء)، ایڈیٹر: سید رحمت علی، مدراس (موقوف الاشاعت)

79. ہفت روزہ جریدہ اعلامیہ (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: زین العابدین، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

80. ہفت روزہ جریدۂ روزگار (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: میر تقی شاہ، مدراس (موقوف الاشاعت)

81. ہفت روزہ جمہور (سنِ اجرا: ۱۹۴۱ء)، ایڈیٹر: الطاف یزدانی، بھوپال[1232] (موقوف الاشاعت)"

82. "ہفت روزہ جمہور (سنِ اجرا: ۱۹۲۱ء)، ایڈیٹر: قاضی عبدالغفار، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

83. ہفت روزہ جمہور (سنِ اجرا: ۱۹۴۶ء)، ایڈیٹر: غازی فضل احمد، بلوچستان (موقوف الاشاعت)

84. ہفت روزہ جنگ (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: چراغ حسن حسرت، لاہور (موقوف الاشاعت)

85. ہفت روزہ چراغ راجستھان (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: مراد علی، اجمیر (موقوف الاشاعت)

86. ہفت روزہ حاکم (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: محمد انور، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

87. ہفت روزہ حبیب (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: غلام محمد شوکت، بنگلور (موقوف الاشاعت)

88. ہفت روزہ حسرت (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: عبدالغفار، بھوپال (موقوف الاشاعت)

89. ہفت روزہ حق (سنِ اجرا: ۱۹۲۵ء)، ایڈیٹر: عبدالرؤف عباسی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

90. ہفت روزہ حقیقت (سنِ اجرا:)۱۹۱۹ء)، ایڈیٹر: انیس احمد عباس، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

91. ہفت روزہ خورشید (سنِ اجرا: ۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: شیخ الہام علی، اعظم گڑھ (موقوف الاشاعت)

92. ہفت روزہ خورشید آفاق (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: مظہر احسن، پیلی بھیت (موقوف الاشاعت)

93. ہفت روزہ خورشید دکن (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: مرزا کاظم غازی، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

94. ہفت روزہ خیام (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: شبلی بی کام، لاہور (موقوف الاشاعت)

95. ہفت روزہ خیر خواہ پنجاب (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: عمر دراز، لاہور (موقوف الاشاعت)

96. ہفت روزہ خیر خواہِ خلائق (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: منشی محمد علی، غازی پور (موقوف الاشاعت)

97. ہفت روزہ دار العلوم (سنِ اجرا: ۱۹۰۱ء)، ایڈیٹر: محمد دین، دہلی[1233] (موقوف الاشاعت)"

98. "ہفت روزہ دبدبہ سکندر (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: انتظام علی خان، بریلی (موقوف الاشاعت)

99. ہفت روزہ دبدبہ سکندری (سنِ اجرا: ۱۸۶۶ء)، ایڈیٹر: محمد حسین خان، رام پور (موقوف الاشاعت)

100. ہفت روزہ دبیر مدراس (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: سید حسن رضا، مدراس (موقوف الاشاعت)

101. ہفت روزہ دریائی نور (سنِ اجرا: ۱۸۵۰ء)، ایڈیٹر: نجیب الدین، لاہور (موقوف الاشاعت)

102. ہفت روزہ دریائے لطافت (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: میر سخاوت علی، کان پور (موقوف الاشاعت)

[1232] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۳۰۱، ۲۹۷، ۲۹۸، ۴۰، ۳۹، ۲۸۷، ۸۹، ۴۰، ۸۶، ۸۹، ۳۰۰ (بالترتیب)

[1233] نفس مصدر، ص: ۲۹۴، ۳۰۱، ۲۹۶، ۸۹، ۹۴، ۲۸۹، ۲۹۹، ۲۹۴، ۲۹۳، ۹۴، ۹۳، ۹۰، ۲۹۹، ۸۵، ۹۱ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

103. ہفت روزہ **دکنی** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: عبدالرحیم، حیدر آباد[1234] (موقوف الاشاعت)"

104. "ہفت روزہ **دوسرا سرحد** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: میر عبدالصمد، پشاور (موقوف الاشاعت)

105. ہفت روزہ **ذخیرہ** (سنِ اجرا: ۱۹۱۵ء)، ایڈیٹر: ناظر الحسن ہوش، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

106. ہفت روزہ **رسالہ دہلی سوسائٹی** (سنِ اجرا: ۱۸۶۶ء)، ایڈیٹر: منشی ذکاءاللہ، دہلی (موقوف الاشاعت)

107. ہفت روزہ **الرشید** (سنِ اجرا: ۱۸۹۶ء)، ایڈیٹر: حامد حسین، الہ آباد (موقوف الاشاعت)

108. ہفت روزہ **رفیق پنچ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: محمود الحسن، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

109. ہفت روزہ **رفیقِ ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: محرم علی چشتی، لاہور (موقوف الاشاعت)

110. ہفت روزہ **رہبر ہند** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: دوست محمد خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

111. ہفت روزہ **رہبر ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: سید نادر علی، لاہور (موقوف الاشاعت)

112. ہفت روزہ **ریاض طور** (سنِ اجرا: ۱۸۵۱ء)، ایڈیٹر: مہدی حسن خان، ملتان (موقوف الاشاعت)

113. ہفت روزہ **ریاض نور** (سنِ اجرا: ۱۸۵۱ء)، ایڈیٹر: مہدی حسن خان، ملتان (موقوف الاشاعت)

114. ہفت روزہ **زبدۃ الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: غلام نبی، لاہور (موقوف الاشاعت)

115. ہفت روزہ **زم زم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: نصر اللہ خان عزیز، لاہور[1235] (موقوف الاشاعت)"

116. "ہفت روزہ **زمیندار**[1236] (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، بانی مدیر: سراج الدین احمد، لاہور (موقوف الاشاعت)

117. ہفت روزہ **زور** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: یحییٰ علی خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

118. ہفت روزہ **ساحل** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: محمد اقبال خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

119. ہفت روزہ **متر یجی گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: مہدی حسن خان، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

120. ہفت روزہ **سراج الاخبار** (اُردو، فارسی، سنِ اجرا: ۱۸۴۱ء)، سرپرست: بہادر شاہ ظفر، ایڈیٹر: سید ابوالقاسم، دہلی (موقوف)"

121. ہفت روزہ **سرپنچ ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: عبدالغنی، لکھنؤ[1237] (موقوف الاشاعت)"

122. "ہفت روزہ **سرفراز** (سنِ اجرا: ۱۹۲۵ء)، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

123. ہفت روزہ **سرفراز** (سنِ اجرا: ۱۹۷۸ء)، ایڈیٹر: انصار حسین، لکھنؤ، بھارت

124. ہفت روزہ **سفرِ عام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: عبدالواحد، بھوپال (موقوف الاشاعت)

125. ہفت روزہ **سید الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۳۷ء)، ایڈیٹر: سید محمد خان برادر سر سید احمد خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

126. ہفت روزہ **سید الاخبار** (اُردو، ہندی، انگریزی، سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: وزیر علی، دہلی (موقوف الاشاعت)

[1234] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۷، ۹۰، ۸۵، ۹۲، ۴۰، ۸۵، ۲۸۷، ۲۹۷، ۲۹۳، ۸۵، ۲۸۷ (بالترتیب)

[1235] نفسِ مصدر، ص: ۲۹۷، ۲۹۳، ۸۵، ۹۵، ۲۸۸، ۹۲، ۲۹۶، ۸۹، ۴۰، ۴۰، ۹۵، ۲۹۶ (بالترتیب)

[1236] "ابتدا میں اس کا مقصد دیہات کی ترقی و اصلاح اور کسانوں کی زبوں حالی کا مداوا کرنا تھا، ۱۹۰۹ء میں سراج الدین احمد کی وفات کے بعد ان کے صاحب زادہ ظفر علی خان نے مسلمانوں کی رہبری، ان کے مفادات کا دفاع اور سامراج سے جنگ کے مقاصد بھی شامل کر لیے۔" [نفسِ مصدر، ص: ۱۱۷]

[1237] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۱۷، ۳۰۰، ۲۹۸، ۸۷، ۴۱، ۳۹، ۹۰ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

127. ہفت روزہ **سیف الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: فتح محمد، بمبئی (موقوف الاشاعت)

128. ہفت روزہ **شاندار**، زیرِ ادارت: محمود الرشید حدوٹی، فرسٹ فلور، گوہر سنٹر، وحدت روڈ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

129. ہفت روزہ **شاہی عمدۃ الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۳ء)، ایڈیٹر: محمد اکبر، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

130. ہفت روزہ **شرف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: مقبول حسین، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

131. ہفت روزہ **شریف** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: سید جالب، لاہور (موقوف الاشاعت)

132. ہفت روزہ **شعاع الشمس** (سنِ اجرا: ۱۸۵۳ء)، ایڈیٹر: غلام نصیر الدین، ملتان (موقوف الاشاعت)

133. ہفت روزہ **شمس الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۹ء)، ایڈیٹر: محمد نصیر الدین، مدراس[1238] (موقوف الاشاعت)"

134. "ہفت روزہ **شملہ اخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۰ء)، ایڈیٹر: عبداللہ، شملہ (موقوف الاشاعت)

135. ہفت روزہ **شمشیر قلم** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: نور احمد، لاہور (موقوف الاشاعت)

136. ہفت روزہ **شمیم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: علی اطہر یحیٰ، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

137. ہفت روزہ **شوکتِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: ابو قاسم محی الدین، بمبئی (موقوف الاشاعت)

138. ہفت روزہ **شوکتِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: حامی کرتان، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

139. ہفت روزہ **شہاب** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: رضا ہمدانی، پشاور (موقوف الاشاعت)

140. ہفت روزہ **شیرازہ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: چراغ حسن حسرت، لاہور (موقوف الاشاعت)

141. ہفت روزہ **شیرازہ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: محی الدین قادری، لاہور (موقوف الاشاعت)

142. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: محمد اشرف، بھاگل پور (موقوف الاشاعت)

143. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۴ء)، ایڈیٹر: عنایت حسین، دہلی (موقوف الاشاعت)

144. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۳ء)، ایڈیٹر: مصطفیٰ خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

145. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۴ء)، ایڈیٹر: سید جمیل الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)

146. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۵ء)، ایڈیٹر: سید محمد صادق، دہلی (موقوف الاشاعت)

147. ہفت روزہ **صادق الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۶ء)، ایڈیٹر: سید محمد عبد القادر، دہلی (موقوف الاشاعت)

148. ہفت روزہ **صبح صادق** (سنِ اجرا: ۱۸۶۰ء)، ایڈیٹر: عبد الرحمٰن شفاف، مدراس[1239] (موقوف الاشاعت)"

149. "ہفت روزہ **صبح وطن** (سنِ اجرا: ۱۸۸۱ء)، ایڈیٹر: سید زعیم الدین، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

150. ہفت روزہ **صحیفہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: اکبر علی، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

151. ہفت روزہ **صحیفۂ قدسی** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: عبد القدوس، دہلی (موقوف الاشاعت)

152. ہفت روزہ **الصدیق** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: ولی اللہ، فیروز پور (موقوف الاشاعت)

153. ہفت روزہ **ضیاء الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: صغیر بلگرامی، بلگرام (موقوف الاشاعت)

[1238] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹‘۳۹۲‘۳۹۳‘۳۹،۴۱‘۸۸‘۸۹‘۸۴‘۹۱‘۲۸۸‘۴۰‘۴‘۸۴ (بالترتیب)

[1239] نفسِ مصدر ص: ۴۰‘۴‘۲۸۷‘۲۹۷‘۹۱‘۹۲‘۲۹۷‘۲۹۲‘۲۹۹‘۸۶‘۳۹‘۴۰‘۴۰‘۴۰‘۴‘۴۱‘۸۴ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

154. ہفت روزہ **ضیاءالاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۶ء)، ایڈیٹر: عزیز الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)

155. ہفت روزہ **ضیاءالاسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: مولا بخش کشتہ، امرتسر (موقوف الاشاعت)

156. ہفت روزہ **ضیاءالاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: عبدالغنی ارشد، دہلی (موقوف الاشاعت)

157. ہفت روزہ **ضیاءالدین** (سنِ اجرا: ۱۸۴۹ء)، ایڈیٹر: محمد ضیاءالدین، دہلی، بھارت (موقوف الاشاعت)

158. ہفت روزہ **طلسم کرتان** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: سید قادر شاہ، بنگلور (موقوف الاشاعت)

159. ہفت روزہ **طوطیِ ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۸۱ء)، ایڈیٹر: سید کرار حسین، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

160. ہفت روزہ **عرفان** (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: ایم عرفان، بھوپال[1240] (موقوف الاشاعت)"

161. "ہفت روزہ **عروج** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: شجاع اللہ، گوجرانوالہ (موقوف الاشاعت)

162. ہفت روزہ **عزیزالاخبار** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: احمد عبدالعزیز، حیدرآباد (موقوف الاشاعت)

163. ہفت روزہ **عزیزالاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: سید حسن، مدراس (موقوف الاشاعت)

164. ہفت روزہ **عصرِ جدید** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: سائق احمد عثمانی، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

165. ہفت روزہ **علیم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: منشی علیم الدین، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

166. ہفت روزہ **عمدہ اخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: حکیم اصغر حسین کان، فتح گڑھ (موقوف الاشاعت)

167. ہفت روزہ **عنقائے روزگار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۶ء)، ایڈیٹر: سید رضا علی رضوی، شملہ (موقوف الاشاعت)

168. ہفت روزہ **عین الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۱ء)، ایڈیٹر: دلاور علی خان، مرادآباد (موقوف الاشاعت)

169. ہفت روزہ **غالب الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: سید محمد خان، سیتاپور (موقوف الاشاعت)

170. ہفت روزہ **فرحت الاحباب** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: محمد منظور، بمبئی (موقوف الاشاعت)

171. ہفت روزہ **فروغ** (سنِ اجرا: ۱۸۸۰ء)، ایڈیٹر: سلطان عاقل، بنارس (موقوف الاشاعت)

172. ہفت روزہ **الفصیح** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: فصیح الدین، بریلی (موقوف الاشاعت)

173. ہفت روزہ **فصیح الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: فصیح اللہ، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

174. ہفت روزہ **قاسم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: محمد قاسم انجم، بنگلور (موقوف الاشاعت)

175. ہفت روزہ **قاصد** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: اقبال احمد، پٹنہ[1241] (موقوف الاشاعت)"

176. "ہفت روزہ **قطب الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۹ء)، ایڈیٹر: خادم علی، آگرہ (موقوف الاشاعت)

177. ہفت روزہ **قومی محاذ** (سنِ اجرا: ۱۹۶۶ء) ایڈیٹر: اثر فاروقی، اورنگ آباد، بھارت

178. ہفت روزہ **قیصرالاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: سراج الدین احمد، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

179. ہفت روزہ **قیصرِ ہند** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: محمد حامد حسرت، فیض آباد (موقوف الاشاعت)

180. ہفت روزہ **کارنامہ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: محمد یعقوب، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

[1240] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۱‘۲۸۹‘۹۳‘۹۱‘۸۸‘۸۵‘۲۹۰‘۹۰‘۴۰‘۸۵‘۹۱‘۲۹۹ (بالترتیب)

[1241] نفسِ مصدر، ص: ۲۸۸‘۲۸۷‘۹۴‘۲۹۹‘۹۳‘۸۹‘۴۰‘۹۰‘۸۶‘۸۹‘۹۰‘۲۹۱‘۹۳‘۸۵‘۸۹ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

181. ہفت روزہ **کائنات** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: ظہیر احمد ہاشمی، بھوپال (موقوف الاشاعت)
182. ہفت روزہ **کریم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۵ء)، ایڈیٹر: کریم الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)
183. ہفت روزہ **کشف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۸ء)، ایڈیٹر: منشی امان اللہ، بمبئی (موقوف الاشاعت)
184. ہفت روزہ **کمال** (سنِ اجرا: ۱۹۴۵ء)، ایڈیٹر: احمد خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)
185. ہفت روزہ کوئٹہ گزٹ (سنِ اجرا: ۱۸۶۰ء)، ایڈیٹر: میر فتح الل شاہ، کوئٹہ (موقوف الاشاعت)
186. ہفت روزہ **کوہِ طور** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: مرزا نتھو بیگ، لاہور (موقوف الاشاعت)
187. ہفت روزہ **لامع النور** (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: حافظ عبداللہ، جون پور[1242] (موقوف الاشاعت)"
188. "ہفت روزہ **لطیف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۴ء)، ایڈیٹر: عباد علی حافظ، بمبئی (موقوف الاشاعت)
189. ہفت روزہ **لطیف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: محی الدین، گورکھپور (موقوف الاشاعت)
190. ہفت روزہ **لورانس گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۴ء)، ایڈیٹر: مشتاق احمد میرٹھ (موقوف الاشاعت)
191. ہفت روزہ **مجبور** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: سلمان کاتب، بھوپال (موقوف الاشاعت)
192. ہفت روزہ **مجمع العلوم** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: عبداللہ خان، لاہور (موقوف الاشاعت)
193. ہفت روزہ **محبوب** (سنِ اجرا: ۱۸۸۹ء)، ایڈیٹر: عبدالسلام، حیدرآباد (موقوف الاشاعت)
194. ہفت روزہ **المحبوب** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: محمد قاسم، حیدرآباد (موقوف الاشاعت)
195. ہفت روزہ **محب ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: سید اقبال محمد، میرٹھ (موقوف الاشاعت)
196. ہفت روزہ **محتشم** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: لیاقت اللہ بیگ، جاوری (موقوف الاشاعت)
197. ہفت روزہ **مخبر صادق** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: مرزا اثر محب، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)
198. ہفت روزہ **مخبرِ عالم** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: عبدالعلی عابد، مرادآباد (موقوف الاشاعت)
199. ہفت روزہ **مدراس** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: غلام محمد خان، بمبئی (موقوف الاشاعت)
200. ہفت روزہ **مذاق** (سنِ اجرا: ۱۸۵۵ء)، ایڈیٹر: عبدالجلیل نعمانی، رام پور (موقوف الاشاعت)
201. ہفت روزہ **المسلم** (سنِ اجرا: ۱۸۹۴ء)، ایڈیٹر: غلام نقش ہند، راول پنڈی (موقوف الاشاعت)
202. ہفت روزہ **مشیر قیصر** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: غلام محمد خان، لکھنؤ[1243] (موقوف الاشاعت)"
203. "ہفت روزہ **مطلع الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۷ء)، ایڈیٹر: خادم علی، آگرہ (موقوف الاشاعت)
204. ہفت روزہ **مطلع خورشید** (سنِ اجرا: ۱۸۵۵ء)، ایڈیٹر: مخلص علی مشہدی، سکھر (موقوف الاشاعت)
205. ہفت روزہ **مظہر الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۵۶ء)، ایڈیٹر: محمد خواجہ بادشاہ، مدراس (موقوف الاشاعت)
206. ہفت روزہ **معاصر** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: علیم الدین احمد، پٹنہ (موقوف الاشاعت)
207. ہفت روزہ **معاصر** (سنِ اجرا: ۱۹۴۰ء)، ایڈیٹر: عظیم الدین احمد، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

[1242] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹‘ ۳۹۱‘ ۸۹‘ ۲۹۲‘ ۸۵‘ ۲۹۸‘ ۳۹‘ ۸۴‘ ۳۰۱‘ ۸۴‘ ۸۷‘ ۸۸ (بالترتیب)

[1243] نفس مصدر، ص: ۸۵‘ ۹۴‘ ۸۵‘ ۳۰۰‘ ۹۳‘ ۹۴‘ ۲۹۰‘ ۸۷‘ ۸۶‘ ۸۷‘ ۲۸۸‘ ۸۷‘ ۴۰‘ ۹۵‘ ۹۵ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

208. ہفت روزہ **معلم شفیق** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: محب حسین، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

209. ہفت روزہ **معلم ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۵۴ء)، ایڈیٹر: محمد حسن خان، لاہور (موقوف الاشاعت)

210. ہفت روزہ **مفتاح الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۴۹ء)، ایڈیٹر: محبوب علی، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

211. ہفت روزہ **مفرح القلوب** (سنِ اجرا: ۱۸۵۵ء)، ایڈیٹر: مخلص علی مشہدی، کراچی (موقوف الاشاعت)

212. ہفت روزہ **مقصود الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: قطب الدین، کورگاؤں (موقوف الاشاعت)

213. ہفت روزہ **ملت** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: محمد شجاع اللہ، لاہور (موقوف الاشاعت)

214. ہفت روزہ **ملک و ملت** (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: سید احمد ناطق، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

215. ہفت روزہ **ممتاز الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: محمد یوسف، بارہ بنکی (موقوف الاشاعت)

216. ہفت روزہ **منظور الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۰ء)، ایڈیٹر: منظور احمد، سورت (موقوف الاشاعت)

217. ہفت روزہ **مومن گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: ایم۔ای زکریا، کان پور (موقوف الاشاعت)

218. ہفت روزہ **میرٹھ گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: وجاہت علی، میرٹھ[1244] (موقوف الاشاعت)"

219. "ہفت روزہ **میسور الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: حافظ سید محمد، بنگلور (موقوف الاشاعت)

220. ہفت روزہ **ناخدا** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: محمد عمران انصاری، بھوپال (موقوف الاشاعت)

221. ہفت روزہ **ناصر الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: سید نصرت علی، دہلی (موقوف الاشاعت)

222. ہفت روزہ **نجم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: بشیر الدین، اٹاوہ (موقوف الاشاعت)

223. ہفت روزہ **نجم الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۳ء)، ایڈیٹر: محمد حیات، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

224. ہفت روزہ **ندائے ملت** (سنِ اجرا: جون ۱۹۶۲ء)، ایڈیٹر: عبد القدوس، مجلسِ مشاورت، لکھنؤ، بھارت (موقوف الاشاعت)

225. ہفت روزہ **نسیم جون پور** (سنِ اجرا: ۱۸۵۹ء)، ایڈیٹر: عبد الشکور، جون پور (موقوف الاشاعت)

226. ہفت روزہ **نسیم سحر** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: سید محمد علی، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

227. ہفت وزہ **نشیمن** (جنوری ۱۹۶۲ء)، بانی ایڈیٹر: عثمان اسد بنگلور، بھارت"

228. ہفت روزہ **نظارۂ عالم** (سنِ اجرا: ۱۸۹۶ء)، ایڈیٹر: قدرت اللہ مضطر، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

229. ہفت روزہ **نظام الملک** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: احتشام الدین، مراد آباد[1245] (موقوف الاشاعت)"

230. "ہفت روزہ **نظامی** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: امیر حمزہ، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

231. ہفت روزہ **نقاد** (سنِ اجرا: ۱۹۱۶ء)، ایڈیٹر: دل گیر اکبر آبادی، آگرہ (موقوف الاشاعت)

232. ہفت روزہ **نقیب** (سنِ اجرا: ۱۹۱۹ء)، ایڈیٹر: وحید احمد، بدایوں (موقوف الاشاعت)

233. ہفت روزہ **نمائندہ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: عظمت بھوپالی، بھوپال (موقوف الاشاعت)

234. ہفت روزہ **نوبہار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: امین الدین، ملتان (موقوف الاشاعت)

[1244] بر صغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۲‘۸۴‘۲۹۲‘۸۵‘۸۶‘۲۹۷‘۸۷‘۹۱‘۹۵‘۹۲‘۸۴‘۲۹۲ (بالترتیب)

[1245] نفسِ مصدر، ص: ۸۵‘۸۶‘۲۹۷‘۸۷‘۹۱‘۸۴‘۳۷۸‘۸۴‘۹۰‘۳۷۷‘۹۵‘۹۲ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

235. ہفت روزہ **نورالآفاق** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: عبدالرحمٰن، کان پور (افکارِ سرسید کا مخالف، موقوف الاشاعت)

236. ہفت روزہ **نورالانوار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۱ء)، ایڈیٹر: عبدالعزیز، کان پور (موقوف الاشاعت)

237. ہفت روزہ **نور** علیٰ نور (سنِ اجرا: ۱۸۵۱ء)، ایڈیٹر: محمد حسین خان، لدھیانہ (موقوف الاشاعت)

238. ہفت روزہ **نور** علیٰ نور (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: محمد حسین، لدھیانہ (موقوف الاشاعت)

239. ہفت روزہ **نیّر آصفی** (سنِ اجرا: ۱۸۹۸ء)، ایڈیٹر: محمد سعید چودھری، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

240. ہفت روزہ **نیّر اعظم** (سنِ اجرا: ۱۸۵۴ء)، ایڈیٹر: منشی محمد بخش، پٹیالہ (موقوف الاشاعت)

241. ہفت روزہ **نیّر اعظم** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: قاسم علی ذکاء، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

242. ہفت روزہ **نیّر راجستھان** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: محمد سلیم خستہ، جے پور[1246] (موقوف الاشاعت)"

243. "ہفت روزہ **الوطن** (سنِ اجرا: ۴ جنوری ۱۹۰۱ء)، بانی: انشاء اللہ خان، لاہور

244. ہفت روزہ **الوقت** (سنِ اجرا: ۱۸۹۲ء)، ایڈیٹر: محمد سعید، گورکھپور (موقوف الاشاعت)

245. ہفت روزہ **وکیل** (سنِ اجرا: ۱۹۴۱ء)، ایڈیٹر: عظمت بھوپالی، بھوپال (موقوف الاشاعت)

246. ہفت روزہ **ہزار داستاں** (سنِ اجرا: ۱۸۸۰ء)، ایڈیٹر: محمد سلطان، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

247. ہفت روزہ **ہمارا پنجاب** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: علی باری علیگ، لاہور (موقوف الاشاعت)

248. ہفت روزہ **ہم درد** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: محمد قادر علی، آگرہ (موقوف الاشاعت)

249. ہفت روزہ **یادگارِ** زمانہ (سنِ اجرا: ۱۸۷۱ء)، ایڈیٹر: محمد عبدالرزاق، مدراس (موقوف الاشاعت)

250. ہفت روزہ **یونین** گزٹ (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: منشی کرم الٰہی، بریلی (موقوف الاشاعت)

251. دس روزہ **آگرہ اخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: تجمل حسین، آگرہ (موقوف الاشاعت)

252. دس روزہ **اشرف الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: امراؤ خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

253. دس روزہ **افتخار الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: سردار مرزا، دہلی (موقوف الاشاعت)

254. دس روزہ **حامیِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: عبدالوہاب، دہلی (موقوف الاشاعت)

255. دس روزہ **خیر خواہ عالم** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: عبدالغنی، دہلی (موقوف الاشاعت)

256. دس روزہ **ریاض الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: ریاض احمد ریاض، خیر آباد[1247] (موقوف الاشاعت)"

257. "دس روزہ **سفیر مدراس** (سنِ اجرا:)، ایڈیٹر: مصطفیٰ خان، مدراس (موقوف الاشاعت)

258. دس روزہ **شعلۂ طور** (سنِ اجرا: ۱۸۶۰ء)، ایڈیٹر: حیدر علی، کان پور (موقوف الاشاعت)

259. دس روزہ **مبلغ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: شمس الدین، دیو بند (موقوف الاشاعت)

260. دس روزہ **مظہر العجائب** (سنِ اجرا: ۱۸۷۹ء)، ایڈیٹر: سلطان محمود محمد، مدراس (موقوف الاشاعت)

261. دس روزہ **میموریل گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: خواجہ احمد خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

[1246] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹‘۲۹۳‘۳۰۰‘۸۶‘۴۰،۹۷،۸۷‘۹۳‘۹۶‘۴۰‘۹۰‘۵۸ (بالترتیب)

[1247] نفس مصدر ص: ۲۷۳‘۹۵‘۳۰۰‘۹۰‘۲۹۶‘۲۸۸‘۸۷‘۲۹۰‘۸۶‘۸۵‘۸۸‘۹۱‘۸۷‘۸۸ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

262. دس روزہ **میو گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: نصرت علی، دہلی (موقوف الاشاعت)

263. دس روزہ **نہر الفوائد** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: سید فخر الدین، شاہ آباد (موقوف الاشاعت)

264. پندرہ روزہ **احتساب** (سنِ اجرا: ۱۹۷۱ء) ایڈیٹر: محمد تقی امینی، علی گڑھ، بھارت

265. پندرہ روزہ **الارشاد جدید**، آسن مل، اوجھاروڈ، کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

266. پندرہ روزہ **امیر الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: غلام حضرت خستہ، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

267. پندرہ روزہ **الامان** (سنِ اجرا: ۱۹۲۵ء)، ایڈیٹر: مظہر الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)

268. پندرہ روزہ **امیر الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: عبد لا قادر بیگ، لاہور (موقوف الاشاعت)

269. پندرہ روزہ **انور الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۹۸ء)، ایڈیٹر: کریم بخش، سیالکوٹ[1248] (موقوف الاشاعت)"

270. "پندرہ روزہ **انیس ہند** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: سید لیاقت علی، آگرہ (موقوف الاشاعت)

271. پندرہ روزہ **تالیف واشاعت** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: سید ممتاز علی، لاہور (موقوف الاشاعت)

272. پندرہ روزہ **تبلیغ** (سنِ اجرا: ۱۸۹۳ء)، ایڈیٹر: عبد الجبار، جبل پور (موقوف الاشاعت)

273. پندرہ روزہ **تحفہ** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: زکریا بن احمد، مدراس (موقوف الاشاعت)

274. پندرہ روزہ **تحفۃ الحدائق** (سنِ اجرا: ۱۸۴۷ء)، ایڈیٹر: محمد جعفر، دہلی (موقوف الاشاعت)

275. پندرہ روزہ **جامع الاخلاق** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: سید نظام علی، بنارس (موقوف الاشاعت)

276. پندرہ روزہ **چشمۂ علم** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: منشی قمر الدین، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

277. پندرہ روزہ **حبیب القلوب** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: عبد الرحمٰن، مرزاپور (موقوف الاشاعت)

278. پندرہ روزہ **خورشید جہاں تاب** (سنِ اجرا: ۱۸۷۱ء)، ایڈیٹر: وزیر خان، آگرہ (موقوف الاشاعت)

279. پندرہ روزہ **دار العلم** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: عبد الرحیم، مرزاپور (موقوف الاشاعت)

280. پندرہ روزہ **رفیع الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: محرم بخش آزاد، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

281. پندرہ روزہ **ساندرس گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۰ء)، ایڈیٹر: غلام حسین، شاہ جہان پور (موقوف الاشاعت)

282. پندرہ روزہ **ظہیر الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۷۶ء)، ایڈیٹر: سید مرتضیٰ قادری، مدراس (موقوف الاشاعت)

283. پندرہ روزہ **طلسمِ حیرت** (سنِ اجرا: ۱۸۵۹ء)، ایڈیٹر: غلام محی الدین، مدراس[1249] (موقوف الاشاعت)"

284. "پندرہ روزہ **قرطاس وقلم** (سنِ اجرا: ۱۹۷۴ء)، ایڈیٹر: محمد غیاث الدین، حیدر آباد، بھارت

285. ندرہ روزہ **محافظ بنگلور** (اُردو، انگریزی، سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: عبد المجیب، بنگلور (موقوف الاشاعت)

286. پندرہ روزہ **محمدی** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: عبد الخالق، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

287. پندرہ روزہ **مدینہ** (سنِ اجرا: ۱۹۲۰ء)، ایڈیٹر: حامد انصاری، بجنور (موقوف الاشاعت)

288. پندرہ روزہ **مرکز** (سنِ اجرا: ۱۹۷۵ء)، ایڈیٹر: عبد اللہ جاوید، دیوبند، بھارت

[1248] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۸۸، ۸۴، ۸۷، ۹۰، ۸۸، ۸۷، ۸۵، ۹۲، ۳، ۹۱، ۴، ۹۴، ۸۷، ۹۶ (بالترتیب)

[1249] نفس مصدر: ۹۱، ۸۷، ۲، ۹۵، ۹۲، ۴۱، ۳۹، ۹۲، ۸۶، ۸۶، ۸۷، ۸۵، ۹۲، ۸۶، ۸۹، ۸۴ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

289. پندرہ روزہ **مفید عام** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: وزیر خان، آگرہ (موقوف الاشاعت)

290. پندرہ روزہ منہاج (سنِ اجرا: ۱۹۷۴ء)، ایڈیٹر: محمد اللہ خان، علی گڑھ، بھارت

291. پندرہ روزہ **ناصر الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۷۳ء)، ایڈیٹر: نصرت علی خان، دہلی (موقوف الاشاعت)

292. پندرہ روزہ **ندائے سنت** (سنِ اجرا: ۱۹۷۸ء)، ایڈیٹر: عبد القدوس قاسمی، لکھنؤ، بھارت[1250] "

293. پندرہ روزہ **نشانِ منزل**، مدیر مسئول: غضنفر علی خان، تاج المساجد، بھوپال، بھارت[1251] (موقوف الاشاعت)

294. "پندرہ روزہ **نفیس الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: محمد صدیق، فتح گڑھ (موقوف الاشاعت)

295. پندرہ روزہ **نوائے وقت** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: حمید نظامی، لاہور (موقوف الاشاعت)

296. پندرہ روزہ **نور الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: عزیز الدین، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

297. پندرہ روزہ **وقارِ ہند**، بیاد: وقار خلیل، ایڈیٹر اِن چیف، عظیم الرحمٰن، منیجنگ ایڈیٹر: عقیل الرحمٰن، ریذیڈنٹ ایڈیٹر سعودی عرب: عتیق الرحمٰن، پہلی منزل، فلیٹ: ۶۳، چراغ علی لین، حیدر آباد، اندھرا پردیش، انڈیا[1252]

298. پندرہ روزہ **ولولہ** (سنِ اجرا: ۱۹۷۹ء)، ایڈیٹر: عبرت حسین، لکھنؤ، بھارت

299. ماہنامہ **آج کل** (سنِ اجرا: ۱۹۴۲ء)، ایڈیٹر: جوش ملیح آبادی، دہلی (موقوف الاشاعت)

300. ماہنامہ **آفتابِ دکن** (سنِ اجرا: ۱۹۰۰ء)، ایڈیٹر: سید جمال الدین، فیروز آباد[1253] (موقوف الاشاعت)"

301. ماہنامہ **آگہی** (ایک علمی، ادبی و تحقیقی جریدہ)، سرپرست اعلی: ڈاکٹر منظور الدین احمد، مدیر مسئول: پروفیسر سید محمد محفوظ علی، مدیر اعزازی: مظفر احمد ضیاء، مدیر انتظامی: خواجہ ریاض الدین عطش، اے ۱۲//۴۴، فیڈرل بی ایریا، کراچی[1254]

302. ماہنامہ **آوازِ امن**، سرپرست اعلیٰ: سید وسیم صمد ہاشمی، چیف ایڈیٹر: مختار احمد، ایگزیکٹیو ایڈیٹر: کاشف ضیاء، ایڈیٹر: اختر عباس چودھری، جوائنٹ ایڈیٹر رحمت الٰہی وزیر، آفس نمبر: ۲، سیکنڈ فلور، سنٹرل پلازہ، برکت مارکیٹ، گارڈن ٹاؤن، لاہور[1255] (ملی وسیاسی جریدہ)

303. ماہنامہ **الاتحاد**، مدیر اعلیٰ: امیر مہدی، شعبہ تحقیق، متحدہ علماء کونسل، جی پی او بکس: ۲۵۸۲، اسلام آباد (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

304. ماہنامہ **اتحادِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: جوہر امروہوی، مراد آباد[1256] (موقوف الاشاعت)

305. ماہنامہ **احقاق الحق**، مرکز تحقیقات اسلامیہ، بلاک نمبر: ۲۰، سرگودھا (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

306. "ماہنامہ **اخبار الامصار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۳ء)، ایڈیٹر: علی امجد حسین، بدایوں (موقوف الاشاعت)

307. ماہنامہ **الاخلاق** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، جے پور (موقوف الاشاعت)

[1250] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۲، ۸۸، ۹۰، ۳۰۱، ۳۹۲، ۸۶، ۳۹۲، ۸۸، ۳۹۲ (بالترتیب)

[1251] پندرہ روزہ نشانِ منزل، ص: سرِورق (خاص نمبر بہ یاد اجلاس ہفتم آل انڈیا اسلامک سٹڈیز کانفرنس)، تاج المساجد، بھوپال، بھارت، سنِ اشاعت ندارد

[1252] پندرہ روزہ وقارِ ہند، ج: ۵، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرِورق، پہلی منزل، فلیٹ: ۶۳، چراغ علی لین، حیدر آباد، اندھرا پردیش، انڈیا، یک تا ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۴ء

[1253] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۱، ۲۹۵، ۹۱، ۳۹۲، ۳۰۰، ۹۶ (بالترتیب)

[1254] ماہنامہ آگہی، ج: ۳، ش: ۵، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، اے ۱۲//۴۴، فیڈرل بی ایریا، کراچی، اگست، ستمبر ۱۹۹۱ء

[1255] ماہنامہ آوازِ امن، ص: اندرونی سرِورق، آفس نمبر: ۲، سیکنڈ فلور، سنٹرل پلازہ، برکت مارکیٹ، گارڈن ٹاؤن، لاہور، سنِ اشاعت ندارد

[1256] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

308. ماہنامہ **ادیب** (سنِ اجرا: ۱۸۹۹ء)، ایڈیٹر: اکبر الٰہ آبادی، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

309. ماہنامہ **ادیب** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: اکبر علی، فیروز آباد[1257] (موقوف الاشاعت)"

310. ماہنامہ **اذانِ سحر** ڈائجسٹ، عامر میاں، ۴۲۔ چیمبر لین روڈ، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

311. ماہنامہ **اذان فجر**، ۱۳۔ ڈی، بلاک: بی، سمن آباد، لاہور[1258]

312. ماہنامہ **اُردوئے معلّیٰ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، مدیر: سید **فضل الحسن حسرت موہانی** بی۔ اے، کان پور/ علی گڑھ، بھارت[1259]

313. "ماہنامہ **استبصار** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: سید **محمد ضامن**، بریلی (موقوف الاشاعت)

314. ماہنامہ **الاسعد**، مدیر: مولانا مفتی سید **محمد** مظہر اسعدی، جامعہ سیدنا اسعد بن زرارہ، یونیورسٹی روڈ بہاولپور (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

315. ماہنامہ **اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: عبدالقیوم، جالندھر (موقوف الاشاعت)

316. اہنامہ **اشاعتِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: **محمد** امین، راول پنڈی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

317. ماہنامہ **اشاعتِ حق** (سنِ اجرا: ۱۹۷۴ء) ایڈیٹر: **محمد** محبوب عالم، سری نگر، بھارت

318. ماہنامہ **اشرف العرفان** (سنِ اجرا: ۱۹۶۸ء) ایڈیٹر: حکیم عبدالمنان، دربھنگہ، بھارت

319. ماہنامہ **افسر** (سنِ اجرا: ۱۸۹۹ء)، ایڈیٹر: عبدالحق، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

320. ماہنامہ **افکارِ نور** (سنِ اجرا: ۱۹۶۶ء) ایڈیٹر: محمود الٰہی، گورکھپور، بھارت[1260] "

321. ماہنامہ **اقدار ملت** (نئی سوچ نیا لائحہ عمل، To make a difference، اپنی ذات، کائنات اور خدا کے ادراک، ذہنی، فکری، نفسیاتی اور جسمانی صحت مندی اور اس کے توسط سے معاشرے میں تبدیلی کے لیے)، چیف ایڈیٹر: زاہرہ خان رانجھا، ایڈیٹر: سجاول خان رانجھا، اقدار ملت ہاوس آف نالج اینڈ وِزڈم، مکان: ۲۱۲۶، گلی: ۳۳، سیکٹر: آئی ٹن ٹو، اسلام آباد[1261] (بسا اوقات خواتین و حضرات کی تصاویر اور نفسیاتی، فکری اور فلسفیانہ مضامین پر مشتمل آزاد قسم کا جریدہ)، ویب گاہ: www.aqdaremillat.com

322. ماہنامہ **امروزِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۶۶ء) ایڈیٹر: امام الدین، بنارس، بھارت[1262]

323. ماہنامہ **امید** (احبابِ یقین و عمل اور فکری خود مختاری کا ترجمان/ تعلیم و تربیت اور فکری تربیت میں رہنما میگزین)، مربی: ڈاکٹر نعیم غنی، اسسٹنٹ ایڈیٹرز: رفعت رشید/ ندیم احمد اعوان، شعبہ تحقیق، سلطانہ فاؤنڈیشن، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، پی او بکس ۲۰۰۷، اسلام آباد[1263] (تعلیمی، تربیتی، غیر مسلکی ہونے کا دعویدار مجلّہ)

324. "ماہنامہ **انجمنِ اسلام** (اجرا: ۱۸۶۳ء) ایڈیٹر: عبداللطیف، اسلامی علمی اکیڈمی، کلکتہ (افکارِ سر سیّد کا ترجمان، موقوف الاشاعت)

[1257] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۸،۹۶،۲۸۹،۹۱ (بالترتیب)

[1258] www.alqalamfoundation.org

[1259] اردوئے معلّیٰ، ج: ۱۲، عدد: ۳، ص: سرورق، علی گڑھ، مارچ ۲۰۱۱ء/ برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۱۱۲،۱۱۱

[1260] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۱،۹۲،۳۹۱،۳۹۲،۲۸۹،۲۹۲ (بالترتیب)

[1261] ماہنامہ اقدار ملت، ج: ۷، ش: ۶، ص: ۳، اقدار ملت ہاوس آف نالج اینڈ وِزڈم، مکان: ۲۱۲۶، گلی: ۳۳، سیکٹر: آئی ٹن ٹو، اسلام آباد، جون ۲۰۱۴ء

[1262] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۳۹۱

[1263] ماہنامہ امید، ج: ۱۴، ش: ۱۰، ص: بیرونی واندرونی سرورق، شعبہ تحقیق، سلطانہ فاؤنڈیشن، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد، مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

325.ماہنامہ **انجمن رفاہِ عام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: مرزا عبداللہ، لدھیانہ (موقوف الاشاعت)

326.ماہنامہ **انجمن مذاکرہ علمیہ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: سید ولایت علی، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

327.ماہنامہ **انجمن** مفید عام (سنِ اجرا: ۱۸۷۴ء)، ایڈیٹر: مرزا فتح بیگ، انجمن مفید عام، لاہور (موقوف الاشاعت)

328.ماہنامہ **انجمن مناظرہ** دہلی (سنِ اجرا: ۱۸۷۱ء)، ایڈیٹر: نذیر علی، مناظرہ سوسائٹی، دہلی (موقوف الاشاعت)

329. ماہنامہ **مجلّہ الانوار**، مدیر اعلیٰ: مولانا مفتی عبدالحق عثمانی، مدیر: مولانا محمد منصور احمد، جامعہ انوار العلوم، مہران ٹاؤن، سٹریٹ: ۳، سیکٹر: ای۔۶، کورنگی کراچی

330.ماہنامہ **انوارِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۶۰ء) ایڈیٹر: محمد قمر الدین، بنارس، بھارت

331.ماہنامہ **اورینٹل گزٹ** (اُردو، فارسی، انگریزی، سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: معراج الدین، لاہور (موقوف الاشاعت)

332.ماہنامہ **اولڈ بوائے** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: ابو حامد عشرت حسین، بنارس (موقوف الاشاعت)

333.ماہنامہ **ایشیاء** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: ساغر نظامی، بمبئی (موقوف الاشاعت)

334.ماہنامہ **البرہان** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: سید محمد سبطین، لاہور (موقوف الاشاعت)

335.ماہنامہ **بشریٰ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: عبدالرزاق ابوالہلال ندوی، مدراس[1264] (موقوف الاشاعت)"

336.ماہنامہ **بصیرت**، معظم ٹیرس، تھرڈ فلور، فلیٹ: ۹، نزد جامعہ اشرف المدارس، گلشن اقبال، بلاک: ۲، پی او بکس: ۱۱۱۸۲، کراچی[1265]

337. "ماہنامہ **البلاغ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: محمد عبدالسلام، جے پور (موقوف الاشاعت)

338.ماہنامہ **بلند اختر** (سنِ اجرا: ۱۸۷۰ء)، ایڈیٹر: سید جمشید علی، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

339.ماہنامہ **بہارستان** (سنِ اجرا: ۱۹۲۶ء)، ایڈیٹر: اختر شیرانی، لاہور (موقوف الاشاعت)

340.ماہنامہ **بھوپال ٹائمز** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: محمد باسط خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

341.ماہنامہ **بیدار ڈائجسٹ**، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور/ جامع مسجد شان الاسلام، ۲بی، گلبرگ ۳، لاہور (حوالہ ندارد)

342.ماہنامہ پنجاب **جرنل** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: غلام قادر فصیح، سیالکوٹ (موقوف الاشاعت)

343.ماہنامہ پنجاب **ریویو** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: ظفر علی خان، گوجرانوالہ (موقوف الاشاعت)

344.ماہنامہ **تاج** (سنِ اجرا: ۱۹۲۴ء)، ایڈیٹر: غلام محمد انصاری، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

345.ماہنامہ **تاجر** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، ایڈیٹر: احسان رسول، بھوپال (موقوف الاشاعت)

346.ماہنامہ **تائید الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۱ء)، ایڈیٹر: احتشام الدین، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

347.ماہنامہ **تذکرہ** (سنِ اجرا: ۱۹۵۹ء) ایڈیٹر: نجم الدین اصلاحی، دیوبند، بھارت[1266]"

348. "ماہنامہ **تذکرۃ القرآن** (سنِ اجرا: ۱۸۹۸ء)، ایڈیٹر: فتح محمد خان، پٹیالہ (موقوف الاشاعت)

349.ماہنامہ **ترجمان** (سنِ اجرا: ۱۹۱۶ء)، ایڈیٹر: غلام محمد خان، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

[1264] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۷۶، ۹۲، ۸۸، ۸۸، ۹۶، ۸۷، ۳۹۱، ۲۹۱، ۲۹۱، ۳۰۰، ۲۹۲، ۲۹۶ (بالترتیب)

[1265] www.eeqaz.com

[1266] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹، ۸۷، ۲۹۵، ۲۹۸، ۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۴، ۳۰۰، ۹۱، ۳۹۱ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

350. ماہنامہ **تعلیم الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: شیخ حفظ الدین، بنارس (موقوف الاشاعت)

351. ماہنامہ **تعمیر** (سنِ اجرا: ۱۹۴۰ء)، ایڈیٹر: محمود صدیقی، بھوپال (موقوف الاشاعت)

352. ماہنامہ **تفسیر القرآن** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: ان شاء اللہ خان، لاہور (موقوف الاشاعت)

353. ماہنامہ **تنویر الشرق** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: قاضی ابو مظفر، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

354. ماہنامہ **تہذیب** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: سعید اللہ خان، رام پور (موقوف الاشاعت)

355. ماہنامہ **تہذیب الآثار** (سنِ اجرا: ۱۸۷۹ء)، ایڈیٹر: فرزند حسن، سیتاپور (موقوف الاشاعت)

356. ماہنامہ **جامعہ** (سنِ اجرا: ۱۹۳۴ء)، ایڈیٹر: اسلم جیراج پوری، دہلی (فلسفیانہ ادبی و تاریخی موقوف الاشاعت مجلّہ)

357. ماہنامہ **جاوید** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: عبد الوحید صدیقی، دہلی[1267] (موقوف الاشاعت)"

358. ماہنامہ **جلیس** (سنِ اجرا: ۱۹۶۶ء) ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن، مالیگاؤں، بھارت

359. "ماہنامہ **جن** (سنِ اجرا: ۱۹۳۰ء)، ایڈیٹر: نیاز فتح پوری، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

360. ماہنامہ **چنگاری** (سنِ اجرا: ۱۹۳۹ء)، سہارن پور (موقوف الاشاعت)

361. ماہنامہ **چودھویں صدی** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: سراج الدین، راولپنڈی (موقوف الاشاعت)

362. ماہنامہ **حامیِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۸ء)، ایڈیٹر: عبد الغفار، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

363. ماہنامہ **الحرم** (سنِ اجرا: ۱۹۷۶ء) ایڈیٹر: قاضی زین العابدین، میرٹھ، بھارت[1268]"

364. ماہنامہ **حریت**، مدیر اعلیٰ: مولانا محبوب الرحمٰن قریشی بن مولانا عبد الحنان قریشی، راولپنڈی[1269]

365. "ماہنامہ **حمایت الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، لاہور (موقوف الاشاعت)

366. ماہنامہ **خادم الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۰ء)، ایڈیٹر: محمد موسیٰ، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

367. ماہنامہ **خلاصہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: عبد السلام، علی گڑھ (موقوف الاشاعت)

368. ماہنامہ **خیالستان** (سنِ اجرا: ۱۹۳۰ء)، ایڈیٹر: اختر شیرانی، لاہور (موقوف الاشاعت)

369. ماہنامہ **دار الخیر**، مدیر اعلیٰ: مفتی محمد عثمان یار خان، مدیر: خواجہ احمد الرحمٰن، رئیس الجامعہ دار الخیر، مٹریٹ: ۲، بلاک: ۱۵، گلستان جوہر کراچی (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

370. ماہنامہ **دبدبۂ آصفی** (سنِ اجرا: ۱۹۱۴ء)، ایڈیٹر: محبوب الکلام، حیدر آباد[1270] (موقوف الاشاعت)"

371. ماہنامہ **دعوۃ اعمال صالحہ**، چیف ایڈیٹر: مفتی محمد اکبر اشرف بھٹی، مدیر: ڈاکٹر محمد اشرف بھٹی، رحمان نگر، عقب کویت پلازہ، مدینہ ٹاؤن، فیصل آباد (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

372. "ماہنامہ **دکن ریویو** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: ظفر علی خان، حیدر آباد (علمی و ادبی پرچہ، موقوف الاشاعت)

[1267] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۶، ۲۹۳، ۲۸۹، ۳۰۰، ۲۹۲، ۲۹۱، ۲۸۹، ۹۰، ۲۹۶، ۲۹۷ (بالترتیب)

[1268] نفس مصدر، ص: ۳۹۱، ۲۹۵، ۳۰۰، ۲۹۲، ۹۴، ۳۹۲ (بالترتیب)

[1269] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۰، ش: ۵، ص: ۶۴، القاسم اکیڈمی، خالق آباد، نوشہرہ، شعبان ۱۴۲۷ھ = ستمبر ۲۰۰۶

[1270] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۹۳، ۹۲، ۲۹۱، ۲۹۵، ۲۹۳ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

373. ماہنامہ **دلگداز** (سنِ اجرا: ۱۸۷۷ء)، ایڈیٹر: عبدالحلیم شرر، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

374. ماہنامہ **دیہاتی گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: عبدالغنی، لاہور (موقوف الاشاعت)

375. ماہنامہ **ذکر الحبیب** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: سراج الحق، جے پور (موقوف الاشاعت)

376. ماہنامہ **راہِ نجات**، دار العلوم شیری، بارہمولہ، سری نگر، جموں وکشمیر (غیر متعین، اشاعتی تفصیلات ندارد)

377. ماہنامہ **الرسالہ** (سنِ اجرا: ۲۰۱۴ء)، لندن، برطانیہ[1271] (تفصیلی معلومات ندارد، مسلک و منہج غیر متعین)

378. ماہنامہ **رسالہ انجمن** (سنِ اجرا: ۱۸۶۵ء)، ایڈیٹر: محمد حسین آزاد، لاہور (موقوف الاشاعت)

379. ماہنامہ **رسالہ انجمن اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۱ء)، ایڈیٹر: محمد عبد اللہ، جبل پور (موقوف الاشاعت)

380. ماہنامہ **رسالہ انجمن اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۷۵ء)، ایڈیٹر: سید عبد البصیر، انجمن اسلام، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

381. ماہنامہ **رسالہ انجمن مناظرہ** (سنِ اجرا: ۱۸۷۱ء)، ایڈیٹر: عبدالرزاق، دہلی (موقوف الاشاعت)

382. ماہنامہ **رسالہ انجمن زراعت** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: کریم اللہ، بجنور (موقوف الاشاعت)

383. ماہنامہ **رسالہ انجمن علمی** (سنِ اجرا: ۱۸۸۲ء)، ایڈیٹر: سید محمد اشرف، بدایوں (موقوف الاشاعت)

384. ماہنامہ **رسالہ انسٹی ٹیوٹ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: محمد زکریا، مظفر نگر (موقوف الاشاعت)

385. ماہنامہ **رسالہ حمایتِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۴ء)، ایڈیٹر: کریم بخش، لاہور (موقوف الاشاعت)

386. ماہنامہ **رک سنک** (سنِ اجرا: ۱۹۷۱ء) ایڈیٹر: فیروز بوجہ، کان پور، بھارت

387. ماہنامہ **روداد مدرسہ اسلامی** (سنِ اجرا: ۱۸۶۷ء)، ایڈیٹر: رفیع الدین، دیوبند[1272] (موقوف الاشاعت)"

388. ماہنامہ **ریاض الجنۃ**، مدیر مسئول: عبدالرحمٰن مظاہری، مدرسہ عربیہ ریاض العلوم، گورینی، جون پور، بھارت[1273]

389. ماہنامہ **زاویہ ٔنگاہ**، فرسٹ فلور، بلاک: ۱۷۔ سی، سٹریٹ نمبر: ۲۴، توحید کمرشل ایریا، فیز: ۵، ڈی ایچ اے، کراچی[1274]

390. "ماہنامہ **زبان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: فہمی حسن نازک، دہلی (موقوف الاشاعت)

391. ماہنامہ **زبانِ اُردو** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: ناظم علی خان، شاہ جہان پور (موقوف الاشاعت)

392. ماہنامہ **زمیندار** (سنِ اجرا: ۱۹۴۱ء)، ایڈیٹر: عبدالقادر اختر، بھوپال (موقوف الاشاعت)

393. ماہنامہ **ساقی** (سنِ اجرا: ۱۹۳۴ء)، ایڈیٹر: شاہ احمد دہلوی، دہلی (موقوف الاشاعت)

394. ماہنامہ **ستارۂ صبح** (سنِ اجرا: ۱۹۱۶ء)، ایڈیٹر: ظفر علی خان، کرم آباد (موقوف الاشاعت)

395. ماہنامہ **السراج**، مرکز جماعت سراجیہ، لال کوٹھی، آبادی جیون سنگھ، پیپلز کالونی نمبر: ۱، فیصل آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

396. ماہنامہ **سر رشتہ تعلیم اودھ** (سنِ اجرا: ۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: ابوالحسن۔ لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

397. ماہنامہ **سرمایۂ فراست** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: غضنفر حسین، بھوپال (موقوف الاشاعت)

[1271] ماہنامہ الرسالہ، ج: ۱، ش: ۲، ص: بیرونی سرِورق ۹، لندن، برطانیہ، شوال ۱۴۳۵ھ = اگست ۲۰۱۴ء

[1272] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن، ص: ۲۸۹، ۹۰، ۲۸۷، ۹۴، ۸۵، ۹۱، ۸۹، ۸۷، ۹۲، ۹۱، ۸۵، ۹۲، ۹۲، ۳۹۲، ۸۶ (بالترتیب)

[1273] www.shianet.in

[1274] ماہنامہ زاویہ ٔنگاہ، ش: ۶۴، ص: سرِورق، فرسٹ فلور، بلاک: ۱۷۔ سی، سٹریٹ نمبر: ۲۴، توحید کمرشل ایریا، فیز: ۵، DHA، کراچی، اکتوبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

398. ماہنامہ **سعید الاخبار** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: محمد افضل، بدایوں (موقوف الاشاعت)

399. ماہنامہ **سیاحِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: عبدالقادر آزاد سبحانی، کان پور[1275] (موقوف الاشاعت)"

400. "ماہنامہ **شاہکار** (سنِ اجرا: ۱۹۴۵ء)، ایڈیٹر: کھیر و میاں، بھوپال (موقوف الاشاعت)

401. ماہنامہ **شمس** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: حبیب النبی خان، بمبئی (موقوف الاشاعت)

402. ماہنامہ **شمس بنگالہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۷ء)، ایڈیٹر: بدرالزماں بدر، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

403. ماہنامہ **شمس النہار** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: محمد اسماعیل، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

404. ماہنامہ **شمع** (سنِ اجرا: ۱۹۲۵ء)، ایڈیٹر: محمد حبیب الحسن، آگرہ (موقوف الاشاعت)

405. ماہنامہ **شہاب** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: سید ابو ظفر ندوی، جونا گڑھ (موقوف الاشاعت)

406. ماہنامہ **شہاب**، زیرِ ادارت: عطاء اللہ شہاب، اسلامک انسٹی ٹیوٹ فار ڈیولپمنٹ اینڈ نالج مینیجمنٹ، نزد پارک ہوٹل، ایئرپورٹ روڈ، گلگت، بلتستان (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

407. ماہنامہ **صبحِ صادق** (سنِ اجرا: ۱۹۵۳ء) ایڈیٹر: محمد اویس ندوی، لکھنؤ، بھارت

408. ماہنامہ **صبحِ نور**، مدیر: محمد ہمایوں عباس شمس، جامعہ تبلیغ الاسلام، خیابان امین، ۴ کلومیٹر، کھڑیاں والا، فیصل آباد (تفصیل ندارد)

409. ماہنامہ **صحیفہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: رضی الدین حسن، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

410. ماہنامہ **صحیفہ**، (سنِ اجرا: ۱۹۷۱ء)، زیرِ ادارت: محمد رحمان احمد رحمانی، جامعہ رحمانیہ، مونگیر، بہار، بھارت[1276]"

411. ماہنامہ **صدائے حق**، مدیر: محمد اقبال قاسمی، ۳۳، انجمن سٹریٹ، ویلور، ۶۳۲۰۰۴، ٹمل ناڈ، بھارت[1277]

412. "ماہنامہ **صدائے عام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: سید ناصر علی، دہلی (موقوف الاشاعت)

413. ماہنامہ **صدق** (سنِ اجرا: ۱۸۸۵ء)، ایڈیٹر: عبدالقادر فردوسی، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

414. ماہنامہ **صوت الحق**، پشاور (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

415. ماہنامہ **ضیاء الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: محمد فضل حسین، مراد آباد (موقوف الاشاعت)

416. ماہنامہ **ضیاء السنۃ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: ضیاء الدین عمرپوری، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

417. ماہنامہ **طلوعِ اسلام** (سنِ اجرا: ۱۹۴۰ء)، ایڈیٹر: سید نذیر نیازی، لاہور (موقوف الاشاعت)

418. ماہنامہ **ظریف** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: ایم۔اے نادر، بھوپال (موقوف الاشاعت)

419. ماہنامہ **ظلِ سبحانی** (سنِ اجرا: ۱۹۱۴ء)، ایڈیٹر: محمد امین زبیری، بھوپال (موقوف الاشاعت)

420. ماہنامہ **عالمگیر** (سنِ اجرا: ۱۹۲۳ء)، ایڈیٹر: محمد عالم، لاہور (موقوف الاشاعت)

421. ماہنامہ **عالمگیر** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: مقبول حسین وصل، ہردوئی[1278] (موقوف الاشاعت)"

[1275] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۸۹، ۲۹۲، ۳۰۰، ۲۹۶، ۲۹۳، ۸۶، ۹۳، ۹۳، ۲۹۱ (بالترتیب)

[1276] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۳۰۰، ۲۹۰، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۴، ۲۹۷، ۲۹۱، ۲۹۰، ۳۸۳ (بالترتیب)

[1277] ماہنامہ صدائے حق، ج: ۱، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق، ۳۳، انجمن سٹریٹ، ویلور، ۶۳۲۰۰۴، ٹمل ناڈ، بھارت، محرم ۱۴۳۱ھ = جنوری ۲۰۱۰ء

[1278] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۹۱، ۹۳، ۲۹۰، ۲۸۷، ۳۰۰، ۲۹۷، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۰ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

422. ماہنامہ **العثمانی**، مدیر اعلیٰ: مشتاق الرحمٰن عثمانی، مقامِ اشاعت نامعلوم[1279]

423. ماہنامہ **عدلِ اجتماعی**، زیر ادارت: عبدالحفیظ کھوکھر، اے۔۹، سیکٹر: ون، خیابانِ سرسید، راولپنڈی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

424. "ماہنامہ **العزیز** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: عبدالرؤف خان، آگرہ (موقوف الاشاعت)

425. ماہنامہ **عصرِ جدید** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: خواجہ غلام الثقلین، میرٹھ (ادبی، موقوف الاشاعت)

426. ماہنامہ **علی گڑھ منتھلی** (اُردو، انگریزی، سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: شبلی نعمانی/وارنالڈ، علی گڑھ (موقوف الاشاعت)

427. ماہنامہ **فانوسِ خیال** (سنِ اجرا: ۱۹۱۴ء)، ایڈیٹر: عبدالمجید سالک، لاہور (علمی و ادبی پرچہ، موقوف الاشاعت)

428. ماہنامہ **فسانہ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: ظفر علی خان، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

429. ماہنامہ **فکر و نظر** (سنِ اجرا: ۱۹۷۰ء) ایڈیٹر: محمد احمد، علی گڑھ، بھارت

430. ماہنامہ **الفیض** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: محمد یوسف شمس، فیض آباد (موقوف الاشاعت)

431. ماہنامہ **القاسم** (سنِ اجرا: ۱۹۷۱ء) ایڈیٹر: وحید الزمان، دیوبند، بھارت

432. ماہنامہ **القاسم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، حبیب الرحمٰن، علی گڑھ[1280] (موقوف الاشاعت)"

433. ماہنامہ **القانون** (پاکستان کا پہلا مکمل علمی، قانونی اور تحقیقی ماہنامہ)، چیف ایڈیٹر: سید لیاقت بنوری ایڈووکیٹ، ایڈیٹر: آصف قادر ایڈووکیٹ، مینیجنگ ایڈیٹر: تمنا بنوری، ۳، راول آرکیڈ، الیف ایٹ مرکز، اسلام آباد[1281]

434. ماہنامہ **قرآن الہدیٰ**، مینیجنگ ایڈیٹر: مسزن-س حیات، مدیر: مولانا حافظ محمد حسام اللہ قریشی، قرآن الہدیٰ قصر بتول، شاہراہ عراق، صدر نزد کورنگی بس سٹاپ، پی او بکس نمبر: ۸۶۷۷، کراچی ۷۴۴۰۰ (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

435. "ماہنامہ **قوس و قزح** (سنِ اجرا: ۱۹۳۲ء)، ایڈیٹر: محمد وحید گیلانی، لاہور (موقوف الاشاعت)

436. ماہنامہ **قمر** (سنِ اجرا: ۱۸۹۱ء)، ایڈیٹر: سید قمر الدین، سندیلہ (موقوف الاشاعت)

437. ماہنامہ **قوم** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: اساس الدین احمد، جے پور (موقوف الاشاعت)

438. ماہنامہ **کارواں** (سنِ اجرا: ۱۹۴۹ء) ایڈیٹر: عبدالقوی دسنوی، بمبئی، بھارت

439. ماہنامہ **کارواں** (سنِ اجرا: ۱۹۳۴ء)، ایڈیٹر: عبدالمجید سالک، لاہور[1282] (موقوف الاشاعت)"

440. ماہنامہ **کاروانِ ملت** (ملی امنگوں کا ترجمان)، مدیر اعلیٰ: محمود الحسن محمود، جامعہ ام القریٰ، ٹی اینڈ ٹی کالونی، جی ایٹ فور، اسلام آباد[1283]

441. "ماہنامہ **کاشف العلوم** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: محمد یعقوب بیگ، دہلی (موقوف الاشاعت)

442. ماہنامہ **کامل** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: عبدالعزیز کامل، لاہور (موقوف الاشاعت)

443. ماہنامہ **کسان** (سنِ اجرا: ۱۹۳۷ء)، ایڈیٹر: محمد اقبال خان، بھوپال (موقوف الاشاعت)

[1279] پندرہ روزہ المنبر، ص: ۲۶، ج: ۷۴، ش: ۱۷تا۱۸۔ ۱۵رمضان تا ۱۵ شوال ۱۴۲۲ھ = یکم تا ۳۰ دسمبر ۲۰۱۱ء

[1280] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹، ۲۸۸، ۲۸۸، ۲۹۳، ۲۸۸، ۲۹۱، ۲۹۰، ۲۹۲، ۲۹۹، ۳۹۲ (بالترتیب)

[1281] ماہنامہ القانون، ج: ۲، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، راول آرکیڈ، الیف ایٹ مرکز، اسلام آباد، مارچ ۲۰۰۱ء

[1282] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۵، ۹۴، ۲۸۷، ۳۹۱، ۲۹۶ (بالترتیب)

[1283] ماہنامہ کاروانِ ملت، ص: بیرونی سرورق، کمرہ نمبر: 7، جامعہ ام القریٰ، ٹی اینڈ ٹی کالونی، جی ایٹ فور، اسلام آباد، محرم ۱۴۳۲ھ = دسمبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

444. ماہنامہ **کشف الحقائق** (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: حسام الدین، بمبئی (موقوف الاشاعت)

445. ماہنامہ **کلیم** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: جوش ملیح آبادی، دہلی[1284] (موقوف الاشاعت)"

446. "ماہنامہ **کونین** (سنِ اجرا: ۱۹۳۶ء)، ایڈیٹر: عزیز الرحمٰن اصلاحی، گورکھپور (موقوف الاشاعت)

447. ماہنامہ **گلِ رعنا**، (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: نور الحسن، بھوپال (موقوف الاشاعت)

448. ماہنامہ **لسان صدق**، مقامِ اشاعت نامعلوم (شیعہ، حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

449. ماہنامہ **لسان العصر** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: تلمذ حسین، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

450. ماہنامہ **لسان الملک** (سنِ اجرا: ۱۸۸۷ء)، ایڈیٹر: سید مرتضیٰ یزدانی، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

451. ماہنامہ **لطیف** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: محمد علی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

452. ماہنامہ **لمحات** (سنِ اجرا: ۱۹۱۶ء)، ایڈیٹر: چودھری غلام حیدر، لاہور (موقوف الاشاعت)

453. ماہنامہ **مبلغین**، مقامِ اشاعت نامعلوم (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

454. ماہنامہ **مجلّہ مکتبہ** (سنِ اجرا: ۱۹۲۸ء)، ایڈیٹر: عبدالقادر سروری، حیدرآباد (موقوف الاشاعت)

455. ماہنامہ **محاسن ایمان**، العزیز فاؤنڈیشن، ملتان روڈ، جنرل پوسٹ آفس لیہ، پنجاب (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

456. ماہنامہ **محکمات** (سنِ اجرا: جنوری ۱۹۷۴ء)، مرکزی ادارہ تبلیغ اسلام، مدیر: عبدالسمیع ندوی، کان پور، بھارت

457. ماہنامہ **مخبرِ دکن** (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء)، ایڈیٹر: سید عبدالقادر، مدراس (موقوف الاشاعت)

458. ماہنامہ **مخزنِ جدید** (سنِ اجرا: ۱۹۲۷ء)، ایڈیٹر: حفیظ جالندھری، لاہور[1285] (موقوف الاشاعت)"

459. "ماہنامہ **مخزن القوانین** (سنِ اجرا: ۱۸۶۹ء)، ایڈیٹر: منشی امیر الدین، آگرہ (موقوف الاشاعت)

460. ماہنامہ **مدینۃ العلم**، زیر ادارت: محمد طاہر سلیم، جامعہ مدینۃ العلم، نزد سابقہ بکر منڈی، فیصل آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

461. ماہنامہ **مرزا** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: غلام قادر فرخ، امرتسر (موقوف الاشاعت)

462. ماہنامہ **مسلمان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۸ء)، ایڈیٹر: ثناء اللہ امرتسری، امرتسر (موقوف الاشاعت)

463. ماہنامہ **المشرق**، (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن احسن، ڈھاکہ (موقوف الاشاعت)

464. ماہنامہ **المصباح** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: محمد قاسم، جے پور (موقوف الاشاعت)

465. ماہنامہ **مظہر العلوم** (سنِ اجرا: ۱۸۶۸ء)، ایڈیٹر: سید فضل کریم، شاہ جہان پور (موقوف الاشاعت)

466. ماہنامہ **معارف** (سنِ اجرا: ۱۸۹۸ء)، ایڈیٹر: محمد اسمٰعیل خان/وحید الدین سلیم، علی گڑھ (موقوف الاشاعت)

467. ماہنامہ **معلومات** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: ولایت علی، جے پور (موقوف الاشاعت)

468. ماہنامہ **معلومات** (سنِ اجرا: ۱۹۱۴ء)، ایڈیٹر: عبدالولی، لکھنؤ (موقوف الاشاعت)

469. ماہنامہ **معلومات**، مدیر: مظفر حسین، مدیر منتظم: محمد گلستان/آصف علی، شیش محل کتاب گھر، ۵۰۔ سنت نگر، لاہور (حوالہ ندارد)

470. ماہنامہ **المفتی** (سنِ اجرا: ۱۹۴۰ء)، ایڈیٹر: سید اصغر حسین، دیوبند (موقوف الاشاعت)

[1284] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۸، ۹۵، ۲۹۷ (بالترتیب)

[1285] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۷، ۹۵، ۲۹۲، ۹۴، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۵، ۳۸۴، ۹۵، ۲۹۵ (بالترتیب)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

471. ماہنامہ **مفید المدارس** (سنِ اجرا: ۱۸۷۲ء)، ایڈیٹر: وزیر خان، آگرہ (موقوف الاشاعت)

472. ماہنامہ **المنار** (سنِ اجرا: ۱۹۶۱ء) ایڈیٹر: شاہد محمد خان، بھوپال، بھارت[1286]"

473. "ماہنامہ **مولوی** (سنِ اجرا: ۱۹۶۰ء) ایڈیٹر: عبدالحمید خان، دہلی، بھارت

474. ماہنامہ **میونسپل گزٹ** (سنِ اجرا: ۱۹۰۵ء)، ایڈیٹر: منشی محمدین، لاہور (موقوف الاشاعت)

475. ماہنامہ **الناظر** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: ظفر ملک علوی، لکھنؤ (کلاسیکی ادب کا نمائندہ، موقوف الاشاعت)

476. ماہنامہ **ندوۃ العلم**، جامعہ ندوۃ العلم، سیکٹر: بی۔ ۳، سعید آباد، بلدیہ ٹاؤن، پوسٹ بکس نمبر: ۲۳۰۳، کراچی (حوالہ جاتی تفصیل ندارد)

477. ماہنامہ **النذیر** (سنِ اجرا: ۱۹۰۳ء)، ایڈیٹر: نذیر حسین، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

478. ماہنامہ **نسیان** (سنِ اجرا: ۱۹۰۰ء)، ایڈیٹر: سید ضامن علی، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

479. ماہنامہ **نسیمِ دکن** (سنِ اجرا: ۱۹۰۲ء)، ایڈیٹر: محمد نادر علی، حیدر آباد (موقوف الاشاعت)

480. ماہنامہ **نشتر** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: محمد افضل خان، لاہور (موقوف الاشاعت)

481. ماہنامہ **نظارہ** (سنِ اجرا: ۱۹۱۵ء)، ایڈیٹر: محمد عبدالحمید، میرٹھ (موقوف الاشاعت)

482. ماہنامہ **نظام** (سنِ اجرا: ستمبر ۱۹۶۹ء، اسلامی علوم و ثقافت کا نقیب)، مدیر: قمر الدین جامعی، کان پور، بھارت

483. ماہنامہ **نظامِ سلف** (سنِ اجرا: ۱۹۱۰ء)، ایڈیٹر: رحیم الدین، دہلی (موقوف الاشاعت)

484. ماہنامہ **النظامیہ** (سنِ اجرا: ۱۹۱۵ء)، ایڈیٹر: محمد صنعت اللہ، لکھنؤ[1287] (موقوف الاشاعت)"

485. ماہنامہ **نظریہ** (جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا[1288]) آیئے سوچیں۔ ہم نے پاکستان کو کیا دیا؟) مدیرِ اعلیٰ: زاہد ملک، مدیر قائم مقام: انجم خلیق، نظریہ پاکستان کونسل (ٹرسٹ)، ایوانِ قائد، فاطمہ جناح پارک، ایف نائن، اسلام آباد[1289] (ادبی، فکری و نظریاتی)

486. ماہنامہ مجلّہ **نظم المدارس الاسلامیہ**، مدیرِ اعلیٰ: عبدالرحمٰن درانی، مدیر: عنایت اللہ اصلاحی، نائب مدیر: محمد اسلم (مقام و حوالہ ندارد)

487. "ماہنامہ **نغمۂ آرزو** (سنِ اجرا: ۱۹۰۱ء)، ایڈیٹر: فواد حسین، بہار (موقوف الاشاعت)

488. ماہنامہ **نقاش** (سنِ اجرا: ۱۹۱۶ء)، ایڈیٹر: سید محمد حبیب، کلکتہ[1290] (موقوف الاشاعت)"

489. ماہنامہ **نقوش** (زندگی آمیز اور زندگی آموز کا نمائندہ)، مدیر: محمد طفیل، ادارہ فروغ اردو، ایبک روڈ، لاہور[1291] (موقوف الاشاعت)

490. "ماہنامہ **نوائے ادب** (سنِ اجرا: ۱۹۵۵ء) ایڈیٹر: نجیب اشرف، بمبئی، بھارت

491. ماہنامہ **نور الاسلام** (سنِ اجرا: ۱۸۸۶ء)، ایڈیٹر: حسن علی، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

492. ماہنامہ **نور ایمان**، پوسٹ بکس نمبر: ۱۲۲، جی پی او، بہاول نگر (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

[1286] نفسِ مصدر، ص: ۸۶، ۲۸۸، ۲۹۱، ۲۹۰، ۲۸۹، ۸۶، ۹۷، ۹۶، ۲۸۷، ۲۹۳، ۳۰۰، ۸۷، ۳۹۱ (بالترتیب)

[1287] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، سلیم، ص: ۳۹۱، ۳۸۹، ۲۰۱، ۲۸۸، ۹۶، ۲۸۷، ۲۹۰، ۲۹۳، ۳۸۲، ۳۸۸، ۲۹۲، ۲۹۳ (بالترتیب)

[1288] الآیۃ: الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ [سورۃ العلق ۹۶: ۴]

[1289] ماہنامہ نظریہ، ج: ۷، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرِورق، نظریہ پاکستان کونسل (ٹرسٹ)، ایوانِ قائد، فاطمہ جناح پارک، ایف نائن، اسلام آباد، نومبر ۲۰۱۳ء

[1290] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۷، ۲۹۳

[1291] ماہنامہ محدث، ج: ۳۴، ش: ۸، ۹، ص: ۲۵۰، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، رجب ۱۴۲۲ھ = اگست، ستمبر ۲۰۰۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

493. ماہنامہ **نور جہاں** (سنِ اجرا: ۱۹۳۸ء)، ایڈیٹر: عزیز الرحمٰن، امرتسر (موقوف الاشاعت)

494. ماہنامہ **نور العلم**، مدیر مسئول: حیات اللہ قاسمی، مدیر: حارث عبدالرحیم فاروقی، مدرسہ نور العلوم (بانی: مولانا محفوظ الرحمٰن)، بہرائچ، بھارت[1292]

495. ماہنامہ **نیرنگِ خیال** (سنِ اجرا: ۱۹۲۳ء)، ایڈیٹر: محمد یوسف حسن، لاہور[1293] (موقوف الاشاعت)"

496. ماہنامہ **الوعظ** (سنِ اجرا:)۱۹۰۹ء، ایڈیٹر: محمد اسحاق، دہلی[1294] (موقوف الاشاعت)

497. ماہنامہ **وفاق ٹائمز انٹرنیشنل** (ہماری منزل: تکمیلِ پاکستان)، وفاق بلڈنگ، ۶۔اے، وارث روڈ، لاہور[1295] (سیاسی و نظریاتی مجلّہ)

498. "ماہنامہ **الہادی** (سنِ اجرا: ۱۸۹۷ء)، ایڈیٹر: ولی محمد، پٹنہ (موقوف الاشاعت)

499. ماہنامہ **الہادی** (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: منشی فیض علی، سیالکوٹ (موقوف الاشاعت)

500. ماہنامہ **ہدایت**، مدیر: سید فضل الرحیم مجددی، جامعۃ الہدایۃ، جے پور، بھارت[1296]

501. ماہنامہ **الہدایت** (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: محمد رفعت، دہلی (موقوف الاشاعت)

502. ماہنامہ **ہزارستاں** (سنِ اجرا: ۱۹۳۵ء)، ایڈیٹر: حکیم احمد شجاع، لاہور (موقوف الاشاعت)

503. ماہنامہ **ہماری دنیا** (سنِ اجرا: ۱۹۲۹ء)، ایڈیٹر: حنیف ہاشمی، لاہور (موقوف الاشاعت)

504. ماہنامہ **ہماری زبان** (سنِ اجرا: ۱۹۲۸ء)، ایڈیٹر: قاضی عبدالغفار، علی گڑھ (موقوف الاشاعت)

505. ماہنامہ **ہمایوں** (سنِ اجرا: ۱۹۲۲ء)، ایڈیٹر: میاں بشیر احمد، کلکتہ (موقوف الاشاعت)

506. ماہنامہ ہمدرد (سنِ اجرا: ۱۹۰۴ء)، ایڈیٹر: مولوی جمال احمد، الٰہ آباد (موقوف الاشاعت)

507. ماہنامہ ہمدرد (سنِ اجرا: ۱۹۰۹ء)، ایڈیٹر: منشی طالب علی، لاہور (موقوف الاشاعت)

508. ماہنامہ **ہندوستانی آداب** (سنِ اجرا: ۱۹۴۱ء)، حیدرآباد (موقوف الاشاعت)

509. ماہنامہ **یدِ بیضا** (سنِ اجرا: ۱۹۰۶ء)، ایڈیٹر: سید محمد سعید، سکندر آباد[1297] (موقوف الاشاعت)"

510. دوماہی سربکف، نگراں: ڈاکٹر نظر کامرانی، مدیر اعلیٰ: منظر عارفی، مدیر: شبیر احمد انصاری، اہتمام: حرا فاؤنڈیشن پاکستان (رجسٹرڈ) کراچی، سربکف ہاؤس، ۴۹۶/۳، شاہ فیصل کالونی، پوسٹ بکس: ۲۷۲۷، کراچی[1298] (ادبی، فکری و تہذیبی جریدہ)

511. دوماہی **قیام** (فلاحی معاشرے کے قیام کا علم بردار)، سرپرست ایڈیٹر: سبوخ سید، ڈپٹی ایڈیٹرز: اشفاق احمد و ساجد علی، سب ایڈیٹر: مسعود احمد علوی، پوسٹ بکس نمبر: ۴۴۴، اسلام آباد[1299]

[1292] www.shianet.in

[1293] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۱، ۲۹۴، ۳۰۰، ۲۹۴ (بالترتیب)

[1294] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۹۲

[1295] ماہنامہ وفاق ٹائمز انٹرنیشنل، ج: ۶، ش: ۱۲، ص: سرورق، وفاق بلڈنگ، ۶۔اے، وارث روڈ، پوسٹ بکس ۵۵۷، لاہور، مئی ۲۰۱۴ء

[1296] www.shianet.in

[1297] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص: ۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۱، ۲۹۵، ۲۹۵، ۲۹۴، ۲۸۹، ۲۹۱، ۳۰۱، ۲۹۰ (بالترتیب)

[1298] دوماہی سربکف، ج: ۷، ش: ۳، ص: اندرونی سرورق، حرا فاؤنڈیشن پاکستان، سربکف ہاؤس، ۴۹۶/۳، شاہ فیصل کالونی، کراچی، ستمبر، اکتوبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

512. ”سہ ماہی اُردو(سنِ اجرا:۱۹۲۱ء)،ایڈیٹر: عبدالحق، حیدرآباد(موقوف الاشاعت)

513. سہ ماہی اکبر(سنِ اجرا:۱۹۲۵ء)،ایڈیٹر: تسلیم الدین شرقی، الٰہ آباد[1300](موقوف الاشاعت)“

514. سہ ماہی **ایقاظ**، مدیر؛ **محمد عمران صدیقی**، اسلامک سنٹر نزد سخی سلطان کالونی، سورج میانی روڈ، **ملتان**(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

515. سہ ماہی **تذکرۃ الرشید**، نگران و مدیر مسئول: **کلیم اللہ رشیدی** مہتمم، مدیر: قاری سعید بن شہید ناظم، انجمن جامعہ رشیدیہ، جی ٹی روڈ، غلہ منڈی، ساہیوال(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

516. سہ ماہی **تطبیق انٹرنیشنل**، مدیر مسئول: ابو معاویہ محمد لقمان القاسم، مدیر: پروفیسر ڈاکٹر محمد ابراہیم خالد، دفتر: دارالاعتصام پاکستان، گلی حاجی بشیر جٹ والی، اندرون لوہے والی پلی، نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ/سب دفتر: دارالاعتصام پاکستان، **ملحق** جامعہ امام ابوہریرہؓ، کوٹلہ تنپہ، نندی پور ٹاؤن، ضلع گوجرانوالہ[1301]

517. سہ ماہی **خالقیہ**، دفتر انجمن خالقیہ، بلاک نمبر:۲۵۵، سرگودھا(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

518. سہ ماہی نیوزلیٹر **روشن کرنیں**، ریلیف فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، نزد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، نارتھ ناظم آباد، کراچی[1302]

519. سہ ماہی نیوزلیٹر **ریلیف**، ریلیف فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، بی۔۳۵۰، بلاک: این نزد میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج، نارتھ ناظم آباد، کراچی[1303]

520. سہ ماہی **مجلّہ سدھار**، کراچی(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

521. سہ ماہی نیوزلیٹر **السّلام**، ایڈیٹر: سید امجد علی شاہ، ادارہ برائے پائیدار امن وترقی، ۴۳۔کے فائیو، فیز:۳، حیات آباد، پشاور[1304]

522. سہ ماہی **سہیل**(سنِ اجرا:۱۹۲۶ء)،ایڈیٹر: رشید احمد صدیقی، علی گڑھ[1305](موقوف الاشاعت)

523. سہ ماہی **فکر مستقبل**، مدیر: پروفیسر محمد عارف خان، اقبال ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ بمعرفت لالہ زار انٹرپرائزز، فاضل چوک میرپور، آزاد کشمیر، (حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

524. سہ ماہی **فکر و تحقیق**، بھارت(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

525. سہ ماہی **قلم قافلہ**، بخشالوی مٹریٹ، جی ٹی روڈ، کھاریاں شہر، ضلع گجرات(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

526. سہ ماہی **کاروانِ ادب**، مدیر: مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی، رابطہ ادب اسلامی(عالمی)، ندوۃ العلماء، لکھنؤ، بھارت[1306]

527. سہ ماہی **کرائٹیرین(Criterion)**، ایڈیٹران چیف: سید مشفق مرشد، ایڈیٹر: عفت راشد، ایڈیٹر اردو: واجد علی واجد، جوائنٹ ایڈیٹر: سید راشد منظور، مکان نمبر:۱۶، گلی نمبر:۱۵، ایف ۶/۳، اسلام آباد، ۴۴۰۰۰(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

[1299] دوماہی قیام، ج:۱، ش:۶، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر:۴۴۴، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۱۱ء

[1300] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۲۹۴، ۲۹۵

[1301] سہ ماہی تطبیق انٹرنیشنل(تین مختلف تعارفی اشتہارات)/www.darulaitasam.blogspot.com

[1302] سہ ماہی نیوزلیٹر روشن کرنیں، سلسلہ:۶/۱، ص:۱،۴، ریلیف فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، نارتھ ناظم آباد، کراچی، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء/www.relief.pk

[1303] سہ ماہی نیوزلیٹر ریلیف، ش:۷، ص:۱،۱۱، ریلیف فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، نارتھ ناظم آباد، کراچی، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء/www.relief.pk

[1304] سہ ماہی نیوزلیٹر السلام، ص: سرِورق، ادارہ برائے پائیدار امن وترقی(SPADO)، ہاؤس:۴۳، سیکٹر: کے ۵، فیز:۳، حیات آباد اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۷ء

[1305] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۲۹۵

[1306] ماہنامہ معارف، ص:۶۹، دارالمصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، جولائی ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

528. ''سہ ماہی **مصنف** (سنِ اجرا: ۱۹۴۲ء)، ایڈیٹر: سید الطاف علی، علی گڑھ (موقوف الاشاعت)

529. سہ ماہی ندائے فرقان (سنِ اجرا: ۱۹۷۲ء) ایڈیٹر: محمد شہاب الدین، بنگلور، بھارت[1307]''

530. سہ ماہی **نورِ ہدایت** (علم سبھی کے لیے)، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر سید بلال ارمان، انسٹی ٹیوٹ آف قرآنک ریسرچ بھارت[1308]

531. ششماہی کتابی سلسلہ **مباحث**، مدیر: ڈاکٹر تحسین فراقی، سابقہ پروفیسر اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، مکتبہ سلیمانی، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور (ادبی/اسلام پسند/مسلم تہذیب کے داعیوں کا جریدہ، حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

532. سلسلہ وار **اسلامی ڈائجسٹ**، ۳/۳۰۴، ذوالقرنین چیمبرز، گنپت روڈ، لاہور[1309] (موقوف الاشاعت)

533. مجلّہ **تحفظ اسلام**، احمد پور ایسٹ بہاولپور، پنجاب (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

534. مجلّہ **ترجمانِ ملت**، مدیران: حیدر علی ندوی/محمد عثمان ندوی، دار العلوم نور الاسلام جلپاپور انروا، سنسری، نیپال[1310] (غیر متعین)

535. مجلّہ **تسکین الصدور**، مجلس تحفظ حدیث وفقہ بہاولپور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

536. مجلّہ **حبل اللہ** (کتابی سلسلہ)، زیر نگرانی: محمد حنیف، مرکزی دفتر، مسجد توحید، آر۔جی، ریلوے کوارٹرز، پوسٹ بکس نمبر: ۷۰۲۸، کیماڑی، کراچی[1311] (موقوف الاشاعت عثمانی جریدہ)

537. مجلّہ **حسنِ اخلاق** (سنِ اجرا: جنوری ۱۹۷۲ء)، زیر نگرانی: انیس احمد، ادارہ اشاعتِ دینیات، دہلی، بھارت[1312] (تبلیغی)

538. مجلّہ **حقیقت**، ایڈیٹر: سعید احمد، کاشانہ بشیر، خان بابا سٹریٹ، نیو خان کالونی، نزد شمع سینما، ملتان روڈ، بہاول پور[1313]

539. مجلّہ **حیات النبی**، مظہریہ دار المطالعہ مجلّہ حیات النبی، نزد چوک فوارہ، گجرات (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

540. دار الفلاح **میگزین**، ۱۴۔اے، فیض روڈ نزد جامع مسجد، مسلم ٹاؤن، لاہور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

541. مجلّہ **دینِ مبین**، سرپرست: مفتی عبد الرزاق، مدیر: مفتی ابو الکلام قاسمی، جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی، بھوپال، بھارت[1314]

542. مجلّہ **دین و دنیا** (سنِ اجرا: ۱۹۲۱ء)، بانی مدیر: مفتی شوکت علی فہمی، موجودہ مدیر: علی فہمی، دہلی، بھارت[1315] (عوامی اسلامی مجلّہ)

543. مجلّہ **رضائے مجتبیٰ**، مدیر: مولانا ریحان رضا انجم، علی نگر، پوکھر ٹولہ، بسفی پوسٹ بھیروا، وایا کمتول، ضلع مدھوبنی، ۸۴۷۳۰۴، بھارت (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

544. **مجلّہ زاویہ حیات**، مدیر: حیات رضوی امروہوی، بی۔۱۱۹، سیکٹر: ۱۱۔بی، گلشن سرسید نارتھ کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

545. **زاویہ میگزین**، زیر ادارت: رضا الدین صدیقی، زاویہ فاونڈیشن، ۸۔سی، داتا دربار مارکیٹ، لاہور[1316]

[1307] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۳۹۲،۳۰۱

[1308] سہ ماہی نورِ ہدایت، ص: سرورق، انسٹی ٹیوٹ آف قرآنک ریسرچ بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء

[1309] ماہنامہ محدث، ص: ۴۸،۳۸، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، نومبر ۱۹۷۶ء

[1310] www.shianet.in

[1311] مجلّہ حبل اللہ (کتابی سلسلہ)، ش: ۲۴، ص: اندرونی سرورق، مسجد توحید، آر۔جی، ریلوے کوارٹرز، پوسٹ بکس نمبر: ۷۰۲۸، کیماڑی، کراچی، دسمبر ۲۰۰۷ء

[1312] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۳۸۳

[1313] ماہنامہ المنبر، ص: ۶،۲۶۔کلو میٹر، شارع اشرف، فیصل آباد، دسمبر ۲۰۱۱ء

[1314] www.shianet.in

[1315] برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمن ندوی، ص: ۲۷۸ تا ۲۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

546. کتابی سلسلہ **راہ نجات**، مدیر: غلام مجتبیٰ احدی، مکان نمبر:۴۲۴، سیکٹر: اا-اے، نارتھ کراچی (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

547. جریدہ **سائنٹفک سوسائٹی** (سنِ اجرا: ۱۸۶۶ء)، بانی: سر سید احمد خان، علی گڑھ[1317]

548. مجلّہ **الصادق الامین**، زیرِادارت: صاحب زادہ قاری محمد مسعود احسان، دارالعلوم امینیہ رضویہ، محمد پورہ، گلی نمبر:۳،۴، فیصل آباد (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

549. مجلّہ **صحیفہ**، مدیر: افضل حق قریشی، مجلس ترقی ادب، نرسنگھ داس گارڈن، ۲۔ کلب روڈ، لاہور (علمی و ادبی)[1318]

550. مجلّہ **علومِ اسلامیہ** (سنِ اجرا: ۱۹۶۰ء) ایڈیٹر: مختار الدین، علی گڑھ، بھارت[1319]

551. القاسم آن لائن نیوز لیٹر، مرتب: شیخ محمد امین کھلوادیہ، دارالقاسم، ۹۹۹، نارتھ مین سٹریٹ، سوٹ (Suite):۱۰۸، Glen Allyn، امریکہ[1320]، ویب گاہ: www.darulqasim.org

552. اخبار "**مہذب**" (سنِ اجرا: اگست ۱۸۹۰ء) ایڈیٹر: عبدالحلیم شرر، لکھنؤ[1321] (سر سید احمد خان کے نظریات و اجتہادات اور فکری رجحانات کا مخالف و ناقد عادبی، علمی و تاریخی رجحان رکھنے والا موقوف الاشاعت اخبار)

553. مجلّہ **نور بصیرت**، جامعہ صدیقیہ، نور محل روڈ، بہاولپور (حالیہ و حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

554. اخبار "**وکیل**" (سنِ اجرا: ۱۸۹۵ء، اولاً ہفت روزہ بعد ازاں دس روزہ)، سرپرست: **ملک** شیخ غلام محمد، ایڈیٹر: مرزا حیرت، امر تسر[1322] (علمی و ادبی[1323]، موقوف الاشاعت اخبار)

[1316] www.zaviainternational.com

[1317] جریدہ سائنٹفک سوسائٹی، ج:۱، عدد:۶، ص: سرِ ورق، علی گڑھ، بھارت، ۲ مئی ۱۸۶۶ء / بر صغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ص:۴۷، ۴۸

[1318] ہفت روزہ فرائی ڈے سپیشل، ج:۲۰، ش:۱۱، ص:۳۹، سید ہاوس، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

[1319] بر صغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۳۹۱

[1320] القاسم آن لائن نیوز لیٹر، ج:۱، ش:۳، ص:۱،۴، دارالقاسم، ۹۹۹، نارتھ مین سٹریٹ، سوٹ:۱۰۸، Glen Allyn، امریکہ، رمضان ۱۴۳۱ھ

[1321] بر صغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۸۰

[1322] نفس مصدر، ص:۷۶

[1323] "مولانا محمد علی جوہر کے "ہمدرد" اور "کامریڈ (انگریزی)"، مولانا ابوالکلام آزاد کے "الہلال" اور "البلاغ" اور مولانا ظفر علی خان کے "زمیندار" (اخبارات) کی اشاعت تک اخبار "وکیل"، علمی ادبی اور مثقف طبقے میں مقبولِ عام تھا بعد ازاں اس کا دائرہ تنگ ہوتا گیا۔"

[بر صغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقاء، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، ص:۸۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.7.3 متفرق غیر روایتی و ہم فکر اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **جرار**، لاہور[1324] (سلفی الفکر اخبار)
2. ہفت روزہ **ضربِ مومن**، دکان نمبر: ۱، السعادات سنٹر، نارتھ ناظم آباد، کراچی[1325] (دیوبندی الفکر اخبار)
3. ہفت روزہ **غزوہ**، زیرِ ادارت: امیر حمزہ، کراچی (سلفی الفکر اخبار)
4. ہفت روزہ **سلسلہ وار غلبہ**، زیر سرپرستی: شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہ، چیف ایڈیٹر: مفتی منصور احمد، لاہور[1326] (دیوبندی)
5. ہفت روزہ **القلم**، دکان نمبر: یو جی/۸۔اے، ڈینز ٹریڈ سنٹر، پشاور کینٹ[1327] (دیوبندی الفکر اخبار)
6. ماہنامہ **احیائے خلافت**، سرپرستِ اعلیٰ: امیر حکیم اللہ محسود، نگرانِ اعلیٰ: کمانڈر عمر خالد خراسانی، مدیر اعلیٰ: مولانا صالح قسّام، زیرِ انتظام: مرکزی شعبہ نشر و اشاعت، تحریک طالبان پاکستان[1328]
7. ماہنامہ **البدر**، مدیر: محمد ہارون، معاون مدیر: محمد احسان انقلابی، فلیٹ نمبر: آر ڈی۔ نائن، ۳۔ فلور، کہکشاں کمپلیکس، گلشن اقبال کراچی، پتہ برائے خط و کتابت: پوسٹ بکس نمبر: ۳۱۳، ڈاک خانہ ہمک، اسلام آباد[1329] (جماعتی الفکر)
8. ماہنامہ مجلّہ **الحرمین کراچی**، مدیران: محمد حنیف مسرور/شاہ زیب عالم، ریذیڈنٹ ایڈیٹر لاہور: محمد قاسم حمدان، رابطہ خط و کتابت لاہور: پوسٹ بکس نمبر: ۱۴۸۱، جی پی او لاہور[1330] (سلفی الفکر)
9. ماہنامہ **خیر البشر**، نگران: پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف، ایڈیٹر: خواجہ حفیظ اللہ ایڈووکیٹ، مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر رشید احمد، قائم مقام ایڈیٹر: عاطف حفیظ، آرٹ ایڈیٹر: محمد فاروق بھٹی، خیر البشر فاونڈیشن، مکان: ۱۳، گلی: ۱۳۴، شاہ دین سکیم، اچھرہ، لاہور (دیوبندی، حوالہ ندارد)
10. ماہنامہ **دعوت** (اُردو)، بانی: الشیخ جمیل الرحمٰنؒ امیر جماعۃ الدعوۃ الی القرآن والسنۃ افغانستان، پوسٹ بکس: ۶۱۴، پشاور[1331] (سلفی الفکر موقوف الاشاعت جریدہ)
11. ماہنامہ مجلّہ **الدعوۃ** (آج کل بنام "ماہنامہ مجلّہ الحرمین کراچی")، نگران: پروفیسر حافظ محمد سعید، مدیر: نوید قمر، نائب مدیر: قاضی کاشف نیاز، ۴ لیک روڈ، چوبرجی، لاہور[1332] (سلفی الفکر موقوف الاشاعت جریدہ)
12. ماہنامہ سرک، نائب مدیر: مولانا امیر محمد (غیر متعین غیر روایتی مجلّہ)[1333]
13. ماہنامہ **شریعت** (اردو)، مدیر اعلیٰ: ولید افغان، نائب مدیر: شمس ابدالی، امارت الاسلامیہ افغانستان[1334]

[1324] ہفت روزہ جرار، ج: ۱، ش: ۱۲، ص: سرورق، لاہور، جمعۃ المبارک، ۲۳ صفر ۱۴۳۵ھ = ۲۷ دسمبر ۲۰۱۳ء

[1325] ہفت روزہ ضربِ مومن، ج: ۱۸، ش: ۱۹، ص: ۲۰۱، السعادات سنٹر، نارتھ ناظم آباد، کراچی، ۱۷ تا ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = ۱۸ تا ۲۴ اپریل ۲۰۱۴ء

[1326] ہفت روزہ سلسلہ وار غلبہ، ج: ۳، ش: ۲۲، ص: ۱۔۲، لاہور، ۱۶ صفر ۱۴۳۵ھ = ۲۰ تا ۲۶ دسمبر ۲۰۱۳ء

[1327] ہفت روزہ القلم، ج: ۹، ش: ۱۳، ص: ۳، دکان نمبر: یو جی/۸۔اے، ڈینز ٹریڈ سنٹر، پشاور کینٹ، ۳۰ صفر تا ۶ ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = ۳ تا ۹ جنوری ۲۰۱۴ء

[1328] ماہنامہ احیائے خلافت، ص: اندرونی سرِورق، مرکزی شعبہ نشر و اشاعت، تحریک طالبان پاکستان، جمادی الثانی ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[1329] ماہنامہ البدر، ج: ۱۵، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۳۱۳، ڈاک خانہ ہمک، اسلام آباد، ذوالقعدہ/ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ = اکتوبر ۲۰۱۳ء

[1330] ماہنامہ مجلّہ الحرمین کراچی، ج: ۶، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۱۴۸۱، جی پی او لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[1331] ماہنامہ دعوت (اُردو)، ج: ۵، ش: ۱۔۲، م۔ش: ۴۹، ص: اندرونی سرورق، پوسٹ بکس: ۶۱۴، پشاور، صفر، ربیع الاول ۱۴۱۲ھ = اگست، ستمبر ۱۹۹۱ء

[1332] ماہنامہ مجلّہ الدعوۃ، ج: ۱۹، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، ۴۔ لیک روڈ، چوبرجی، لاہور، شعبان ۱۴۲۹ء = اگست ۲۰۰۸ء

[1333] مجلّہ تحقیقات، ص: ۳۲، مجلس تحقیقاتِ اسلامی نوشہرہ/اسلام آباد، جنوری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14. ماہنامہ **شہادت** سری نگر/مظفر آباد/اسلام آباد، زیر سرپرستی: پروفیسر عبداللہ ناصر رحمانی، نگران: ابو عادل، چیف ایڈیٹر: خالد سیال، ایڈیٹر: غلام اللہ کیانی، سب ایڈیٹر: راشد شیخ، رابطہ دفتر: قرآن انسٹی ٹیوٹ پلازہ، فلیٹ نمبر: ۲، مارکیٹ نمبر: ۲، سٹریٹ نمبر: ۷ (نزد واپڈا ہاؤس)، آئی ایٹ ون، اسلام آباد[1335] (سلفی الفکر موقوف الاشاعت جریدہ)
15. ماہنامہ **طائفہ منصورہ**، مدیر اعلیٰ: مولانا احمد یار لاہوری، مدیر: حافظ عبد الجبار سلفی، دار العلوم لاہور، شاخ سیدنا ابو بکر صدیق، راوی کلفٹن، شاہدرہ، لاہور (دیوبندی نسبتاً غیر روایتی مجلّہ)
16. ماہنامہ **نصرت الجہاد**، بانی: الحاج مولوی جلال الدین حقانی، چیف ایڈیٹر: الحاج عبد الباری شہرت ننگیال، مدیر: الحاج سید عبد اللہ، پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۳۳، یونیورسٹی کیمپس، پشاور[1336] (موقوف الاشاعت مجلّہ)
17. ماہنامہ **ہجرت**، سرپرست: کلچرل کمیٹی حرب اسلامی افغانستان، مدیر مسئول: محمد خلیل، پوسٹ بکس: ۲۹۴، پشاور (حوالہ ندارد)
18. سہ ماہی **ایقاظ** (شجرِ سلف سے پیوستی، فضائے عہد سے وابستہ)، مدیر مسئول: حامد کمال الدین، ادارہ ایقاظ، ڈی۔۳۳۶، سبزہ زار سکیم لاہور[1337]، ویب گاہ: www.eeqaz.com (قدرے غیر روایتی اُسلوب کا حامل، مائل بہ سلفیت، جمہوریت کا عدم حمایتی)
19. سہ ماہی **خلافت** (مجاہدین عالم اسلام کا ترجمان)[1338]، (دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد)
20. مجلّہ **اصحابِ کہف**، مدیر: ڈاکٹر ابو معاویہ الکہف[1339] (دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد، غیر روایتی اُسلوب کا حامل برقی جریدہ)
21. مجلّہ **انصاف**، زیر سرپرستی: شیخ دین محمد اسیر آرایس او، مدیر: ابو عطیہ، نائب مدیر: اکرام اللہ، روہنگیا سالیڈیریٹی آرگنائزیشن (RSO)، اراکان، برما[1340] (موقوف الاشاعت)
22. مجلّہ **حطین**[1341] (دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد)
23. **خلافت علی منہاج النبوت میگزین**، حزب التحریر، ناشر: شباب العلماء پبلی کیشنز، لاہور[1342] (خلافِ جمہوریت، حامئ خلافت)
24. مجلّہ **الفرقان**[1343] (خلافت علی منہاج النبوۃ کا داعی، سلفی اور جماعتی مشترکہ فکر کا حامل غیر روایتی جریدہ، اشاعتی تفصیلات ندارد)
25. مجلّہ **ندائے حق** (احیائے خلافت کا بے باک داعی، مستقل سلسلہ وار اشاعت)، ابنائے حفصہؓ[1344] (دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد)
26. مجلّہ **نوائے افغان جہاد**[1345] (دیگر اشاعتی تفصیلات ندارد

[1334] ماہنامہ شریعت (اردو)، ج: ۲، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، امارت الاسلامیہ افغانستان، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

[1335] ماہنامہ شہادت سری نگر/مظفر آباد/اسلام آباد، ج: ۸، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرورق، رابطہ فتر: I-8/1، اسلام آباد، دسمبر ۲۰۰۱ء

[1336] ماہنامہ نصرت الجہاد، ص: اندرونی سرِورق، پوسٹ بکس نمبر: ۱۰۳۳، یونیورسٹی کیمپس، پشاور، اپریل ۱۹۹۲ء

[1337] سہ ماہی ایقاظ، ج: ۱۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، ادارہ ایقاظ، ڈی۔۳۳۶، سبزہ زار سکیم لاہور، جمادی الاول تا رجب ۱۴۳۳ھ=اپریل تا جون ۲۰۱۲ء

[1338] سہ ماہی خلافت، ص: بیرونی سرِورق، ناشر ندارد، ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ=مارچ ۲۰۱۱ء

[1339] مجلّہ اصحابِ کہف، ص: ۶۳، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ=فروری ۲۰۱۱ء

[1340] مجلّہ انصاف، ج: ۱۲، ش: ۵، ص: اندرونی سرورق، روہنگیا سالیڈیریٹی آرگنائزیشن (RSO)، اراکان، برما، رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ=دسمبر ۲۰۰۰ء

[1341] مجلّہ حطین، ج: ن۔د، ش: ۳، ص: ۱، ادارہ نام و مقام ندارد، جمادی الثانی ۱۴۲۹ھ

[1342] خلافت علی منہاج النبوت میگزین، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، حزب التحریر، ناشر: شباب العلماء پبلی کیشنز، لاہور، رمضان، شوال ۱۴۲۸ھ=۲۰۰۷ء

[1343] مجلّہ الفرقان، ش: ۳، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، ذوالقعدہ ۱۴۳۰ھ=نومبر ۲۰۰۹ء

[1344] مجلّہ ندائے حق، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، سن و مقام اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل ہشتم: متفرق مذاہب وافکار کے اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست

2.8.1 مختلف مسیحی اُردو رسائل وجرائد کی توضیحی فہرست

1. ہفت روزہ **مسیحی آگاہی** (پہلا مسیحی اُردو ہفت روزہ)، ایڈیٹر اِنچیف: فادر آرتھر چارلس، ایڈیٹر: خرم پرویز، اسسٹنٹ ایڈیٹر: اقبال انجم، مراسلت: سینٹ پیٹرکس کیتھیڈرل، صدر، کراچی، ۷۴۴۰۰[1346]
2. ماہنامہ **ایڈونٹسٹ ورلڈ**، ایڈیٹر اِن چیف: Bill Knot، آن لائن ایڈیٹر: Carles Medley، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ، مراسلت: ۱۲۵۰۱، اولڈ کولمبیا پائک، سلور سپرنگ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ[1347]
3. ماہنامہ **ساون انٹرنیشنل**، چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر ڈیوڈ عرفان، سنیئر ایڈیٹرز: ڈاکٹر سی۔جے گل/ پیسٹر تاپش عرفان، مکان نمبر: ۳۶، بھٹی سٹریٹ، بہار کالونی، کوٹ لکھپت، لاہور[1348]
4. ماہنامہ **الشاہد**، ایڈیٹر: پادری کے۔ایل ناصر، تھیولوجیکل سیمنری گوجرانوالہ، مینیجنگ ایڈیٹر: پادری بشیر ایس امام الدین، امریکن مشن سرگودھا، ایسوشی ایٹ (اصلاً ایسوسی ایٹ) ایڈیٹرز: پادری لطیف خان کرتو ضلع شیخوپورہ/ پادری فقیر اللہ خان یو۔پی جہلم/ مسٹر لال موتی لال، سی۔ٹی۔آئی سیالکوٹ، یونائیٹڈ پریسبیٹیرین کلیسائے پنجاب، یو۔پی چرگ، گلوالہ، سرگودھا[1349] (موقوف الاشاعت)
5. ماہنامہ **کلام حق**، ایڈیٹر: پادری کے۔ایل ناصر (ایم۔اے آنرز، ایس۔ٹی۔ایم)، مینیجنگ ایڈیٹر: مسز کے۔ایل ناصر (بی۔اے)، ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز: پادری کورشید عالم کلارک آباد، پروفیسر نذیر یوسف (بی۔اے، ایم۔آر۔ای گوجرانوالہ)، تھیولاجیکل سیمیناری، گوجرانوالہ[1350] (موقوف الاشاعت)
6. ماہنامہ **مشعلِ حق** (صحرائے بہاولپور کے راسخ الاعتقاد مسیحیوں کی طرف سے پہلا باضابطہ مسیحی اُردو جریدہ، پرائیویٹ سرکولیشن)، چیف ایڈیٹر: پادری ارسلان الحق، فارقلیط فاریو منسٹریز انٹرنیشنل، بہاول پور[1351]
7. ماہنامہ مینار نگہبانی، پی او بکس: ۳۸۸۳، کراچی، ۷۵۶۰۰[1352]
8. ماہنامہ **نوائے مسیحی** (Voice of Christians)، آزاد کشمیر[1353]
9. ماہنامہ **ہم سخن انٹرنیشنل** (برطانیہ اور پاکستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پاکستانی اقلیتوں کا واحد بین الاقوامی جریدہ، دو لسانی:

[1345] مجلّہ نوائے افغان جہاد، ج: ۶، ش: ۸، ص: اندرونی سرورق، اشاعتی تفصیلات ندارد، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ = اگست ۲۰۱۳ء

[1346] ہفت روزہ مسیحی آگاہی، ج: ۶، ش: ۵۲، ص: ۸، پیٹرکس کیتھیڈرل، صدر، کراچی، ۱۱ نومبر ۲۰۱۲ء

[1347] ماہنامہ ایڈونٹسٹ ورلڈ، ص: ۳۱، ڈے ایڈونٹسٹ چرچ، مراسلت: ۱۲۵۰۱، اولڈ کولمبیا پائک، سلور سپرنگ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، دسمبر ۲۰۱۱ء

[1348] www.monthlysaawaninternational.org

[1349] ماہنامہ الشاہد، ص: اندرونی سرِورق، یونائیٹڈ پریسبیٹیرین کلیسائے پنجاب، یو۔پی چرگ، گلوالہ، سرگودھا، نومبر ۱۹۴۸ء

[1350] ماہنامہ کلامِ حق، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرِورق، تھیولاجیکل سیمیناری، گوجرانوالہ، نومبر ۱۹۶۵ء

[1351] ماہنامہ مشعلِ حق، ج: ۱، ش: ۱، ص: سرِورق، فارقلیط فاریو منسٹریز انٹرنیشنل، بہاول پور، جنوری، فروری ۲۰۱۳ء

[1352] ماہنامہ مینار نگہبانی، ج: ۱۳۵، عدد: ۲۰، ص: ۲، پی او بکس: ۳۸۸۳، کراچی، ۷۵۶۰۰، اکتوبر ۲۰۱۴ء

[1353] ماہنامہ نوائے مسیحی، ص: سرِورق (لوگو)، آزاد کشمیر، سن اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو،انگریزی)،زیر سرپرستی:ڈاکٹر پیٹر۔جے۔ڈیوڈ‘لندن/بشپ ڈاکٹر آزاد مارشل‘بشپ آف ایران،گلف(خلیجی ریاستیں)/ رائٹ ریورنڈ بشپ عرفان جمیل‘بشپ آف لاہور،چیف ایڈیٹر:عمانوایل ظفر،ایڈیٹر:نواز ظفر،معاون ایڈیٹر:جاوید رضا،مراسلت برائے پاکستان:اے۔۱۰۷،ٹکسالی گیٹ،لاہور[1354]

10. سہ ماہی **تلاش**،چیف ایڈیٹر:جیم فے غوری،ایڈیٹر:نذیر قیصر،معاون ایڈیٹر :فادر سیمسن دلاور،فیصل آباد[1355]
11. سہ ماہی **جاگو**،پی او بکس:۳۸۸۳،کراچی،۷۵۶۰۰[1356]
12. سہ ماہی **خیر و خبر**،ایڈیٹر:آشر مسیح،مردان(مسیحی،(حالیہ وحوالہ جاتی تفصیلات ندارد)
13. مجلّہ **مسیحی مزدور**،مدیر:کے۔ایل ناصر،مدیر معاون:اے۔طالب الماس،تھیالوجیکل کالج،گوجرانوالہ[1357](موقوف اشاعت)

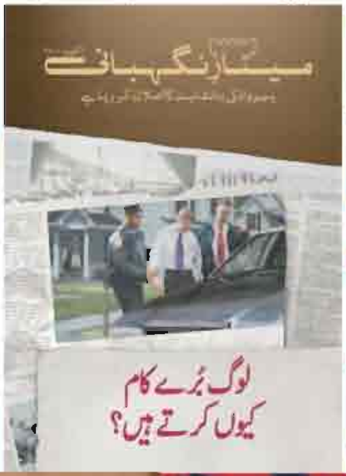

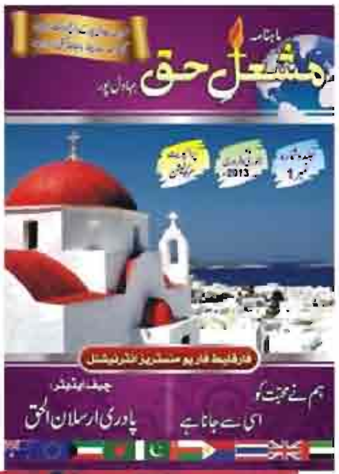

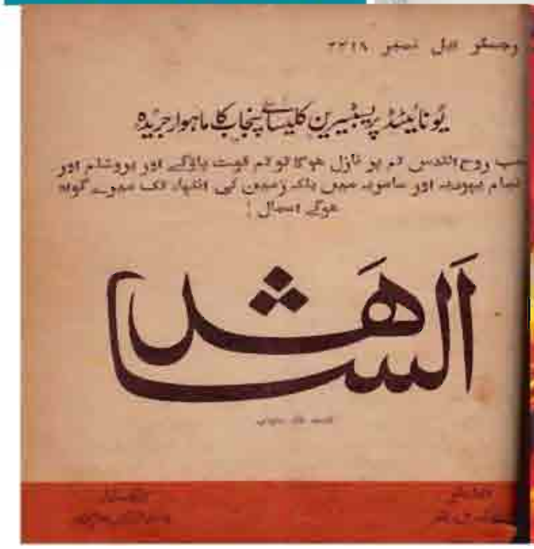

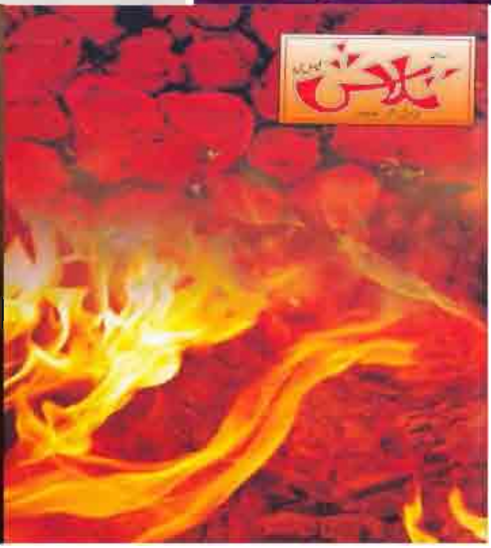

[1354] ماہنامہ ہم سخن انٹرنیشنل،ج:۱۷،ش:۱۰،ص:اندرونی سرورق،اے۔۱۰۷،ٹکسالی گیٹ،لاہور،اکتوبر ۲۰۱۳ء

[1355] سہ ماہی تلاش،ج:۱،ش:۳،ص:سرورق،فیصل آباد،جولائی تا ستمبر ۲۰۰۹ء

[1356] سہ ماہی جاگو،ج:۹۵،عدد:۱۰،ص:۲،پی او بکس:۳۸۸۳،کراچی،۷۵۶۰۰،اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۴ء

[1357] مجلّہ مسیحی مزدور،ص:سرِورق،تھیالوجیکل کالج،گوجرانوالہ،سن اشاعت ندارد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.8.2 قادیانی(احمدی/مرزائی)اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست

نوٹ: مسلمانوں کو قادیانیت کے ابلاغی و مشنری سرگرمیوں سے ہوشیار خبردار رہنے کے لیے ان کے رسائل و جرائد کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔

1. ہفت روزہ بدر، ایڈیٹر: منیر احمد خادم، قادیان، ۱۴۳۵۱۶، ضلع گورداس پور، بھارت[1358]
2. ماہنامہ **اخبارِ احمدیہ** (جماعتِ احمدیہ جرمنی کا ترجمان)، نگران: مبارک احمد تنویر، انچارج شعبۂ تصنیف، مدیر: حامد اقبال، احمدیہ مسلم جماعت، نیشنل شعبۂ تصنیف، جینفر سٹریٹ: ۱۱، ۶۰۴۳۷ فرینکفرٹ/ایم، جرمنی[1359]
3. ماہنامہ **انصاراللہ**، (صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لیے، سالِ اجرا: ۱۹۷۰ء[1360])، ایڈیٹر: احمد طاہر مرزا، دار الصدر جنوبی، چناب نگر (ربوہ)[1361]
4. ماہنامہ تحریک جدید (اردو، انگریزی)، سالِ اجرا: ۱۹۷۰ء، ایڈیٹر: نسیم سیفی، ربوہ (مرزائیت کا مبلغ اور ترجمان)[1362]
5. ماہنامہ **تشحیذ الاذہان** (صرف احمدی بچوں اور بچیوں کے لیے)، مدیر: مدثر احمد مزمل[1363]
6. ماہنامہ **چودھویں صدی**[1364]، سرپرست: شوکت اے علی، ایڈیٹر: مفتی ممتاز عالم، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام انڈیا، ایل۔۲۵ اے، دل شاد گارڈن، دہلی، ۱۱۰۰۹۵، بھارت[1365]
7. ماہنامہ خالد (احمدی نوجوانوں کے لیے، سالِ اجرا: ۱۹۷۱ء[1366]) دار الصدر جنوبی، چناب نگر (ربوہ)[1367]
8. ماہنامہ خدیجہ (لجنہ اماء اللہ جرمنی کا ترجمان)، زیرِ نگرانی: امتہ الحیٔ حمد، مدیرہ: صبیحہ محمود، جینفر سٹریٹ: ۶۰۴۳۷، ۱۱ فرینکفرٹ/ایم جرمنی[1368]
9. ماہنامہ **مشکوۃ**، نگران: حافظ مخدوم شریف، ایڈیٹر: عطاء المجیب لون، مجلس خدام الاحمدیہ، قادیان، بھارت[1369]
10. ماہنامہ مصباح، سالِ اجرا: ۱۹۷۱ء، ایڈیٹر: عبد الرشید شوکت، ربوہ (مرزائیوں کا ترجمان)
11. ماہنامہ **المنار** (انٹرنیٹ گزٹ)، ایڈیٹر: مقصود الحق، نائب ایڈیٹرز: آصف علی پرویز/رانا عبد الرزاق خان، تعلیم الاسلام کالج اولڈ

[1358] ہفت روزہ بدر، ج: ۶۰، ش: ۴۳، ص: ۱۵، قادیان، ۱۴۳۵۱۶، ضلع گورداس پور، بھارت، ۲۷ اکتوبر ۲۰۱۱ء

[1359] ماہنامہ اخبار احمدیہ، ج: ۱۹، ش: ۷، ص: ۱، ۴، نیشنل شعبۂ تصنیف، جینفر سٹریٹ: ۱۱، فرینکفرٹ/ایم، جرمنی، جولائی ۲۰۱۴ء

[1360] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1361] ماہنامہ انصار اللہ، ج: ۴۶، ش: ۷، ۴، ص: ۳، دار الصدر جنوبی، چناب نگر (ربوہ)، جولائی ۲۰۱۴ء

[1362] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1363] ماہنامہ تشحیذ الاذہان، ج: ۵۷، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرِورق، نومبر ۲۰۱۳ء، مقامِ اشاعت ندارد

[1364] منکرینِ ختمِ نبوت قادیانی جماعت کے افکار و نظریات کے ترجمان اس مجلّہ کے سرِورق پر یہ الفاظ بھی رقم ہوتے ہیں: ''تحفظ ختمِ نبوت کا حقیقی علم بردار و احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام انڈیا کا ترجمان۔''

[1365] ماہنامہ چودھویں صدی، ج: ۱۲، ش: ۴، ص: ۱، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام انڈیا، ایل۔۲۵ اے، دل شاد گارڈن، دہلی، ۱۱۰۰۹۵، بھارت، اپریل ۲۰۱۱ء

[1366] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۷، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1367] ماہنامہ خالد، ج: ۴۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، دار الصدر جنوبی، چناب نگر (ربوہ)، مارچ ۲۰۱۴ء

[1368] ماہنامہ خدیجہ، ج: ۱۶، ش: ۶، ص: ۱، ۴، جینفر سٹریٹ: ۱۱، فرینکفرٹ/ایم، جرمنی، جنوری ۲۰۱۴ء

[1369] ماہنامہ مشکوۃ، ج: ۳۰، ش: ۱۰، ص: اندرونی سرِورق، مجلس خدام الاحمدیہ، قادیان، بھارت، اکتوبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، یو۔کے، ۵۳۔ ملروز روڈ، لندن[1370]

12. ماہنامہ **موازنۂ مذاہب**، آئی ایس ایس این: ۱۱۳۱-۲۰۴۹، شعبہ اشاعت، جماعت احمدیہ، کینیڈا[1371]

13. سہ ماہی **ہوالشافی**، مدیر: ہومیوڈاکٹر راناسعید احمد خان، نائب مدیر: **ملک ہارون بابر**، ۱۸۱، لندن روڈ، ایس ایم ۴، ۱۵یچ ایف، ماڈرن یو۔کے[1372] (قادیانی طبّی جریدہ)

14. **مجلّہ الفرقان یعنی مذاہبِ عالم پر نظر** (سنِ اجرا: ۱۹۴۹ء[1373])، مدیر مسئول: ابوالعطاء جالندھری، ربوہ[1374] (موقوف الاشاعت)

15. **بلٹن**[1375]، مدیر شاہد: عزیز، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام، لاہور/انگلستان[1376]

16. **النور**[1377]، مدیر شاہد: عزیز، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام، لاہور/انگلستان[1378]

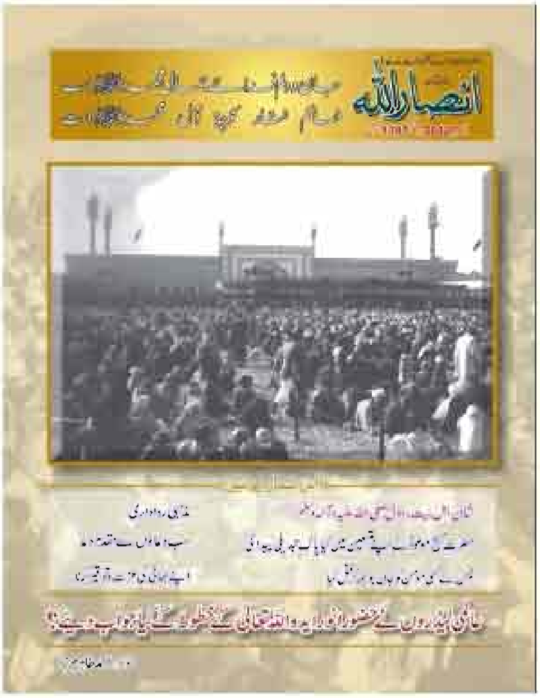

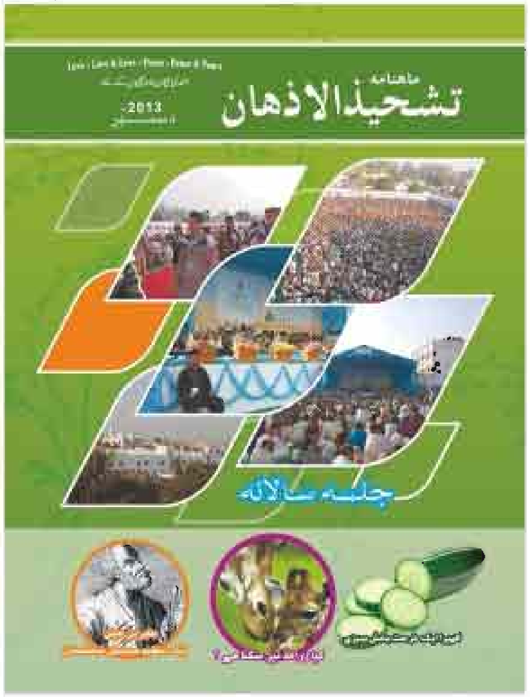

[1370] ماہنامہ المنار انٹرنیٹ گزٹ، ج:۴، ش:۷، ص:۲۱، تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن، یو۔کے، ۵۳۔ ملروز روڈ، لندن، جولائی ۲۰۱۴ء

[1371] ماہنامہ موازنۂ مذاہب، ص: تعارفی اشتہار، شعبہ اشاعت، جماعت احمدیہ، کینیڈا، سنِ اشاعت نامعلوم

[1372] سہ ماہی ہوالشافی، ص:۱، ۱۸۱، لندن روڈ، ایس ایم ۴، ۱۵یچ ایف، ماڈرن یو۔کے، اپریل تا جون ۲۰۱۱ء

[1373] پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، ص: ۳۷۵، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء

[1374] مجلّہ الفرقان یعنی مذاہبِ عالم پر نظر، ج:۲۷، ش:۵، ص:۱، ربوہ، مئی ۱۹۷۷ء

[1375] منکرینِ ختم نبوت قادیانی جماعت کے افکار و نظریات کے ترجمان اس مجلّہ کے سرِورق پر یہ الفاظ بھی رقم ہوتے ہیں: ''ختمِ نبوت کی داعی واحد جماعت۔''

[1376] بلٹن، ص:۱، ۸، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام، لاہور/انگلستان، مئی ۲۰۱۲ء

[1377] منکرینِ ختم نبوت قادیانی جماعت کے افکار و نظریات کے ترجمان اس مجلّہ کے سرِورق پر یہ الفاظ بھی رقم ہوتے ہیں: ''ختمِ نبوت کی داعی واحد جماعت۔''

[1378] النور، ص:۱، ۸، احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام، لاہور/انگلستان، جنوری ۲۰۰۸ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2.8.3 پرویزی (اہل قرآن/منکرین حدیث) کے اردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. ماہنامہ **بلاغ القرآن**، ایڈیٹر: ڈاکٹر انور خان جنجوعہ، ادارہ بلاغ القرآن، ۱۱۰، این سمن آباد، لاہور[1379]
2. ماہنامہ **طلوعِ اسلام**، (سنِ اجرا: ۱۹۴۷ء) ادارہ طلوعِ اسلام، ۲۵۔بی، گلبرگ: ۲، لاہور[1380] (فکرِ غلام احمد پرویز کا ترجمان)

2.8.4 وحدتِ ادیان/بہائی/فتنہ گوہر شاہی کے ترجمان اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. پندرہ روزہ **صدائے سرفروش** (سنِ اجرا: جنوری ۱۹۹۱ء)، بانی: ریاض احمد گوہر شاہی، ایڈیٹر: سید ظفر علی کاظمی، عالمی روحانی تحریک، انجمن سرفروشانِ اسلام (ASI)، فیصل آباد[1381] (وحدتِ ادیان کی طرف مائل اخبار)
2. ماہنامہ **آل فیتھ**، آل فیتھ سپر یچوئیل آرگنائزیشن، کمرہ نمبر: ۳۔جی، بری پلازہ، ۱۳۔فین روڈ، لاہور[1382]
3. ماہنامہ **نفحات**، زیرِ انتظام: محفل مقدس روحانی ملی بہآئیان پاکستان، پی او بکس ۷۲۰، کراچی، زیرِ نگرانی: ریجنل بہائی کونسل پنجاب، پبلشر: کامران کریمیان، علاقائی رابطہ: سٹریٹ نمبر: ۸، شاہین ٹاؤن، تہکال بالا، پشاور (حوالہ جاتی تفصیلات ندارد)

2.8.5 متفرق افکار و نظریات کے حامل اُردو جرائد کی توضیحی فہرست

1. پندرہ روزہ **طبقاتی جدوجہد**، ایڈیٹر: رنگ الٰہی، مرکزی دفتر: ۱۰۵، منگل مینشن، سیکنڈ فلور، رائل پارک، لکشمی چوک، لاہور[1383] (محنت کشوں کے حقوق اور سرخ انقلاب کا علم بردار، پاکستان پیپلز پارٹی اور مزدور تحریک میں سوشلزم کی آواز اور مارکسزم کا مبلغ)
2. ماہنامہ **بولو نوجوان** (آن لائن)، ایڈیٹر: سعید ابراہیم[1384] (مدر پدر آزاد، دہری اور لادینی فکر کا داعی و مؤید)
3. ماہنامہ **پیام مشرق** (نظریاتی ماہنامہ)، سرپرست: سید بلال حسن شاہ، مدیر اعلیٰ: سیدہ قدسیہ مشہدی، مدیر: فرح مشرف، رابطہ: http://voiceofeast.org[1385] (روحانی، دفاعی اور فکری موضوعات و زید حامد کی مضامین پر مشتمل شیعہ فکر کے قریب تر)
4. ماہنامہ **نوائے انسان**، مدیر: وجاہت مسعود، ڈیموکریٹک کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ، ۳۴۔ بھاٹیہ سٹریٹ، شام نگر بازار، چوبرجی، لاہور[1386] (سیکولرازم کی طرف مائل انسانی حقوق کی تعلیم کا دعویدار مجلّہ)
5. ماہنامہ **نیازمانہ**، ایڈیٹر: محمد شعیب عادل، سیکنڈ فلور علی پلازہ، ۱۴۔بی، ٹمپل روڈ، لاہور[1387] (سیکولرازم کی طرف مائل)
6. مجلّہ **لبرل پاکستان**، مدیر اعلیٰ: عرفان احمد عرفی، مدیر: محمد عاصم بٹ، لبرل فورم پاکستان، (LFP)، اسلام آباد (لبرل ازم کا داعی)
7. **سوشلسٹ** (کتابی سلسلہ)، انٹرنیشنل سوشلسٹ پاکستان، پی او بکس: ۸۴۰۴، کراچی[1388] (سوشلزم اور مارکس ازم کا نشریہ)

[1379] ماہنامہ بلاغ القرآن، ج: ۵۹، ش: ۱، ص: اندرونی سرورق، ادارہ بلاغ القرآن، ۱۱۰، این سمن آباد، لاہور، فروری، مارچ ۲۰۱۴ء

[1380] ماہنامہ طلوعِ اسلام، ج: ۶۶، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق، ۲۵۔بی، گلبرگ: ۲، لاہور، دسمبر ۲۰۱۳ء

[1381] پندرہ روزہ صدائے سرفروش، ج: ۲۲، ش: ۳،۲، ص: ۱، عالمی روحانی تحریک، انجمن سرفروشانِ اسلام (ASI)، حیدر آباد، یکم تا ۱۵ فروری ۲۰۱۲ء

[1382] ماہنامہ آل فیتھ لاہور (اشتہار ۱۴ جون ۲۰۰۹ء)

[1383] پندرہ روزہ طبقاتی جدوجہد، ج: ۳۳، ش: ۱۱، ص: ۲، مرکزی دفتر: ۱۰۵، منگل مینشن، سیکنڈ فلور، رائل پارک، لکشمی چوک، لاہور، یکم تا ۱۵ جون ۲۰۱۴ء

[1384] ماہنامہ بولو نوجوان (آن لائن)، ص: اندرونی سرِورق، www.bolonojawan.com، فروری ۲۰۱۲ء

[1385] ماہنامہ پیام مشرق، ج: ۲، ش: ۹، ص: اندرونی سرِورق، رابطہ: http://voiceofeast.org، جون ۲۰۱۴ء

[1386] ماہنامہ نوائے انسان، ج: ۱۶، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، ڈیموکریٹک کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ، بھاٹیہ گلی، شام نگر بازار، چوبرجی، لاہور، جون ۲۰۱۴ء

[1387] ماہنامہ نیازمانہ، ج: ۱۱، ش: ۷، ص: اندرونی سرورق، دوسری منزل، علی پلازہ، ۱۴۔بی، ٹمپل روڈ، لاہور، نومبر ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ نہم: جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کے اعداد وشمار کا جدول

S#	رسائل وجرائد کی کیٹیگری	پاکستانی	ہندوستانی	ماورائے برصغیر	برقی (فقط)	کل تعداد
الف: مختلف ادارہ جاتی، جامعاتی اور شعبہ جاتی علمی وتحقیقی اُردو اسلامی جرائد = ۳۸						
.1	جامعاتی وادارہ جاتی علمی وتحقیقی اُردو اسلامی جرائد	۳۵	۲	--	۱	۳۸
ب: مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (موضوعاتی) اُردو رسائل وجرائد = ۲۷۷						
.2	قرآنی (قرآن وعلومِ قرآن پر) اُردو جرائد	۲	۱	--	--	۳
.3	حدیث وعلوم حدیث پر اُردو جرائد	۲	۱	--	--	۳
.4	فقہی (فقہ وعلومِ فقہ پر) اُردو جرائد	۴	۴	--	۱	۹
.5	اسلامی معاشی، تجارتی واقتصادی اُردو جرائد	۵	--	--	--	۵
.6	سیرۃ النبیؐ اور اُسوۂ رسول ﷺ پر اُردو جرائد	۴	۱	--	--	۵
.7	مطالعۂ ادیان ومذاہب پر اُردو جرائد	۴	۵	--	--	۹
.8	تحفظ ختم نبوۃ وناموسِ رسالتؐ پر اُردو جرائد	۲۱	۴	۱	--	۲۶
.9	تبصراتی (کتب وجرائد کے نقد وتبصرہ پر) اُردو جرائد	۳	۱	--	--	۴
.10	تعلیمی وتربیتی (تعلیم وتربیت) پر اُردو جرائد	۱۹	۳	--	--	۲۲
.11	دفاعِ صحابہؓ پر مختلف مکاتب فکر کے اُردو جرائد	۱۰	۲	--	۲	۱۴
.12	عالمِ اسلام کے احوال ومسائل پر اُردو جرائد	۱۱	۱	--	--	۱۲
.13	کشمیریاتی (کشمیریات پر مختلف) اُردو جرائد	۷	۲	--	--	۹
.14	طبّی (طب اسلامی ویونانی پر) اُردو جرائد	۲۶	۲	--	--	۲۸
.15	حمدیہ ونعتیہ (حمد ونعت پر مختلف) اُردو جرائد	۱۴	۱	--	--	۱۵
.16	روحانی (روحانیت کے دعویدار) مختلف اُردو جرائد	۹۸	۱۲	۲	۱	۱۱۳
ج: مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظِ حلقۂ قارئین) اُردو رسائل وجرائد =۱۰۹						
.17	طفلی (مسلم اطفال کے لیے مختلف) اُردو جرائد	۳۰	۶	--	--	۳۶
.18	نسائی (مسلم خواتین کے لیے) مختلف اُردو جرائد	۳۱	۱۹	--	--	۵۰
.19	مسلم طلبہ کی ترجمانی کے دعویدار مختلف اُردو جرائد	۱۹	۴	--	--	۲۳
د: مشہور اسلامی مکاتبِ فکر اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل وجرائد = ۸۱۱						
.20	بریلوی وہم فکر اُردو رسائل وجرائد	۲۸۶	۱۲۵	۸	۱	۴۱۹
.21	دیوبندی وہم فکر اُردو رسائل وجرائد	۱۶۳	۳۳	۲	۴	۲۰۲

[1388] سوشلسٹ (کتابی سلسلہ)، ج: ۱۰، ش: ۱۲، ص: ۲۰۱، انٹرنیشنل سوشلسٹ پاکستان، پی او بکس: ۸۴۰۴، کراچی، اکتوبر ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

S#	رسائل وجرائد کی کیٹیگری	پاکستانی	ہندوستانی	ماورائے برصغیر	برقی (فقط)	کل تعداد
22.	سلفی (اہلِ حدیث) وہم فکر اُردو رسائل وجرائد	۶۴	۲۰	۶	۱	۹۱
23.	شیعہ وہم فکر اُردو رسائل وجرائد	۵۱	۳۷	۹	۲	۹۹
ھ:	**مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان اُردو رسائل وجرائد = ۸۲**					
24.	اشاعتی (پنج پیری) وہم فکر اُردو جرائد	۱۲	--	--	--	۱۲
25.	تنظیمی (تنظیم اسلامی پاکستان) وہم فکر اُردو جرائد	۷	--	--	--	۷
26.	جماعتی (جماعتِ اسلامی) وہم فکر اُردو رسائل وجرائد	۲۳	۲۸	--	--	۵۱
27.	فکر شاہ ولی اللہی کے حامل ومؤید پاکستانی اُردو جرائد	۶	--	--	--	۶
28.	فکرِ اصلاحی، فراہی، وحیدی اور غامدی کے مؤید جرائد	۵	۱	--	--	۶
و:	**متفرق اُردو اسلامی رسائل وجرائد = ۶۲۵**					
29.	متفرق اُردو اسلامی اصلاحی، تذکیری، دعوتی، علمی اور فکری اُردو رسائل وجرائد	۳۳	۱۲	--	--	۴۵
30.	متفرق اُردو اسلامی ادبی، تاریخی، سیاسی، معلوماتی اور دیگر غیر متعین رسائل وجرائد	۱۴۱	۴۱۰	۳	--	۵۵۴
31.	متفرق غیر روایتی وہم فکر اُردو اسلامی جرائد	۲۱	--	۲	۳	۲۶
ز:	**متفرق مذاہب وافکار کے اُردو رسائل وجرائد = ۴۱**					
32.	مختلف مسیحی اُردو رسائل وجرائد	۱۲	--	۱	--	۱۳
33.	قادیانی (احمدی/مرزائی) اُردو رسائل وجرائد	۸	۳	۵	--	۱۶
34.	پرویزی (اہل قرآن/منکرین حدیث) کے اردو جرائد	۲	--	--	--	۲
35.	وحدتِ ادیان/بہائی/فتنہ گوہر شاہی کے ترجمان اُردو جرائد	۳	--	--	--	۳
36.	متفرق افکار و نظریات کے حامل اُردو جرائد	۶	--	--	۱	۷
---	کیٹیگری وائز تعداد اُردو مذہبی رسائل وجرائد	۱۱۸۸	۷۳۹	۳۹	۱۷	۱۹۸۳

پاکستانی اُردو مذہبی رسائل وجرائد: ۱۱۸۸ — ہندوستانی اُردو مذہبی رسائل وجرائد: ۷۳۹

ماورائے برصغیر اُردو مذہبی رسائل وجرائد: ۳۹ — برقی[1389] (فقط) اُردو مذہبی رسائل وجرائد: ۱۷

کل متذکرہ اُردو مذہبی رسائل وجرائد: ۱۹۸۳

[1389] وہ رسائل وجرائد جو فقط آن لائن یا الیکٹرانک صورت میں شائع ہوتے ہیں اور مطبوعہ صورت میں نہیں چھپتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ سوم

منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	منتخب ماہانہ اور سہ ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	243
فصلِ دوم	منتخب شش ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	262
فصلِ سوم	منتخب سالانہ اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	302
فصلِ چہارم	جدولِ اعداد و شمار باب سوم	311
فصلِ پنجم	خلاصۂ باب سوم	312

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ سوم: منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس باب میں ۲۰ منتخب اُردو اسلامی تحقیقی مجلّات کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور اُن کے بنیادی منہج کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جا رہا ہے۔

فصلِ اوّل: منتخب ماہانہ اور سہ ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

یہ فصل ۲ ماہانہ اور ۲ سہ ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کے تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کے علمی و تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔

3.1.1	ماہنامہ فقہ اسلامی، اسلامک فقہ اکیڈمی، پوسٹ بکس: ۱۷۷۷۷، گلشن اقبال، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. مجلّہ "فقہ اسلامی[1]" اسلامک فقہ اکیڈمی[2]، کراچی کے زیرِ اہتمام ماہوار شائع ہوتا ہے جس کے مؤسس (واعزازی مدیر[3]) پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز[4]، مدیرِ مسئول پروفیسر محبوب الحسن بخاری[5] اور مدیر مساعد ڈاکٹر محمد صحبت خان کوہاٹی[6] ہیں[7]۔
2. مذکورہ مدیران کے علاوہ ماہنامہ "فقہ اسلامی" ایک باقاعدہ سات رکنی مجلسِ ادارت[8] (Editorial Board) بھی رکھتا ہے۔
3. ماہنامہ "فقہ اسلامی" کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں مدیرِ مجلّہ رقم طراز ہیں:

"مجلّہ میں چونکہ صرف فقہی مقالات شائع کرنا مقصود ہے لہٰذا اس کا نام 'فقہ اسلامی' رکھا گیا ہے[9]۔"

---

[1] "فقہ اسلامی" کے بارے میں یہ تفصیلات اس کے مؤسس پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز کے پُر کردہ جواب نامے اور مجلّہ کے سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[2] "مدیرِ مجلّہ کے مطابق ماہنامہ "فقہ اسلامی" کسی دار العلوم یا مدرسے کے تحت نہیں بلکہ اسلامک فقہ اکیڈمی کراچی کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا ہے۔ اس اکیڈمی کا پورا نام اکادیمیۃ الفقہ الاسلامی المعاصر / ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی ہے جو گلشن اقبال کراچی میں واقع ہے اور مجلّہ کے ساتھ ساتھ کتب کی اشاعت بھی کرتی رہتی ہے۔"
[جواب نامہ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر نوار احمد شاہتاز، ص: ۲،۳]

[3] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: اندرونی انگریزی سرورق، پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۷۷۷، گلشن اقبال، کراچی، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۳ء

[4] "پروفیسر ڈاکٹر مولانا نور احمد شاہتاز، فاضل درسِ نظامی (تنظیم المدارس)، ایم۔اے، ایل ایل بی، پی ایچ ڈی، مدرس، مصنف، مؤلف، محقق، مترجم، خطیب اور منتظم ہیں۔ ان دنوں شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی کے ڈائریکٹر (مدیر المرکز) اور اسی مرکز کے شش ماہی تحقیقی مجلّہ "الثقافة الاسلامیه (The Islamic Culture" کے رئیس التحریر ہیں۔ متعدد کتب تالیف کیں جن میں بینکوں کے لیے زکوٰۃ کی کٹوتی کی شرعی حیثیت، شیئرز کے کاروبار کی شرعی حیثیت، اسلامی بینکاری اور سودی بینکاری میں فرق، قربانی کیسے کریں؟ اور بچوں کے لیے سوالاً جواباً مختصر نصابِ قرآن کریم، مختصر نصاب حدیث، مختصر نصابِ سیرت، مختصر نصابِ فقہ وغیرہ شامل ہیں۔ آپ ماہنامہ کاروانِ قمر کراچی کے مدیر اعزازی بھی ہیں۔"
[جواب نامہ فقہ اسلامی کراچی، ص: ۱/ شش ماہی مجلّہ الثقافة الاسلامیه، م۔ش: ۲۸، ص: اندرونی سرورق، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، ۲۰۱۲ء]

[5] پروفیسر محبوب الحسن بخاری بریلوی مکتبِ فکر کے عالمِ دین، دینی صحافی، لکھاری اور خطیب ہیں۔

[6] "ڈاکٹر محمد صحبت خان کوہاٹی دار العلوم قمر الاسلام سلیمانیہ کلفٹن کراچی میں درس و تدریس اور انتظام و انصرام سے وابستہ ہیں اور ماہنامہ قمر الاسلام کراچی کے مدیرِ اعلیٰ بھی ہیں۔" [ماہنامہ کاروانِ قمر، ج: ۱۷، ش: ۵، ص: ۱، دار العلوم انجمن قمر الاسلام سلیمانیہ، کہکشاں کلفٹن، کراچی، جنوری ۲۰۱۴ء]

[7] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: بیرونی و اندرونی سرورق، شعبان ۱۴۳۵ھ = جون ۲۰۱۳ء

[8] دیگر مجلّات کے برعکس ماہنامہ "فقہ اسلامی" کے مجلسِ ادارت کے تمام اراکین کو "مدیران" ظاہر کیا گیا ہے۔ بیک وقت ۱۰ کے قریب مدیران کا ہونا اس مجلّے کی انفرادیت یا فقید المثال صورت دکھائی دیتی ہے۔ ان اراکین / مدیران کے نام "علامہ غلام نصیر الدین نصیر، قاری محمد اجمل منصور، مولانا محمد زمان علوی، ڈاکٹر حبیب الرحمٰن، محمد اعظم چشتی، شفاعت الرسول بھٹی اور حافظ محمد عبد الرحمٰن ثانی ہیں۔" [ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: ۱، جون ۲۰۱۳ء]

[9] جواب نامہ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر نوار احمد شاہتاز، ص: ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح مجلّہ کے سرورق پر یہ تعارفی کلمات بھی مندرج ملتے ہیں:

''فقہ اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے طلبا واہلِ علم کا ترجمان/فقہ المعاملات پر اپنی نوعیت کا پہلا اور منفرد مجلّہ[10]۔''

4. ''فقہ اسلامی'' کا سنِ اجرا ۲۰۰۰ء ہے۔ پہلا شمارہ ''محرم ۱۴۲۱ھ الموافق اپریل۔ مئی ۲۰۰۰ء[11]'' میں شائع ہوا تھا۔ ۲۰۱۳ء کے اختتام پر ۱۴ جلدیں پوری ہوئیں۔ فی الوقت پندرہویں جلد زیرِ اشاعت ہے۔ اب تک ۱۵۰ سے زائد شمارے شائع ہو چکے ہیں[12]۔

5. ماہنامہ ''فقہ اسلامی'' کے تاریخی پسِ منظر اور محرکات کے بارے میں مدیرِ مجلّہ مختصراً لکھتے ہیں:

''ہم نے محسوس کیا کہ علماء کرام اور دینی مدارس کے طلبہ جدید پیش آمدہ فقہی مسائل سے عموماً آگاہ نہیں ہوتے اور عوام ان سے رجوع کرتی ہے لہٰذا ان کی علمی استعداد میں جدید مسائل کا اضافہ کیا جائے تاکہ وہ جدید چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں[13]۔''

6. ماہنامہ ''فقہ اسلامی'' چھوٹی تقطیع کا سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی) مجلّہ ہے جس کی تعدادِ صفحات مجموعی طور پر ۹۶ ہوتی ہے جن میں عربی اور انگریزی کی بہ نسبت اُردو زبان میں مضامین و مقالات زیادہ تعداد میں شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

7. مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں اداریہ، رسید تحائف احباب، گوشۂ فقہاء اور فقہی و دیگر موضوعات پر مضامین و مقالات شامل ہیں۔

8. مدیرِ مجلّہ کے مطابق ''فقہ اسلامی'' میں مضامین و مقالات کی اشاعت کے لیے اہلِ علم و قلم سے گزارشات مختصراً درج ذیل ہیں:

''صرف فقہ المعاملات پر لکھیں، باحوالہ لکھیں اور تحقیق کی کوشش کریں[14]۔''

اس ضمن میں ''قارئین و مقالہ نگار حضرات سے گزارش'' کے زیرِ عنوان مجلّہ میں بعض اوقات درج ذیل ہدایات بھی دی جاتی ہیں:

''بعض احباب ہمیں اخلاقیات، فضائل و مناقب اور اعراسِ بزرگانِ دین کی مناسبت سے مضامین، اشتہارات اور بعض مقامات و شخصیات سے جذباتی وابستگی کی مظہر تحریریں اشاعت کے لیے ارسال فرماتے ہیں جب کہ اس مجلّہ کا موضوع فقہ المعاملات ہے۔ لہٰذا براہِ کرم ہمیں فقہ المعاملات سے متعلق مواد ہی اشاعت کے لیے ارسال فرمائیں۔ مجلّہ فقہ اسلامی عوامی پرچہ نہیں بلکہ فقہ المعاملات سے دلچسپی رکھنے والے طلبہ واہلِ علم کا ایک علمی و تحقیقی مجلّہ ہے۔ اس کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے معیاری مقالات کی ترسیل کی صورت میں آپ کی معاونت ہمارے لیے باعثِ افتخار ہوگی[15]۔''

مجلّہ کی ۱۴ سالہ سفرِ اشاعت کی تکمیل پر مدیرِ مجلّہ اشاعت پالیسی اور عوامی ردِّ عمل کے بارے میں اظہارِ خیال ان الفاظ میں کرتے ہیں:

''مجلّہ کی پالیسی ہم نے روزِ اول ہی واضح کر دی تھی اور اس پالیسی کی بار بار اشاعت کا مقصد بھی قارئینِ کرام، مقالہ نگاران اور تبصرہ کنندگان و رائے دہندگان پر یہ واضح کرنا ہے کہ ہم کیا کرنا چاہتے ہیں اور اُن سے کس قسم کی مدد کے خواہاں ہیں مگر اس کے باوجود ہمیں جو مضامین اشاعت کے لیے موصول ہوتے رہتے ہیں ان میں مشائخ کے تذکرے، مناظروں کی روئیدادیں، مسلکی لڑائیوں پر مبنی دور از کار تحریریں، مسلمانوں کے بعض فرقوں (مکاتبِ فکر) کے خلاف کفر کے فتوے اور سنی علماء کو سنیت سے خارج کرنے

---

[10] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: بیرونی سرورق، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۳ء

[11] نفسِ مصدر، ج: ۱۵، ش: ۴، شذرہ: اداریہ، ص: ۲، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ=اپریل (۲) ۲۰۱۳ء

[12] جواب نامہ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر نوار احمد شاہتاز، ص: ۱

[13] نفسِ مصدر

[14] نفسِ مصدر، ص: ۳

[15] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۶، ص: ۱۳، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے فیصلے، علماء کے خلاف نفرتوں کا اظہار اور قابلِ قدر اہلِ علم کے بارے میں غلیظ (سخت) زبان پر مبنی شائع شدہ پمفلٹس اور کتابچوں کے اشاعتِ مکرر کے حکم نامے، اعراس کے اشتہارات اور اسی طرح کی دیگر رنگارنگ تحریریں ہیں...... مفت کے مشورے اور بسا اوقات جبر و اصرار پر مبنی احکامات بھی آتے رہے کہ یہ مت لکھو وہ مت چھاپو، کسی نے لکھا ہے کہ اس مجلّہ کو خالص فقہِ حنفی کا ترجمان بنا دیجئے تو کسی نے مشورہ دیا ہے کہ فقہِ حنفی کو غالب مت آنے دیجئے[16]۔"

مذکورہ بالا عوامی ردِّ عمل کے باوجود مدیرِ مجلّہ اپنی پالیسی پر قائم رہنے کے حوالے سے مزید لکھتے ہیں:

"اس قسم کے مشوروں سے بے نیاز ہو کر ہم نے اپنی وضع کردہ پالیسی کو جاری رکھا کہ ہمیں ہر صورت اسلام کے غلبہ کے لیے کام کرنا ہے اور ہر فقہ و مکتبِ فکر کی فقہی تحریریں جو نافع ہوں اور مبنی بر تعصب نہ ہو' انہیں مجلّہ میں شامل کرتے رہنا ہے۔ ہمیں مدارس کے تحفظ اور ترغیبِ علم و عرفان کی تحریک جاری رکھنی ہے اور اس میں تصوف کی چاشنی کا بھی اہتمام کرتے رہنا ہے...... ہمارا مقصد قرآن و سنت کے لیبل کی تحت کی جانے والی فقہِ اسلامی سے تنفر پیدا کرنے کی شر انگیز کوششوں کو سبوتاژ کرنا اور فقہِ اسلامی کو قرآن و سنت سے مستمد و مستخرج ثابت کرنا ہے[17]۔"

9. مجلّہ "فقہ اسلامی" کے دس سال پورے ہونے پر مدیرِ مجلّہ نے ادارت کے حوالے اپنے تجربات کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے:

"فقہ اسلامی بالخصوص فقہ المعاملات پر لکھنا اور لکھوانا دونوں خاصے دشوار کام ہیں اور پھر اس خاص نوعیت کے رسالے میں عام اور سطحی مضامین کی اشاعت روکنا اس سے بھی بڑھ کر مشکل کام ہے جس کا تجربہ ہمیں گزشتہ دہائی میں ہوا۔ بعض احباب کی جانب سے اس قسم کے مضامین اشاعت کے لیے آتے رہتے ہیں جو فقہ اسلامی کے منوال سے ہٹ کر تھے اور ہمیں ان کی اشاعت سے معذرت کرنی پڑی۔ اس کے باوجود چند ایک تحریریں کچھ ایسے بزرگوں کی جانب سے موصول ہوئیں جن کی اشاعت سے گریز کے باوجود نہایت ناگواری کے ساتھ انہیں شاملِ اشاعت کرنا پڑا[18]۔"

اسی طرح جب مجلّہ کی اشاعت کے چودہ سال مکمل ہوئے تو مدیرِ مجلّہ نے اس کی کارگزاری اور اپنے عزم کا اعادہ ان الفاظ میں کیا:

"اسباب و وسائل نہ ہونے کے باوجود ایک ایسے مذہبی پرچہ کا ۱۴ برس چل جانا جو اپنے اندر عوام کی دل چسپی کا سامان نہ رکھتا ہو اور ایک دقیق موضوع (فقہ المعاملات) پر ہو جس کو سمجھنے اور سمجھنے کی کوشش کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہی محدود ہو' محض اللہ کا فضل ہے...... ہماری کوشش رہی کہ فقہ اسلامی کے حوالہ سے تحقیقی مقالات و مضامین ہی پیش کیے جائیں، فقہی موضوعات ہی زیرِ بحث رہیں اور علمائے کرام سے جدید فقہی آراء حاصل کر کے انہیں عوام تک آسان زبان میں پہنچایا جائے۔ اگرچہ اس میں ہمیں بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی تاہم ہمیں ناکامی کا سامنا کرنا بھی نہیں پڑا جس کی شہادت گزشتہ شماروں کے مضامین دے رہے ہیں[19]۔"

10. ماہنامہ "فقہ اسلامی" کے تادمِ تحریر مختلف علمی و فقہی موضوعات پر شائع کردہ خصوصی نمبرز (اشاعتوں) میں "مغفرتِ ذنب نمبر (اکتوبر ۲۰۰۳ء)، کرِش نمبر نومبر ۲۰۰۶ء) اور حرمتِ تکفیرِ مسلم نمبر (مئی ۲۰۰۹ء)[20]" شامل ہیں۔

---

[16] ماہنامہ فقہ اسلامی، ج: ۱۵، ش: ۴، شذرہ: اداریہ، ص: ۳، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل (۲) ۲۰۱۳ء

[17] نفسِ مصدر

[18] نفسِ مصدر، ج: ۱۱، ش: ۴، شذرہ: اداریہ 'تلک عشرۃ کاملۃ'، ص: ۳، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۰ء

[19] نفسِ مصدر، ج: ۱۵، ش: ۴، شذرہ: اداریہ، ص: ۲، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل (۲) ۲۰۱۳ء

[20] جواب نامہ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر نوار حمد شاہتاز، ص: ۲/ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، ج: ۱۱، ش: ۴، ص: ۵۵، اپریل ۲۰۱۰ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11. مجلّہ کے محتویات میں حواشی وحوالہ جات کے یکساں اور یقینی اندراج کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی جاتی اور نہ ہی کسی متعین منہج کی پاسداری دیکھنے میں آئی ہے۔ حوالہ جات کبھی متن کے اندر[21] تو کبھی مضمون یا مقالہ کے اختتام[22] پر (End Notes کی صورت میں) درج کیے جاتے ہیں[23]۔

12. ''فقہ اسلامی'' جامعاتی مجلّہ ہے نہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ۔ بلکہ یہ ایک شخصی طور پر شائع کیا جانے والا فقہی مجلّہ ہے البتہ اس کے لیے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (آئی ایس ایس این) حاصل کیا گیا ہے جو ''۶۳۸۳-1998''[24] ہے۔

13. ''فقہ اسلامی'' کی اشاعت کے دس سال مکمل ہونے پر اپریل ۲۰۱۰ء کے شمارہ میں اس کا دس سالہ اشاریہ مضامین[25] شائع ہو چکا ہے۔

14. ماہنامہ ''فقہ اسلامی'' کے قارئین کی تعداد ۱۰۰۰ء کے قریب ہے اور ''افراد و سائل کی کمی کے سبب[26]'' اسے تاحال انٹرنیٹ پر کسی برقی صورت[27] میں مہیا نہیں کیا جا سکا ہے۔

ماہنامہ ''فقہ اسلامی کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''فقہ اسلامی'' ایک اختصاصی فقہی جریدہ ہے جس میں اکثریتی مواد فقہ المعاملات پر شائع کیا جاتا ہے۔ مجلّہ کے اردو حصہ میں اکثر و بیشتر شائع شدہ مضامین و مقالات قدیم و جدید فقہی مسائل، فقہ القرآن والحدیث، اصولِ فقہ، تاریخ وتدوینِ فقہ، عدل و قضاء، استفتاء و فتاویٰ اسلامی اقتصادیات (اجارہ، مضاربہ، مشارکہ، اُدھار و نقد بیع، سود، نظامِ بنکاری، بیمہ، کرنسی نوٹ، کریڈٹ کارڈ، چینل لنکس وغیرہ) اور تعارفِ فقہاء کرام وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں۔ خالص فقہی موضوعات کے علاوہ عبادات وعقائد، ارکانِ اسلام، تعلیم و تربیت، تہذیب و ثقافت، اسلامی سماجیات، سیاسیات، اسلام اور سائنس، ابلاغ و صحافت، عالمی حالات، امتِ مسلمہ اور عالمِ اسلام، مطالعہ افکار و مذاہب، سیر و سوانح، سلوک و تصوف، نسائیات، سفر نامے، تذکرے، ادبیات، تبصرہ و تعارف کتب، ادارہ جاتی خبریں وغیرہ پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے تاہم ان میں سے اکثریتی مضامین عموماً فقہی زاویہ نگاہ سے پیش کیے جاتے ہیں۔ گاہے بگاہے مجلّہ میں مسلکی نوعیت[28] کے مضامین بھی شامل

[21] مثلاً شمارہ جون ۲۰۱۴ء کے ص: ۵۵تا۷۰ پر شائع شدہ مقالہ بعنوان ''جینیٹک سائنس سے پیدا شدہ مسائل کا شرعی حل از مولانا اختر امام عادل''۔

[22] مثلاً شمارہ مئی ۲۰۱۴ء کے ص: ۷۰تا۵۶ پر شائع شدہ مقالہ بعنوان ''اصول الفقہ کے مابین اضافت کی تشریح از ڈاکٹر فاروق حسن''۔

[23] مجلّہ کے بعض مضامین حوالوں کے بغیر محض معلوماتی نوعیت کے بھی ہوتے ہیں جب کہ بعض علمی نوعیت کے ہوتے ہیں مگر بلا حوالہ جات، یا ناقص و نامکمل حوالہ جات کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔ مجلّہ فقہ اسلامی چونکہ فقہ المعاملات پر ایک علمی و تحقیقی مجلّہ ہونے کا دعویدار ہے لہٰذا مناسب ہوگا کہ حوالہ نگاری کے لیے یکساں منہج وضع کیا جائے اور اس کے بارے میں دیگر تحقیقی مجلّات کی طرح مفصل ہدایات مجلّہ کے ابتدائی صفحات میں بار بار دی جائیں اور اس کو عملاً یقینی بنایا جائے تاکہ مجلّہ کی وقعت اور معیار میں مزید بہتری آ جائے۔

[24] مجلّے کا یہ آئی ایس ایس این ہر شمارے کے بیرونی سرورق پر مندرج ملتا ہے۔

[25] یہ مجلّہ کے ۱۰ سالوں (اپریل ۲۰۰۰ء تا دسمبر ۲۰۰۹ء) میں شائع ہونے والے شماروں میں ایک ہزار کے قریب مقالات و نگارشات کا ۹۵ صفحات پر مشتمل ایک موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ ہے جس کے مرتبین سمیع الرحمٰن اور محمد شاہد حنیف ہیں۔ [ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، ج: ۱۱، ش: ۴، ص: ۴، اپریل ۲۰۱۰ء]

[26] جواب نامہ ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر نوار احمد شاہتاز، ص: ۴

[27] اسلامک فقہ اکیڈمی کراچی کی ویب گاہ www.fiqhislami.com حاصل کی گئی ہے مگر اس پر مجلّے کی دستیابی تاحال ممکن نہ ہو پائی ہے۔

[28] زیرِ نظر مجلّہ چونکہ ''فقہ المعاملات'' کے حوالے سے علمی مواد پیش کرنے کے کا دعویدار ہے لہٰذا اسے خالصتاً تحقیقی غرض وغایت سے اس مقالہ میں زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ مجلّہ کی اشاعت پالیسی اور مستقل سلسلہ ''رسید تحائف احباب'' کے مطالعہ اور بعض شائع شدہ عبارات سے اس کی مسلکی وابستگی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے مثلاً: مدیر مجلّہ نے خواجہ رضی حیدر کا قول ان الفاظ میں نقل کیا ہے: ''اہلِ سنت والجماعت کے حلقہ میں یہ اپنی نوعیت کا اس صدی کا پہلا مجلّہ ہے، وہ فرماتے ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاعت ہو پاتے ہیں[29] ۔مجلّے کا اسلوبِ بیان عموماً سادہ، سلیس اور عام فہم ہوتا ہے۔ موضوع کے اعتبار سے مجلّے کا بنیادی منہج فقہی اور علمیت کے لحاظ سے بعض مضامین و مقالات میں معلوماتی جب کہ بعض میں علمی و تحقیقی ہے۔

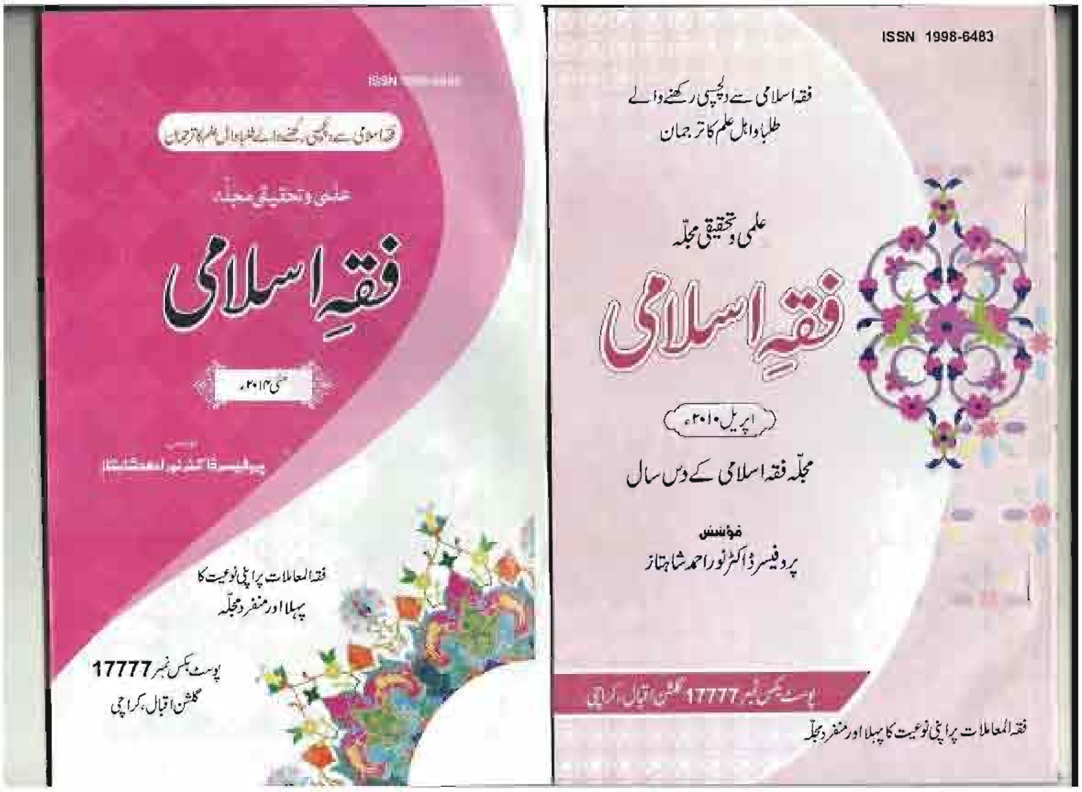

→ ہیں، ہمارے لوگوں کا مزاج کچھ اور ہے اور ہم انہیں راغب کر رہے ہیں کسی اور طرف' وہ تعریفیں سننے کے عادی ہیں ہم انہیں تنقیدیں سنوار رہے ہیں۔ وہ نعتیں لکھنے، پڑھنے، سننے اور نعتوں پر سر دھننے کے عادی ہیں ہم انہیں بتلانا چاہتے ہیں علم و تحقیق کی بات۔۔۔ ہماری خواہش ہے کہ یہ لوگ علم و تحقیق کی طرف آئیں جب کہ لوگوں کا مزاج کچھ ایسا عاشقانہ بنا دیا گیا ہے کہ وہ آنکھیں بند کئے بس تصورِ جاناں میں گم ہیں اور انہوں نے واعظین سے جو مراقبہ سیکھا و سنا ہے وہی ایمان، عقیدہ اور نظریہ ہے، ان کے نزدیک علم و تحقیق کی کوئی حیثیت ہے نہ وقعت' پھر ایسے لکیر کے فقیر ہیں کہ فکر و اجتہاد کی بات ان کے نزدیک کفر سے کم نہیں۔ عوام کا حال تو یہی ہے، رہے اہلِ علم تو نہ ان کی کوئی سنتا ہے نہ مانتا۔ قیادت جہلاء کے ہاتھ میں ہے اور منبر قصہ گو قسم کے واعظانِ شیریں بیاں کے قبضہ میں۔'' [ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، ج:۱۵، ش:۴، شذرہ: اداریہ، ص:۲-۳، اپریل (۲) ۲۰۱۳ء]

بہر صورت مجلّے کی اشاعت پالیسی واضح ہے اور علمی و تحقیقی کاوشیں مسلکی بندھنوں سے آزاد ہوتی ہیں اور اصحابِ علم میں ان کو برابر قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

[29] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ (جون ۲۰۱۴ء) کے اردو حصہ میں شاملِ اشاعت مضامین و مقالات کے عناوین کچھ یوں ہیں: اداریہ، رسید تحائف احباب (مجلسِ ادارت)، سفرِ بیروت۔۔۔ مجاہدینِ اسلام بعلبک میں (ڈاکٹر نور احمد شاہتاز)، کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا مسئلہ (مفتی محمد رفیق الحسنی)، اسلام میں غربت کا علاج۔۔۔ زکوٰۃ (ڈاکٹر یوسف القرضاوی)، مآخذ اصولِ فقہ اسلام (ظہور احمد ایڈووکیٹ)، اللہ کے حقیقی عارفوں کا بیان (علامہ ابو شکور محمد بن عبد السعید سالمی کشیؒ)، جینیٹک سائنس سے پیدا شدہ مسائل کا شرعی حل (مولانا اختر امام عادل)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.2 ماہنامہ معارف، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی (اُترپردیش)، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''معارف[30]'' دارالمصنفین[31] شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ (بھارت) کا ماہانہ مجلّہ ہے جس کے مؤسس واولین مرتب (مدیر) سید سلیمان ندوی[32] اور موجودہ مرتب (مدیر) اشتیاق احمد ظلی[33] ہیں[34]۔
2. زیرِ بحث مجلّہ رمضان ۱۳۳۴ھ بمطابق جولائی ۱۹۱۶ء[35] سید سلیمان ندوی[36] کی ادارت میں جاری ہوا اور ۱۹۴۹ء تک آپ ہی کی ادارت میں برابر شائع ہوتا رہا۔ ۱۹۴۶ء میں آپ دارالمصنفین سے بھوپال منتقل ہوئے مگر ''معارف'' سے تعلق قائم رہا اور آپ کے تربیت یافتہ رفقا اس کی دیکھ بھال کرتے رہے۔ بھوپال سے پاکستان ہجرت کرنے پر دارالمصنفین کی قیادت اور ''معارف'' کی ادارت

---

[30] ماہنامہ ''معارف'' کے بارے میں حصولِ تفصیلات کے لیے ادارہ اور مدیر کو راقم کا مرتب کردہ سوال نامہ بارہا ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد۔ زیر نظر تجزیہ مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب برقی عکسی شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[31] ''دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، بیت الحکمت بغداد اور دائرۃ المعارف حیدرآباد کے بعد عالمِ اسلام کا تیسرا مایہ ناز علمی و تحقیقی ادارہ ہے جس کی داغ بیل علامہ شبلی نعمانؒ نے ۱۹۱۴ء میں ڈالی۔ اس علمی و تحقیقی ادارہ کے مقاصد یہ ہیں: ملک میں اعلیٰ مصنفین اور اہلِ قلم کی جماعت پیدا کرنا، بلند پایہ کتابوں کی تصنیف وتالیف وترجمہ کرنا، ان کتب اور دوسری علمی وادبی کتابوں کے طبع واشاعت کا سامان کرنا۔ دارالمصنفین سے ملحق ایک وسیع کتب خانہ، برقی پریس اور دارالاشاعت بھی ہے۔ یہ ادارہ اسلامی علوم وفنون، سیرت وتاریخ، کلام وعقائد اور فلسفہ وادب وغیرہ متنوع موضوعات پر ۲۰۰ سے زائد کتب برابر شائع کرتا چلا آرہا ہے۔ ۱۹۱۶ء سے ماہنامہ 'معارف' بھی متواتر بلاانقطاع شائع کررہا ہے۔ اس ادارہ کے ساتھ علامہ شبلی نعمانیؒ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ سمیت مولانا حمیدالدین فراہیؒ، مولانا عبدالسلام ندویؒ، حاجی معین الدین ندویؒ، مولانا عبدالباری ندویؒ، مولانا سعید انصاریؒ، ڈاکٹر محمد عزیزؒ، مولانا محمد اویس نگرامی ندویؒ، مولانا ریاست علی ندویؒ، مولانا ابو الحسنات ندویؒ، مولانا محمد یوسف کوکنؒ، مولانا ابوالجلال ندویؒ، علامہ ابو محفوظ الکریم معصومیؒ اور مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ جیسے جید علماء وفضلاء کی علمی و تصنیفی رفاقت رہی ہے۔'' [فہرستِ کتب ''دارالمصنفین، اعظم گڑھ، بھارت، ص: ۳، www.shibliacademy.org/]

[32] ''سید سلیمان ندوی (ولادت: ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء، دیسنہ، ضلع پٹنہ، صوبہ بہار، بھارت، وفات: ۲۲ نومبر ۱۹۵۳ء) عالم دین، محقق اور مؤرخ تھے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر، پھلواری شریف اور بہنہ میں حاصل کی۔ ۱۹۰۱ء میں دارالعلوم لکھنؤ میں داخل ہوگئے۔ زمانۂ طالب علمی سے ہی تحریر وتقریر سے شغف رہا۔ ۱۹۰۴ء میں فراغت ہوئی اور مولانا شبلی نعمانیؒ نے اپنی تربیت و تلمذ میں لے لیا۔ ۱۹۰۸ء میں دارالعلوم ندوہ میں علم الکلام اور جدید عربی ادب کے استاد مقرر ہوئے۔ دورانِ درس وتدریس ''دروس الادب'' سمیت ۲ عربی کتب لکھیں اور ۱۹۱۲ء تک مجلّہ ''الندوہ'' کی ادارت بھی کی بعد ازاں مولانا ابوالکلام آزادؒ کے رسالے ''الہلال'' سے وابستہ ہوئے۔ ۱۹۱۵ء تا ۱۹۵۰ء ندوۃ العلماء کے معتمد تعلیمات رہے۔ ۱۹۱۶ء میں آپ کی ادارت میں ماہنامہ ''معارف'' کا اجرا ہوا۔ اپنے استاد کی تحریر کردہ کتاب ''سیرۃ النبی ﷺ'' کو مرتب کرکے شائع کیا۔ تحریکِ خلافت کی وفد کے ساتھ یورپ جانا ہوا۔ جون ۱۹۸۵ء میں پاکستان آئے۔ جامعہ کراچی کی سینٹ اور پاکستان ہسٹاریکل کانفرنس کے رکن رہے۔ آپ کی علمی یادگاروں میں حیاتِ شبلی، رحمتِ عالم، نقوشِ سلیمانی، خیام، خطباتِ مدراس اور الفاروق وگیرہ شامل ہیں۔'' [شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، سید قاسم محمود، ج: ۱، ص: ۴۳]

[33] اشتیاق احمد ظلی معروف عالم دین اور دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، بھارت کے رفیق بھی ہیں۔

[34] ماہنامہ معارف، ج: ۱۹۳، عدد: ۴، ص: اندرونی سرورق، دارالمصنفین، شبلی اکیڈمی، شبلی روڈ، اعظم گڑھ، یوپی، بھارت، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[35] مجلّہ ''معارف'' کے اولین شمارے کے مشمولات یہ تھیں: شذرات (اداریہ)، **مقالات**: روزہ (ادارہ)، **عمارات الاسلام**: حریم قدس یعنی مسجد نبوی-۱ (مولانا عبدالسلام ندوی)، رسمِ خط کی اجمالی تاریخ (حاجی معین الدین)، حکیم بن زکریا رازی-چیچک کے علاج کا مؤجد (سعید انصاری)، **مباحثِ حاضرہ**: ہندو مسلمانوں کا اتحاد (آثارِ خطبہ علامہ شبلی نعمانی)، **تقریظ وانتقاد**: نقد الشعر، ادبیات (کلامِ شبلیؒ): خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کا انصاف/ سرّ الحیاۃ، **مطبوعاتِ جدیدہ**: فلسفۂ اجتماع/ سائیکالوجی آف لیڈرشپ، معارج الدین/ حقائق اسلام/ مکاتیبِ شبلی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے اگلے مدیر[37] کو سونپی گئی[38]۔

3. موجودہ مدیر کے علاوہ ماہنامہ ''معارف'' ایک جوائنٹ ایڈیٹر اور باقاعدہ دور کنی مجلسِ ادارت[39] بھی رکھتا ہے۔

4. ماہنامہ ''معارف'' کے اولین شمارے میں اس کے اہداف و مقاصد کے بارے میں مدیرِ مجلّہ لکھتے ہیں:

''معارف'' سے جن خدمات کی توقع رکھنی چاہیے اور اس کے مقصد میں جو نوعیت پیشِ نظر ہو گی وہ حسبِ ذیل ہیں؛

''فلسفۂ حال کے اصول اور اس کا معتدبہ حصہ پبلک میں لایا جائے۔ عقائدِ اسلام کو دلائلِ عقلی سے ثابت کیا جائے۔ علومِ قدیمہ کو جدید طرز پر از سرِ نو ترتیب دیا جائے۔ علومِ اسلامی کی تاریخ لکھی جائے، اور بتایا جائے کہ اصل کہاں تک تھا اور مسلمانوں نے ان پر کیا اضافہ کیا۔ علوم مذہبی کی تدوین اور اس کے عہد بعہد کی ترقیوں کی تاریخ ترتیب دی جائے۔ اکابر سلف کی سوانح عمریاں لکھی جائیں جن میں زیادہ تر ان کے مجتہدات اور ایجادات سے بحث ہو۔ عربی زبان کی نادر الفن اور کمیاب کتابوں پر ریویو لکھا جائے اور دیکھا جائے کہ ان خزانوں میں ہمارے اسلاف نے کیا کیا زر و جواہر امانت رکھے ہیں اور سب سے آخر لیکن سب سے اول یہ ہے کہ قرآن مجید کے متعلق عقلی، ادبی، تاریخی، تمدنی اور اخلاقی مباحث جو پیدا ہو گئے ہیں ان پر محققانہ مضامین شائع کیے جائیں[40]۔''

درج بالا اہداف بیان کرنے کے بعد مدیرِ مجلّہ رقم طراز ہیں؛

''اگر صرف ان ہی مقاصد پر قناعت کر لی جائے تو بھی ہمارے نزدیک بڑا کام ہے لیکن چونکہ یہ مضامین عموماً روکھے پھیکے اور مذاقِ عام میں بے مزہ ہوں گے اس لیے ادبیات، مباحثِ حاضرہ، مطبوعاتِ جدیدہ، انتقاد و تقریظ اور استفساراتِ علمیہ کے عنوانات سے ان کی تلخی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی[41]۔''

5. مجلّہ کی اشاعت کا سفر بلاانقطاع جاری ہے۔ تادمِ تحریر دستیاب تازہ ترین شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء، مجلّہ کے جلد نمبر ۱۹۳ کا عدد نمبر ۴ ہے۔

6. مجلّہ کی تعدادِ صفحات عموماً ۸۰ ہوتی ہے اور صفحات کے نمبر ز جلد وار، شمارہ وار تسلسل کے ساتھ درج کیے جاتے ہیں البتہ مجلّے کا ایک جلد چھ شماروں پر محیط ہوتا ہے۔

7. ماہنامہ ''معارف'' کے موجودہ مستقل نوعیت کے اہم سلسلۂ مضامین میں شذرات (اداریہ)، مقالات، اخبارِ علمیہ، معارف کی ڈاک، وفیات، آثارِ علمیہ و تاریخیہ، ادبیات، مطبوعاتِ جدیدہ اور رسید مطبوعہ کتب شامل ہیں۔

---

[36] مجلّہ کے اولین شمارے کے سرورق پر رقم ہے ''مرتبہ: سید سلیمان ندوی''۔ دراصل سید سلیمان ندویؒ کے استاد علامہ شبلی نعمانیؒ دار المصنفین کے ساتھ ساتھ ''معارف'' کے نام سے ایک ماہوار علمی و دینی رسالہ کا تخیل بھی رکھتے تھے جس کو مولانا موصوفؒ اپنی حیات میں تو جاری نہ کر سکے البتہ دار المصنفین کی تاسیس کے دو سال بعد آپ کے شاگردِ رشید نے اس خواب کو عملی جامہ پہنایا۔ '' [ماہنامہ معارف، ج: ۱، عدد: ۱، ص: سرورق ۲، رمضان ۱۳۳۴ھ = جولائی ۱۹۱۶ء]

[37] ماہنامہ معارف کے سابقہ مدیران میں سید سلیمان ندوی کے بعد شاہ معین الدین ندوی، عبد السلام قدوائی ندوی، سید صباح الدین عبد الرحمن، مولانا ضیاء الدین اصلاحی شامل ہیں۔ [شش ماہی نقطہ نظر، ش: ۲۱، مشمولہ: اشاریہ معارف اعظم گڑھ (جولائی ۱۹۱۶ء تا جون ۲۰۰۵ء) ص: ۱۵۲، ا، اکتوبر ۲۰۰۶ء تا مارچ ۲۰۰۷ء]

[38] شش ماہی نقطہ نظر، ش: ۲۱، مشمولہ: اشاریہ معارف اعظم گڑھ (جولائی ۱۹۱۶ء تا جون ۲۰۰۵ء) ص: ۱۵۲ (تلخیصاً)، اکتوبر ۲۰۰۶ء تا مارچ ۲۰۰۷ء

[39] ''مجلّہ کے جوائنٹ ایڈیٹر مولانا محمد عمیر الصدیق ندوی دریابادی ہیں جب کہ اراکینِ مجلسِ ادارت کے نام مولانا سید محمد رابع ندوی (لکھنؤ) اور پروفیسر ریاض الرحمٰن خان شیروانی (علی گڑھ) ہیں۔'' [ماہنامہ معارف، ج: ۱۹۳، عدد: ۴، ص: اندرونی ٹائیٹل/www.shibliacademy.org]

[40] معارف (مجلس دار المصنفین کا ماہوار علمی و دینی رسالہ)، ج: ۱، عدد: ۱، مشمولہ: شذرات (اداریہ)، ص: ۵، دار المصنفین، اعظم گڑھ، بھارت، جولائی ۱۹۱۶ء

[41] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ماہنامہ ''معارف'' کو اپنے ادارتی اور اشاعتی سفر میں کئی سارے صاحبانِ علم و قلم مدیران و مرتبین ملے جنھوں نے متفرق علمی و ادبی موضوعات، شخصیات (بالخصوص علماء، فضلاء، ادباء، شعراء اور سیاسی و سماجی مشاہیر)، ان کی ہمہ گیر خدمات اور تاریخی واقعات پر خصوصی نگارشات رقم کئے۔

9. ماہنامہ ''معارف'' میں شامل اکثر مقالات کا اسلوبِ نگارش علمی و تحقیقی ہوتا ہے اور حواشی و حوالہ جات سے مزین ہوتے ہیں۔

10. مجلّہ کے اشاعتی سفر کے دوران مختلف ماہرینِ فن نے اپنے اپنے انداز سے اس کے جزوی اور جامع اشاریے[42] مرتب کیے ہیں۔

11. دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اور ماہنامہ معارف پر کئی جہتوں سے تحریری و تصنیفی کام[43] ہوا ہے، کئی ڈاکٹریٹ مقالے[44] تحریر کیے جا چکے ہیں اور اس مجلّہ میں شائع شدہ اکثر و بیشتر ''مقالات[45]''، حتیٰ کہ ''وفیات[46]'' کتابی صورت میں بھی مدون اور شائع ہو چکے ہیں۔

12. ماہنامہ ''معارف'' کے مضامین ملک کے دوسرے رسالوں میں نقل ہوتے ہیں اور دیسی کے علاوہ بیرونی ملکوں کی زبانوں میں ان کے ترجمے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں، ملک کے مشاہیر علم و قلم نے اس کو بڑی قدر و وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے[47]۔

13. ماہنامہ ''معارف'' کے بعض (بالخصوص تازہ) شمارے اور چند مرتب شدہ اشاریے دارالمصنفین، شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ کی آفیشل ویب گاہ www.shibliacademy.org پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''معارف اعظم گڑھ'' کا بنیادی منہج

''معارف'' بین الاقوامی شہرت کا حامل پاک و ہند کا ایک صدی پر محیط قدیم ترین اور کثیر الجہت غیر مسلکی، دینی، علمی و ادبی مجلّہ ہے جس میں

---

[42] ''سب سے پہلے ڈاکٹر عابد رضا بیدار نے معارف کی ۶۰ سالہ جلدوں اور اس کے ساتھ ندوۃ المصنفین، دہلی کے ترجمان ''برہان'' کی ۷۳ سالہ جلدوں کے مقالات کا اشاریہ تیار کیا اور اسے ''علوم اسلامیہ کی ایک اردو انسائیکلوپیڈیا'' کا نام دیا۔ اس اشاریے کی کئی قسطیں ۱۹۶۶ء کے ماہنامہ برہان میں شائع ہوئیں اور ۱۹۷۲ء میں یہ کتابی صورت میں بھی شائع ہوا۔ ۱۹۹۵ء میں ڈاکٹر عابد رضا بیدار کی ترتیب اور شائستہ خان کی تقدیم و ترتیبِ ثانی کے ساتھ ماہنامہ معارف کا اشاریہ ۱۹۱۶ء تا ۱۹۷۰ء شائع ہوا۔ ۲۰۱۲ء میں معارف کے ایک سابق مدیر مولانا ضیاء الدین اصلاحی کی فرمائش پر ۹۵ سال (جولائی ۱۹۱۶ء تا دسمبر ۲۰۱۱ء) کے شماروں پر مشتمل ''اشاریہ معارف: جلد اول'' دارالمصنفین کے ایک ریسرچ سکالر ڈاکٹر جمشید احمد ندوی نے مرتب کیا کل ۳ جلدوں پر مشتمل اس اشاریہ کو دارالمصنفین نے شائع کیا۔ ''اشاریہ معارف اعظم گڑھ: جولائی ۱۹۱۶ء تا جون ۲۰۰۵ء'' کے نام سے بڑی تقطیع کے ۶۴۲ صفحات پر مشتمل ''معارف'' کا ۹۰ سالہ جامع اشاریہ ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے مرتب کیا۔ اس اشاریہ کو قرطاس، جامعہ کراچی نے شائع کیا اور پاک و ہند کے اہلِ علم و ادب نے کافی سراہا۔ اس اشاریے میں ان عناوین کے تحت فہارس مرتب کی گئی ہیں: مقالات (بلحاظ زمانی ترتیب)، مقالات (بلحاظ مضامین)، اشاریہ مصنفین، تبصرہ شدہ کتب (بلحاظ زمانی ترتیب)، تبصرہ شدہ کتب (بہ اعتبار حروفِ تہجی)، وفیات۔'' [شش ماہی نقطہ نظر، ش: ۲۱، ص: ۱۵۳/ذاتی تجزیہ]

[43] ڈاکٹر سفیر اختر ۱۱۸ صفحات پر مشتمل کتاب بعنوان ''سید مودودی اور ماہنامہ معارف'' تحریر کر چکے ہیں جو دار المعارف، لوہسر شر فو، واہ کینٹ نے شائع کی ہے۔

[44] جامعہ کراچی کے شعبہ تاریخ کے استاد ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے ''معارف کے ۹۰ سالہ اشاریہ'' پر ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی مقالہ تحریر کیا۔

[45] مثلاً اسلام اور مستشرقین (جلد سوم، مرتب: سید صباح الدین عبدالرحمن، صفحات: ۳۶۴، سنِ اشاعت: ۲۰۱۲ء) وغیرہ۔

[46] ماہنامہ ''معارف'' کے سابقہ شماروں (جولائی ۱۹۱۶ تا دسمبر ۲۰۱۲ء) میں جہاں کہیں وفیات کی اطلاع دی گئی ہیں ان سب اخبار و احوال کو ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے ''وفیاتِ معارف'' کے نام سے مرتب کیا ہے۔ ۸۰۰ صفحات پر مشتمل یہ ضخیم کتاب بیسویں صدی کے تقریباً ۱۷۸۵ اہم اور ہمہ جہت شخصیات (ہر مذہب، قومیت، شعبہ زندگی اور مکتبِ فکر کے اربابِ علم و فضل وغیرہ) کا احاطہ کرتی ہے جو کہ نفسِ مضمون اور بالخصوص سیاسی و سماجی، ملی و قومی اور علمی و ادبی تاریخ کا ایک اہم ماخذ اور اس کے اہم صنف تذکرہ رفتگاں اور وفیات نویسی سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ایک دستاویز بلکہ دائرۃ المعارف کی حیثیت رکھتی ہے۔

[47] فہرستِ کتب ''دارالمصنفین، اعظم گڑھ، بھارت، ص: ۵، دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، بھارت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاملِ اشاعت مشمولات قرآن وعلومِ القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلامی، فقہ وعلوم الفقہ بالخصوص معاصر فقہی مسائل، تاریخ برصغیر پاک وہند، مسلم وغیر مسلم شخصیات، اسلامی سیاسیات، سماجیات، معاشیات، تعلیم و تعلّم، علم الکلام، فکر و فلسفہ، تہذیب وتمدن، شعر وسخن، مشرقی ادبیات (عربی، اردو، فارسی لغویات ولسانیات، شعر وادب، تقریظ وانتقاد)، استشراقیات، فنونِ لطیفہ واسلامی فنِ تعمیرات، صوفیاء وتصوف، مباحثِ حاضرہ، اخبارِ علمیہ، باطل افکار کی تردید، طب وحکمت وصحتِ عامہ، شبلیات، سلیمانیات، غالبیات، اقبالیات، کتاب شناسی، مکتوبات، تذکرے وسوانح، وفیات ویادِ رفتگاں سے متعلق رہے ہیں[48]۔

اگرچہ مجلّہ کے مضامین میں کافی تنوع پایا جاتا ہے تاہم کہا جاسکتا ہے کہ اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ اس مجلّے پر ادبیات اور تاریخ نگاری کا اثر غالب ہے۔ اس کے مضامین وشذرات اور اسلوبِ نگارش میں سنجیدگی، شائستگی اور انتہائی درجے کی فصاحت وبلاغت[49] پائی جاتی ہے، "معارف" اپنے نام کے اعتبار سے معرفت اور علم وعرفان سے لبریز اور تحقیق وتدقیق کا نمونہ ہوتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی، تحقیقی، ادبی اور سوانحی ہے۔

معارف دسمبر ۲۰۱۳ء ۴۰۱ ۶/۱۹۲

دار المصنفین شبلی اکیڈمی کا علمی ودینی ماہنامہ

معارف

جلد نمبر ۱۹۲ ماہ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ مطابق ماہ دسمبر ۲۰۱۳ء عدد ۶

فہرست مضامین

مجلس ادارت

مولانا سید محمد رابع ندوی، لکھنؤ

پروفیسر ریاض الرحمٰن خاں شروانی، علی گڑھ

(مرتب)

اشتیاق احمد ظلی

محمد عمیر الصدیق ندوی

دار المصنفین شبلی اکیڈمی

پوسٹ بکس نمبر: ۱۹

شبلی روڈ، اعظم گڑھ (یوپی)

پن کوڈ: ۲۷۶۰۰۱

شذرات — اشتیاق احمد ظلی	۴۰۲
مقالات	
اخبار علمیہ — ک۔ص اصلاحی	۴۵۸
معارف کی ڈاک	
ادبیات — نعت رسول ﷺ	۴۷۳
مطبوعات جدیدہ — ع۔ص	۴۷۷
رسید مطبوعہ کتب	۴۸۰

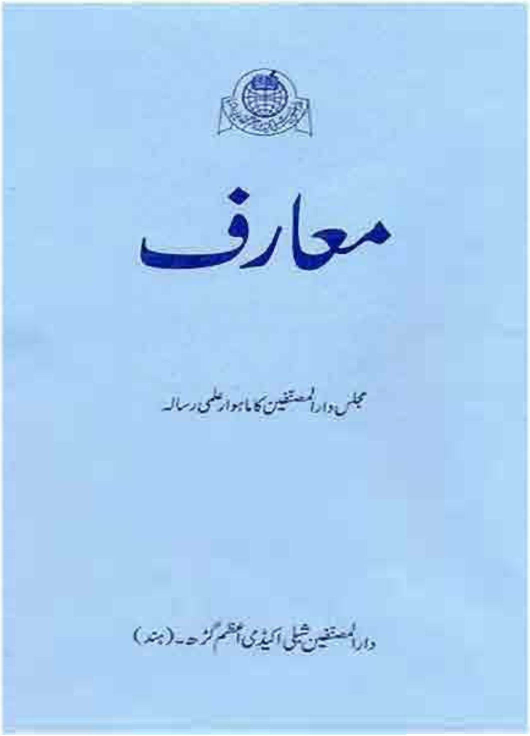

[48] ۸۰ صفحات پر مشتمل شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: شذرات (اشتیاق احمد ظلی)، **مقالات:** لفظ "قرآن" بروزن زبان کیا فارسی کا تصرف ہے؟ (ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی)، بریلی میں اردو شاعری کا ارتقاء (سید لطیف حسین ادیب)، لکھنؤ کی تہذیب کے فروغ میں عربی زبان وادب کے اثرات چکبست کے حوالے سے (ڈاکٹر محمد فیضان علیگ)، رپورٹ دوروزہ سیرت سیمینار (کلیم صفات اصلاحی)، اخبارِ علمیہ (ک۔ص اصلاحی)، **معارف کی ڈاک:** ترکی کے دورِ عثمانی کی مجوزہ مدینہ یونیورسٹی (سید شکیل احمد انور)، محفلِ قرآن (عتیق سنبھلی)، **وفیات:** مولانا محمد عالم مختار حق (عارف نوشاہی)، ادبیات: نعت (وارث ریاضی)، مطبوعات جدیدہ (ع۔ص)، رسید مطبوعہ کتب۔

[49] معارف کے سابقہ شماروں کی زبان وطرزِ بیان دورِ حاضر میں (ادبی ذوق کے فقدان اور لسانی کم فہمی کے سبب) قدرے مشکل، ثقیل وکثیف محسوس ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.3 سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''تحقیقات اسلامی[50]''، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی (ITTI)[51]، علی گڑھ، بھارت کا ترجمان سہ ماہی مجلّہ ہے جس کے بانی اور موجودہ مدیر سید جلال الدین عمری[52] اور معاون مدیر محمد رضی الاسلام ندوی[53] ہیں[54]۔
2. ''تحقیقات اسلامی'' تیس سال سے زائد قدیم رسالہ ہے جس کا اجرا ربیع الاول ۱۴۰۲ھ بمطابق جنوری ۱۹۸۲ء میں کیا گیا۔ جنوری ۲۰۱۴ء کے شمارہ پر اس مجلّے کے ۳۳ویں جلد کا آغاز ہو چکا ہے اور اب تک مجموعی طور اس مجلّہ کے ۱۲۹ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
3. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۸۳۳۹۔۲۳۲۱ ہے جو جولائی ۲۰۱۳ء سے ہر اس کے سرِ ورق پر درج ہوتا ہے۔
4. ''تحقیقات اسلامی'' قدیم ہونے کے ساتھ ساتھ ضخیم مجلّہ بھی ہے اس کے ہر شمارے کی تعدادِ صفحات عموماً ۱۲۰ سے زائد ہوتی ہے۔
5. جنوری ۱۹۸۲ء تا جنوری ۱۹۸۳ء (ایک سال تک) مدیر کے ساتھ ساتھ مجلّہ کے نگراں مولانا صدر الدین اصلاحی[55] رہے۔
6. مجلّہ کی اجرا کے وقت مدیرِ مجلّہ اس وقت کے جرائد پر قدرے تنقید کرتے ہوئے ''تحقیقات اسلامی'' کی ضرورت و اہمیت اور نوعیت و انفرادیت پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

''ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے سامنے جو وسیع کام ہے، اسی کا ایک حصہ سہ ماہی 'تحقیقاتِ اسلامی' کا اجرا بھی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہماری زبان میں بہت سے رسائل اور جرائد چھپتے ہیں، لیکن ان میں بڑی تعداد ان رسائل کی ہے جن کی کوئی علمی حیثیت نہیں ہے۔ رسائل کی اس لمبی چوڑی فہرست میں صرف دو چار ہی رسائل ایسے ہیں جن کا معیار اونچا ہے اور جو ہر پڑھے لکھے طبقے میں پہنچتے ہیں۔ ان کے مقالات پر توجہ دی جاتی ہے اور کبھی کبھی وہ نقد و نظر اور بحث و تنقید کا موضوع بھی بنتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود ایک ایسے رسالے کی شدید ضرورت محسوس کی گئی جس کا واحد مقصد یہ ہو کہ اسلام کو دورِ جدید کے علمی معیار کے مطابق پیش کیا جائے۔ جس

---

[50] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کی جانب سے راقم کے ارسال کردہ سوال نامے کا جواب نامہ تو موصول نہ ہو سکا البتہ مجلّہ کے معاون مدیر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس سلسلے میں بذریعہ ای میل کچھ رہنمائی ضرور فراہم کی۔ زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے سابقہ دستیاب تمام برقی شماروں کی ورق گردانی اور متعلقہ سواد کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[51] ''اس کا قیام ۱۹۸۱ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (انڈیا) سے متصل، سول لائنز کے علاقے دودھ پور میں پان والی کوٹھی میں لایا گیا۔ ادارہ کے مختلف شعبوں میں تصنیف و تالیف، تراجم، تصنیفی تربیت، مجلّہ تحقیقاتِ اسلامی، لائبریری اور مکتبہ شامل ہیں۔'' [تحقیقات اسلامی، ج:۸، ش:۱، ص:۵تا۶، جنوری تا مارچ ۱۹۸۹ء]

[52] سید جلال الدین عمری ایک نامور عالم دین، محقق، مصنف، خطیب، جماعتِ اسلامی ہند کے امیر اور ''ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ'' کے موجودہ صدر ہیں۔ ۴۲ کے قریب چھوٹی بڑی اردو کتب تحریر کی ہیں جن کو زیادہ تر ''ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ'' اور ''مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی'' نے شائع کیا ہے۔ ان کی بیشتر کتابیں اولاً قسط وار مجلّہ تحقیقاتِ اسلامی میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

[53] محمد رضی الاسلام ندوی مدیرِ معاون، ادارۂ تحقیق و تصنیف علی گڑھ کے رکن اور متعدد کتب کے مؤلف ہیں۔ جماعتِ اسلامی ہند سے فکری وابستگی ہے۔

[54] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج:۳۳، ش:۱، ص: اندرونی سرورق، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ، بھارت، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[55] ''مولانا صدر الدین اصلاحیؒ (ولادت: ۱۹۱۶ء، سلطان پور، اعظم گڑھ، وفات: ۱۳ نومبر ۱۹۸۸ء) ۱۹۳۷ء میں مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر سے فراغت ہوئی۔ برصغیر کے مشہور عالم دین، ماہر قرآنیات، داعیِ دین، جماعتِ اسلامی ہند کے رکنِ شوریٰ، کئی کتب کے مصنف، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ کے اوّلین صدر اور تاحیات بنیادی رکن تھے۔ اہم دینی و علمی موضوعات پر متعدد مقالات لکھے جن میں سے بعض رسائل اور کتابچوں کی شکل میں شائع ہوئے۔''
[تحقیقاتِ اسلامی، ج:۱، ش:۱، ص:۳/ ج:۵، ش:۱، ص:۱۱۸/ ج:۲۴، ش:۱، ص:۵تا۱۹/ ج:۲۵، ش:۴، ص:۶۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے مقالات و مضامین سے اسلام کے کسی نہ کسی پہلو کی وضاحت یا اس کے بارے میں کسی غلط فہمی کا ازالہ ہو اور اس کی علمی سطح بھی ایسی ہو کہ اس کے مباحث کو نظر انداز نہ کیا جا سکے۔ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ 'تحقیقاتِ اسلامی' کو اسی معیار کا مجلّہ بنایا جائے۔ اس کے مقالات اور مضامین کا انداز زیادہ سے زیادہ علمی اور تحقیقی ہو، سطحی اور غیر علمی چیزیں نہ شائع کی جائیں اور جو بات کہی جائے وہ تحقیق کے ساتھ کہی جائے۔ اس بات کی بھی کوشش کی جائے گی کہ اس کے مضامین میں تنوع ہو۔ اللہ نے چاہا تو اس میں قرآن و حدیث کی تشریح بھی ہوگی، اسلام کی روشنی میں مختلف موضوعات پر تحقیق و تنقید بھی ہوگی، عقائد و نظریات سے بحث بھی ہوگی، تاریخ اور سیرت کا مطالعہ بھی ہوگا، اخلاقی، سماجی، معاشرتی اور سیاسی علوم کا اسلامی نقطہ نظر سے جائزہ بھی لیا جائے گا اور خالص فقہی مباحث بھی ہوں گے[56]۔"

7. ایک اور مقام پر مدیر مجلّہ کی اشاعت کے آٹھ سالہ سفر کے بعد اس علمی و صحافتی کاوش کا نصب العین ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

"کوشش یہ رہی کہ اس مجلّہ کے ذریعہ اسلامی تعلیمات اپنی صحیح شکل میں اور بہترین علمی اُسلوب میں پیش کی جائیں، ان پر جو بیرونی اثرات پڑے ہیں انہیں دور کیا جائے، اختلافی مسائل کو بحث و تمحیص کے ذریعہ حل کیا جائے، دورِ جدید میں اسلام کے بارے میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان کا علمی انداز میں ازالہ ہو اور اسے ایک ایسے زندہ اور انقلابی فکر کی حیثیت سے پیش کیا جائے جو آج کے انسان کی پیچیدہ ترین مسائل کو بھی حل کرتا اور اسے دنیا و آخرت کی کامیابی سے ہم کنار کر سکتا ہے۔ اس مشکل کام میں ان سب افراد کا تعاون حاصل کیا جائے جو ملک کے مختلف حصوں میں اسلامی علوم پر تحقیقی خدمات انجام دے رہے ہیں[57]۔"

8. مجلّہ کے وقتاً فوقتاً مستقل نوعیت کے اہم سلسلوں میں حرفِ آغاز (افتتاحی مقالہ از مدیر)، قرآن و حدیث، تحقیق و تنقید، بحث و نظر، سیر و سوانح، ترجمہ و تلخیص، نقد و استدراک، سیاسیاتِ عالم (شاذ و نادر)، تعارف و تبصرہ اور خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ (حسبِ مواقع) قابلِ ذکر ہیں۔

9. "تحقیقاتِ اسلامی" میں مضامین و مقالات کی اشاعت کے متعلق ادارہ کے مقالہ نگاران سے گزارشات[58] درج ذیل ہیں:

- "تحقیقاتِ اسلامی میں صرف غیر مطبوعہ مقالات شائع کی جاتے ہیں، اس لیے جو مقالہ اس میں اشاعت کے لیے بھیجیں اسے کسی دوسرے رسالے میں ہرگز نہ بھیجیں۔
- اگر تحقیقاتِ اسلامی میں کسی مقالہ کی کسی وجہ سے اشاعت ممکن نہ ہوگی تو اس کی اطلاع کر دی جائے گی۔ سہ ماہی رسالہ ہونے کی وجہ سے عموماً مقالہ نگاروں کو زحمتِ انتظار برداشت کرنی پڑتی ہے، اس پر ہم معذرت خواہ ہیں۔
- فوٹو سٹیٹ کاپی میں بسا اوقات بعض الفاظ یا حروف مٹ جاتے ہیں اس لیے براہِ کرم مقالہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اصل کاپی روانہ کریں۔
- مقالہ خوش خط، ورق کے ایک جانب، صفحہ کے دونوں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھا جائے۔ بہتر ہے کہ اسے کمپیوٹر کتابت کے ساتھ بھیجا جائے[59]۔"

---

[56] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۶تا۷، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، یوپی، بھارت، جنوری تا مارچ ۱۹۸۲ء

[57] نفسِ مصدر، ج: ۸، ش: ۲، ص: ۵، شذرہ: ادارۂ تحقیق کے آٹھ سال (حرفِ آغاز)، اداریہ نگار: سید جلال الدین عمری، اپریل تا جون ۱۹۸۹ء

[58] تادمِ تحریر (اپریل ۲۰۱۴ء) مجلّہ کے کل ۱۲۹ شمارے شائع ہو چکے ہیں جن میں اکتوبر ۲۰۰۵ سے تاحال فقط ۳ شماروں میں بالاختصار یہ ہدایات شائع ہوئی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ”طے کیا گیا ہے کہ اِن شاءاللہ تحقیقاتِ اسلامی کے اگلے شمارہ (جنوری ۲۰۱۴ء) سے اس کے مقالات کا انگریزی خلاصہ بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔ اس لیے مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ آئندہ اپنے مقالات کے ساتھ انگریزی زبان میں ان کے خلاصے (ایک صفحہ سے کم) بھی ارسال کیا کریں[60]۔“

10. سہ ماہی ”تحقیقاتِ اسلامی“ کے شمارہ جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء سے شاملِ اشاعت مقالات کے انگریزی ملخصات (Abstracts) فراہم کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے جو مجلّہ کے آخر میں یکے بعد دیگرے یکجا صورت میں دیے جاتے ہیں۔

11. مجلّہ میں ابتدا سے تاحال پابندی کے ساتھ ہر سال کے آخری (چوتھے) شمارے (اکتوبر تا دسمبر) کے آخر میں قارئین، محققین اور دیگر شائقین کے لیے مجلّے کا سالانہ اشاریہ (چاروں شماروں کی یک جا فہرستِ مضامین و مضمون نگاران) موضوع وار (بعنوان فہرست مضامین، سہ ماہی 'تحقیقاتِ اسلامی، علی گڑھ' جلد فلاں، شمارہ فلاں تا فلاں، جنوری تا دسمبر، سال فلاں) اور مصنف وار اشاریہ (بعنوان فہرست مضامین نگاران سہ ماہی 'تحقیقاتِ اسلامی، علی گڑھ' بقیہ تفصیل مذکورہ) فراہم کیا جاتا ہے۔

12. معاون مدیرِ مجلّہ نے ۱۹۹۷ء میں مجلّے کا سولہ سالہ اشاریہ (۱۹۸۲ء تا ۱۹۹۷ء) مرتب کیا جو پہلے سہ ماہی خدابخش جرنل پٹنہ (شمارہ ۱۱۱، مارچ ۱۹۹۸ء) میں اور بعد ازاں الگ سے کتابچہ کی صورت میں شائع ہوا تھا[61]۔

13. مجلّہ میں شائع ہونے والے اکثر فاضلانہ مقالات بعد میں الگ سے کتابی صورت میں شائع ہوتے رہے ہیں جن میں ”تحقیقاتِ اسلامی کے فقہی مباحث[62]“ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ متعدد مقالات کے عربی اور انگریزی تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔

14. مجلّہ کے بعض مقالات برصغیر پاک و ہند کے مختلف جرائد میں بھی نقل ہوتے رہتے ہیں۔

15. علمی و تحقیقی ادارے ”تحقیقاتِ اسلامی“ کے مقالات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کے بعض مضامین کو اکثر ریسرچ سکالرز موضوعِ بحث و تحقیق (تحقیقی مقالے کا موضوع) بناتے ہیں۔

16. ”تحقیقاتِ اسلامی“ کی اشاعت کی پچیس سال (ربع صدی) پورے ہونے کی مناسبت سے ادارہ نے ۲۰۰۶ء کے آخرے شمارے کو ۱۶۰ صفحات پر محیط ”اشاعتِ خاص[63] بمع پچیس سالہ (۱۹۸۲ء تا ۲۰۰۶ء) کا موضوعاتی اشاریہ[64]“ کی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا اس دستاویزی اہمیت کے حامل اشاعتِ خاص میں ادارہ کے ۲۵ سالہ علمی و تحقیقی، صحافتی و تصنیفی اور تعلیمی و تربیتی خدمات کی

---

[59] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۴، ش: ۴، ص: ۱۱۶، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۵ء/ سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۶، ش: ۲، ص: ۱۲۰، اپریل تا جون ۲۰۰۷ء/ سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۹، ش: ۲، ص: ۱۲۰، اپریل تا جون ۲۰۱۰ء

[60] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۳۲، ش: ۴، ص: ۱۱۶، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[61] سہ ماہی تحقیقات اسلامی، ج: ۲۵، ش: ۴، شذرہ: اشاریہ تحقیقاتِ اسلامی (۱۹۸۲ء تا ۲۰۰۶ء)، مرتب: محمد رضی السلام ندوی، ص: ۸۹، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶ء

[62] مجلّہ ”تحقیقاتِ اسلامی“ کے فقہی مقالات و مباحث پر مشتمل، ۱۸۴ پر محیط اس کتاب کو مولانا سید جلال الدین عمری نے مرتب کیا ہے اور بھارت میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی اور پاکستان میں اسلامک ریسرچ اکیڈمی، کراچی نے شائع کیا ہے۔ مؤلف نے شاملِ اشاعت فقہی مقالات کا مختصر تعارف بھی دیا ہے۔

[63] یہ اشاعتِ خاص مجلّے کے جلد ۲۵ کا شمارہ نمبر ۴ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶ء) تھا جس میں شاملِ اشاعت سلسلوں، مضامین و مقالات اور اہلِ قلم کے نام یہ ہیں: **حرفِ آغاز:** ادارۂ تحقیق اور تحقیقاتِ اسلامی کے ۲۵ سال (سید جلال الدین عمری)، **تحقیق و تنقید:** فہرست سازی پر عربی زبان میں مسلمانوں کی خدمات (ڈاکٹر جمشید احمد ندوی)، اسلامیات کے چند اہم اردو رسائل و جرائد کے اشاریے (ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی)، **ادارۂ تحقیق اور تحقیقاتِ اسلامی:** تحقیقاتِ اسلامی کا استقبال (ادارہ)، ادارۂ تحقیق اور تحقیقاتِ اسلامی کے بارے میں تاثرات اور مشورے (اصحابِ علم و قلم)، فہرست مضامین و مضمون نگاران تحقیقاتِ اسلامی جلد ۲۵، ۲۰۰۶ (ادارہ)، اشاریہ تحقیقاتِ اسلامی ۱۹۸۲ تا ۲۰۰۶ء (ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کارکردگی اور دیگر خصوصی مضامین بھی شاملِ اشاعت تھے۔

17. مجلّہ کے مقالہ نگاروں میں ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کے کارکن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے متعدد اہلِ علم و دانش، دینی مدارس کے فارغین، قدیم و جدید علوم پر دسترس رکھنے والے علماء و فضلاء اور جدید تعلیم یافتہ طبقہ بشمول جامعات کے اساتذہ اور دیگر تعلیمی اداروں کے اصحابِ قلم شامل ہیں۔

18. ۱۹۸۸ء کے آخر تک مجلّے کا ''عام ایڈیشن'' ہی نکلتا تھا جنوری ۱۹۸۹ء سے اس کا ''لائبریری ایڈیشن'' بھی شائع ہوتا رہا ہے۔

19. ہندوستان کے علاوہ ''تحقیقاتِ اسلامی'' دیگر ممالک بشمول پاکستان میں دینی، علمی و تحقیقی حلقوں میں معروف و مقبول مجلّہ ہے۔

20. مجلّہ ''تحقیقاتِ اسلامی'' کو ۲۰۰۷ء سے انٹرنیٹ پر استفادۂ عام کے لیے مہیا کیا جاتا ہے۔ ۱۹۸۲ء سے تاحال تمام برقی (پی ڈی ایف) شمارے اس کی آفیشل ویب گاہ www.tahqeeqat.net پر فیضانِ عام کے لیے دستیاب ہیں۔ ابتدا سے جنوری ۲۰۰۴ء تک اس کے تمام شمارے قلمی کتابت میں ہیں اور بعد ازاں (اپریل ۲۰۰۰ء سے) کمپیوٹرائزڈ/ مشینی کتابت میں تحریر کیے جاتے ہیں۔

21. مجلّے کے ۲۰۱۳ء تک کے تمام شماروں کا ڈیجیٹل مجموعہ (Digital Collection) عبدالرؤف[65] نے تیار کیا ہے جو استفادۂ عام کے لیے انٹرنیٹ (www.tehqeeqat.blogspot.in) پر دستیاب ہے تاہم ان میں سے اکثر فائلز وائرس زدہ ہونے کی وجہ سے ناقابلِ استعمال بن چکے ہیں۔

سہ ماہی ''تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ'' کا بنیادی منہج

''تحقیقاتِ اسلامی'' کا شمار برصغیر پاک و ہند کے قدیم و ضخیم اور اسلامیات کے معروف و معتبر مجلّات میں ہوتا ہے۔ یہ اساسی طور پر جماعتِ اسلامی فکر کا حامل مگر مسلکی اختلافات و تنازعات سے مبرّا سنجیدہ نوعیت کا منفرد اور وقیع مجلّہ ہے جو علوم اسلامیہ سے متعلق قدیم و جدید ہمہ گیر موضوعات و مسائل کو معروضی انداز میں زیرِ بحث لاتا ہے جس میں اب تک شائع شدہ مقالات زیادہ تر قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ بالخصوص جدید اور معاصر فقہی مسائل و مباحث، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، مطالعہ ادیان و مذاہب، علم الکلام، اسلام اور سائنس، اسلامی فکر و فلسفہ، اسلامی تہذیب و ثقافت، تعلیم و تربیت، طبِّ نبوی و حفظانِ صحت، اسلامی سیاسیات، اسلامی نظامِ معاشرت، اسلامی معاشیات بشمول جدید معاشی و اقتصادی معاملات، استشراقیات، حالاتِ حاضرہ، عالم اسلام کے احوال، نسائیات، سلوک و تصوف، غیر اسلامی اور باطل افکار و فتن کی علمی تردید، تذکرے و سوانح، تعارف و تبصرہ کتب، اسلامی فنونِ لطیفہ، تاریخ نگاری، تخلیقی عربی، اسلامی وار دو ادب، اقبالیات کے مجالات سے متعلق ہیں۔ ان میں سے بعض موضوعات پر قدرے کم اور بعض پر زیادہ کام ہوا ہے[66]۔ ان تمام تحریرات میں قدرِ مشترک اسلامی نقطہ نظر اور علمی طرزِ زبان و بیان ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج اس میں شاملِ اشاعت

---

[64] اس اشاریہ کو ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے مرتب کیا ہے جس کی ترتیب صرف موضوعات کے اعتبار سے کی گئی ہے اور موضوعات کی تعداد کو بھی محدود رکھا گیا ہے۔ ضخامت بڑھنے اور طوالت سے بچنے کی غرض سے مصنفین، عناوین اور زمانی ترتیب کے اعتبار سے اسے مرتب نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم آخر میں فہرستِ مضامین و فہرست مترجمین بمع نمبر شمار پیش کیے گئے ہیں۔ شخصیات کا اشاریہ بھی یکجا نہیں ہے۔ اشاریہ میں کل ۵۰۰ کے قریب مقالات کا تذکرہ ملتا ہے جس کے اہم اور چیدہ موضوعات یہ ہیں: قرآنیات، حدیث و سنت، سیرتِ نبویؐ، سیرتِ صحابہؓ، مذاہب، عقائد، عبادات، فقہ، سماجیات، معاشیات، سیاسیات، تصوف، فلسفہ و علم الکلام، طب و صحت، تہذیب، اخلاق، ادب و تنقید، تاریخ و مؤرخین، شخصیات و افکار، ممالک، اسلامی علوم، اسلامی تحریکیں، اسلام دشمن تحریکیں، اسلام اور مستشرقین، متفرقات، تبصرے، ادارۂ تحقیق و مجلّہ تحقیقات اسلامی۔

[65] عبدالرؤف بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں ''ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری'' کے لائبریرین ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقل و مبسوط مقالوں اور مختصر و مفصل تبصروں کے اعتبار سے فکری، علمی، تحقیقی اور تنقیدی ہے۔

سہ ماہی تحقیقات اسلامی علی گڑھ

جلد ۱ جنوری ۱۹۸۲ء مطابق ربیع الاول ۱۴۰۲ھ شمارہ ۱

حرف آغاز سید جلال الدین عمری

قرآن و حدیث

قصۂ آدم و حوا سید جلال الدین عمری

تحقیق و تنقید

تاریخ اسلام میں شانِ نزول کی اہمیت ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی

وہ نبی جس کا انتظار تھا ڈاکٹر محمد زکی

بحث و نظر

مسلمان باپ کی ذمہ داریاں مولانا صدر الدین اصلاحی

تصورِ مساوات کا پس منظر جناب سلطان احمد اصلاحی

کمزور کے مسائل اسلام نے حل کیے ہیں سید جلال الدین عمری

ترجمہ و تلخیص

تعدد ازدواج پر پابندیوں کا مسئلہ ڈاکٹر فضل الرحمن گنوری

تعارف و تبصرہ سلطان احمد اصلاحی

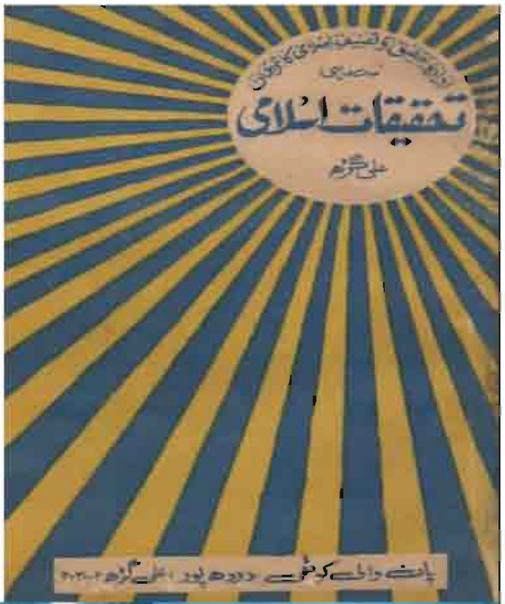

ISSN: 2321-8339

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی علی گڑھ

جلد: ۳۳ شمارہ: ۱

ربیع الاول ــــــــ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

جنوری ــــــــ مارچ ۲۰۱۴ء

تحقیقاتِ اسلامی کے تمام شمارے www.tahqeeqat.net پر ملاحظہ کریں

ادارتی امور

موبائل : 09582050234

ای میل : tahqeeqat@gmail.com

mrnadvi@yahoo.com

انتظامی امور

فون : 0571-2902034

موبائل : 09897655171

ای میل tahqeeqateislami@gmail.com

tahqeeqat_islami@yahoo.com

زرِ تعاون

اندرونِ ملک

فی شمارہ ۴۰ روپے

سالانہ ۱۵۰ روپے

پانچ سال کے لیے ۶۰۰ روپے

سالانہ (لائبریریاں و ادارے) ۲۰۰ روپے

برائے پاکستان

سالانہ (انفرادی) ۲۰ ڈالر امریکی

سالانہ (ادارے) ۲۵ ڈالر امریکی

برائے دیگر ممالک

سالانہ (انفرادی) ۲۵ ڈالر امریکی

سالانہ (ادارے) ۳۰ ڈالر امریکی

طابع و ناشر سید جلال الدین عمری نے بھارت آفسیٹ دہلی۔۶ سے چھپوا کر ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، نبی نگر (جمال پور)، علی گڑھ سے شائع کیا

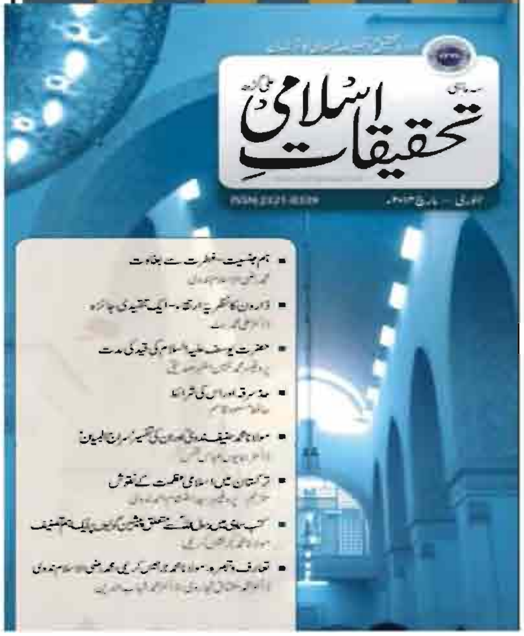

[66] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: **حرفِ آغاز:** ہم جنسیت۔فطرت سے بغاوت (محمد رضی الاسلام ندوی)، **تحقیق و تنقید:** ڈارون کا نظریہ ارتقاء۔ایک تنقیدی مطالعہ (ڈاکٹر علی محمد بٹ)، حضرت یوسف علیہ السلام کی قید کی مدت (پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی)، **بحث و نظر:** حدِّ سرقہ اور اس کی شرائط (حافظ مسعود قاسم)، **سیر و سوانح:** مولانا محمد حنیف ندویؒ اور ان کی تفسیر سراج البیان (ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس)، **ترجمہ و تلخیص:** ترکستان میں اسلامی عظمت کے نقوش (مترجم: پروفیسر سید احتشام احمد ندوی)، **نقد و استدراک:** کتبِ سماوی میں رسول اللہ ﷺ سے متعلق پیشن گوئیوں پر ایک اہم تصنیف (مولانا محمد جرجیس کریمی)، **تعارف و تبصرہ:** موسوعۃ مرویات علی بن ابی طالبؓ (مولانا محمد جرجیس کریمی)، سیرتِ نبویؐ پر اعتراضات کا جائزہ/جدید فقہی مسائل اور فقہائے پاک و ہند کے اعتراضات کا جائزہ/اسلامی علوم کا ارتقاء۔عہدِ سلطنت کے ہنوستان میں/آثارِ شبلی (محمد رضی الاسلام ندوی)، خواب کی حقیقت (ڈاکٹر محمد مشتاق تجاروی)، اردو رباعیات میں ہندوستانی عناصر (ڈاکٹر محمد شہاب الدین)، خبر نامہ ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ ۵۰ (ادارہ)، مقالات کا انگریزی خلاصہ (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.1.4	سہ ماہی فکر و نظر، شعبہ مطبوعات، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی مجلّہ ''فکر و نظر''[67] ادارہ تحقیقات اسلامی[68]، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبہ مطبوعات سے شائع ہوتا ہے۔اس کے موجودہ مدیر[69] ڈاکٹر سہیل حسن[70] اور نائب مدیر سید متین احمد شاہ ہیں[71]۔
2. ''مجلّہ فکر و نظر'' ایک قدیم جریدہ ہے جس کا اجرا کراچی سے ۱۹۶۳ء میں ہوا تھا۔ یہ کچھ عرصہ راول پنڈی سے بھی شائع ہوتا رہا، پھر اس کا دفتر فیصل مسجد کی تعمیر کے بعد اس کے متصل اسلام آباد میں منتقل ہو گیا[72]۔
3. ''مجلّہ فکر و نظر'' ابتدا میں ''ماہنامہ'' کی حیثیت سے شائع ہوتا تھا، بعد میں اسے ''سہ ماہی'' کر دیا گیا جو تادمِ تحریر اسی حیثیت سے باقاعدگی سے چھپتا ہے[73]۔ شمارہ ستمبر ۲۰۱۳ء کے مطابق مجلّہ اپنی اشاعت کے پچاس جلد (یعنی پچاس سال) پورے کر چکا ہے اور اکیاونویں جلد میں چل رہا ہے۔
4. صفحات کی کوئی معین تعداد تو مقرر نہیں البتہ مجلّے کا عمومی شمارہ ۲۰۰ اور خصوصی شمارہ لگ بھگ ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔
5. مجلّے کا آئی ایس ایس این: ۴۰۵۵۔۰۴۳۰ ہے اور مجلّہ جون ۲۰۰۹ء سے ''Z'' کیٹیگری میں ''ایچ ای سی'' سے منظور شدہ ہے[74]۔
6. وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کی جانب سے ''مجلّہ فکر و نظر'' تعلیمی اداروں اور کتب خانوں کے لیے بھی منظور شدہ ہے[75]۔

---

[67] سہ ماہی فکر و نظر کے تعارف، خصوصیات و خدمات کے حوالے سے معلومات و مواد کی جمع آوری کے لیے راقم کا مرتب کردہ سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر ادارہ کی گوناگوں مصروفیات کے سبب جواب نامہ تادمِ تحریر موصول نہ ہو سکا البتہ مجلّے کی ایک مطبوعہ کاپی ارسال کی گئی۔ زیر نظر تجزیاتی مطالعہ مجلّہ کے سابقہ شماروں، ادارے کے آفیشل ویب سائٹ اور متعلقہ مواد سے ماخوذ ہے۔

[68] ''ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی (Islamic Research Institute-IRI) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا قدیم ترین ادارہ ہے جو گذشتہ نصف صدی سے عصرِ حاضر میں اسلامی علوم کی تطبیق و ترویج کے لیے کوشاں ہے۔اس کے قیام کی منظوری ۱۹۵۲ء میں ہوئی اور اس نے ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۴ء کو عملاً کام شروع کیا۔ ۔ادارے نے مختلف اسلامی موضوعات پر سینکڑوں کتب اور مجلّات اُردو، انگریزی، عربی اور دیگر زبانوں میں شائع کیے ہیں۔ مطبوعات میں فقہی مطبوعات کی بھی ایک لمبی فہرست ہے جس میں امہات الکتب کے تراجم، عربی کتب اور جدید موضوعات کی فقہی کتب شامل ہیں۔اس ادارے کے مجلّات میں فکر و نظر (اُردو)، الدراسات الاسلامیہ (عربی) اور اسلامک سٹڈیز (انگریزی) شامل ہیں۔'' [فہرست مطبوعات، ادارۂ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد]

[69] سہ ماہی مجلّہ فکر و نظر کے سابقہ مدیران میں ''ڈاکٹر قدرت اللہ، پروفیسر محمد سرور، ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر محمود احمد غازی، ڈاکٹر خالد مسعود، رشید احمد جالندھری اور صاحب زادہ ساجد الرحمٰن شامل ہیں۔'' [ماہنامہ البرہان لاہور، ج: ۱۸، ش: ۲، ص: ۵۵، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء]

[70] ''ڈاکٹر سہیل حسن (پیدائش: ۱۹۵۱ء) بن مولانا عبدالغفار حسنؒ نامور مصنف اور محقق ہیں۔ جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ سے ایم۔اے، جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، ریاض سے ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی۔ایم۔اے کا مقالہ السنن والآثار فی النھی عن التشبہ بالکفار پر تھا جو شائع ہو چکا ہے۔ڈاکٹریٹ کے لیے انہوں نے ابن رسلان الرملی کی شرح سنن ابو داؤد پر تحقیقی کام کیا ہے۔آپ ۱۹۹۰ء سے ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد سے وابستہ ہیں (آج کل اس کے نائب سربراہ ہیں)۔ادارے کا ''شعبہ علوم القرآن والحدیث'' ان کی نگرانی میں کام کر رہا ہے۔ دیگر کتب کے علاوہ انہوں نے اردو زبان میں ۲۴۴ صفحات پر مشتمل کتاب ''معجم اصطلاحات حدیث'' بھی تحریر کی۔'' [معجم اصطلاحاتِ حدیث، ڈاکٹر سہیل حسن، ص: بیرونی پسِ ورق، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء]

[71] سہ ماہی فکر و نظر، ج: ۵۱،۵۰، ش: ۴،۱، ص: دونوں سرورق، ادارہ تحقیقات اسلامی، IIU، اسلام آباد، جمادی الاول تا شوال ۱۴۳۴ھ=اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[72] ماہنامہ البرہان لاہور، ج: ۱۸، ش: ۲، ص: ۵۵، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

[73] نفس مصدر

[74] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Z" Category, S.No: 19, Page: 4of 4 (Issued in July 2013)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. مجلّہ اہم علمی موضوعات پر خصوصی اشاعتوں کی اشاعت کا خاص اہتمام کرتی ہے۔ حال ہی (ستمبر ۲۰۱۳ء) میں ''جنوبی ایشیاء میں اسلامی قانونی فکر اور ادارے[76]'' کے عنوان سے ایک خصوصی اشاعتیں[77] شائع کی گئی۔

8. ''مجلّہ فکر و نظر'' درج ذیل موضوعات پر بطور خاص اہلِ علم کی نگارشات کا خیر مقدم کرتا ہے[78]:

نمبر شمار	علومِ اسلامیہ کا شعبہ	ذیلی عناوین
1.	قرآن مجید	تاریخ و تفسیر، فنی و علمی مباحث
2.	حدیث و سنت	تاریخ، متون، اصول، اطلاق
3.	فقہ و اجتہاد	تاریخ، روایت، اصول، ارتقاء، اطلاق، فقہ الاقلیات
4.	تاریخ اسلامی	مصادر، مباحث، جدید علم تاریخ اور اسلامی تاریخ
5.	اسلامی تہذیب	تاریخ، موضوعات، عصری مباحث
6.	اسلام اور مغرب	علمی و فکری روایات، تہذیبی تقابل، عصری مسائل
7.	اسلام اور فنونِ لطیفہ	اسلامی تعلیمات، تعامل، مذہب و جمالیات کا باہمی تعلق، تقابل، ادب
8.	اسلام اور جدید مباحث	بین الاقوامی معاہدے، جغرافی حد بندی، عالمی معیشت، عالمگیریت، حقوقِ انسانی، خواتین کا سیاسی و سماجی کردار
9.	مطالعہ ادیان	مذہبی رجحانات، تاریخ

[75] بحوالہ چٹھی نمبر Buraeu CD edu 12068-67، وزارت تعلیم مغربی پاکستان [سہ ماہی فکر و نظر، ج: ۵۱، ۵۰، ش: ۴، ۱، ص: اندرونی پس ورق]

[76] یہ خصوصی اشاعت مجلّہ کے جلد ۵۰ اور ۵۱ کا بالترتیب یکجا شمارہ نمبر ۴ اور ۱ ہے جو کہ ۲۷۴ صفحات پر محیط جمادی الاول تا شوال ۱۴۳۴ھ = اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء کا خصوصی شمارہ ہے مجموعی طور پر سات مقالات پر مشتمل ہے جو کہ تین ذیلی عناوین ''برصغیر کے فقہی رجحانات (۲ مقالات)، جنوبی ایشیاء میں اسلامی قانون کا نفاذ (۲ مقالات) اور جنوبی ایشیاء کا فقہی وِرثہ (۳ مقالات)'' میں منقسم ہیں۔ مجلّہ میں شاملِ اشاعت مقالات بالترتیب ''پاکستان میں فقہ و افتاء کے خدوخال: جائزہ اور تجاویز (محمد زاہد، شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ امدادیہ، فیصل آباد)، جدوجہد آزادی اور فتاویٰ: انیسویں صدی کے فتاویٰ کا ایک جائزہ (محمد ارشد، مدیر، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب)، پاکستان میں رائج فوج داری قوانین: اسلامی قانونی فکر کے چند اہم مباحث (محمد مشتاق احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شریعہ اینڈ لاء، IIU، اسلام آباد)، برصغیر میں مسلم عائلی قوانین کے ارتقاء: نفاذ اور اثرات کا جائزہ (شگفتہ عمر، انچارج، دعوہ برائے مرکز خواتین، دعوہ اکیڈمی، اسلام آباد)، برصغیر پاک و ہند کا فقہی ادب (ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی، شعبہ اسلامک سٹڈیز، اے ایم یو، علی گڑھ، انڈیا)، علوم قضاء پر علمائے برصغیر کی تالیفات کا ایک جائزہ (ڈاکٹر عصمت اللہ، صدر شعبہ فقہ و قانون، IRI، IIUI) اور احکام القرآن تھانویؒ: ایک تعارفی مطالعہ (اسسٹنٹ پروفیسر، فیکلٹی اصول الدین، IIUI) ہیں۔

[77] دیگر شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں ''برصغیر میں مطالعہ قرآن (صفحات: ۳۹۵، ابواب: ۳= علوم القرآن: مقالات ۶، اردو تفاسیر اور مفسرین: ۸ مقالات، مخطوطات: ۲ مقالات، کل مقالات: ۱۶) برصغیر میں مطالعہ حدیث، اندلس میں اسلامی سیراث، مخطوطات نمبر، حج نمبر، خصوصی اشاعت: سید صباح الدینؒ، خصوصی اشاعت: ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ (صفحات: ۲۴، ۶۱۳ سے زائد مضامین پر مشتمل)، خصوصی اشاعت: ڈاکٹر ابوالخیر کشفی' سابقہ پروفیسر اُردو، جامعہ کراچی (صفحات: ۴۰۴، شمارہ: جولائی تا دسمبر ۲۰۰۸ء، کشفی صاحب پر ۹ اور ان کی تصانیف پر ۱۱ مقالات، ان کی ۹ منتخب نگارشات اور ان کے نام ۲۴ خطوط پر مشتمل) اور سیرت نگاری میں جدید رجحانات (صفحات: ۳۵۶، جلد ۴۹، شمارہ نمبر ۲۔۳، ذیقعدہ تا ذوالحجہ ۱۴۳۲ھ' محرم تا ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱ء' جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء، تعداد مضامین: ۹ جس میں ذیلی عناوین ''مقالات (۶)، نقد و تبصرہ (۳) اور کتابیات (۲)'' ہیں) وغیرہ شامل ہیں۔

[78] سہ ماہی فکر و نظر، ج: ۵۱، ۵۰، ش: ۴، ۱، ص: اندرونی پس ورق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. مجلّہ اسلامی حدود و قیود کے اندر رہتے ہوئے آزادیٔ اظہار کا حامی ہے، البتہ کسی مضمون کی اشاعت کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ ادارہ ان میں پیش کیے گئے افکار و خیالات سے لازماً متفق ہے[79]۔

10. مجلّہ کے ہر شمارہ کے اندرونی پس ورق پر ”مقالہ نگاروں سے چند گزارشات“ کے عنوان سے درج ذیل ہدایات درج ہوتی ہیں:

- ”سہ ماہی مجلّہ فکر و نظر میں مقالے کی اشاعت کے لیے ضروری ہے کہ وہ فاضل مقالہ نگار کی ذاتی اور غیر مطبوعہ تحقیقی کاوش ہو۔
- مقالہ کمپوزڈ (کمپیوٹر پر تحریر کردہ) شکل میں اور صفحے کی ایک جانب ہو۔ اس کی دو نقول کے ساتھ سافٹ کاپی ای میل کی جائے۔
- مقالے کے ساتھ ایک صفحے پر مقالہ نگار کا نام، ڈاک اور ای میل کا پتہ ہو اور یہ (پیغام) کہ وہ فکر و نظر میں اشاعت کے لیے مقالہ روانہ کر رہے ہیں۔
- مقالے کے متن میں حوالے کے نمبر مسلسل ہو اور اسی ترتیب سے مقالے کے آخر میں حوالہ جات درج ذیل اسلوب کے مطابق ہونے چاہئیں۔

الف۔ اُردو اور فارسی کتاب کا حوالہ:

ڈاکٹر سید عبداللہ، **ولی سے اقبال تک**، لاہور، مکتبہ خیابانِ ادب، ۱۹۷۶ء، ص۹۹

ب۔ عربی کتاب کا حوالہ:

عبدالقادر عودہ، التشریع الجنائی الاسلامی، قاہرہ، دارالتراث، ب ت، ج۱، ص۶۹۴

ج۔ تحقیقی مجلّے کا حوالہ:

الطاف جاوید، ”دو مذہبی نظام ہائے فکر تقلیدی و تخلیقی“، فکر و نظر، اسلام آباد، ج۵، ش۷، ص۵۰۱

د۔ انگریزی کتاب کا حوالہ:

Muhammad Hashim Kamli, *Principles of Islamic Jurisprudence*, (Cambridge: The Islamic Text Society, 1985), 394.

ھ۔ انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ:

C.E Bosworth, "Lakab", in *Encyclopedia of Islam* (Leiden: E.J.Brill, 2nd ed.), 622

و۔ ویب سائٹ/آن لائن مقالے کا حوالہ:

Nigel, W.Bonner, Environmental Assessment in the Antorctic, Ambio 18, No.1 (1998): 89-83, http://www.jstor.org/stable/4313530

- مقالہ قابلِ اشاعت ہونے کی صورت میں مقالہ نگار کو ۱۵۰ الفاظ میں اس کا خلاصہ (Abstract) ارسال کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ یہ خلاصہ انگریزی زبان میں ہونا چاہیے۔ اس کے وصول ہونے پر فاضل مقالہ نگار کو مقالے کی اشاعت کے لیے منظوری کا رسمی خط (Formal Letter) ارسال کیا جائے گا[80]۔“

11. ہر مقالے کا آغاز انگریزی زبان میں مقالے کے ملخص (Abstarct) سے ہوتا ہے[81]۔

---

[79] سہ ماہی فکر و نظر، ج:۵۱، ۵۰، ش:۴، ص: اندرونی پس ورق

[80] سہ ماہی فکر و نظر، ج:۵۱، ۵۰، ش:۴، ص: ابتدائی اندرونی پس ورق، ادارہ تحقیقات اسلامی، IIU، اسلام آباد، اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12. حواشی وحوالہ جات ہر صفحہ کے آخر (Bottom) میں (Footnotes کی صورت میں) درج کی جاتی ہیں۔

13. "فکر و نظر" کے تقریباً ہر شمارے کے آخری صفحے (سائیڈ پیج) پر "فکر و نظر میں اردو (وعربی و فارسی کلمات) کی انگریزی میں نقلِ حرفی کے لیے مستعمل جدول" کے عنوان سے انگریزی میں ایک مفصل، معلوماتی اور مفید Transliteration Table دیا جاتا ہے جو مقالہ نگار خواتین وحضرات کو انگریزی میں مقالے کا ملخص تیار کرنے میں ممد ومعاون ہو سکتا ہے۔

14. مجلّہ کے مقالہ نگار (Contributors) میں مدارس، کالجز، تحقیقی اداروں اور جامعات سے تعلق رکھنے والے اساتذہ، محققین (خواتین وحضرات) شامل ہوتے ہیں جن کا تعلق اندرون وبیرون ملک (بالخصوص برصغیر) اداروں سے ہوتا ہے جو اسے ایک بین الاقوامی مجلّہ کا اعزاز بھی دیتے ہیں۔

15. مجلّہ میں IRI کے نووارد مطبوعات کے تعارفی معلوماتی اشتہارات اور مبسوط، معلوماتی ومحاکماتی تبصرہ ہائے کتب بھی شائع ہوتے ہیں۔

16. مجلّہ کے برقی شمارے تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں البتہ اس کا مختصر تعارف، ایڈیٹوریل بورڈ اور نئے شائع شدہ شمارے کے ٹائیٹل صفحات اور فہرسِ مقالات وغیرہ "ادارہ تحقیقاتِ اسلامی" کی رسمی ویب گاہ www.iri.iiu.edu.pk پر مل سکتی ہے۔

سہ ماہی "فکر و نظر، اسلام آباد" کا بنیادی منہج

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا ذیلی علمی وتحقیقی ادارہ "ادارہ تحقیقاتِ اسلامی" اسلامی تعلیمات واقدار اور ثقافتِ اسلامیہ کی ترویج وفروغ کا نقیب ہے اور مختلف الجہت موضوعات پر علمی وتحقیقی کام سرانجام دیتا چلا آرہا ہے اور یہی جھلک ہمیں اسی ادارے کا جاری کردہ "سہ ماہی مجلّہ فکر و نظر" کے مضامین وشذرات میں بھی ملتا ہے جس کا دائرہ کار اور اساسی منہج فکری، علمی اور تحقیقی ہے۔ برصغیر پاک وہند کا یہ ممتاز و معروف مجلّہ مسلکی جکڑ بندیوں سے بالاتر ہے، بین الاقوامی سطح پر اپنا ممتاز مقام اور مستند ماخذ کی حیثیت رکھتا ہے اور علمی وتحقیقی دنیا میں اپنا ایک خصوصی معیار برقرار رکھے ہوئے ہے۔ مجلّہ متنوع موضوعات بالخصوص اسلامی علوم وتہذیب وتاریخ پر مستقل اہمیت کے اور ہر مکتبِ فکر کے اہم، قد آور اور سنجیدہ اہلِ علم کے مقالات ونگارشات شائع کرتا ہے اور اپنی اجرا سے تادمِ تحریر وقیع ووسیع علمی ذخیرہ امت کے سامنے پیش کر چکا ہے مجلّے کا بنیادی منہج علمی، فکری اور تحقیقی ہے۔

[81] مقالے کا ملخص بعض مقالات میں نصف صفحہ سے کچھ کم، بعض میں نصف صفحہ، بعض میں نصف صفحہ سے کچھ زائد اور ایک آدھ مقالات (ج:۴۹، ش: ۲-۳ ص: ۲۶۳) میں سوا صفحات پر محیط پایا گیا ہے اگر ان میں یکسانیت کا خیال رکھا جائے اور ہر ملخص ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ہونے کو یقینی بنایا جائے تو مناسب ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ دوم: منتخب شش ماہی اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اِس فصل میں ۱۳ منتخب اُردو اسلامی شش ماہی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

3.2.1 | شش ماہی الاضواء، شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، نیو کیمپس، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''الاضواء[82]،، شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، لاہور کا شش ماہی مجلّہ ہے جس کے ایڈیٹر ڈاکٹر حافظ محمود اختر[83] اور ایسوسی ایٹ ایڈیٹر حافظ محمد عبدالقیوم[84] ہیں[85]۔
2. مجلّے کا سنِ اجرا ۱۹۹۱ء ہے[86]۔ جون ۲۰۱۳ء مجلّہ کے اٹھائیسویں جلد کا ۳۹واں (تادمِ تحریر تازہ ترین) شمارہ ہے جو شائع ہو چکا ہے[87]۔
3. ''الاضواء'' کے مقصدِ اجرا میں ''علوم اسلامیہ میں ہونے والی تحقیقات کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور اسلامک سنٹر کے اساتذہ کی علمی کاوشوں کو منصۂ شہود پہ لانا شامل ہے[88]۔''
4. شش ماہی مجلّہ ''الاضواء'' ایک سہ لسانی (اردو، عربی، انگریزی) مجلّہ ہے۔
5. ''الاضواء'' کا انٹر نیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر ۹۰۴۰-۱۹۹۵ ہے جو عموماً مجلّہ کے اندرونی و بیرونی سرورق پر مندرج ہوتا ہے۔

---

[82] شش ماہی مجلّہ الاضواء کے بارے میں یہ معلومات و تفصیلات اس کے مدیر کے پر کردہ اور ارسال کردہ جواب نامے، جامعہ (مجلّہ) کی آفیشل ویب گاہ سے استفادہ اور مجلّہ کے سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[83] ''ڈاکٹر حافظ محمود اختر (ولادت: ۱۳ دسمبر ۱۹۵۳ء، گوجرانوالہ) بن محمد اسماعیل، ۱۹۷۳ء میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج گوجرانوالہ سے بی۔اے اور جامعہ پنجاب سے ۱۹۷۶ء میں ایم۔اے اسلامیات، ۱۹۷۷ء میں ایم۔اے عربی اور ۱۹۸۹ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۵ کے قریب تالیفات اور ۳۵ سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب میں ۲۰۰۱ء تاحال پروفیسر ہیں۔ یہیں پر چیرمین کے عہدے پر بھی فائز رہے ہیں۔ ۲۰۰۷ء سے ۲۰۱۰ء تک SZIC، جامعہ پنجاب کے ڈائریکٹر رہے۔ ۲۰۰۸ء سے تاحال کلیہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب کے ڈین ہیں۔'' [شخصی کوائف نامہ 'ڈاکٹر حافظ محمود اختر]

[84] ''ڈاکٹر حافظ محمد عبدالقیوم شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور میں نومبر ۲۰۰۰ء سے اپریل ۲۰۱۱ء تک لیکچرر اور اپریل ۲۰۱۱ء سے تاحال اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ اب تک ان کے ۹ کے قریب ریسرچ آرٹیکلز مختلف تحقیقی مجلّات میں شائع ہو چکے ہیں۔'' [شخصی کوائف نامہ، ڈاکٹر حافظ محمد عبدالقیوم، ص: ۲۱]

[85] www.pu.edu.pk

[86] ''شش ماہی مجلّہ ''الاضواء'' کے مؤسسین ڈاکٹر خالد علوی (چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب لاہور) اور ڈاکٹر ظہور اظہر (چیئرمین شعبہ عربی، جامعہ پنجاب، لاہور) ہیں۔'' [جواب نامہ شش ماہی الاضواء لاہور، ص: ۱]

[87] اس شمارے میں شامل مقالات کے عناوین یہ ہیں: غیر واضح الدلالہ الفاظ اور تفسیرِ قرآن (حافظ عبداللہ)، تفسیری دروس میں شیخ محمد مصطفیٰ المراغی کا منہج و اسلوب: تحقیقی مطالعہ (عبدالحمید خان عباسی/ سمیع الحق)، تدوینِ قرآن بعہدِ صدیقی کے منہج کا تحقیقی جائزہ (حافظ محمد عبدالقیوم)، معرفت عللِ حدیث میں امام دار قطنی کا مقام (حافظ محمد شریف شاکر/حافظ مسعود قاسم)، المواہب اللدنیہ کی ضعیف، موضوع اور اسرائیلی روایات کا تنقیدی جائزہ (ثمینہ سعید)، بنات النبی ﷺ پر ہنری لامنس کے اعتراضات کا ناقدانہ جائزہ (خاور سلطانہ)، اسماء الرجال کی دو اساسی کتب (جمیلہ شوکت)، اجتہاد کے لغوی و اصطلاحی مفاہیم۔۔۔ایک تاریخی جائزہ (حافظ عبدالباسط خان)، شریعتِ اسلامیہ میں مرد و عورت کے لیے ''غضِ بصر'' کے حکم کا تحقیقی جائزہ (غازی عبدالرحمٰن قاسمی/مقبول حسن گیلانی)، ربا (سود) کا مفہوم، اقسام و احکام (کاشف بلال/ محمد اعجاز)، اسلامی بینکاری اور جدید مالی مسائل پر اسلامی فقہ اکیڈمی جدہ کے فتاویٰ کا تجزیاتی مطالعہ (الطاف حسین لنگڑیال/راحیلہ خالد قریشی)، تصوف۔۔۔ منشائے شریعت کی تکمیل (طاہر رضا بخاری)، برصغیر پاک وہند میں اسلام کے ابتدائی نقوش اور اثرات: خلافتِ راشدہ سے عہدِ عباسی تک۔ ۲ (محمد شمیم اختر قاسمی)۔

[88] جواب نامہ شش ماہی مجلّہ الاضواء لاہور، ص: ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. مجلّہ میں مقالات شاملِ اشاعت کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ''مضمون مختصر، علمی اعتبار سے کامل اور تحقیقی ہو[89]۔''

7. مجلّہ میں شامل ہر مقالہ کا انگریزی ملخص کم از کم آدھ صفحہ اور زیادہ سے زیادہ ایک صفحہ پر محیط عموماً آغاز میں دیے جاتے ہیں البتہ بعض سابقہ شماروں (مثلاً شمارہ جون ۲۰۱۰ء وغیرہ) میں تمام ملخصات انگریزی حصہ میں ایک ساتھ دیے گئے ہیں۔

8. مجلّہ میں شاملِ اشاعت مقالات کے حواشی و حوالہ جات ہر مقالہ کے آخر میں (End Note کی شکل میں) درج کی جاتی ہیں۔

9. مجلّہ ''الاضواء'' ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے جولائی ۲۰۰۹ء سے "Y" کیٹیگری میں منظور شدہ ہے[90]۔

10. مدیران کے علاوہ مجلّہ کے مجلس ادارت میں شیخ الجامعہ سمیت ۸ بین الاقوامی اور تین قومی اراکین شامل ہیں[91]۔

11. مجلس ادارت کے علاوہ مجلّہ اپنا باقاعدہ ۷ رکنی مجلس مشاورت[92] (Advisory Board) بھی رکھتا ہے۔

12. تادمِ تحریر مجلّہ کے ۴۰ کے قریب برقی شمارے جامعہ پنجاب کی آفیشل ویب گاہ www.pu.edu.pk پر دستیاب ہیں۔

شش ماہی ''الاضواء کراچی'' کا بنیادی منہج

''الاضواء'' اسلامی سماجی علوم کا سہ زبانی جامعاتی شعبہ جاتی شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے۔ادارہ مذہبی اور معاصر مسلم دنیا کے متعلق مواد کی اشاعت کا خواہاں ہے تاہم اکثر شماروں میں شامل اکثر مقالات قرآنیات، علوم الحدیث، فقہ، سیرت النبیؐ ، تاریخ اسلام، اسلامی معاشیات، اسلامی سماجیات، دعوت وارشاد، منہج البحث العلمی، استشراقیات، تقابل ادیان اور تصوف وغیرہ کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ کبھی کبھار اردو تاریخ و ادب پر بھی کوئی مقالہ شائع ہو جاتا ہے۔یہ مجلّہ علوم اسلامیہ کے ان معدودے چند مجلّات میں شامل ہے جو HEC سے دوسرے علمی درجے یعنی Y میں منظور شدہ ہے۔ تمام مقالات مراجع و حواشی کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔مجلّے کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

---

[89] جواب نامہ شش ماہی مجلّہ الاضواء لاہور، ص: ۱

[90] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Y" Category, S.No: 12, Page: 2of 4 (Issued in July 2013)

[91] موجودہ سرپرستِ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران، وائس چانسلر، جامعہ پنجاب اور دیگر اراکینِ مجلس ڈاکٹر فرحانہ لوناتی (شعبہ فلسفہ، ورجینیا یونیورسٹی، امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر حسن القاری (چیئر مین، ڈیپارٹمنٹ آف ڈوگما اینڈ ریلیجنز، فیکلٹی آف شریعہ، یونیورسٹی آف ڈاکس)، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد سلیم (ڈائریکٹر، صفہ انسٹی ٹیوٹ فار ہائیر سٹڈیز، برطانیہ)، پروفیسر ڈاکٹر اختر الواسع (ڈین، فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی، انڈیا)، ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (صدر، شعبہ اردو، جامعۃ الازہر، قاہرہ)، ڈاکٹر عبدالرحمٰن قریشی (فرانس)، ڈاکٹر خورشید خان (صدر، اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر ثمر فاطمہ (ڈین، فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، جامعہ پنجاب، لاہور)، پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت (سابق ڈین، فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز اینڈ اورینٹل لرننگ، جامعہ پنجاب، لاہور) اور ڈاکٹر خورشید رضوی (سابق صدر، شعبہ عربی، گورنمنٹ کالج، لاہور) ہیں۔ [www.pu.edu.pk]

[92] مجلس مشاورت میں ڈاکٹر محمد اعجاز (ایسوسی ایٹ پروفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، ڈاکٹر محمد عبداللہ (ایسوسی ایٹ پروفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، ڈاکٹر حافظ عبداللہ (اسسٹنٹ پروفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل (اسسٹنٹ پروفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، حافظ سرفراز احمد (لیکچرر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، حافظ عبدالباسط خان (اسسٹنٹ پروفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور)، حافظ محمد بلال اعجاز (اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور) شامل ہیں۔ [نفسِ مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.2	ششش ماہی الایّام، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت، گلشن اقبال، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. "**الایّام**[93]" مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت، کراچی [94] کا شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس کی موجودہ مدیرہ ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر[95] ہیں[96]۔
2. مجلّہ کے ہر شمارے کے اندرونی سرورق پر آیتِ کریمہ "وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ[97]" مندرج ملتا ہے جو کہ شش ماہی "الایّام" کا وجہ تسمیہ بھی ہے۔
3. شش ماہی "الایّام" کثیر لسانی (اردو، عربی، فارسی اور انگریزی) مجلّہ ہے تاہم اکثر شاملِ اشاعت مقالات میں تقریباً ۹۰ فی صد اردو اور باقی انگریزی میں ہوتے ہیں۔ اب تک مجلّہ کے سات سے زائد شمارے منظرِ عام پر آچکے ہیں۔
4. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (آئی ایس ایس این): ۸۱۰۳-۲۲۶ ۱ اور رجسٹریشن نمبر ۰۱۷۰/۹۸ ہے۔
5. مدیرہ کے علاوہ مجلّے کا اپنا مجلس ادارت[98] اور اندرون ملک و بیرون ملک پروفیسرز و اساتذہ پر مشتمل مجلس مشاورت[99] بھی ہے۔
6. جامعات کے تحقیقی مجلّات کے طرز پر اس مجلّہ میں مقالات کی اشاعت کے متعلق درج ذیل گذارشات مندرج ملتے ہیں:

- "شش ماہی "الایّام" کے لیے اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبان میں غیر مطبوعہ مقالات جو عمرانی علوم کی کسی بھی شاخ سے متعلق ہوں، بھیجے جاسکتے ہیں۔
- "الایّام" میں کسی مقالے کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔
- تمام مقالات اے۔ فور سائز کے کاغذ پر ایک جانب کمپوز کروا کر بھیجے جائیں۔ حروف کی جسامت ۱۲ پوائنٹ سائز ہو۔
- مقالے کے ساتھ انگریزی زبان میں اس کا خلاصہ ضرور شامل کیا جائے جو اندازاً ۱۵۰ الفاظ پر مبنی ہو۔
- صرف وہی مقالات اشاعت کے لیے زیرِ غور آئیں گے جن کے ہمراہ اس کی فلاپی/سی ڈی بھی ہو یا وہ ای میل کے ذریعے بھی بھیجے جاسکتے ہیں۔

---

[93] حصولِ معلومات کے لیے مجلّہ کو تحقیقی سوال نامہ متعدد بار ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، یہ تفصیلات مجلّہ کی ورق گردانی اور تجزیاتی مطالعے پر مبنی ہیں۔

[94] سوسائٹی فار ریسرچ اِن اسلامک ہسٹری اینڈ کلچر، کراچی

[95] "ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر جامعہ کراچی کے شعبہ اسلامی تاریخ میں پروفیسر ہیں۔" [مجلّہ الایّام، ج:۳، ش:۳، مسلسل نمبر:۶، ص:۲، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء]

[96] شش ماہی الایّام، ج:۳، ش:۲، مسلسل نمبر:۶، ص: اندرونی سرورق، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ وثقافت، گلشن اقبال، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء

[97] ترجمہ: "یہ تو زمانہ کے نشیب و فراز ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں۔" [سورۃ آل عمران ۳:۱۴۰]

[98] "دو رکنی مجلس ادارت ڈاکٹر حافظ محمد سہیل شفیق اور ڈاکٹر زیبا افتخار پر مشتمل ہے۔ دونوں اراکین شعبہ اسلامی تاریخ، کراچی یونیورسٹی، کراچی میں اسسٹنٹ پروفیسرز ہیں۔" [شش ماہی الایّام، ج:۳، ش:۲، مسلسل نمبر:۶، ص:۲، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء]

[99] نو رکنی مجلس مشاورت میں پروفیسر (ر) ڈاکٹر کبیر احمد جائسی (سابق ڈائریکٹر، شعبہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمٰن سالم (شعبہ اسلامی تاریخ و تہذیب، کلیہ دارالعلوم، قاہرہ یونیورسٹی، مصر)، ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی (شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، ڈاکٹر خلیق طوق اُر (صدر مسندِ اردو زبان و ادب، استنبول یونیورسٹی، ترکی)، ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی (گوشہ مطالعات فارسی، علی گڑھ، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی (شعبہ مطالعہ اقبال، جامعہ پنجاب، لاہور)، پروفیسر (ر) ڈاکٹر معین الدین عقیل (سابق ڈین، کلیہ فنون، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)، پروفیسر (ر) ڈاکٹر احسان الحق (سابق صدر، شعبہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی) اور پروفیسر (ر) ڈاکٹر منیر واسطی (سابق صدر، شعبہ انگریزی، جامعہ کراچی) شامل ہیں۔ [ن۔م]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مقالہ کے حواشی وحوالہ جات اور کتابیات پر خصوصی توجہ دی جائے اور اس حوالہ سے مروجہ معیاری طریقہ پر عمل کیا جائے۔
- ناقابلِ اشاعت تحریروں کی مصنفین کو واپسی کی ذمہ داری ادارہ قبول نہیں کرتا۔
- اشاعت کی صورت میں مقالہ نگار کو مجلّہ کے دو اعزازی نسخے روانہ کیے جائیں گے۔
- صرف مقالہ نگاروں کو اعزازیہ بھی دیا جائے گا[100]۔"

7. مدیرہ "الایّام" نے اپنے ایک اداریے میں "قلمی معاونین" کو درج ذیل ہدایات بھی دی ہیں:

"مقالات بھجوانے والے نوجوان مقالہ نگاروں سے درخواست ہے کہ عام جائزوں کو تحقیق کا نام نہ دیں۔ محض ثانوی ماخذ کی بنیاد پر لکھا جانے والا کوئی بھی مقالہ تحقیق نہیں ہوتا۔ اسے زیادہ سے زیادہ "باسند نقل" (Referred Cheating) کہا جاسکتا ہے۔ اس قسم کے مطالعات مثلاً تعدد ازدواج: قرآن وسنت کی روشنی میں یا معیشت: قرآن وحدیث کی روشنی میں جیسے مقالات نہ بھجوائیں۔ آج سے دس برس قبل شاید یہ تحقیقی موضوع ہو لیکن آج کل نہیں ہے۔ ایسے سافٹ ویئر آچکے ہیں جو کسی ایک موضوع پر قرآنی آیات اور احادیث کی نشان دہی کردیتے ہیں۔ جو معلومات ایک بٹن دبانے سے یا "منشور قرآن"، جیسی کتب اور "شاملہ" جیسے سافٹ ویئر سے حاصل ہو جائیں کیا اسے تحقیق کہا جانا چاہیے؟[101]"۔

8. مجلّے کا تقریباً ہر شمارہ اداریہ، مقالات، مباحث اور دو مستقل سلسلوں مطبوعاتِ جدیدہ (تعارف کتب ومجلّات) اور بیادِ رفتگاں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے[102]۔

9. ہر مقالے کے شروع میں اس کا مختصر انگریزی ملخص اور مقالہ کے آخر میں حواشی وحوالہ جات[103] کا اندارج کیا جاتا ہے۔

10. مجلّہ کے مقالات میں وارد قرآنی آیات اور احادیث کے عربی متن پر اعراب کا اہتمام نہیں کیا جاتا جب کہ اعراب لگانا بہتر ہے۔

11. ششماہی "الایّام" کا شمارہ نمبر ۷ اِشاعتِ خاص کی صورت میں شائع ہوا[104]۔

12. ششماہی "الایّام" ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے "Z" علمی درجہ میں منظور شدہ ہے۔

13. ششماہی "الایّام" کے ادارے کی اپنی آفیشل ویب گاہ موجود ہے تاہم اس ربط پر تاحال مجلّہ کے برقی شمارے دستیاب نہیں ہیں[105]۔

---

[100] ششماہی الایّام، ج:۳، ش:۲، م۔ن:۶، شذرہ: گذارشات، ص:۴، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۲ء

[101] نفسِ مصدر، ص:۸

[102] مجلّہ الایّام کا مسلسل شمارہ نمبر ۶ میں اردو کے چھ اور انگریزی کا ایک مقالہ شامل ہے۔ اردو مقالات کے عناوین کچھ یوں ہیں: اداریہ، مقالات: موت وحیات کا قرآنی ومغربی تصور (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج)، بیعتِ رضوان۔۔۔ایک کثیر الجہتی واقعہ (ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی)، مولانا ضیاء الدین اصلاحی اور "مجلّہ الاصلاح۔ ایک تعارف" کا جائزہ (ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی)، فقہ اسلامی: آغاز وارتقاء (ڈاکٹر زیبا افتخار)، تعارف مشائخ قادریہ رشیدیہ (ڈاکٹر ناصر الدین)، جنگ صفین اور خوارج کا ظہور، قسط:۳ (ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر)، بازیافت: خلافت اور عربی تہذیب کی ابتدا (مولوی ابو نصر محمد خالدی)، مکتوبات: عبدالسلام ندوی بنام عبدلماجد دریابادی (پروفیسر ڈاکٹر کبیر احمد جائسی)، تبصراتی مقالہ: پوشیدہ تیری خاک میں (تصنیف: رفیع الدین ہاشمی، تبصرہ: نگار سجاد ظہر)، اسلامی تاریخ کا تشخص (ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر)، مستقل سلسلے: مطبوعاتِ جدیدہ (ڈاکٹر محمد سہیل شفیق) اور بیادِ رفتگاں (ڈاکٹر زیبا افتخار)۔

[103] الایّام کے مسلسل شمارہ نمبر ۶ میں یہ کبھی "حوالہ جات" (ص:۲۹)، کبھی "اسناد وحواشی" (ص:۳۹)، کبھی صرف "حواشی" (ص: ۶۳، ۱۶۸ وغیرہ) اور کبھی "حواشی وحوالہ جات" (ص:۱۵۶، ۹۲ وغیرہ) کے زیرِ عنوان درج کیے گئے ہیں جن میں یکسانیت موجود نہیں ہے۔

[104] ۵۳۰ صفحات پر مشتمل مجلّے کا یہ خاص نمبر فارسی اور اردو محقق اور ایران شناس ڈاکٹر کبیر احمد جائسی کی یاد میں شائع کیا گیا۔ موصوف مدیرہ مجلّہ کے ماموں تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ششماہی "الایّام کراچی" کا بنیادی منہج

ششماہی" الایّام" عمرانی علوم کا کثیر الجہتی (Muti-Disciplinary) اور کثیر اللسانی (Multi-Lingual) مجلّہ کے طور پر خود کو متعارف کراتا ہے اور سوشل سائنسز کے کسی بھی شاخ سے متعلق اردو، عربی، فارسی اور انگریزی مقالات قبول کرتا ہے مگر عملاً اور زیادہ تر اس میں اسلامی تاریخ، ثقافت، سیرت، فقہ وغیرہ پر مقالات (عموماً اردو اور انگریزی میں) شامل اشاعت ہوتے ہیں۔ یہ ایک جامعاتی جریدہ نہیں البتہ جامعاتی تحقیقی جرائد کے طرز پر ہے، HEC سے منظور شدہ ہے اور جامعہ کراچی کے شعبہ تاریخ سے وابستہ اساتذہ کی اپنے طور پر ایک تحقیقی، صحافتی اور ادارتی کاوش ہے۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج علمی و تحقیقی ہے، اسلامی تاریخ پر زیادہ مقالات شامل ہوتے ہیں۔

105 انٹرنیٹ روابط: www.islamichistoryjournal.wordpress.com, www.islamichistory.co.nr

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.3 شش ماہی مجلّہ الایضاح، شیخ زاید مرکز اسلامی (SZIC)، جامعہ پشاور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''الایضاح''[106] شیخ زاید مرکز اسلامی (Shaykh Zayed Islamic Center-SZIC)، جامعہ پشاور کا شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس کے موجودہ سرپرستِ اعلیٰ شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر محمد رسول جان[107]، مدیر پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان[108] اور معاون مدیر ضیاء الحق[109] ہیں[110]۔
2. مجلّہ ''الایضاح'' کا اجرا ۱۴۱۳ھ=۱۹۹۳ء[111] میں کیا گیا۔ موجودہ سہ لسانی ''الایضاح'' ماضی میں کئی شماروں تک صرف عربی زبان میں شائع ہوتا رہا[112] اور اس کو ایک بین الاقوامی عربی مجلّے کی شہرت ملی۔
3. ''الایضاح'' کے بانی ایڈیٹر اور اس کے پہلے دس شماروں کے رئیس التحریر (Editor in Chief) پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء رہے ہیں۔[113]
4. شش ماہی مجلّہ ''الایضاح'' باقاعدہ اپنا مجلسِ انتظامی[114]، مجلسِ ادارت[115] اور مجلسِ مشاورت[116] رکھتا ہے۔

---

[106] ''الایضاح'' کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے مدیرانِ مجلّہ کو کئی بار سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، زیر نظر تجزیہ مجلّے کے چند سابقہ مطبوعہ اور دستیاب برقی شماروں کی ورق گردانی اور مجلّہ کے آفیشل ویب گاہ سے استفادہ کی بنیاد پر پیش کیا جا رہا ہے۔

[107] ''پروفیسر ڈاکٹر محمد رسول جان معروف ماہر تعلیم، اُستاد اور بہترین منتظم ہیں۔ کیمسٹری میں پی ایچ ڈی ہیں، ۲۰۱۳ء سے جامعہ پشاور کے وائس چانسلر ہیں۔ آپ اس سے قبل ملاکنڈ یونیورسٹی چکدرہ اور سٹی یونیورسٹی، پشاور، خیبر پختونخوا کے بھی وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔'' [بالمشافہ ملاقات]

[108] ''آپ شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور کے موجودہ ڈائریکٹر ہیں۔ ۱۹۸۸ء میں جامعہ پشاور سے ایم۔اے اسلامیات، ۱۹۸۹ء میں ایم۔اے اردو، ۱۹۹۵ء میں ایم۔فل اسلامیات اور ۲۰۰۰ء میں پی ایچ۔ڈی کیا۔ ۱۹۹۰ء تا ۱۹۹۶ء SZIC میں لیکچرر اسلامیات، ۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۲ء اسسٹنٹ پروفیسر، ۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۹ء ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ۲۰۰۹ء تا حال پروفیسر ہیں۔ مختلف النوع موضوعات پر ۲۰ کے قریب کانفرنسز منعقد کیں۔ روزنامہ مشرق پشاور میں ''آوازِ دوست'' کے عنوان سے کالم بھی لکھتے رہے ہیں جو کتابی صورت میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔'' [کوائف نامہ، www.upesh.edu.pk, www.szic.pk]

[109] ضیاء الحق SZIC، جامعہ پشاور میں ریسرچ ایسوسی ایٹ/لیکچرر ہیں۔ [شش ماہی مجلّہ الایضاح، ش: ۲۴، ص: بدون نمبر (ابتدائی صفحات)، جون ۲۰۱۲ء]

[110] شش ماہی تحقیقی مجلّہ الایضاح، ش: ۲۶، ص: اندرونی سرورق و پس ورق، شیخ زاید مرکز اسلامی، جامعہ پشاور ۱۴۳۴ھ= جون ۲۰۱۳ء

[111] الایضاح (مجلة نصف سنوية تعنى بالحضارة الاسلامية والبحوث العلمية)، العدد الثامن، ص: اندرونی سرورق، مرکز شیخ زاید الاسلامی، جامعة بیشاور، ربیع الاول ۱۴۱۷ھ=۱۹۹۶ء

[112] مثال کے طور پر مجلّہ الایضاح کے ''العدد الرابع (ربیع الاول ۱۴۱۵ھ=۱۹۹۴ء)، العدد الثامن (ربیع الول ۱۴۱۷ھ=۱۹۹۶ء)، العدد التاسع والعاشر (رمضان المبارك ۱۴۱۷ھ=۱۹۹۶ء) وغیرھا'' میں شامل تمام مقالات کی زبان خالصتاً عربی ہے۔

[113] موصوف کا مفصل تعارف ''شش ماہی مجلّہ پشاور اسلامیکس'' کے ذیل میں آرہا ہے۔

[114] مجلسِ انتظامی سرپرست، مدیر اور معاون مدیر کے علاوہ ان ۴ مدیرانِ مشاورت پر مشتمل ہے: پروفیسر ڈاکٹر صاحب اسلام (SZIC، جامعہ پشاور)، ڈاکٹر رشید احمد (اسسٹنٹ پروفیسر SZIC، جامعہ پشاور)، شہزادی نرگس شکور (لیکچرار، SZIC، جامعہ پشاور) [الایضاح، ش: ۲۴، ص: ابتدائی صفحات، جون ۲۰۱۲ء]

[115] ''مجلس ادارت میں یہ ۵ بین الاقوامی اور ۵ قومی اراکین شامل ہیں: پروفیسر ڈاکٹر محمد الحبش (شام)، ڈاکٹر مزمل ایچ صدیقی (امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد خان (ملائیشیا)، ڈاکٹر فریدہ خانم (انڈیا)، ڈاکٹر محمد یونس گیلانی (ملائیشیا)، پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر منصوری، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، پروفیسر ڈاکٹر محمد علی غوری، ڈاکٹر شبیر احمد منصوری اور پروفیسر ڈاکٹر احمد جان۔'' [شش ماہی مجلّہ الایضاح، ش: ۲۴، ص: بدون نمبر (ابتدائی صفحات اردو حصہ)، جون ۲۰۱۲ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. دسمبر ۲۰۱۳ء کا شمارہ "شش ماہی مجلّہ الایضاح" ۲۷واں شمارہ [117] ہے جو تادمِ تحریر شائع ہو چکا ہے۔
6. مجلّہ "الایضاح" کا انٹر نیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۰۳۰۷-۲۰۷۵ ہے جو اس کے سرورق پر مندرج ہوتا ہے۔
7. مجلّہ کے تقریباً ہر شمارے کے ابتدائی صفحات میں "شرکاء کی خدمت میں درج ذیل ضروری گزارشات" پیش کی جاتی ہیں:

- "الایضاح" تین زبانوں (اردو، عربی، انگریزی) میں چھپنے والا شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس میں اسلام، اسلامی ادب وعلوم، تاریخ و تہذیب وتمدن وغیرہ کے متعلق تمام علمی اور صحت مندانہ کاوشوں کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔
- الایضاح کو کوئی مقالہ ارسال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مقالہ 'مقالہ نگار نے خود لکھا ہے اور یہ حقیقی، غیر مطبوعہ اور سرقہ سے خالی ہے۔ نیز کسی بھی قسم کی غیر قانونیت کی ذمہ داری خود مقالہ نگار پر ہو گی، نہ کہ مجلّہ پر۔
- الایضاح میں طبع شدہ مواد کے ساتھ مجلّہ کے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ لہٰذا مضمون کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنف یا مترجم پر عائد ہوتی ہے۔
- الایضاح کے لیے ارسال کردہ مقالات ادارے کی ملکیت ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا شائع ہونے یا نہ ہونے کی صورت میں ان مقالات کی واپسی کا دعویٰ قابل قبول نہ ہو گا۔
- الایضاحکو ارسال کیا جانے والا مقالہ تحقیقی اصولوں کے عین مطابق ہونا چاہیے۔ اصولِ تحقیق کی خلاف ورزی کی صورت میں مقالات شائع نہیں کئے جائیں گے۔
- الایضاح کو مقالہ کی دو عدد کمپیوٹر پر مطبوعہ کاپیاں اور ساتھ میں اس کی کمپیوٹر فائل کی سافٹ فارم سی ڈی میں ارسال کی جائے۔
- الایضاح کو بھیجے گئے مقالات میں ضروری ادارتی ترمیم، تنسیخ و تلخیص کا حق حاصل ہو گا۔
- ادارہ کو الایضاح کے لیے بھیجے گئے کسی بھی مقالہ کو بغیر وجہ بتائے شائع نہ کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

---

[116] مجلسِ مشاورت ان ۱۲ بین الاقوامی اور ۱۲ قومی اراکین پر مشتمل ہے: ڈاکٹر محمد محی الدین (ملائیشیا)، پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود شیخ (امریکہ)، پروفیسر محمود داؤدی (تیونس)، پروفیسر ڈاکٹر یاسین مظہر صدیقی (انڈیا)، ڈاکٹر ایم۔ مناظر احسن (یو۔کے)، پروفیسر ڈاکٹر صلاح عبدہ (مصر)، پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمن چوہدری (بنگلہ دیش)، پروفیسر ڈاکٹر ہدیٰ درویش (مصر)، ارمن سنانوک (امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر نبیل فولی (مصر)، پروفیسر ڈاکٹر خادم حسین بخش (سعودی عرب)، پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد، پروفیسر ڈاکٹر اکرام الحق، ڈاکٹر ممتاز سالک، ڈاکٹر عصمت اللہ، ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام خالص، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر، پروفیسر ڈاکٹر غلام علی خان، پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی اور پروفیسر ڈاکٹر عبدالشہید نعمانی۔ [الایضاح، ش: ۲۴، ص: بدون نمبر (ابتدا)، جون ۲۰۱۲ء]

[117] اس شمارے کا اردو حصہ ۲۳۱ صفحات اور ان ۱۴ مقالات پر مشتمل ہے: منودھرم شاستر اور ہندو نظامِ میراث (ڈاکٹر رشاد احمد/ڈاکٹر مرسل فرمان)، معالم السنن میں امام خطابیؒ کا منہج واسلوب (شہزادہ عمران ایوب/ڈاکٹر محمد اعجاز)، مشہور مصادر میرت کے اسالیب کا علمی جائزہ (ڈاکٹر محمد عالم خان/ڈاکٹر ظفر حسین)، مولانا ثناء اللہ امر تسریؒ کی تفسیر ثنائی کا اجمالی جائزہ (ڈاکٹر محمد شکیل اوج)، قرآن کا تصوّرِ ارض (ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی/ڈاکٹر نیاز محمد)، مسلم عائلی قوانین ۱۹۶۱ء سے متعلق فقہاءِ پاکستان کی آراء: ایک تنقیدی جائزہ (صاکٹر محمد علی اچک زئی/ڈاکٹر حافظ صالح الدین حقانی)، امام جلال الدین السیوطیؒ کی تفسیر الدر المنثور فی التفسیر بالماثور میں اشعارِ عرب سے اجتہاد کا علمی جائزہ (ڈاکٹر عرفان اللہ)، تعمیرِ شخصیت کے جذباتی اجزاء احادیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں (ڈاکٹر مس نسیم سحر صمد)، حیل فقہ اسلامی کے تناظر میں (پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد/پروفیسر ڈاکٹر صاحب اسلام)، تفسیر الدر المنثور اور موضوعی روایات: ایک تحقیقی جائزہ (اظاہر خان/محمد عمران شمس)، عہد خلفائے راشدین اور اسلاموفوبیا (ڈاکٹر خدیجہ عزیز)، تفسیر الدر المنثور فی التفسیر بالماثور میں مذکور بعض موضوع روایات کا علمی و تحقیقی جائزہ (ڈاکٹر ثمینہ بیگم/ڈاکٹر حشمت بیگم)، واقعہ غرانیق کا علمی، تحقیقی اور ناقدانہ جائزہ (ڈاکٹر عطاء الرحمن/ڈاکٹر رشاد احمد)، ڈاکٹر حمید اللہ کی خدمتِ حدیث (فاروق حمید، ڈاکٹر جنت نعیم)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- مقالہ کاغذ کے ایک طرف، مناسب حاشی اور مناسب فونٹ سائز(۱۵) میں ہونا چاہیے۔ نیز صفحات کی تعداد ۳۰ سے زائد نہ ہو۔
- مقالہ کے ساتھ ایک ملخص(Abstract) بزبانِ انگریزی ہونا چاہیے۔
- شریک مقالہ نگار کو مجلّہ کے متعلقہ شمارہ کی دو کاپیاں فراہم کی جائیں گی[118]۔"

8. مدیر مجلّہ ایک اداریے میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC)، اسلام آباد کی تحقیقی مجلّات کے بارے میں وضع کردہ قواعد وضوابط کو سراہتے ہوئے مجلّہ ''الایضاح'' کے معیار کے بارے میں رقم طراز ہیں:

''ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے وطنِ عزیز میں تحقیقی معیار کو بہتر بنانے کے لیے تحقیقی مجلّات کے لیے جو اصول وضوابط وضع کیے ہیں ''الایضاح'' ان پر سختی سے عمل پیرا ہے۔ یقیناً پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے ان کوششوں سے مجلّات کا تحقیقی معیار کافی بلند ہوا ہے[119]۔''

9. ہر مقالے کے شروع میں آدھا، ایک یا ایک سے کچھ زائد صفحہ پر محیط ملخص(Abstract) بزبانِ انگریزی دیا جاتا ہے۔
10. ہر مقالہ کے آخر میں(End Note کی صورت میں) متعلقہ حواشی وحوالہ جات کا اندارج کیا جاتا ہے۔
11. مجلّہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اسلام آباد سے اکتوبر ۲۰۱۰ء تا اگست ۲۰۱۱ء ''Z'' کیٹیگری میں اور ستمبر ۲۰۱۱ء سے تاحال ''Y'' کیٹیگری میں منظور شدہ ہے[120]۔
12. ''الایضاح'' کے چند تازہ برقی شماروں تک SZIC کی آفیشل ویب گاہ www.szic.pk/journal.php پر رسائی ممکن ہے۔

ششماہی ''الایضاح پشاور'' کا بنیادی منہج

ششماہی مجلّہ ''الایضاح'' خیبر پختونخواہ کے تمام جامعات میں سے تادم تحریر واحد مجلّہ ہے جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے ''Y'' علمی درجہ میں باقاعدہ منظور شدہ ہے۔ یہ علوم اسلامیہ اور اسلامی وعربی ادب کا مجلّہ جس میں شاملِ اشاعت مقالات زیادہ تر قرآن وعلوم القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، فقہ وعلوم الفقہ، اسلامی قانون، سیرت النبیؐ، تاریخ اسلام، تاریخ برصغیر، تقابلی مذہبیات، دعوت وابلاغ، تصوف، اسلامی سماجیات، اسلامی معاشیات، استشراقیات، اسلامی تعلیم وتربیت وغیرہ پر حاوی ہوتے ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی اور تحقیقی ہے۔

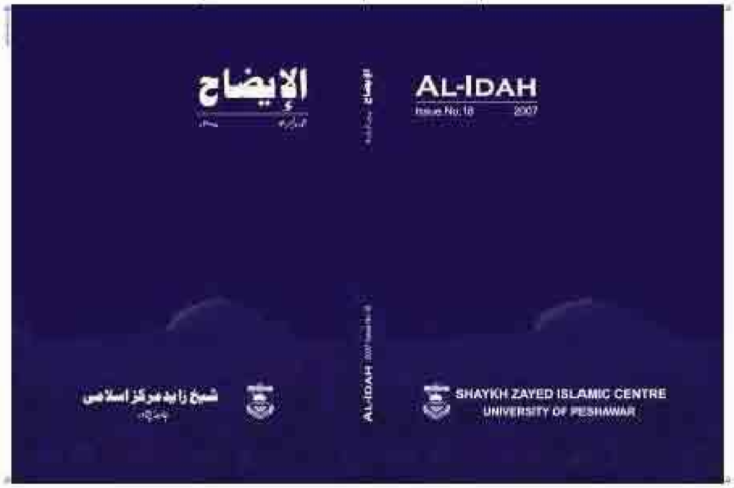

---

118 ششماہی مجلّہ الایضاح، ش: ۲۴، ص: بدون نمبر (ابتدائی صفحات اردو حصہ)، جون ۲۰۱۲ء

119 نفس مصدر، ص: بدون نمبر (اداریہ)، جون ۲۰۱۲ء

120 HEC Recognized Social Sciences Journals: "Y" Category, S.No: 23, Page: 2of 4 (Issued in July 2013)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.4 ششش ماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. شش ماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ[121] (PJIR)، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی(BZU)، ملتان کے اسلامک ریسرچ سنٹر(IRC)، سے شائع ہوتا ہے جس کے سرپرستِ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سید خواجہ علقمہ[122]، مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن[123]، مدیر ڈاکٹر عبدالقدوس صہیب[124] اور معاون مدیر ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن[125] ہیں[126]۔
2. شش ماہی"PJIR"کا پہلا شمارہ ۲۰۰۸ء میں منظرِ عام پر آیا[127]۔ شمارہ جون ۲۰۱۳ء[128] کی اشاعت پر مجلّے کے ۱۱ جلد مکمل ہوئے۔

---

[121] "PJIR" کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ارسال کردہ سوال نامہ کا جواب موصول نہ ہو سکا کیا گیا زیرِ نظر تجزیہ کے لیے مجلّہ کے سابقہ مطبوعہ و برقی شماروں کی ورق گردانی اور مجلّہ کے آفیشل ویب گاہ سے استفادہ کیا گیا۔

[122] "ڈاکٹر سید خواجہ علقمہ BZU کے وائس چانسلر/شعبہ سیاسیات وانٹرنیشنل ریلیشنز کے پروفیسر ہیں۔ آپ نے ۱۹۸۰ء میں یونیورسٹی آف کینٹ، کینٹربری سے بین الاقوامی تعلقات میں ایم۔اے اور ۱۹۹۰ء میں یہیں سے پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی۔" [ذاتی کوائف نامہ(Resume)، HEC کنٹرول پینل]

[123] "ڈاکٹر سعید الرحمٰن شعبہ علومِ اسلامیہ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، میں پروفیسر ہیں۔ ۱۹۷۸ء میں وفاق المدارس العربیہ ملتان سے الشہادۃ العالیہ، ۱۹۸۰ء میں جامعہ اسلامیہ کراچی سے تخصص فی القانون، ۱۹۸۵ء میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے اسلامک شریعہ اینڈ لاء میں ایل ایل بی اور ۱۹۹۶ء میں BZU ملتان سے پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ان کے ۲۰ تقریباً تحقیقی مقالات مختلف مجلّات میں شائع ہوئے ہیں۔ ۱۹۸۶ء سے جامعاتی تدریس و تحقیق سے وابستگی ہے۔" [ذاتی کوائف نامہ' پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن، HEC کنٹرول پینل]

[124] "آپ اسلامک ریسرچ سنٹر، BZU، ملتان کے ڈائریکٹر اور شعبہ علومِ اسلامیہ میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ BZU، ملتان سے ۱۹۸۹ء میں ایم۔اے (آنرز) علومِ اسلامیہ، ۱۹۹۳ء میں ایل ایل بی اور ۲۰۰۴ء میں پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۲۰۰۴ء میں سنٹر فار سٹڈیز آف اسلام، یونیورسٹی آف گلاسکو، برطانیہ سے پوسٹ ڈاکٹوریٹ کیا۔ ۱۹۹۰ء سے جامعاتی تدریس سے وابستگی ہے۔ ۲۰ تحقیقی مقالات شائع ہو چکے ہیں۔" [ذاتی کوائف نامہ، HEC کنٹرول پینل]

[125] "ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن شعبہ علومِ اسلامیہ، BAU، ملتان میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ ۲۰۰۱ء میں اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور سے ایم۔اے اسلامیات اور BZU ملتان سے ۲۰۰۴ء میں ایل ایل بی کی کیا۔ ۲۰۱۰ء میں یونیورسٹی آف اگزیٹر (Exeter)، برطانیہ سے پی ایچ۔ڈی اور ۲۰۱۱ء میں دی رائل انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز لندن سے پوسٹ ڈاکٹوریٹ کیا۔ ۱۶ ریسرچ پیپرز شائع کیے ہیں۔ ۲۰۰۳ء سے جامعاتی تدریس سے وابستہ ہیں۔" [ذاتی کوائف نامہ]

[126] شش ماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، ج: ۱۰، ص: ۲ 'پس سرورق، اسلامک ریسرچ سنٹر بہاءالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، دسمبر ۲۰۱۲ء

[127] "بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے سابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفراللہ نے جامعہ میں "اسلامک ریسرچ سنٹر" کے قیام کا اعلان کیا اور اس کے ساتھ ہی مجلّہ "PJIR" کا اجرا کیا۔" [پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، ج: ۱، ص: اداریہ، ۲۰۰۸ء]

[128] اس شمارے میں شامل اردو مقالات کے عناوین یہ ہیں: برصغیر کے اہلِ تفسیر اور جدید مغربی فکر سے تطابق کی کوششیں: غلام احمد پرویز کی قرآنی فکر کا تجزیاتی مطالعہ (محمد شہباز منہاج/محمد ریاض محمود)، اسیرانِ جنگ: اسلام اور قانون بین الاقوام کا تقابلی جائزہ (محمود سلطان کھوکھر/محمد حسین آزاد)، اسلام اور دیگر مذاہب و معاشروں میں تعدد ازواج (حافظ شبیر احمد جامعی/محمد شفیق انجم/محمد الیاس)، بائبل-الہامی کلام یا انسانی اختراع: تعارفی و تنقیدی جائزہ (عشرت جمیل/طاہرہ بشارت)، امام عبدالوہاب شیرانی کا نظریہ تطبیق (سعید احمد، محمد اعجاز)، کلامِ جاہلی سے استفادہ اور تفسیر تدبر قرآن (اختر حسین عزمی/عبدالقادر بزدار/عتیق الرحمٰن)، پاکستان میں عورت کی خانگی زندگی: مسائل اور امکانات اسلامی تعلیمات کی روشنی میں (روبینہ ترین)، تفہیم معانی قرآن اور اصول تاویل: التکمیل فی اصول التاویل از فراہی کا خصوصی مطالعہ)۔ اس کے علاوہ یہ شمارہ تقریباً صفحات پر محیط "گوشہ ڈاکٹر محمود احمد غازی" (ان خصوصی مقالات) پر بھی مشتمل ہے: اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان میں ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کی خدمات کا جائزہ (محمد اکرم ساجد/محمد عبداللہ)، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کی فقہی خدمات کا تحقیقی جائزہ (محبوب الرحمٰن قریشی)، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ مقاصد شریعہ کے شارح و ترجمان (محمود الحسن عارف)، اسلامی ریاست کا تصور ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کے محاضرات کے تناظر میں ایک خصوصی مطالعہ (سعید الرحمٰن)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۰۳۲۶-۲۰۷۰ ہے جو ہر شمارے کے سرِورق پر مندرج ہوتا ہے۔
4. مجلّہ کے سرورق پر یہ الفاظ بھی رقم ہوتے ہیں: Abstracted &Indexed by: Inex Islamicus[129]۔
5. سرپرست اور مدیران سمیت مجلّہ ۱۴ رکنی مجلسِ ادارت[130] رکھتا ہے۔
6. ششماہی ''PJIR'' سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی[131]) مجلّہ ہے جس میں اردو حصہ نسبتاً زیادہ صفحات پر محیط ہوتا ہے۔
7. ششماہی ''PJIR'' میں '' مقالہ کی اشاعت سے متعلقہ قواعد'' درج ذیل ہیں:

- '' مقالہ ۲۵ صفحات سے کسی بھی صورت میں متجاوز نہ ہو۔
- مقالہ اردو پروگرام Inpage میں کمپوز کیا جائے۔
- مقالے کا عنوان ۲۵ فانٹ اور ذیلی عنونات ۱۸ فانٹ میں ہو۔
- مقالہ کے شروع میں Abstarct انگریزی زبان میں موجود ایک صفحے سے زائد نہ ہو اور یہ بھیجنا لازمی ہے۔
- مقالہ پرنٹ، سی ڈی یا ای میل ارسال کیا کریں۔
- صفحہ کا مارجن دائیں 2.5، بائیں 1.0، اوپر 1.0 اور نیچے 2.0 ہو۔
- مقالہ میں اصالت اور گہرائی پر مبنی تحقیق اور موجودہ علم میں اضافے پر مبنی ہو۔
- مقالہ کے حواشی و حوالہ جات اصولِ تحقیق کے مطابق ہوں۔ فکر و نظر کو معیار سمجھا جائے۔
- مقالہ نگار مقالہ کے تین (مطبوعہ) نسخے Printed Copies اور ایک (برقی نسخہ) Electronic Copy فراہم کرے یا ای میل کریں۔
- مقالہ کسی اور شائع شدہ اشاعت کے لیے نہ دیا گیا ہو۔
- مدیر مسئول مقالہ نگاروں کو تجزیہ نگاروں کی رائے سے آگاہ کرے گا۔ نیز اگر کسی مقالہ میں تبدیلی کی ضرورت ہو گی تو اس کے لیے بھی مقالہ نگار سے درخواست کی جائے گی۔
- ہر مقالہ نگار کو شائع (ہونے والے) مجلّہ کی ایک کاپی اور ۱۰ Off Prints[132] فراہم کیے جائیں گے[133]۔''

---

[129] مجلّہ کی اشاریہ بندی (Indexation) دراصل Soas Islamicus, London سے ہو گئی ہے۔ [PJIR، جلد: ۴، ص: اداریہ، ۲۰۰۹ء]

[130] '' مجلس ادارت میں سرپرستِ اعلیٰ، مدیرِ اعلیٰ اور مدیر کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر مظہر الدین صدیقی (شعبہ علومِ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، روب گلیو (پروفیسر آف عریبک سٹڈیز، انسٹی ٹیوٹ آف عریبک اینڈ اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف ایگزیٹر سٹوکر روڈ، ایگزیٹر، ڈیون ای ایکس فور)، فور این ڈی، برطانیہ)، ردت اللہ آر ڈی ایچ الطلحی (ادارہ تدریس عربی زبان، ام القریٰ یونیورسٹی، مکہ، سعودی عرب)، پروفیسر ڈاکٹر اختر الواسع (ہیڈ، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز اینڈ آنرری ڈائریکٹر، ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز جامعہ ملیہ اسلامیہ، نیو دہلی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر صمت ایڈن (فیکلٹی آف ڈیوینیٹی، میران، کونیا، ترکی)، پروفیسر ڈاکٹر محمد امان اللہ (شعبہ فقہ واصول فقہ، کرکش، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، ملائیشیا)، پرویسر ڈاکٹر قبلہ ایاز (ڈائریکٹر، ادارہ علوم اسلامیہ و عربی، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا (شعبہ علومِ اسلامیہ، BZU، ملتان)، پروفیسر ڈاکٹر نور الدین جامی (میرٹ چیئر، شعبہ علومِ اسلامیہ، BZU، ملتان)، پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق (ڈین فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لاء، IIU، اسلام آباد)۔'' [پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ، ج: ۱۰، ص: اداریہ، دسمبر ۲۰۱۲ء]

[131] شمارہ جون ۲۰۱۳ء کا اردو حصہ ۱۷۸، عربی ۱۱۹ اور انگریزی حصہ ۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ آخر میں ۷۰ صفحات کا گوشہ محمود غازی (اردو) بھی شامل ہے۔

[132] مجلّہ کے اندر شامل کسی مقالہ کو مجلّہ ہی کی جانب سے علیحدہ صورت میں طبع کر کے مقالہ نگار کو فراہم کرنا۔

[133] PJIR، جلد: ۴، ص: اندرونی ابتدائی پس ورق، ۲۰۰۹ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ''انگریزی ملخصات'' ہر مقالے کے شروع میں اور ''حواشی و حوالہ جات'' ہر مقالہ کے آخر میں درج کیے جاتے ہیں۔

9. ششماہی ''پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ'' ہائیر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد سے دسمبر ۲۰۱۰ء تا جولائی ۲۰۱۱ء ''Z'' کیٹیگری میں منظور شدہ مجلّہ تھا اور اگست ۲۰۱۱ء سے اس کو ''Y'' کیٹیگری میں شامل کیا گیا ہے[134]۔

10. مجلّہ کے بعض برقی شمارے بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی کی آفیشل ویب گاہ www.bzu.edu.pk/PJIR پر دستیاب ہیں۔

ششماہی ''پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ (PJIR) ملتان'' کا بنیادی منہج

''پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ'' ملتان علوم اسلامیہ و عربی ادب کا ششماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس میں اکثر مقالات القرآن وعلوم القرآن، فقہ وعلوم الفقہ، علم الکلام، تقابلی مذہبیات، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، فکرِ اسلامی، اسلامی اقتصادیات، اسلامی سماجیات، اسلامی سیاست وبین الاقوامی قانون، تعلیم وتربیت، استشراقیات، اسلامی تصوف، تاریخ ہند وپاک، تذکرے وسوانح، ادب واقبالیات سمیت دیگر شعبہ جات جیسے اردو، تاریخ، ابلاغ وصحافت، جینڈر سٹڈیز اور مطالعہ پاکستان کے اہلِ قلم کے مقالات بالخصوص اسلامی نقطہ نظر سے تحریرات بھی کبھی کبھار شامل اشاعت ہو جاتی ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج ایچ ای سی کے قواعد وضوابط کے موافق اور علمی وتحقیقی ہے۔

ISSN:2070-0326

PAKISTAN JOURNAL OF ISLAMIC RESEARCH

(PJIR)

Vol.11 June,2013

فہرست مضامین

اردو مضامین:

1. [illegible] 01

2. [illegible] 27

3. [illegible] 45

4. [illegible] 61

5. [illegible] 81

6. [illegible] 119

7. [illegible] 143

8. [illegible] 155

---

[134] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Y" Category, S.No: 25, Page: 2of 4 (Issued in July 2013)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.5 ششش ماہی پشاور اسلامیکس، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ششش ماہی ''پشاور اسلامیکس'' جامعہ پشاور کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء[135] کی ادارت میں شائع ہوتا ہے[136]۔
2. ششش ماہی ''پشاور اسلامیکس'' کا اجرا ۲۰۱۰ء میں کیا گیا پہلا شمارہ جنوری۔جون ۲۰۱۰ء[137] کا تھا۔
3. پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز[138] ''پشاور اسلامیکس'' کو JOFISA کا تسلسل قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

''انتہائی مسرت کا مقام ہے کہ 'پشاور اسلامیکس' کا پہلا شمارہ آپ کے سامنے ہے۔جو فیکلٹی کے سابقہ مجلّے جوفیسا (Journal of the Faculty of Islamic Studies & Arabic[139]) کی ٹوٹی ہوئی کڑی کا تسلسل ہے جسے ناگزیر وجوہات کی بناء پر بند کر دیا گیا تھا[140]۔''

4. مجلّہ ایک سرپرستِ اعلیٰ[141]، سرپرست[142]، معاون مدیر، ۱۳ رکنی مجلس ادارت[143] اور ۶ رکنی مجلس مشاورت[144] بھی رکھتا ہے۔

---

[135] ''معراج الاسلام ضیاء (ولادت: یکم اپریل ۱۹۶۰ء، ہوسئ' شہباز گڑھی' مردان) بن عبدالمعبود بن خیر محمد بن گل محمد، جامعہ پشاور سے ۱۹۸۱ء میں ایم۔اے عربی اور ۱۹۸۳ء میں ایم۔اے اسلامیات کیا۔ سرکاری میرٹ وظیفہ ''خوشحال خان خٹک سکالرشپ'' کی بنیاد پر ۱۹۸۹ء میں ڈیپارٹمنٹ آف ماڈرن اریبک سٹڈیز، یونی ورسٹی آف لیڈز، برطانیہ سے قرآنک سٹڈیز میں "Studies in Quranic Narratives:A Structural Analysis of Surat Yusuf and Al-Naml" پر تحقیقی مقالہ لکھ کر پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ موصوف ''مقارنۃ الادیان'' کے موضوع پر دو پوسٹ ڈاکٹریٹ بھی کر چکے ہیں جس میں پہلا پوسٹ ڈاکٹریٹ ۹۹۔۱۹۹۸ء میں یونیورسٹی آف آکسفورڈ سے منسلک ادارے آکسفورڈ سنٹر فار اسلامک سٹڈیز (OCIS) برطانیہ سے کیا جب کہ دوسرا پوسٹ ڈاکٹریٹ مطالعہ ۲۸ جون تا ۷ اگست ۱۹۹۹ء میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف امریکن سٹڈیز، نیویارک یونیورسٹی، نیویارک، امریکہ سے کیا۔ آپ ۱۹۸۹ء سے جامعاتی تدریس سے وابستہ ہیں۔ ۱۹۸۹ء تا ۱۹۹۲ء SZIC، جامعہ پشاور میں عربی میں لیکچرر، ۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۶ء اسسٹنٹ پروفیسر اور ۱۹۹۷ء تا ۲۰۰۶ء ایسوسی ایٹ پروفیسر ہے۔ ۲۰۰۶ء سے تاحال شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور میں پروفیسر ہیں۔ تین سال تک جامعہ پشاور کے سٹاف پروکٹر، ۳ سال تک ۲ مرتبہ SZIC کے ڈائریکٹر، جنوری ۲۰۰۷ء تا اگست ۲۰۰۹ء شعبہ اسلامیات کے چیرمین رہ چکے ہیں۔ فروری ۲۰۱۲ء سے تاحال انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز کے ڈائریکٹر ہیں۔ جامعہ پشاور کے موجودہ چیف پراکٹر اور سالانہ تحقیقی مجلّہ پیوٹاج (دراساتِ شرقیہ) کے مدیر بھی ہیں۔ پانچ تالیفات اور مختلف مجلّات میں ۳۰ سے زائد تحقیقی مقالات شائع ہوئے ہیں'' [کوائف نامہ' پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء/ بالمشافہ ملاقات]

[136] ششش ماہی پشاور اسلامیکس، ج: ۳، ش: ۲، ص: سرورق، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور، جولائی۔دسمبر ۲۰۱۲ء

[137] شمارہ اول کا اردو حصہ اداریہ کے علاوہ ان ۷ اردو مقالات پر مشتمل تھا: حدود و قصاص میں ڈی این اے ٹسٹ کی شرعی حیثیت (ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء/ جنید اکبر)، خواجہ احمد الدین امرتسی کی تفسیر ''بیان للناس'' کا تنقیدی مطالعہ (محمد ایاز)، حکومتی، ادارتی اور ولایتی حقوق کا ناجائز استعمال شریعتِ اسلامیہ کی روشنی میں (ڈاکٹر محی الدین ہاشمی)، اسبابِ نزول۔قسط اول (ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف)، افغانستان کے شہرِ انقلاب ہرات کا علمی وتاریخی پس منظر (ڈاکٹر محمد عالم)، برصغیر میں عقلی تعبیر پسندی پر مبنی مذہبی تفکر (محمد طارق غوری)، شاذ کا اطلاقی مفہوم اور قراءتِ شاذہ سے فقہاء کے اصولِ استنباط (ڈاکٹر تاج افسر)۔

[138] مجلّے کے سرپرست اور فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور کے سابقہ ڈین، جامعہ پشاور کے سابق وائس چانسلر رہے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اپریل ۲۰۱۴ء سے پروفیسر اجمل خان کی رہائی تک اسلامیہ کالج چارٹرڈ یونیورسٹی پشاور کے وائس چانسلر کے عہدے پر فائز رہے۔

[139] ''ششش ماہی مجلّہ فیکلٹی آف علوم اسلامیہ و عربی-JOFISA فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز اینڈ اریبک' جامعہ پشاور کا سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی) تحقیقی جریدہ تھا جس کے سرپرستِ اعلیٰ شیخ الجامعہ، پیٹرن اور مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی وغیرہ رہے ہیں۔'' [JOFISA، ج: ۵، ش ۲، ص: ۱، ۲۰۰۰ء]

[140] ششش ماہی پشاور اسلامیکس، ج: ۱، ش: ۱، ص: ابتدائی صفحات (اردو)، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور، جنوری تا جون ۲۰۱۰ء

[141] جامعہ پشاور کے وائس چانسلر (آج کل پروفیسر ڈاکٹر رسول جان) مجلّہ کے سرپرستِ اعلیٰ (Patron in Chief) ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. مدیرِ مجلّہ کے مطابق ''پشاور اسلامیکس'' کے چیدہ چیدہ اغراض و مقاصد اور اہداف مندرجہ ذیل ہیں:

- ''علوم اسلامیہ میں اب تک کی گئی علمی اور اجتہادی کاوشوں کو مربوط بنا کر آگے بڑھانا اور اس طرز کو مزید فروغ دینا۔
- معاشرتی و سماجی علوم بالخصوص قانون اسلامی سے متعلق مختلف موضوعات اور مسائل کے بارے میں مروجہ نقطہ نظر کا علمی مطالعہ کرنا اور متبادل نقطہ نظر پیش کرنا، تاکہ ایک صحت مند علمی بحث کو پروان چڑھایا جاسکے۔
- اسلام/مسلم سیاسی افکار، اسلامی تاریخ اور تاریخ ادب عربی کے حوالے سے خود احتسابی کے رجحان کی حوصلہ افزائی کرنا تاکہ مستقبل کے لئے صحیح منصوبہ بندی کی خاطر ماضی کا بہتر ادراک کیا جاسکے۔
- دانشوروں اور علماء کی تخلیقی صلاحیتوں اور فکری استعداد سے استفادہ کرنے کے لئے ایک فورم کی فراہمی۔
- تحقیقی کاوش کے لئے اساسی منابع کے استعمال کے رجحان کی حوصلہ افزائی کرنا۔ مضمون (آرٹیکل) تحریر کرتے وقت اپنے نقطہ نظر کو مضبوط دلائل کے ساتھ پیش کرنے کے طریقے کو فروغ دینا اور حواشی میں مآخذ و منابع اور مصادر کی مکمل تفصیل بین الاقوامی طور پر مسلمہ پیمانے کے مطابق فراہم کرنا[145]۔''

6. سرپرستِ مجلّہ جامعیت کے ساتھ ''پشاور اسلامیکس'' کے بنیادی اہداف کا ان الفاظ میں تذکرہ کرتے ہیں:

''علومِ اسلامیہ میں اب تک کی گئی علمی اور اجتہادی کاوشوں کو مربوط بنا کر آگے بڑھانا اور اس طرز کو مزید فروغ دینا، معاشرتی و سماجی علوم بالخصوص قانونِ اسلامی سے متعلق مختلف موضوعات اور مسائل کے بارے میں مروجہ نقطہ نظر کا علمی مطالعہ کرنا اور متبادل نقطہ نظر پیش کرنا مجلّے کے بنیادی اہداف میں شامل ہے۔ اس مجلّے کی بدولت ان دانش وروں، علماء اور محققین کو ایک موثر فورم بھی دستیاب ہو جائے گا جو اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور فکری استعداد کو عام کرنا چاہتے ہیں[146]۔''

---

[142] ڈین، فیکلٹی مطالعات اسلامیہ وعلوم شرقیہ، جامعہ پشاور (آج کل ڈاکٹر حسنات) مجلّہ کے سرپرست ہیں۔

[143] ''مجلس ادارت ان ۷ غیر ملکی اور ۶ ملکی ماہرین پر مشتمل ہے: پروفیسر ڈاکٹر سمیر عبدالحمید نوح (آفس فار ایڈوانسڈ ریسرچ اینڈ ہائیر ایجوکیشن، دوشیشا یونیورسٹی، امادی گاوا کیمپس، کویوٹو، جاپان)، ڈاکٹر احمد بصری بن ابراہیم (شعبہ فقہ واصول فقہ، فیکلٹی الٰہیات وعلم بشریات، IIU، کوالالمپور، ملائیشیا)، ڈاکٹر حافظ عبدالغفار خان (ڈائریکٹر، جارجیا اسلامک انسٹی ٹیوٹ، لارنس ویل، جارجیا، امریکہ)، ڈاکٹر مجدی حاجی ابراہیم (شعبہ عربی زبان وادب، فیکلٹی الٰہیات وبشریات، IIU، کوالالمپور، ملائیشیا)، ڈاکٹر حکمت اللہ بابو صاحب (شعبہ مطالعات عامہ، فیکلٹی الٰہیات و بشریات، IIU، کوالالمپور، ملائیشیا)، ڈاکٹر یحییٰ میشو (پروفیسر علوم اسلامیہ و مسیحی۔ مسلم تعلقات، ہارٹ فورڈ سیمینیری، کنیکٹیکٹ، امریکہ / ایڈیٹر، مسلم ورلڈ)، ڈاکٹر عبید اللہ فہد (ریڈر، شعبۂ اسلامیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج (ڈین، فیکلٹی علوم اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی، کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر احمد جان (صدر شعبہ دعوت و اسلامی ثقافت، اصول الدین فیکلٹی، IIU، اسلام آباد)، ڈاکٹر سراج الاسلام حنیف (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اسلامیات، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان)، ڈاکٹر معین الدین ہاشمی (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ حدیث وسیرت، AIOU، اسلام آباد)، ڈاکٹر نیاز محمد (ڈائریکٹر، مطالعات مذاہب، کوہاٹ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، کوہاٹ)، ڈاکٹر مرسل فرمان (اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف ریلیجیس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ)۔'' [شش ماہی پشاور اسلامیکس، ج: ۲، ش: ۲، ابتدائی صفحات]

[144] ''مجلس مشاورت میں پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری (وائس چانسلر، سرگودھا یونیورسٹی، پنجاب)، پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی (ڈین، فیکلٹی علوم عربیہ و اسلامیہ، AIOU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر (ڈائریکٹر سیرت چیئر، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور)، پروفیسر ڈاکٹر نورالدین جامی (شعبہ علوم اسلامیہ، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، پنجاب)، ڈاکٹر عبدالعلی اچکزئی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ) اور ڈاکٹر طاہر الحکیم (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ الفقہ المقارن، شریعہ فیکلٹی، IIU، اسلام آباد) شامل ہیں۔'' [نفس مصدر]

[145] شش ماہی پشاور اسلامیکس، ج: ۱، ش: ۱، ص: ابتدائی صفحات (اردو)، جنوری تا جون ۲۰۱۰ء

[146] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ششماہی "پشاور اسلامیکس" سہ لسانی (اردو، عربی، انگریزی) مجلّہ ہے جس میں اردو حصہ بالعموم زیادہ صفحات پر محیط ہوتا ہے۔

8. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN):X۱۵۴-۲۳۰۵ ہے جو ہر شمارہ کے سرورق پر مندرج ہوتا ہے۔

9. مجموعی طور پر مجلّہ کے صفحات کی تعداد ۲۴۰ کے قریب ہوتی ہے تاہم اس کی کوئی تخصیص نہیں ہے اور نہ مجلّہ کے اندر اردو، عربی اور انگریزی زبانوں کے لیے تعدادِ صفحات کی کوئی خاص تعداد مقرر ہے بلکہ یہ قابلِ اشاعت مقالات پر منحصر ہے۔

10. "پشاور اسلامیکس" میں مقالات کی اشاعت کے متعلق اہلِ قلم سے گزارشات (Guidelines for Contributors) ہر شمارہمیں اردو اور انگریزی میں دیے جاتے ہیں جو مخطوط کی تیاری، حواشی و حوالہ جات، مستعار اور اجنبی الفاظ، حقوقِ طباعت، ایڈیٹنگ، آف پرنٹس، کتب و مجلّات برائے تبصرہ اور مخطوط کی حوالگی سے متعلق درج ذیل رہنماہدایات پر مشتمل ہوتی ہیں:

- **"پیش کردہ مقالات علمی سرقہ سے پاک (Plagiarism Free) ہو**

مقالہ نگار خواتین و حضرات کے لئے اس امر کا جاننا ضروری ہے، کہ "پشاور اسلامیکس" کو پیش کردہ مخطوطات کسی اور ادارے یا مجلّے کو طباعت کے لئے ارسال نہ کئے گئے ہوں اور یہ کہ مقالات علمی سرقے سے خالی ہوں۔

- **مخطوط کی تیاری (Manuscript's Presentation and Submission) کے لیے رہنماہدایات**

اردو مخطوط[147] اے۔فور (A4) صفحے پر جمیل نوری نستعلیق فونٹ اور عربی مخطوط ٹریڈیشنل اریبک یونی کوڈ فونٹ میں ڈیڑھ انچ کے فاصلے کے ساتھ ایم۔ایس ورڈ۔۲۰۰۷ فارمیٹ میں محفوظ کیا جائے۔ آرٹیکل سے پہلے ٹائٹل صفحہ مہیا کیا جائے جو تالیف اور مؤلف کے پورے نام، ادارہ جہاں پر وہ کام کر رہا ہے، ڈاک پتے، ای۔ میل پتے اور دیگر معلومات جو مؤلف دینا چاہتا ہو، پر مشتمل ہو۔ اس کے بعد تقریباً آدھے صفحے (۲۰۰ الفاظ) پر مشتمل مضمون کی تلخیص "Abstract" انگریزی زبان میں فراہم کیا جائے۔ حواشی اور مصادر و مراجع بالترتیب مضمون کے آخر میں دیے جائیں۔ مضمون کی طوالت پانچ تا آٹھ ہزار الفاظ سے (بشمول حواشی و حوالہ جات) زیادہ نہ ہو۔

- حواشی و حوالہ جات (References) کے اندارج کا **منہج اور طریقہ کار**

حواشی تسلسل کے ساتھ نمبروار درج کئے جائیں۔ عمومی طور پر اس سلسلے میں شکاگو مینول سٹائل کو بروئے کار لایا جائے۔ مبہم اور غیر واضح تلخیصات کے استعمال سے گریز کیا جائے۔

- **مستعار اور اجنبی الفاظ (Loanwords and Foreign Words) کے لیے "نقلِ حروفی" کا استعمال**

اگر آپ انگریزی زبان میں مضمون تحریر کرنا چاہیں، تو اس میں وارد عربی، فارسی، ترکی، پشتو اور اردو زبانوں کے الفاظ "پشاور اسلامیکس" کے ٹرانسلیٹریشن نظام (جو سوائے پشتو کے مجلّہ اسلامک سٹڈیز، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے نظام پر مبنی ہے) کے مطابق لکھے ہوئے ہوں جو اس (ہر) شمارے کے آغاز میں لف کیا جا رہا ہے۔ یہی ہدایت ان مضمون نگاروں کے لئے بھی ہے جو اپنے اردو یا عربی مضامین میں سے چند الفاظ یا اصطلاحات انگریزی میں تحریر کرنا چاہیں۔

- **حقوق طباعت (Copyright) سے متعلق وضاحت**

پشاور اسلامیکس کو تحقیقی مواد ارسال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مؤلف طباعت کے جملہ حقوق بشمول برقی طباعت مجلّے کے حوالہ کر رہا

---

[147] مخطوط عرفِ عام میں قدیم غیر مطبوعہ قلمی نسخہ کو کہتے ہیں۔ مجلّاتی صحافت میں اس سے مراد کسی مجلّے کے لیے اہلِ علم و قلم کے مقالات و مضامین ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کوئی تیسرا فریق اگر "پشاور اسلامیکس" سے کسی مقالے کی کلّی یا جزوی طباعت چاہتا ہے تو افادہ عام کے لئے پشاور اسلامیکس کو اس کی اجازت دینے کا حق حاصل ہو گا۔

- **ایڈیٹنگ (Editing) کا مرحلہ وار طریقہ کار**

پشاور اسلامیکس کو موصول مخطوطات تنقیح کے بعد دو نامعلوم ہم رتبہ تبصرہ نگاران/ ماہرین کو محاکے کے لئے ارسال کئے جائیں گے۔ عمومی طور پر مقالہ نگاران کو اپنے مقالے کے بارے میں نتیجہ جاننے کے لئے ۶۰ دن درکار ہوں گے۔ مدیر مقالہ نگاروں کو تجزیہ نگاروں کی رائے سے آگاہ کرے گا، نیز اگر کسی مقالے میں تبدیلی کی ضرورت ہوئی تو اس کے لئے بھی مقالہ نگار سے درخواست کی جائے گی۔ "پشاور اسلامیکس" کے مدیر/ مجلس ادارت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فراہم شدہ علمی مواد کو کاپی۔ایڈیٹ کر کے مناسب تبدیلیوں اور اصلاحات کے بعد مجلّے میں اشاعت کے لئے تیار کر لے۔ خیالات اور تقدیم شدہ مواد کی ذمہ داری البتہ مکمل طور پر مؤلف پر ہو گی۔مجلّے کا مدیر یا مجلس ادارت اس سے بری الذمہ ہوں گے۔

- **آف پرنٹس/اضافی نقول (Off Prints) کی پیش کش**

ہر مؤلف اپنے شائع شدہ مقالے کے دس الگ اضافی نقول "آف پرنٹس" کا بغیر کسی معاوضہ کے حق دار ہو گا۔ زیادہ آف پرنٹس کے مطالبے کی صورت میں مؤلف کو مناسب پیشگی رقم دینا ہو گی۔ مقالہ شائع ہونے کے بعد مؤلف ایک سال تک پشاور اسلامیکس کے اعزازی ترسیل کا مستحق ہو گا۔

- **کتب ومجلّات برائے تبصرہ (Books/ Journals for Review) کا امکان**

علوم اسلامیہ و عربیہ سے متعلق کتابوں اور علمی مجلّات کا "پشاور اسلامیکس" میں تبصرے کے لئے خیر مقدم کیا جائے گا[148]۔

- **مخطوط کی حوالگی (Submission of the Manuscript)**

اردو، انگریزی یا عربی میں لکھے گئے مقالہ کے چار نقول (تین مطبوعہ اور ایک سافٹ کاپی) بذریعہ ای میل یا وائرس سے پاک ڈسک میں بھیجنا ضروری ہے[149]۔"

11. مدیر مجلّہ کے "معیار" کے بارے میں ایک اداریہ میں رقم طراز ہیں: "ہمارے پیشِ نظر تحقیق کا اعلیٰ معیار ہے جسے ہر صورت میں برقرار رکھنا اور اسے مزید بہتری کی طرف لے کر جانا ہے۔ ہم "پشاور اسلامیکس" کو محض ایک روایتی تحقیقی مجلّہ نہیں بنانا چاہتے بلکہ اس کو علم و تحقیق کے میدان میں بطور نمونہ اور جدید اسالیب و موضوعات سے مزین دیکھنے کے خواہش مند ہیں اور یہ گزارش اپنے اپنے اساتذہ اور محقق طلبا سے بھی کرتے چلے آ رہے ہیں کہ وہ علوم اسلامیہ کی زاویہ نگاہ سے عصرِ حاضر کے اچھوتے مسائل کا علمی و فکری حل تحقیقی انداز میں پیش کرنے کے لیے قلم اٹھائیں[150]۔"
12. مجلّہ میں شاملِ اشاعت ہر مقالے کے شروع میں نصف صفحہ پر محیط اس کا ملخص (Abstract) بزبانِ انگریزی دیا جاتا ہے۔
13. مقالات کے "حواشی و حوالہ جات" ہر مقالہ کے آخر میں (End Notes کی صورت میں) درج کیے جاتے ہیں۔
14. "پشاور اسلامیکس" کے ہر شمارے کے اندرونی پس ورق پر درج ذیل جدول صوتی تاثیرات/ نقلِ حروفی (Transliteration)

---

[148] تادمِ تحریر شائع شدہ شماروں میں یہ سلسلہ شروع نہیں کیا جا سکا ہے۔

[149] شش ماہی پشاور اسلامیکس، ج: ۳، ش: ۲، ص: الف ب ج، جولائی۔دسمبر ۲۰۱۲ء

[150] نفس مصدر، ص: ز (اداریہ)، جولائی۔دسمبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Table) دیا جاتا ہے جو مجلّہ کے بزبان انگریزی ملخصات (Absracts) اور مقالات میں شامل عربی، اردو اور دیگر زبانوں کے الفاظ کے صوتی تاثیر کو محفوظ رکھنے کے لیے ہوتا ہے:

Consonants

Arabic	Pashto	Urdu	Arabic	Pashto	Urdu	Arabic	Pashto	Urdu
,ء	,	,	rر	R	R	kک	ک	K
aا	A	A	-ڑ	rrڑ	Rr	-گ	gگ	G
bب	B	B	zز	Z	Z	lل	L	L
-پ	P	P	-ژ	Zh	Zh	mم	M	M
tت	T	T	-ږ	G	-	nن	N	N
-ٹ	ttټ	Tt	sس	S	s	wو	v/u	v/u
thث	Th	Th	shش	Sh	sh	hه	H	H
jج	J	J	-ښ	Kh	-	yي	Y	Y
-چ	Ch	Ch	□ص	□	□	**Vowels**		
-څ	Z	-	□ض	□	□	**Short**	**Long**	**Donbled**
-ځ	S	-	□ط	□	□	a	┐ └	iyyؚ
□ح	□	□	□ظ	□	□	i	┘ ┘	uww/uvvؙ
khخ	Kh	Kh	‘ع	‘	‘	u	┴ ┴	
dد	D	D	ghغ	gh	Gh			
-ڈ	ddډ	Dd	fف	f	F			
dhذ	Dh	Dh	qق	q	Q			

15. مجلّہ کے اہلِ قلم میں اندرون ملک و بیرون ملک جامعات کے اساتذہ اور تحقیق (ایم۔فل/پی ایچ۔ڈی) کے طلبا شامل ہیں۔

16. زیرِ نظر مجلّہ کو فروری ۲۰۱۳ء سے HEC، اسلام آباد "Z" کیٹیگری میں منظور شدہ تحقیقی مجلّات میں شامل کر چکا ہے[151]۔

17. مجلّہ کے ہر شمارے کے سرورق پر اسلامی تاریخ کا کوئی نادر و یادگار نمونہ (Legend) عکسی صورت میں بمع تعارف دیا جاتا ہے۔

18. "پشاور اسلامیکس" کے اکثر برقی شمارے جامعہ پشاور کی آفیشل ویب گاہ www.upesh.edu.pk پر دستیاب ہیں۔

ششماہی "پشاور اسلامیکس پشاور" کا بنیادی منہج

پشاور اسلامیکس ایک Referred Academic Journal ہے جو وسیع تر مفہوم کے ساتھ علوم اسلامیہ، عربی ادب اور متعلقہ موضوعات پر تحقیقی مقالات و مضامین کی اشاعت کا خواہاں ہے۔ اس میں شامل اشاعت مقالات علوم اسلامیہ کے مختلف النوع مجالات سے تعلق رکھتے ہیں جن میں قرآن وعلوم القرآن، فقہ وعلوم الفقہ بشمول جدید فقہی مسائل، اسلامی قانون و شریعہ، تقابل ادیان، اسلامی تاریخ، اسلامی سیاست، اسلامی سماجیات، استشراقیات اور اصولِ تحقیق وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ مجلّہ ایچ ای سی سے منظور شدہ ہے اور اس کا بنیادی منہج علمی اور تحقیقی ہے۔

---

151 HEC Recognized Social Sciences Journals: "Z" Category, S.No: 17, Page No: 3of 4 (Issued in July 2013)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.6 ششش ماہی التفسیر، مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. شش ماہی التفسیر[152] مجلس التفسیر[153]، کراچی سے شائع ہوتا ہے جس کے سابق مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج[154] تھے اور مدیر مفتی محمد اعظم سعیدی[155] ہیں[156]۔
2. شش ماہی مجلّہ ''التفسیر'' کا اجرا جنوری ۲۰۰۵ء میں ''سہ ماہی'' کی صورت میں ہوا جو ۲۰۱۲ء کے اختتام تک اسی صورت میں برابر شائع ہوتا رہا البتہ جنوری ۲۰۱۳ء (جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۲۱) سے مجلّہ کو ''شش ماہی'' کر دیا گیا ہے[157]۔
3. زیرِ بحث مجلّہ دولسانی (اُردو۔انگریزی) ہے جس میں انگریزی کی بہ نسبت اُردو مقالات زیادہ جگہ پاتے ہیں۔
4. مجلّہ نامور اہلِ علم پر مشتمل ۶ رکنی قومی مجلس مشاورت[158] اور ۶ رکنی بین الاقوامی مجلس مشاورت[159] رکھتا ہے۔
5. مجلّہ میں مقالات کی اشاعت کے متعلق جامعات کے تحقیقی مجلّات کے طرز پر درج ذیل ہدایات و گذارشات مندرج ملتے ہیں:

152شش ماہی ''التفسیر'' کے بارے میں ارسال کردہ سوال نامہ کے جواب میں ادارے کی طرف سے مجلّے کا شمارہ اور نیوز لیٹر تو ارسال کیا گیا مگر سوال نامے کا جواب مدیران کی گوناگوں مصروفیات کے باعث موصول نہ ہو سکا، زیر نظر تجزیہ مجلّہ کے سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور متعلقہ مواد کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

153''مجلس التفسیر ایک غیر سرکاری تنظیم ''تحقیق و تفسیر ویلفیئر ایسوسی ایشن کراچی'' کے تحت کا کام کرتا ہے جس کا رجسٹریشن نمبر PCSW(S)1350 of 2012 ہے۔'' [شش ماہی التفسیر، ج:۷، م۔ش:۲۱ (تفرادت نمبر)، ص:۲، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء]

154''پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج (ولادت: یکم جنوری ۱۹۶۰ء، کراچی، وفات: ۱۸ ستمبر ۲۰۱۴ء، کراچی) بن عبدالحمید خان ۲۰۰۰ء میں جامعہ کراچی سے علومِ اسلامیہ میں پی ایچ۔ڈی کیا۔ شعبہ اسلامک لرننگ، جامعہ کراچی میں پروفیسر، فروری ۲۰۱۲ء سے تاوفات کلیہ معارفِ اسلامیہ کے ڈین، دسمبر ۲۰۱۱ء سے تاوفات شعبہ اسلامک لرننگ کے چیئر مین اور مارچ ۲۰۱۲ء سے تاوفات سیرت چیئر، جامعہ کراچی کے ڈائریکٹر رہے۔ موصوف کلیہ کے مجلّہ ''معارف اسلامیہ'' کے مدیر اعلیٰ بھی تھے۔ نویں کی دہائی سے تاوفات اعلیٰ تعلیم و تحقیقی اداروں سے وابستہ رہے۔ ملکی و بین الاقوامی مجلّات میں ان کی ۱۴۰ سے زائد مضامین و مقالات شائع ہو چکے ہیں (مولانا غلام رسول سعیدیؒ (بریلوی عالم) کے حلقہ فکر سے وابستگی تھی)۔ ان کی ۱۵ کے قریب تالیفات میں قرآن کریم کے منتخب اردو تراجم کا تقابلی جائزہ، خواجہ غلام فرید کے مذہبی افکار، نسائیات: چند فکری و نظری مباحث، تعبیرات، صاحبِ قرآنؐ وغیرہ شامل ہیں۔ موصوف اپنے بعض تفردات کے سبب علمی حلقوں میں جانے جاتے تھے'' [شخصی کوائف نامہ 'ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج/www.jamaat.org/ur]

155مفتی محمد اعظم سعیدی بریلوی مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے عالم دین ہیں۔ موصوف کے مفصّل کوائف تک رسائی ممکن نہ ہو سکی۔

156شش ماہی التفسیر، ج:۷، م۔ش:۲۱ (تفرادت نمبر)، ص: دونوں سرورق، مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

157مجلّہ کے جلد ۷، شمارہ ۲۱ کے اردو سرورق پر ''شش ماہی'' لکھا گیا ہے جو جنوری تا جون ۲۰۱۳ء کا شمارہ ہے البتہ ص ۴ پر ''فہرست مشمولات'' پر غلطی سے ''سہ ماہی'' تحریر ہے۔ اسی طرح انگریزی حصہ کے بیرونی سرورق پر غلطی سے Quarterly البتہ اندرونی سرورق پر Bi-Annaul مندرج ہے۔

158قومی مجلس مشاورت میں ڈاکٹر محمد خالد مسعود (جج آف شریعہ اپیلٹ بنچ، سپریم کورٹ آف پاکستان)، جسٹس ایس اے ربانی (سابق جج، وفاقی شرعی عدالت، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر حافظ احسان الحق (سابق صدر، شعبہ عربی، جامعہ کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر طاہر مسعود (صدر، شعبہ ابلاغ عامہ، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر حافظ محمد سہیل شفیق (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی) اور ڈاکٹر حافظ محمد جمیل بندھانی (ڈپٹی ڈائریکٹر، مجلس علمی فاؤنڈیشن، کراچی) شامل ہیں۔

159''شش ماہی ''التفسیر'' کے بین الاقوامی مجلس مشاورت میں ڈاکٹر سید سلمان ندوی (ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، ڈربن یونیورسٹی، جنوبی افریقہ)، ڈاکٹر خالد محمود شیخ (اقراء انٹرنیشنل ایجوکیشن فاؤنڈیشن، شکاگو، امریکہ)، ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی (ڈائریکٹر، شاہ ولی اللہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انڈیا)، محمد عمیر الصدیق ندوی (دار المصنفین، شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، انڈیا)، ڈاکٹر خلیل طوقا (صدر شعبہ اردو، استنبول یونیورسٹی، ترکی) اور ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی (شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا) شامل ہیں۔'' [شش ماہی التفسیر، ج:۷، م۔ش:۲۱ (تفرادت نمبر)، ص: اندرونی سرورق، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ""التفسیر""میں علوم قرآن وحدیث، فقہ، کلام، تصوف، اسلامی تاریخ، تہذیب وتمدن، تقابل ادیان، فلسفہ وسائنس، ادبیات، معاشیات، عمرانیات، سماجیات، سیاسیات جیسے موضوعات پر اردو اور انگریزی میں علمی و تحقیقی غیر مطبوعہ مقالات شائع ہوتے ہیں۔
- تمام مقالات A4 سائز کے ایک کاغذ پر ایک جانب خوش خط لکھے ہوں۔ بہتر ہو گا کہ مشینی کتابت (Compose) کروا کر بھیج جائیں۔ حروف کی جسامت (Font Size) ۱۳ پوائنٹ ہو۔ مقالات کا ۱۵۰۔ ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ملخص (Abstract) بزبانِ انگریزی بھی ارسال کیا جائے۔
- مقالے کی اصل کاپی کے ساتھ دو نقول بھی ارسال کی جائیں۔
- مقالات کے حواشی و حوالہ جات اور کتابیات کے لیے مروجہ معیاری طریقہ پر عمل کیا جائے۔
- التفسیر میں کسی مقالے کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ادارہ ناقابل اشاعت تحریروں کی مقالہ نگاروں کو واپسی کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
- اشاعت کے لیے قبول کیے جانے والے مقالات میں ادارہ ضروری ادارتی ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
- علمی کتابوں پر تبصرے کے لیے ادارے کو دو نسخے ارسال کیے جائیں[160]۔"

6. ششماہی التفسیر کو فروری ۲۰۱۳ء سے ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے "Z" کیٹیگری میں منظور شدہ مجلّات میں شامل کر لیا ہے[161]۔
7. مجلّہ کے قلمی معاونین میں کالجز اور جامعات کے اساتذہ، ریسرچ سکالرز اور علماء شامل ہیں۔
8. مجلّے کا علمی و فکری اداریہ "رنگ خیال" کے عنوان سے مدیرِ اعلیٰ خود تحریر کرتے ہیں۔
9. مجلّہ "التفسیر" نے ۲۰۱۱ء میں "شخصیات نمبر[162]" نکالا جس میں مختلف مکاتیب فکر اور نقطہ ہائے نظر رکھنے والی ماضی بعید اور ماضی قریب کی ۲۴ اہم علمی و فکری شخصیات اور ان کے افکار و خدمات پر بلا کسی تفریق (مذہبی و سیاسی) مقالات شامل اشاعت ہیں۔ اسی طرح ۲۰۱۳ء میں "تفردات نمبر[163]" کے نام سے شائع کیا گیا جس میں مختلف مکاتیبِ فکر کے کل ۲۰ منتخب شخصیات کے تفردات،

---

160 ششماہی التفسیر، ج: ۷، م۔ ش: ۲۱ (تفرادت نمبر)، ص: ۳، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

161 مجلّہ کے جلد ۷، شمارہ ۲۱ کے اردو اور انگریزی دونوں حصوں کے اندرونی و بیرونی سرورق پر "HEC سے منظور شدہ" کے الفاظ مندرج ہیں۔ HEC Recognized Social Sciences Journals: "Z" Category, S.No: 15, Page No: 3of 4 (Issued in July 2013

162 ۲۰۶ صفحات پر مشتمل مجلّے کے اس ضخیم نمبر (مسلسل شمارہ نمبر ۱۸ تا ۱۹ بمطابق اپریل تا ستمبر ۲۰۱۱ء) میں ترتیبِ زمانی کے ساتھ شامل مقالات کے عناوین بمع اہلِ قلم یہ ہیں: امام ابو حنیفہؒ امام اعظم فی الحدیث (خواجہ محمد عمیر)، امام الحرمین الجوینی الشافعیؒ کی علمی و فکری خدمات: مسلم مفکرین اور مستشرقین کی آراء کے تناظر میں (ڈاکٹر فاروق حسن)، قاضی بدر الدولہؒ (ڈاکٹر زیبا افتخار) حیاتِ سرسیدؒ (ڈاکٹر طاہر مسعود)، خواجہ غلام فریدؒ آف کوٹ مٹھن شریف اور ان کے منتخب علمی آثار (ڈاکٹر محمد شکیل اوج) اقبالؒ کا علمِ کلام اور اس کی نوعیت (ڈاکٹر محمد آصف)، مولانا عبید اللہ سندھیؒ (عبد الباقی)، مولانا عبد الرؤف داناپوریؒ بطور سیرت نگار: بحوالہ اصح السیر (ڈاکٹر محمد ادریس لودھی) ڈاکٹر محمد رفیع الدینؒ: شخصیت اور علمی و فکری خدمات (انجینئر نوید احمد)، مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ۔ سیاسی اور نظریاتی کردار: پاکستان کی تاریخ اور سیاست کے تناظر میں (ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی) مولانا مفتی محمودؒ کی تفسیری خدمات (ڈاکٹر عبد العلی اچکزئی)، علامہ محمد حسین طباطبائی: صاحب تفسیر المیزان (ڈاکٹر زاہد علی زاہدی)، مولانا سعید احمد اکبر آبادی کے تعلیمی افکار (ڈاکٹر حمیرا ناز)، علامہ سید احمد سعید کاظمیؒ۔ ایک عہد ساز شخصیت (محمد طاہر صدیقی)، علامہ محمد اسدؒ: سابق نام Leopard Wesis (سید محمد کاشف) جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ (ڈاکٹر شاکر حسین خان)، مولانا ابو الحسن علی ندویؒ (عمیر احمد صدیقی در یچے)، تدوین و اصولِ حدیث اور مولانا عبد الرشید نعمانیؒ: ایک مختصر جائزہ (پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد الشہید نعمانی)، ڈاکٹر محمد حمید اللہؒ۔ ایک عظیم محقق (محمد افضال اشرف) مولانا گوہر رحمانؒ۔ حیات و خدمات (حافظ عقیل احمد)، مولانا شاہ احمد نورانیؒ۔ حیات و خدمات (محمد راشد ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجتہادات، امتیازات، اولیات اور مختارات پیش کیے گئے ہیں۔

10. مجلّہ میں شاملِ اشاعت ہر مقالے کے شروع میں انگریزی زبان میں تحریر کردہ ملخص دیا جاتا ہے۔

11. ہر مقالہ کے آخر میں حواشی و حوالہ جات[164] کا اندارج کیا جاتا ہے۔

12. مجلّہ کے بعض شماروں کے مقالات میں وارد قرآنی آیات و حادیث کے عربی متن پر اعراب کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

13. ششماہی "التفسیر" کے بعض شماروں کے ٹائیٹل صفحات اور نئے شمارے کی اشاعت کے بارے میں آگہی اس کی آفیشل ویب گاہ www.al-tafseer.org سے مل سکتی ہے۔

ششماہی "التفسیر کراچی" کا بنیادی منہج

ششماہی التفسیر ڈاکٹر محمد شکیل اوج کی ذاتی کاوشوں کے نتیجے میں ان کی "مجلس التفسیر" سے شائع ہونے والا ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے علومِ اسلامیہ میں باقاعدہ منظور شدہ ایک تحقیقی مجلّہ ہے جو علومِ اسلامیہ (قرآن و حدیث، فقہ اسلامی، علم الکلام، تصوف، سیرت و تاریخ، تقابل ادیان اور تہذیب و تمدن) سمیت فلسفہ و سائنس، ادبیات، معاشیات، عمرانیات، سماجیات، سیاسیات جیسے موضوعات پر (اسلامی جہت سے) اردو اور انگریزی مقالات قبول کرتا اور شائع کرتا ہے۔ مجلّہ کے سابقہ شماروں کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ زیادہ تر شاملِ اشاعت مضامین علوم القرآن والحدیث، سیرت و تاریخ، اسلام اور معاشرت وغیرہ سے متعلق ہیں۔ بنیادی طور پر اس مجلّے کا منہج علمی، فکری اور تحقیقی ہے۔

← انصاری)، مفسرِ قرآن: صوفی عبدالحمید سواتیؒ (ڈاکٹر حافظ فدا حسین)، داعیٔ قرآن: ڈاکٹر اسرار احمدؒ (عبدالرحمٰن خان) اور پروفیسر علی محسن صدیقیؒ (ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر)۔ اس اشاعتِ خاص کی تدوین میں مدیرِ اعلیٰ کو اپنے ایم فل (علومِ اسلامیہ، جامعہ کراچی) کے طلبہ کی اعانت بھی حاصل رہی ہے۔ ماسوائے امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ اور علامہ محمد حسین طباطبائی، باقی تمام شخصیات کا تعلق پاک و ہند سے ہے۔ چند کمیوں اور کہیں کہیں اغلاط کے باوجود یہ اشاعتِ خاص وطنِ عزیز کے نظریاتی تشخص کے تحفظ و بقا اور فکری یکجہتی، رواداری اور ہم آہنگی کی ایک علمی و تحریری کاوش ہے۔

[163] یہ سہ ماہی التفسیر کا مسلسل شمارہ نمبر ۲۱ (جنوری تا جون ۲۰۱۳ء) ہے جس میں اردو حصہ کے صفحات کی تعداد ۲۸۳، اور شامل ۲۰ مقالات کے عناوین یہ ہیں: رنگِ خیال (اداریہ از مدیرِ اعلیٰ)، تفرداتِ سیدنا ابو بکر صدیقؓ (حافظ سید محمود عالم)، تفردات امام اعظم ابو حنیفہؒ (عبدالصمد)، امام طحاویؒ کے تفردات: شرح معانی الآثار کی روشنی میں (محمد عرفان سلاٹ)، شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کے غیر روایتی اقوال (عمیر محمود صدیقی)، شاہ ولی اللہؒ کے تفردات، امتیازات و اجتہادات (محمد طاہر)، مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کے علمی تفرادت (انور احمد شیخ)، مولانا عبید اللہ سندھیؒ کا تفرد: مسئلہ تبلیغ میں (محمود حسن)، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؒ کے چند تفردات: ماخوذ از تشکیل جدید الہیاتِ اسلامیہ (محمد بلال بربری)، مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے تفردات، امتیازات و مختارات: تفسیر ثنائی کی روشنی میں (پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج)، علامہ تمنا عمادیؒ کے چند علمی امتیازات و تفرادت (فاروق احمد)، مولانا جعفر شاہ پھلواریؒ کے تفردات (حافظ شفیق احمد)، تفردات رحمت اللہ طارقؒ (حافظ فیض رسول)، مولانا محمد طاسینؒ کی امتیازی آراء: بیع مؤجل کے حوالے سے (ڈاکٹر محمد عبدالعلی اچکزئی)، استاذ العلماء علامہ عطاء محمد بندیالویؒ کے تفردات (حافظ محمد اکرام اعوان)، ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی امتیازی آراء (حافظ انجینئر نوید احمد)، علامہ غلام رسول سعیدی کے چند تفردات و مجتہدات (محمد ارشد انصاری)، جاوید احمد غامدی کے تفرادت (سید محمد کاشف)، مفتی منیب الرحمٰن کے تفرادت: مجموعہ فتاویٰ تفہیم المسائل جلد ۶ کی روشنی میں (محمد اعظم سعیدی) اور ڈاکٹر شکیل اوج کے تفردات (مفتی قطب الدین عابد)

[164] مجلّہ کے شمارہ نمبر ۲۱ میں یہ کبھی "مصادر و مراجع" (ص: ۲۱)، کہیں پر "حواشی و حوالہ جات" (ص: ۳۸ وغیرہ)، کہیں صرف "حواشی" (ص: ۵۲ وغیرہ) اکثر مقامات پر "حوالہ جات" (ص: ۶۵ وغیرہ) اور ایک جگہ پر "حوالہ جات و حواشی" کے زیرِ عنوان درج کیے گئے ہیں۔ یعنی ان میں یکسانیت موجود نہیں ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.7 ششماہی مجلۃ الثقافۃ الاسلامیہ، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ”الثقافۃ الاسلامیۃ“[165] (The Islamic Culture)“ شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)[166]، جامعہ کراچی کا ششماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس کے المشرف العام (سرپرستِ اعلیٰ) پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر[167] اور رئیس التحریر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز[168] ہیں[169]۔
2. ”مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ“ کا اجرا ۲۰۰۴ء میں کیا گیا۔ اولاً یہ ”سہ ماہی[170]“ تھا۔ اپریل ۲۰۱۲ء کے بعد ”ششماہی“ بنا دیا گیا۔
3. سرورق پر مجلّہ کے نام کے نیچے یہ کلمات مندرج ہوتے ہیں: مجلة علمية محكمة نصف سنوية تصدر عن مركز الشيخ زايد الاسلامي، جامعة كراتشي[171]۔ اب تک مجلّہ کے ۲۸ سے زائد شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
4. ”الثقافۃ الاسلامیۃ“ ۶ با قاعدہ رکنی ہئیۃ التحریر[172] (مجلسِ تحریر) اور ۹ رکنی ھئیۃ الاستشاریہ[173] (مجلسِ مشاورت) رکھتا ہے۔
5. ”الثقافۃ الاسلامیۃ“ ایک سہ لسانی مجلّہ ہے جو کہ اُردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات پیش کرتا ہے۔
6. مجلّہ ”الثقافۃ الاسلامیۃ“ میں مضامین شاملِ اشاعت کرنے کے لیے اکثر اس کے اداریہ میں درج ذیل مختصر ہدایات دی جاتی ہیں:

- ”مقالہ نگاروں سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اردو اور عربی کے مقالات اِن پیج (Inpage) میں جب کہ انگریزی کے ایم-ایس ورڈ

---

[165] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے سوال نامہ کئی بار ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، یہ تفصیلات مجلّہ کی ورق گردانی اور تجزیاتی مطالعے پر مبنی ہیں۔

[166] شیخ زاید اسلامک سنٹر (مرکز شیخ زاید الاسلامی)، جامعہ کراچی علومِ اسلامیہ سمیت مختلف شعبہ جات میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے ساتھ بی۔ایس، ایم۔ایس، پی ایچ۔ڈی، ماسٹرز، پوسٹ گریجویٹ ڈپلوماز اور سرٹیفیکٹ کورسز کرواتا ہے۔ پاکستان بھر کے تین سنٹرز پشاور، لاہور اور کراچی میں یہ سرفہرست ہے۔

[167] موصوف ان دنوں کراچی یونیورسٹی، کراچی کے شیخ الجامعہ (Vice Chancellor) ہیں۔

[168] ڈاکٹر نور احمد شاہتاز کا تعارف اسی باب کے اولین فصل میں ماہنامہ ”فقہ اسلامی“ کراچی کے تجزیاتی مطالعہ میں گزر چکا ہے۔

[169] ششماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: ۲۸، ص: بیرونی واندرونی سرورق، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، کراچی، ۲۰۱۲ء

[170] ”مجلۃ الثقافۃ الاسلامیہ ایک عرصے تک سہ ماہی مجلّے کے طور پر تحقیقی مقالات کی اشاعت کا اہتمام کرتا رہا ہے لیکن ہم نے محسوس کیا کہ موصول ہونے والے مقالات کو محققین کی نظر سے گزارنے اور ریویو رپورٹس موصول ہونے سے رپورٹس کے مطابق مقلات کی تصحیح و تشویب تک خاصا وقت درکار ہوتا ہے اور اس طرح مجلّہ کی اشاعت میں تاخیر ہوتی ہے۔ چنانچہ اپریل ۲۰۱۲ء میں ہونے والی بورڈ آف گورنرز کی میٹنگ میں اس سلسلہ میں مشاورت کے بعد طے پایا کہ اسے ششماہی یا سالانہ کر دیا جائے، تاکہ تمام مقالات کو نظر ثانی سے گزارنے کا عمل بحسن وخوبی مکمل کیا جاسکے۔ واضح رہے کہ شیخ زاید اسلامک سنٹر لاہور کا تحقیقی مجلّہ ششماہی اور پشاور سنٹر کا سالانہ ہے۔ اب الثقافۃ الاسلامیہ بھی ششماہی کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔“ [ششماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: ۲۷، ص: ۵]

[171] شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی سے شائع ہونے والا ششماہی علمی و تحقیقی مجلّہ Bi-Annual Research & Referred Journal

[172] مجلّہ کے مجلسِ تحریر میں شیخ الجامعہ اور مدیر المرکز کے علاوہ سید امین عبدالکریم وزیر (اسسٹنٹ پروفیسر کمپیوٹر سائنس، SZIC)، ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال (اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، SZIC)، سیدہ جہاں آراء لطفی (اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، SZIC) اور ڈاکٹر عابدہ پروین (اسسٹنٹ پروفیسر علومِ اسلامیہ، SZIC) شامل ہیں۔ [ششماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: ۲۸، ص: ۲، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، کراچی، ۲۰۱۲ء]

[173] ”مجلسِ مشاورت میں اندرون ملک و بیرون ملک ماہرین پروفیسر ڈاکٹر منظور احمد (الرئیس السابق، IIU، اِسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر (ڈائریکٹر ہجویری چیئر، جامعہ پنجاب)، ڈاکٹر حافظ محمد احسان الحق (صدر، شعبہ عربی، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر صاحب زادہ ساجد الرحمٰن (سابقہ ڈائریکٹر، دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد (ڈائریکٹر، SZIC، پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اعجاز (SZIC، لاہور، جامعہ پنجاب)، پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق (ڈین، فیکلٹی آف شریعہ اینڈ لاء، IIU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر بدیع السید اللحام (عمید کلیۃ الشریعۃ، جامعہ دمشق، شام) اور پروفیسر ڈاکٹر ذوالفقار علی شاہ (رئیس الدائرۃ الامریکیۃ الشمالیۃ الاسلامیۃ، لاندرھل، امریکہ) شامل ہیں۔“ [ششماہی الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: ۲۸، ص: ۲، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی، ۲۰۱۲ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(M.S Word) میں ٹائپ کر کے سافٹ کاپی (سی ڈی) اور ہارڈ کاپی (مسودات) کی صورت میں ارسال فرمائیں[174]۔"

اسی سلسلے میں ایک تلخ تجربہ اور حقیقت کو مدیر مجلّہ ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

"جب سے ایچ ای سی نے پی ایچ۔ڈی کی ڈگری کے حصول کے لیے کم از کم ایک مقالہ کی ایچ ای سی اپرووڈ جرنلز میں اشاعت کو لازمی کیا ہے اس وقت سے تحقیق برائے حصولِ ڈگری کا رجحان عام ہو رہا ہے اور تحقیق برائے علم و تحقیق کی طرف توجہ کم ہوتی جارہی ہے۔ ہمیں موصول ہونے والے اکثر و بیشتر مقالات کے ساتھ یہ درخواست (Request) بھی ہوتی ہے کہ ڈگری کا معاملہ رکا ہوا ہے یا رک جانے کا اندیشہ ہے اس لیے براہِ کرم اس مقالہ کو فی الفور اور اولین اشاعت میں جگہ دیجئے اور اسے نظرِ ثانی بورڈ یا کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کی زحمت بھی نہ فرمائیں کیوں کہ اس سے تاخیر ہو گی اور ہمیں نقصان پہنچے گا۔۔۔ اکثر محققین کی رائے میں ان درخواستوں کو جراءت کے ساتھ یکسر نظر انداز کرنے کی ضرورت ہے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ درخواستیں بھی ایسے ہی احباب کی سفارشوں کے ساتھ موصول ہوتی ہیں جو اجلاسوں میں تو اس عمل کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں مگر انفرادی حیثیت میں معاملہ جوں کا توں رہتا ہے[175]۔"

اس افسوس ناک امر اور لمحہ فکریہ کے بارے میں مزید رقم طراز ہیں:

"بسا اوقات ایسا بھی ہوا کہ جن احباب کو مقالات ریویو کرنے کے لیے ارسال کیے گئے خود انہوں نے کوئی مقالہ اپنا یا کسی شاگردِ رشید کا ارسال کر دیا اور ساتھ ہی تحقیقی رپورٹ بھی از خود مرتب فرما کر ارسال کر دی، یہ مقالہ جب حسبِ نظام ریویو کے لیے کسی سینئر استاذ یا محقق کو ارسال کیا گیا اور رپورٹ برعکس آگئی اور ہم نے مقالہ نگار کو مطلع کیا کہ ریویو کرنے والے بزرگ استاد یا دانش ور نے حسبِ ذیل اصلاحات کی سفارش کی ہے، تو موصوف سنتے ہی چراغ پا ہو گئے کہ اچھا اب ہمارے مقالات بھی ریویو کے لیے جائیں گے۔۔۔ سوال یہ ہے کہ کیا پالیسی میکرز نے کوئی استثناء رکھا ہے؟ استثناء بلحاظ عمر یا بلحاظ عہدہ یا بلحاظِ شہرت؟[176]"۔

علم و تحقیق کو معیاری بنانے اور درست خطوط پر استوار کرنے کی خاطر درج بالا نامناسب رویوں کی حوصلہ شکنی کرنا ضروری ہے۔

- "واضح رہے کہ مقالات موصول ہونے کے بعد ان کا شائع ہونا یقینی نہیں ہوتا اور نہ ایسا کوئی سرٹیفکیٹ جاری کیا جا سکتا ہے جو اس بات کی ضمانت دے کہ مقالہ ہر صورت میں شائع کر دیا جائے گا۔ کیونکہ مروج نظام کے مطابق موصولہ مقالات کو ریویو کے لیے ارسال کیا جاتا ہے اور ریویو کرنے والے محققین کی آراء وصول ہونے پر ان کی سفارشات کے پیشِ نظر ہی مقالہ کی اشاعت یا عدم اشاعت کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ لہٰذا مقالات ارسال کرنے والے احباب کا یہ اصرار کہ انہیں فی الفور ایک خط (Acceptance Letter) جاری کیا جائے کہ مقالہ قبول کر لیا گیا ہے ہمارے لیے مسائل پیدا کرتا ہے[177]۔"
- "اندرون و بیرون ملک مختلف جامعات کے نظر ثانی (Review) کرنے والے اساتذہ و سکالرز کی سفارشات کو مقالات کا حصہ بنانے اور ان کی تجویز کردہ ترامیم و اصطلاحات کو شامل کرنے کے بعد ہی مقالات کو طباعت کے مرحلے تک پہنچایا جاتا ہے[178]۔"
- "ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ صرف ایسے ہی مقالات شاملِ اشاعت کیے جائیں جو اُن اصولوں کے مطابق تحریر کیے گئے ہوں جو بین

---

174 شش ماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش: ۲۸، ص: ۵، ۲۰۱۲ء

175 نفس مصدر، م۔ش: ۲۷، ص: ۶، ۲۰۱۲ء

176 نفس مصدر

177 نفس مصدر، ص: ۵

178 نفس مصدر، م۔ش: ۲۸، ص: ۵، ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاقوامی جامعات اور تحقیقی اداروں کے معیار اور ایچ ای سی کی پالیسی کے مطابق ہوں[179]۔"

- "مجلس ادارت کا مقالہ نگاروں کے نقطہ نظر سے اتفاق ضروری نہیں[180]۔"

7. مجلّہ میں شاملِ اشاعت ہر مقالے کا پہلا صفحہ اس کے انگریزی ملخص کے لیے مختص ہوتا ہے جو نصف یا پورا صفحہ پر مشتمل ہوتا ہے۔
8. دیگر جامعاتی تحقیقی جرائد کے طرز پر مجلّہ میں ہر مقالہ کے آخر میں حواشی و حوالہ جات[181] کا اندارج کیا جاتا ہے۔
9. مقالات میں وارد بعض قرآنی آیات اور احادیث عربی متن میں مگر بغیر اعراب کے درج ہوتے ہیں۔
10. ۲۰۱۲ء تک مجلّہ کے ۲۸ شمارے شائع ہو چکے ہیں[182]۔
11. مجلّے کا شمارہ ۱تا۲۰ (۲۰۰۴ءتا۲۰۰۹ء)[183] کا اشاریہ محمد شاہد حنیف مرتب کر چکے ہیں۔ مجلّے کا یہ شمارہ وار، موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ ۳۴ صفحات پر محیط ہے[184]۔
12. مارچ ۲۰۰۷ء کا شمارہ خصوصی اشاعت کی صورت میں "بین المذاہب رواداری اور ہم آہنگی" کے عنوان سے شائع ہوا[185]۔
13. HEC کی تحقیقی مجلّات کی منظوری کے لیے قائم کمیٹی (HEC Journals Recognition Committee) نے حال ہی میں "مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ" کی منظوری دی ہے البتہ باقاعدہ اعلامیے کا انتظار ہے[186]۔

---

[179] شش ماہی مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، م۔ش:۲۷، ص:۵، ۲۰۱۲ء

[180] نفسِ مصدر، م۔ش:۲۸، ص:۳، ۲۰۱۲ء

[181] مجلّہ کے شمارہ نمبر ۲۸ میں یہ کبھی "حواشی و حوالہ جات"(ص:۳۰)، کبھی "مراجع"(ص:۳۴)، کبھی صرف "حوالہ جات"(ص:۶۷ وغیرہ) اور کبھی "حوالہ و حواشی"(ص:۸۳) کے زیرِ عنوان درج کیے گئے ہیں جن میں یکسانیت ناپید ہے۔

[182] ۲۰۰۴ء میں مجلّہ کے تین شمارے شائع ہوئے۔ مجلّہ کے اولین شمارے کے اردو حصے میں شامل مقالات کے عنوانات کچھ اس طرح تھے: امام ابوالحسن کبیر سندھی (محمد عبدالشہید نعمانی)، مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (حافظ افتخار احمد)، یمن میں اشاعتِ اسلام کی ابتدا رسول اللہ ﷺ کے مکتوبات کی روشنی میں (محمد عبدالشہید نعمانی)، المودۃ فی القربٰی کا مفہوم (محمد شکیل اوج)، عیسائیت میں جدید مذہبی رجحانات۔۔۔تاریخی و تجزیاتی مطالعہ (ظفر اللہ بیگ)، حضرت مجدد الف ثانیؒ کے فقہی افکار و نظریات مکتوبات کی روشنی میں (نور احمد شاہتاز)، عہدِ رسالت میں نظامِ زکوٰۃ کا ارتقائی عمل (عبدالقدوس صہیب) اور عالم اسلام کا نظریاتی دفاع: ارشاداتِ اقبال کی روشنی میں (عمر حیات عاصم سیال) [اشاریہ مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ: شمارہ ۱تا۲۰، ص:۲۴، SZIC، کراچی یونیورسٹی، ۲۰۰۹ء]

[183] مجلّے کے ان ۲۰ شماروں کی اشاعت کے دوران مدیرِ اعلیٰ قاسم رضا صدیقی اور مدیر سید الامین الاسلطانی تھے۔ [نفسِ مصدر ص:۱]

[184] اس اشاریہ کے بڑے موضوعات قرآن و علومِ قرآن، حدیث و علومِ حدیث، فقہ و اجتہاد، تعلیم و تعلم، اسلام اور معاشرت (انسانی حقوق، حقوقِ نسواں، عائلی نظام)، اسلام کا معاشی نظام، اسلام کا نظامِ محاصل، اسلام کا نظامِ عدل، اسلام اور سیاست، عالمِ اسلام، تاریخ، سیرتِ انبیاء کرام، شخصیات، زبان و ادب، تصوف اور اسلام، سائنس، اسلام اور مغرب، اسلام اور دیگر مذاہب، متفرقات، خصوصی اشاعت 'بین المذاہب رواداری اور ہم آہنگی، مجلّہ الثقافۃ الاسلامیۃ ہیں۔

[185] اس اشاعتِ خاص کے اردو حصہ میں شامل مقالات کے عناوین یہ ہیں: رواداری اور معاشرتی استحکام سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں (عبدالرؤف ظفر)، استنباط مسائل میں مجتہدین فقہا کے اختلافات کا ایک مختصر جائزہ (محمد عبدالشہید نعمانی)، سالامی مسالک میں فقہی اختلافات اور اس کی نوعیت (محمود الحسن عارف)، مسلمانوں کے درمیان اور اس کا عالمی امن میں کردار (محمد عماد الحق مفتی)، بین المذاہب روداری و ہم آہنگی کے بنیادی اصول (عبدالقدوس صہیب)، عصرِ حاضر میں بین المذاہب مکالمہ اور مذہبی ہم آہنگی کی ضرورت و اہمیت سیرتِ رسول ﷺ کی روشنی میں (ظفر اللہ بیگ)، بین المذاہب ہم آہنگی و رواداری حالاتِ حاضرہ و اسلامی تعلیمات کی روشنی میں (عمران الحق کلیانوی)، اسلام امن و آشتی کا مذہب (پرویز عالم صدیقی)، امتِ مسلمہ کے موجودہ مسائل، درپیش چیلنجز اور ان کا تدارک سیرتِ طیبہ ﷺ سے (جہاں آراء لطفی) اور قرارداد کراچی (ادارہ) [اشاریہ مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ: شمارہ ۱تا۲۰، ص:۳۳-۳۴]

[186] بقول پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء' رکن مذکورہ بالا کمیٹی (بالمشافہ ملاقات، ۱۰ اپریل ۲۰۱۴ء)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14. شیخ زاید اسلامک سنٹر کراچی کی آفیشل ویب گاہ www.szic.edu.pk پر صرف مجلّے کا تذکرہ ملتا ہے اور تادمِ تحریر برقی شماروں تک رسائی ممکن ہے۔

شش ماہی ''مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ کراچی'' کا بنیادی منہج

''الثقافۃ الاسلامیۃ'' ایک جامعاتی شعبہ جاتی شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس میں علومِ اسلامیہ کے جملہ شاخوں قرآن وحدیث، فقہ، سیرت، تاریخ، مسلم فلسفہ، تقابلِ ادیان، اسلامی معاشیات وغیرہ پر مقالات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں[187]۔ مجلّہ شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی کا ترجمان ہے۔ شاملِ اشاعت مقالات کے اعتبار سے اس کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

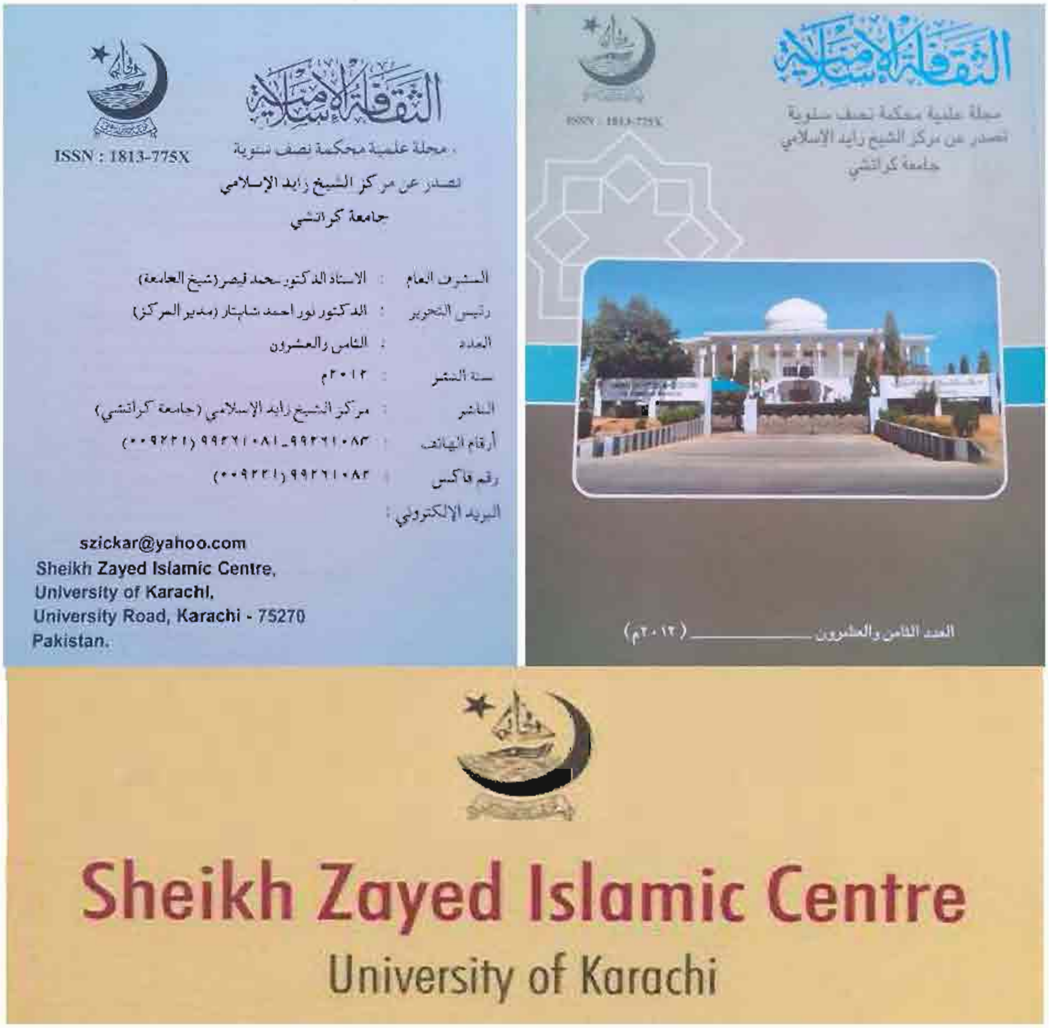

187 مجلّہ کے شمارہ نمبر ۲۸ (۲۰۱۲ء) میں شامل اردو مقالات کے عناوین کچھ یوں ہیں: اداریہ (ڈاکٹر نور احمد شاہتاز)، فنِ اسماء الرجال کی اہم مؤلفات صوری وتاریخی درجہ بندی (ڈاکٹر عطاء الرحمٰن/ڈاکٹر حافظ عبدالغفور)، اسلامی فلسفہ حیات اور عالمی تناظر میں تحمل مزاجی کی اہمیت (مولانا کرامت اللہ)، سیرتِ طیبہ ایمان اور عقل کی روشنی میں (پروفیسر جمیلہ خانم)، اسلام کا تصورِ عبادت: یہودیت وعیسائیت کے ساتھ تقابل جائزہ (کلثوم بی بی)، الرحیق المختوم کے اسلوب کا تحقیقی جائزہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبدالغنی/ڈاکٹر شازیہ رمضان)، قرآن مجید کے تدریجی نزول کی پوشیدہ حکمتِ عملی (پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبدالغنی/ڈاکٹر شازیہ رمضان)، التفسیر الکاشف۔۔۔ عصرِ حاضر کی ایک جدید شیعہ تفسیر (ضیاء الرحمٰن)، عشور یا دَرّمدی محصول کی شرعی حیثیت (نسیم اختر)، امام غزالیؒ کا فلسفہ اخلاق (محمد طارق خان)، عالم اسلام کا اہم ترین مسئلہ۔۔۔ تصورِ امت کا فقدان (محمد وصی فسیح بٹ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.8	ششش ماہی جہات الاسلام، کلیہ علوم اسلامیہ (قائد اعظم کیمپس)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ششش ماہی جہات الاسلام، کلیہ علوم اسلامیہ[188] (قائد اعظم کیمپس)، پنجاب یونیورسٹی، لاہور کا تحقیقی مجلّہ ہے جس کی موجودہ مدیرہ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت[189] اور مدیر ڈاکٹر محمد عبداللہ[190] ہیں[191]۔
2. اسلام کے مختلف پہلوؤں کے پیشِ نظر رکھتے ہوئے مجلّے کے لیے یہ نام "جہات الاسلام" تجویز کیا گیا (انگریزی میں اس کے لیے Shades of Islam کا ترجمہ کیا گیا) تاکہ مختلف علوم وفنون کی بھرپور نمائندگی ہو سکے۔
3. مجلّہ کا پہلا شمارہ جولائی-دسمبر ۲۰۰۷ء[192] میں شائع ہوا۔ اشاعت کا عمل تسلسل سے جاری ہے اور کبھی تعطل کا شکار نہیں ہوا۔ تادمِ تحریر کل ۱۰ شمارے چھپ چکے ہیں اور آج کل مجلّہ ساتویں جلد میں چل رہا ہے۔
4. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۷-۴۴۳-۱۹۹۸ ہے اور تعدادِ صفحات عموماً ۲۵۰ سے زائد ہوتی ہے۔
5. مجلّہ اندرون ملک وبیرون ملک ۲۸ پروفیسرز/ڈاکٹرز پر مشتمل اپنا باقاعدہ مجلس ادارت[193] اور مجلس مشاورت[194] رکھتا ہے۔

---

188 "کلیہ علوم اسلامیہ (قائد اعظم کیمپس) جامعہ پنجاب کا قیام ۲۰۰۶ء میں عمل میں آیا اس کلیہ کے تحت تین ادارے یعنی شعبہ علومِ اسلامیہ، شیخ زاید اسلامک سنٹر لاہور اور شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کام کر رہے ہیں۔" [افادہ از: www.pu.edu.pk]

189 "پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت، کلیہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور کی ڈین ہیں۔ پوسٹ ڈاکٹریٹ کر چکی ہیں۔ تقابلِ ادیان میں خصوصی دلچسپی رکھتی ہیں۔ دسمبر ۲۰۱۳ء کے بعد مجلّہ "جہات الاسلام" کے مدیرہ اعلیٰ کے طور پر کام کر رہی ہے۔" [جواب نامہ ششش ماہی مجلّہ جہات الاسلام، ص:۱]

190 "ڈاکٹر محمد عبداللہ شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب (قائد اعظم کیمپس)، لاہور میں ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ۲۰۰۹ء سے زیر نظر مجلّہ کے مدیر ہیں۔ اس سے قبل شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب کے مجلّہ القلم میں بطور مدیر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ تقریباً ۳۰ مقالات شائع کیے ہیں اور تقریباً ۲۰ سیمینارز میں شرکت کی ہے۔ آپ سے قبل ڈاکٹر محمد ارشد، سینئر ایڈیٹر، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور "جہات الاسلام" کے مدیر تھے۔" [جواب نامہ، ص:۱]

191 ششش ماہی تحقیقی مجلّہ جہات الاسلام، ج:۶، ش:۲، ص: بیرونی واندرونی سرورق، کلیہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

192 "جامعہ پنجاب میں ۲۰۰۶ء میں جب "کلیہ علومِ اسلامیہ" کا قیام عمل میں آیا تو یونیورسٹی کے دیگر فیکلٹیز کی طرح کلیہ علومِ اسلامیہ کے اپنے مجلّے کی ضرورت محسوس کی گئی چنانچہ اس غرض سے باقاعدہ میٹنگ میں اس کے آغاز کا فیصلہ ہوا۔ مجلّہ کی پہلی مدیرہ اعلیٰ ڈاکٹر ثمر فاطمہ مسعود تھیں اس کے بعد جنوری ۲۰۰۹ء سے دسمبر ۲۰۱۳ء تک ڈاکٹر حافظ محمود اختر مدیر اعلیٰ رہے، بعد ازاں ڈاکٹر طاہرہ بشارت مدیرہ اعلیٰ کے طور پر کام کر رہی ہے۔" [جواب نامہ جہات الاسلام، ص:۱]

193 مجلس ادارت میں ۶ بیرون ملک ماہرین اور ۶ کلیہ کے اساتذہ شامل ہیں۔ بیرون ملک اراکین میں پروفیسر ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی (بھارت)، پروفیسر ڈاکٹر سید سلیمان ندوی (جنوبی افریقہ)، پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ الاحسن (ملائشیا)، ڈاکٹر عبدالحمید بریشک (ترکی)، ڈاکٹر مظفر اقبال (کینیڈا) اور ڈاکٹر حافظ محمد سلیم (یوکے) شامل ہیں۔ فیکلٹی سے تعلق رکھنے والے اراکین میں پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت (شعبہ علومِ اسلامیہ)، ڈاکٹر محمود الحسن عارف (شعبہ اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ)، ڈاکٹر محمد اعجاز (SZIC لاہور)، ڈاکٹر محمد سعد صدیقی (شعبہ علومِ اسلامیہ)، ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل (SZIC لاہور) اور ڈاکٹر محمد ارشد (شعبۂ اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ) کے نام شامل ہیں۔ مجلس ادارت کے تمام اراکین سے تحریری رضامندی حاصل کی گئی ہے۔ [جہات الاسلام، ج:۶، ش:۲، ص: اندرونی ورق]

194 مجلس مشاورت کے ۸ بیرون ملک اراکین کے نام پروفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی (بھارت)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرشید سوتن (ملائشیا)، پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد خان (بھارت)، ڈاکٹر قمر الہدیٰ (امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی (بھارت)، پروفیسر ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (مصر)، پروفیسر ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی (بھارت) اور ڈاکٹر محمد الیاس اعظمی (انڈیا) ہیں۔ جب کہ ۸ اندرون ملک اراکین پروفیسر ڈاکٹر خورشید الحسن رضوی (لاہور)، پروفیسر ڈاکٹر سید رضوان علی ندوی (کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر (راولپنڈی)، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم اختر (لاہور)، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی (لاہور)، پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق (کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی (لاہور) اور پروفیسر ڈاکٹر نثار احمد (لاہور) شامل ہیں۔ [ششش ماہی جہات الاسلام، ج:۶، ش:۲، ص: اندرونی ابتدائی ورق]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. یہ سہ لسانی مجلّہ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں مقالات پیش کرتا ہے[195]۔اردو حصہ نسبتاً زیادہ صفحات کا ہوتا ہے جب کہ انگریزی حصے میں مقالات کے علاوہ شمارہ میں شاملِ اشاعت اردو اور عربی مقالات کے ملخصات (Abstracts) بھی دیے جاتے ہیں۔
7. مجلّے کا ''اداریہ'' مدیر اعلیٰ خود رقم کرتے ہیں۔
8. مجلّہ میں قلمی معاونین کے لیے ''مقالہ نگار حضرات سے چند گزارشات'' کے عنوان سے یہ ہدایات مندرج ہوتی ہیں:

- ''جہات الاسلام میں علوم قرآن وحدیث، فقہ، کلام اور تصوف کے علاوہ اسلامی تاریخ، تہذیب وتمدن، تقابل ادیان، فلسفہ و سائنس، ادبیات، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، اور قانون واصولِ قانون جیسے موضوعات سے متعلق اسلامی نقطہ نظر سے مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔
- جہات الاسلام میں غیر مطبوعہ علمی، تنقیدی اور تحقیقی مقالات شامل کیے جاتے ہیں۔
- جہات الاسلام میں شامل ہونے والے مواد کے نفسِ مضمون کے بارے میں تمام تر ذمہ داری متعلقہ مصنف ومترجم پر عائد ہوتی ہے اور ادارہ کا تمام حقائق وآراء اور تعبیرات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔
- مقالات کاغذ کے ایک طرف ٹائپ یا خوش خط دونوں جانب مناسب حاشیوں کے ساتھ لکھے ہوئے ہونے چاہئیں۔ بہتر ہوگا کہ مقالات مشینی کتابت (کمپیوٹر کمپوزنگ) سے تیار کیے گئے ہوں اور مقالہ کے ہمراہ سی۔ڈی بھی ارسال کی جائے۔
- مقالات کی ضخامت پچیس، تیس صفحات سے زائد نہ ہو۔ حوالہ جات اور حواشی مآخذ کی ضروری تفاصیل کے ساتھ مقالے کے آخر میں منسلک کرنا نہایت ضروری ہے۔ ضروری مکمل حوالوں کے بغیر موصول ہونے والے مقالات جہات الاسلام میں شائع نہیں کیے جائیں گے۔
- جہات الاسلام میں اردو اور عربی میں لکھے گئے مقالات کا ۱۵۰۔ ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ملخص (Abstract) بزبان انگریزی بھی ارسال کیا جائے۔
- جہات الاسلام میں کسی مقالہ کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے اور اس سلسلے میں ادارہ ناقابلِ اشاعت تحریروں کی مصنفین کو واپسی کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
- مقالہ نگار اصحاب کی خدمت میں مطبوعہ مقالہ سے متعلق شمارے کے ایک نسخہ کے علاوہ مطبوعہ مقالہ کی دس نقول پیش کی جائیں گی۔
- اشاعت کے لیے قبول کیے جانے والے مقالات میں ادارہ ضروری ادارت ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
- علمی کتابوں پر تبصرے کے لیے مدیر جہات الاسلام کو کتاب کے دو نسخے ارسال کیے جائیں۔

9. مقالات کے انتخاب اور جانچ پرکھ کے لیے ایک طریق کار متعین ہے اور مجلّہ مجلس ادارت کے وضع کردہ ضابطہ کار کا پابند ہے جس میں مقالات وشذرات پر دو ماہرین سے آراء لی جاتی ہیں[196]۔''

---

[195] مجلّے کا تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ جلد:۶، شمارہ:۲ (جنوری تا جون ۲۰۱۳ء) کا ہے جس میں اردو کے ۸، عربی کے ۲ اور انگریزی کے ۲ مقالات شاملِ اشاعت ہیں۔ اردو مقالات کے عناوین کچھ یوں ہیں: حفاظتِ قرآن اور متعارض روایات: ناقدانہ جائزہ (حافظ محمود اختر)، قضاء بالقرآن کا شرعی حکم (محمد عبدالعلی اچک زئی)، ثبوتِ ہلال رمضان وعیدین کی تحقیق (حافظ صالح الدین حقانی)، اسلام میں زکوٰۃ کے علاوہ دیگر ٹیکسوں کی شرعی حیثیت (محمد شہباز منہاج/محمد جمیل احمد)، شرعی اور مشینی ذبیحہ: ایک تحقیقی مطالعہ (محمد شکیل اوج)، تحفظ حقوقِ نسواں بل ۲۰۰۶ء: قرآن وسنت کی روشنی میں تجزیہ (حافظ شبیر احمد جامعی/حافظ سیف الاسلام)، رفاہی سیاست کے قیام میں فقہ حنفی کا کردار (محمد اکرم ورک) اور اسلامی ومغربی تہذیب کا مطالعہ (حافظ محمد عبدالقیوم)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. مدیر اعلیٰ کے مجلّہ کی HEC کے منہج سے موافقت بارے رقم طراز ہیں:

''ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے مجلّات ورسائل کے معیار کے لیے جو میکانیکی طریقہ کار وضع کیا گیا ہے ہمارا مجلّہ ان قواعد و ضوابط کی نہ صرف آغاز سے پابندی کر رہا ہے بلکہ مزید بہتری کے لیے کوشاں ہے[197]۔''

11. مجلّہ میں ''حوالہ جات و حواشی'' کے زیرِ عنوان ہر مقالے کے آخر میں حواشی و مصادر کا اندراج کیا جاتا ہے۔

12. مقالوں کے ملخّصات انگریزی حصہ میں ایک ساتھ شائع کیے جاتے ہیں اور ہر مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث بھی شامل ہوتا ہے۔

13. مجلّہ کے چند مقالات میں وارد قرآنی آیات پر اعراب کا اہتمام کیا جاتا ہے جب کہ بعض مضامین میں یہ بلا اعراب پیش کی جاتی ہیں۔

14. مجلّہ کے لیے موصولہ مضامین پر آرا کے نتیجے میں تنسیخ، ترمیم اور تسوید کا عمل جاری رہتا ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات مجلّہ کی اشاعت تاخیر کا شکار ہو جاتی ہے۔

15. مجلّہ کو ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے ''Y''علمی درجہ میں منظور کر لیا ہے۔

16. مجلّے کا جلد نمبر ۴ کا شمارہ نمبر ۱۔۲ (جولائی تا دسمبر ۲۰۱۰ء/جنوری تا جون ۲۰۱۱ء) ''سیرت النبی ﷺ نمبر[198]'' تھا جس کو خصوصی پذیرائی ملی اور وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان کی جانب سے ملکی سطح پر دوسرا انعام دیا گیا[199]۔

17. مجلّہ جہات الاسلام کا کوئی بھی اشاریہ تاحال مرتب نہیں کیا گیا۔

18. مجلّہ ملک بھر کے جامعات اور نامور اہلِ علم کو ارسال کیا جاتا ہے، قارئین کی تعداد کم از کم ۵۰۰ ہو گی لیکن چونکہ مجلّہ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے لہٰذا قارئین کی تعداد کا تخمینہ مشکل ہے۔

19. مجلّہ کے بعض برقی شمارے جامعہ پنجاب کی ویب گاہ[200] پر موجود ہیں جب کہ مزید سابقہ شماروں کو بھی بتدریج اپ لوڈ کیا جا رہا ہے۔

شش ماہی ''جہات الاسلام لاہور'' کا بنیادی منہج

''جہات الاسلام'' مجلّہ جس کا مقصدِ اجرا مختلف علوم و فنون کو اسلامی جہتوں سے زیر بحث لانا ہے ایک شعبہ جاتی شش ماہی مجلّہ ہے جس میں زیادہ تر تحریرات قرآن، حدیث، سیرت، فقہ اسلامی، تاریخ، اسلامی معاشیات اور دیگر اسلامی موضوعات پر علمی و تحقیقی نوعیت کی ہوتی ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ ایک وقیع علمی و تحقیقی مجلّہ ہے جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی مقرر کردہ قواعد و ضوابط پر کافی حد تک عمل پیرا اور منظور شدہ ہے جس کو تادیر برقرار رکھنے کے لیے مجلّے کو اپنا معیار خوب سے خوب تر کرنا ہو گا۔

---

196 شش ماہی مجلّہ جہات الاسلام، ج:۶، ش:۲، ص:۲، جنوری تا جون ۲۰۱۳ء

197 نفس مصدر، ص:۶

198 سیرت نمبر کی ترتیب سابقہ مجلّات سے مختلف ہے اور اس کا اردو سیکشن پانچ حصوں میں منقسم ہے: حصہ اول: رسول اکرم ﷺ کا منصب اور مقام (۳ مقالات)، حصہ دوم: انوارِ سیرت (۴ مقالات)، حصہ سوم: قدیم سیرت نگاری کا منہج و اسلوب (۳ مقالات)، حصہ چہارم: جدید سیرت نگاری...رجحانات و اسالیب (۴ مقالات)، حصہ پنجم: سیرت نگاری اور مستشرقین (۲ مقالات)

199 جواب نامہ شش ماہی مجلّہ جہات الاسلام، ص:۲

200 انٹرنیٹ ربط: www.pu.edu.pk/home/journal/35

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.9 ششش ماہی ضیائے تحقیق، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''ضیائے تحقیق[201]''شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد(GCUF)کا شش ماہی مجلّہ ہے جس کے سرپرستِ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین[202]، مدیر اعلیٰ: ڈاکٹر ہمایوں عباس[203]،اولین و موجودہ مدیر ڈاکٹر عمر حیات[204]، مدیر اعزازی پروفیسر ڈاکٹر طاہر تونسوی (تمغہ امتیاز)[205]اور معاون مدیر یاسر عرفات اعوان[206]ہیں[207]۔
2. شش ماہی''ضیائے تحقیق''کا اجرا ۲۰۱۱ء میں کیا گیا اور پہلا شمارہ جنوری تا جون ۲۰۱۱ء کا تھا جو شائع ہوا۔
3. ''ضیائے تحقیق''کے بنیادی ہدفِ اجرا کے بارے میں مدیر مجلّہ تحریر کرتے ہیں:

''پاکستان میں چھپنے والے مجلّات کے لیے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا ایک طے کردہ معیار ہے اور اُنہی مجلّات کے مضامین کو مستند قرار دیا جاتا ہے جو ایچ ای سی کے منظور شدہ ہوں لہٰذا یونیورسٹیوں کے تعلیمی (اصلاً تدریسی) شعبہ جات کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ تحقیقی مجلّات کو مطلوبہ معیار کے مطابق بنائیں تاکہ ان کے تحقیقی مضامین کو سندِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کے تحقیقی مجلّہ 'ضیائے تحقیق' کا اجرا بھی اسی پسِ منظر میں ہوا...آغازِ اشاعت سے ہی یہ کوشش کی گئی ہے کہ یہ مجلّہ ایچ ای سی کے فارمیٹ اور تحقیقی اصولوں کے مطابق ہو[208]۔''

4. مجلّے کا وجہ تسمیہ آیتِ کریمہ ''هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا[209]'' ہے جو اس کے سرورق پر رقم ہوتا ہے۔
5. شش ماہی''ضیائے تحقیق''سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی میں مقالات پر مشتمل) مجلّہ ہے جس میں اردو حصہ مستقل نوعیت کا ہے جب کہ دیگر حصوں کے مضامین دستیابی اور قابلِ اشاعت ہونے کی بنیاد پر شامل کیے جاتے ہیں۔
6. ''ضیائے تحقیق''زیادہ ضخیم مجلّہ نہیں ہے اس کے صفحات کی تعداد ۱۴۰ کے قریب ہوتی ہے۔
7. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN):2225-613x ہر شمارے کے انگریزی سرورق پر رقم ہوتا ہے۔
8. جملہ مدیران کے علاوہ مجلّے کا آٹھ رکنی مجلس مشاورت[210] بھی ہے جو چار غیر ملکی اور چار ملکی مشیران پر مشتمل ہے۔

---

[201] مجلّہ کے بارے ارسال کردہ سوال نامے کا جواب نامہ موصول نہ ہو سکا، زیر نظر معلومات زیادہ تر مجلّہ کے سابقہ شماروں اور آفیشل ویب گاہ سے ماخوذ ہیں۔

[202] آپ معاشیات میں پی ایچ ڈی اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کے وائس چانسلر ہیں۔ [شش ماہی ضیائے تحقیق، ج:۲، ش:۳، ص: اندرونی سرورق]

[203] ''ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کے چیرمین اور ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے پی ایچ۔ڈی اور گلاسکو، برطانیہ سے پوسٹ ڈاکٹریٹ کر چکے ہیں۔'' [شخصی کوائف نامہ 'ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس/www gcuf.edu.pk]

[204] ڈاکٹر عمر حیات شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ جامعہ پنجاب سے ایم۔اے علومِ اسلامیہ اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے پی ایچ۔ڈی (اسلامک ہسٹری اینڈ کلچر) کی ڈگری حاصل کی ہے۔ [جی سی یو ایف پراسپکٹس ۲۰۱۲ء برائے گریجویٹ پروگرامز، ص:۲۴۴]

[205] معروف ادبی شخصیت اور فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگز، GCU، فیصل آباد کے ڈین ہیں۔ [ضیائے تحقیق، ج:۲، ش:۳، ص: اندرونی سرورق]

[206] ''آپ شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد میں لیکچرر ہیں۔ ۲۰۰۲ء میں شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور سے بی۔اے (آنرز)، ۲۰۰۳ء میں ایم۔اے علومِ اسلامیہ اور ۲۰۰۵ء میں جامعہ پنجاب، لاہور سے ایم۔فل علومِ اسلامیہ کیا۔'' [شخصی کوائف نامہ/www gcuf.edu.pk]

[207] شش ماہی ضیائے تحقیق، ج:۲، ش:۳، ص: اندرونی سرورق، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[208] نفسِ مصدر، ص:۷۔۸، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[209] ترجمہ: ''وہ (اللہ) ہی ہے جس نے سورج کو چمکتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن۔'' [سورۃ یونس ۱۰:۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. مجلّہ کے ابتدا میں ''مقالہ نگاران سے ضروری گزارشات'' ان الفاظ میں پیش کیے جاتے ہیں:

- ''مضمون تحقیقی و تنقیدی نوعیت کا ہو جس کی ضخامت ۱۰ سے ۱۲ صفحات تک ہو۔
- مضمون کی تلخیص (Abstract) انگریزی زبان میں مضمون کے ہمراہ ارسال کیا جائے۔
- مضمون (کی مطبوعہ کاپی) کے ساتھ Soft Copy بھی ارسال کی جائے۔
- متنازعہ نوعیت کے مضامین شاملِ اشاعت نہیں ہوں گے۔
- موصول ہونے والے مضامین Evaluation Committee کو ارسال کیے جائیں گے جس کی رپورٹ کی روشنی میں اشاعت کا فیصلہ ہوگا۔
- حوالہ جات (References) مضمون کے اختتام پر درج کیے جائیں۔
- **ترتیبِ حوالہ**

الف: **قرآنی حوالہ:** نام سورہ (نمبر شمار) آیت نمبر

ب: **حوالہ حدیث:** نام مؤلف، کتاب کا نام، باب کا نام، مطبع مع سن اشاعت، رقم الحدیث، صفحہ نمبر

ج: **حوالہ کتاب:** مصنف کے نام کا معروف حصہ، پورا نام، کتاب کا نام، ترجمے کی صورت میں مترجم کا نام، ادارۂ اشاعت و سنِ اشاعت، جلد نمبر، صفحہ نمبر

- مضامین ارسال کرنے والے محققین سے گزارش ہے کہ مذکورہ شرائط کی پابندی کریں۔
- مجلسِ ادارت کا تحقیق نگار کی رائے سے کلیتاً متفق ہونا ضروری نہیں[211]۔''

مدیرِ مجلّہ ایک اداریہ میں رقم طراز ہیں:

''ضیائے تحقیق'' میں چھپنے والے تمام مضامین کی باقاعدہ جانچ پڑتال کروائی جاتی ہے اور متعلقہ ماہرین کی آراء و تجاویز کی روشنی میں کسی مضمون کی اشاعت کا فیصلہ کیا جاتا ہے[212]۔''

10. شش ماہی ''ضیائے تحقیق'' کا اداریہ ''جستجو'' کے عنوان سے مدیرِ مجلّہ تحریر کرتے ہیں۔

11. مجلّہ میں شاملِ اشاعت تمام مقالات کی ابتدا ان کے ''انگریزی ملخص'' سے ہوتی ہے جب کہ مقالہ کے ''حواشی و حوالہ جات'' ہر صفحہ کے آخر میں (End Note کی شکل میں) درج کیے جاتے ہیں۔

12. ''مقتدرہ قومی زبان پاکستان کے شعبہ نفاذِ اردو کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والے تحقیقی مجلّہ ''شش ماہی علم و فن'' میں شائع ہونے والے اردو جرائد کے اشاریے میں ''ضیائے تحقیق'' کے دوسرے شمارے (جولائی تا دسمبر ۲۰۱۱ء) کو شامل کیا گیا ہے[213]۔''

---

[210] اراکینِ مجلس مشاورت کے نام Dr Lioyd Ridgeon (گلاسکو یونیورسٹی، برطانیہ)، ڈاکٹر حافظ محمد منیر (جامعہ الازہر، مصر)، ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم / جی وائی انجم (ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز اینڈ سوشل سائنسز، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی، انڈیا)، ڈاکٹر یاسمین سائقیہ (اری زونا سٹیٹ یونیورسٹی، امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی (صدر مرکز تحقیق، فیصل آباد)، ڈاکٹر نور احمد شاہتاز (ڈائریکٹر، SZIC، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر عبدالقدوس صہیب (ڈائریکٹر، اسلامک ریسرچ سنٹر، BZU، ملتان) اور ڈاکٹر محمد حماد لکھوی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب) ہیں۔[مجلّہ ضیائے تحقیق، ج:۲، ش:۳، ص:۳]

[211] شش ماہی ضیائے تحقیق، ج:۱، ش:۲، ص:۷، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۱ء

[212] نفسِ مصدر، ج:۲، ش:۳، ص:۸، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. ''ضیائے تحقیق''کو ۲۰۱۳ء میں ایچ ای سی کے سامنے منظوری کے لیے پیش کیا گیا جس کے باقاعدہ فیصلے کا انتظار ہے۔[213]

14. مجلّہ تادمِ تحریر کلی طور پر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے البتہ اس کے تقریباً دو شمارے جی سی یونیورسٹی کی آفیشل ویب گاہ[214] پر دیے گئے ہیں مگر کسی فنی خرابی کے باعث ان ویب صفحات سے فی الحال استفادہ کرنا ممکن نہیں۔

شش ماہی ''ضیائے تحقیق فیصل آباد'' کا بنیادی منہج

''ضیائے تحقیق''علومِ اسلامیہ کا ایک نسبتاً نَو وارد مجلّہ ہے جس میں شاملِ اشاعت مقالات قرآن وحدیث، سیرت وتاریخ، اسلامی فکر و تہذیب، استشراقیات اور تصوف وغیرہ[215] کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے سندِ اعتراف و منظوری لینے کی خواہاں ہے اور اس کے وضع کردہ قواعد وضوابط کو بتدریج عملی کرنے کے لیے سرگرمِ عمل ہے تاہم تحقیق کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی گنجائش بہر حال موجود رہتی ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

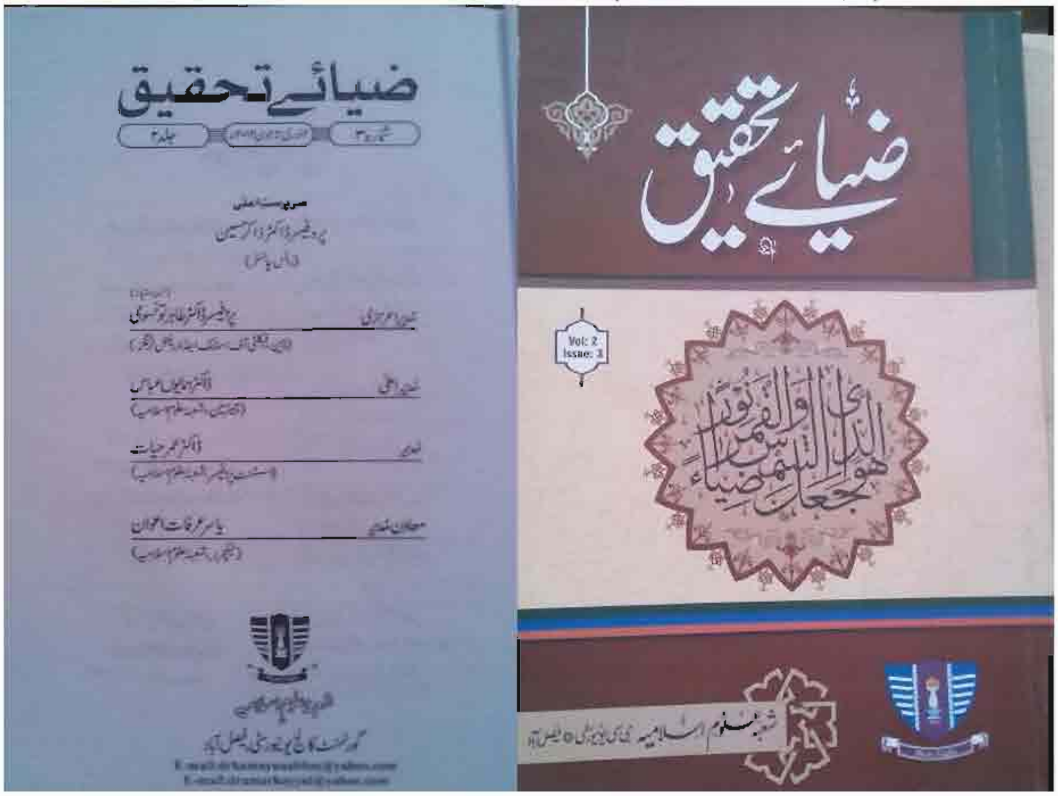

213 شش ماہی ضیائے تحقیق، ج:۲، ش:۳، ص:۸، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

214 انٹرنیٹ ربط: www gcuf.edu.pk

215 راقم کو دستیاب مجلّہ کے سابقہ شماروں میں سے تازہ ترین جلد ۲، شمارہ ۳ ہے جس میں شاملِ اشاعت تحقیقی مضامین کے عناوین کچھ یوں ہیں: قرآن سے منسوب بعض روایاتِ حدیث۔ نقد و نظر (ڈاکٹر محمد ورک)، انسان.... مذاہب کی روشنی میں (ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی)، حضرت عثمان ذوالنورینؓ کی دفاعی حکمتِ عملی (حافظ محمد سلیمان اسدی)، ''بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع ''کا فکری وفنی جائزہ (ڈاکٹر محمد عثمان)، مغربی فکر میں روشن خیالی کا تصور اور اسلامی نکتہ نظر (عابدہ حیات)، مذہبی رواداری اور صوفیائے پنجاب (ڈاکٹر غلام علی خان)، بائبل اور قرآن کی روشنی میں جوبلی کی روایت کا جائزہ (ڈاکٹر عبدالرشید قادری/ ڈاکٹر مطلوب احمد رانا)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.10	ششش ماہی القلم، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''القلم'' ادارہ علومِ اسلامیہ[216]، جامعہ پنجاب، لاہور کا شش ماہی مجلّہ ہے جس کے سرپرست پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران[217]، مدیر انتظامی پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری[218]، مدیر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی[219] اور معاون مدیر ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری[220] ہیں[221]۔
2. شش ماہی القلم کے سرورق پر آیتِ کریمہ ''نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ[222]'' مندرج ملتا ہے جو اس مجلّے کا وجہ تسمیہ بھی ہے۔
3. مجلّہ ''القلم'' ۱۹۹۵ء سے برابر شائع ہوتا رہا ہے[223]۔ جون ۲۰۱۲ء کے شمارے سے مجلّہ کی سترہویں جلد کا آغاز ہو چکا ہے۔
4. ۲۰۱۰ء سے یہ مجلّہ شش ماہی (Bi-Annual) صورت میں شائع ہوتا ہے اور اس سے قبل یہ سالانہ مجلّہ کی حیثیت سے نکلتا تھا۔
5. مجلسِ انتظامی (سرپرست، مدیر انتظامی، مدیر اور معاون مدیر) کے علاوہ مجلّے کا اپنا مجلس ادارت[224] اور مجلس مشاورت[225] بھی ہے۔

---

[216] ''جامعہ پنجاب، لاہور کا شعبہ علومِ اسلامیہ پاکستانی جامعات میں اسلامی علوم کا سب سے قدیم شعبہ ہے۔'' [ماہنامہ ترجمان القرآن، ج:۱۵، ش:۸، ص:۸۱]

[217] ''ڈاکٹر مجاہد کامران فی الوقت جامعہ پنجاب، لاہور کے وائس چانسلر ہیں۔'' [شش ماہی القلم، ج:۱۴، ش:۱۴، ص:v، ۱۴۳۰ھ=دسمبر ۲۰۰۹ء]

[218] ''پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری فی الوقت ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور کے صدر ہیں۔'' [نفس مصدر]

[219] ''ڈاکٹر حماد لکھوی (ولادت: ۹ دسمبر ۱۹۶۵ء) بن محی الدین لکھوی، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، قائداعظم کیمپس، لاہور میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ جامعہ پنجاب سے ۱۹۸۸ء میں ایم۔اے اسلامیات، ۱۹۹۰ء میں ایم۔اے عربی، ۲۰۰۱ء میں پی ایچ ڈی، ۲۰۰۷ء میں یونیورسٹی آف گلاسکو، برطانیہ سے پوسٹ ڈاکٹریٹ اور ۲۰۰۸ء میں جامعہ پنجاب سے ایل ایل بی کیا۔ جولائی ۱۹۹۰ء تا اکتوبر ۱۹۹۶ء گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اوکاڑہ میں لیکچرر، اکتوبر ۱۹۹۶ء تا فروری ۲۰۰۵ء ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب میں لیکچرر، مارچ ۲۰۰۵ء تا مارچ ۲۰۱۰ء اسسٹنٹ پروفیسر اور مارچ ۲۰۱۰ء تا حال ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ اب تک ۲۷ کے قریب ریسرچ آرٹیکلز مختلف تحقیقی مجلات میں شائع کر چکے ہیں۔'' [شخصی کوائف نامہ 'ڈاکٹر حماد لکھوی، ص:۱، ۲، ۷]

[220] ''لیکچرر، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔'' [شش ماہی القلم، ج:۱۴، ش:۱۴، ص:v، ۱۴۳۰ھ=دسمبر ۲۰۰۹ء]

[221] شش ماہی القلم، ج:۱۴، ش:۱۴، ص: سرورق 'اندرونی پس ورق' vii، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور، ۱۴۳۰ھ=دسمبر ۲۰۰۹ء

[222] ترجمہ: ''نٓ قلم کی قسم ہے اور اس کی جو اس سے لکھتے ہیں۔'' [سورۃ القلم ۶۸:۱]

[223] www.pu.edu.pk

[224] ''یہ ان ۸ بین الاقوامی اور ۶ قومی سکالرز پر مشتمل ہے: ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی (پروفیسر شعبہ دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا)، ڈاکٹر ممتاز علی (پروفیسر شعبہ اصول الدین، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا)، ڈاکٹر جاوید حسین گل (مینجنگ ایڈیٹر، اسلامک سنٹر، گلاسکو، یوکے)، ڈاکٹر خادم حسین الٰہی بخش (شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف طائف، سعودی عرب)، ڈاکٹر نور محمد عثمانی (پروفیسر شعبہ قرآن والسنۃ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا)، ڈاکٹر مختار احمد (پروفیسر/ڈائریکٹر پروگرام آئی ایس این اے، انڈیانہ، امریکہ)، ڈاکٹر نصّار نصّار (شعبہ قرآن والسنۃ، یونیورسٹی آف ڈماسکس، دمشق، شام) اور ڈاکٹر عبد الرحمٰن صدیقی (پروفیسر/چیئرمین، انٹرنیشنل مسلم سینٹر، Clio Mansion نمبر ۲۱۴، کاواساکی، جاپان)، ڈاکٹر محمد حماد لکھوی (اسسٹنٹ پروفیسر، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب)، پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد (ڈائریکٹر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور)، پروفیسر ڈاکٹر حافظ احسان الحق (شعبہ عربی، جامعہ کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی (ڈین، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد)، ڈاکٹر محمد طاہر منصوری (پروفیسر/ڈین، کلیہ شریعہ اینڈ لاء، IIU، اسلام آباد)۔'' [مجلّہ القلم، ج:۱۴، ش:۱۴، ص:vii، دسمبر ۲۰۰۹ء، www.pu.edu.pk]

[225] ''مجلس مشاورت ان ۳ بیرون ملک اور ۶ اندرون ملک اراکین و ماہرین پر مشتمل ہے: پروفیسر ڈاکٹر سعود عالم قاسمی (صدر شعبہ دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر مظفر اقبال (صدر مرکز الاسلامی والعلوم، کینیڈا)، پروفیسر ڈاکٹر احمد الذہبی (کلیہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ڈماسکس، دمشق، شام)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری (سرگودھا)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم رانا (شعبہ علوم اسلامیہ، BZU، ملتان)، پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت (سابق ڈین، ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. ''القلم''ایک سہ لسانی (Tri-Lingual)مجلّہ ہے یعنی اس میں شامل مقالات وشذرات تین زبانوں اردو، عربی اور انگریزی میں ہوتے ہیں۔ تاہم عموماً انگریزی اور عربی حصے کی بہ نسبت اردو حصہ زیادہ صفحات پر محیط ہوتا ہے۔
7. مجلّہ ''القلم''کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر(ISSN):۸۶۸۳۔۲۰۷۱ ہے اور یہ مجلّہ Index Islamicus کی جانب سے Abstracted اور Indexed ہوا ہے[226]۔
8. ہر مقالے کی ابتدا میں انگریزی زبان میں تحریر کردہ مختصر ملخص اور مقالہ کے آخر میں حواشی وحوالہ جات کا اندارج کیا جاتا ہے۔
9. زیر نظر مجلّہ کو پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی کمیشن(HEC)نے ۲۰۰۸ء میں سندِاعتراف(Recognition)دیا ہے[227]۔ جون ۲۰۰۹ء تا ستمبر ۲۰۱۰ء مجلّہ ''Z''کیٹیگری میں اور اکتوبر ۲۰۱۰ء کے بعد''Y''کیٹیگری میں منظور شدہ ہے[228]۔
10. مقالہ نگاروں کے لیے رہنما مفصل ہدایات(Instructions) مجلّہ کی آفیشل ویب گاہ پر انگریزی میں فراہم کی گئی ہیں[229]۔
11. مجلّہ کے ۲۰۰۹ء کے بعد کے بعض شماروں تک جامعہ پنجاب کی آفیشل ویب گاہ www.pu.edu.pk پر رسائی ممکن ہے۔

ششماہی ''القلم لاہور'' کا بنیادی منہج

ششماہی ''القلم'' قومی وبین الاقوامی ماہرین کا Peer Reviewed، علومِ اسلامیہ اور معاصر اسلامی افکار کا مجلّہ ہے جس میں شامل مختلف النوع مقالات علومِ اسلامیہ کی مختلف جہات جیسے القرآن وعلوم القرآن، الحدیث وعلوم الحدیث، فقہ، سیرت، تاریخ، دعوت وارشاد وغیرہ پر حاوی ہوتے ہیں اس کے علاوہ گاہے بگاہے عالمی سیاسی معاشرتی وسیاسی تناظر، تاریخِ پاکستان اور اقبالیات پر بھی ایک آدھ مقالہ شاملِ اشاعت ہو جاتا ہے[230]۔ HEC کے قواعد وضوابط کے مطابق شائع ہونے والے اس قدیم مجلّے کا مجموعی معیار بہتر اور بنیادی منہج علمی وتحقیقی ہے۔

← کلیہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب)، پروفیسر ڈاکٹر سفیر اختر(ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، IIU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء(شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف شاہین قیصرانی(پروفیسر مسند سیرت، شعبہ علومِ اسلامیہ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ)۔" [www.pu.edu.pk]

[226] ششماہی القلم، ج:۱۷، ش:۱، ص: سرورق، رجب ۱۴۳۳ھ=جون ۲۰۱۲ء

[227] مجلّہ القلم، ج:۱۴، ش:۱۴، ص:xiii، دسمبر ۲۰۰۹ء

[228] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Y" Category, S.No: 22, Page: 2of 4 (Issued in July 2013)

[229] انٹرنیٹ ربط: www.pu.edu.pk

[230] مجلّہ کی آفیشل ویب گاہ پر تادمِ تحریر دستیاب تازہ شمارہ جلد ۱۵، شمارہ ۲، سال ۲۰۱۰ء کا ہے جس کے اردو حصے میں شامل مقالات کے عناوین یہ ہیں: اختلافِ مصاحف کی حقیقیت(پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر)، قراءتِ شاذہ اور فقہائے اصولیین کا منہجِ بحث: تقابلی مطالعہ (ڈاکٹر حافظ عبدالقیوم)، برعظیم پاک وہند کا صوفیانہ تفسیری ادب(عاصم نعیم)، احادیث میں ناسخ ومنسوخ اور فقہی احکامات پر اثرات(ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس)، قاضی عیاض اور فن سیرت نگاری(ڈاکٹر حافظ محمد طارق)، مہر اور اس کی مقدار کی شرعی حیثیت(محمد اشرف علی فاروقی/ڈاکٹر محمد سعد صدیقی)، قانونی نظام کی شناخت اور معیار: ایک تقابلی مطالعہ (ڈاکٹر حبیب الرحمٰن)، انعقادِ اجتماع میں زمانہ اہلیت اور نسخ کی بحث(ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال)، برصغیر میں اشاعتِ اسلام کے ذرائع(ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری/ڈاکٹر امان اللہ بھٹی)، خصائصِ نبوت۔۔ مسیحی نقطہ نظر کا تجزیاتی مطالعہ (داکٹر آسیہ بشیر)، ملحمۃ الکبریٰ: اختتامِ کائنات سے قبل خوفناک عالمی تباہی: عصرِ حاضر واحادیث-تجزیاتی مطالعہ)، دو قومی نظریہ اور اس کا تاریخی پس منظر (ڈاکٹر غلام علی خان)، اقبالؔ کی شاعری میں استدلالِ معکوس(حافظ عثمان احمد)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.11	ششش ماہی مجلّہ معارف اسلامی، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''معارف اسلامی [231]'' علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی [232]، اسلام آباد کے کلیہ عربی و علوم اسلامیہ [233] کا شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس کے سرپرست شیخ الجامعہ یعنی یونیورسٹی کے وائس چانسلر [234]، مدیر مسئول پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی [235] اور مدیر پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی [236] ہیں [237]۔
2. مجلّہ ''معارف اسلامی'' کا اجرا سن ۲۰۰۱ء میں کیا گیا، اس کے ۱۲ جلد مکمل ہو چکے ہیں اور آج کل تیرہویں جلد میں جا رہا ہے۔
3. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (آئی ایس ایس این): ۸۵۵۶۔ ۱۹۹۲ ہے۔
4. ''معارفِ اسلامی'' مارچ ۲۰۱۳ء سے ''Z'' کیٹیگری میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ ہے [238]۔
5. مجلّے کا اندرون ملک و بیرون ملک پروفیسر ز اور ڈاکٹرز پر مشتمل اپنا مجلس ادارت [239] اور مجلس مشاورت [240] ہے۔

---

[231] مجلّہ کے متعلق مطلوبہ تفصیلات و معلومات کے حصول کے لیے راقم کا مرتب کردہ سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر مدیرانِ مجلّہ شاید اپنی مصروفیات کے سبب جواب نامہ تادمِ تحریر ارسال نہ کر سکے۔ زیر نظر تجزیاتی مطالعہ مجلّہ کے سابقہ شماروں، ادارے کے آفیشل ویب سائٹ اور متعلقہ مواد وغیرہ سے ماخوذ ہے۔

[232] ''علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم ہُوئی، شروع میں اس کا نام پیپلز اوپن یونیورسٹی تھا جو ۱۹۸۰ء میں تبدیل کیا گیا، یہ جامعہ بنیادی تعلیم سے پی ایچ ڈی کی سطح تک کے عام اور پیشہ ورانہ پروگرامز فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے پیش کرتی ہے۔ اس کے طلبا کی تعداد ملک کے تمام دیگر جامعات کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کا مرکزی کیمپس اِسلام آباد میں جب کہ ملک بھر میں مُختلف مقامات پر علاقائی دفاتر، طلبہ کی رہنمائی کے لئے رابطہ دفاتر اور مطالعاتی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ یہاں ایک مرکزی لائبریری قائم ہے جو ایشیا کا ایک بڑا بک ویئر ہاؤس ہے۔ یونیورسٹی ۱۲۰۰ سے زائد کورسز کی درسی کتب ملک بھر کے نامور ماہرین تعلیم کی مدد سے خود تیار کرتی ہے۔ یہیں سے ''جامعہ نامہ'' کے نام سے ایک ماہانہ خبر نامہ بھی نکلتا ہے۔''

[ماہنامہ حق نوائے احتشام کراچی، ج: ۱۲، ش: ۹۔۱۰ (مدارس نمبر)، ص: ۱۷۸، رمضان و شوال ۱۴۳۱ھ = ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[233] ''علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کے قیام کے ساتھ ہی ادارہ عربی و عُلوم اسلامیہ قائم کیا گیا۔ ۱۹۹۸ء میں ادارہ عربی و علومِ اسلامیہ کو کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ (Faculty of Islamic and Arabic Studies) کے نام سے ایک مستقل کُلیہ (Faculty) کا درجہ دیا گیا۔''

[پراسپکٹس برائے ایم اے عربی و ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی عُلوم اسلامیہ، ص: ۱، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، خزاں ۲۰۱۰ء]

[234] آج کل پروفیسر ڈاکٹر نذیر احمد سانگی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں۔

[235] کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد میں پروفیسر ہیں۔

[236] پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی، کلیہ عربی و علومِ اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد میں پروفیسر ہیں۔ شعبہ حدیث و سیرت کے چیئرمین، کلیہ مذکورہ کے ڈین اور ایک عرصے تک ''معارف اسلامی'' کے مدیر مسئول (Chief Editor) بھی رہ چکے ہیں۔ آج کل مجلّہ کے ''مدیر'' ہیں۔

[237] شش ماہی مجلّہ معارف اسلامی، ج: ۱۱، ش: ۱، ص: دونوں سرورق، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

[238] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Z" Category, S.No: 16, Page: 4of 4 (Issued in July 2013)

[239] مجلّہ کے جلد ۱۱، شمارہ ۱ کے اندرونی سرورق کے مطابق مجلس ادارت میں پروفیسر ڈاکٹر عطاء الحق صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر کورنل منصور، ڈاکٹر عزّالدین بن زبیغہ، پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود شیخ، پروفیسر ڈاکٹر اختر سعید صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر ساجدہ علوی، ڈاکٹر محمد میاں صدیقی، ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ڈاکٹر فضل اللہ، ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی اور ڈاکٹر غلام یوسف شامل ہیں۔

[240] مجلّہ کے جلد ۱۱، شمارہ ۱، ص i، کے مطابق مجلس مشاورت ۹ ماہرین پر وفیسر ڈاکٹر انوار حسین صدیقی (سابق صدر، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد (وائس چانسلر، رِفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد)، ڈاکٹر ایس۔ ایم زمان (سابق ڈائریکٹر جنرل شریعہ اکیڈمی، IIU، اسلام آباد)، ڈاکٹر جمیلہ شوکت (سابق ڈائریکٹر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، لاہور)، ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی (سابق ڈین، کلیہ شریعہ و قانون، IIU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر محمد ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. یہ ایک سہ لسانی مجلّہ ہے جو اردو، عربی اور انگریزی پر مشتمل ہوتا ہے جس میں اردو[241] کا حصہ نسبتاً مفصل اور زیادہ مقالات و صفحات پر محیط ہوتا ہے۔ عربی کی نسبت انگریزی حصہ قدرے مختصر ہوتا ہے جس میں عموماً اردو اور عربی حصے میں شاملِ اشاعت مقالات کے صرف انگریزی ملخصات (Abstracts) شامل ہوتے ہیں۔
7. مجلّہ کے صفحات کی کوئی مختص تعداد متعین نہیں ہے البتہ مجلّے کا ہر شمارہ عموماً ڈیڑھ سو صفحات سے متجاوز[242] ہوتا ہے۔
8. مجلّے کا اداریہ ''اشارات'' کے عنوان سے مدیر مسئول تحریر کرتے ہیں جو عموماً تازہ ترین ملکی حالات یا کسی خاص واقعے کا احاطہ کرتی ہے۔
9. معارف اسلامی میں صرف وہی مقالات قابلِ اشاعت ہوتے ہیں جو درج ذیل قواعد و ضوابط کے مطابق ہوں:

- ''مقالہ علومِ اسلامیہ کے شعبوں میں سے کسی ایک کے متعلق ہو۔
- مقالہ میں اصالت اور گہرائی پر مبنی تحقیق ہو اور موجودہ علم میں اضافے پر مبنی ہو۔
- مقالہ کے حواشی و حوالہ جات اصولِ تحقیق کے مطابق ہو۔
- مقالہ نگار حوالہ دیتے وقت مصنف، کتاب کے ناشر اور مقامِ اشاعت کے متعلق مکمل معلومات معہ صفحہ نمبر اور جلد نمبر وغیرہ فراہم کریں۔ ایک ہی مصدر / مرجع سے دوبارہ حوالہ دیتے وقت اختصارات کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز شدہ ہونا چاہیے۔
- مقالہ کی ضخامت ۳۰ صفحات سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
- مقالہ نگار مقالہ کی تین مطبوعہ نسخے (Printed Copies) اور ایک برقی کاپی (Electronic Copy) فراہم کرے۔
- مقالہ کسی اور جگہ شائع شدہ یا کسی اور جگہ اشاعت کے لیے نہ دیا گیا ہو۔
- مقالہ نگار اپنے مقالہ کا انگریزی میں ملخص (Abstract) جو کہ ایک صفحہ سے زائد نہ ہو، مہیا کرے گا۔
- وائس چانسلر (AIOU) کی منظوری سے مقالہ تجزیہ (Peer Review) کے لیے منظور شدہ ماہرین (Refrees) میں سے دو ماہرین کے پاس بھیجا جائے گا۔
- ماہرین سے ایک مہینے کے اندر اندر مقالہ کی جانچ پڑتال (Review) کی درخواست کی جائے گی۔
- مدیر مسئول مقالہ نگاروں کو تجزیہ نگاروں کی رائے سے آگاہ کرے گا۔ نیز اگر کسی مقالہ میں تبدیلی کی ضرورت ہو گی تو اس کے لیے بھی مقالہ نگار سے درخواست کی جائے گی۔

→ الغزالی (ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، IIU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمقصود (کلیہ اصول الدین، جامعۃ الازہر، قاہرہ، مصر)، پروفیسر مستنصر میر (ینگز ٹاؤن یونیورسٹی، امریکہ) اور ڈاکٹر عبدالقادر سلیمان (سابق چیئرمین، شعبہ اسلامیات، جامعہ پشاور) شامل ہیں۔

[241] مجلّہ کے جلد ۱۱، شمارہ ۱ کا اردو حصہ ۱۲۲ صفحات پر محیط اور اداریے کے علاوہ ان چھ مقالات پر مشتمل ہے: حق بے جا کا استعمال قرآن و سنت اور فقہ صحابہ کی روشنی میں (ڈاکٹر محی الدین ہاشمی)، وسطیہ: اسلام کا فلسفہ اعتدال (ڈاکٹر یوسف فاروقی)، دورِ جدید کی فقہی ضروریات اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا کردار (ڈاکٹر اکرام الحق یٰسین)، مفاہمتی عمل کے لیے پائیدار حکمتِ عملی کی تشکیل تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں (محمد رفیق صادق)، دارالعلوم دیوبند، تحریک علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ندوۃ العلماء کا قیام (ڈاکٹر غلام یوسف) اور ہجرتِ حبشہ: سیاسی تناظر میں (ڈاکٹر نوید احمد شہزاد / حافظ امجد حسین)۔ عربی حصہ دو مقالات اور ۲۷ صفحات پر جب کہ انگریزی حصہ صرف ۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

[242] مثلاً مجلّہ کے جلد ۱۱ کا شمارہ ۱ کل ۲۰۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- ہر مقالہ نگار کو شائع شدہ مجلّہ کی دو کاپیاں فراہم کی جائیں گی۔
- ہر مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری مقالہ نگار پر ہو گی۔ مجلس ادارت یا AIOU پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہو گی[243]۔"

10. مجلّہ شیخ الجامعہ کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے تحقیقی مقالات کے لیے جو پالیسی وضع کی ہے اس کو مد نظر رکھ کر مقالات کا انتخاب اور Evaluation کرائی جاتی ہے[244]۔
11. مجلّہ میں شامل تمام اردو اور عربی مقالات کے آغاز میں انگریزی ملخّصات (Abstracts) فراہم نہیں کیے گئے بلکہ یہ الگ سے "Abstracts" کے زیرِ عنوان انگریزی حصے میں تحریر کیے گئے ہیں اور اکثر شماروں کا انگریزی حصہ صرف ان ملخّصات پر ہی مشتمل ہوتا ہے[245]۔
12. مقالہ جات میں وارد حواشی و حوالہ جات کو ہر مقالہ کے آخر میں (End Note کی صورت میں) "حواشی و تعلیقات" کے زیرِ عنوان درج کیا جاتا ہے۔
13. مجلّہ "معارفِ اسلامی" کے مقالہ نگار (Contributors) مختلف جامعات اور تحقیقی اداروں سے تعلق رکھنے والے تدریسی فیکلٹی اراکین (Academic Faculty Mebers) ہوتے ہیں۔
14. "معارفِ اسلامی" گاہے بگاہے اہم علمی موضوعات / شخصیات پر خصوصی اشاعتوں کا اہتمام بھی کرتی ہے[246]۔
15. مجلّہ جزوی طور پر انٹرنیٹ پر دستیاب ہے یعنی مختصر تعارف، ایڈیٹوریل بورڈ اور سابقہ و نئے شائع شدہ شماروں کے مندرجات کی تفصیل وغیرہ "علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد" کی رسمی ویب گاہ www.aiou.edu.pk پر مل سکتی ہے۔

ششماہی مجلّہ "معارفِ اسلامی اسلام آباد" کا بنیادی منہج

مجلّہ معارف اسلامی ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے "Z" علمی درجہ میں منظور شدہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا شعبہ جاتی، کثیر اللسانی، علمی و تحقیقی مجلّہ (Referred Research Journal) ہے جو علومِ اسلامیہ کے تمام اہم شعبوں بالخصوص قرآن و حدیث، فقہ، فکرِ اسلامی، سیرت و تاریخ، اسلامی ثقافت، اسلامی معاشیات اور شریعہ و قانون وغیرہ سے متعلق مقالات کو زیرِ بحث لاتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

243 ششماہی مجلّہ معارف اسلامی، ج:۱۱، ش:۱، ص:ii، جنوری تا جون ۲۰۱۲ء

244 نفسِ مصدر، ج:۸، ش:۱، شذرہ: اشارات (مدیر مسئول)، ص:xiii، جنوری تا جون ۲۰۰۹ء

245 مثلاً مجلّے کے جلد نمبر ۸ کے شمارہ نمبر ۱ اور جلد ۱۱ کے شمارہ نمبر ۱ میں شامل تمام مقالات کے ملخصات الگ صفحات پر انگریزی حصے میں دیے گئے ہیں۔

246 ان میں خصوصی اشاعت بیاد ڈاکٹر محمد حمید اللہ (صفحات: ۵۷۵)، خصوصی اشاعت بیاد ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ (تعداد مقالات: ۱۹) وغیرہ شامل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.12 ششش ماہی معارف ــــ مجلّۂ تحقیق، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. شش ماہی معارف مجلّۂ تحقیق[247](Ma'arif Research Jouranl)دراصل پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم[248]، (Pakistan Resaerch Society for Social Sciences)ادارہ معارف اسلامی کراچی[249] کے مشن کا علم بردار ہے اور پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری[250] کی ادارت میں شائع ہوتا ہے[251]۔
2. مجلّے کا سالِ اجرا ۲۰۱۱ء ہے، پہلا شمارہ جنوری۔جون ۲۰۱۱ء کا تھا۔
3. ادارہ کے مطابق مجلّے کے مقاصد اجرا میں ''معاشرتی علوم کے تمام مضامین پر شذرات کو جگہ دینا، علمی بنیاد پر ہر نقطہ نظر کو شائع کرنا، معاشرتی علوم کو اسلامی قالب میں ڈھالنا(Islamization of Social Sciences)، معاشرتی علوم اور مسائل پر وہ تحقیق کرنا جو ساری انسانیت کے لیے خوشی اور خوش حالی باعث ہو، مسائل کے اسباب و محرکات کا تجزیہ اور حل پیش کرنا، افکار و نظریات کا علمی محاکمہ کرنا، شکوک و شبہات کا مؤثر جواب دینا، نوجوان محققین کی رہنمائی اور ہمت افزائی کرنا اور ملکی و غیر ملکی علماء، فضلاء اور محققین سے رابطہ استوار کرنا شامل ہیں[252]۔''
4. مدیر کے علاوہ ''معارف مجلّۂ تحقیق''کا باقاعدہ ۱۰ ارکنی مجلس ادارت و مشاورت بھی ہے جس میں اندرون و بیرون ملک اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اساتذہ شامل ہیں[253]۔اس کے علاوہ مجلّہ کے ۸ مدیرانِ انتظامی بھی ہیں[254]۔

---

[247] مجلّہ کے بارے میں تفصیلات و معلومات مدیرِ معاون کے پر کردہ جواب نامے، مجلّہ کے سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور آفیشل ویب گاہ سے ماخوذ ہیں۔

[248] یہ ادارہ معارف اسلامی (اسلامک ریسرچ اکیڈمی) کراچی کا ایک ذیلی شعبہ ہے۔ [جواب نامہ معارف مجلّہ تحقیق کراچی، ص:۱]

[249] اس ادارے کا افتتاح مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے ۲۲ ستمبر ۱۹۶۳ء کو کیا تھا۔[علمی تحقیقات کیوں اور کس طرح؟ص ۳، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی نمبر ۶، باراول: اکتوبر ۱۹۸۴] آج کل ادارہ معارف اسلامی کو عموماً اسلامک ریسرچ اکیڈمی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

[250]''پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری (ایم۔اے عربی، ایم۔اے علوم اسلامیہ، فاضل علوم دینیہ)۱۹۸۶تا۱۹۸۸ء بورنو کالج آف ایجوکیشن، نائجیریا میں شعبہ عربی و علومِ اسلامیہ کے صدر، ۱۹۸۶ء تا ۱۹۸۸ء فیڈرل گورنمنٹ کالج اسلام آباد کے شعبہ عربی کے صدر، مارچ ۱۹۸۸ء تا جنوری ۱۹۹۵ء شعبہ عربی، جامعہ کراچی میں لیکچرر، فروری ۱۹۹۵ء تا دسمبر ۲۰۰۰ء اسسٹنٹ پروفیسر، دسمبر ۲۰۰۰ء تا نومبر ۲۰۰۵ء ایسوسی ایٹ پروفیسر، جولائی ۲۰۰۳ء تا جولائی ۲۰۰۶ء چیرمین اور نومبر ۲۰۰۵ء تا ۲۶ مئی ۲۰۱۲ء پروفیسر رہے۔ کئی تحقیقی مقالات شائع کیے۔ مجلّات کی ادارت کی اور کتب تحریر کیں۔'' [شخصی کوائف نامہ 'ڈاکٹر موصوف]

[251] شش ماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش:۶، ص: اندرونی سرورق، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[252] جواب نامہ معارف مجلّہ تحقیق کراچی، ص:۱

[253]''مجلس ادارت و مشاورت میں پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری (صدرِ مجلس و ڈائریکٹر تحقیق و تصنیف، ادارہ معارف اسلامی، کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر ریشیل ایم ہیرس (سینٹر فار مڈل ایسٹرن اینڈ اسلامک سٹڈیز، کیمبرج یونیورسٹی، کیمبرج، برطانیہ)، پروفیسر ڈاکٹر سی ڈبلیو شیفر (شعبہ ارتقائی حیاتیات، یونیورسٹی آف کنٹیکٹ، امریکا)، پروفیسر ڈاکٹر سید کفیل احمد قاسمی (صدر، شعبہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر زاہد حسین بخاری (ڈائریکٹر آف امریکن مسلم سٹڈیز، جارج ٹاؤن مسلم یونیورسٹی، واشنگٹن ڈی سی، امریکا)، پروفیسر ڈاکٹر سید حسن الدین احمد (امریکہ)، ڈاکٹر ریمہ آیاسو (انجلیارسکن یونیورسٹی، کیمبرج، برطانیہ)، پروفیسر سید شاہد ہاشمی (شعبہ سیاسیات، وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی)، پروفیسر ڈاکٹر امتیاز احمد (ڈائریکٹر، افضال حسین قادری حیاتیاتی تحقیقی مرکز، جامعہ کراچی) اور انجینئر محمد یحیٰ (سینئر آئی ٹی کنسلٹنٹ، ٹورانٹو، کینیڈا) ہیں۔'' [شش ماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش:۶، ص:ii، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

[254]''مدیرانِ انتظامی میں سید سمیع اللہ حسینی (معاون)، محمود الحق صدیقی (معاون)، محمد ارشد بیگ (انسرِ انتظامی، ادارہ معارف اسلامی، کراچی)، معروف بن رؤف (شعبہ تعلیم، جامعہ کراچی)، پرویز عبداللہ (شعبہ انگریزی، وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی، کراچی)، ڈاکٹر محمد سہیل شفیق ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. یہ مجلّہ دو زبانوں (اردو۔انگریزی) میں شائع ہوتا ہے اور اس کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۲۶۹۳ ۲۲۲۱ ہے۔
6. حال ہی میں ''مجلّہ معارفِ تحقیق'' کا شمارہ ۷ (جنوری تا جون ۲۰۱۴ء) شائع ہو چکا ہے جس کے سرورق پر ''ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ'' مرقوم ہے ۔ مجلّہ ''Z'' علمی درجہ میں منظور شدہ ہے۔
7. مجلّہ کے ہر شمارہ میں میں مقالہ نگاروں کی توجہ کے لیے ہدایات و گزارشات اور حوالہ نگاری کا منہج دیا جاتا ہے جو تلخیصاً درج ذیل ہے:

- ''تمام مقالے مدیر کے نام بھیجے جائیں، مقالہ کی CD ارسال کی جائے یا بذریعہ ای میل بھیجا جائے۔
- مقالہ کی اصل کاپی کے ساتھ دو عدد فوٹوسٹیٹ کاپیاں بھی ارسال کی جائیں۔
- مقالے A4 سائز کے کاغذ پر M.S Word میں تحریر کیے جائیں۔ الفاظ کا فونٹ ۱۴ ہو اور سطروں کا گیپ ۲۲ ہو[255]۔
- مقالہ کے اختتام پر اپنے دستخط کے ساتھ تاریخ روانگی تحریر کریں۔
- مقالات، متعلقہ مضامین کے ماہرین کی منظوری کے بعد ہی قابل اشاعت قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ البتہ ناقابل اشاعت تحریروں کی واپسی کی ذمہ داری ادارہ کی نہیں۔
- مقالہ مروجہ اصولِ تحقیق کے مطابق کیا جائے۔ مراجع و مصادر اور حوالوں کا اندراج یکساں ہو۔
- مقالہ کے شروع میں ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل خلاصہ (Abstract) انگریزی میں تحریر کیجیے۔
- مجلۂ تحقیق کے اردو مقالات کے لیے مندرجہ ذیل حوالے کے طریقے کو ترجیح دی جاتی ہے: مصنف یا مرتب کا نام، کتاب کا نام، جلد، صفحہ نمبر، ایڈیشن، مقام اشاعت، ناشر، تاریخ اشاعت، مثلاً (۱) اصلاحی، امین احسن، تدبر قرآن، ج ۱، ص ۹۹، (طبع اول)، لاہور، فاران فاؤنڈیشن، ۱۹۸۳ء۔ (۲) اصلاحی۔ ص: ۱۰۸ (۳) اصلاحی۔ ج: ۲، ص[256] ۸۸۔
- ''معارف مجلۂ تحقیق'' کی مجلسِ ادارت نے اب تک یہ طے کیا ہے کہ کسی تصنیف و ماخذ و مراجع و مصادر کا حوالہ جو پہلے آئے، تمام تفصیل اس کی وہی درج کر دی جائیں[257]۔
- مقالہ نگاروں سے درخواست ہے کہ غیر ضروری حوالوں سے اجتناب فرمائیں۔ مثلاً ''غزوہ بدر کے اسباب و محرکات'' پر لکھتے ہوئے ''محمد ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے'' (۱) یہاں کئی کتب کا حوالہ دیا جائے۔ یہ غیر ضروری ہے۔ رسمیات مقالہ نگاری کی تفصیل کے لیے پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل کی کتاب ''رسمیاتِ مقالہ نگاری'' اشاعتِ اول، مطبوعہ پاکستان سٹڈیز سینٹر، جامعہ کراچی، مارچ ۲۰۰۹ء کو دیکھا جا سکتا ہے۔

←(شعبہ اسلامی تاریخ، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر صلاح الدین قادری (شعبہ حیوانیات، جامعہ ملیہ گورنمنٹ ڈگری کالج، کراچی)، اور پروفیسر ابو عامر اعظمی (شعبہ حیوانیات، لیاری گورنمنٹ ڈگری سائنس کالج، کراچی) شامل ہیں۔ [ششماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش: ۶، ص: ii، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

[255] یہاں پر کمپوزنگ کے لیے M.S Word پروگرام تجویز کیا گیا ہے جب کہ سطروں کا گیپ (Line Spacing) اِن چ کا بتایا گیا ہے کیوں کہ ایم ایس ورڈ میں سطروں کے درمیان فاصلہ 1.0 یا 1.15 یا 1.5 یا 2.0 یا 2.5 یا 3.0 ہوتا ہے نہ کہ ۲۲ یا ۲۳ وغیرہ۔

[256] مثال نمبر ۲ میں باقی تفصیلات یکساں ہیں البتہ صفحہ کے بعد (:)Colon آیا ہے جب کہ مثال نمبر ۳ میں ج ''جلد'' کی نشاندہی کرتا ہے مگر اس میں ''ج'' کے بعد تو (:)Colon لگایا گیا ہے مگر صفحہ یا ''ص'' کے بعد نہیں ہے، مناسب ہوتا اگر اس میں یکسانیت کا اہتمام کیا جاتا۔

[257] مثلاً منصوری، محمد اسحاق، ڈاکٹر، پروفیسر، ''جدید عربی صحافت اور مقالہ نگاری کا ارتقاء'' مشمولہ سہ ماہی ''فکر و نظر''، ص ۱۷۔۲۹، شمارہ جون ۲۰۰۷ء، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا (۲) منصری: ایضاً، ص ۲۲ [ششماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش: ۶، ص: اندرونی پس ورق (ابتدا)، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- عربی اور اردو زبان کے کلمات کے لیے انگریزی (نقلِ حرفی) Transliteration دی گئی ہے۔ مقالہ نگار سے ملحوظ رکھیں۔ البتہ اسمِ علم کو اس طرح لکھا جائے جس طرح خود مسمّی لکھتا ہے۔ عربی کے لیے www.jaghbub.com سے استفادہ کیا جا سکتا ہے[258]۔"

8. مقالات، متعلقہ مضامین کے ماہرین کی منظوری کے بعد ہی قابلِ اشاعت قرار دیے جاتے ہیں جس میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے معیار کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے[259]۔
9. مجلّے کی جسامت تقریباً کتاب سائز اور صفحات عموماً ۱۵۰ سے زائد ہوتے ہیں۔
10. مجلّہ کے شمارۂ اول (حصہ اُردو) میں ۸ منتخب مقالات[260]، مقالہ خصوصی (تفسیر منار) اور تعارف و تبصرہ (۴[261]) شامل ہیں۔
11. ہر تحقیقی مقالہ کے شروع میں تقریباً آدھ صفحے کا تلخیص (Abstarct) انگریزی میں دیا جاتا ہے۔
12. حواشی و حوالہ جات "مراجع و حواشی" کے عنوان سے ہر تحقیقی مقالہ کے آخر میں (End Note کی صورت میں) دی جاتی ہیں۔
13. مقالہ نگار حضرات کا تعلق پاکستان بالخصوص کراچی کے جامعات، مختلف کالجز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے ساتھ ہوتا ہے۔
14. فی الوقت مجلّہ کا ایک ہی شمارہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔ البتہ نئے شمارے کے اشاعت کی خبر اور سرِ اوراق ادارہ معارف اسلامی کی ویب گاہ www.irak.pk پر اور پندرہ روزہ معارف فیچر میں اشتہار کی صورت میں پابندی سے دی جاتی ہے۔

ششماہی "معارف ــــ مجلۂ تحقیق کراچی" کا بنیادی منہج

ششماہی "معارف مجلۂ تحقیق" ایک غیر سرکاری علمی و تحقیقی مجلّہ ہے جو جماعتِ اسلامی پاکستان کے ذیلی ادارے سے شائع ہوتا ہے اور HEC سے منظور شدہ ہے۔ یہ مجلّہ صرف علومِ اسلامیہ تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا دائرہ معاشرتی علوم و فنون (Social Sciences & Arts) کے تمام مضامین پر محیط ہے۔ فلسفہ، اسلامیات، معاشیات، سیاسیات، ادب و لغت سب اس میں شامل ہیں۔ علومِ اسلامیہ کے مضامین قرآن و حدیث، فقہ وعلوم الفقہ، سیرت النبی ﷺ، تاریخِ اسلام، مسلم فلسفہ، اسلامی سماجیات، اسلامی سیاسیات، تعلیم و تربیت، معاصر مسلم دنیا، تاریخِ برصغیر، تذکرے و سوانح، تبصرہ کتب وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں[262]۔ مجلّے میں مقالات کی ترتیب اور حواشی و مراجع کا اندراج باقاعدہ قواعد و ضوابط کے تحت کیا جاتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

---

258 ششماہی معارف مجلّہ تحقیق، ش:۶، ص:۴، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

259 جواب نامہ معارف مجلّہ تحقیق کراچی، ص:۲

260 ان ۹ منتخب مقالات میں فلسفہ پر ا، علوم اسلامیہ پر ۲، اسلامی تاریخ پر ا، سیاسیات پر ا، ایریا سٹڈیز پر ا اور عربی ادب پر ۲ مقالات شامل ہیں۔

261 چار منتخب کتابوں کے تعارف و تبصرہ میں ایک کتاب کے مبصر پروفیسر ڈاکٹر وقار احمد زبیری اور بقیہ تین کتابوں کے مبصر پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری ہیں۔

262 مجلّے کا چھٹا شمارہ (جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء) ۷ تحقیقی مقالات، ایک مقالہ خصوصی اور دو تعارف و تبصرہ کتب پر مشتمل ہے۔ تحقیقی مقالات کے عنوانات یہ ہیں: خودکشی۔ نوعیتِ مسئلہ اور اسلامی نقطہ نظر (محمد شمیم اختر قاسمی)، اسلامی ریاست میں غیر مسلم رعایا کے حقوق اور ذمہ داریاں (سید حیدر شاہ)، اسلام کے احکام میں تخفیف کا مقام و حکم، ایک جائزہ (عبدالماجد)، امتدادِ زمانہ اور تبدیلیٔ احکام شرعیہ (مقبول حسن)، مولانا ابوالکلام آزاد۔ تنقیدی جائزہ (ابوسفیان اصلاحی)، ظہار۔ شریعتِ اسلامیہ کی روشنی میں (نسیم اختر)، سقوطِ مشرقی پاکستان کا واقعہ اور تاریخ نویسی (نسرین افضل/توقیر فاطمہ)، مصر میں حکمراں جماعت کی تعلیمی خدمات۔ ایک جائزہ (معروف بن رؤف/ سید شہاب الدین)۔ مقالہ خصوصی کا عنوان اردو ذریعہ تعلیم (محمد شریف نظامی) ہے جب کہ تعارف و تبصرہ کتب میں الملل والنحل (محمد شکیل صدیقی) اور شخصیات: وادیٔ مہران کی علمی و دعوتی شخصیات (محمد اسحاق منصوری) ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.2.13 | ششماہی مجلّہ ہزارہ اسلامیکس، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''ہزارہ اسلامیکس[263]'' ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، صوبہ خیبر پختونخوا سے شائع ہونے والا ششماہی تحقیقی مجلّہ ہے جس کے سرپرستِ اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سید سخاوت شاہ[264] اور مدیر ڈاکٹر مرسل فرمان[265] ہیں[266]۔
2. مجلّہ ''ہزارہ اسلامیکس'' کا اجرا ۲۰۱۲ء میں کیا گیا۔ مجلّے کی پہلی جلد کا پہلا شمارہ جنوری تا جون ۲۰۱۲ء[267] کا تھا۔ تادمِ تحریر مجلّہ کے کل ۵ شمارے[268] شائع ہو چکے ہیں فی الوقت جلد سوم زیرِ اشاعت ہے جس کا پہلا شمارہ جنوری تا جون ۲۰۱۴ء شائع ہو چکا ہے۔
3. مجلّہ کے لیے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN) حاصل کیا گیا ہے جو ہر شمارے کے سرورق پر ۳۲۸۳۔۲۳۰۵ رقم ہوتا ہے۔
4. مجلّہ کے اولین شمارے کے معیار کے بارے خود مدیرِ مجلّہ رقم طراز ہیں: ''اس شمارہ کے بارے میں یہ دعویٰ تو نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان (HEC) کی مقرر کردہ شرائط کے اعلیٰ معیار پر پورا اترتا ہے۔ تاہم اس میں کم از کم یہ کوشش ضرور کی گئی ہے کہ ایچ ای سی کے مقرر کردہ کم سے کم معیار سے ہرگز کم نہ ہو، اور پھر بتدریج اس کے معیار کو بڑھایا جائے۔''
5. سرپرست اور مدیر کے علاوہ مجلّے کا ۳ بین الاقوامی اور ۳ قومی سکالرز پر مشتمل باقاعدہ مجلس مشاورت[269] بھی ہے۔
6. مجلس مشاورت کے علاوہ مجلّہ ایک ''تحلیلی و تجزیاتی بورڈ[270]'' بھی رکھتا ہے جس میں ۵ بین الاقوامی اور ۵ قومی اراکین شامل ہیں۔

---

[263] مدیرِ مجلّہ اپنی تدریسی اور ادارتی مصروفیات کے سبب سوال نامے کا جواب نامہ تو ارسال نہ کر پائے البتہ ان کی جانب سے مجلّہ کے اب تک شائع شدہ چاروں شمارے موصول ہوئے جن کے مطالعہ اور ورق گردانی کی بنیاد پر یہ تفصیلات درج کی جا رہی ہیں۔

[264] موصوف ۹ فروری ۲۰۱۰ء تا ۹ فروری ۲۰۱۲ء ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، صوبہ خیبر پختونخوا کے وائس چانسلر رہے ہیں۔ [www.hec.gov.pk]

[265] ''ڈاکٹر مرسل فرمان نے سن ۲۰۰۰ء میں شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور سے بی۔ اے آنرز (اسلامک اینڈ اربک سٹڈیز)، ۲۰۰۱ء میں جامعہ پشاور سے ایم۔ اے عربی، ۲۰۰۳ء میں ایم۔ اے اسلامیات اور ۲۰۱۰ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ ۲۰۰۶ء تا ۲۰۱۲ء شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور میں لیکچرر / ریسرچ ایسوسی ایٹ اور مجلّہ الایضاح کے مدیر رہے۔ جنوری ۲۰۱۲ء سے تاحال ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ کے ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجس سٹڈیز میں عربی و علومِ اسلامیہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ مختلف موضوعات پر ۱۵ سے زائد ریسرچ آرٹیکلز لکھ چکے ہیں۔'' [شخصی کوائف نامہ: HEC، کنٹرول پینل، ص: ۱،۲]

[266] ششماہی مجلّہ ہزارہ اسلامیکس، ج: ۲، ش: ۲، ص: اندرونی سرورق، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، خیبر پختونخوا، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[267] مجلّہ کے اولین شمارہ کے اردو حصہ میں شاملِ اشاعت ۳ اُردو مقالات کے عنوانات یہ ہیں: قرآنِ کریم میں حکمتِ حوار اور حوارِ نوح علیہ السلام (ڈاکٹر مسرت جمال / ساحرہ گل)، تعلیماتِ نبوی ﷺ اور عالمگیر تہذیب کا تصور (سعدیہ جبین)، اسلام میں عورت کی گواہی کا تصور (ڈاکٹر زینب امین / رشاد احمد)۔

[268] مجلّے کا چوتھا شمارہ (جلد ۲، شمارہ ۲، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء) میں شامل ۴ اردو مقالات کے عناوین یہ ہیں: عدلِ اجتماعی کا تصور و اہمیت (ارم سلطانہ)، اصول و قواعدِ اصول فقہ میں ہدایہ کا مقام اور ان سے استدلال میں صاحبِ ہدیہ کا منہج (ڈاکٹر محمد ریاض الازہری / ڈاکٹر سلیم الرحمٰن)، مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ بطور مورخ بحوالہ تاریخ دعوت و عزیمت (حافظ محمد ارشد اقبال / ڈاکٹر محمد ادریس لودھی)، شرعی نقطہ نظر سے تحقیق کے اصول (ڈاکٹر محمد اسلم خان / ڈاکٹر رشاد احمد)۔

[269] ''مجلس مشاورت میں ڈکٹر اسرار احمد خان (ڈیپارٹمنٹ آف قرآن اینڈ سنہ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، ملائشیا)، ڈاکٹر محمد سید گیلانی (پروفیسر، اسلامیات ڈیپارٹمنٹ، کشمیر یونیورسٹی، علی گڑھ، یوپی، انڈیا)، توصیف احمد پاڑے (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، یوپی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز (سابقہ ڈین، فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء (ڈائریکٹر، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربک سٹڈیز، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان (ڈائریکٹر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور) شامل ہیں۔'' [ششماہی مجلّہ ہزارہ اسلامیکس، ج: ۲، ش: ۲، ص: ۳، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

[270] ''اس بورڈ میں مجلسِ مشاورت کے تین اراکین ڈاکٹر اسرار احمد (ملائیشیا)، ڈاکٹر محمد سید گیلانی (سری نگر) اور توصیف احمد پاڑے (انڈیا) کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر فریدہ خانم (ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلامیات ڈیپارٹمنٹ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دلی، انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج (ڈین، فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ''ہزارہ اسلامیکس'' سہ لسانی (اُردو، عربی، انگریزی) شش ماہی مجلّہ ہے۔ اردو حصہ کبھی کبھار نسبتاً زیادہ صفحات و مقالات پر محیط ہوتا ہے تاہم اس بات کہ کوئی تخصیص مقرر نہیں کہ کونسے حصے کی ضخامت کتنی ہو گی۔

8. ''ہزارہ اسلامیکس'' کے سرورق پر ''بین الاقوامی تجزیہ شدہ شش ماہی تحقیقی مجلّہ[271]'' کے الفاظ رقم ہوتے ہیں۔

9. عموماً مجلّہ کے مجموعی صفحات کی تعداد ۱۴۰ کے قریب ہوتی ہے۔

10. مجلّہ کے ہر شمارے کے ابتدائی صفحات میں ''شرکاء کی خدمت میں ضروری گزارشات'' پیش کی جاتی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

- ''ہزاراہ اسلامیکس ایک متنوع الابعاد (Multi-Disciplinary) شش ماہی تحقیقی مجلّہ ہے جو تین زبانوں (اردو، عربی، انگریزی) میں اسلام سے متعلق کسی بھی پہلو پر تعمیری و تخلیقی مقالات کو خوش آمدید کہتا ہے۔
- ارسال کردہ مقالات کے لیے حقیقی، غیر مطبوعہ اور مبنی براصالت ہونا ضروری ہے۔ للٰہذا کسی بھی قسم کے علمی بددیانتی و سرقہ (Plagiarism) کی ساری کی ساری ذمہ داری مؤلفِ مقالہ پر ہو گی۔
- ہزارہ سلامیکس میں مطبوعہ کسی بھی مقالہ میں مذکورہ آراء کی تمام تر ذمہ داری خود مقالہ نگار پر ہو گی اور ان کے ساتھ مجلّہ سے وابستہ ارکان (مدیرِ مجلّہ یا مجلس ادارات) کا متفق ہونا ضروری نہیں۔
- مجلّہ میں مقالات کی طباعت کے خواہش مند حضرات (افراد) کے لیے اپنے مقالہ کی ناقابل واپسی تین مطبوعہ کاپیاں (Hard Copies)، ایک کمپیوٹر فائل (Soft Copy)، نیز مقالہ کا ایک ملخص (Abstract) انگریزی میں بھیجنا لازمی ہے۔
- مجلّہ (ادارہ) مقالہ میں ضروری تغیر و تبدل اور ارسال کردہ کسی بھی مقالہ کو بغیر وجہ بتائے شائع نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔
- مجلّہ کے لیے بھیجا گیا مقالہ، اصولِ تحقیق کے قواعد کے مطابق، مناسب حاشیہ و مناسب فونٹ سائز[272] میں ہونا چاہیے۔ نیز صفحات کی تعداد ۳۰ سے ہرگز زیادہ نہ ہو۔
- ایچ ای سی کے اصول وضوابط کے مطابق مجلّہ کا ہر مقالہ تجزیہ کے لیے علومِ اسلامیہ کے ماہرین کے پاس بھیجا جائے گا اور ان کی ارسال کردہ آراء ہی کی روشنی میں مقالہ کی اشاعت، اصلاح یا عدم طباعت کا فیصلہ کیا جائے گا۔
- شریک مقالہ نگار کو مجلّہ کے ایک سال کا اعزازی اشتراک فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مقالہ نگار کو شائع شدہ مقالہ کی ۱۵ کاپیاں (Off-Prints) بھی فراہم کی جائیں گی[273]۔''

11. ہر مقالے کے شروع میں اس کا مختصر انگریزی ملخص اور مقالہ کے آخر میں حواشی و حوالہ جات[274] کا اندراج کیا جاتا ہے۔

12. ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی تحقیقی مجلّات کی منظوری اور جانچ پڑتال کے لیے قائم شدہ کمیٹی (HEC Journals Recognition

---

←جامعہ کراچی)، ڈاکٹر تاج الدین الازہری (ایسوسی ایٹ پروفیسر، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد)، ڈاکٹر طاہرہ بشارت (ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلامیات ڈیپارٹمنٹ، جامعہ پنجاب، لاہور)، ڈاکٹر مسرت جمال (ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربک سٹڈیز، جامعہ پشاور) اور ڈاکٹر ادریس لودھی (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان) شامل ہیں۔'' [ہزارہ اسلامیکس، ج:۲، ش:۲، ص:۳، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء]

[271] شش ماہی مجلّہ ہزارہ اسلامیکس، ج:۲، ش:۲، ص: بدون نمبر (اردو ابتدائی اوراق)، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ، خیبر پختونخوا، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[272] اگر مطلوب فانٹ سائز جیسے ۱۳ یا ۱۴ وغیرہ کی نشان دہی کی جائے تو قلمی معاونین کو زیادہ آسانی ہو گی۔

[273] شش ماہی ہزارہ اسلامیکس، ج:۲، ش:۲، ص: بدون نمبر، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء

[274] مجلّہ کے اولین شمارہ میں اس کو ''الہوامش'' کے تحت درج کیے گئے ہیں اور بعد ازاں دیگر شماروں میں ''حوالہ جات و حواشی'' کے عنوان سے دیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Committee) نے ۲۰۱۳ء میں مجلّہ کو(Z کیٹیگری میں) منظوری دی ہے البتہ باقاعدہ اعلامیہ کا انتظار ہے[275]۔

13. مجلّہ میں ملک کے مختلف جامعات اور تحقیقی اداروں کے اساتذہ اور ایم۔ فل و پی ایچ ڈی طلبا کے مقالات شامل اشاعت ہوتے ہیں۔

14. مدیرِ مجلّہ نے اولین شمارے کے اداریے میں بتایا تھا کہ مجلّہ عنقریب ہزارہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ[276] پر دستیاب ہو گا تاہم مجلّہ تادمِ تحریر (اپریل ۲۰۱۴ء) مجلّہ انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے۔

15. جامعات کے تحقیقی مجلّات عموماً اشتہارات سے مبرا ہوتے ہیں تاہم مجلّہ "ہزارہ اسلامیکس" کے صرف پہلے شمارے میں انگریزی حصے کے بیک پیج پر کسی نجی ادارے کا اشتہار شائع ہو گیا تھا جس سے واقعتاً کچھ اچھا تاثر نہیں ملتا اور کسی تحقیقی مجلّہ میں اس قسم کے اشتہارات سے کوفت سی محسوس ہوتی ہے۔ البتہ بعد کے شماروں میں مجلّے کی نوعیت اور سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے یہ سلسلہ ترک کر دیا گیا۔

ششماہی مجلّہ "ہزارہ اسلامیکس مانسہرہ" کا بنیادی منہج

"ہزارہ اسلامیکس" ڈھائی سال سے شائع ہونے والا علومِ اسلامیہ کا نو واردِ تحقیقی مجلّہ ہے جس میں اب تک شائع شدہ اردو مقالات قرآن وعلوم القرآن، فقہ وعلوم الفقہ، سیرتِ رسول ﷺ، تاریخ الاسلام والمسلمین، اسلامی سیاسیات، اسلامی تہذیب وثقافت (سماجیات)، عربی ادب، اور اصولِ تحقیق وغیرہ سے متعلق ہیں۔ مجلّہ زیادہ ضخیم نہیں ہوتا یعنی تعدادِ مقالات زیادہ نہیں ہوتے تاہم مجلّہ اپنے دائرہ کار میں امکانی حد تک ایچ ای سی کی تحقیقی مجلّات کی ادارت وتدوین کے لیے وضع کردہ قواعد وضوابط اور رہنما ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

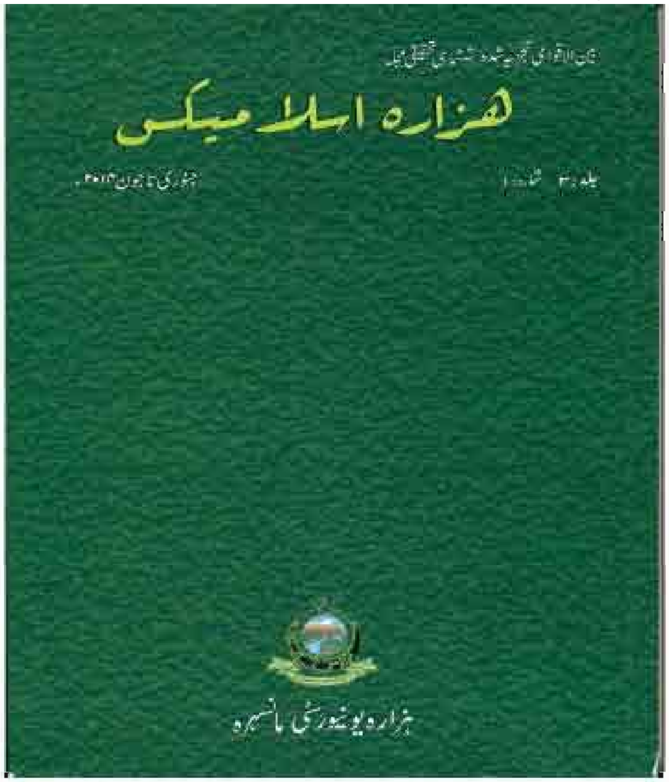

275 بقول پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء رکن مذکورہ بالا کمیٹی (بالمشافہ ملاقات، ۱۰ اپریل ۲۰۱۴ء)

276 www.hu.edu.pk

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل سوم: منتخب سالانہ اسلامی تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں تین منتخب اردو اسلامی سالانہ تحقیقی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

3.3.1	سالانہ مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''آرٹس اینڈ لیٹرز[277]''، فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور (خیبر پختونخواہ) سے شائع ہونے والا سالانہ تحقیقی مجلّہ ہے جس کے مدیر اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام خالص[278] ہیں[279]۔
2. مجلّہ کے نام ''آرٹس اینڈ لیٹرز'' سے واضح ہوتا ہے کہ یہ ''فنون و ادبیات'' کا مجلّہ ہے اور کئی شعبہ جات (اردو ادب، پشتو ادب، انگریزی ادب اور علوم اسلامیہ) کا مشترکہ مجلّہ [280] ہے۔ صرف اسلامیات اس کا موضوع نہیں ہے البتہ حصہ ضرور ہے[281]۔
3. سن ۲۰۱۲ء میں اس تحقیقی مجلّے کا بارھواں شمارہ نکالا گیا یعنی بارہ سال پہلے (۲۰۰۰ء) میں اس مجلّے کا اجرا کیا گیا۔
4. ۱۲ویں شمارے کے بعد مجلّہ کے اشاعت کا عمل تعطل کا شکار ہوا ہے اور تاحال کوئی تازہ شمارہ شائع نہیں کیا گیا[282]۔
5. مجلّے کی جسامت بڑا ڈائجسٹ سائز اور کل صفحات کی تعداد ۲۰۰ کے قریب ہوتی ہے۔
6. مدیر اعلیٰ کے علاوہ مجلّہ کے تین مدیران[283] اور اندرون و بیرون ملک ماہرین پر مشتمل مجلس مشاورت[284] ہے۔

---

[277] مجلّہ کے بارے میں تفصیلات و معلومات کے حصول کے لیے مدیران مجلّہ کو سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر جوب ندارد، زیر نظر تجزیہ مجلّہ کی ورق گردانی اور دیگر متعلقہ ذرائع کی بنیاد پر درج کیا جارہا ہے۔

[278] ''ڈین آف فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور۔'' [سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِ ورق، ۲۰۱۲ء]

[279] سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: دونوں سرورق (اردو)، آفس آف ڈین آف فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور، ۲۰۱۲ء

[280] نفسِ مصدر، ص: ۶ (اردو سیکشن)

[281] مجلّہ کے اَحدَث شمارہ (۲۰۱۲ء) کے اردو سیکشن میں اردو اور پشتو ادب پر ۱۰ اور علوم اسلامیہ پر ۲ مقالات جب کہ انگریزی سیکشن میں صرف ایک مقالہ شاملِ اشاعت ہے۔ علوم اسلامیہ سے متعلق مقالات بالترتیب ''ہدایہ کے تراجم: تعارف اور خصوصیات'' از ڈاکٹر سلیم الرحمٰن و ڈاکٹر محمد ریاض الازہری (ص: ۱۵۰ تا ۱۶۸، کل ۱۹ صفحات) اور ''مباحث علوم القرآن: مناع القطان، اردو ترجمے کا اصل کے ساتھ موازنہ، ایک علمی و تحقیقی جائزہ'' از عزیز اللہ' پی ایچ۔ ڈی ریسرچ سکالر (ص: ۱۶۹ تا ۱۷۷، کل ۹ صفحات) ہیں جس کا پہلا صفحہ انگریزی زبان میں تلخیص (Abstract) پر مشتمل ہے۔ متذکرہ بالا شمارہ کے مخصوص موضوع یعنی ''تراجم نمبر'' کے پیش نظر مذکورہ دونوں تحقیقی مقالات بھی اسی عنوان پر ہیں۔ اول الذکر فقہ اسلامی اور ثانی الذکر علوم القرآن سے متعلق ہے۔

[282] مدیر مجلّہ ''ڈاکٹر سلیم الرحمٰن'' کے مطابق مجلّہ کی منظوری (Recgnition) کا معاملہ (Case) ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے سامنے رکھ دیا گیا ہے جس پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا اور مسئلہ زیر غور (Pending) ہے لہٰذا مجلّہ کی مزید اشاعت فی الحال روک دی گئی ہے۔ [ٹیلی فونک گفتگو، ۲۸ مارچ ۲۰۱۴ء]

[283] مدیران میں ڈاکٹر محمد عباس' شعبہ اردو، ڈاکٹر محمد اقبال اور ڈاکٹر سلیم الرحمان' شعبہ تھیالوجی، شامل ہیں مگر عملی طور پر ادارت و نظامت کی ذمہ داریاں ڈاکٹر محمد عباس اٹھاتے رہے ہیں۔ [سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِ ورق، ۲۰۱۲ء]

[284] ''مجلس مشاورت میں مختلف ملکی و غیر ملکی جامعات کے کل ۱۵ اراکین کے نام دیے گئے ہیں جو اپنے متعلقہ شعبہ جات میں انتظامی یا تدریسی عہدوں پر فائز ہیں۔ ان میں سے ۷ ماہرین کا تعلق علومِ اسلامیہ، شریعہ اینڈ لاء اور تقابلی مذہبیات سے ہے جن میں سے چار بیرون ملک سے تعلق رکھتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حسن لاساسنا (شریعہ اینڈ لیگل سٹڈیز، آئی این سی ای آئی ایف، کوالالمپور، ملائشیا)، پروفیسر ڈاکٹر غلام محمد قمر الازہری (شعبہ اسلامک لاء، الازہر یونیورسٹی، قاہرہ، مصر)، پروفیسر ڈاکٹر محمد شفیق (ڈائریکٹر انٹر فیتھ سٹڈیز اینڈ ڈائیلاگ، نزارتھ کالج، امریکہ)، پروفیسر ڈاکٹر احمد جان (شعبہ دعوۃ و اسلامک کلچر، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ’’آرٹس اینڈ لیٹرز‘‘ دولسانی (اردو اور انگریزی) تحقیقی مجلّہ ہے جس میں اردو حصہ نسبتاً زیادہ صفحات پر محیط ہوتا ہے[285]۔
8. جامعات کے اکثر تحقیقی مجلّات کے ادارتی بورڈ میں پہلا نام پیٹرن اِن چیف کا ہوتا ہے جو روایتی طور پر یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہوتا ہے البتہ اس تحقیقی مجلّہ میں کہیں پر بھی وائس چانسلر کا کوئی تذکرہ اور تاثرات درج نہیں ہیں۔
9. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۰۱۶۸-۲۲۱۸ ہے۔
10. مجلّہ میں مقالات کی اشاعت کے حوالے سے ’’مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات‘‘ کچھ یوں دی گئی ہیں:

- ’’مقالہ A4 سائز کاغذ پر ایک ہی جانب اِن پیج یا ایم ایس ورڈ میں کمپوز شدہ صورت میں بھیجا جائے۔
- مقالے موجودہ مجلّے میں شائع شدہ طریقِ کار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیئے جائیں۔
- مقالے کی ایک سی ڈی اور ایک پرنٹ کاپی ضرور ارسال کریں۔ نیز ای میل پر بھی بھیج دیں۔
- اگر کسی تصنیف پر تبصراتی مقالہ (Review Article) تحریر کیا گیا ہو تو اس میں تصنیف کا مکمل عنوان، مصنف کا نام، ناشر، شہر، سنِ اشاعت اور صفحات کی تعداد بھی درج کی جائے۔
- کسی بھی مقالے کے آخر میں تمام مآخذ، حوالوں کی فہرست اور کتابیات کا اندراج ضرور کیا جائے۔
- مقالہ نگار کو اس بات کا تحریری اقرار بھی کرنا ہوگا کہ یہ تحریر اصلی، غیر شائع شدہ اور غیر نقل شدہ ہیں۔
- مقالے کے شائع ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ متعلقہ مضمون کے ماہرین کی آراء کی روشنی میں کیا جائے گا۔
- جمع کیے گئے مقالے واپس نہیں بھیجے جائیں گے چاہے ان کی اشاعت ہو یا نہ ہو[286]۔‘‘

11. مقالے کی تلخیص کے بارے میں مذکورہ ہدایات میں کچھ نہیں کہا گیا ہے البتہ مجلّہ کے اداریہ میں لکھا ہے کہ ’’مقالے کے ساتھ انگریزی زبان میں خلاصہ ضرور بھجوائیں[287]۔‘‘
12. مجلّے کا بارہواں اور تاحال آخری شمارہ ’’تراجم نمبر‘‘ تھا جس کے بارے میں مدیر مجلّہ اداریہ میں لکھتے ہیں:

’’اس دفعہ جس موضوع کا انتخاب کیا گیا وہ "تراجم نمبر" ہے۔ دنیا میں مختلف موضوعات پر مبنی مذہبی، ادبی، علمی اور سائنسی وغیرہ تراجم کا سلسلہ ماضی کی طرح آج بھی زور و شور سے جاری ہے۔ (تراجم کی) اس کوشش کے دوران خوبیوں کے ساتھ ساتھ بعض اوقات بے شمار خامیاں بھی ترجمہ شدہ تحریر کا حصہ بن جاتی ہیں اور یوں ایک زبان کا ذخیرہ اپنے اصل مطالب اور مفاہیم سے ہٹ کر دوسری زبان کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس تحقیقی حوالے سے اس شمارے کے لیے مضامین کا انتخاب کیا گیا[288]۔‘‘

تراجم نمبر کے علاوہ آئندہ کے شماروں کو بھی کسی خاص موضوع پر شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا:

’’یہ چونکہ کئی شعبہ جات کا مشترکہ مجلّہ ہے اس لیے تحقیق کے جدید اصولوں اور ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس دفعہ مجلس

←اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر صاحب اسلام (شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور)، ڈاکٹر محمد ریاض الازہری (شعبہ علوم اسلامیہ ودینیات، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ) اور جم جیمز ای فالکونز (پروفیسر آف ریلیجس سٹڈیز، بریغم ینگ یونیورسٹی، اوٹاہ، امریکہ)۔ [سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: ۳، ۲۰۱۲ء]

[285] شمارہ نمبر: ۱۲ برائے سال ۲۰۱۲ء کا اردو سیکشن ۱۷۷ صفحات اور انگریزی سیکشن صرف ۲۱ صفحات پر محیط ہے۔

[286] سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش: ۱۲، ص: ۴ (اردو سیکشن)، ۲۰۱۲ء

[287] نفس مصدر ص: ۶ (اردو سیکشن)

[288] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشاورت نے مشترکہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ اس مجلّے کو اس دفعہ اور آئندہ کے لیے کسی مخصوص عنوان کے تحت شائع کیا جائے گا تاکہ کسی بھی مضمون کے محقق کے لیے اس سے استفادہ کرنے میں کوئی مشکل نہ ہو[289]۔"

13. جامعات کے تحقیقی مقالات عموماً ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کی طرف سے منظور شدہ کسی ایک گروہ X, Y, Z میں شمار ہوتے ہیں لیکن مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز تادمِ تحریر HEC Recognized نہیں ہے لہٰذا اس قسم کی معلومات مجلّے پر کہیں نہیں دی گئی۔

14. اداریہ کے آخر میں "مدیر" لکھا گیا ہے لیکن چونکہ اس تحقیقی مجلّے کا ایک مدیر اعلیٰ اور تین مدیران ہے لہٰذا اس سے یہ واضح نہیں ہوتا کہ یہ کس مدیر کی جانب سے لکھا گیا ہے لیکن یہ غالباً ایک مشترکہ و متفقہ اداریہ معلوم ہوتا ہے۔

15. "حواشی و حوالہ جات" ہر مقالہ کے آخر میں (Endtnotes) کی صورت میں درج کیے گئے ہیں اور سب سے آخر میں "مصادر و مراجع" تحریر کیے گئے ہیں جس کو شمارہ نمبر ۱۲ میں صفحہ نمبر ۱۹۸ پر "مصادر و مراجع" اور صفحہ نمبر ۷۷ پر "کتابیات" کے عناوین سے درج کیا گیا ہے۔

16. مجلّہ تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے اور ظاہری حالات کو دیکھتے ہوئے اس کے کچھ امکانات بھی دکھائی نہیں دیتے۔

سالانہ مجلّہ "آرٹس اینڈ لیٹرز پشاور" کا بنیادی منہج

مجلّہ "آرٹس اینڈ لیٹرز" جامعات کے دیگر مجلّات کی نسبت علمی و ادبی حلقوں میں زیادہ معروف نہیں ہے۔ مجلّہ اپنے منہج و اسلوب میں تحقیقی قواعد و ضوابط کی پاسداری کی کوشش کرتا رہا ہے البتہ یہ صرف علومِ اسلامیہ کے لیے مختص مجلّہ نہیں ہے بلکہ اس میں اردو ادب کا حصہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پشتو ادب اور انگریزی ادب پر بھی مقالات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔ اگرچہ علومِ اسلامیہ پر مضامین بھی اس مجلّہ میں شاملِ اشاعت ہوتے ہیں مگر ان کی تعداد زیادہ نہیں ہوتی۔ HEC کی جانب سے مجلّہ کی منظوری کے بابت کوئی فیصلہ آنے تک مجلّہ کی اشاعت روک دی گئی ہے اور مستقبل میں اس کو تسلسل سے جاری رکھنے کے بارے میں فی الحال کچھ کہنا مشکل ہے۔

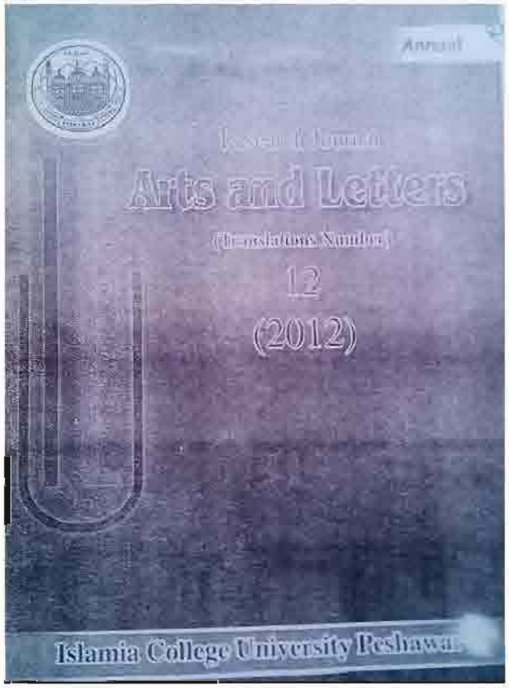

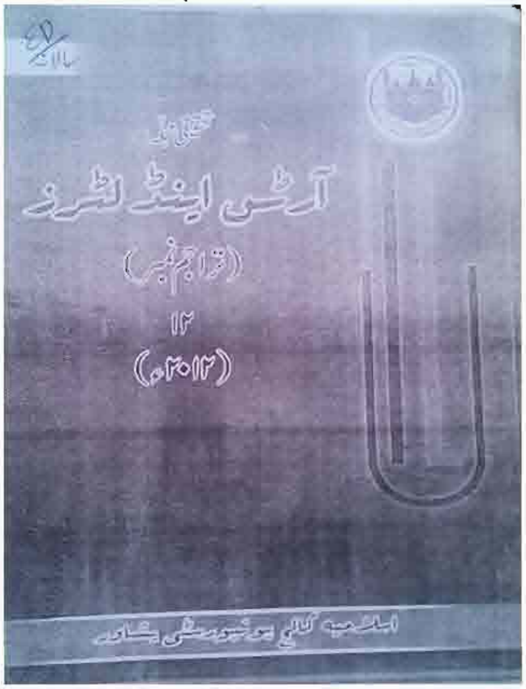

[289] سالانہ تحقیقی مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، ش:۱۲، ص:۲ (اردو سیکشن)، پشاور، ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.3.2 سالانہ مجلّہ پیوٹاج دراساتِ شرقیہ (PUTAJ-Oriental Studies)، انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''پیوٹاج'' (Peshawar University Teachers Association Journal-PUTAJ) دراساتِ شرقیہ'' دراصل انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور[290] (Peshawar University Teachers Association) مختصراً پیوٹا (PUTA) کا سالانہ تحقیقی مجلّہ ہے جو پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء[291] کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[292]۔
2. ''پیوٹاج'' پاکستان بھر میں کسی یونیورسٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن کے تحت نکلنے والا پہلا اور واحد تحقیقی مجلّہ ہے جس کا سنِ اجرا ۱۹۹۴ء ہے۔ شروع میں یہ مجلّہ یک جا صورت[293] میں نکلتا تھا بعد ازاں تاحال یہ درج ذیل تین خصوصی حصوں (الگ طباعتی صورتوں) میں نکلتا ہے:
   - i. پیوٹاج سائنسز (PUTAJ Sciences)
   - ii. پیوٹاج فنون و سماجی علوم (PUTAJ Humanities & Social Sciences)
   - iii. پیوٹاج دراساتِ شرقیہ (PUTAJ Oriental Studies)
3. تادمِ تحریر ۲۰۱۳ء[294] کے اختتام پر سالنامہ پیوٹاج (دراساتِ شرقیہ) اپنے ۲۰ جلد پورے کر چکا ہے۔
4. ''مدیر'' کے علاوہ مجلّہ باقاعدہ ۸ رکنی مجلس ادارت[295] اور یک کوآرڈینیٹر[296] بھی رکھتا ہے۔

---

[290] ''پیوٹا کا قیام جامعہ کے اساتذہ کی صلاح و فلاح کے لیے ۱۹۶۲ء میں عمل میں آیا۔ یہ ایسوسی ایشن گراں قدر علمی، ادبی، تعلیمی اور دیگر خدمات انجام دیتی چلی آ رہی ہے۔ جامعہ پشاور میں اس کے زیرِ انتظام انٹرا کیمپس ٹرانسپورٹ سروس سمیت رنگارنگ ثقافتی اور معاشرتی تقاریب کے انعقاد کے لیے جدید سہولیات سے مزین ''PUTA Hall'' بھی فعال صورت میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ پیوٹا کی آرگنائزنگ باڈی میں اس کے (موجودہ) صدر جمیل احمد، معتمدِ اعلیٰ ڈاکٹر قاضی فضل ناصر، لٹریری سیکرٹری ڈاکٹر محمد ایوب خان اور دیگر ایگزیکٹیوز شامل ہیں۔'' [تلخیصاً از پیوٹا تعارفی لٹریچر]

[291] ڈاکٹر موصوف کا تفصیلی تعارف شش ماہی تحقیقی مجلّہ ''پشاور اسلامیکس'' کے تجزیاتی مطالعہ کے حصے میں گزر چکا ہے۔

[292] سالانہ تحقیقی مجلّہ پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ، ج:۱۹۔ ۲۰۱۲، ص: اندرونی سرورق (اردو)، انجمن اساتذۂ جامعہ پشاور، ۲۰۱۲ء

[293] ملاحظہ ہو مجلّہ پیوٹاج جلد نمبر ۵، شمارہ ۱۹۹۸ء

[294] مجلّہ کے جلد ۲۰ (گولڈن جوبلی نمبر ۲۰۱۳ء) میں شامل اسلامیات سے متعلق مقالات کے عنوانات یہ ہیں: جرگہ کی مذہبی بنیادیں اور پختون معاشرے میں اس کی پذیرائی کے اسباب (ڈاکٹر نیاز محمد/جاوید خان)، اسلامی فوجداری قانون کا ضابطہ نفاذ و اجرائے سزا (ڈاکٹر مشتاق احمد/فرہاد اللہ)، منو: ہندومت کا نوح، ہندومت کا آدم (ڈاکٹر رشاد احمد/ڈاکٹر مرسل فرمان)، خرید و فروخت میں دھوکہ دہی کے بارے میں اسلامی تعلیمات کا جائزہ (ڈاکٹر سید مبارک شاہ/ڈاکٹر محمد عالم)، سرسید احمد خان کے اصولِ تفسیر کا ایک تحقیقی اور ناقدانہ جائزہ (عطاء الرحمٰن/میاں رفیع اللہ)، قاری محمد طیب کے خطبات پر مختصر تبصرہ (محمد عزیز اللہ/سلیم خان)، اسلام کا نظریہ اجتہاد: تاریخ و مشروعیت (ڈاکٹر محمد طاہر/ڈاکٹر اظاہر خان/گل زار علی)، گواہی: ہندومت اور اسلام میں- فقہ اسلامی اور منو دھرم شاستر کا تقابلی مطالعہ (ڈاکٹر مرسل فرمان/ڈاکٹر رشاد احمد)، فقہ اسلامی میں انسانی اعضاء کی ہبہ اور پیوندکاری کا حکم (ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء/حافظ فیاض علی)۔

[295] ''مجلس ادارت میں ڈاکٹر قبلہ ایاز (پروفیسر مطالعات سیرت، جامعہ پشاور)، ڈاکٹر عبدالغفار خان (جارجیا، امریکہ)، ڈاکٹر سمیر عبدالحمید نوح (کویوٹو، جاپان)، ڈاکٹر محمد زمان (ڈائریکٹر فلوریڈا اسلامک سنٹر، امریکہ)، پروفیسر علینا بشیر (شعبہ لسانیات، مشی گن یونیورسٹی، امریکہ)، ڈاکٹر عبدالقادر (شعبہ اردو، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی)، ڈاکٹر محمد اجان حق پال (شعبہ پشتو، کابل یونیورسٹی، افغانستان) اور ڈاکٹر اقبال نسیم خٹک (سابق صدر، شعبہ پشتو، جامعہ پشاور) شامل ہیں۔''
[سالانہ تحقیقی مجلّہ پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ، ج:۱۹۔ ۲۰۱۲، ص:۳ (اردو سیکشن)، ۲۰۱۲ء]

[296] ڈاکٹر محمد ایوب جان، لٹریری سیکرٹری، پشاور یونیورسٹی ٹیچرز ایسوسی ایشن (پیوٹا)، جامعہ پشاور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. ششماہی ''پشاور اسلامیکس''اور ''سال نامہ پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' دونوں جامعہ پشاور کے تحقیقی مجلّات ہیں لہٰذا ان کے اہداف اور مقالہ نگاروں کے لیے رہنما تحقیقی ہدایات تقریباً یکساں ہیں۔البتہ ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' میں علومِ اسلامیہ کے علاوہ شرقی علوم کے تمام شعبوں پر بھی مقالات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں اور ''پشاور اسلامیکس'' کے برعکس یہ سالانہ مجلّہ ہے۔

6. مدیرِ مجلّہ ایک اداریہ میں ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' کے رجحان کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

''ہماری کوشش ہے کہ مجلّہ میں عصر حاضر کے مسائل اور ان کے حل کے سلسلے میں تحریر شدہ کاوشوں کو زیادہ اہمیت دی جائے۔ لہٰذا مستحسن ہوگا، کہ مقالہ نگار خواتین و حضرات اپنی توجہ اس جانب زیادہ مبذول کریں[297]۔''

7. ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' چار لسانی (اردو، انگریزی، پشتو اور عربی) مجلّہ ہے جس میں اردو حصہ بالعموم زیادہ صفحات پر محیط ہوتا ہے۔

8. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (ISSN): ۲۲۱۹-۲۴۷۶ ہے جو ہر شمارہ کے سرورق پر مندرج ہوتا ہے۔

9. مجموعی طور پر مجلّہ کے صفحات کی تعداد ۱۷۰ کے قریب ہوتی ہے تاہم اس کی کوئی تخصیص نہیں ہے اور نہ مجلّہ کے اندر اردو، عربی پشتو اور انگریزی زبانوں کے لیے تعدادِ صفحات کی کوئی خاص تعداد معین ہے بلکہ یہ قابلِ اشاعت مقالات کی تعداد پر منحصر ہے۔

10. مجلّہ میں مقالات کی اشاعت کے متعلق ''ہدایات برائے مؤلفین'' میں مخطوط کی تیاری، حواشی و حوالہ جات، مستعار اور اجنبی الفاظ، حقوقِ طباعت، ایڈیٹنگ، آف پرنٹس، کتب و مجلّات برائے تبصرہ اور مخطوط کی حوالگی سے متعلق رہنما ہدایات دی جاتی ہیں۔

11. مجلّہ کے اکثر مضامین کا محاکمہ اندرون ملک اور ایک بیرون ملک ہم رتبہ تجزیہ کاروں سے کیا جاتا ہے۔

12. مجلّہ میں شاملِ اشاعت ہر مقالے کے شروع میں اس کا ملخص (Abstract) بزبانِ انگریزی دیا جاتا ہے۔

13. مقالات کے ''حواشی و حوالہ جات'' ہر مقالہ کے آخر میں (End Notes کی صورت میں) درج کیے جاتے ہیں۔

14. مجلّہ ''پیوٹاج'' کی آفیشل ویب گاہ (www.putaj.org) پر مؤلفین کی رہنمائی و سہولت کے لیے جدول صوتی تاثیرات/نقلِ حروفی (Transliteration Table) دیا جاتا ہے۔

15. ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' کے اہلِ قلم میں جامعات کے اساتذہ اور تحقیق (ایم۔فل/پی ایچ۔ڈی) کے طلبا شامل ہیں۔

16. مجلّہ کا علمی درجہ ''Y'' کرنے کی خاطر اسے ۲۰۱۳ء میں HEC کی خدمت میں پیش کیا گیا جس کی باقاعدہ اعلامیہ کا انتظار ہے۔

17. ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ'' کے معدودے چند برقی شمارے اس کی آفیشل ویب گاہ[298] پر دستیاب ہیں۔

سالانہ مجلّہ ''پیوٹاج دراساتِ شرقیہ (PUTAJ-Oriental Studies) پشاور'' کا بنیادی منہج

''پیوٹاج'' ایک منفرد کثیر الجہتی مجلّہ ہے جو بنیادی طور پر تین اقسام ''سائنسز''، ''ہیومینیٹیز اینڈ سوشل سائنسز'' اور ''اورینٹل سٹڈیز'' میں الگ الگ شائع ہوتا ہے آخر الذکر قسم مشرقیات یعنی شرقی علوم کے تمام شعبوں میں تحقیقی مواد پیش کرتا ہے جس میں علوم اسلامیہ سمیت عربی، اردو اور پشتو ادب پر بھی مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔علومِ اسلامیہ کے ضمن میں شامل اردو مقالات عموماً القرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ، جدید فقہی مسائل، اسلامک لاء اینڈ شریعہ، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، تاریخ، پاک و ہند، تقابل ادیان، اسلامی معاشیات، اسلام اور سائنس اور اسلامی سماجیات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی و تحقیقی ہے۔

---

[297] سالانہ تحقیقی مجلّہ پیوٹاج-دراساتِ شرقیہ، ج:۱۹-۲۰۱۲، ۲۰۱۲، ص: اداریہ، ۲۰۱۲ء

[298] انٹرنیٹ ربط: www.putaj.org (۱۹ویں شمارہ سے مجلّہ کو آن لائن کیا گیا ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3.3.3 سالانہ مجلّہ علومِ اسلامیہ، کلیہ علومِ اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. مجلّہ علومِ اسلامیہ[299]، کلیہ علومِ اسلامیہ (Faculty of Islamic Learning)، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور[300] کا سالانہ تحقیقی مجلّہ ہے جو جامعہ کے ریسرچ اینڈ پبلی کیشنز سیل کے زیرِاہتمام شائع ہوتا ہے۔اس کے سرپرستِ اعلیٰ شیخ الجامعہ[301]، مدیرِاعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان[302] مدیر پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر[303] اور معاون مدیر ڈاکٹر ابوسعد شفیق الرحمٰن[304] ہیں[305]۔
2. ''فیکلٹی آف اسلامک لرننگ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے علم و تحقیق کو فروغ دینے کے لیے ایک تحقیقی مجلّہ ۱۹۷۵ء میں پہلی مرتبہ شائع کیا اور اس وقت سے لے کر مختلف ادوار میں یہ تحقیقی مجلّہ شائع ہوتا رہا۔(تاہم یونیورسٹی میں چند انتظامی تبدیلیوں[306] اور بعض اربابِ بست وکشاد کی عدمِ دلچسپی[307] کے سبب کے مجلّہ کی اشاعت کبھی کبھار تعطل کا شکار رہی)۔مجلّہ '' علومِ اسلامیہ'' شمارہ ۲۰۱۱ء اس نئے اور جدید طرز پر شائع ہونے والا ساتواں شمارہ ہے[308]۔''
3. مجلسِ ادارت (سرپرستِ اعلیٰ، چیف ایڈیٹر، ایڈیٹر اور سب ایڈیٹر) کے ساتھ ساتھ مجلّہ ۱۲ ارکنی مجلسِ مشاورت[309] بھی رکھتا ہے۔

---

299 مجلّہ ''علومِ اسلامیہ'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے سوال نامہ بنامِ مدیران ارسال کیا گیا مگر شاید اپنی مصروفیات کی بنا پر وہ جواب نہ دے پائے۔ زیرِ نظر تجزیہ مجلّہ کی آفیشل ویب گاہ سے استفادہ اور سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

300 ''اس جامعہ کی بنیاد پہلے مدرسے کی شکل میں رکھی گئی تھی۔جون ۱۹۲۵ء میں امیر بہاول پور سر صادق محمد خان کی زیرِ سرپرستی اس کا نام ''جامعہ عباسیہ'' رکھ دیا گیا۔ شیخ الجامعہ کے عہدے کے لیے مولانا غلام محمد گھوٹوی، مولانا عبیداللہ، شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ اور مولانا محمد ناظم جیسے حضرات کی خدمات حاصل کی گئیں۔وحدت مغربی پاکستان (ون یونٹ) کی تشکیل کے بعد یہ جامعہ حکومت مغربی پاکستان کی تحویل میں چلا گیا۔۱۹ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو 'جامعہ عباسیہ' کا نام تبدیل کر کے جامعہ اسلامیہ رکھ دیا گیا۔ بھٹو کی حکومت کے دوران اسے یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۴۱۴]

301 ''۲۳ جولائی ۲۰۱۰ء سے ۲۲ جولائی ۲۰۱۴ء تک جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار (پی ایچ۔ڈی ایئوسائنسز) ہیں۔'' [ایچ ای سی ولنکڈان پروفائل]

302 ''پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان 'اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں فیکلٹی آف اسلام لرننگ کے ڈین اور شعبہ عربی کے پروفیسر ہیں۔پی ایچ۔ڈی کی ڈگری جامعہ پنجاب سے حاصل کی۔ عربی تاریخ، تنقید وادب میں دلچسپی رکھتے ہیں۔اب تک ۲۷ تحقیقی شذرات رقم کر چکے ہیں اور ۹ کے قرین پی ایچ۔ڈی طلبا کا اشراف کر چکے ہیں۔موصوف شعبہ عربی، جامعہ پنجاب کے سالانہ تحقیقی مجلّے ''مجلة القسم العربی'' کے مجلسِ ادارت کے رکن بھی ہیں [www.iub.edu.pk]

303 ''پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور میں شعبہ علومِ اسلامیہ کے چیرمین ہیں۔'' [مجلّہ علومِ اسلامیہ، ص: ۵۳، ۲۰۱۱ء]

304 ''ڈاکٹر ابوسعد شفیق الرحمٰن اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور کے شعبہ عربی میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

305 مجلّہ علومِ اسلامیہ، ص: اندرونی سرورق، کلیہ علومِ اسلامیہ، بغداد الجدید کیمپس، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، ۲۰۱۱ء

306 نفسِ مصدر، ص: ۱، ۲۰۰۲ء

307 نفسِ مصدر، ص: ۵، ۲۰۰۶ء

308 نفسِ مصدر، ص: ابتدائی صفحات بدون نمبر (پیش لفظ)، ۲۰۱۱ء

309 شمارہ ۲۰۱۱ء کے مطابق مجلسِ مشاورت ۶ بیرون ملک اور ۶ اندرون ملک ان سکالرز پر مشتمل ہے: پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر (چیئرمین شعبہ عربی، ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش)، پروفیسر ڈاکٹر کفیل احمد قاسمی (چیئرمین شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، انڈیا)، ڈاکٹر عبدالرحمٰن کوثر (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ حدیثِ طیبہ، مدینہ منورہ یونیورسٹی، سعودی عرب)، ڈاکٹر ابراہیم محمد ابراہیم (فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ ٹرانسلیشن، جامعۃ الازہر، نصر کیرو، مصر)، ڈاکٹر احمد بن محمد علی شرقاوی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، جامعہ اسلامیہ، مدینۃ المنورہ، سعودی عرب)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور (نظامتِ تحقیق ومذہبی امور، مکۃ المکرمہ، سعودی عرب)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر (ڈائریکٹر میرت چیئر، IUB)، پروفیسر ڈاکٹر آصف علی رضوی (شعبہ تاریخ، IUB)، پروفیسر ڈاکٹر نصیب دار (شعبہ عربی←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. مجلّے کا انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر(ISSN): ۵۱۴۶-۲۰۷۳ ہے اور تعدادِ صفحات مجموعی طور پر ۲۵۰ سے کچھ زائد ہوتی ہے۔

5. مجلّہ علومِ اسلامیہ سہ لسانی (اردو، عربی اور انگریزی) ہے کبھی کبھار موضوع کی مناسبت سے مجلّے میں شامل تمام مضامین صرف اردو زبان میں ہوتے ہیں (جیسا کہ مجلّے کی خصوصی اشاعت "تراجم قرآن نمبر" ہے)۔

6. مجلّہ میں مقالات شاملِ اشاعت کرنے کے لیے "ادارتی پالیسی" اور درج ذیل "قابل توجہ امور" کا تذکرہ کیا جاتا ہے:

- "تحقیقی مقالہ جمع کراتے وقت اس کی دو کاپیوں (ہارڈ کاپی) کے ساتھ ساتھ سافٹ کاپی (سی ڈی) کا ہونا ضروری ہے۔ مسوّدات فیکس مشین کے ذریعہ ارسال نہ کی جائیں البتہ میل اور ڈاک کے ذریعے مقالات بھجوائے جاسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اپنا نام، پتہ، فون نمبر اور جس ادارے میں کام کر رہے ہیں اس کا نام اور اپنا عہدہ ضرور لکھیں۔
- صرف غیر شائع شدہ مواد کی اشاعت ہی "مجلّہ علوم اسلامیہ" میں ہو سکے گی۔
- مجلّہ علومِ اسلامیہ میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کے لیے دو تبصرہ نگاران کی مثبت رائے کا ہونا ضروری ہے۔ مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا، تاہم اس کی بنیاد تبصرہ نگاروں کی آراء پر ہی ہوگی۔
- مقالہ کی تدوین و ترتیب سے متعلق امور:

i. **عمومی لوازمات:** مقالہ، اردو، عربی اور انگریزی میں سے کسی بھی زبان میں لکھا جاسکتا ہے اور یہ مقالہ کاغذ کے صرف ایک طرف ٹائپ اور دونوں طرف مناسب حاشیے کے ساتھ ارسال کریں۔ بہتر یہی ہے کہ مقالہ مشینی کتابت (Computer Composing) سے تیار کیا جائے۔ مقالے کے ذیلی عنوانات نئے صفحے سے درج ذیل ترتیب کے ساتھ بھیجے جائیں۔ عنوانِ مقالہ، خلاصہ (Abstract)، تعارف، نتائج، بحث، اور حوالہ جات، صفحات نمبر انگریزی مقالے میں اوپر دائیں اور اردو، عربی میں اوپر بائیں طرف لگائے جائیں۔

ii. **خلاصہ (Absract):** علیحدہ صفحے پر خلاصہ ارسال کرتے وقت یہ پیشِ نظر رہے کہ وہ ۱۵۰ الفاظ[310] سے زائد نہ ہو اور اس میں مقالے کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مصنف کے نتائج بحث کا ہونا ضروری ہے۔

iii. **تعارف (Introduction):** مقالے کا خلاصہ اختصار کے ساتھ مرتب انداز میں تحریر کیجئے۔

iv. **اصطلاحات (Key Words):** اپنے مقالے سے متعلق پُر مغز الفاظ مضمون کی مناسبت سے شامل کیجئے۔

v. **نتائج (Conclusion):** اپنے نتائج منطقی ترتیب اور تسلسل کے ساتھ مقالے میں پیش کیجئے۔

vi. **بحث (Discussion):** موضوع کے نئے اور اہم پہلو پر اپنا مطالعہ اور محنت صرف کیجئے، نتائج کو اپنی بحث کے ساتھ جوڑتے ہوئے مقاصد واضح کیجئے اور غیر علمی انداز سے اجتناب کیجئے۔

vii. **حوالہ جات (References):** مواد اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل آف سٹائل (Schicago Manual Style) کی پیروی کیجئے (جیسے: آلوسی، سید محمد البغدادی، روح المعانی، قاہرہ منیریہ پریس، ۱۳۵۳ھ)۔ حواشی تحریر کرتے وقت ان کا مکمل حوالہ، مصنف اور کتاب کا نام، مقامِ اشاعت اور اشاعتی ادارہ ضرور درج کیجئے۔ املاء وانشاء کے رموز و قواعد کا

←اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر انوار الحق (شعبہ عربی، جامعہ پشاور)، پروفیسر ڈاکٹر طاہر منصوری (کلیہ شریعہ، IIU، اسلام آباد)، پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز (وائس چانسلر، اسلامیہ کالج یونیورسٹی پشاور)۔

[310] عملاً اکثر مقالہ نگار اس ہدایت کو پیش نظر نہیں رکھتے اور اکثر مقالات کے انگریزی ملخصات کی تعدادِ الفاظ میں یکسانیت نہیں پائی جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التزام ضروری ہے۔

- فیکلٹی آف اسلامک لرننگ غیر ملکی، تاریخ الفاظ و مواد کو اپنے انداز کی یکسانیت کے پیش نظر تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے[311]۔"

7. مجلّہ کے اداریوں میں بھی مختلف اوقات میں اہلِ علم و قلم سے کچھ تحقیقی گزراشات و معروضات[312] پیش کی جاتی رہی ہیں:

- "ہماری کوشش ہے کہ اس مجلّہ کو جدید تحقیق کے اصول کی روشنی میں مفید اور علمی معیار کے مطابق پیش کیا جائے اور اس کو باقاعدگی کے ساتھ شائع کیا جاتا رہے[313]۔"
- "عالمی سطح پر وقوع پذیر ہونے والی جدید ترین تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ علومِ اسلامی اور زبان و ادب کے میدانوں میں تحقیقی اور فکری سطح پر امتِ مسلمہ کی راہنمائی کا فریضہ سرانجام دیں اور بحیثیت مجموعی تحقیقی اور علمی میدان میں ہم جس زوال کا شکار ہیں اس سے قوم کو نکالنے کی سعی کی جائے[314]۔"
- "کوئی تحریر حرفِ آخر نہیں ہوا کرتی، معیار اور انداز دونوں ہی قابلِ اصلاح ہو سکتے ہیں[315]۔"
- "مقالہ نگار کی رائے پر پابندی عائد کرنا شایانِ شان نہیں ہوتا تاہم ادارے کا ان کی رائے سے متفق ہونا بھی ضروری نہیں[316]۔"
- "ایسے موضوعات کو زیرِ بحث لایا جائے جو امتِ مسلمہ کی علمی و فکری رہنمائی کے لیے ضروری ہوں اور اس تحقیق کا بنیادی مقصد جدید مسائل میں اجتہاد کے اداروں کو باہم مربط اور مضبوط کرنا ہے[317]۔"
- "اسلامی علوم میں قصے کہانیاں اور دوسری اس طرح کی روایات کو ختم کر کے خالصتاً جدید تحقیقی اصول کو اپنایا جائے اور ان موضوعات کو زیرِ بحث لایا جائے جو جدید ترین مسائل پر امتِ مسلمہ کی رہنمائی اور پالیسی ساز اداروں کو فکری رہنمائی مہیا کر سکیں۔ ادارہ کی کوشش ہوگی کہ ملک میں موجود تھنک ٹینکس اس مجلّہ کے ذریعے اپنی تحقیقات اور خیالات کو سامنے لے کر آئیں اور حریتِ فکر کے ساتھ ساتھ لوگوں کے اندر اختلافِ رائے برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا کریں کیوں کہ عمومی طور پر ملتِ اسلامیہ اور خصوصاً دینی حلقوں میں اس کا فقدان پایا جاتا ہے[318]۔"

8. مجلسِ ادارت نے ۲۰۱۰ء میں مجلسِ مشاورت کے اراکین کے ساتھ مشورہ کے بعد درج ذیل فیصلے بھی متفقہ طور پر منظور کر لیے:

i. "مجلسِ مشاورت نے مجلّہ کو عالمی سطح پر متعارف کروانے کے لیے "Peer Reviewer" کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جس میں عرب ممالک، انڈیا اور مغربی ممالک کے محققین اور سکالرز کے نام ان کی رضامندی سے شامل کیے گئے۔

ii. یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ موصول ہونے والے ہر مضمون/مقالہ کو دو اندرون و بیرون ملک ماہرین "Peer Reviewer" سے

---

311 مجلّہ علوم اسلامیہ، ص: ابتدائی صفحات بدون نمبر (ادارتی پالیسی)، ۲۰۱۱ء

312 مجلّہ کی آفیشل ویب گاہ www.iub.edu.pk پر بھی مقالہ نگاروں کے لیے مفصل ہدایات (Instructions) انگریزی میں فراہم کی گئی ہیں۔

313 مجلّہ علوم اسلامیہ، ص: ۱، ۲۰۰۲ء

314 نفسِ مصدر

315 نفسِ مصدر

316 نفسِ مصدر

317 نفسِ مصدر، ص: ۵، ۲۰۰۶ء

318 نفسِ مصدر، ص: ۶، ۲۰۰۶ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Evaluate کرایا جائے گا۔ چنانچہ ۲۰۱۰ء کے شمارے سے یہ روایت شروع کر دی گئی ہے۔

iii. مجلسِ ادارت نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ ''مجلّہ علوم اسلامیہ'' کی Abstracting and Indexing کرائی جائے۔اس سلسلہ میں اب تک شائع ہونے والے مجلات کو Index Islamicus نامی کمپنی کے پاس ارسال کر دیا گیا[319]۔''

9. مدیرِ اعلیٰ کا تحریر کردہ اداریہ اولاً ''حرفِ آغاز'' بعد ازاں ''اظہارِ خیال'' اور اب ''پیش لفظ'' کے نام سے شائع ہوتا رہا ہے۔

10. مجلّہ میں شامل ہر مقالہ کے آغاز میں اس کا انگریزی ملخص (Abstarcts) عموماً بالاختصار پیش کیا جاتا ہے۔

11. حواشی و حوالہ جات ہر مقالہ کے آخر میں (End Note کی صورت میں) ''حواشی و حوالہ جات'' کے زیرِ عنوان دی جاتی ہیں۔

12. مجلّہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی منظور شدہ تحقیقی جرائد کے لسٹ میں فروری ۲۰۱۳ء سے (کیٹیگری Z میں) شامل ہے[320]۔

13. مجلّہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر خصوصی شماروں کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتی ہے جن میں ''تراجم نمبر[321]'' سرِ فہرست ہے۔

14. انگریزی زبان میں مجلّے کا مختصر تعارف، مجلسِ ادارت، مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات اور تادمِ تحریر صرف ۲۰۱۱ء کا برقی شمارہ یونیورسٹی کی آفیشل ویب گاہ www.iub.edu.pk پر مطالعہ اور محفوظ کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔

سالانہ مجلّہ ''علومِ اسلامیہ بہاولپور'' کا بنیادی منہج

مجلّہ ''علومِ اسلامیہ'' میں اسلامی علوم و فنون سمیت عربی زبان و ادب اور تاریخ و مطالعہ پاکستان وغیرہ[322] پر بھی مقالات شامل اشاعت ہوتے رہتے ہیں[323]۔ مجلّہ کو کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے اولین تحقیقی مجلّہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ مجلّہ میں زیادہ تر قرآن و حدیث، سیرت النبیؐ، فقہ اسلامی، تقابل ادیان و فرق، اسلام اور سائنس، عربی زبان و ادب، تاریخ اسلام و پاکستان وغیرہ پر جامعات کے اساتذہ اور طلابِ تحقیق کے مقالات شائع کیے جاتے ہیں۔ مجلّہ HEC کی ہدایات کے مطابق ہے اور یوں اس کا بنیادی منہج علمی تحقیقی ہے۔

---

[319] مجلّہ علومِ اسلامیہ، ص: ابتدائی صفحات بدون نمبر (پیش لفظ تلخیصاً)، ۲۰۱۱ء

[320] HEC Recognized Social Sciences Journals: "Z" Category, S.No: 18, Page: 4of 4 (Issued in July 2013)

[321] شمارہ ۲۰۰۸ء (جلد ۱۲، شمارہ ۱) خصوصی اشاعت ''تراجم قرآن نمبر'' ۲۹۵ صفحات پر محیط اور صرف اردو زبان میں اداریہ سمیت ان ۱۶ مقالات پر مشتمل ہے: اظہارِ خیال (چیف ایڈیٹر پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان)، پاکستان میں لغات القرآن کے مے علق تحریر کی گئی کتب (پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی)، ترجمہ قرآن کریم از مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کا علمی جائزہ (پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر)، پشتو زبان میں قرآنِ پاک کے تفاسیر و تراجم (پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء)، سندھی زبان میں قرآن پاک کے تراجم اور ان کی علمی و ادبی خصوصیات (ڈاکٹر عبد الرزاق گھانگھرو)، تیسیر القرآن از مولانا عبد الرحمٰن کیلانیؒ (ڈاکٹر خالد ظفر اللہ)، احسن التفاسیر از سید احمد حسن اور تفسیر احسن البیان از حافظ صلاح الدین یوسف کی امتیازی خصوصیات (حافظ محمد یٰسین بٹ)، اردو ترجمہ قرآن اور لسانی ارتقاء (ڈاکٹر محمد عبد اللہ)، محذوفات کے ساتھ ترجمہ اور اس کی خصوصیات (ڈاکٹر حافظ عبد الستار)، فہم قرآن کے تقاضے اور ترجمہ قرآن حکیم (ڈاکٹر عمر حیات)، شاہ عبد القادرؒ کا ترجمہ (موضح قرآن) اور اس کی خصوصیات (عبد الحئ مدنی)، قرآن کریم کے سندھی تراجم اور ان کی خصوصیات (عبد العزیز نہڑیو)، قرآن مجید کا بلتی زبان میں ترجمہ اور ان کا جائزہ (شعیب اسماعیل بلغاری)، شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی قرآنی خدمت: مقصد و منہج (آسیہ کریم)، ناسخ و منسوخ کے اطلاقی پہلو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں 'تراجم قرآن پر ناسخ و منسوخ کا اثر (ڈاکٹر شمس البصر)، حاجی احمد ملاح کا سندھی میں قرآن کا منظوم ترجمہ اور اس کی خصوصیات (ثناء اللہ بھٹو)

[322] ''فیکلٹی آف اسلامک لرننگ اسلامی سماجی علوم کے وسیع تناظر میں تحقیقی مضامین کی اشاعت کے حوالے سے محققین، علماء اور متخصصینِ عمرانیات و سیاسیات اور عربی زبان و ادب کے لیے ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔'' [مجلّہ علومِ اسلامیہ، ص: ابتدائی صفحات بدون نمبر (ادارتی پالیسی)، ۲۰۱۱ء]

[323] شمارہ ۲۰۱۱ء میں شامل ۴ اردو مقالات کے عناوین یہ ہیں: خلافتِ راشد؛ ہم عصر اور جدید ریاستوں میں منفرد کیسے؟ (ڈاکٹر مستفیض احمد علوی)، عہدِ نبوی ﷺ میں کتابتِ قرآن کا تجزیاتی مطالعہ (ڈاکٹر حافظ محمد عبد القیوم)، قبائل عرب کو رسول اللہ ﷺ کی دعوتِ اسلام (ڈاکٹر منیر احمد)، مقاصد شریعت کی تفہیم اور استنباطِ احکام میں عربی زبان کی اہمیت (ڈاکٹر شفیق الرحمٰن / عبد الغفار)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ چہارم: جدولِ اعداد و شمار بابِ سوم۔ منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

الف: پاکستان کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
i. وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
1. سہ ماہی مجلّہ **فکر و نظر**، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی (IIU)، اسلام آباد 2. شش ماہی **مجلہ معارف اسلامی**، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (AIOU)، اسلام آباد	تعداد: ۲
ii. صوبہ پنجاب کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
3. شش ماہی **الاضواء**، شیخ زاید اسلامک سینٹر (SZIC)، جامعہ پنجاب، نیو کیمپس، لاہور 4. شش ماہی **پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ** (PJIR)، اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان 5. شش ماہی **جہات الاسلام**، کلیہ علوم اسلامیہ (قائد اعظم کیمپس)، جامعہ پنجاب، لاہور 6. شش ماہی **ضیائے تحقیق**، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد 7. شش ماہی **القلم**، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور 8. سالانہ **مجلّہ علومِ اسلامیہ**، کلیہ علومِ اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور	تعداد: ۶
iii. صوبہ خیبر پختونخوا کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
9. شش ماہی **مجلّہ الایضاح**، شیخ زاید مرکز اسلامی (SZIC)، جامعہ پشاور 10. شش ماہی **پشاور اسلامیکس**، انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ اریبک سٹڈیز، جامعہ پشاور 11. شش ماہی مجلّہ **ہزارہ اسلامیکس**، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجس سٹڈیز، ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ 12. سالانہ مجلّہ **آرٹس اینڈ لیٹرز**، فیکلٹی آف لینگویجز، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور 13. سالانہ مجلّہ **پیوٹاج دراساتِ شرقیہ** (PUTAJ-Oriental Studies)، انجمن اساتذہ، جامعہ پشاور	تعداد: ۵
iv. صوبہ سندھ کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
14. ماہنامہ **فقہ اسلامی**، اسلامک فقہ اکیڈمی، کراچی 15. شش ماہی **الایّام**، مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت، کراچی 16. شش ماہی **التفسیر**، مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، یونیورسٹی کیمپس، جامعہ کراچی 17. شش ماہی **مجلہ الثقافۃ الاسلامیہ**، شیخ زاید اسلامک سنٹر (SZIC)، جامعہ کراچی 18. شش ماہی **معارف مجلۂ تحقیق**، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی	تعداد: ۵
ب: ہندوستان (بھارت) کے منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد	
19. ماہنامہ **معارف**، دار المصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، بھارت 20. سہ ماہی **تحقیقات اسلامی**، ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی، علی گڑھ، بھارت	تعداد: ۲

پاکستانی منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد = ۱۸	ہندوستانی منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد = ۲	کل منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد = ۲۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ پنجم: خلاصۂ باب سوم: منتخب اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

زیرِ نظر باب کل پانچ فصول پر مشتمل ہے جس میں پاک وہند کے ۲۰ منتخب (۱۸ پاکستانی اور ۲ ہندوستانی) اسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا مفصل تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا۔ مذکورہ بیس جرائد میں دورانیے کے لحاظ سے ۲ ماہانہ اور ۲ سہ ماہی فصلِ اوّل، ۱۳ شش ماہی فصلِ دوم اور ۳ سالانہ جرائد فصلِ سوم میں زیرِ بحث لائے گئے۔ چونکہ اکثریتی تحقیقی مجلّات شش ماہی صورت میں شائع ہوتے ہیں لہٰذا فصلِ دوم زیادہ مفصل ہے (اس امر کی وضاحت ''خطۃ البحث'' میں پیشگی کی جا چکی ہے)۔

زیرِ نظر ۲۰ تحقیقی جرائد میں سے ۱۴ پاکستان کے اعلیٰ سرکاری تعلیمی اداروں (جامعات) کے شعبہ جاتی تحقیقی جرائد ہیں جب کہ دیگر ۶ غیر سرکاری، نجی یا شخصی سطح پر شائع ہوتے ہیں جن میں ہندوستان کے دونوں منتخب جرائد اور پاکستان کے چار جرائد شامل ہیں۔ منتخب پاکستانی اِسلامی تحقیقی اُردو جرائد میں ۱۴ جرائد ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے باقاعدہ منظور شدہ ہیں جن میں سے پانچ کا علمی درجہ یا رینک ''Y'' اور نو (۹) کا ''Z'' ہے۔

''Y'' کیٹیگری میں منظور شدہ پانچ سرکاری جامعاتی شعبہ جاتی جرائد شش ماہی الاضواء، SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور (جولائی ۲۰۰۹ء سے: Y کیٹیگری)، شش ماہی جہات الاسلام، جامعہ پنجاب، لاہور، شش ماہی القلم، جامعہ پنجاب، لاہور (جون ۲۰۰۹ء تا ستمبر ۲۰۱۰ء: Z، اکتوبر ۲۰۱۰ء کے بعد: Y)، شش ماہی الایضاح، SZIC، جامعہ پشاور (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا اگست ۲۰۱۱ء: Z، ستمبر ۲۰۱۱ء سے: Y) اور شش ماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ المعروف PJIR، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان (دسمبر ۲۰۱۰ء تا جولائی ۲۰۱۱ء: Z، اگست ۲۰۱۱ء سے: Y) شامل ہیں۔

''Z'' کیٹیگری میں آٹھ پاکستانی تحقیقی جرائد سہ ماہی فکر و نظر، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، IIU، اسلام آباد (۲۰۰۹ء سے)، شش ماہی الایّام کراچی، شش ماہی پشاور اسلامیکس، جامعہ پشاور (فروری ۲۰۱۳ء سے)، شش ماہی التفسیر، مجلس التفسیر کراچی (فروری ۲۰۱۳ء سے)، سالانہ مجلّہ علومِ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ بہاولپور (فروری ۲۰۱۳ء سے)، شش ماہی معارفِ اسلامی، AIOU، اسلام آباد (مارچ ۲۰۱۳ء سے)، شش ماہی معارف مجلّہ تحقیق، ادارہ معارفِ اسلامی کراچی اور سالانہ مجلّہ پیوتاج، جامعہ پشاور (علمی درجہ ''Y'' کے لیے ۲۰۱۳ء میں HEC کے سامنے پیش کیا گیا، باقاعدہ اعلامیہ کا انتظار ہے) شامل ہیں۔

شش ماہی مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ، SZIC، جامعہ کراچی کا HEC'' سے منظور شدہ جرائد کی فہرست'' میں فی الحال تذکرہ موجود نہیں۔ شش ماہی ہزارہ اسلامیکس مانسہرہ کی منظوری حال ہی میں ہوئی ہے البتہ باقاعدہ اعلامیہ (Notification) کا انتظار ہے۔ واضح رہے کہ HEC سے منظور شدہ زیرِ بحث جرائد میں دو جرائد (شش ماہی التفسیر کراچی اور معارف مجلّہ تحقیق کراچی) شخصی سطح پر شائع ہوتے ہیں۔

مذکورہ جرائد کے علاوہ دیگر چار پاکستانی تحقیقی جرائد ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی، شش ماہی ضیائے تحقیق فیصل آباد اور سالانہ مجلّہ آرٹس اینڈ لیٹرز، پشاور فی الوقت ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ نہیں ہیں۔ اِن میں سے ماہنامہ فقہ اِسلامی عام وضع قطع کے ساتھ نکلنے والا شخصی فقہی جریدہ ہے جس کی منظوری (Recognition) کا فی الوقت کوئی امکان نہیں۔ جب کہ شش ماہی ضیائے تحقیق فیصل آباد HEC سے منظوری کے لیے کوشاں ہے اور اس کو ۲۰۱۳ء میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کے سامنے منظوری کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں علی گڑھ (بھارت) کے دو معروف جرائد ماہنامہ معارف اور سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی بھی زیرِ بحث لائی گئی ہیں۔

مذکورہ بالا اکثر تحقیقی مجلّات کثیر الجہتی، متنوع الابعاد (Multi-Disciplinary) اور کثیر اللسانی (عموماً سہ لسانی: اُردو، انگریزی، عربی) ہیں۔ ان میں سے اکثر مجلّات کے انٹرنیشنل سٹینڈرڈ سیریل نمبر (آئی ایس ایس این) بھی حاصل کیے گئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب چہارم

منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	دیوبندی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف	313
فصلِ دوم	منتخب دیوبندی ہفت روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	316
فصلِ سوم	منتخب دیوبندی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	323
فصلِ چہارم	منتخب دیوبندی سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	366
فصلِ پنجم	خلاصۂ باب چہارم	374

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ چہارم: منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اِس باب میں اولاً دیوبندی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف اور اگلے فصول میں ۲۰ منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ جب کہ آخر میں خلاصۂ باب پیش کیا گیا ہے۔

فصلِ اوّل: دیوبندی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف

دیوبندی مکتبِ فکر کا تعارف پیش کرنے سے پہلے مناسب ہو گا کہ اولاً ''مکتبِ فکر'' کی وضاحت کی جائے:

''انسان اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہے جو ذہن اور عقل رکھتی ہے۔ سوچنے اور سمجھنے کی اس صلاحیت کی وجہ سے اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب مخصوص نقطہ نظر رکھنے والے لوگ اپنے ہم خیال لوگوں سے ملتے ہیں تو اس کے نتیجے میں ایک حلقہ یا گروہ تشکیل پاتا ہے۔ اس گروہ کو اگر کوئی اچھا لیڈر مل جائے جو اس گروہ کے خیالات اور تصورات کو منظم اور مربوط انداز میں پیش کر دے تو یہ غیر منظم گروہ ''مکتبِ فکر'' کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو بعض امتیازی مسائل کی وجہ سے دوسرے مکاتبِ فکر سے مختلف ہوتا ہے۔ مختلف مسائل کی تحقیق و تنقیح کے نتیجے میں مکتبِ فکر، مسلک کی شکل اختیار کر لیتا ہے[1]۔''

اساسی طور پر جنوبی ایشیا بالخصوص برّصغیر (ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش) کے سنی مسالک میں بریلوی، دیوبندی، اہلِ حدیث اور ماورائے مسلک شامل ہیں جن میں ''دیوبندی مکتبِ فکر'' کثیر التعداد اور سرِ فہرست ہے جس کا تعارف و پسِ منظر اجمالاً حسبِ ذیل ہے:

''اتر پردیش (بھارت) کے ایک مشہور اور تقریباً دو ہزار سال قدیم قصبے دیوبند سے نسبت رکھنے والا عرفِ عام میں اور اکثر و بیشتر اس تاریخی قصبے میں واقع اسلامی دار العلوم[2] کے فارغ التحصیل علماء اور ان کے تلامذہ دیوبندی[3] کہلاتے ہیں[4]۔''

---

[1] مسلم دنیا میں پائے جانے والے گروہوں کا تقابلی مطالعہ (تعارف)، محمد مبشر نذیر، ص: ۱۱، علومِ اسلامیہ تقابلی پروگرام، مقام ندارد، دسمبر ۲۰۱۱ء

[2] ''دار العلوم دیوبند کی بنیاد ۱۵ محرم ۱۲۸۳ھ = ۱۸۶۷ء کو دیوبند کی ایک قدیم مسجد چھتا میں مشہور عالم دین مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (ولادت: ۱۲۴۸ھ = ۱۸۳۲ء، وفات: ۱۲۹۷ھ = ۱۸۸۰ء) نے چند اہلِ فضل و تقویٰ بزرگوں کے تعاون اور مشورے سے رکھی تھی جن میں مولانا فضل الرحمٰن عثمانی (علامہ شبیر احمد عثمانی کے والد)، مولانا ذو الفقار علی دیوبندی اور حاجی عابد حسین کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس درس گاہ کے پہلے مدرس ملا محمود دیوبندی، پہلے طالب علم مولانا محمود الحسن، پہلے صدر المدرسین مولانا محمد یعقوب نانوتوی اور پہلے سرپرست مولانا محمد قسم نانوتوی مقرر ہوئے۔ دار العلوم کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد مولانا احمد علی محدث سہارنپوری نے ۱۲۹۳ھ = ۱۸۷۶ء میں رکھا۔ یہ درس گاہ ان مقاصد کے پیشِ نظر قائم کی گئی۔ آزادئ ضمیر اور اعلائے کلمۃ الحق، مسلمانوں کو ایک جمہوری عوامی تنظیم میں پرونے کی جد وجہد کرنا۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے مسلک کی حفاظت و اشاعت، مسلم معاشرے سے خود غرضی اور استبداد کا خاتمہ، علومِ دینی کا احیاء، علومِ عقلیہ کی صحیح ترتیب اور دین میں مہارت کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم کے تقاضے پورے کرنے والے علماء تیار کرنا۔ دار العلوم دیوبند کے نظم و نسق کے لیے ایک مجلسِ شوریٰ ہے، مجلسِ انتظامیہ ہے۔ ایک مہتمم (رئیس الجامعہ) ہیں۔ یہاں علم صرف و نحو، ادب، علم المعانی، منطق، فلسفہ، فقہ، اصولِ فقہ، حدیث، تفسیر، علم الفرائض، علم العقائد، علم الکلام، علم الطب، علم المناظرہ، علم ہیئت اور علم قرات و تجوید کے علاوہ فارسی زبان و ادب اور ریاضی کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ آٹھ سال کا نصاب ہے۔ دار العلوم کی عمارت ایک مسجد، کتب خانہ، درسی کمروں وغیرہ پر مشتمل ہے۔'' [شاہ کار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ج: ۲، سید قاسم محمود، ص: ۹۵۹]

[3] ''دیوبندی علمائے کرام کا مسلک شاہ ولی اللّٰہی مسلک ہے۔ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ تین واسطوں سے حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے شاگرد تھے۔ یہ حضرات فقہی مذاہب میں سے امام ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں اور تقلید کو بھی بالعموم ضروری سمجھتے ہیں۔ قرآن و سنت پر سختی سے عمل پیرا ہونے کے علاوہ ان کا تصوف سے بھی گہرا تعلق ہے۔ اکثر علمائے دیوبند روحانی مسلک کے لحاظ سے حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے حلقۂ ارادت میں شامل ہیں جو تصوف کے چاروں سلسلوں یعنی نقشبندی، چشتی، قادری اور سہروردی سے منسلک تھے تاہم تصوف کو دنیاداری سے دور رکھنا ضروری ہے۔ عقائد و علم الکلام میں امام ابو الحسن اشعری کے مقلد ہیں۔''

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ، شذرہ: دیوبندی، مقالہ نگار: ظہور احمد اظہر، ج: ۹، ص: ۶۲۱ تا ۶۲۵ (تلخیصاً)، دانش گاہِ پنجاب، لاہور، طبع اول: ۱۳۹۲ھ = ۱۹۷۲ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوبندی مکتبِ فکر کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

''رسول اللہ ﷺ کی محبت وعظمت پر ایمان رکھتے ہیں۔ کثرتِ درود کو عین ثواب اور صدقِ نیت اور صحیح روایات کے مطابق ولادتِ نبوی ﷺ کے تذکرے کو بھی پسند کرتے ہیں۔ اکابر علمائے دیوبند میں غلو اور انتہا پسندی کے بجائے راہِ اعتدال کے قائل اور عامۃ المسلمین کی تکفیر سے اجتناب واحتیاط لازم سمجھتے ہیں[5]۔''

''انہوں نے اپنے لئے بالعموم روایت اور سلفیت کے بیچ کا راستہ اختیار کیا ہے۔ بعض معاملات میں ان کا نقطہ نظر بریلوی اور بعض میں اہل حدیث کے قریب ہے۔ اسی طرح دیوبندی مسلک کی مختلف شخصیات کا رجحان بھی مختلف ہے اور اپنی عقائد و نظریات میں ان کے بعض لوگ بریلوی اور بعض اہل حدیث مسلک کے زیادہ قریب ہیں۔ پاکستان میں سنی دیوبندی زیادہ تر صوبہ خیبر پختون خواہ اور بلوچستان میں اکثریت میں ہے۔ اس کے علاوہ افغانستان میں انہیں فیصلہ کن اکثریت حاصل ہے۔ سنی دیوبندی حضرات[6] کی اہم تحریکوں اور جماعتوں میں جمعیت علمائے ہند، جمعیت علمائے اسلام، تبلیغی جماعت، تحریک طالبان اور انجمن سپاہ صحابہؓ شامل ہیں[7]۔''

اسلامی مجلّاتی صحافت سے علمائے دیوبند کی وابستگی بہت پرانی ہے اور آج بھی پاک و ہند اور دنیا کے دیگر خطوں سے ان کے سینکڑوں کی تعداد میں رسائل و جرائد شائع ہوتے ہیں۔ دورانِ تحقیق راقم کی رسائی ۲۰۰ سے زائد دیوبندی قدیم و معاصر اُردو اخبارات و جرائد کو ہوئی جن میں تحقیقی، اختصاصی بلحاظِ موضوع (مثلاً جرائدِ علوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ، تحفظِ ختم نبوت، دفاعِ صحابہؓ، تقابلِ ادیان، فقہ، اسلامی معاشیات، تعلیم وتربیت، طب وصحت، حمد ونعت، تصوف وروحانیت)، اختصاصی بلحاظِ قارئین (مثلاً جرائدِ مسلم اطفال، خواتین اور طلبہ و طالبات) اور دیگر مسلکی، علمی، فکری، نظریاتی، ادبی، سیاسی، دعوتی، اصلاحی اور معلوماتی رسائل و جرائد کی خاصی تعداد شامل ہے۔ ان جرائد میں سے اکثر وبیشتر روایتی طباعتی صورت میں شائع ہوتی ہیں جب کہ بعض جرائد افادہ عام کی خاطر کسی ایک برقی صورت (زیادہ تر پی ڈی ایف میں) انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہیں جن کے برقی روابط اور ویب گاہوں کی نشان دہی زیرِ نظر مقالہ کے دوسرے باب میں کی گئی ہے۔

چونکہ تمام دیوبندی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج کا مفصل تذکرہ کرنا محال ہے لہٰذا اس مقالہ کے لیے صرف بیس دیوبندی جرائد کے تجزیاتی مطالعہ کا انتخاب کیا گیا جس کا مفصل مطالعہ اگلے سطور میں پیش کیا جا رہا ہے۔

---

[4] اردو دائرہ معارف اسلامیہ، شذرہ: دیوبندی، مقالہ نگار: ظہور احمد اظہر، ج: ۹، ص: ۶۲۱تا۶۲۵ (تلخیصاً)

[5] نفسِ مصدر

[6] ''ان کی اہم ترین شخصیات میں بانئ دار العلوم مولانا قاسم نانوتویؒ (۱۸۳۲-۱۸۸۰ء)، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ (۱۸۲۹-۱۹۰۵ء)، مولانا خلیل احمد سہارن پوریؒ (۱۸۵۲ء-۱۹۲۷ء)، مولانا اشرف علی تھانویؒ (۱۸۶۳-۱۹۴۳ء)، مولانا محمود الحسنؒ (۱۸۵۱-۱۹۲۰ء)، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (۱۸۸۶-۱۹۴۹ء)، مولانا حسین احمد مدنیؒ (۱۸۷۹-۱۹۵۷ء)، مولانا انور شاہ کشمیریؒ (۱۸۷۵-۱۹۳۳ء) مولانا محمد الیاس کاندھلوی (۱۸۸۵-۱۹۴۴ء)، اور مفتی محمد شفیعؒ (۱۸۹۶-۱۹۷۶ء) شامل ہیں۔ علمائے دیوبند کی حالیہ مشہور شخصیات میں جسٹس محمد تقی عثمانی (م: ۱۹۴۳ء) مولانا محمد سرفراز خان صفدر (۱۹۱۴-۲۰۰۹ء) مولانا انعام الحسن (1918 -۱۹۹۵ء)، مولانا سمیع الحق (م: ۱۹۳۷ء)، مولانا طارق جمیل (۱۹۵۳ء)، مولانا فضل الرحمٰن (۱۹۵۳ء) اور ملا محمد عمر (۱۹۵۹ء) مشہور ہیں۔ ان کے علاوہ بعض ایسے شخصیات بھی ہیں جو کہ بریلوی اور دیوبندی دونوں کے نزدیک محترم مانی جاتی ہیں ان میں مولانا فضل حق خیر آبادیؒ (۱۷۹۷-۱۸۶۱ء)، حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ (۱۸۱۷-۱۸۹۹ء) اور پیر مہر علی شاہ گولڑوی (۱۸۵۶ء-۱۹۳۷ء) نمایاں ہیں۔ شاہ ولی اللہ (۱۷۰۳-۱۷۶۲ء) اور ان کے بیٹے شاہ عبد العزیز (۱۷۴۵-۱۸۲۳ء) بریلوی، دیوبندی اور اہل حدیث تینوں مکاتب فکر کے نزدیک بالعموم محترم سمجھے جاتے ہیں۔'' [مسلم دنیا میں پائے جانے والے گروہوں کا تقابلی مطالعہ، محمد مبشر نذیر، ماڈیول ۲، ص ۱۲۱]

[7] نفسِ مصدر، ص: ۱۲۲ (تلخیصاً)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل دوم : منتخب دیوبندی ہفت روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں دو منتخب دیوبندی ہفت روزہ اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

4.2.1 ہفت روزہ خدام الدین، مرکز خدام الدین، مولانا عبید اللہ انور روڈ، اندرون شیرانوالہ دروازہ، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ہفت روزہ خدام الدین[8] شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ[9] اور امام الہدیٰ مولانا عبید اللہ انورؒ[10] کی یاد میں مرکز خدام الدین لاہور[11] سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر اعلیٰ[12] مولانا ڈاکٹر محمد اکمل قادری[13] ہیں[14]۔
2. چونکہ زیرِ نظر مجلّہ کی اشاعت کا آغاز انجمن خدام الدین نے کیا تھا لہٰذا اس کا نام انجمن کے نام پر '' ہفت روزہ خدام الدین'' رکھا گیا۔
3. ہفت روزہ خدام الدین کے پسِ منظر کے بارے میں مدیرِ مجلّہ لکھتے ہیں:

'' قیامِ پاکستان کے بعد جب ملک کی باگ ڈور نااہل لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی عوام الناس میں مغربی تہذیب کے اثرات تیزی سے سرایت کرنے لگے اور رفتہ رفتہ اخلاقی اقدار، مشرقی تہذیب اور اسلامی روایات ایک ایک کر کے ختم ہوتے گئے تو ایسے کڑے وقت میں عوام کی اصلاح ناگزیر ہو چکی تھی۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے انجمن خدام الدین کے جہاں دیگر شعبہ جات قائم کیے گئے، وہاں پر خالص دعوت و تبلیغ سے مزین ایک علمی واصلاحی میگزین کی شدید ضرورت محسوس کی گئی اور اسی بنیادی ضرورت کے تحت ''ہفت روزہ خدام الدین'' کا اجرا کیا گیا۔ یہ بات تاریخی حیثیت کی حامل ہے کہ قیامِ پاکستان کے بعد دیوبندی مکتب فکر کا (بلکہ ایک روایت کے مطابق قومی سطح پر) پہلا اسلامی میگزین ہے جس کی ہفتہ وار اشاعت ہزاروں کی تعداد میں تھی۔ میگزین کے اجرا کے محرکات میں

---

[8] ''ہفت روزہ خدام الدین'' کے بارے میں تفصیلی معلومات مدیرِ جریدہ کے مفصل جواب نامے، سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور ذاتی تجزیہ پر مبنی ہیں۔

[9] ''شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ (ولادت: ۲ رمضان ۱۳۰۴ھ، قصبہ جلال، ضلع گوجرانوالہ، وفات=۲۳ فروری ۱۹۶۲ء) بن شیخ حبیب اللہؒ، گوٹھ پیر جھنڈا میں مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے قائم کردہ دارالارشاد سے درسِ نظامی مکمل کی۔ مولانا سندھیؒ کے حلقۂ اثر میں تھے۔ قرآن کریم کی انقلابی تفسیر کرتے۔ تحریک ریشمی رومال اور تحریکِ آزادی کے نامور رہنما تھے۔ انگریز سامراج نے جدوجہدِ آزادی کی پاداش میں اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور میں نظربند کر دیا تھا۔ دورانِ نظربندی یہاں درونِ خانہ دعوت، تزکیہ اور جہاد کے لیے ''انجمن خدام الدین'' نامی اسلامی، اصلاحی اور فلاحی انجمن قائم کی۔'' [جواب نامہ خدام الدین، ص:۱]

[10] ''مولانا عبید اللہ انورؒ بن مولانا احمد علی لاہوریؒ (وفات: ۲۸ اپریل ۱۹۸۵ء) فاضل دارالعلوم دیوبند، حضرت لاہوریؒ کے متفقہ جانشین تھے۔'' [نفسِ مصدر]

[11] ''مرکز خدام الدین کی تشکیل عالمی انجمن خدام الدین (قائم شدہ ۱۳۴۰ء) نے کی تھی۔ انجمن کے مختلف شعبہ جات و خدمات میں درسِ قرآن، تعلیمِ قرآن، دورہ تفسیر، نشرواشاعت، مولانا احمد علی لاہوریؒ کا ترجمہ و تفسیر قرآن موسوم بہ ''قرآن عزیز''، دعوت و تبلیغ، ہفت روزہ خدام الدین، ماہ نامہ ترجمان اسلام (معطل)، جریدہ اسلام انٹرنیشنل (انگریزی/اُردو، فی الوقت معطل)، انجمن کا دیگر ممالک میں نیٹ ورک، کانفرنسز اور جلسوں کا انعقاد، متفرق ملی، سماجی اور سیاسی خدمات، مکتبہ، انتظام مدارس و مساجد، سلسلہ اصلاح و تزکیہ، خدام الدین روضۃ الاطفال سکول سسٹم، شعبہ احیائے سنت اور شاہ ولی اللہ سوسائٹی شامل ہیں۔'' [ن۔م]

[12] موجودہ مدیر مسئول صاحب زادہ مولانا احمد علی ثانی، مدیر عباس حسن رحمانی اور مدیر منتظم صاحب زادہ عمیر عبد الہادی ہیں۔ سابق مدیران میں مولانا مفتی محمودؒ، مولانا سعید الرحمان علویؒ، مولانا مجاہد الحسینی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا ڈاکٹر محمد اکمل راشدی اور سلمان گیلانی قابل ذکر ہیں۔ [نفسِ مصدر]

[13] ''آپ شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ کے پوتے اور مولانا عبید اللہ انورؒ کے چھوٹے بیٹے ہیں، ایم بی بی ایس ڈاکٹر اور شریعت و طریقت کے عالم فاضل ہیں اور قریباً ۱۰ سال سے ریاض ہسپتال سعودی عرب میں میڈیکل کے شعبہ سے وابستہ ہیں۔ علمی خدمات میں انجمن میں ہونے والا سالانہ دورہ تفسیر قرآن عزیز ہے جو ہر سال شعبان اور رمضان کے چھٹیوں میں مسٹر اور ملا کے لیے کرایا جاتا ہے، موصوف اس میں مستقل درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔'' [ن۔م]

[14] ہفت روزہ خدام الدین، ج: ۵۱، ش: ۱۲، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، مرکز خدام الدین، لاہور، ۱۶ تا ۲۳ صفر ۱۴۳۵ھ = ۲۰ تا ۲۷ دسمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے بعد مسلمانوں کی حالتِ زار ہے جو ہر دلِ درد مند رکھنے والے کو کچھ کرنے پر اکساتی ہے[15]۔"

4. ادارہ مجلّہ کے اہداف و مقاصد کے بارے میں یوں رقم طراز ہے:

"نظامِ خلافت کا احیاء اور ایسی ٹیم تیار کرنا ہے جو مسلم امہ کی قیادت سنبھال سکے نیز اس گئے گزرے دور میں مسلمانوں کے عقائد واعمال اور جان ومال کے تحفظ کے لیے قلمی جہاد بھی مجلّہ کے اولین مقاصد میں شامل ہے[16]۔"

5. ہفت روزہ خدام الدین کا پہلا شمارہ ۱۹۵۵ء میں منظرِ عام پر آیا، ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۹ء تک تسلسل سے اشاعت میں بے قاعدگی رہی یعنی کبھی ماہانہ تو کبھی سہ ماہی شائع ہوتا رہا، بعدازاں بے قاعدگی اور عدمِ تسلسل کا بہت حد تک خاتمہ ہو گیا ہے[17]۔

6. جریدہ کی ۵۰ جلدیں ۲۴۰۰ شماروں کے ساتھ مکمل ہو چکی ہیں۔ آج کل اپنی ۵۲ ویں جلد میں جا رہا ہے۔ تعدادِ صفحات ۲۴ ہوتی ہے۔

7. مدیرانِ جریدہ کے علاوہ "ہفت رزہ خدام الدین" نامور علماء پر مشتمل اپنا ایک مجلس مشاورت[18] اور مجلس منتظمہ بھی رکھتا ہے۔

8. ہفت ورزہ "خدام الدین" کی اشاعت پالیسی حسب ذیل ہے:

"مضمون ذاتی محنت ہو، مسلکی تعصبات سے بالاتر ہو، باحوالہ ہو، نقل شدہ تحریر مستند کتب سے ہو، لکھائی صاف ہو، تحریر صفحے کی ایک جانب ہو، سرقہ بازی سے مکمل پرہیز کیا گیا ہو، کسی بھی مضمون کا مقصد رضائے الٰہی ہو[19]۔"

9. جریدہ کے تحت خصوصی اشاعتوں کا اہتمام ہر دور میں اہم واقعات اور شخصیات کے حوالے سے ہوتا رہا ہے[20]۔

10. جریدہ میں شاذ و نادر علمی و دینی شخصیات کے انٹرویوز[21] اور اکثر و بیشتر ان کے احوالِ حیات اور تذکرے[22] شائع ہوتے رہے ہیں۔

11. جریدہ کے مستقل سلسلہ مضامین میں احادیث الرسول ﷺ (مولانا لاہوریؒ)، اداریہ، باتیں ان کی یاد رہیں گی (مولانا لاہوریؒ)، خوشبوان کی گلشن گلشن (مولانا عبید اللہ انورؒ)، مجلس ذکر و خطبہ جمعہ (مولانا اجمل قادری[23])، خواتین کا صفحہ اور بچوں کا صفحہ شامل ہیں۔

12. اب تک جریدہ کا کوئی اشاریہ شائع نہیں ہوا، البتہ ۵۶ سالہ ریکارڈ پر مشتمل اشاریہ بنانے پر کام جاری ہے[24]۔

---

[15] جواب نامہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور، ص: ۱

[16] نفسِ مصدر

[17] نفسِ مصدر

[18] "مجلس مشاورت میں مولانا میاں مسعود احمد دین پوری، مولانا احمد حسن عباسی، مولانا تاج محمود ثانی امروٹی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا سمیع الحق، مولانا سید جاوید حسین شاہ، مولانا حافظ حسین احمد اور مولانا زاہد الراشدی جیسے جید علماء شامل ہیں۔" [ہفت روزہ خدام الدین، ج: ۵۱، ش: ۱۲، ص: اندرونی سرِورق]

[19] جواب نامہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور، ص: ۲

[20] "مثلاً سید حسین احمد مدنیؒ، سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، قاری محمد طیب قاسمیؒ، مولانا عبد اللہ درخواستیؒ، مولانا مفتی محمودؒ، مولانا محمد زکریاؒ، مولانا احمد علی لاہوریؒ، مولانا عبید اللہ انورؒ وغیرہم پر یادگار نمبر شائع ہوئی ہیں، اس کے علاوہ نظامِ شریعت نمبر، ۱۹۷۳ء کے آئینِ پاکستان، ۱۹۷۴ء کی عالمی امن کانفرنس اور ۱۴ ویں صدی ہجری کے آغاز پر بھی خصوصی نمبر نکالے گئے جن میں نظامِ شریعت اور مولانا لاہوریؒ جیسے نایاب نمبرز کو کافی پذیرائی ملی۔" [نفسِ مصدر، ص: ۲]

[21] "اگرچہ انٹرویوز کی اشاعت جریدہ کی پالیسی نہیں ہے لیکن بعض اوقات معمول سے ہٹ کر اہم شخصیات کے انٹرویو زینتِ اوراق بنے ہیں، ان میں مفتی محمودؒ، مولانا غلام غوث ہزارویؒ، مولانا عبد اللہ درخواستی، مولانا محمد اسعد مدنیؒ اور مولانا ڈاکٹر میاں محمد اجمل قادری شامل ہیں۔" [نفسِ مصدر]

[22] "تحریک آزادی، تحریک ریشمی رومال، تحریکِ ختم نبوت، تحریک نظامِ مصطفیٰ ﷺ، تحریک بحالیٔ جمہوریت، جمعیت علمائے اسلام، جمعیۃ طلبائے اسلام کے سابق قائدین اور نامور دینی مدارس کے بانیان اور راہم علمی، تحریکی و سیاسی شخصیات کے تذکرے اور احوال وقتاً فوقتاً خدام الدین میں شائع ہوتے ہیں۔" [نفسِ مصدر]

[23] "مولانا میاں محمد اجمل قادری، امام الہدیٰ مولانا عبید اللہ انورؒ کے بیٹے اور جانشین اور موجودہ رئیس الادارہ/امیر مرکز خدام الدین لاہور ہیں۔" [جواب نامہ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. ہفت روزہ خدام الدین ایک مؤقر جریدہ ہے جس کے قارئین کی تعداد ۹۰ ہزار کے قریب ہے۔

14. اس تاریخی جریدہ کو اپنے ادارتی سفر میں متعدد نامور شخصیات بطور قلمی معاونین ملے[25]۔

15. مدیرِ جریدہ اس کے کردار کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:

''ہفت روزہ خدام الدین لاہور نے پاکستان میں اسلامی صحافت کی بنیاد رکھی اور بجا طور پر اس رسالہ کو اسلامی صحافت کا معمار کہہ سکتے ہیں۔ بلاشبہ کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جنہیں راہِ راست پر چلایا اور ملک پاکستان کے قریہ قریہ میں اسلام کی دعوت پہنچائی، یہی وجہ ہے کہ اس میگزین کے قارئین کی تعداد ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہے اور وہ اس رسالہ کی خوبیوں اور کامیابیوں کے برملا معترف ہیں۔ بحمد اللہ یہ میگزین بہت سے نئے اسلامی رسائل و جرائد کے اجرا کا سبب بھی بنا ہے[26]۔''

16. موجودہ اُردو دینی صحافت کو دستیاب وسائل اور مسائل کے بارے مدیرِ جریدہ کا کہنا ہے:

''دینی صحافت کو بلامعاوضہ یا کم معاوضہ پر قلمی خدمات پر آمادہ مخلص اور محنتی افراد اور لکھاریوں کی بڑی تعداد مل جاتی ہے۔ مسائل میں سرِ فہرست مالی وسائل کا فقدان اور فنڈز کی کمی ہے، کیونکہ اسلامی جرائد ور سائل اپنے مخصوص قوانین کی بناء پر بنکوں اور دیگر باتصویر یا غیر شرعی اشتہارات قبول نہیں کرتے اور مزید یہ کہ ان کی اس طرف توجہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اس لیے یہ مسئلہ ہمیشہ ہی اسلامی صحافت کے لیے دردِ سر بنا رہتا ہے[27]۔''

17. فی الوقت جریدے کی آفیشل ویب گاہ پر کام جاری ہے[28] البتہ جریدہ کے تعارفی صفحات مختلف بلاگز اور فیس بک پر دستیاب ہیں[29]۔

ہفت روزہ ''خدام الدین لاہور'' کا بنیادی منہج

مرکز خدام الدین لاہور کے ترجمان جریدہ ''خدام الدین'' کا شمار وطنِ عزیز کے قدیم ترین اور کثیر الاشاعت ہفت روزہ جرائد میں ہوتا ہے جس میں خصوصی طور پر مولانا لاہوریؒ اور مولانا عبید اللہ انورؒ کے افکار و ملفوظات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔ جریدے پر روحانیت و تصوف کا اثر بھی نمایاں ہے۔ اس کے علاوہ حالاتِ حاضرہ، تذکرے و سوانح اور اصلاحِ معاشرہ وغیرہ سے متعلق مضامین و شذرات بھی جریدے کا حصہ ہوتے ہیں۔ مسلکی اختلافات اور فروعی مسائل پر بحث و مباحثہ سے کسی حد تک پرہیز کیا جاتا ہے، مجموعی طور پر جریدے کا بنیادی منہج دعوتی اور اصلاحی ہے اور اس کا مشن مولانا احمد علی لاہوریؒ کے مشن بالخصوص ان کے تفسیری تشریحات اور دیگر ملفوظات کی ترویج و اشاعت ہے۔

---

[24] جواب نامہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور، ص: ۲

[25] مثلاً مفتی محمودؒ (سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا) مولانا غلام غوث ہزارویؒ (سابق ایم این اے) کوثر نیازیؒ (نامور قلمکار اور سیاسی رہنما) ڈاکٹر سید عبد اللہؒ (بانی: اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور) مفتی محمد شفیع عثمانیؒ (سابق مفتی اعظم پاکستان)، مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا سمیع الحق، مولانا سعید الرحمان علوی (خطیب و ادیب) سید سلمان گیلانی (مذہبی و مزاحیہ شاعر) اور پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن عارف (اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جامعہ پنجاب) وغیرہ۔

[26] جواب نامہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور، ص: ۲

[27] نفس مصدر

[28] زیر غور آفیشل انٹرنیٹ ربط: www.khuddamuddin.com

[29] انٹرنیٹ روابط: weeklykhuddamuddin.blogspot.com, www.ahmedalilahori.blogspot.com, www.facebook.com/khuddamuddin

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.2.2	ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، احسن آباد، گلشن معمار، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ہفت ورزہ ''شریعہ اینڈ بزنس[30]'' کراچی[31] سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر عبدالمنعم فائز[32] اور معاون مدیران عمر فاروق راشد[33] / انعام اللہ بھکروی[34] اور آرٹ ایڈیٹر ارشد خرم ہیں[35]۔
2. چوں کہ اس جریدہ کی وساطت سے تاجروں، مفتیانِ کرام اور عوام وخواص کو تجارتی مسائل و متعلقہ اُمور میں شرعی وپیشہ وارانہ رہنمائی فراہم کی جاتی ہے لہٰذا اس کا نام ''شریعہ اینڈ بزنس'' ہے۔
3. جریدہ کا تعارفی جملہ ''شریعت اور تجارت ساتھ ساتھ'' ہر شمارے کے سرِ ورق پر مندرج ہوتا ہے۔
4. ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس کے اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں:

''☆جدید پیش آمدہ مسائل میں تاجروں کی درست شرعی رہنمائی کرنا ☆تجارت پیشہ افراد کو تازہ صورت حال سے باخبر رکھنا
☆چھوٹے تاجروں کو سرمایہ کاری کے نئے مواقع سے باخبر کرنا ☆مفتیان کرام کو تجارتی اصطلاحات سے متعارف کرانا
☆مفتیان کو تجارت کی بدلتی صورت سے متعلق معلومات فراہم کرنا ☆عالمی تجارتی صورت حال پر نظر رکھنا
☆حلال فاؤنڈیشن[36] کی سرگرمیوں کی کوریج اور جدید تحقیقات کی اشاعت
☆صدر دارالافتا[37] کی کارکردگی اور تحقیقات کی اشاعت

---

[30] ''شریعہ اینڈ بزنس'' کے بارے میں تفصیلی معلومات متعلقہ ادارے کی جانب سے پر کردہ جواب نامے، سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور ذاتی تجزیہ پر مبنی ہیں۔

[31] ''اس جریدہ کو جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی کے علماء وفضلاء اور ذیلی اداروں حلال فاؤنڈیشن، کراچی انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (KIMS) کراچی، تخصص فی فقہ المعاملات المالیہ اور شریعہ کنسلٹنسی سروسز (SCS) کے مفتیان کرام، محققین اور اساتذہ کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔''
[ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، ج:۱، ش:۱۶، ص:۳، احسن آباد، گلشن معمار، کراچی، ۱۹ جمادی الثانیہ تا ۲۵ جمادی الثانیہ ۱۴۳۴ھ = ۳۰ اپریل تا ۶ مئی ۲۰۱۳ء]

[32] ''عبدالمنعم فائز، فاضل و متخصص (جامعہ علوم اسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی)، بی اے (کراچی انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز (KIMS) کراچی)، صحافت وانگلش اسپیشل کورسز (جامعۃ الرشید کراچی) انگلش ڈپلومہ (نمل یونیورسٹی کراچی)، استاد شعبہ تخصصات، جامعۃ الرشید کراچی۔'' [جریدہ آفیشل ویب گاہ]

[33] ''فاضل (جامعہ دارالعلوم کراچی)، متخصص (جامعۃ الرشید، کراچی)، بی اے (کراچی یونیورسٹی)، صحافت وانگلش اسپیشل کورسز (جامعۃ الرشید کراچی)، استاد شعبہ تخصصات، جامعۃ الرشید کراچی۔'' [جریدہ آفیشل ویب گاہ www.shariahandbiz.com]

[34] ''فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی، متخصص، جامعہ انوار القرآن نارتھ کراچی۔'' [نفسِ مصدر]

[35] ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، ج:۲، ش:۱۱، ص: سرِ ورق و اندرونی پس ورق، ۹ تا ۱۵ اپریل ۲۰۱۴ء

[36] ''جامعۃ الرشید کراچی کا شرعی اصول کے مطابق حلال آگہی، تحقیق اور تصدیقات کا ایک رفاہی ادارہ ہے جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے لائسنس یافتہ ہے۔ یہ مفتیانِ کرام کی نگرانی اور Food Scientists کے تعاون سے کام کرنے والا واحد ادارہ ہے۔ حلال فاؤنڈیشن کے تحت حلال آگہی مہم چلائی گئی جس میں پاکستان کے ۲۳ شہروں میں ۷۵ سے زائد حلال آگہی سیمینارز منعقد کر کے ۲۰،۰۰۰ سے زائد شرکاء تک پیغام پہنچایا گیا۔ حلال فاؤنڈیشن شریعہ اینڈ بزنس میگزین، جدید تحقیقاتات اور مطبوعات کی اشاعت اور پاکستان کے بڑے تکنیکی اداروں کو شرعی تکنیکی مشاورت بھی فراہم کرتی ہے۔'' [ویڈیو کارکردگی رپورٹ]

[37] ''ایس سی ایس (شریعۃ دارالافتاء صدر کراچی برائے مالیاتی و تجارتی امور جامعۃ الرشید احسن آباد، کراچی) کی زیر نگرانی اپنا فعل انجام دیتا ہے۔ اب تک ۴۳۸۱ فتاویٰ جات کا اجرا، ۹۶ سیمینارز (ماہانہ سیمینارز، دوسرے اداروں کے ساتھ جوائنٹ وینچرز سیمینارز، زکواۃ سیشنز، حج سیشنز اور مارکیٹ سیشنز) کا انعقاد کیا جاچکا ہے۔ شریعت کی روشنی میں وِٹ کیے جانے والے ماڈل ایگری منٹس کی تعداد ۱۰ اور مطبوعات کی تعداد بھی ۱۰ ہے۔ پروفیشنلز (اکاؤنٹنٹس، صحافی، وکلاء، ڈاکٹرز) کے ساتھ تربیتی نشستوں کی تعداد ۷ ہے۔ نمازوں کے ۳۰ دائمی نقشے جاری کیے گئے۔ ۳۰ مساجد کی سمتِ قبلہ کا تعین کیا گیا۔'' [ویڈیو کارکردگی رپورٹ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆انگریزی، عربی اور اردو زبان میں تجارت سے متعلق شائع ہونے والا بہترین مواد قارئین تک پہنچانا

☆کھانے، پینے، پہننے اور لگانے کے لیے استعمال ہونے والی چیزوں کے حلال و حرام اجزا سے متعلق تحقیقات کی اشاعت

☆تاجر برادری کو تجارتی اخلاقیات، مشکلات اور امکانات سے متعلق آگاہی فراہم کرنا(Business Solutions)

☆کاروبار کے امکانات سے لے کر آئیڈیل بزنس مین بننے تک قدم قدم رہنمائی

☆مارکیٹ و بازار کا سروے کر کے تجارت کے نئے طریقوں سے باخبر رکھنا

☆کاروبار کی ترقی کے لیے بڑے تاجروں کے تجربات اور خیالات کی اشاعت

☆کاروباری معلومات عام فہم انداز میں پیش کرنے کے لیے گراف، نقشوں اور انفوگراف کا استعمال[38]۔"

5. جریدے کا باقاعدہ آغاز ۱۶ جنوری ۲۰۱۳ء سے کیا گیا۔ پہلا شمارہ ۱۶ تا ۲۲ جنوری ۲۰۱۳ء بمطابق ۹ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ کا تھا۔ اشاعت کا یہ سفر بلاتعطل جاری ہے۔ تادم تحریر جلد دوم[39] کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس نفیس و رنگین میگزین کے صفحات کی تعداد ۲۰ ہوتی ہے۔

6. جریدہ کے اہم سلسلۂ مضامین میں القرآن (موضوعِ مجلّہ سے متعلق انتخاب)، الحدیث (موضوع سے متعلق انتخاب)، حرفِ اول (اداریہ)، آپ کے تجارتی مسائل کا شرعی حل (دارالافتاء برائے تجارتی و مالیاتی امور)، وقتاً فوقتاً ماہرین کے انٹرویو، کور سٹوری، مارکیٹ سروے، میڈیا رپورٹس، مختصر تجارتی خبریں، تجارتی و شرعی رہنمائی پر فیچرز، آپ کی بات (قارئین کے تاثرات)، اور صدر دارالافتا اور حلال فاؤنڈیشن کی کارکردگی وغیرہ شامل ہیں۔

7. جریدہ کے مواد کے حصول کے ذرائع میں ممتاز قلم کاروں سے روابط اور تحریرات کی وصولی، عربی و انگریزی میڈیا پر آنے والی رپورٹس کے تراجم، صحافت کورس کے طلبہ کی براہ راست شمولیت، انگریزی مضامین کے تراجم کے لیے انگلش اسپیشل کورس کے طلبہ کی شمولیت، ایس سی ایس (Sharia Consultancy Seervices) سے ہفتہ وار رپورٹ اور جدید تحقیق کی وصولی اور حلال فاؤنڈیشن کی ہفتہ وار رپورٹ اور تحریرات کی وصولی شامل ہیں[40]۔

8. جریدہ میں تاجروں کے لیے مارکیٹ کی تازہ ترین صورتِ حال، کاروبار پھیلانے کے لیے مفید مشورے، کاروبار منظم بنانے کے لیے تجاویز، تجارتی الجھنیں اور ان کا حل (Business Solutions)، کاروباری مسائل کا شرعی حکم، زوال پذیر اداروں کو بہتر بنانے

---

[38] جواب نامہ ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس کراچی، ص:۱ www.shariahandbiz.com/

[39] جلد دوم، شمارہ ۱۱ (۹ تا ۱۵ اپریل ۲۰۱۴ء) میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: کرنیں: القرآن، الحدیث، تجارتِ نبوی (ادارہ)، حرفِ اول: دھوکے کا کاروبار (اداریہ)، مؤثر کاروباری رابطے: ترقی کا بنیادی عنصر (مولانا شیخ نعمان' جامعۃ الرشید)، تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان اپنی صلاحیتیں تجارت میں آزمائیں (میڈیا بزنس سے وابستہ معروف مصری تاجر محمد امین کی گفتگو، عربی سے ترجمہ: عبداللہ مدنی' جامعۃ الرشید)، حلال آگہی قدم بقدم: حلال آڈٹ کیسے کریں؟-جنرل حلال آڈٹ کا تعارف اور طریقہ کار (مولانا سفیر اللہ' حلال فاؤنڈیشن)، ملازمین کیسی کمپنی میں ملازمت کرنا چاہتے ہیں؟:۷ گر جو کمپنی کی طرف ملازمین متوجہ کرتے ہیں (ادارہ)، آپ کے تجارتی مسائل کا شرعی حل (دارالافتاء برائے تجارتی و مالیاتی امور)، جھگڑوں کے حل کے لیے ثالثی اور مصالحت کا راستہ (ادارہ)، معیشت نما (ادارہ)، مالیاتی فقہ عوامی زبان میں: قابل فروخت چیز کو معلوم اور متعین کرنا (مفتی محمد حسین خلیل خلیل' شعبہ فقہ المعاملات المالیہ، جامعۃ الرشید)، بگڑتا کاروبار یوں سنوارے (محمد عبداللہ)، ۲۰ کام جو کامیاب لوگ صبح آٹھ بجے سے پہلے کرتے ہیں (ادارہ)، کاروباری اخلاقیات: قارون (عمر فاروق راشد)۔

[40] اہم مضمون نگاروں میں انعام اللہ بکھروی، راشد فاروق، عبدالعزیز راجا، عبداللہ احمد، عبدالمنعم فائز، فائز سہارنپوری، مفتی ارشاد احمد اعجاز، مولانا سجاد حسین ظفر، مولانا فیصل احمد، مولانا عبدالرزاق، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبدالوہاب بنوی اور مولوی شیخ نعمان وغیرہ شامل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے تجاویز، ٹائم مینیجمنٹ پر مضامین اور کامیاب تاجروں کے انٹرویوز وغیرہ شائع کیے جاتے ہیں[41]۔

9. ہفت روزہ ''شریعہ اینڈ بزنس'' میں ''مفتیان کرام کے لیے سروے اور تجارتی معاہدات، کاروبار کی بدلتی صورتِ حال، تجارتی تجزیئے اور حل، ہر شعبہ تجارت میں نئی شکلوں، تجارتی اصطلاحات اور ان کا مطلب اور مختلف کاروباری اداروں اور تجارتی فرموں کا تعارف پیش کیا جاتا ہے[42]۔''

10. جریدہ میں ''عوام الناس کے لیے کاروبار شروع کرنے سے پھیلانے تک اور چھوٹی بچتوں سے کاروبار کا آغاز کرنے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ کامیاب تجار کے احوال اور کامیابیوں کے راز بھی گنوائے جاتے ہیں اور نت نئے کاروباری مسائل کے متعلق شرعی رہنمائی دی جاتی ہے[43]۔''

11. کامیاب تاجروں کے ساتھ ساتھ صحابہ کرامؓ، فقہاء و علما کی تجارت کے واقعات بھی گاہے بگاہے شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

12. تجارت و شریعت کے متعلق اعداد و شمار کی پیش کش کے لیے معلوماتی انفوگرافس جریدہ کو صوری و معنوی اعتبار سے ممتاز بناتے ہیں۔

13. جریدہ کے ہر شمارے میں شامل مارکیٹ سروے کا مقصد تاجروں اور عام قارئین کو اس بات کی آگہی دینا ہے کہ تجارت کی کون کون سی نئی شکلیں رائج ہو چکی ہیں۔

14. ہر ماہ کسی نہ کسی شعبۂ تجارت سے متعلق پُر ذوق عنوان پر خصوصی شمارہ پیش کیا جاتا ہے۔

15. بجٹ اور دیگر مواقع پر بھی خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

16. جریدہ میں جدید تجارتی اور شرعی تحقیقات ضرور شامل ہوتی ہیں مگر ان کے اندراج کا انداز تحقیقی نہیں بلکہ عام فہم ہوتا ہے۔ البتہ شرعی قالب میں جدید معلومات فراہم کی جاتی ہے اور اندازِ اظہار و پیش کش میں جاذبیت پایا جاتا ہے۔

17. ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس کے سابقہ ۲۰ سے زائد شمارے انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں جس میں وقت کے ساتھ اضافہ کیا جاتا ہے[44]۔

ہفت روزہ ''شریعہ اینڈ بزنس کراچی'' کا بنیادی منہج

''ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس'' اساسی طور پر دیوبندیُ الفکر (جامعۃ الرشید کراچی کے رئیس اور رفقائے کار علما و فضلا اور ذیلی اداروں صدر دارالافتاء، حلال فاؤنڈیشن، شریعہ کنسلٹنسی سروسز کی مشترکہ تحریری و صحافتی کاوش) اور موضوع و نوعیت کے اعتبار سے منفرد غیر مسلکی شرعی تجارتی جریدہ (Islamic Business Magazine) ہے جس میں تاجروں کے لیے شرعی رہنمائی کے ساتھ ساتھ تجارتی و کاروباری آگہی بھی دی جاتی ہے۔ اس کا مقصد شریعت اور تجارت کو یکساں کرنا اور قریب لانا ہے۔ ''شریعہ اینڈ بزنس'' میں تجارتی الجھنوں کا حل (Business Solutions)، تجارتی انتظام و انصرام (Business Management)، تجارتی اخلاقیات (Business Ethics)، تجارتی خبریں (Business News)، کاروباری نفسیات، کاروبار شروع کرنے، بڑھانے اور بچانے کے طریقے بتائے جاتے ہیں۔ اس میں جدید مسائل سے متعلق علمائے کرام کی فقہی آراء، کھانے پینے کی حلال اشیا سے متعلق رہنمائی اور ہر شعبہ تجارت سے

---

41 ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، ج:۱، ش:۳، ص:۱۷، ۱۹ تا ۲۲ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ = ۳۰ جنوری تا ۵ فروری ۲۰۱۳ء

42 نفس مصدر

43 نفس مصدر

44 انٹرنیٹ روابط: www.shariahandbiz.com, www.facebook.com/Sharia Mag Karachi

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق فقہی رہنمائی دی جاتی ہے۔

جریدہ ''شریعہ اینڈ بزنس'' میں جذباتی کی بجائے فکری اور نظریاتی مضامین کا انتخاب ہوتا ہے۔ اندازِ بیان مدلل، اندازِ تحریر سادہ اور سلیس ہوتا ہے۔ عالمی تجارتی میگزین سے اخذ و انتخاب اور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ ''شریعہ اینڈ بزنس'' تاجروں کی شرعی رہنمائی کا پاکستان کی تاریخ میں تقریباً پہلا رسالہ، ایک انقلابی اقدام، وقت کی ضرورت اور ایک اہم پیش رفت ہے اس کے اجرا نے علماء کے بارے میں یہ تاثر ختم کیا کہ وہ صرف مذہبیات بالخصوص عقائد و عبادات کو موضوعِ سخن بناتے ہیں اور تجارتی، صنعتی اور معاشی موضوعات و مسائل کا انہیں شعور یا ذوق نہیں بلکہ یہ Islamic Trend of Business متعارف کرانے میں کافی حد تک کامیاب جا رہا ہے۔ یہ جریدہ تاجر برادری اور کاروباری حلقوں، دوکانداروں اور صنعت کاروں کے علاوہ خصوصی طور پر مفتیان کرام، جدید تعلیمی یافتہ طبقہ اور عوام الناس کے لیے بھی یکساں مفید ہے۔ اس جریدہ کے مطالعہ سے علماء و مفتیانِ کرام کو تجارتی عملیات اور جدید معیشت و تجارت کی متنوع شکلوں سے واقفیت اور ان صورتوں پر غور و فکر کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ ''شریعہ اینڈ بزنس'' مواد، ترتیب اور تزئین تینوں پہلوؤں سے خوب ہے۔ بنیادی طور پر مجلّے کا منہج، علمی اور معلوماتی اور نفسِ مضمون شریعت و تجارت ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ سوم: منتخب دیوبندی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں پندرہ منتخب دیوبندی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

4.3.1 ماہنامہ اشرف الجرائد، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، سعید آباد، حیدر آباد، اتر پردیش (یوپی)، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''اشرف الجرائد[45]'' ادارہ اشرف العلوم حیدر آباد، بھارت[46] سے مولانا محمد عبد القوی[47] کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[48]۔
2. ''اشرفِ الجرائد'' کا سنِ آغاز محرم الحرام ۱۴۱۴ھ بمطابق ۱۹۹۳ء ہے، جنوری ۲۰۰۱ء تا جولائی ۲۰۰۶ء وسائل ورجالِ کار کی کمی کے باعث اس کی اشاعت کا سلسلہ موقوف رہا۔ مجلّہ ابتداً بنام ''اشرف العلوم'' جاری رہا۔ دوبارہ اگست ۲۰۰۶ء سے ''اشرف الجرائد'' سے موسوم ہو کر تاحال جاری ہے[49]۔ مجموعی طور پر تادمِ تحریر مجلّہ کے ۲۰ سال پورے ہو چکے ہیں جب کہ ''اشرف الجرائد'' کے نام سے فی الوقت اس کی ساتویں جلد زیرِ اشاعت ہے، فروری ۲۰۱۴ء اس جلد کا دوسرا شمارہ تھا جو شائع ہوا۔
3. مجلّہ چونکہ شعبۂ نشر واشاعت، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدر آباد کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا ہے اسی نسبت سے اس کا نام ''اشرف الجرائد[50]'' رکھا گیا ہے۔ ماہنامہ ''اشرف الجرائد'' کے ایک شمارہ کی تعدادِ صفحات عموماً ۴۸ ہوتی ہے۔
4. ماہنامہ ''اشرف الجرائد'' کا اجرا شرک وبدعات و(غیر شرعی) رسومات کی سرکوبی کے لیے اصلاحِ معاشرہ کے جذبے کے تحت عمل میں آیا تھا، نیز اس کے اہداف میں علمی و تحقیقی مواد شائع کرنا اور فرقِ باطلہ کا تعاقب کرنا بھی شامل ہے[51]۔''
5. بانی و مدیرِ مجلّہ مولانا محمد عبد القوی کے علاوہ ماہنامہ ''اشرف الجرائد'' ادارتی اُمور میں مشاورت و اعانت کے لیے باقاعدہ ۴ رکنی مجلسِ مشاورت[52] اور ۳ رکنی مجلسِ معاونت[53] بھی رکھتا ہے۔

---

[45] مجلّہ کے بارے میں یہ تفصیلات اس کے مرتب کے پُر کردہ اور بذریعہ ای میل ارسال کردہ جواب نامے اور ممکنہ برقی شماروں کی ورق گردانی سے ماخوذ ہیں۔

[46] ''ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ (قائم شدہ ۱۹۸۵ء) سعید آباد، حیدر آباد، اندھرا پردیش (یوپی)، جنوبی ہندوستان میں اسلامی علوم اور تعلیم و تربیت کی دینی درس گاہ ہے جو تاحال ۷۵۰ سے زائد حفاظ، ۵۰۰ سے زائد علماء، ۵۰ سے زائد مفتیانِ اور ۵۵۰ مدرسین فارغ کر چکا ہے۔ ادارہ کے مختلف شعبہ جات میں شعبہ تصحیح (معہد التدریب)، تجوید و حفظ (معہد الابرار)، عالمیت (معہد القاسم)، تخصصات (معہد العلمی النعمانی)، اتحاد العلوم (معہد الاشرف)، عصری تعلیم (معہد الحمید / اشرف ماڈل سکول)، دیہی مکاتب (امداد العلوم) اور نشر و اشاعت (اشرف الجرائد) شامل ہیں۔'' [جواب نامہ، ص: ۱ تا ۲ / www.ashrafululoom.org]

[47] ''آپ ایک جید عالم دین، بانی و مہتمم ادارہ اشرف العلوم، ناظم ادارہ امداد العلوم نارائن کھیڑ، نائب ناظم مجلس علمیہ آندھرا پردیش، رکن سٹی جمعیۃ علماء حیدر آباد، رکنِ شوریٰ جامعہ مظاہر العلوم سہارن پور، کئی ایک دینی مدارس کے سرپرست اور متعدد کتب کے مصنف، مؤلف اور مترجم ہیں۔'' [جواب نامہ، ص: ۱]

[48] ماہنامہ اشرف الجرائد، ج: ۷، ش: ۲، ص: بیرونی سرِ ورق، ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، حیدر آباد، بھارت، فروری ۲۰۱۴ء

[49] جواب نامہ ماہنامہ اشرف الجرائد حیدر آباد، بھارت، ص: ۱

[50] اس کے علاوہ مجلّہ ''حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ کی طرف بھی منسوب ہے جو اس کا وجۂ تسمیہ ہے۔'' [نفسِ مصدر]

[51] نفسِ مصدر

[52] ''مجلسِ مشاورت میں ادارہ اشرف العلوم کے یہ اساتذہ شامل ہیں: مولانا مصدق القاسمی (ناظم تعلیمات)، مولانا محمد کبیر الدین قاسمی (نائب ناظم تعلیمات)، مولانا مفتی محمد اسعد اللہ قاسمی (ناظم انجمن تہذیب اللسان و استاذِ فقہ) اور مولانا سید خواجہ نصیر الدین قاسمی (استاذِ عربی و مرتبِ مجلّہ)۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۲]

[53] ''مجلّہ کے مجلسِ معاونت میں مولانا سید نذیر احمد قاسمی (استاذِ فقہ و تفسیر)، مولانا محمد اسماعیل قاسمی (استاد شعبہ حفاظ) اور حافظ عبد العفان (معاون منتظم، شعبہ نشر و اشاعت) شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. مجلّہ کے ہر شمارے کے بیرونی سرورق پر یہ تعارفی کلمات رقم ہوتے ہیں:
"کتاب وسنت اور اسلافِ امت کی تعلیمات کا علم بردار[54]"
7. "اشرف الجرائد" کی اشاعت پالیسی مختصراً کچھ اس طرح ہے:
"مسلکِ اہلِ سنت والجماعت اور اس کے افکار وخیالات پر مشتمل تحقیقی مدلل مضامین قابلِ اشاعت ہوں گے[55]۔"
8. مجلّہ کے فہرستِ مضامین کے اوپر یہ کلمات بھی مندرج ملتے ہیں:
"اشرف الجرائد میں شامل تمام مضامین کی تمام جزئیات سے مدیر کا اتفاق ضروری نہیں[56]۔"
9. مجلّہ کے بعض مضامین میں محدود پیمانے پر اور بالاختصار حواشی وحوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
10. مجلّے کا اداریہ "پیش گفتار" کے عنوان سے اس کے مدیر باقاعدگی سے تحریر کرتے ہیں۔
11. مجلّہ کے مستقل سلسلہ مضامین میں اداریہ، درسِ قرآن، درسِ حدیث، مسائلِ شرعیہ، گوشۂ خواتین، اسلامی احکام، اصلاحِ معاشرہ، تعاقب فرقِ ضالہ، فکر ونظر، تبصرہ، راہِ نجات، وعظ وتذکیر، وفیات (حسبِ مواقع)، احوال وکوائف اور خبر نامہ وغیرہ شامل ہیں۔
12. اس مجلّہ کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ "مدیر کے قلم سے (اندرون) وبیرون ریاست متعدد علمی ودینی شخصیات کے تذکرے اداریے کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ مدیرِ مجلّہ کی مطبوعہ مضامین کا مجموعہ "فیضِ سعید" کی ایک جلد میں یہ اداریے محفوظ جو فی الحال زیرِ طبع ہے[57]۔"
13. مجلّہ اب تک مختلف موضوعات وشخصیات پر پانچ خصوصی اشاعتیں[58] شائع کر چکا ہے البتہ کوئی اشاریہ تاحال شائع نہیں ہو سکا ہے۔
14. ماہنامہ "اشرف الجرائد" کے قارئین کی تعداد ۲۰۰۰ سے متجاوز ہے اور اس کو نامور علماء وفضلاء بطور قلمی معاونین ملتے رہے ہیں[59]۔
15. ماہنامہ "اشرف الجرائد" کے ۲۰۱۰ء سے اب تک کے اکثر برقی شمارے ادارہ اشرف العلوم کی آفیشل ویب گاہ اور دیگر لنکس[60] پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ "اشرف الجرائد حیدر آباد، بھارت" کا بنیادی منہج

ماہنامہ "اشرف الجرائد" دیوبند مکتبِ فکر کا حامل وترجمان جریدہ ہے۔ مجلّہ کے اکثر مندرجات قرآنیات، حدیث وسنت، فقہ وعلوم الفقہ

---

[54] ماہنامہ اشرف الجرائد، ج:۷، ش:۲، ص: بیرونی سرِورق، فروری ۲۰۱۴ء

[55] جواب نامہ ماہنامہ اشرف الجرائد حیدر آباد، بھارت، ص:۳

[56] ماہنامہ اشرف الجرائد، ج:۷، ش:۲، ص:۲، فروری ۲۰۱۴ء

[57] جواب نامہ ماہنامہ اشرف الجرائد حیدر آباد، بھارت، ص:۲

[58] "اِصلاحِ معاشرہ نمبر، مولانا قاری صدیق احمد باندویؒ نمبر (تذکرہ)، دینی مدارس نمبر اور قاری امین حسنؒ نمبر (تذکرہ) قابلِ ذکر ہیں۔" [نفسِ مصدر]
"تحفظِ مدارسِ دینیہ" ۱۱۳ صفحات پر محیط ماہِ مارچ واپریل ۲۰۱۰ء کا مشترکہ شمارہ تھا جس میں دینی مدارس کے قیام کا پسِ منظر، مقاصد، اہمیت وضرورت، کارہائے نمایاں، درپیش مسائل اور تحفظ کے بنیادی اصول وغیرہ پر مختلف اہلِ قلم کے ۱۷ کے قریب مضامین وشذرات شاملِ اشاعت تھے۔ اسی طرح "حضرت مولانا قاری امیر حسنؒ یادگار نمبر" اپریل، مئی ۲۰۱۲ء کا مشترکہ شمارہ تھا جو موصوف کی حیات، افکار وخدمات کے حوالے سے متعدد مضامین اور ۱۵۲ صفحات پر محیط تھا۔

[59] "مجلّہ کے قلمی معاونین میں مولانا محمد عبدالقوی، مولانا مصدق القاسمی، مولانا مفتی اسعد اللہ، مولانا نذیر احمد قاسمی، مولانا اسرار الحق قاسمی، مولانا اعجاز اعظمی، مولانا اسعد قاسم سنبھلی، مولانا رشید احمد اور مولانا انصار اللہ قاسمی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔" [نفسِ مصدر، ص:۳]

[60] www.ashrafululoom.org/www.mohammedabdulqavi.com/www.idara.info

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشمول فتاویٰ واحکام مسائل، سیرت وتاریخ، اسلامی عقائد وعبادات، اسلامی معاشرت، اخلاقیات، سیاسیات، اسلامی معاشیات واقتصادیات، نسائیات، فکر وفلسفہ، اسلامی اور مغربی تہذیب وثقافت کا موازنہ، اسلامی ابلاغ وصحافت، تعلیم وتربیت، افاداتِ اکابر، تصوف وتزکیۂ نفس، حالاتِ حاضرہ، دنیائے اسلام، دعوت وارشاد، تذکرے وسوانح، تحفظ مدارسِ دینیہ، جھوٹے مدعیانِ نبوت اور غیر اسلامی فرَق وافکار کا محاکمہ وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[61]۔ محدود تعداد میں مسلکی، فروعی اور اختلافی نوعیت کے مضامین پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج اصلاحی، تذکیری، دعوتی، معدودے چند مضامین میں مسلکی اور بعض میں علمی ہے۔

ماہنامہ اشرف الجرائد ۲ بابت ماہ فروری ۲۰۱۴ء

اشرف الجرائد میں شائع تمام مضامین کی تمام جزئیات سے مدیر کا اتفاق ضروری نہیں

آئینۂ مضامین

پیش گفتار	فرقِ باطلہ کی پہچان اور ان سے بچنے کی تدابیر	مدیر	۳
درسِ قرآن	بدگمانی، جاسوسی اور غیبت سے اپنی	مفتی محمد اسعد اللہ قاسمی	۱۵
درسِ حدیث	اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟	مولانا مفتی محمد شعیب اللہ مفتاحی	۱۸
گوشۂ خواتین	اولاد کی تربیت میں اسلامی ہدایات	مفتی محمد احمد علی قاسمی	۲۱
اسلامی احکام	اسلام میں حلال وحرام کا فلسفہ	مولانا مفتی محمد صلاح الدین مدظلہ	۲۳
تعاقب فرقِ ضالہ	فتنۂ انکارِ حدیث اسباب وعلل	مولانا کبیر الدین قاسمی	۲۹
فکر ونظر	ہندوستان معاشرتی تبدیلیاں، مضرات اور نتائج	مولانا محمد اسرار الحق قاسمی	۳۲
راہِ نجات	صراطِ مستقیم کیا ہے؟	مولانا مفتی عبداللہ معروفی مدظلہ	۳۵
مسائل شرعیہ	آپ کے شرعی مسائل	ادارہ	۴۳
احوال وکوائف	جامعہ کے شب وروز	مولانا محمد اسماعیل قاسمی	۴۵
خبر نامہ	عالمِ اسلام کی خبریں	مولانا عبدالقادر فرید قاسمی	۴۸

اشرف الجرائد کی توسیع واشاعت میں حصہ لے کر اشاعت دین کا ثواب حاصل فرمائیں۔ ادارہ

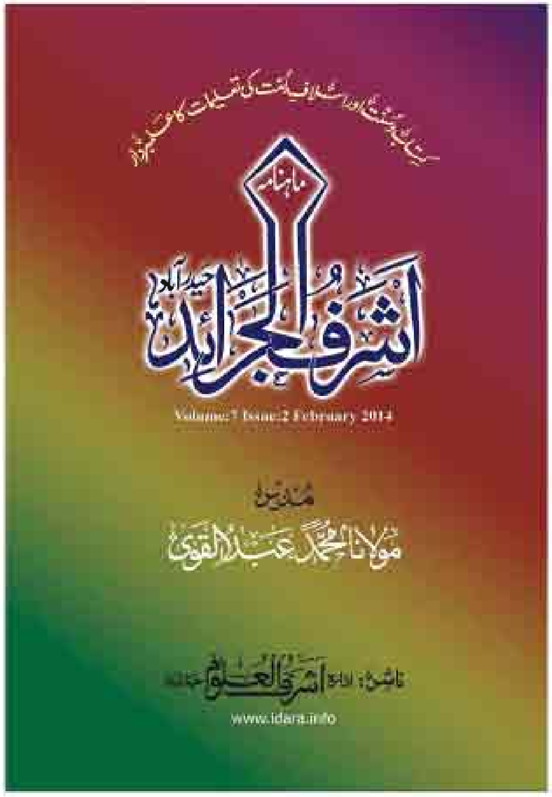

Edited by: M.Abdul Qavi Printed at:Aish Offset Printers Malakpet Hyd,
Published at: Off:AshrafulJaraid #17-1-391/2/79/A, KhajaBagh Colony,Saidabad, Hyd
Ph:24070681 Fax: 24071131, Email:ashrafuljaraid2007@gmail.com

---

[61] حالیہ شمارہ فروری ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **آئینۂ مضامین** (فہرست عناوین)، **پیش گفتار**: فرقِ باطلہ کی پہچان اور ان سے بچنے کی تدابیر (اداریہ از مدیر)، **درسِ قرآن**: بدگمانی، جاسوسی اور غیبت سے اپنی (مفتی محمد اسعد اللہ قاسمی)، **درسِ حدیث**: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ (مولانا مفتی محمد شعیب اللہ مفتاحی)، **گوشۂ خواتین**: اولاد کی تربیت میں اسلامی ہدایات (مفتی محمد احمد علی قاسمی)، **اسلامی احکام**: اسلام میں حلال وحرام کا فلسفہ (مولانا مفتی محمد صلاح الدین)، **تعاقب فرقِ ضالہ**: فتنۂ انکارِ حدیث اسباب وعلل (مولانا کبیر الدین قاسمی)، **فکر ونظر**: ہندوستان۔ معاشرتی تبدیلیاں، مضرات اور نتائج (مولانا محمد اسرار الحق قاسمی)، **راہِ نجات**: صراطِ مستقیم کیا ہے؟ (مولانا مفتی عبداللہ معروفی)، **مسائل شرعیہ**: آپ کے شرعی مسائل (ادارہ)، **احوال وکوائف**: جامعہ کے شب وروز (مولانا محمد اسماعیل قاسمی)، خبر نامہ: عالمِ اسلام کی خبریں (مولانا عبدالقادر فرید قاسمی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.2 ماہنامہ بزم قاسمی انٹرنیشنل، بی۔۸۷، بلاک:۱۳۔ڈی/۱، گلشن اقبال، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''بزمِ قاسمی انٹرنیشنل[62]''، گلشن اقبال، کراچی سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیرِ اعلیٰ مولانا قاری سعید قمر قاسمی[63] اور مدیر مولانا اسد دیوبندی خطیب[64] ہیں[65]۔
2. ماہنامہ کے سرِورق پر یہ تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں:

''اتحاد بین المسلمین کا نقیب علمی و فکری جریدہ: دینی اقدار، اسلامی صحافت اور امن و اتحاد کی جدوجہد کا اٹھارہواں سال[66]۔''

3. ماہنامہ ''بزمِ قاسمی انٹرنیشنل'' مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی یاد[67] میں شائع ہوتا ہے یہی اس کی وجہِ تسمیہ بھی ہے۔
4. مارچ ۲۰۱۴ء کے شمارے پر ماہنامہ ''بزمِ قاسمی انٹرنیشنل'' کے ۱۷ سال اور ۱۷ جلد پورے ہوئے۔ فی الوقت مجلّے کی اٹھارویں جلد زیرِ اشاعت ہے جس کا شمارہ نمبر ۱ اور ۲ (اپریل، مئی ۲۰۱۴ء) یکجا صورت میں تادمِ تحریر شائع شدہ تازہ ترین شمارہ ہے۔
5. مدیران کے علاوہ ماہنامہ ''بزمِ قاسمی انٹرنیشنل'' کے تین سرپرستان اور سات رکنی مجلسِ ادارت و مشاورت بھی ہے[68]۔
6. ادارہ ''بزمِ قاسمی'' مجلّہ کے بارے میں درج ذیل خصوصیات کا دعویدار ہے:

''عام مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے مستند علماء کرام کی نگرانی میں خالصتاً دینی، اصلاحی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل عام فہم اور آسان زبان میں ایک منفرد ماہنامہ، خواتین اور بچوں کا دینی ذوق بڑھانے کے لیے مستقل سلسلے، انبیاء علیہم السلام، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگانِ دین و سلفِ صالحین کے سبق آموز حالات و واقعات جن کا مطالعہ آپ کی زندگی کو پرسکون بنا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بیشتر مضامین جن کا مطالعہ ہر فرد کی ضرورت ہے[69]۔''

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

---

[62] ماہنامہ ''بزمِ قاسمی انٹرنیشنل'' کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے سوال نامہ ارسال کیا گیا جو بابا ادارہ کی جانب سے مجلّے کا اجرا کیا گیا البتہ جواب نامہ موصول نہ ہو سکا۔ زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر محمود تعداد میں دستیاب شماروں کے مطالعے اور ورق گردانی پر مبنی ہیں۔

[63] ''مولانا قاری سعید قمر قاسمی بن مولانا محمد طاہر قاسمی دیوبندی عالمِ دین اور تزکیہ و تصوف کی طرف مائل شخصیت ہیں۔ آپ ماہنامہ بزمِ قاسمی انٹرنیشنل کی چیف ایڈیٹر و پبلشر ہونے کے ساتھ ساتھ مدرسہ عزیزیہ اور اس سے ملحق جامع مسجد الٰہی، سکندر کوٹھ گلزار ہجری، کراچی کے سرپرست بھی ہیں۔ موصوف روحانی معالج و مؤلف بھی ہیں۔ آپ کی تالیفات میں ''منزل'' شامل ہے۔'' [ماہنامہ بزمِ قاسمی انٹرنیشنل، ج:۱۸، ش:۱، ۲، ص: اندرونی پسِ سرِورق ۱، ۷، ۲۸]

[64] ''مولانا اسد دیوبندی خطیب دیوبندی عالمِ دین، دینی صحافی اور مدرسہ عزیزیہ و جامع مسجد الٰہی، سکندر کوٹھ گلزار ہجری، کراچی کے مہتمم بھی ہیں۔''

[نفسِ مصدر، ج:۱۸، ش:۱، ۲، ص: اندرونی ابتدائی پسِ ورق، گلشن اقبال، کراچی، جمادی الثانی، رجب ۱۴۳۵ھ = اپریل، مئی ۲۰۱۴ء]

[65] نفسِ مصدر، ص: اندرونی سرِورق

[66] نفسِ مصدر، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق

[67] نفسِ مصدر، ص: اندرونی سرِورق

[68] ''مجلّہ کے سرپرستان مولانا قاری ارشاد الحق تھانوی، ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ اور علامہ شاہ مصباح الدین شکیل ہیں جب کہ مجلسِ ادارت و مشاورت میں میرت نگار الحاج اقبال احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی، پروفیسر وقار احمد رضوی، پروفیسر منظر ایوبی، ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی، محمد عبداللہ صدیقی العرفانی اور ڈاکٹر اسد افتخار شامل ہیں۔'' [ماہنامہ بزمِ قاسمی انٹرنیشنل، ج:۱۸، ش:۱، ۲، ص: اندرونی سرِورق، جمادی الثانی، رجب ۱۴۳۵ھ = اپریل، مئی ۲۰۱۴ء]

[69] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’ماہنامہ بزمِ قاسمی خالصتاً علومِ اسلامی سے مزین، فرقہ واریت، سیاست اور تصاویر سے مبرا، بہترین علمی مضامین سے آراستہ آب و تاب سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے[70]۔‘‘

7. مجلّے کا اداریہ ’’فکر و نظر‘‘ کے نام سے پیش کیا جاتا ہے۔ متنوع موضوعات پر متفرق معلوماتی اور اصلاحی مضامین کے علاوہ موجودہ مستقل سلسلۂ مضامین میں ’’آوازِ دل‘‘ اور ’’سرزمین مہرو ماہ‘‘ شامل ہیں۔

8. مجلّہ کے اکثر مضامین فکری اور تذکیری نوعیت کے ہوتے ہیں جن میں بالعموم حواشی و حوالہ جات کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا۔

9. مجلّے کے کسی موضوع پر اشاعتِ خاص اور شائع شدہ مضامین کے کسی اشاریے کی اشاعت کا بھی تاحال کوئی اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

ماہنامہ ’’بزمِ قاسمی انٹر نیشنل کراچی‘‘ کا بنیادی منہج

’’بزمِ قاسمی انٹرنیشنل‘‘ دیوبندی مکتبِ فکر کا ماہانہ جریدہ ہے جس کے اکثر مشمولات کے قرآن و حدیث، ایمانیات و ارکانِ اسلام، سیرت النبی ﷺ و تاریخ اسلام، سیرت و تذکارِ صحابۂ کرامؓ، تاریخ برصغیر پاک و ہند، فقہی مسائل، اسلامی معاشرت، اخلاقیات، اصلاحی واقعات، دینی سیاست، تذکرہ تاریخی مقامات بالخصوص حرمین شریفین، تزکیہ و تصوف، تذکرہ و سوانح اکابر، یادِ رفتگاں، عالمی حالات، حالاتِ حاضرہ، پاکستانیات، کشمیریات، طب و صحت، ادبیات اور شعری نگارشات (حمد و نعت وغیرہ) وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں[71]۔ مجلّے کا اسلوبِ نگارش غیر معاندانہ، عام فہم اور بنیادی منہج معلوماتی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

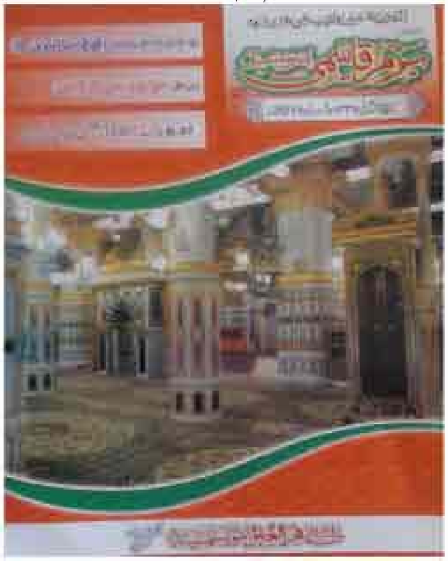

---

[70] ماہنامہ بزم قاسمی انٹرنیشنل، ج: ۱۷، ش: ۱۱، ص: اندرونی سرِورق، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[71] شمارہ اپریل، مئی ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: نعتِ رسولِ مقبول ﷺ (ولی اللہ ولی عظیم آبادی)، فکر و نظر (اداریہ از اقبال احمد صدیقی، رکن مجلسِ ادارت و مشاورت)، صدیقؓ کے لیے خدا کا رسول بس (علامہ اقبال)، خلیفۃ الرسول ﷺ، رفیقِ غار و مزار، جان نشینِ پیغمبر، امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ (مولانا محمد احمد لدھیانوی)، سرزمین مہرو ماہ۔ چھٹی قسط (نجیب عمر)، رسول اللہ ﷺ سے سیدنا صدیق اکبرؓ کی مثالی مشابہت (مولانا سید نور الحسن شاہ بخاری)، **آوازِ دل:** تقاضا (مستقل سلسلہ از مولانا اسد دیوبندی خطیب)، حضرت ابو بکر صدیقؓ کی تعریف حضورِ اکرم ﷺ کی زبانی (محمد عبداللہ صدیقی)، دوسروں کو تکلیف مت دیجیے (مولانا مفتی تقی عثمانی)، نمازِ جمعہ کی فرضیت و فضیلت (مولانا مفتی محمد بلال)، شاعرِ سیف و قلم رحمٰن کیانی (سیرت نگار الحاج اقبال احمد صدیقی)، ایمان پر خاتمہ (محمد فیصل شہزاد ۹، محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے (محمد اسد اللہ ڈجکوٹی)، نماز اور صحتِ انسانی (ڈاکٹر نبیلہ ظہیر بھٹی)، قرآنِ کریم کے ساتھ وابستگی (مولانا احسان اللہ شائق)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.3	ماہنامہ البلاغ، جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی، پوسٹل کوڈ: ۷۵۱۸۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''البلاغ[72]'' جامعہ دارالعلوم کراچی[73] کا ترجمان ماہانہ مجلّہ ہے جس کے نگران مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی[74]، مدیر اعلیٰ مولانا مفتی محمد تقی عثمانی[75] اور مدیر مسئول مولانا عزیز الرحمان[76] ہیں[77]۔
2. ''دین کی اشاعت، عامۃ الناس کی رہنمائی اور انہیں فتنوں سے بچانے کے لیے جامعہ دارالعلوم کراچی نے ماہنامہ البلاغ کا آغاز ۱۹۶۶ء میں کی[78]۔'' اس وقت اس کی ۴۸ویں جلد زیرِ اشاعت ہے۔

---

[72] ماہنامہ ''البلاغ'' کے بارے میں حصولِ معلومات وتفصیلات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ بارہا ارسال کیا گیا مگر بار بار یاددہانی کے باوجود کوئی تعاون نہیں کیا گیا اور جواب ندارد، زیرِ نظر تجزیاتی مطالعہ مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب مطبوعہ اور برقی شماروں کے مطالعے اور ورق گردانی پر مبنی ہیں۔

[73] ''اس بین الاقوامی دینی درس گاہ کے بانیان مولانا مفتی محمد شفیع عثمانیؒ بن مولانا محمد یٰسین (ولادت: ۲۱ شعبان ۱۳۱۴ھ بمطابق جنوری ۱۸۹۷ء، دارالعلوم دیوبند، بھارت، وفات: ۱۰ شوال ۱۳۹۶ھ بمطابق ۶ اکتوبر ۱۹۷۶ء، مدفن: قبرستان دارالعلوم کراچی) اور ان کے داماد مولانا نوار احمد ارکانی بن سیف الملوک (ولادت: ۱۹۲۰ء، ممبرا کی مشہور بستی ''کو بیچنگ''، ارکان، برما، وفات: ۲ جمادی الثانی ۱۴۰۷ھ = یکم فروری ۱۹۸۷ء، مدفن: قبرستان دارالعلوم کراچی) ہیں۔ انہوں نے ۱۹۴۹ء میں جامع مسجد باب الاسلام، آرام باغ، کراچی میں مدرسہ دارالعلوم (برائے حفظ وناظرہ) قائم کیا جسے ۱۹۵۱ء میں نانک واڑہ، کراچی منتقل کیا۔ طلبہ زیادہ ہوئے اور جگہ کم پڑ گئی تو شرافی گوٹھ، کورنگی، کراچی میں حاجی ابراہیم دادا بھائی اور حاجی عبداللطیف باوانی نے تقریباً ۵۶ ایکڑ (اب تقریباً ۷۰ ایکڑ) زمین وقف کی۔ ۱۷ مارچ ۱۹۵۷ء کو مدرسہ دارالعلوم یہاں منتقل ہوا۔ سنِ تاسیس سے ۱۹۸۰ء تک اس کا نام ''مدرسہ دارالعلوم'' رہا، بعد ازاں ''جامعہ دارالعلوم'' کہا جانے لگا۔ دارالعلوم کا مسلک فقہ حنفی اور مشرب دارالعلوم دیوبند کے منہج کا اتباع ہے۔ اس کے مختلف شعبہ جات میں درسِ نظامی، تخصص فی الفقہ والافتاء، تحفیظ القرآن، مدرسہ ابتدائیہ ومدرسہ ثانویہ (عصری تعلیم)، مدرسۃ البنات، تصنیف وتحقیق، دارالافتاء، موسوعۃ الحدیث، مکتبہ، دار العلوم اور لائبریری شامل ہیں۔''
[تعارف دارالعلوم کراچی، مولانا عزیز الرحمٰن، ص: ۳۳تا۶۰، دارالعلوم، کراچی/ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹،۱۰، ص: ۱۴۹،۱۵۱]

[74] ''مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی (ولادت: ۲ جمادی الاولی ۱۳۵۵ھ = جولائی ۱۹۳۶ء، دیوبند، یوپی، بھارت) بن مفتیٔ اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع عثمانیؒ، قیامِ پاکستان کے بعد ہجرت کی۔ ۱۹۴۹ء میں مدرسہ اشرفیہ، جیکب لائن، کراچی (بانی ومہتمم خطیب پاکستان مولانا احتشام الحق تھانویؒ) میں کچھ عرصہ حفظ القرآن کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۹ء میں دارالعلوم کراچی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ فراغت کے بعد وہیں مدرس مقرر ہوئے اور اس وقت سے تاحال صحیح مسلم سمیت دیگر کتب پڑھاتے ہیں۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء سے والد کی وفات کے بعد تاحال جامعہ دارالعلوم کراچی کے مہتمم ہیں۔ ۳ فروری ۱۹۹۵ء کو مفتیٔ اعظم پاکستان مولانا ولی حسن ٹونکیؒ کی وفات کے بعد پاکستانی علماء اور حکومت نے آپ کو مفتیٔ اعظم پاکستان کا خطاب دیا۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹،۱۰، ص: ۱۵۲]

[75] ''مولانا مفتی محمد تقی عثمانی (ولادت: ۵ شوال ۱۳۶۲ھ = اکتوبر ۱۹۴۳ء، دیوبند، یوپی، بھارت) بن مفتیٔ اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع عثمانیؒ، قیامِ پاکستان کے بعد ہجرت کی۔ ۱۹۴۹ء میں مدرسہ اشرفیہ، جیکب لائن، کراچی (بانی ومہتمم خطیب پاکستان مولانا احتشام الحق تھانویؒ) میں کچھ عرصہ حفظ القرآن کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۹ء میں دارالعلوم کراچی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ فراغت کے بعد سے تاحال ترمذی اور بخاری سمیت جملہ علوم وفنون کی کتابیں پڑھاتے ہیں۔ مارچ ۱۹۹۹ء کو جامعہ کے شیخ الحدیث مولانا سبحان محمود کی وفات کے بعد تاحال جامعہ دارالعلوم کراچی کے شیخ الحدیث بنے۔ ۱۹۵۸ء میں جامعہ پنجاب سے فاضل عربی اور ۱۹۶۴ء میں بی اے کیا۔ ۱۹۷۵ء میں جامعہ پنجاب سے ایم اے عربی کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۸۸ء تا ۲۴ مئی ۲۰۰۲ء وفاقی شرعی عدالت پاکستان کے جج رہے۔ ۱۹۶۶ء سے تاحال ماہنامہ البلاغ کے مدیر اعلیٰ ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۱۵۲،۱۵۳]

[76] ''مولانا عزیز الرحمٰن سواتی (ولادت: ۲۴ ذوالقعدہ ۱۳۶۲ھ = اکتوبر ۱۹۴۳ء، سوات) بن مولانا عبدالمنان، ۱۹۶۹ء میں دارالعلوم کراچی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ فراغت سے اب تک یہیں پر مدرس ہیں۔ ۱۹۹۱ء سے ماہنامہ البلاغ کے مدیر مسئول ہیں۔ دورۂ حدیث کی کتابیں پڑھاتے ہیں، ادب وصحافت میں خصوصی مناسبت ہے جب کہ عربی روانگی سے بولتے ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۱۵۳]

[77] ماہنامہ البلاغ، ج: ۴۶، ش: ۶، ص: ۱-۲، جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی، جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ = مئی ۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. ماہنامہ ''البلاغ'' کا وجہ تسمیہ آیتِ کریمہ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ[79] ہے جو اس کے سرِ ورق پر مندرج ہوتا ہے۔

4. ادارہ ''البلاغ'' مجلّہ کے بعض شماروں اور آفیشل ویب گاہ پر اس کے مقاصدِ اجرا اور خصوصیات کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتا ہے:

''(ماہنامہ البلاغ) اسلامی صحافت کا قابلِ اعتماد رسالہ (ہے)۔ اس کی اشاعت عصرِ جدید کے تقاضوں اور خالص دینی و علمی مقاصد کو پیشِ نظر رکھ کر کی جاتی ہے[80]۔''

''کارکنانِ ابلاغ کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ پرچہ اپنی معنوی افادیت کے ساتھ ساتھ ظاہری حسن سے بھی آراستہ ہو، عمدہ کاغذ ہو، معیاری کتابت وطباعت اور جاذبِ نظر ٹائیٹل سے ان مساعی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ البلاغ کبھی بھی کاروباری نقطہ نظر کا حامل نہیں رہا[81]۔''

''اس (مجلّہ) کے مضامین اپنے تنوع، تحقیق اور معلومات کے اعتبار سے بلند پایہ ہوتے ہیں۔ نیز بہترین اور جدید اسلوب نگارش کے ذریعہ نئی نسل تک دلکش انداز سے اسلام کا پیغام پہنچانا اور اسلامی اقدار کے فروغ میں حصہ لینا اس رسالہ کا مقصد اولین ہے۔ اس کے علمی، تحقیقی، اصلاحی اور تبلیغی مضامین نے ہماری تاریخ کے ہر موڑ پر فکری رہنمائی کا فریضہ سلف صالحین کے طریقے پر انجام دیا ہے۔ اسی سبب سے یہ رسالہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرونی ممالک میں بھی مقبول ہے۔ خاص طور پر رسالے کا اداریہ جو مولانا مفتی محمد تقی عثمانی کے قلم سے وقت کے فکر انگیز موضوعات پر مشتمل ہوتا ہے، بڑے ذوق و شوق سے پڑھا جاتا ہے۔ یہ پرچہ پاکستان کی صحافتی اقدار میں بھی بلند مقام کا حامل ہے۔ اس کے ذریعے اسلام اور پاکستان کا پیغام دنیا کے چپے چپے پر پھیل رہا ہے[82]۔''

5. جامعہ دار العلوم کراچی ''البلاغ'' کے نام سے تین زبانوں (اردو، انگریزی اور عربی) میں مجلّات کی اشاعت کا اہتمام کرتا ہے جس میں اُردو اور انگریزی زبانوں میں ''ماہانہ'' جب کہ عربی میں ''سہ ماہی'' کی صورت میں شائع ہوتا ہے۔

6. ماہنامہ ''البلاغ'' میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مستقل نوعیت کے اہم سلسلۂ مضامین میں ذکر و فکر (اداریہ)، معارف القرآن/توضیح القرآن (آسان ترجمۂ قرآن)، مقالات و مضامین (متنوع موضوعات پر متفرق نگارشات)، استفتاء/آپ کا سوال، نقوشِ رفتگاں، جامعہ دار العلوم کراچی کے شب و روز اور نقد و تبصرہ شامل ہیں۔

7. ماہنامہ ''البلاغ'' میں شائع شدہ مضامین و مقالات، نکات و واقعات بعد میں کتابی صورت میں بھی شائع کیے جاتے ہیں، جیسا کہ:

- مجلّے کا نئی کتب و مطبوعات کے تعارف و تبصرہ پر مشتمل مستقل کالم ''نقد و تبصرہ'' ۲۰۰۵ء میں ''تبصرے[83]'' کے نام سے یک جا کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

---

[78] ماہنامہ البرہان، ج: ۲۴، ش: ۸، مشمولہ: دار العلوم کراچی ایک تعارف (ادارہ)، ص: ۲۳، تحریک اصلاحِ تعلیم ٹرسٹ، لاہور، اگست ۲۰۱۱ء

[79] ترجمہ: ''یہ (قرآن) ایک عظیم الشان پیغام ہے سب لوگوں کے لئے۔'' [سورۃ ابراہیم ۱۴: ۵۲]

[80] ماہنامہ البلاغ، ج: ۴۶، ش: ۶، ص: ۶۴، جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ = مئی ۲۰۱۱ء

[81] نفسِ مصدر، ج: ۴۴، ش: ۸، ص: ۳۵، شعبان ۱۴۳۰ھ = اگست ۲۰۰۹ء

[82] www.darululoomkarachi.edu.pk

[83] اپریل ۲۰۰۵ء میں شائع شدہ ۵۲۰ صفحات پر مشتمل اس کتاب میں مفتی محمد تقی عثمانی کی مختلف کتابوں پر تبصروں (محاسن اور قابلِ تنقید امور) کو مولانا محمد خالد حنیف' استاذ، دار العلوم کراچی نے یک جا جمع کر کے کتابی شکل میں مرتب مجموعہ تیار کیا جس میں کتابوں کے ناموں کی الف بائی ترتیب سے پیش کردہ ۳۰۰ اُردو، ۴۲ عربی، ۴ فارسی اور ۱۶ انگریزی کتب پر مفتی موصوف کی آراء و تاثرات شامل ہیں جن میں اکثریت دیوبندی اہلِ قلم اور ناشرین کے مطبوعات کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- اسی طرح مفتی محمد تقی عثمانی ہی کے جمع کردہ واقعات و نکات پر مشتمل ''البلاغ'' کا سابقہ مستقل کالم ''تراشے[84]'' بھی کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔(مفتی موصوف کی مصروفیات کی بناء پر یہ سلسلہ اب موقوف کیا گیا ہے)۔
- اہم شخصیات کے سوانح و تذکرہ اور اوصاف و کمالات پر مشتمل مفتی محمد تقی عثمانی کا تحریر کردہ مستقل سلسلہ ''نقوشِ رفتگاں'' بھی کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے[85]۔
- ''البلاغ'' میں مدیر کے قلم سے ۲۰ ممالک (سعودی عرب، عراق، مصر، الجزائر، اردن، شام، ترکی، قطر، انڈونیشیا، بنگلہ دیش، انڈیا، جنوبی افریقہ، چین، برطانیہ، امریکہ، فرانس، کینیڈا، کینیا، سنگاپور) کے حالات و واقعات پر مشتمل قسط وار شائع شدہ تاریخی، ادبی اور معلوماتی سفر نامہ ''جہانِ دیدہ'' کے نام سے کتابی شکل میں منظرِ عام پر آ چکا ہے[86]۔

8. ماہنامہ ''البلاغ'' کے بعض محتویات میں محدود پیمانے پر متن کے اندر بالاختصار حوالہ جات کا اندارج کیا جاتا ہے۔
9. مجلّہ کبھی کبھار مختلف موضوعات بالخصوص دینی علمی شخصیات پر خصوصی اشاعتوں[87] کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتا چلا آ رہا ہے۔
10. ماہنامہ ''البلاغ'' کے اکثر شمارے جامعہ دارالعلوم کراچی کی آفیشل ویب گاہ[88] پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''البلاغ کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''البلاغ'' کا شمار دیوبند مکتبِ فکر کے قدیم اور ممتاز دینی جرائد میں ہوتا ہے۔ اس مجلّہ میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین و شذرات قرآنیات، حدیث و متعلقاتِ حدیث، فقہ و علومِ فقہ (بشمول فتاویٰ)، ایمانیات و ارکانِ اسلام، سیرت النبی ﷺ، تاریخِ اسلام، مطالعۂ ادیان و مذاہب، تذکرہ انبیاء و اقوامِ سابقہ، اسلامی سیاسیات، اخلاقیات، اصلاحیات، سماجیات، موعظات و تنبیہات، نسائیات، اسلامی معاشیات و اقتصادیات، تعلیم و تربیت، تصنیف و تالیف، فکر و فلسفہ، تزکیہ و تصوف، جدید و قدیم غیر شرعی رسومات، افکار، توہمات اور خرافات کی علمی تردید، اسلام اور مغرب، حالاتِ حاضرہ، عالمِ اسلام کے احوال و مسائل، تذکرے و سوانح، یادِ رفتگاں، پاکستانیات، ادبیات، شعری نگارشات، سفر نامے اور تنقید و تبصرۂ کتب کے متعلق ہوتے ہیں۔ گاہے بگاہے (بہت کم تعداد میں) مسلکِ دیوبند کی ترویج و اشاعت پر بھی مضامین و شذرات شائع ہو جاتے ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج معلوماتی، اصلاحی، دعوتی اور بعض مضامین میں علمی ہے۔

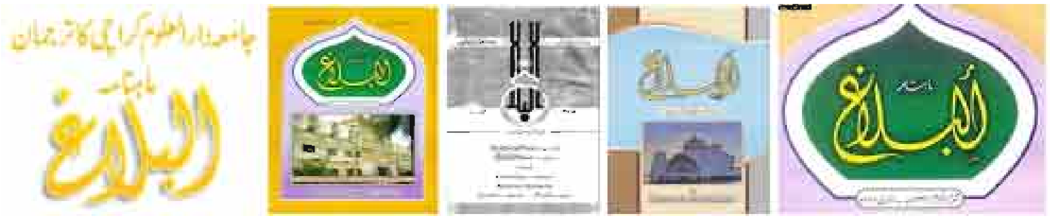

[84] تراشے (مطالعے کے دوران چنے ہوئے دل چسپ واقعات، علمی و ادبی لطائف اور معلوماتی نکات) ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جس کو مولوی محمد عمران اشرف عثمانی بن مفتی محمد تقی عثمانی نے ماہنامہ البلاغ کے سابق شماروں سے جمع کر کے کتابی صورت میں مجموعہ مرتب کیا ہے۔ اور ادارۃ المعارف کراچی نے پہلی دفعہ ۱۴۱۴ھ میں شائع کیا ہے۔

[85] تراشے، مفتی محمد تقی عثمانی، ص: ۱۵۲، ادارۃ المعارف، کراچی نمبر ۱۴

[86] نفسِ مصدر، ص: ۱۵۰

[87] ''ماہنامہ البلاغ کی اب تک شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں مفتی اعظم نمبر، عارفی نمبر، مولانا سبحان محمود نمبر اور مولانا عاشق الٰہی نمبر قابلِ ذکر ہیں۔''
[تعارف دارالعلوم کراچی، مولانا عزیز الرحمٰن، ص: ۷۴، شعبہ نشر و اشاعت، دارالعلوم، کراچی/www.darululoomkarachi.edu.pk]

[88] انٹرنیٹ روابط: www.darululoomkarachi.edu.pk, www.albalagh.deeneislam.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.4 ماہنامہ بیّنات، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''بیّنات[89]'' جامعۃ العلوم الاسلامیہ[90]، علامہ محمد یوسف بنوریؒ[91] ٹاؤن، کراچی سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر مسئول مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر[92] ہیں[93]۔

2. مجلّہ کے سرِ ورق پر درج ذیل تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں:

''قرآنِ کریم اور سنت نبویہ علیٰ صاحبہا الصلاۃ والسّلام کی تعلیمات کا علم بردار[94]۔''

3. ''تعارف جامعۃ العلوم الاسلامیہ'' میں ''ماہنامہ بیّنات'' کے سنِ اجرا اور اہداف کے بارے میں ادارہ لکھتا ہے:

---

[89] ماہنامہ ''بینات'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ بارہا ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب مطبوعہ اور برقی شماروں کے مطالعے اور ورق گردانی پر مبنی ہیں۔

[90] ''علوم اسلامیہ کی معروف درس گاہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ کی بنیاد مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ نے ۱۳۷۴ھ بمطابق ۱۹۵۴ء علامہ بنوریؒ ٹاؤن (سابق نیو ٹاؤن) کراچی میں رکھی۔ جامعہ کے شعبہ جات میں ناظرہ، تحفیظ و تجوید قرآن کریم، متوسطہ (مڈل تک ابتدائی عصری تعلیم)، درسِ نظامی (برصغیر کے دینی مدارس کا متوسطہ کے بعد بنیادی مشترکہ و متفقہ آٹھ سالہ نصاب، وفاق المدارس العربیہ کی رُو سے عامہ، خاصہ، عالیہ اور عالمیہ میں منقسم، ہر مرحلہ دو سال پر مشتمل)، صفوف عربیہ، تخصّصات (تخصّص فی الفقہ الاسلامی، تخصّص فی الحدیث اور تخصّص فی الدعوۃ والارشاد)، تعلیم بنات (ناظرہ، حفظ قرآن کریم اور منتخب درسِ نظامی)، تعلیم بالغان، تعلیم و تربیت (سمر کورسز)، تمرین خطابت، خوش نویسی، دورۂ تدریبیہ، دارالافتاء، تدوین فتاویٰ، کتب خانہ، دار التصنیف، مجلس دعوت و تحقیق اسلامی، ماہنامہ بیّنات، شفاخانہ (ڈسپنسری) اور علامہ بنوری ٹرسٹ شامل ہیں۔'' [تعارف جامعۃ العلوم الاسلامیہ، ص: ۱۸، ۴۸تا۵۶، علامہ بنوریؒ ٹاؤن، کراچی]

[91] ''مولانا محمد یوسف بنوریؒ (ولادت: ۶ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ = ۱۹۰۸ء، شیخ ملتون ٹاؤن کے مغرب میں واقع گاؤں مہابت آباد، ضلع مردان، وفات: ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۷ء سی ایم ایچ، اسلام آباد، مدفن: احاطہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی) بن سید محمد زکریا بن میر مزمل شاہ، ابتدائی تعلیم اپنے والد اور ماموں سے اور متوسط درجات کی کتب کی تعلیم پشاور، کابل اور ان کے مضافات میں حاصل کی جب کہ تکملہ کی غرض سے دار العلوم دیوبند میں دو سال گزارے۔ دورۂ حدیث کی تکمیل جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری اور مولانا شبیر احمد عثمانیؒ سے کی۔ تصوف و تزکیہ میں مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ وغیرہ سے کسبِ فیض کیا۔ ۱۹۳۷ء میں مصر جا کر نصب الرایہ اور فیض الباری جیسی کتب کی اشاعت کی نگرانی کی۔ حرمین شریفین میں بھی بعض محدثین سے استفادہ کا موقع ملا۔ بعد ازاں چند سالوں تک ڈابھیل میں شیخ الحدیث رہے اور تقسیم ہند کے موقع پر پاکستان آ کر دار العلوم الاسلامیہ ٹنڈو الہ یار میں شیخ التفسیر رہے۔ کراچی میں چند احباب کی معیت میں جمشید روڈ پر ایک مدرسے کی بنیاد رکھی جسے بعد میں جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے نام سے دنیا میں شہرت ملی۔ تحریک ختم نبوت کے امیر و قائد رہے۔ اندرون و بیرون ملک کئی دینی اور علمی اداروں کے رکن رہے جن میں رابطۃ العالم الاسلامی مکۃ المکرمہ، مجمع البحوث الاسلامیہ قاھرہ، المجمع العلمی العربی شام، مجلسِ علمی جنوبی افریقہ (نگرانِ اعلیٰ)، جمعیت علمائے ہند (جنرل سیکرٹری)، اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان وغیرہ شامل ہیں۔ آپ کی تالیفات میں معارف السنن، بغیۃ الاریب فی مسائل القبلۃ والمحاریب، یتیمۃ البیان فی شیٔ من علوم القرآن اور تحفۃ العنبر فی حیات الشیخ محمد عنبر وغیرہ قابل ذکر ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۱۱تا۱۳]

[92] ''مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے مہتمم اور ایک معروف عالم دین ہیں۔ ۱۹۷۷ء تک مجلّہ کے مدیرِ مسئول بانیٔ جامعہ مولانا محمد یوسف بنوری رہے۔ ۱۹۷۷ء تا ۲۰۰۰ء مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ مدیر رہے جب کہ کچھ عرصہ کے لیے مولانا عبدالرشید نعمانیؒ بھی مدیر تھے۔ ۲۰۰۰ء سے ۱۱ مارچ ۲۰۱۰ء تک مولانا مفتی سعید احمد جلال پوری مدیر رہے ان کی شہادت کے بعد تاحال مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر مدیر اور مدیر مسئول ہیں۔''
[ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۵۶، رمضان و شوال ۱۴۳۱ھ = ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[93] ماہنامہ بینات، ج: ۷۷، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[94] نفسِ مصدر، ج: ۷۵، ش: ۴، ص: اندرونی سرِ ورق، ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ = مارچ ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ماہنامہ ''بیّنات''کا پہلا شمارہ ۱۳۸۲ھ بمطابق ۱۹۶۲ء جاری ہوا۔ ادارہ کے مطابق ''اس رسالہ کے ذریعہ اسلامی ثقافت اور دینی مسائل کی اشاعت ہوتی ہے، یہ رسالہ ہر فتنہ اور باطل ملحدانہ نظریات کی سرکوبی میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے[95]۔''

مولانا سید سلیمان بنوری[96]''فتاویٰ بیّنات''کی تقدیم میں ''بیّنات''کے مقاصدِ اجرا[97] بارے لکھتے ہیں:

''یہ رسالہ (بیّنات) خالص دینی و علمی رسالہ ہے جس کے مقاصد حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ اسلام کے اساسی مسائل کی حفاظت اور عصرِ حاضر کے علمی فتنوں کی نشان دہی اور ان کے مؤثر جوابات،

۲۔ جدید فقہی مسائل کا قدیم فقہ اسلامی کی روشنی میں صحیح حل،

۳۔ علومِ اسلامیہ، تفسیر، حدیث، فقہ، اصول اور کلام پر علمی مقالات کی اشاعت،

۴۔ جدید تعلیم یافتہ اصحاب کی دینی و علمی تربیت کے لیے وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر اچھے اچھے مضامین کی اشاعت،

۵۔ مستشرقین اور دیگر معاندینِ اسلام نے اسلام کے بارے میں مختلف طریقوں سے جو غلط فہمیاں پھیلائی ہیں ان کا علمی اور ٹھوس طریقہ پر مؤثر انداز میں ازالہ کرنا۔

الغرض ماہنامہ ''بیّنات''قرآنِ کریم اور اور سنتِ نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کا علم بردار ہے[98]۔''

ماہنامہ ''بیّنات''کی سببِ اجرا سے متعلق مدیرِ مسئول ''فتاویٰ بیّنات''کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

''حضرت بنوری قدس سرہ نے مسلمانوں کی ذہنی، فکری اصلاح اور دینی تربیت کی خاطر ماہنامہ بیّنات کے نام سے ایک تحقیقی و علمی مجلہ بھی جاری فرمایا جس میں دوسرے مفید اور اصلاحی مضامین و مقالات کے علاوہ اہم تحقیقی مسائل اور فتاویٰ کی اشاعت بھی اس کی اغراض میں شامل تھا[99]۔''

4. ماہنامہ ''بیّنات''متوسط تقطیع کا مجلّہ ہے جو آج کل اپنی ۷۷ویں جلد میں اشاعت پذیر ہے۔

5. ''ماہنامہ ''بیّنات''کے ساتھ انگریزی زبان میں بھی ایک مختصر پرچہ ضمیمہ کے طور پر ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اسی طرح ''البینات''کے نام سے ایک سہ ماہی عربی مجلّہ بھی شائع ہوتا ہے[100]۔''

6. ماہنامہ ''بیّنات''کے مستقل سلسلہ مضامین میں بصائر و عبر (اداریہ)، مقالات و مضامین، یادرفتگاں (حسبِ موقع)، دارالافتاء، نقد و نظر وغیرہ شامل ہیں۔

7. مجلّہ کے بعض مضامین میں حسبِ ضرورت اختصار کے ساتھ متن کے اندر حواشی و حوالہ جات کے اندراج کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

8. ماہنامہ ''بیّنات''نے تادمِ تحریر کئی موضوعات اور اہم دینی و علمی شخصیات پر خاص نمبروں کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے[101]۔

---

[95] تعارف جامعۃ العلوم الاسلامیہ، ص: ۵۵، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

[96] ''مولانا سید سلیمان بنوری ایک جید دیوبندی عالم دین اور مجلّہ بینات کے نائب مدیر ہیں۔''[ماہنامہ بینات، ج: ۷۵، ش: ۴، ص: اندرونی سرورق، مارچ ۲۰۱۲ء]

[97] یہ مقاصدِ اجرا دراصل بینات کے پہلے شمارے کے تعارفی کلمات میں مولانا عبدالرشید نعمانی نے تحریر کئے ہیں۔ [فتاویٰ بینات، ص: ۱۳]

[98] فتاویٰ بینات، ج: ۱، ترتیب و تخریج: مجلس دعوت و تحقیق اسلامی، ص: ۱۴، مکتبہ بینات، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی، اکتوبر ۲۰۰۶ء

[99] نفس مصدر، ص: ۹،۸

[100] نفس مصدر، ص: ۵۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. ماہنامہ ''بیّنات''میں شائع شدہ اکثر مضامین ومقالات ان کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر بعد میں کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں[102]۔ مثلاً ''دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ ،بنوری ٹاؤن'' کے شائع شدہ فتاویٰ اور اہم فقہی مقالات نئی ترتیب و تخریج کے ساتھ کتابی شکل میں ''فتاویٰ بیّنات'' کے نام سے ۴ جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔

10. ماہنامہ ''بیّنات'' کے کئی سالوں (فی الوقت ۲۰۰۶ء تا ۲۰۱۱ء) کے شمارہ جات یونی کوڈ فارمیٹ میں جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کی آفیشل ویب گاہ www.banuri.edu.pk پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''بیّنات کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''بیّنات'' کا شمار نمایاں اور قدیم دیوبندی جرائد میں ہوتا ہے اس کے مشمولات اکثر و بیشتر قرآن و علوم القرآن، حدیث و متعلقات، فقہ وعلوم الفقہ، اسلامی قانون، سیرت النبی ﷺ، تحفظ ناموسِ رسالت، تاریخ اسلام، تاریخ برصغیر پاک و ہند، مکالمہ بین المذاہب اور تقابلی مذہبیات، تذکرۂ اقوامِ سابقہ، انبیائے کرام، صحابہ کرامؓ و تابعین عظامؒ، ارکانِ اسلام، ایمانیات و علم الکلام، اسلامی سیاسیات، اسلامی سماجیات، اصلاحیات، اخلاقیات، نسائیات، اسلامی معاشیات و اقتصادیات، حقوق و فرائض، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن، فکر و فلسفہ، تزکیہ و تصوف، ابلاغ و صحافت، تاریخی مقامات، حالاتِ حاضرہ، اسلام اور مغرب، عالم اسلام کے احوال اور مسائل، پاکستانیات، باطل رسومات، افکار، مذاہب اور فرق و فتن (لادینیت، روشن خیالی، جدیدیت، قادیانیت، بوہریت، فکرِ گوہر شاہی وغیرہ) کی علمی تردید، تذکرہ علمائے دیوبند وہم فکر، یادِ رفتگاں، دعوت و ارشاد، علماء و صوفیاء کے فرمودات، معاصر فقہی، فکری اور دیگر مسائل[103]، ادبیات اور کتاب شناسی کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار مسلکی اور فروعی اختلافات اور تعاقب سے متعلق موضوعات پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی، بعض مضامین میں علمی اور تنقیدی جب کہ بعض میں مناظرانہ ہوتا ہے۔

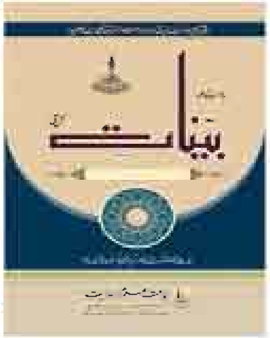

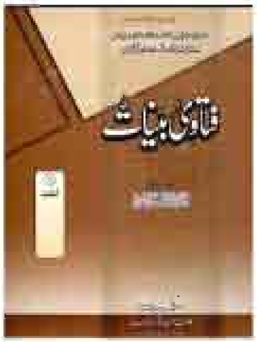

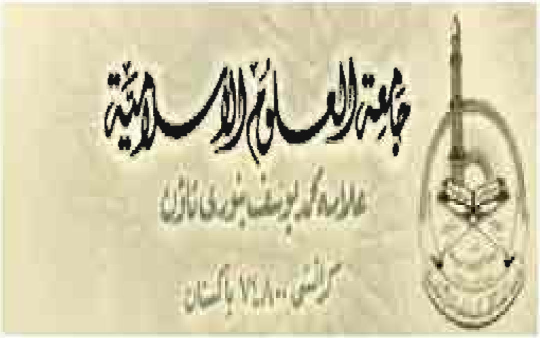

---

[101] ''ان میں محدث العصر حضرت بنوریؒ نمبر، مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ نمبر، ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئیؒ نمبر، مفتی محمد جمیل خان شہیدؒ نمبر، اشاعتِ خاص بیادِ امام المجاہدین مولانا مفتی نظام الدین شہیدؒ (صفحات: ۲۷۲، تعداد مضامین: ۴۰، سنِ اشاعت: ۲۰۰۴ء) اور اشاعتِ خاص بیاد مولانا سعید احمد جلال پوریؒ: شہید ناموسِ رسالت نمبر (صفحات: ۹۱۶، تعداد مضامین: ۱۲۰، سنِ اشاعت: ۲۰۱۱ء)، خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ (حصہ اول: ۲۲۲ صفحات، حصہ دوم: ۱۳۴۴ صفحات) وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔'' [تعارف جامعۃ العلوم الاسلامیہ، ص: ۵۹، ۶۰]

[102] ''بینات کے لیے لکھے گئے بعض اہم تحقیقی مضامین اور اداریے مستقل کتابی شکل میں بھی طبع ہو چکے ہیں، جن میں مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ کے 'بصائر و عبر'، مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ کی 'اسلام میں سنت اور حدیث کا تشریعی مقام'، مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ کی 'عائلی قوانین' اور مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ کی 'اختلافِ امت اور صراط مستقیم' سرفہرست ہیں، ان مضامین میں سے اکثر کی طباعت کا اہتمام شعبہ بینات ہی نے کیا ہے۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۵۵، ۵۶]

[103] مثلاً حدود آرڈیننس، ڈی این اے ٹیسٹنگ، میڈیا کا استعمال، تبدیلیٔ جنس کا مسئلہ، اے ٹی ایم، اعضاء کی پیوندکاری، خاندانی منصوبہ بندی، فنگر پرنٹس، موبائل فون اور کلوز سرکٹ کیمرہ کا استعمال وغیرہ جیسے موضوعات پر قلم اٹھایا جاتا رہا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.5 | ماہنامہ الحسن، جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد، لاہور/جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، مسلم ٹاؤن، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''الحسن[104]'' جامعہ اشرفیہ (نیلا گنبد/فیروز پور) لاہور[105] کا ترجمان ماہانہ جریدہ ہے جس کے سرپرست مولانا عبید اللہ المفتی[106]، نائب سرپرست مولانا حافظ فضل الرحیم[107]، مدیر مسئول مولانا محمد اکرم کاشمیری[108]، مدیر منتظم حافظ زبیر حسن[109] اور مدیر معاون (سب ایڈیٹر) حافظ اجود عبید[110] ہیں[111]۔
2. مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ ثمّ لاہوری[112] کی یاد اور ان کی نسبت سے شائع ہونے کی وجہ سے اس مجلّے کا نام ''الحسن'' رکھا گیا ہے۔

---

[104] ماہنامہ الحسن کے بارے میں ارسال کردہ سوال نامے کا جواب متعلقہ ادارے کی جانب سے موصول نہ ہو سکا۔ زیر نظر تجزیہ متعلقہ مواد اور جریدہ کے سابقہ مطبوعہ اور برقی شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[105] ''جامعہ اشرفیہ کا قیام ۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ء کو نیلا گنبد لاہور کی ایک متروکہ عمارت میں عمل میں آیا۔ جامعہ کے بانی مولانا مفتی محمد حسنؒ نے اپنے مرشد مولانا اشرف علی تھانویؒ کے نام پر اس کا نام ''جامعہ اشرفیہ'' رکھا۔ بعد ازاں فیروز پور روڈ پر ۱۲۵ کینال قطعہ اراضی حاصل کر کے شاندار عمارت تعمیر کی گئی۔ یہاں کے اہم شعبوں میں دار القرآن، شعبہ حفظ و تجوید، دار التفسیر، دار الفقہ، شعبہ تبلیغ، دار الافتا اور دار الحدیث قابل ذکر ہیں۔ جامعہ کا مسلک اہل السنت والجماعت کے عقائد اور فقہ حنفی کے مطابق ہے۔ یہاں پاکستانی طلبہ کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں غیر ملکی طلبہ بھی دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں''۔
[انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۴۱۴ (تلخیصاً) نومبر ۲۰۰۸ء]

[106] ''مولانا عبید اللہ امرتسری (ولادت: ۱۳۴۶ھ=۱۹۲۷ء) بن مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ ثم لاہوری، ابتدائی تعلیم مدرسہ نعمانیہ امرتسر، بھارت میں حاصل کی۔ ۱۳۶۰ھ بمطابق ۱۹۴۱ء کو دار العلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے۔ ۱۹۴۲ء میں جامعہ پنجاب سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ س ۱۹۴۳ء سے ۱۹۴۹ء تک مدرسہ نعمانیہ امرتسر میں تدریس کی۔ ۱۹۴۹ء سے تا حال امعہ اشرفیہ لاہور میں استاذ الحدیث ہیں اور اپنے والماجدؒ کی وفات کے بعد سے تادم تحریر جامعہ کے مہتمم ہیں۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۴۱، جامعہ احتشامیہ، کراچی، رمضان و شوال ۱۴۳۱ھ=ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[107] ''مولانا حافظ فضل الرحیم (ولادت: ۱۹۴۴ء)، ۱۹۶۳ء میں جامعہ اشرفیہ سے فراغت ہوئی تو جامعہ اشرفیہ میں کتبِ حدیث وغیرہ کی تدریس شروع کی۔ جامعہ کے نائب مہتمم اور ناظم تعلیمات ہیں۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۴۱، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[108] ''مولانا محمد اکرم کشمیری (ولادت: یکم فروری ۱۹۵۳ء، چکار سلمیہ) بن مولانا محمد حنیف، ۱۹۷۳ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور سے فارغ التحصیل ہوئے، اس قت سے اب تک جامعہ اشرفیہ ہی میں استاذِ حدیث اور ماہنامہ الحسن کے مدیر (مسئول) ہیں۔'' [نفس مصدر]

[109] ''ڈائریکٹر معہد ام القریٰ، جامعہ اشرفیہ، لاہور۔'' [ماہنامہ الحسن، ج: ۲۸، ش: ۹، ص: اندرونی سرِ ورق، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور، ستمبر ۲۰۱۳ء]

[110] ''ناظم شعبہ حفظ و ناظرہ جامعہ اشرفیہ لاہور۔'' [نفس مصدر]

[111] نفس مصدر

[112] ''مفتی محمد حسن (ولادت: ۱۸۷۸ء، مل پور نزد حسن ابدال، وفات: یکم جون ۱۹۶۱ء) بن مولانا اللہ داد، ابتدائی تعلیم اپنے علاقے میں حاصل کی۔ قرآنِ کریم اور ابتدائی فارسی تعلیم موضع سنگ جانی میں قاضی محمد نور، عربی صرف و نحو موضع کھوڑی اور مکھڈ شریف ضلع اٹک کے عربی مدارس اور فلسفہ و منطق کی تعلیم ڈھینڈہ ضلع ہزارہ کے معروف عالم دین مولانا محمد معصوم سے پائی۔ بقیہ علوم تفسیر، حدیث، فقہ اور فلسفہ وغیرہ کی تکمیل مدرسہ غزنویہ امرتسر میں مولانا محمد معصوم کی وساطت سے کی۔ دورۂ حدیث کی تکمیل کے بعد تصوف کی طرف مائل ہوئے اور مولانا عبد الجبار غزنویؒ، مولانا نور احمدؒ اور غلام مصطفیٰ قاسمیؒ سے استفادہ کیا۔ امرتسر میں مستقل سکونت اختیار کی۔ دو نکاح کیے ان میں سے ایک بڑے بھائی کی بیوہ سے کیا۔ دار العلوم دیوبند سے بھی مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ سے بھی دورۂ حدیث کی تکمیل کی۔ فنِ قراۃ میں مولانا قاری کریم بخش سے سند حاصل کی۔ تربیت باطن کے لیے حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی خدمت میں حاضری، ان کی رہبری اور رفاقت نصیب ہوئی۔ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ کو طریقت کے چاروں سلسلوں میں بیعت کیا۔ قیامِ پاکستان تک جامعہ نعمانیہ امرتسر میں تدریس کرتے رہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد لاہور منتقل ہو کر ۸ ذی قعد ۱۳۶۶ھ کو نیلا گنبد کے قریب جامعہ اشرفیہ (بہ نسبت مولانا اشرف علی تھانویؒ) کی ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. ماہنامہ ''الحسن''کا سنِ اجرا ۱۹۸۵ء ہے[113]۔ یہ ایک طرح سے جامعہ اشرفیہ کے بانی کا ۱۹۵۲ء میں جاری کردہ ''ماہنامہ انوار العلوم''کا تسلسل ہے[114]۔ ستمبر ۲۰۱۳ء کا شمارہ ''الحسن'' کے اٹھائیسویں جلد کا نواں شمارہ تھا جو شائع ہوا۔
4. ماہنامہ کے صفحات کی کوئی معین تعداد مقرر نہیں ہے۔ عموماً ۶۰ سے ۹۰ تک ہوتے ہیں۔
5. ماہنامہ ''الحسن'' کا اداریہ عموماً کسی تازہ ملکی و ملی مسئلے، واقعے یا ایشو کو موضوعِ بحث بنا کر ''کلمۃ الحسن'' کے زیرِ عنوان تحریر کیا جاتا ہے۔
6. ماہنامہ کے تقریباً مستقل نوعیت کے اہم سلسلہ مضامین میں کلمۃ الحسن (اداریہ)، درسِ حدیث، مواعظِ اشرفیہ، نفائسِ اقبال، مختلف موضوعات پر علمی، دعوتی اور اصلاحی مضامین، وفیات، اخبار الجامعہ اور تبصرۂ کتب شامل ہیں۔
7. ماہنامہ ''الحسن'' کی اشاعت کے ۲۵ سال مکمل ہونے پر مدیر الحسن نے مجلّہ کے اسلوب اور پالیسی کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

''ہم نے 'الحسن' کو مولانا تھانویؒ اور جامعہ کی پالیسی کے مطابق چلانے کی کوشش کی ہے اس کی اشاعت میں جن امور کو سامنے رکھا ہے ان میں سرِ فہرست مثبت انداز میں احقاقِ حق اور ابطالِ باطل، اچھی بات کا لینا اور بری سے اجتناب اور پھر یہ کہ کسی کے مسلک کو چھیڑو نہ اور اپنے کو چھوڑو نہ تھے۔ ہم نے حالاتِ حاضرہ کو سامنے رکھ کر شرعی اور اسلامی تعلیمات سے بھی معاشرے کو روشناس کرانے کی اپنی سی کوشش کی۔ 'الحسن' کے ادارتی شذرات میں ملکی و ملی سیاسیات کے حوالے سے بھی اظہارِ خیال کیا۔ اس سلسلے میں کئی مرتبہ عتاب کا نشانہ بھی بننا پڑا۔ ہر دفعہ بچت محض اس وجہ سے ہوتی رہی کہ قرآن و حدیث کے باہر کچھ نہیں لکھا جاتا تھا[115]۔''

8. ماہنامہ ''الحسن'' نے اب تک مختلف شخصیات و موضوعات پر خصوصی نمبروں کی اشاعت کا کا اہتمام کیا ہے[116]۔
9. مجلّے کا عمومی اسلوبِ نگارش تذکیری، روحانی اور اصلاحی ہے، حواشی و حوالہ جات کا اہتمام حسبِ ضرورت محدود پیمانے پر کیا جاتا ہے۔
10. مجلّہ کے اہلِ قلم میں ملک بھر کے اصحابِ علم بالخصوص جامعہ اشرفیہ کے علماء، فضلاء و طلبا اور اکابرامت شامل ہوتے ہیں۔

←بنیاد رکھی۔ پھر اس کی توسیع شدہ اور نئی عمارت کی سنگِ بنیاد فیروز پورہ روڈ پر ۱۴ شعبان ۱۳۷۴ھ کو رکھی۔''

[شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ج: ۲، سید قاسم محمود، ص: ۱۱۴۱]

[113] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۴۱، رمضان و شوال ۱۴۳۱ھ = ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء

[114] ماہنامہ انوارالعلوم کے ۱۳ کے قریب سابقہ قدیم برقی شمارے جامعہ اشرفیہ کی آفیشل ویب گاہ پر دستیاب ہیں۔ ''اس مجلّے کے سرپرست خود مولانا مفتی محمد حسنؒ، نگران مولانا حافظ محمد ادریس کاندھلویؒ، مدیر مولانا محمد نجم الحسن تھانوی تھے۔ ''الکلام الحسن'' کے نام سے مولانا مفتی محمد حسن مجلّے کا اداریہ لکھتے تھے۔ مجلّے کے اندرونی سرِ ورق پر یہ فارسی شعر رقم ہوتا تھا۔ ماہنامہ تحفۂ اہلِ فہوم   آنکہ دارد نام ''انوار العلوم''   سالکان راہ رحمان را نجوم   رہروان راہ شیطان راہ رجوم۔''   [ماہنامہ انوار العلوم، ج: ۱، ش: ۱۰، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق، جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد، لاہور، ربیع الثانی ۱۳۷۲ھ = جنوری ۱۹۵۳ء]

[115] ماہنامہ الحسن، شذرہ: کلمۃ الحسن - الحسن کے ۲۵ سال (اداریہ)، ص: ۱۱ تا ۱۲، جنوری ۲۰۱۱ء

[116] ان میں شیخ الحدیث مولانا عبد الرحمٰن اشرفی نمبر (علمی، دینی، مذہبی، عملی خدمات)، جامعہ اشرفیہ نمبر (۴۰۸ صفحات پر محیط یہ اشاعت خاص مارچ ۲۰۰۷ء کا تین خصوصی شمارہ ہے جس میں جامعہ اشرفیہ لاہور کی ساٹھ سالہ تاریخ، بانیٔ جامعہ کے حالات و کمالات، مشاہیر اساتذہ کے حالات، مدارسِ دینیہ کی ضرورت واہمیت اور نظامِ تعلیم وغیرہ پر مختلف اہلِ قلم کے مضامین شامل اشاعت ہیں)، اور سید نفیس الحسینی نمبر قابلِ ذکر ہیں۔ مؤخر الذکر اشاعتِ خاص امین تحریک سید احمد شہیدؒ امام الخطاطین سید نفیس الحسینیؒ کی شخصیت کے ہمہ جہت پہلوؤں بشمول خطاطی و فنِ کتابت کے حوالے سے ۱۴۶۴ صفحات پر محیط ایک انتہائی ضخیم مجلد نمبر ہے جو شعبان تا ذوالحجہ ۱۴۲۹ھ، محرم الحرام ۱۴۳۰ھ بمطابق اگست تا دسمبر ۲۰۰۸ء، جنوری ۲۰۰۹ء شائع کیا گیا۔ موضوعات کے اعتبار سے یہ اشاعتِ خاص سید نفیس الحسینیؒ اکابر کی نظر میں (۳۳ مضامین)، تذکرہ و سوانح، سلسلہ نفیس (۱۲۸ مضامین)، ۲۱ علماء و فضلاء کے تاثرات، ۱۱ اسفارِ نفیس، شعر الفراق (۱۸ فضلاء و شعراء کے منظوم گل ہائے عقیدت) اور تالیفاتِ نفیس (۲ مضامین) میں منقسم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11. ماہنامہ ''الحسن'' کے بعض برقی (پی ڈی ایف) شمارے جامعہ اشرفیہ کی آفیشل ویب گاہ www.jamiaashrafia.org پر افادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''الحسن لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''الحسن'' دیوبند مکتبِ فکر کا حامل مجلّہ ہے جس میں شاملِ اشاعت مضامین و شذرات قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ، سیرت النبی ﷺ و تحفظِ ناموسِ رسالت، تذکرہ و سیرت الصحابہؓ و الصحابیاتؓ، تذکرہ انبیائے کرام و اقوامِ سابقہ، تاریخِ اسلام، تاریخ برصغیر پاک و ہند، اسلامی سیاسیات، سماجیات، معاشیات، نسائیات، تقابلی مذہبیات، اصلاحِ احوال و اخلاقیات، تعلیم و تربیت، تہذیب و ثقافت، دعوت و تبلیغ، سلوک و تصوف، پاکستانیات، تذکرے و سوانح، باطل افکار، بدعات اور منکرات کا علمی محاکمہ، عالمِ اسلام کے احوال و مشکلات، ملفوظات، یادِ رفتگاں، وفیات و تعزیتی شذرات، اقبالیات اور طب و صحت کے متعلق ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار مسلکی مباحث بھی زیرِ بحث آجاتے ہیں[117]۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی، دعوتی، تذکیری اور اصلاحی ہے۔

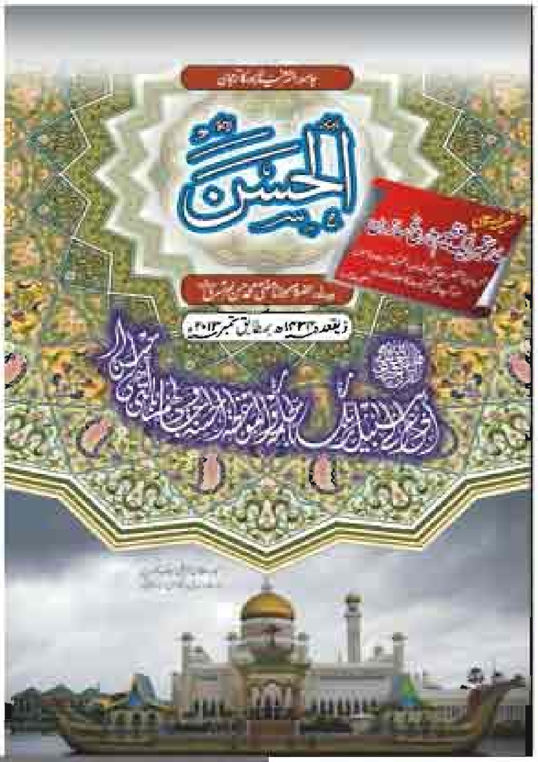

[117] شمارہ ماہِ ستمبر ۲۰۱۳ء کے مشمولات یہ ہیں: **کلمۃ الحسن**: وزیر اعظم کا قوم سے خطاب.... حقائق و خدشات اور اپوزیشن کا کردار (اداریہ از مدیر الحسن)، **درسِ حدیث**: حج فرض ہونے کے بعد اداء کرنا کتنا ضروری ہے؟ (مولانا حافظ فضل الرحیم اشرفی)، اجداد محمد عربی۔ قسط ۷ (ڈاکٹر محمود الحسن)، معارفِ خطبہ نکاح۔ قسط ۵ (مولانا محمد یوسف خان)، تہذیبِ جدید اور اس کے اثرات۔ آخری قسط (محمد وثیق ندوی)، ایک خطرناک رجحان (مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندوی)، خواجہ سید محمد گیسو دراز کی علمی و ادبی خدمات (مولانا محمد یوسف خان)، اصلاحی جلسوں کی اصلاح ضروری (مفتی محم د مجیب الرحمٰن دیودر گی)، اقبال اور تہذیب مغرب (پروفیسر ڈاکٹر قاری محمد طاہر)، تاجکستان میں اسلام اور مسلمان (پروفیسر محمد اقبال)، ۷ ستمبر ایک عظیم تاریخ ساز دن (مفتی خالد محمود)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.6 ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. مجلّہ ''الحقانیہ[118]'' جامعہ حقانیہ ساہیوال[119]، سرگودھا کا ماہوار ترجمان ہے جس کے بانی مولانا مفتی عبدالشکور ترمذیؒ[120] موجودہ مدیر اعلیٰ مفتی سید عبدالقدوس ترمذی[121] اور مدیر مسئول عبدالناصر ترمذی[122] ہیں[123]۔
2. جامعہ حقانیہ ساہیوال، ضلع سرگودھا کے زیرِ اہتمام اشاعت اور اس کی طرف نسبت کی وجہ سے اس کا نام ''الحقانیہ'' رکھا گیا ہے۔
3. مجلّے کا سنِ اجرا ۲۰۰۶ء ہے پہلا شمارہ محرم ۱۴۲۷ھ بمطابق فروری ۲۰۰۶ء[124] نکالا گیا جو تاحال مسلسل زیرِ اشاعت ہے۔
4. ''الحقانیہ'' متوسط تقطیع کا ۴۵، ۴۰ سے زائد صفحات پر محیط مجلّہ ہے اس کی ۹ جلدیں مکمل ہو چکی ہیں اور دسویں جلد جاری ہے۔
5. مجلّہ کے اجرا کے پسِ منظر کے بارے میں مدیر مسئول کا کہنا ہے:

---

118 مجلّہ کے بارے میں زیرِ نظر تفصیلات اس کے مدیر مسئول کی جانب سے پر کردہ جواب نامے اور تمام ممکنہ برقی شماروں کے مطالعے سے ماخوذ ہیں۔

119 ''جامعہ حقانیہ (قائم شدہ در شاہ آباد، ضلع کرنال، راج پورہ، ریاست پٹیالہ، بھارت، ۱۳۵۶ھ=۱۹۳۷ء، نشاۃِ ثانیہ در ساہیوال، سرگودھا ۱۳۷۵ھ=۱۹۵۵ء) کے بانیٔ اول مولانا مفتی عبدالکریم گمتھلویؒ (ولادت: جون ۱۸۹۷ء، گمتھرا، وفات: ۸ مئی ۱۹۴۹ء، ساہیوال) ولد حکیم محمد غوث' سابق مفتی خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون اور بانیٔ ثانی ان کے فرزند مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی ہیں۔ جامعہ حقانیہ کے قیام کے مقاصد میں عامۃ المسلمین میں علومِ دینیہ، قرآن، حدیث، عقائدِ اہل سنت والجماعت، فقہ حنفی اور ان کے علوم کی ترویج واشاعت شامل ہے۔ یہ درجہ عالمیہ تک وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق جامعہ ہے۔ اس کے شعبہ جات میں تحفیظ القرآن الکریم، درسِ نظامی، تخصص فی الفقہ، دار الافتاء، تصنیف وتالیف، تعلیم النساء، عمومی دعوت و تبلیغ، ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، نشرواشاعت شامل ہیں۔''
[جامعہ کا تعارف واغراض ومقاصد، ص: ۱،۲/ مختصر حالات مفتی عبدالکریم گمتھلوی' ص: ۱،۸، ناشر: www.jamiaashrafia.org]

120 ''مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی (ولادت: ۱۱ رجب ۱۳۴۱ھ=مارچ ۱۹۲۳ء، ریاست پٹیالہ کی بست ''اردن''، بھارت، وفات: ۶ شوال ۱۴۲۱ھ=۳ جنوری ۲۰۰۱ء، ساہیوال) بن مولانا مفتی عبدالکریم گمتھلویؒ، ۱۹۴۶ء میں دار العلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے، ۲ فروری ۱۹۴۸ء کو ہجرت کرتے ہوئے ساہیوال پاکستان پہنچے۔ جامعہ حقانیہ کے بانیٔ اول تھے۔ پوری زندگی دینی مساعی میں گزاری اور والد کی وفات کے بعد ان کی تشنہ تکمیل علمی، دینی، تالیفی اور فقہی خدمات کو انجام تک پہنچایا۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹،۱۰، ص: ۱۶۹، ستمبر واکتوبر ۲۰۱۰ء]

121 ''سید عبدالقدوس ترمذی (۲۶ شعبان ۱۳۸۰ھ=۱۳ فروری ۱۹۶۱ء، ساہیوال) بن مفتی سید عبدالشکور ترمذی، ۱۹۷۴ء میں جامعہ حقانیہ ساہیوال سے حفظ القرآن اور ۱۹۷۵ تا ۱۹۸۱ء درسِ نظامی اور دیگر دروس کی ابتدا اور دیگر دروس پڑھے۔ ۱۹۸۲ء میں جامعہ اشرفیہ لاہور درجہ موقوف علیہ اور دورۂ حدیث، ۱۹۸۳ء میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے شہادۃ العالمیہ، ۱۹۸۶ء میں فاضل عربی، ۱۹۸۹ء میں جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ سے دورۂ تفسیر، ۱۹۹۷ء میں جامعہ دار العلوم کراچی سے دورۂ سیاسیات اور ۱۹۸۴ء تا ۱۹۸۵ء جامعہ حقانیہ سے تکمیل درسِ نظامی اور تخصص فی الفقہ کیا۔ ۱۹۸۳ء سے درس وتدریس، فتویٰ نویسی، دعوت و تبلیغ، ۱۹۹۰ء سے خطابت، ۲۰۰۶ء سے ادارت مجلّہ حقانیہ اور ۱۹۹۲ء سے اہتمام وانصرامِ جامعہ انجام دیتے چلے آرہے ہیں۔ متعدد کتب کے مؤلف ہیں اور مجلّہ حقانیہ میں بھی مضامین شائع ہوتے رہے ہیں۔'' [حالات صدرِ جامعہ، ص: ۱تا۳، ناشر: www.jamiaashrafia.org]

122 ''شیخ الحدیث مولانا صالح محمد جامعہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی کے فاضل اور مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے شاگرد ہیں۔ تقریباً بارہ سال تک جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا میں مدرس رہے اور اب جامعہ معارف الشرعیہ، ڈیرہ اسماعیل خان میں استاذ الحدیث ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ ساہیوال، ص: ۲]

123 ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، ص: بیرونی سرِ ورق' ۱، جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا، اکتوبر، نومبر ۲۰۱۳ء/ جواب نامہ ''ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، ساہیوال''، ص: ۱

124 جواب نامے میں لکھا ہے کہ ''پہلا شمارہ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ فروری ۲۰۰۶ء کو شائع ہوا'' جب کہ انٹرنیٹ پر جامعہ حقانیہ کی آفیشل ویب گاہ سے محفوظ کردہ پی ڈی ایف شمارہ فروری ۲۰۰۶ پر جلد ۱، شمارہ ۱ تحریر کیا گیا ہے اور اس شمارہ سے ماقبل کا کوئی بھی شمارہ انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے جب کہ ادارے کا دعویٰ ہے کہ تمام شمارے اپ لوڈ کیے گئے ہیں لہٰذا واضح رہے کہ مجلّے کا سنِ اجرا ۲۰۰۶ء ہے۔ [نفسِ مصدر، ص: ۱،۳]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بانئ جامعہ مولانا مفتی عبدالشکور ترمذی کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی کہ جامعہ کی طرف سے ایک اصلاحی و تبلیغی مجلّہ جاری کیا جائے، جو مسلمانوں کی اخلاقی اصلاح و تربیت کے ساتھ زندگی میں پیش آنے والے مسائل میں عموماً اور عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق اور معاشرت میں خصوصاً ان کی رہنمائی کرے اور اس کے ذریعہ اکابر کے علوم و معارف کو بھی عام کیا جاسکے۔ اسی خواہش کے پیش نظر مجلّہ ''الحقانیہ'' کا اجرا کیا گیا[125]۔''

6. مدیرِ اعلیٰ اور مدیرِ مسئول کے علاوہ مجلّے کا ایک نگران اور باقاعدہ چار رکنی مجلسِ مشاورت بھی ہے[126]۔
7. مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں اداریہ، درسِ قرآن کریم، درسِ حدیث، الاستفتاء، ملفوظاتِ حکیم الامتؒ، متفرق عناوین پر مضامین، تعارف و تبصرہ اور اخبار الجامعہ شامل ہیں۔
8. مدیر کے مطابق مجلّہ میں مضمون شائع کروانے کے لیے ضروری ہے کہ وہ علمی، تحقیقی اور اصلاحی نوعیت کے ہوں[127]۔
9. بانئ جامعہ حقانیہ مفتی عبدالشکور ترمذیؒ کے بہت سے علمی و تحقیقی مضامین جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آسکے تھے، وہ ''الحقانیہ'' کی بدولت افادۂ عام کے لیے شائع ہو رہے ہیں۔
10. مجلّہ ''الحقانیہ'' کے تمام محتویات میں حواشی و حوالہ جات کا زیادہ پابندی سے اہتمام نہیں کیا جاتا صرف بعض مضامین میں متن کے اندر مختصر حوالہ جات پر اکتفا کیا جاتا ہے۔
11. بعض اوقات مجلّہ کے سال بھر کے شائع شدہ شماروں کی شمارہ وار فہرست/اشاریہ (Index) بعنوان ''مکمل فہرست مضامین یک سالہ فائل''، عموماً اگلے سال کے جنوری شمارے کے آخر میں شائع کیا جاتا ہے۔
12. مجلّہ نے اب تک چار خصوصی اشاعتیں مسائل و فضائل رمضان نمبر، حج نمبر، جامعہ اشرفیہ نمبر (ساٹھ سالہ فضلاء اجتماع جامعہ اشرفیہ لاہور)[128] اور ''مولانا مفتی عبدالحکیم گمتھلویؒ نمبر[129]'' شائع کیے ہیں[130]۔
13. مجلّہ ''الحقانیہ'' کے قارئین کی تعداد اندازاً ہزاروں میں ہے کیوں کہ ادارے کے مطابق ''یہ مجلّہ ملک کے بڑے تعلیمی اداروں کو جاتا ہے، اعزازی قارئین کی بھی ایک معتدبہ تعداد ہے[131]'' اور ۲۰۰۶ء تا ۲۰۱۳ء کے اکثر برقی شمارے جامعہ حقانیہ ساہیوال، سرگودھا کی آفیشل ویب گاہ www.alhaqqania.org پر بھی دستیاب ہیں۔

---

[125] جواب نامہ ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ ساہیوال، سرگودھا، ص:۱

[126] ''مجلّہ کے نگران شیخ الحدیث مولانا صالح محمد ہیں جب کہ مجلسِ مشاورت میں مولانا ڈاکٹر قاری خلیل احمد تھانوی (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، استاذ الحدیث جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور، مدیر ماہنامہ الامداد لاہور، رکن ادارہ اشرف التحقیق والبحوث الاسلامیہ)، مولانا سید محمد عبداللہ ترمذی (فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان، استاذ جامعہ حقانیہ)، مولانا مفتی سید عبدالعظیم ترمذی (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور، مدیر معہد الترمذی لاہور، مترجم عربی کتب) اور مولانا سید عبدالملک ترمذی (فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی، استاذ و معین مفتی جامعہ حقانیہ) شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص:۲]

[127] نفسِ مصدر

[128] ۱۶۰ صفحات پر محیط یہ اشاعت خاص اپریل تا جون ۲۰۰۷ء کے تین مشترکہ شماروں پر مشتمل ہے جس میں جامعہ اشرفیہ لاہور کی ساٹھ سالہ تاریخ، بانی جامعہ کے حالات و کمالات، مشاہیر اساتذہ کے حالات، مدارسِ دینیہ کی ضرورت و اہمیت اور نظام تعلیم وغیرہ پر ۱۵ سے زائد مضامین شامل اشاعت ہیں۔

[129] ۷۵ صفحات پر محیط یہ اشاعت خاص مجلّہ کے جلد ۲، شمارہ ۷ کے ۳ ماہ ستمبر تا اکتوبر ۲۰۰۷ء پر مشتمل ہے جس میں مولانا موصوف کا خاندانی پسِ منظر، حالات و کمالات، تدریسی، تبلیغی و فقہی خدمات، مختلف تحریکات میں حصہ، مدارسِ دینیہ کے قیام میں مساعیٔ جمیلہ اور اہم مضامین و مکتوبات شامل ہیں۔

[130] جواب نامہ ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ ساہیوال، سرگودھا، ص:۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ "مجلّہ الحقانیہ ساہیوال" کا بنیادی منہج

"الحقانیہ" دیوبند مکتبِ فکر کا حامل مجلّہ ہے جس میں شامل اکثر مشمولات قرآن وعلوم القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ وتاریخ اسلام و مسلمین، فقہ و قانونِ اسلامی، تقابل ادیان ومذاہب، علم الکلام، اسلامی معاشرت، سیاست، معاشیات، اخلاقیات واصلاحِ احوال، سلوک وتصوف، تعلیم وتربیت، تہذیب وثقافت، ملفوظات ومکتوبات، بدعات، غیر شرعی رسوم اور مختلف گروہوں وافکار جیسے مرزائیت، وغیرہ کا محاکمہ، فضائل ومناقب، تذکرے وسوانح، پاکستانیات، نسائیات، طفلیات، کتب شناسی، شعری نگارشات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔گاہے بگاہے مسلکی اور گروہی اختلافات وموضوعات بھی زیر بحث آجاتے ہیں[132]۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج مسلکی، علمی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

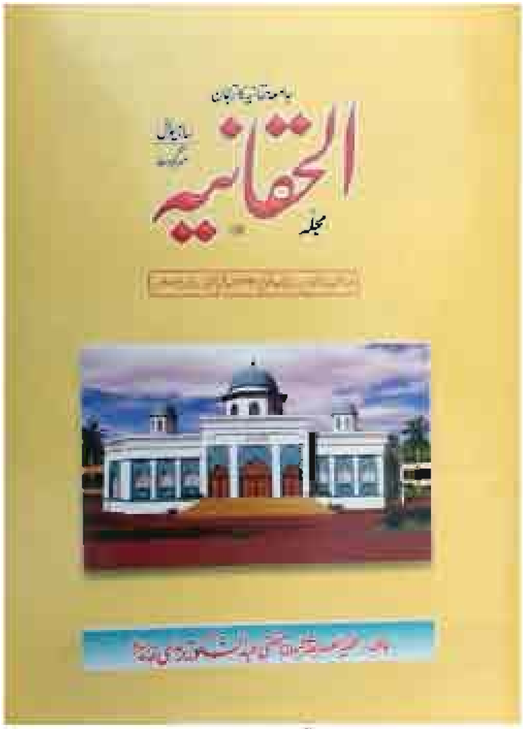

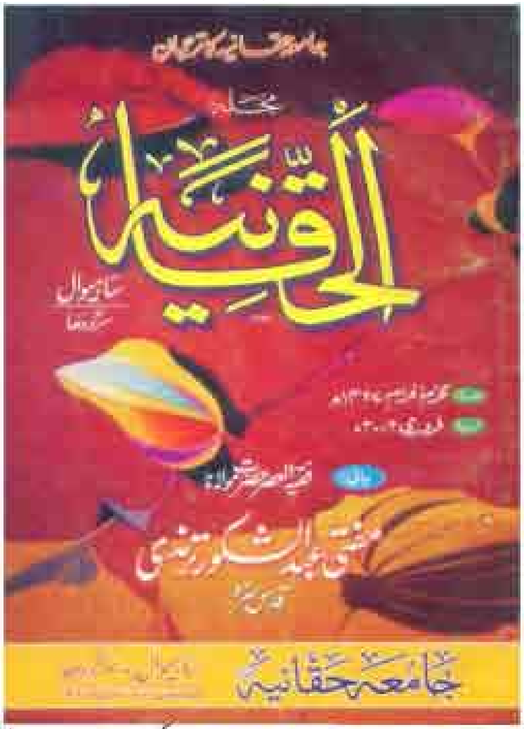

خطوکتابت کیلئے : دفترماہنامہ الحقانیہ جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا
web-www.alhaqqania.org
E-mail-alhaqqania@yahoo.com
048-6786002/6786899
پبلشر: مفتی سید عبدالقدوس ترمذی پرنٹر: جناب محمد منیر صاحب فائن پرنٹنگ پریس سرگودھا

---

[131] جواب نامہ "ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ، ساہیوال، سرگودھا"، ص:۳

[132] انٹرنیٹ پر تادمِ تحریر دستیاب تازہ ترین شمارہ اکتوبر ونومبر ۲۰۱۳ء کا مشترکہ شمارہ ہے جس کے مشمولات یہ ہیں: عم مکرم علامہ سید عبدالعلیم ترمذی کا سانحۂ ارتحال(مفتی سید عبدالقدوس ترمذی)، درسِ حدیث(مولانا منظور احمد نعمانیؒ)، ملفوظاتِ حکیم الامتؒ(مولانا ابرار الحق حقیؒ)، محبتِ الٰہیہ اور فریضۂ حج(مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)، حضرت تھانویؒ کا سیاسی مسلک اور ایک شعبہ کا ازالہ(مفتی سید عبدالشکور ترمذیؒ)، علماء وطلبا کے لیے زرین نصائح(شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان)، سمعیت دراحت کا فلسفہ(شیخ الحدیث مولانا صوفی محمد سرور)، مدارس کے قابلِ احترام اساتذہ اور طلبا کی خدمت میں(مولانا قاری محمد حنیف جالندھری)، مرزائیت عہدِ حاضر کا سب سے بڑا فتنہ ہے(مفتی سید عبدالقدوس ترمذی)، مسائل قربانی(مفتی سید عبدالقدوس ترمذی)، تذکرۂ رواۃ حدیثِ اول صحیح بخاری شریف(مولانا ضیاء الرحمٰن جالندھری)، تعارف کتب(ع۔ن۔ت)، اخبار الجامعہ(مولانا محمد آصف چنیوٹی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.7 | ماہنامہ الحق، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ الحق[133] دارالعلوم حقانیہ[134] اکوڑہ خٹک[135]، ضلع نوشہرہ کا علمی و دینی مجلّہ ہے جس کے مدیر اعلیٰ مولانا سمیع الحق[136]، نگران مولانا انوار الحق[137] اور مدیر حافظ راشد الحق سمیع حقانی[138] ہیں۔ یہ مجلّہ شیخ الحدیث مولانا عبد الحقؒ[139] کی یاد میں نکالا جاتا ہے جو اس کے مؤسس بھی ہیں[140]۔

---

[133] ماہنامہ الحق کی یہ تفصیلات محمد اسرار ابن مدنی (معاون ''الحق'' جامعہ دارالعلوم حقانیہ) کے پر کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ سے ماخوذ ہیں۔

[134] ''جامعہ ہذا کی بنیاد شیخ الحدیث مولانا عبد الحق نے دار العلوم دیوبند سے فراغت اور پھر تدریس کے بعد پاکستان واپسی پر ۱۹۴۷ء میں رکھی۔ جامعہ کی عمارتوں کے نام سے جامعہ کے مسلک و مشرب پتہ چلتا ہے جیسے احاطہ مدنی، احاطہ قاسمیہ، احاطہ محمودیہ، احاطہ سید احمد شہیدؒ، احاطہ شاہ اسماعیل شہیدؒ، احاطہ یوسفیہ اور احاطہ ماوراء النہر۔ آج کل جامعہ کے مہتمم مولانا سمیع الحق حقانی ہیں۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج: ۱۲، ش: ۹، ۱۰، ص: ۱۴۸، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء/اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: xxii، مؤتمر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء]

[135] ''ضلع نوشہرہ کا ایک تاریخی اور دینی قصبہ جسے سولہویں صدی عیسویں میں پشتو زبان کے مشہور شاعر خوشحال خان خٹک (متوفی ۱۶۸۹ء) کے پڑدادہ ملک اکوڑہ خان خٹک نے آباد کیا تھا۔ مغل بادشاہ اکبر نے ملک اکوڑہ کو اس علاقے کی جاگیرداری اور اٹک کے گھاٹ سے دریائے سندھ عبور کرنے والوں سے راہداری (ٹول ٹیکس) وصول کرنے کا اختیار نامہ دیا تھا۔ ملک اکوڑہ خٹک نے اس گاؤں میں مستقل سکونت اختیار کی ور اس کا نام 'اکوڑہ خٹک' پڑ گیا۔ خوشحال خان خٹک یہیں پیدا ہوئے اور یہیں ان کی آخری آرام گاہ ہے۔ کچھ فاصلے پر صوفی بزرگ شیخ رحم کار عرف کاکا صاحب (متوفی ۱۶۵۳ء) کا مزار ہے۔ اکوڑہ خٹک میں دو بڑی دینی درس گاہیں دارالعلوم حقانیہ اور جامعہ اسلامیہ ہیں۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۲۳۴، نومبر ۲۰۰۸ء]

[136] ''مولانا سمیع الحق (پیدائش: ۱۸ ستمبر ۱۹۳۷ء، اکوڑہ خٹک) بن مولانا عبد الحقؒ، ابتدائی تعلیم اپنے والد کے قائم کردہ تعلیم القرآن اسلامیہ پرائمری سکول میں حاصل کی۔ ۱۹۵۷ء میں دارالعلوم حقانیہ سے سندِ فراغت حاصل کی۔ مولانا احمد علی لاہوریؒ سے دورۂ تفسیر کیا۔ ۱۹۵۸ء سے تاحال جامعہ حقانیہ میں تدریس جاری ہے۔ آپ کثیر الجہت شخصیت کے مالک ہیں اور علمی و دینی، اشاعتی و تصنیفی، ادبی و صحافتی اور سیاسی و جہادی خدمات انجام دیتے چلے آرہے ہیں۔ چند مشہور تصنیفات قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف، کاروان آخرت، شریعت بل کا معرکہ، حقائق السنن شرح جامع الترمذی، اسلام اور عصر حاضر، دعوات حق (۲ جلد)، خطبات حق، اسلام کا نظام اکل و شرب، زین المحافل شرح شمائل ترمذی (دو جلد)، صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام، قرآن حکیم اور تعمیر اخلاق اور مکتوبات مشاہیر بنام مولانا عبد الحق و مولانا سمیع الحق وغیرہ ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، نوشہرہ]

[137] ''مولانا انوار الحق حقانی جامعہ حقانیہ کے نائب مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نائب صدر ہیں۔'' [ماہنامہ ایوان اسلام، ج: ۵، ش: ۳، ص: ۲۵]

[138] ''مجلّہ کے سابق مدیر اول مولانا سمیع الحق صاحب، مدیر دوم مولانا عبد القیوم حقانی اور مدیر سوئم مولانا محمد ابراہیم فانی ہو گذرے ہیں۔ آپ مدیر چہارم ہیں اور گزشتہ ۱۵ سال سے مسلسل ماہنامہ الحق کی ادارت سنبھالے ہوئے ہیں۔ حقانیہ کے فاضل ہیں اور جامعہ ازہر مصر سے بھی استفادہ کیا ہے۔ زمانہ طالب علمی سے ''الحق'' میں لکھتے چلے آرہے ہیں۔'' [نفس مصدر]

[139] ''مولانا عبد الحق حقانیؒ (ولادت: ۱۹۱۲ء/۱۹۱۴ء، اکوڑہ خٹک، وفات: ۷ ستمبر ۱۹۸۸ء، مدفن: جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک) بن الحاج مولانا معروف گل بن الحاج میر آفتاب بن عبد الحمید معروف علمی و دینی، روحانی اور سیاسی شخصیت تھے۔ درس نظامی کے ابتدائی درجات سے فراغت کے بعد ۱۲ شوال ۱۳۴۷ھ کو دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور ۱۳۵۲ھ میں سندِ فراغت حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا حسین احمد مدنیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، علامہ ابراہیم بلیاویؒ، مولانا رسول خانؒ، مولانا اصغر حسین دیوبندیؒ، مولانا مرتضیٰ حسنؒ، مولانا عبد السمیعؒ اور مولانا مفتی محمد شفیعؒ سر فہرست ہیں۔ فراغت کے بعد اکوڑہ خٹک میں درس و تدریس کا آغاز کیا اور مقامی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک سکول بھی کھولا۔ پھر دارالعلوم دیوبند میں کچھ عرصہ تدریسی فرائض انجام دی۔ ۱۳۶۶ھ=۱۹۴۷ء کو اپنے گھر کے ساتھ والی مسجد میں دارالعلوم حقانیہ کا افتتاح کیا اور تادم آخر شیخ الحدیث کی حیثیت میں علمی فرائض ادا کئے۔ ۱۹۵۲ء میں سفر حج پر تشریف لے گئے تھے۔ آپ کے شاگردوں کا حلقہ کافی وسیع ہے۔ آپ کے شاگرد حقانی کہلاتے ہیں۔'' [نفس مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. اس مجلّے کا نام تین نسبتوں سے ''الحق'' رکھا گیا:

''باطل کے خلاف حق کی صدا بلند کرنے کے لئے اس کا اجرا ہوا۔اس کے بانی مولانا عبدالحقؒ اور مدیر اعلیٰ مولانا سمیع الحق کے نام میں بھی ''حق'' آتا ہے اور جس ادارے سے یہ شائع ہوتا ہے اس کا نام بھی ''حقانیہ'' ہے[141]۔''

3. مولانا سمیع الحق کی ''الحق'' کی اجرا کے وقت اپنے والدِ محترم کے ساتھ گفتگو یوں نقل کی گئی ہے:

''ماہنامہ الحق'' کے اجرا و اشاعت کا ارادہ کیا تو مولانا عبدالحقؒ نے فرمایا کہ اکوڑہ خٹک دیہات ہے، پٹھانوں کا ماحول ہے، کوئی پڑھنے والا بھی نہیں، علم، قلم اور تحریر کا کوئی مقام بھی نہیں ہے۔(لیکن) میں عرض کرتا کہ جس طرح حق تعالیٰ نے ''دارالعلوم حقانیہ'' کو مقام و قیام بخشا، ''الحق'' بھی اسی کے فضل و عنایت کا محتاج ہے، اور اس کو بھی وہی مقام ملے گا[142]۔''

4. ابتدا میں ''الحق'' کی ترتیب و تالیف، پریس و طباعت اور اشاعت و تقسیم تک کے تمام مراحل مولانا سمیع الحق خود انجام دیتے[143]۔''

5. مولانا سمیع الحق نے ماہنامہ ''الحق'' کے درج ذیل اہداف و محرکات بیان کیے ہیں:

''علوم اسلامیہ کی ترویج، اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی جدوجہد، عصر حاضر کے فکری و نظری فتنوں کی سرکوبی، حق کا دفاع، اصلاحِ معاشرہ، معروضات کا فروغ، منکرات پر تنقید، ملت کو درپیش علمی، سیاسی، سماجی، معاشرتی اور معاشی مسائل میں کتاب وسنت کی ترجمانی، عالم اسلام کے حالات، فتنہ مغربیت کا تعارف، پر مغز اداریوں، تبصرہ کتب، معیاری ادبیات، تحقیقی مقالات اور فقہی و علمی مضامین کی اشاعت، ریاست اسلامی اور حکومت الٰہیہ کا مناد اور دارالعلوم حقانیہ کی ترجمانی شامل ہے۔

6. ''الحق'' کا پہلا شمارہ اکتوبر ۱۹۶۵ء میں نکالا گیا اور اس کی اشاعت تاحال تسلسل کے ساتھ جاری ہے اور کبھی تعطل کا شکار نہیں ہوا۔

7. شمارہ جنوری، فروری ۲۰۱۴ء کی اشاعت پر ماہنامہ ''الحق'' کے ۴۸ جلد مکمل ہو چکے ہیں اور انچاسویں جلد زیرِ اشاعت ہے۔

8. ماہنامہ ''الحق'' کی زبان مستقل طور پر اردو ہے جب کہ ضرورت کے مطابق بعض اوقات عربی بھی استعمال ہوتی ہے۔

9. رسالے کی جسامت ڈائجسٹ سائز اور صفحات کی تعداد عموماً ۶۴ (چونسٹھ) ہوتی ہے۔

10. مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں نقشِ آغاز (اداریہ)، خطبات، سیاسیات، تحقیقی مضامین، بحث و نظر، افکار و تاثرات (قارئین کے خطوط)، دارالعلوم کے شب و روز اور تعارف و تبصرہ کتب شامل ہیں۔

11. گزشتہ کئی سالوں سے مجلّہ کے مدیر اعلیٰ مولانا سمیع الحق اپنی گوناگوں مصروفیات، ملکی سیاست اور دارالعلوم کی انتظامی امور جیسے معاملات نمٹانے کی وجہ سے مجلّہ کا نقشِ آغاز (اداریہ) لکھنے سے قاصر ہیں اور یہ ذمہ داری ان کے برخوردار مدیر مجلّہ حافظ راشد الحق سمیع حقانی نبھا رہے ہیں البتہ مضامین و مقالات کا انتخاب اکثر وہ خود کرتے ہیں تاکہ کلی طور پر ''الحق'' سے لاتعلقی نہ رہے[144]۔

12. ماہنامہ الحق وقتاً فوقتاً دینی و علمی موضوعات اور شخصیات پر آٹھ سے زائد خصوصی اشاعتیں[145] شائع کر چکا ہے۔

---

[140] ماہنامہ الحق، ج:۴۹، ش:۴، ۵، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، جنوری، فروری ۲۰۱۴ء

[141] جواب نامہ ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، نوشہرہ

[142] ماہنامہ القاسم، ج:۱۵، ش:۶، شذرہ: ساعتے با اہل حق (۹)، مضمون نگار: مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، ص:۱۷ (تلخیصاً)، جون ۲۰۱۳ء

[143] نفس مصدر

[144] اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: xii‘xiii

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. مجلّہ کے ''شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نمبر'' کو پذیرائی حاصل ہوئی کیوں کہ یہ سب سے ضخیم ترین نمبر تھا جو کتابی صورت میں بھی شائع ہوتا رہا ہے اور اس میں دارالعلوم حقانیہ سمیت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے تمام سوانحی پہلوؤں پر تفصیلی مضامین آچکے ہیں۔

14. ماہنامہ الحق میں مولانا قاری محمد طیبؒ سمیت برصغیر پاک وہند کے علمی شخصیات کے اکثریتی سوانح، تذکرے اور انٹرویوز شائع ہوچکے ہیں اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

15. جواب نامے کے مطابق رسالہ میں مضمون شائع کروانے کے لیے قلمکاروں اور اہل علم کے لیے تین خصوصی ہدایات میں خالص تحقیقی مضامین کا ہونا، کسی کی ذات پر تنقید سے گریز کرنا اور علمی حد تک اختلاف کی گنجائش رکھنا شامل ہیں البتہ یہ ہدایات مجلّہ کے کسی شمارے پر مرقوم صورت میں نہ مل سکیں۔

16. ماہنامہ ''الحق'' کے زیادہ تر شذرات و نگارشات کی ترتیب واشاعت میں حواشی، تعارفی نوٹ اور حوالہ جات وغیرہ کا اندراج اہتمام کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ تاہم بعض مضامین ومقالات محض معلوماتی اور اصلاحی نوعیت کے اور بلا حوالہ بھی شائع ہوتے ہیں۔

17. ماہنامہ الحق کا ایک مکمل موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ[146] ۲۰۱۱ء میں شائع ہوا جو ۴۵ سال میں شائع ہونے والے ۴۸۸ شماروں (جلد ۱ شمارہ ۱تا جلد ۴۵ شمارہ ۱۲=اکتوبر ۱۹۴۵تا ستمبر ۲۰۱۰ء) کے ۳۳۵۶۴ صفحات پر ۱۵۰۰ مصنفین کے ۹۰۰۰۰ مقالات و نگارشات اور ۱۰۰۰ کے قریب کتابوں پر تبصروں کا ۳۲۵ موضوعات پر مشتمل اشاریہ ہے۔ ۴۹۸ صفحات پر مشتمل اس اشاریے کے مرتب محمد شاہد حیف[147] ہیں۔ جلد ۴۷ (۱۲۔۲۰۱۱ء) کا ۶ صفحات پر مشتمل اشاریہ بھی موصوف نے مرتب کیا۔

18. بعض ریسرچ سکالرز نے ماہنامہ ''الحق'' کے مختلف الجہات خدمات کے حوالے سے اپنے تحقیقی مقالات مکمل کیے ہیں[148]۔

19. رسالے سے منسلک دیگر شعبہ جات میں شعبہ رسائل وجرائد (جس میں برصغیر اور بیرون دنیا کے تمام اہم ترین رسالے محفوظ ہیں

---

[145] اب تک شائع شدہ ۸ قابل ذکر خصوصی اشاعتوں کی تفصیل یہ ہے: قومی اسمبلی میں مسودہ دستور کی اسلامی ترمیمات۔ مکمل رپورٹ (صفحات: ۸۰، اپریل ۱۹۷۳ء)، قادیانیت کے بارے میں قومی اسمبلی کا فیصلہ (صفحات: ۷۲، جولائی ۱۹۷۴ء)، اقلیتی فیصلہ [قادیانی] اور اس کے ذیلی تقاضے (صفحات: ۸۰، اکتوبر ۱۹۷۴ء)، شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ۔ حیات وخدمات (صفحات: ۱۲۰۰، مارچ ۱۹۹۳ء)، پاکستان.... پچاس سالہ سفر' کیا کھویا کیا پایا؟۔ [پاکستان کے ۵۰ سال] (صفحات: ۱۴۸، اگست ۱۹۹۷ء)، اکیسویں صدی کے چیلنجز اور عالم اسلام (صفحات: ۲۸۰، اگست ۲۰۰۱ء)، مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ۔ حیات و خدمات (صفحات: ۸۸، جنوری ۲۰۰۰ء)، مشاہیر بنام مولانا عبدالحقؒ ومولانا سمیع الحق: ۷ جلد (صفحات: ۴۰۰۰ سے زائد، جنوری ۲۰۱۱ء)۔

[146] ''اس مفصل اشاریہ کے چیدہ چیدہ موضوعات قرآن وعلوم القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، ایمان وعقائد، فقہ واجتہاد، عبادات، اسلام کا معاشرتی نظام، تعلیم وتعلم اور مدارس، دعوت وتبلیغ اور تزکیہ نفس، شعر وادب اور لسانیات، اسلام اور سیاست، اسلام اور اقتصادیات، اسلام کا نظام قضا، طب وسائنس، اسلام اور مغرب، عالم اسلام وعالم مغرب، فرق وادیان، سیر وسوانح، تاریخ، جماعتیں/ادارے، صحافت اور ذرائع ابلاغ، تحقیق وتنقید اور متفرقات ہیں۔ ہر موضوع کئی ذیلی عناوین میں منقسم ہے۔'' [اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: فہرست موضوعات]

[147] ''محمد شاہد حنیف، ماہنامہ محدث، ماڈل ٹاؤن لاہور میں شعبہ رسائل وجرائد کے انچارج اور اشاریہ سازی کے حوالے سے معروف ہیں۔ تادم تحریر ۳۰ سے زائد جرائد کی اشاریہ سازی کرچکے ہیں جن میں ماہنامہ الحق سمیت ہفت روزہ الاعتصام، ماہنامہ ترجمان القرآن، ماہنامہ تعلیم الاسلام، ماہنامہ حق چار یارؓ، ماہنامہ حکمتِ قرآن، ماہنامہ الشریعہ، ماہنامہ فقہ اسلامی، ماہنامہ القاسم، ماہنامہ محدث، ماہنامہ میثاق، مجلّہ تحقیق، مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ، مجلّہ علومِ اسلامیہ، مجلّہ علوم القرآن وغیرہ شامل ہیں۔ مولانا سمیع الحق انہیں ملک کے اہم دینی، علمی وادبی مجلّات کے ''بحر بیکراں کے شناور'' اور ''مجلّات کا ڈسکوری چینل'' کہتے ہیں۔''
[اشاریہ ماہنامہ الحق، ص: اندرونی پس ورق'xiii'xxviii، مرتب: شاہد حنیف/ہفت روزہ فرائی ڈے سپیشل کراچی، ش: ۳۰، ص: ۳۹، ۲۹ جولائی ۲۰۱۳ء]

[148] مثلاً ایم فل سکالر محمد عدنان زیب' اکوڑہ خٹک نے ''اردو ادب کی ترویج میں ماہنامہ ''الحق'' کی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ'' کے زیرِ عنوان، شعبہ اردو، ناردرن یونیورسٹی، نوشہرہ سے پروفیسر ڈاکٹر اشفاق حسین بخاری کے زیرِ اشراف ۲۱۲ء میں تحقیقی مقالہ مکمل کیا۔ [ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ص: ۶۰، ستمبر: ۲۰۱۲ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور مجلّات کی ایک ضخیم لائبریری ہے)اور اشاعتی و تحقیقی ادارہ مؤتمر المصنفین شامل ہیں۔

20. ماہنامہ ''الحق'' کے قارئین کی کل تعداد تقریباً دس ہزار[149] ہے جو کہ پاکستان وہندوستان سمیت دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔

21. ماہنامہ ''الحق'' میں لکھنے والے اکثر حضرات کے مقالات اور مضامین الگ سے کتابی صورت میں شائع ہوئے ہیں۔

22. عصر حاضر میں دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کے کردار کے حوالے سے متعلقین ''الحق'' کے تاثرات کچھ یوں ہیں:

''صرف دینی رسائل ہی صحافت کا صحیح رُخ پیش کر رہے ہیں۔ آج کے میڈیا کا مطمح نظر صرف اکھاڑ پچھاڑ، تنقید، سنسنی خیزی اور منفی پروپیگنڈہ کرنا رہا ہے، جس میں تعمیر نام کی کوئی چیز نہیں۔ لہٰذا ایسے حالات میں اپنی دینی صحافت کو فروغ دینا ہوگا[150]۔''

23. دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کو دستیاب وسائل اور درپیش مسائل کے بارے میں ''الحق'' کا موقف درج ذیل ہے:

''دینی صحافت کے سلسلے کو وسیع کرنا ہوگا اس میں ٹیکنالوجی کا کردار بھی مؤثر کرنا ہوگا خصوصاً ویب سائٹس انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال۔ دینی صحافت سے وابستہ افراد کا سب سے بڑا مسئلہ سہولیات اور وسائل کا فقدان ہے، اکثر وسائل کی قلت کا سامنا ہوتا ہے اور وہ اپنے کسی بھی مضمون نگار کو معاوضہ تک ادا نہیں کر سکتے[151]۔''

24. دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کے لئے ادارہ ''الحق'' کی تجاویز حسب ذیل ہیں:

''جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کریں، اشاریہ سازی کا اہتمام کریں، اشتہار اور معیار پر توجہ دیں[152]۔''

25. نامور ادیب پروفیسر محمد حسن عسکری[153] نے ماہنامہ الحق کو اردو رسائل و جرائد میں بہترین نثر کا حامل قرار دیا[154]۔

26. ماہنامہ الحق کے برقی شمارے انٹرنیٹ (فیس بک سمیت جامعہ حقانیہ کی آفیشل ویب سائٹ) پر مہیا کیے جاتے ہیں[155]۔

ماہنامہ ''الحق اکوڑہ خٹک، نوشہرہ'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''الحق'' دیوبند مکتب فکر کا ایک معتدل مزاج قدیم اور معروف مجلّہ ہے جس میں دینی، مذہبی، علمی، تحقیقی، تاریخی، ادبی[156] اصلاحی اور سیاسی ہر قسم کے ذوق ووجدان کا لحاظ رکھتے ہوئے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ مجلّے کا اجرا ایک پسماندہ، دور افتادہ اور دیہاتی علاقے سے اس وقت کیا گیا تھا جب برصغیر پاک وہند میں محدود اور معدودے چند مجلّات تھے مگر اب تک اس مجلّے نے اپنے مضامین کے اعتبار سے اندرون ملک وبیرون ملک تقریباً ہر طبقہ میں اپنی مقبولیتِ عام برقرار رکھی ہے اور علم وادب اور اشاعتِ اسلام میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے۔

خود مدیر مجلّہ مولانا راشد الحق قاسمی مجلّہ کے منہج کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

---

[149] جواب نامہ ماہنامہ الحق، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ

[150] نفس مصدر

[151] نفس مصدر

[152] نفس مصدر

[153] پاکستان میں اردو ادب وفلسفہ کی چوٹی کی شخصیت گزرے ہیں، کراچی سے تعلق تھا۔

[154] ماہنامہ الحق، ج:۴۷، ش:۶، ص:۵۷، ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ=مارچ ۲۰۱۲ء

[155] انٹرنیٹ روابط: www.jamiahaqqania.edu.pk, www.facebook\alhaq akora khattak, www.akhbarat.com/religions.php

[156] مجلّہ کے مدیر اعلیٰ مولانا سمیع الحق کو اردو زبان پر بہترین دسترس حاصل ہے۔ مولانا عبدالحمید سواتیؒ نے آپ کو اردو مجلّات کی ادارت کے لیے سب سے زیادہ ترقی یافتہ مدیر قرار دیا تھا۔ [اشاریہ الحق، ص:xxi]، نامور سکالر اور تاریخ دان ڈاکٹر سفیر اختر بھی مولانا موصوف کی اردو دانی کے معترف ہیں۔ [ذاتی ملاقات]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ماہنامہ الحق ہمیشہ سے مختلف الجہات موضوعات اور مقالات و مضامین کی اشاعت کو ترجیح دیتا رہا۔ قرآن، تفسیر، احادیث اور سنت نبوی کی تشریحات، اسلام کی دعوت و توحید، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور حضورِ اقدس ﷺ کی سیرتِ مقدسہ اس کے بنیادی ستون رہے۔ اس کے علاوہ خود کو کسی خاص ایک موضوع یا خاص حلقے یا مسلک تک محدود نہ رکھا بلکہ اس کے ہمہ گیر موضوعات، عالم گیر مقالات، سیاسی تجزیے، علمی مضامین اور خصوصاً علم و تحقیق اور عصرِ حاضر کے جدید مسائل اور سائنسی تحقیقات اور ایجادات اس کی خصوصی دلچسپی کا باعث رہے۔ اسی خصوصیت کی بناء پر ہر مسلک اور ہر مکتبِ فکر نے ماہنامہ ''الحق'' کی صفحات کو اپنے رشحاتِ قلم اور اپنے افکار و خیالات سے ہمیشہ مزین کیا اور اپنی نگارشات کی اشاعت کے لیے اسے ایک بہترین پلیٹ فارم سمجھا[157]۔''

عموماً جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کو دار العلوم دیوبند کا تسلسل اور دیوبند ثانی سمجھا جاتا ہے اس اعتبار سے مجلّہ لازمی طور پر دیوبندی افکار کا بھی آئینہ دار ہے مگر مجموعی طور پر مجلّہ اور اس کے مدیران کی جانب سے بین المسالک رواداری، برداشت اور لچک کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج اصلاحی، دعوتی اور بعض مضامین میں علمی و تحقیقی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

اے بی سی آڈٹ بیورو سرکولیشن کی مصدقہ اشاعت

ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک

جلد نمبر 49
شمارہ نمبر 4-5
ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ
جنوری، فروری ۲۰۱۴ء

مدیر اعلیٰ	نگران	مدیر
حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ	حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ	حافظ راشد الحق سمیع حقانی

ناظم شفیق الدین فاروقی

اس شمارے کے مضامین

- نقش آغاز: امید و یاس اور سازشوں کے سائے میں حکومت اور طالبان مذاکرات۔
  آہ! مفتی عثمان یار خان کی شہادت .... راشد الحق سمیع ۲
- عہد طالبعلمی میں مولانا سمیع الحق مدظلہ کے علمی منتخبات .... مولانا حافظ عرفان الحق حقانی ۷
- اسرا و معراج رسول ﷺ .... حضرت مولانا حافظ انوار الحق ۲۰
- قرآن کریم جنگ و امن کا عظیم ترین علمبردار ہے .... ڈاکٹر ریحان اختر ۲۶
- علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات .... مولانا نور محمد ثاقب ۳۷
- رحمتِ عالم ﷺ نے اپنا یومِ پیدائش کیسے منایا؟ .... مولانا عتیق الرحمن سنبھلی ۴۷
- داستانِ دلکشاہ در زمانِ ابتلاء .... مولانا محمد ابراہیم فانی ۴۹
- حضرت شیخ الہندؒ کی مطبوعہ تقریر ترمذی کا تحقیقی جائزہ .... مولانا امین الحق کستوکی ۵۲
- کیا سائنس قرآنی معجزہ ہے؟ .... مولانا محمد اسلام حقانی ۵۸
- مناظرے کا دینی مقام اور تاریخی پس منظر .... جناب سجاد الحجابی ۶۹
- تجوید اور علم تجوید کی اہمیت .... قاری سید سلطان شاہ ۷۸
- دار العلوم کے شب و روز .... مولانا حامد الحق حقانی ۸۱
- تعارف و تبصرہ کتب .... ادارہ ۸۳

نوٹ: یہ شمارہ دو ماہ (جنوری، فروری ۲۰۱۴ء) پر مشتمل ہے (ادارہ)

ماہنامہ الحق دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ (خیبر پختونخوا) پاکستان۔ فون نمبر: +92 923 -630435
ای میل: Email: editor_alhaq@yahoo.com فیکس نمبر: +92 923 -630922
فیس بک ایڈریس: facebook\Alhaq Akora Khattak ویب سائٹ: www.jamiahaqqania.edu.pk
سالانہ بدل اشتراک اندرون ملک فی پرچہ -/30 روپے۔ سالانہ -/350 روپے۔ بیرون ملک 35$ امریکی ڈالر
پبلشر: مولانا سمیع الحق مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک منظور عام پریس پشاور

کمپوزنگ: بابر حنیف

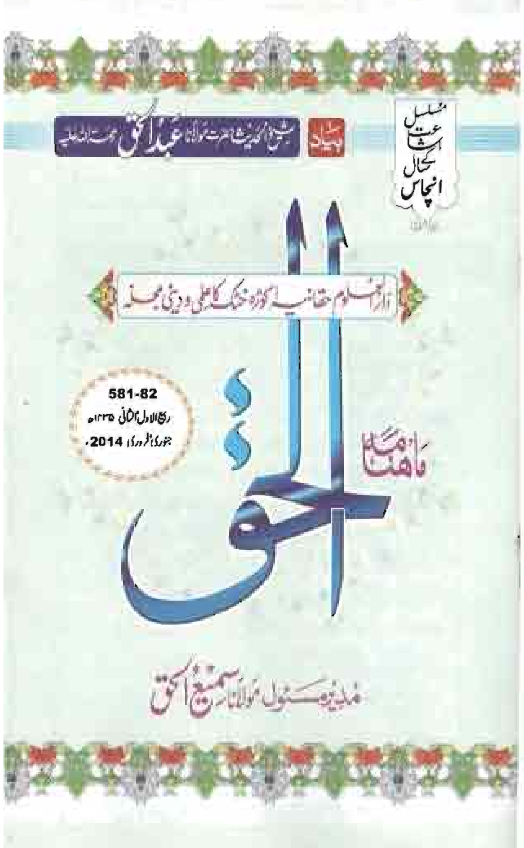

[157] اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: xvi

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.8 ماہنامہ الخیر، جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ الخیر[158] جامعہ خیر المدارس[159]، ملتان کے شعبہ نشر واشاعت کی طرف سے شائع ہوتا ہے جس کے مؤسس مولانا خیر محمد جالندھریؒ[160]، مدیر اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری[161] اور مدیر مولانا محمد ازہر[162] ہیں[163]۔
2. "ماہنامہ الخیر" بانئ جامعہ خیر المدارس مولانا خیر محمد جالندھریؒ کی طرف منسوب ہے۔
3. ماہنامہ الخیر کا پہلا شمارہ محرم الحرام ۱۴۱۴ھ=۱۹۸۴ء میں شائع کیا گیا اور ۳۱سال سے بلا تعطل زیر اشاعت ہے۔
4. اس ڈائجسٹ سائز ماہنامہ کے صفحات کی تعداد تقریباً ۵۶ ہوتی ہے۔
5. مدیرانِ مجلّہ کے علاوہ ماہنامہ الخیر کا جید علماء کرام پر مشتمل ایک چار رکنی مجلس مشاورت بھی ہے[164]۔
6. مدیر مجلّہ کے مطابق "ماہنامہ الخیر" مسلک احناف کا نقیب اور جامعہ خیر المدارس، مشربِ دیوبند اور بزم اشرفؒ کا ترجمان، رگِ باطل پر نشتر، فکری و عملی جدوجہد کا داعی اور اصلاحی نقطۂ نظر کا حامل ہے[165]۔
7. ماہنامہ الخیر کے مستقل سلسلہ مضامین میں کلمۃ الخیر (اداریہ)، ملفوظات تھانویؒ، ایک استفتاء اور اس کا جواب (خیر الفتاویٰ) اور کتب نما وغیرہ شامل ہیں۔
8. ماہنامہ الخیر وقتاً فوقتاً خصوصی اشاعتوں (خاص نمبروں) کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتی ہے[166]۔
9. تقریباً ہر سال کے اختتام پر مجلّے کا اشاریہ شائع ہو جاتا ہے۔
10. مجلّہ میں مضامین وشذرات قابل اشاعت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ "وہ علمی واصلاحی ہو، حوالہ جات مکمل ہو، غیر اخلاقی الفاظ نہ ہو، الزام تراشی وعیب جوئی سے احتراز اور سیاسی مضامین سے اجتناب کیا گیا ہو، مسلک دیوبند کی صحیح ترجمان ہو اور اہل باطل کی تردید اصلاحی اور مثبت انداز میں کی گئی ہو[167]۔

---

[158] ماہنامہ الخیر کے بارے میں تفصیلی کوائف مدیرِ مجلّہ کے پر کردہ جواب نامے اور دیگر متعلقہ ذرائع سے ماخوذ ہیں۔

[159] "جامعہ کی بنیاد ۱۹۳۱ء میں جالندھر میں مولانا خیر محمد جالندھریؒ نے رکھی۔ ۱۹۴۷ء میں جامعہ نے ملتان کے اندر کام شروع کیا۔ ہزاروں علما، صلحاء، قراء و حفاظ کی فراغت، پوری دنیا میں خدمت دین میں، بالخصوص حرمین شریفین میں مصروف عمل ہیں۔" [جواب نامہ ماہنامہ الخیر ملتان، ص:۱]

[160] "مؤسس وبانی جامعہ خیر المدارس، خلیفہ مجاز حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ۔" [ماہنامہ الخیر، ج:۲۹، ش:۳، ص: اندرونی سرِورق]

[161] "محمد حنیف جالندھری (ولادت: ۱۹۶۳ء، ملتان) ولد مولانا محمد شریف جالندھری، فاضل درسِ نظامی، ممتاز عالم دین ہیں۔ ۱۹۸۱ء سے تاحال جامعہ خیر المدارس اور اس کی ۳۰ شاخوں کے رئیس و منتظم اعلیٰ ہیں۔ جامعہ خیر المدارس ملتان کے استاذ الحدیث اور دار الافتاء کے نگران بھی ہیں۔ ۱۹۸۱ء سے تاحال وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ ہیں۔ ۱۲ سے زائد دینی، علمی، تحقیقی اور ادبی اداروں اور تنظیموں کے رکن ہیں۔" [جواب نامہ، ص:۱/ کوائف نامہ]

[162] مجلّہ کے سابق مدیر مفتی محمد انور نقش بندی گزرے ہیں ان کے بعد تاحال مولانا محمد ازہر مدیر ہیں۔

[163] ماہنامہ الخیر، ج:۲۹، ش:۳، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ خیر المدارس، اورنگ زیب روڈ، ملتان، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ=فروری ۲۰۱۱ء

[164] "مجلس مشاورت میں مولانا محمد صدیق، مولانا منظور احمد، مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی اور مولانا نجم الحق شامل ہیں۔" [نفسِ مصدر، ص: اندرونی سرِورق]

[165] جواب نامہ ماہنامہ الخیر ملتان، ص:۱

[166] ماہنامہ کی خصوصی اشاعتوں میں خیر المدارس نمبر، مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نمبر اور فقیہ العصر مولانا مفتی عبدالستار نمبر وغیرہ قابل ذکر ہیں، ادارہ کے مطابق مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نمبر کو قارئین میں زیادہ پذیرائی ملی۔ [نفسِ مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11. ماہنامہ الخیر کے قارئین کی تعداد تقریباً ۵ ہزار ہے جن میں اندرون وبیرون ملک[168] علماء، فقہاء اور عوام الناس شامل ہیں۔

12. ادارہ کے مطابق دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں اور افراد کو قلمی معاونین کی عدم دستیابی، عدم فرصت اور مہنگائی کی وجہ سے مالی خسارہ جیسے مسائل ومشکلات درپیش ہیں[169]۔ ادارہ کی تجویز وگزارش ہے کہ ''دینی مجلّاتی صحافت کے وابستگان اللہ تعالیٰ کی رضا، دین کی اشاعت اور اہل باطل کی مثبت انداز میں اصلاح اختیار کریں[170]۔''

13. ماہنامہ الخیر تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں البتہ جامعہ خیر المدارس کی آفیشل ویب گاہ[171] پر کچھ عرصہ پہلے اس کے ایک شمارے کے منتخب صفحات عکسی صورت میں دستیاب تھے مگر آج کل یہ ویب گاہ غیر فعال ہے۔

ماہنامہ ''الخیر ملتان'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ الخیر دیوبندی مکتبِ فکر کا حامل دینی جریدہ ہے جس میں اکثر مضامین فکری واصلاحی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ مجلّہ کسی حد تک فقہ حنفی کی اور مسلکِ دیوبند کی دفاع وترویج پر بھی مضامین شائع کرتا ہے۔ ملفوظاتِ تھانویؒ بھی مجلّہ کا مستقل حصہ ہوتے ہیں، مجموعی طور پر مجلّہ کا منہج مسلکی مگر علمی اور اصلاحی ہے۔

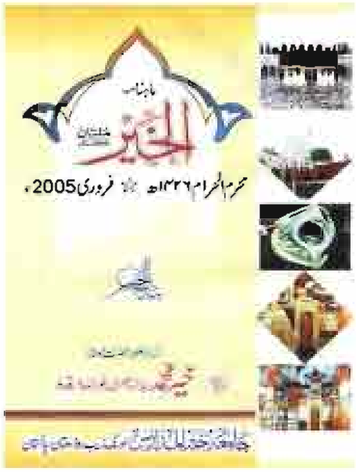

[167] جواب نامہ ماہنامہ الخیر ملتان، ص: ۱، ۲

[168] ماہنامہ کے اندرونی سرِ ورق پر ان ممالک کے نام مندرج ملتے ہیں: سعودی عرب، عرب امارات، مسقط، کویت، بحرین، عراق، ایران، مصر، بنگلہ دیش، انڈیا، نائجیریا، برما، امریکہ، برطانیہ، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، آسٹریلیا، جنوبی افریقہ، ناروے، بیلجیم اور نیوزی لینڈ

[169] جواب نامہ ماہنامہ الخیر، ملتان، ص: ۲

[170] نفسِ مصدر

[171] انٹرنیٹ ربط: www.khairulmadaris.com.pk

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.9 ماہنامہ دارالعلوم، دارالعلوم دیوبند، یوپی، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ "دارالعلوم[172]" دارلعلوم دیوبند سے شائع ہوتا ہے جس کے موجودہ نگراں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی[173] اور مدیر مولانا حبیب الرحمٰن[174] ہیں[175]۔
2. زیرِ بحث مجلّہ چونکہ دارالعلوم دیوبند، بھارت سے شائع ہوتا ہے لہٰذا اس کا نام "ماہنامہ دارالعلوم" رکھا گیا ہے۔
3. مدیرِ مجلّہ ماہنامہ "دارالعلوم" کے اہداف و مقاصد کے بارے میں مختصراً تحریر کرتے ہیں:

"ماہنامہ دارالعلوم" کا اجرا آج (۲۰۱۴ء) سے ۹۷ سال پہلے جماعتِ اکابر دارالعلوم دیوبند، یوپی نے کیا جس کا مقصد اکابر دارالعلوم کے علوم کی اشاعت اور مسلک دارالعلوم کی ترجمانی کرنا تھا[176]۔"

4. فی الوقت "ماہنامہ دارالعلوم" کی ۹۸ نمبر جلد زیرِ اشاعت ہے، اپریل ۲۰۱۴ء میں اس جلد کا چوتھا شمارہ شائع ہو چکا ہے۔
5. متوسط تقطیع کا یہ مجلّہ عموماً ۵۶ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔
6. مجلّہ کے مستقل نوعیت کے سلسلہ مضامین میں حرفِ آغاز (اداریہ)، مختلف موضوعات پر مضامین و مقالات اور تعارف و تبصرہ ہیں۔
7. مجلّہ کی اشاعت پالیسی مختصراً اس طرح ہے کہ "جملہ مضامین احکامِ شرع اور مسلکِ دارالعلوم کے ضرور مطابق ہو[177]۔"
8. مجلّہ میں صرف علمی و تحقیقی نوعیت کے حامل مضامین و مقالات میں حسبِ ضرورت حواشی و حوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
9. مجلّہ گاہے بگاہے مختلف موضوعات پر خصوصی اشاعتوں کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتا چلا آرہا ہے جس میں بقولِ مدیر وفیات نمبر، ختم نبوت نمبر[178] اور احسان نمبر کو زیادہ پذیرائی نصیب ہوئی[179]۔
10. ماہنامہ "دارالعلوم" کے جنوری ۲۰۱۰ء تا حال کے تقریباً تمام برقی شمارے (یونی کوڈ اور پی ڈی ایف میں) دارالعلوم دیوبند کی آفیشل ویب گاہ www.darululoom-deoband.com پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ "دارالعلوم دیوبند" کا بنیادی منہج

"ماہنامہ دارالعلوم" برصغیر پاک و ہند کا قدیم ترین دیوبندی جریدہ ہے۔ اس مجلّہ کے ایک صدی کے قریب دورانیہ اشاعت میں اس میں

---

[172] ماہنامہ کے بارے میں زیرِ نظر تفصیلات "ماہنامہ دارالعلوم دیوبند" کے ایڈیٹر حبیب الرحمٰن کے ذاتی طور پر پر کردہ اور بذریعہ ای میل ارسال کردہ جواب نامے اور مجلّہ کے چند سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[173] مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی دارالعلوم دیوبند، یوپی، بھارت کے موجودہ مہتمم اور ایک جید عالم دین ہیں۔

[174] "موصوف دارالعلوم دیوبند میں استاذِ حدیث، متعدد کتب کے مؤلف اور تقریباً ۳۴ سال سے ماہنامہ دارالعلوم کے مدیر ہیں۔" [جواب نامہ دارلعلوم، ص: ۱]

[175] ماہنامہ دارالعلوم، ج: ۹۸، ش: ۴، ص: اندرونی سرِورق، دارلعلوم دیوبند، یوپی، بھارت، جمادی الثانیہ ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[176] جواب نامہ ماہنامہ دارالعلوم، دیوبند، یوپی، بھارت، ص: ۲

[177] نفسِ مصدر

[178] ۷۴۴ صفحات پر محیط یہ اشاعت خاص مجلّے کے جلد ۷۱ کا شمارہ نمبر ۵، ۴، ۳ (جون، جولائی اگست ۱۹۸۷ء) تھا جس کے آخر میں مولانا سرفراز خان صفدر کا ضمیمہ بھی شامل تھا۔ اس میں مختلف اصحابِ علم و قلم کے ۲۰ سے زائد مضامین و مقالات متعلقہ موضوع پر شاملِ اشاعت تھے۔

[179] جواب نامہ ماہنامہ دارالعلوم، دیوبند، یوپی، بھارت، ص: ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علومِ اسلامیہ، عربیہ و شرقیہ کے تقریباً تمام گوشوں پر اکابر واہلِ علم و قلم کے مضامین و مقالات شائع ہوتے رہے ہیں۔ سابقہ شماروں کی ورق گردانی سے معلوم ہوتا ہے کہ مجلّہ میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین و مقالات زیادہ تر قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ، اسلامی قانون، علم الکلام، سیرت النبی ﷺ اور تاریخِ اسلام، تقابل ادیان و فرق، تاریخ برصغیر پاک و ہند، تذکرۂ اسلاف، اسلامی سیاسیات، معاشیات و اقتصادیات، سماجیات، اخلاقیات، نسائیات، تعلیم و تربیت، فکر و فلسفہ، تہذیب و تمدن، معاصر مسلم دنیا، اسلام اور مغرب، ابلاغ و صحافت، دعوت و ارشاد، تذکرے و سوانح (بالخصوص دیوبندی زعماء و اکابر)، ادبیات، طب و صحت، کتاب شناسی، باطل افکار اور غیر شرعی رسوم کا ناقدانہ جائزہ وغیرہ کا احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ جدید فقہی، فکری اور معاشرتی مسائل کے ساتھ ساتھ بعض اوقات مسلکی اور گروہی مباحث اور فروعی مسائل پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے[180]۔ مجلّے کا بنیادی منہج کثیر الجہت یعنی بعض مضامین میں علمی، تحقیقی، فقہی، مسلکی اور بحیثیت مجموعی دعوتی اور اصلاحی ہے۔

[180] شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء (جمادی الثانیہ ۱۴۳۵ھ) کے اہم مشمولات یہ ہیں: حرفِ آغاز (حبیب الرحمن اعظمی)، تقبیل الابہامین سے متعلق بعض فقہائے احناف کی ایک عبارت کی تحقیق (مفتی محمد راشد ڈسکوی)، چھینک اور جماہی کے آداب (مولانا عبداللطیف قاسمی)، سیرت نبوی ﷺ اور ہمارا طرزِ عمل (مولانا زاہد کھیالوی)، عصرِ حاضر میں اتحادِ امت (مولانا محمد ضمیر رشیدی)، ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں (مولانا امداد الحق بختیار قاسمی)، صحاحِ ستہ تعارف و خصوصیات (مولانا اشرف عباس قاسمی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.10	ماہنامہ صدائے ختم نبوت ، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، مسلم کالونی، چناب نگر، چنیوٹ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ صدائے ختم نبوت[181]، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت[182]، مسلم کالونی، چناب نگر، ضلع چنیوٹ سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر اعلیٰ مولانا قاری شبیر احمد عثمانی[183] اور مدیر مولانا صاحب زادہ محمد قادری ہیں[184]۔
2. ماہنامہ "صدائے ختم نبوت" چناب نگر سے ختم نبوت کے موضوع پر شائع ہونے والا مسلمانوں کا پہلا جریدہ ہونے کا دعویدار ہے[185]۔
3. ادارہ زیرِ نظر مجلّہ کے وجہ تسمیہ کے بارے میں رقم طراز ہے:

"یہ رسالہ ختم نبوت کے مشن کو آگے بڑھانے اور قادیانیت کے علمی تعاقب و تردید کے لیے جاری ہوا ہے اس لیے اس کا نام "صدائے ختمِ نبوت" رکھا گیا ہے[186]۔

4. مجلّہ "صدائے ختمِ نبوت" کے اہدافِ اجرا کے بارے میں ادارہ کا کہنا ہے:

"چونکہ یہ میڈیا کا دور ہے اور چناب نگر سے قادیانیوں کے ایک درجن سے زائد رسائل و جرائد مجلّے وغیرہ شائع ہوتے ہیں جو کہ گمراہی وارتداد پھیلا رہے ہیں۔ ان سب کے تردید کے لیے مسلمانوں کی طرف سے چناب نگر سے یہ مجلّہ جاری کیا گیا[187]۔

5. رسالے کا پہلا شمارہ ستمبر ۲۰۰۷ء میں شائع ہوا اور اب تک مسلسل ہر ماہ شائع کیا جا رہا ہے۔
6. اب تک ماہنامہ کی ۶ جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور ساتویں جلد اشاعت پذیر ہے۔
7. مجلّہ ۱۲ سے زائد نامور علماء کرام[188] کی یاد میں نکالا جاتا ہے اور ۵ رکنی سرپرست کونسل[189] اور ۱۳ رکنی مجلسِ مشاورت[190] رکھتا ہے۔

---

[181] ماہنامہ کے بارے میں زیرِ نظر تفصیلات ذاتی تجزیاتی مطالعہ کے علاوہ مجلّہ کے سب ایڈیٹر محمد حسان عثمانی کے پر کردہ جواب نامے سے ماخوذ ہیں۔

[182] "یہ مسلم کالونی چناب نگر میں مسلمان بچوں اور بچیوں کی دینی درس گاہ ہے۔" [جواب نامہ ماہنامہ صدائے ختم نبوت چناب نگر]

[183] "مولانا قاری شبیر احمد عثمانی' انٹرنیشنل ختم نبوت موؤمنٹ پاکستان کے مرکزی نائب امیر، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر کے مدیر و مہتمم، ضلع و ڈویژنل امن کمیٹی کے ممبر اور مرکزی جامع مسجد نور اسلام گول بازار چناب نگر کے خطیب ہیں۔ انہوں نے چناب نگر (سابقہ ربوہ) میں پہلی اذان کہی اور تحفظ ختم نبوت کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ [نفسِ مصدر، ص:۱]

[184] ماہنامہ صدائے ختم نبوت، ج:۷، ش:۸، ص: اندرونی سرِورق، مرکزی دفتر صدائے ختم نبوت، جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، چناب نگر، چنیوٹ، اپریل ۲۰۱۴ء

[185] جواب نامہ ماہنامہ صدائے ختم نبوت چناب نگر

[186] نفسِ مصدر

[187] نفسِ مصدر

[188] "اِن میں امیر شریعت سید عطاء اللہ بخاریؒ، مولانا مفتی محمودؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ، قاضی احسان احمد شجاعبادیؒ، مولانا غلام غوث ہزارویؒ، مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ، مولانا احمد علی لاہوریؒ، مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مولانا عبداللہ درخواستیؒ، مولانا خواجہ خان محمدؒ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ اور مولانا محمد ضیاء القاسمی شامل ہیں۔" [ماہنامہ صدائے ختم نبوت، ج:۶، ش:۸، ص: اندرونی سرِورق، اپریل ۲۰۱۳ء]

[189] "اس کونسل میں مولانا محمد مکی حجازی (مکۃ المکرمہ)، مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد جنید ہاشم (ساؤتھ افریقہ)، شیخ عامر ملک (مکۃ المکرمہ) شامل ہیں۔" [نفسِ مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. رسالہ نے جنوری ۲۰۱۳ء میں سیرت النبی ﷺ نمبر شائع کیا جس کو جان دار اور وقیع مضامین کی وجہ سے پذیرائی حاصل ہوئی۔
9. رسالہ کی اشاریہ سازی کا تادم تحریر کوئی اہتمام نہیں کیا گیا۔
10. ادبی و دینی مجلّاتی صحافت کے سفر میں ادارہ قارئین کی بڑھتی ہوئی دل چسپی کو اپنی کامیابی کی وجہ سمجھتے ہیں۔اس کے علاوہ باطل و طاغوتی قوتوں کے آلہ کار قادیانیوں کی شدید مخالفت کے بعد بھی یہ رسالہ اپنی آب و تاب کے ساتھ مسلسل شائع کیا جارہا ہے۔
11. ماہنامہ ''صدائے ختم نبوت'' کے قارئین کی تعداد دو ہزار کے قریب ہے۔
12. رسالہ کے بعض ٹائیٹل صفحات تک اس کے فیس بک کے آفیشل صفحہ پر رسائی ممکن ہے[191]۔
13. ادارہ کے مطابق دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ افراد اور اداروں کا سب سے بڑا مسئلہ مالی و سائل کی شدید کمی ہے۔

ماہنامہ ''صدائے ختم نبوت چناب نگر'' کا بنیادی منہج

زیر نظر ماہنامہ دیوبند مکتبِ فکر کا حامل جریدہ ہے جس میں زیادہ تر قرآن و حدیث، سیرۃ النبی ﷺ، عظمتِ اصحابِ رسول ﷺ، ختم نبوت، ردِّ قادیانیت، وحدتِ امت، قومی، ملی، مذہبی، معاشرتی مسائل وغیرہ پر مضامین و شذرات[192] شامل ہوتے ہیں۔مجلّہ پیغامِ ختم نبوت کی ترویج و اشاعت اور قادیانی گروہ کو دعوتِ اسلام پیش کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کے لیے کوشاں ہے۔مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی اور اصلاحی ہے اور نفسِ مضمون تحفظِ ختم نبوت اور دفاعِ ناموسِ رسالت ہے۔

[190] ''اس مجلس میں مولانا محمد الیاس چنیوٹی (چنیوٹ)، صاحب زادہ زاہد محمود قاسمی (فیصل آباد)، مولانا رفیق احمد صفدر (ملتان)، طاہر عبد الرزاق (لاہور)، محمد متین خالد (لاہور)، مولانا مفتی شاہد محمود (راولپنڈی)، مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ)، مولانا محمد رمضان علوی (اسلام آباد)، محمد حنیف مغل (چنیوٹ)، ملک شاہد رسول (فیصل آباد)، مولانا مفتی عبد المعید (سرگودھا)، حافظ اللہ یار سپراء (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ لاہور)، اور عبد القیوم عاصم (سرگودھا) شامل ہیں۔''

[ماہنامہ صدائے ختم نبوت، ج:۶، ش:۸، ص: اندرونی سرورق، اپریل ۲۰۱۳ء]

[191] www.facebook.com/SadaEKhatamENabuwat

[192] نمونے کے طور پر شمارہ اپریل ۲۰۱۳ء میں شامل مضامین کے عنادین کچھ یوں ہیں: حمد و نعت (ادارہ)، اداریہ (مولانا قاری شبیر احمد عثمانی)، سیرۃ رسول ﷺ کے چند ایک گوشے (مولانا اسعد محمود مکی)، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ (مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی)، فکرِ آخرت (مولانا عبد الحفیظ مکی)، دشمنِ رسول ﷺ اُم جمیل بنت حرب (مولانا قاری شبیر احمد عثمانی)، ختم نبوت: آسمانی ہدایت، قتلِ انبیاء (انجینئر مختار فاروقی)، قادیانیت میں حرمین شریفین کی گستاخیاں (عبد الحفیظ مظہر)، قادیانیوں سے بائیکاٹ کا انعام (محمد متین خالد)، شانتی دیوی سے خیر النساء تک (قبولِ اسلام کی داستانیں)، سیدہ ام عمارہؓ (قاری محمد سلمان عثمانی)، انوکھا احتجاج (مولانا عبد القدوس محمدی)، ایمان افروز اصلاحی واقعات (مفتی شاہد محمود)، بکھرے موتی (ام انس)، مؤمنہ خاتون کی بے مثال استقامت (بنت قاری شبیر احمد عثمانی)، گوشہ خواتین: سیدہ فاطمہؓ کی شادی (بنت عبد المالک نقش بندیہ)، اخبارِ ختم نبوۃ (ادارہ)، خانقاہ مکیہ چناب نگر کا سالانہ اجتماع (رپورٹ: قاری محمد سلمان عثمانی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.11 ماہنامہ العصر، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''العصر[193]''، جامعہ عثمانیہ[194] پشاور کا ماہانہ جریدہ ہے جس کے بانی اور مدیر مسئول مولانا مفتی غلام الرحمان[195] اور نائب مدیر مفتی ذاکر حسن نعمانی[196] ہیں[197]۔
2. ماہنامہ ''العصر'' کا اجرا جامعہ عثمانیہ، پشاور صدر کی قیام کے دو سال بعد کیا گیا۔ مجلّے کے پہلے جلد کا پہلا شمارہ شعبان ۱۴۱۵ء بمطابق جنوری ۱۹۹۵ء[198] کا شائع ہوا۔
3. دسمبر ۲۰۱۳ء کے اختتام پر ماہنامہ ''العصر'' کے ۱۸ سال اور ۱۸ جلد پورے ہوئے اور جنوری ۲۰۱۴ء سے تاحال اس کی ۱۹ ویں جلد اشاعت پذیر ہے۔ صفحات کی تعداد ۵۵ کے قریب ہوتی ہے۔
4. ماہنامہ ''العصر'' کے اندرونی و بیرونی سرِ ورق پر آیاتِ کریمات ''وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ[199]'' مندرج ملتی ہیں جو اس کا وجۂ تسمیہ بھی ہیں۔
5. مدیرانِ مجلّہ کے علاوہ ''العصر'' کا ایک سرپرست اور باقاعدہ ۶ رکنی مجلسِ مشاورت[200] بھی ہے۔
6. ماہنامہ العصر کے شمارۂ اولین میں مدیرِ مجلّہ اس کے اغراض و مقاصد اور مستقبل کا لائحہ عمل ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں:

---

[193] ماہنامہ العصر کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے اس کے ذمہ داران کو سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ ادارہ کی طرف سے مجلّے کا ایک شمارہ تو ارسال کیا گیا مگر سوال نامے کا جواب نہ دارد۔ زیر نظر تجزیہ ''العصر'' کے ممکنہ طور پر دستیاب شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[194] ''جامعہ عثمانیہ، نوتھیہ روڈ پشاور صدر کا سنِ تاسیس ۱۴۱۳ھ بمطابق ۱۹۹۲ء ہے۔ اس کے بانی و مہتمم مولانا مفتی غلام الرحمٰن ہیں۔ سرپرستِ اول مولانا حکیم لطف الرحمٰن تھے جب کہ موجودہ سرپرست مولانا قاری عمر خطاب ہیں۔ جامعہ ۱۹۹۳ء سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے الحاق شدہ ہے۔ اس کے موجودہ شعبہ جات میں شعبہ تحفیظ القرآن الکریم، تجوید (روایتِ حفص)، درس نظامی (بنین و بنات)، دورۂ حدیث، تخصص فی الفقہ الاسلامی والافتاء (۱۹۹۶ء سے) اور شعبہ بنات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ افتاء و تحکیم، مجلسِ فقہی، تصنیف و تالیف، ماہنامہ العصر، العصر اکیڈمی (ادارہ اشاعتِ کتب)، مکتبہ عثمانیہ، تعلیم اللغات (عربی و انگریزی)، عثمانیہ چلڈرن اکیڈمی اور عثمانیہ ویلفیئر ٹرسٹ، تحفیظ القرآن الکریم (غیر رہائشی طلبہ)، کے شعبے بھی جامعہ عثمانیہ کا حصہ ہیں۔''
[ماہنامہ العصر، ج:۱۸، ش:۳، ص:۵۶/ماہنامہ حق نوائے احتشام: مدارس نمبر، ج:۱۲، ش:۹تا۱۰، ص:۱۶۸/www.usmania.edu.pk]

[195] ''آپ ایک جید عالم دین، داعی، جامعہ حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ کے فاضل اور جامعہ عثمانیہ، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر کے بانی اور مدیر ہیں۔ کئی بیرونی ممالک کے دعوتی اور علمی دورے کرتے رہے ہیں۔'' [شخصی معلومات/ماہنامہ حق نوائے احتشام: مدارس نمبر، ج:۱۲، ش:۹تا۱۰، ص:۱۶۸، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[196] آپ جامعہ عثمانیہ، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر میں مدرس ہیں۔ جدید اسلامی معیشت و تجارت بالخصوص اسلامک بینکنگ و مضاربت وغیرہ میں ملکہ حاصل ہے۔

[197] ماہنامہ العصر، ج:۱۹، ش:۱، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق، جامعہ عثمانیہ، عثمانیہ کالونی، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[198] مختصر تقطیع کے اس اولین شمارے کی مشمولات یہ تھیں: صدائے عصر (مدیر مسئول)، قضاء اور افتاء کی اہمیت (مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)، بابُ الاسلام پر بھارتی ثقافت کی یلغار (ادارہ)، مکی زندگی کا ایک ورق (مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ)، اسلام کا نظامِ عدل و انصاف (مولانا عبدالمعبود)، بڑھاپے کی تضحیک و تذلیل (پروفیسر محمد سلیم)، عذابِ قبر میں مساوات (مولانا ذاکر حسن نعمانی)، نبی اکرم ﷺ بطور تاجر (ڈاکٹر لیاقت علی نیازی)، بزمِ رفتگاں (ادارہ)، اخبار الجامعہ (مولانا ذاکر حسن نعمانی)۔

[199] ترجمہ: ''زمانے کی قسم، بلاشبہ انسان قطعی طور پر خسارے میں ہے۔'' [سورۃ العصر ۱۰۳: ۱،۲]

[200] ''مجلّہ کے موجودہ سرپرست مولانا قاری عمر خطاب ہیں جب کہ مجلسِ مشاورت میں مولانا حسین احمد، مفتی نجم الرحمٰن، مولانا عنایت الرحمٰن مدنی، مولانا احسان الرحمٰن عثمانی، مفتی محمد یحییٰ اور مفتی سید اعزاز علی شاہ شامل ہیں۔'' [ماہنامہ العصر، ج:۱۹، ش:۱، ص: اندرونی سرِ ورق، جنوری ۲۰۱۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''العصر ایک ادنیٰ سپاہی کی حیثیت سے اس فوج ظفر موج (پہلے سے کثیر تعداد میں شائع ہونے والے دینی مجلّات) میں اپنے نام کا اندراج ایک سعادت سمجھ رہا ہے۔ مستقبل کے پروقار سفر کے لیے اپنے اہداف کا تعین یوں کرتا ہے کہ ''العصر'' ان شاءاللہ تعالیٰ اپنے اس مشن میں توحیدِ باری تعالیٰ، شانِ رسالت ﷺ، عظمتِ صحابہؓ، مخلوقِ خدا کے لیے خیر خواہی و ہم دردی اور اسلامی سیاست کی ترجمانی کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں شیطانی قوت اسلامی اقدار پر حملہ آور ہو تو ''العصر'' الحاد و زندقہ، اباحت و بے دینی، فتنہ انکارِ حدیث و رفض، منکرینِ ختمِ نبوت، استشراق غرض یہ کہ ہر باطل طاقت کے سامنے ننگی تلوار ہوگا، اور جب اس کے لیے ذہن سازی کی ضرورت پڑے تو تربیت و اصلاح کے لیے اسلامی نظامِ تعلیم و تربیت، اسلامی تہذیب و ثقافت، اسلاف کے تاریخ ساز واقعات اور فکر انگیز تجربات کا علم بردار ہوگا۔ میدانِ تحقیق میں ''العصر'' کی یہ کوشش رہے گی کہ عہدِ حاضر کے عمیق اور پیچیدہ مسائل، دینی ضروریات، معاشی اور اقتصادی مسائل کے حل کے لیے ایک تحقیقی ادارہ کے طور پر فرائض سرانجام دے سکے۔ ''العصر'' معاشرہ کی ہر بیماری کا بڑی دیانت سے تشخیص کر کے قرآن و حدیث، اقوالِ صحابہؓ اور فرمودات ائمہ مجتہدینؒ کی روشنی میں مؤثر علاج تجویز کرے گا۔ ہر میدان میں بغیر کسی خوف، لومۃ لائم اپنے صحیح دینی مؤقف کا اظہار اپنا فریضہ سمجھے گا[201]۔''

ایک شمارے میں ادارہ ''تعاون علی البر'' کے زیرِ عنوان (مجلّے کا ہدف بیان کرتے ہوئے) رقم طراز ہے:

''ماہنامہ العصر فقط دینی دعوت پر مبنی رسالہ ہے[202]۔''

ایک اور مقام پر ''ادارہ العصر'' لکھتا ہے:

''ماہنامہ العصر کی اشاعت تجارتی مفاد سے ہٹ کر دینی و علمی مقاصد پر مبنی ہے[203]۔''

7. ''العصر'' کے مستقل نوعیت کے عمومی سلسلۂ مضامین میں صدائے عصر (مفتی غلام الرحمٰن کا تحریر کردہ مستقل اداریہ)، درسِ قرآن/محاسن القرآن (منتخب قرآنی آیات کا ترجمہ اور ''محاسن'' کے زیرِ عنوان ان کی تفسیر و توضیح)، دارالافتاء (قارئین و مسئولین کے مسائل کا شرعی حل سوالاً جواباً از مفتی غلام الرحمٰن)، یادِ رفتگاں، وفیات، اخبار الجامعہ اور تبصرہ کتب وغیرہ شامل ہیں۔

8. مجلّہ کی پالیسی/اشاعت مختصراً اس طرح ہے:

''ماہنامہ العصر اسلامی حدود کے دائرہ میں رہتے ہوئے مسائل پر آزادانہ تحقیق کا حامی ہے تاہم مقالہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں[204]۔''

9. ماہنامہ العصر کے مضامین و شذرات کے اندراج میں صرف کہیں کہیں مصادر و مراجع اور حواشی حوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

10. ماہنامہ ''العصر'' نے اب تک متعدد علمی موضوعات و شخصیات پر خصوصی شمارے شائع کیے ہیں جن میں تحریک آزادی میں علماء سرحد کا کردار[205]، نفاذ شریعت نمبر[206]، سیرتِ اعلیٰ نمبر[207]، ارضِ قرآن نمبر[208] وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

---

201 ماہنامہ العصر، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۲-۳، جامعہ عثمانیہ، نوتھیہ روڈ، پشاور صدر، شعبان ۱۴۱۵ء=جنوری ۱۹۹۵ء

202 نفسِ مصدر، ج: ۸، ش: ۳، ص: ۱۳، صفر ۱۴۲۳ھ=اپریل ۲۰۰۲ء

203 نفسِ مصدر، ص: ۴۸

204 نفسِ مصدر، ج: ۱، ش: ۱۱، ص: ۱۱، جمادی الثانیہ ۱۴۱۶ھ=نومبر ۱۹۹۵ء

205 ۱۴۴ صفحات پر محیط ماہنامہ العصر کا یہ خصوصی نمبر اس کے تیسری جلد کا (یک جا) گیارہواں اور بارہواں شمارہ تھا جس کے مشمولات یہ ہیں: دہشت گردی یا دین دشمنی (صدائے عصر/اداریہ)، تحریک آزادی اور علماء (مفتی غلام الرحمٰن)، اسلام او تصورِ آزادی (مولانا ذاکر حسن)، تحریک آزادی اور فتویٰ (حاجی ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11. ماہنامہ العصر کے شمارہ دسمبر یا جنوری میں ''سالانہ فہرست مضامین'' کے عنوان سے سال بھر میں شائع شدہ شماروں کے مضامین کا اشاریہ پیش کیا جاتا ہے[209]۔

12. مجلّہ میں زیادہ تر تحریرات مدیر الجامعہ اور نائب مدیر مفتی ذاکر حسن نعمانی کی شائع ہوتی رہی ہیں۔اس کے علاوہ دیگر اہلِ علم و قلم اور جامعہ کے علماء و فضلاء اور طلبا کی نگارشات بھی گاہے بگاہے شاملِ اشاعت ہوتی ہیں۔

13. اگرچہ جامعہ عثمانیہ کے لیے آفیشل ویب گاہ www.usmania.edu.pk حاصل کی گئی ہے مگر مجلّہ تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے۔

ماہنامہ ''العصر پشاور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''العصر'' دیوبند مکتبِ فکر کا ایک معتدل دینی جریدہ ہے جس میں اکثر مضامین قرآن وحدیث، سیرت وتاریخ، اسلامی سیاسیات، معاشیات، سماجیات، اسلامی فکر و فلسفہ، تہذیب و ثقافت، تحقیق و تنقید، تعلیم و تعلم، حالاتِ حاضرہ، وفیات، تذکرے و سوانح وغیرہ[210] کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔مجلّہ میں اکثر شاملِ اشاعت مضامین ومقالات کے اعتبار سے اس کا بنیادی منہج دعوتی اور اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی اور تنقیدی ہے۔

←صاحب ترنگزئی)، تحریکِ آزادی اور فتویٰ (نفسِ مؤلف)، **چند نامور مجاہدین کا تذکرہ**: حاجی صاحب ترنگزئی (حمید اللہ جان)، مولانا سیف الرحمٰن (ڈاکٹر نوشاد خان)، مولانا عبد الخالق (ڈاکٹر محمد حنیف)، حاجی محمد امین (مولانا محمد قاسم)، مفتی عبد القیم پوپلزئی (مولانا محمود احمد)، حکیم عبد السلام ہزاروی (عتیق الرحمٰن)۔

[206] ۲۱۳ صفحات پر مشتمل ماہنامہ کی یہ اشاعتِ خاص اس کے جلد ۹ کا شمارہ نمبر ۵ او ۶ (یک جا صورت میں) تھا جو ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ بمطابق مئی جون ۲۰۰۳ء شائع ہوا۔اس خصوصی شمارے کے مشمولات یہ ہیں: ابتدائیہ: مجلسِ عمل کے قارئین کے تاثرات/ نظم (حافظ محمد ابراہیم فانی)، اداریہ (مفتی غلام الرحمٰن)، اہلِ سرحد کو ہدیہ تبریک (مفتی ذاکر حسن نعمانی)، قیام پاکستان سے اب تک اسلامائزیشن کے لیے ہونے والی کوششوں کا تاریخی جائزہ (مولانا حسین احمد)، نفاذ شریعت کونسل کا قیام (مفتی غلام الرحمٰن)، مسودہ سفارشات: ص ۷۴ تا ۱۱۴ (ادارہ)، جامعہ عثمانیہ پشاور کا تاریخی پس منظر (مفتی ذاکر حسن نعمانی)، انٹرویوز: ماہنامہ الفاروق کراچی کو نفاذ شریعت کونسل کے چیئرمین حضرت مفتی غلام الرحمٰن کا انٹرویو، نفاذ شریعت کونسل کے چیئرمین مفتی غلام الرحمٰن کا ہفت روزہ وجود کو انٹرویو، تاثرات و تبصرات اور اخبارات کی عکاسی (ادارہ)۔

[207] ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ''العصر'' کا یہ خصوصی شمارہ (جنوری، فروری ۲۰۰۷ء) مولانا حکیم لطف الرحمٰنؒ (جامعہ عثمانیہ، چراٹ روڈ حلقہ جلوزئی علاقہ خٹک کے مؤسسِ اعلیٰ) کی علمی اور دعوتی خدمات کی یاد میں شائع کیا گیا جس میں مولانا موصوفؒ کی شخصیت اور سوانح عمری پر بھی شذرات شاملِ اشاعت ہیں۔

[208] ۲۰۰۷ء کے دوران شائع ہونے والے ۱۲۷ صفحات پر محیط اس خصوصی شمارہ میں مدیر الجامعہ کی مشرقِ وسطیٰ کے دو اہم ممالک شام اور اردن کی رودادِ سیر و سیاحت بیان کی گئی ہیں۔دونوں ممالک کے تاریخی مقامات، آثار، مساجد، صحابہ کرامؓ اور بعض اکابر امت کے مزارات و مقابر اور دیگر علاقوں، شہروں اور عمارتوں کی زیارت کے احوال واضح اور دلچسپ اسلوب میں پیش کی گئی ہیں۔

[209] ماہنامہ العصر، ج: ۷، ش: ۱۲، مشمولہ: سالانہ فہرست مضامین (العصر) جنوری ۲۰۰۱ء تا دسمبر ۲۰۰۱ء، مرتب: مفتی غلام الرحمٰن، ص: ۴۰ تا ۴۷

[210] شمارہ جنوری ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: **صدائے عصر**: اربابِ مدارس کی خدمت (اداریہ از احسان الرحمٰن عثمانی، رکن مجلسِ مشاورت)، درسِ قرآن: محاسن القرآن (مفتی غلام الرحمٰن)، دنیا جہاں کے **نظارے**: جاپان ایک نئی دنیا (مفتی غلام الرحمٰن)، **دار الافتاء**: آپ کے فقہی سوال (مفتی محمد یحییٰ)، نکاح کے لیے عمر کی تحدید (المجلس الفقہی)، تحقیقی مضامین: درآمدات میں بینک کا کردار (یاسر احمد زیرک)، حیوانات کے حقوق اور اسلام (احمد جان)، اخبار الجامعہ (محمد قاسم حبیب)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.12	ماہنامہ الفاروق، جامعہ فاروقیہ، پوسٹ بکس:۱۱۰۰۹، شاہ فیصل ٹاؤن، بلاک:۴، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''الفاروق [211]'' جامعہ فاروقیہ [212]، شاہ فیصل ٹاؤن کراچی سے شائع ہوتا ہے جس کے سرپرست شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان [213]، مدیر مولانا عبید اللہ خالد [214] اور مدیر معاون سید عبداللہ ہیں [215]۔
2. ماہنامہ ''الفاروق'' کا سن اجراء ۱۹۸۴ ہے [216]۔ ۲۰۱۳ء (۱۴۳۴ھ) کے اختتام پر اس کے ۲۹ جلد پورے ہوئے۔ فی الوقت تیسویں جلد میں اشاعت پذیر ہے۔
3. جامعہ فاروقیہ کراچی سے نسبت کی وجہ سے مجلّے کا نام ''الفاروق'' رکھا گیا ہے۔
4. مجلّہ کے اندرونی اور بیرونی سرِورق پر یہ تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں:
''عام فہم، دلچسپ اور معیاری اسلامی صحافت [217]۔''
5. ماہنامہ ''الفاروق'' بڑے تقطیع کا مجلّہ ہے جس کا ہر شمارہ عموماً ۶۴ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔
6. ادارہ الفاروق مجلّہ کے صفحات میں گاہے بگاہے اس کے مقاصدِ اجرا ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

''ماہنامہ الفاروق کی اشاعت خالص تبلیغی مقاصد کو پیشِ نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔ کوئی تجارتی یا کاروباری مفاد اس کی اشاعت میں پیشِ نظر نہیں ہے۔.......... ہمارے پیشِ نظر نفع بخش کاروبار نہیں بلکہ ہم اپنے وسائل میں رہتے ہوئے الفاروق کے ذریعے بیش بہا مضامین شائع کرتے ہیں [218]۔''

---

[211] ماہنامہ ''الفاروق'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ کئی بار ارسال کیا گیا مگر بار بار یاددہانی کے باوجود جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب مطبوعہ اور برقی شماروں کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

[212] ''جامعہ فاروقیہ کی بنیاد شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے جنوری ۱۹۶۷ء بمطابق محرم ۱۳۸۷ھ رکھی۔ اس کی تاسیس میں علمائے دین مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیعؒ اور مولانا احتشام الحق تھانویؒ وغیرہ کی مشاورت شامل تھی۔ جامعہ فاروقیہ، اسلامی تعلیمات کی ترویج و تعلیم کی ایک معروف عالمی درس گاہ ہے۔ اس وقت جامعہ فاروقیہ میں (اندرونِ ملک و بیرون پاکستان کے) دوہزار سے زائد طلبہ دین کے مختلف شعبوں میں زیرِ تعلیم ہیں جن میں حفظ قرآن کریم، ثانویہ عامہ (میٹرک کے مساوی)، ثانویہ خاصہ (انٹرمیڈیٹ کے مساوی)، عالیہ (بی اے کے مساوی)، عالمیہ (ایم اے کے مساوی) اور تخصص (پی ایچ ڈی کے مساوی) شامل ہیں۔ جامعہ وفاق المدارس العربیہ، پاکستان سے ملحق ہے۔'' [www.farooqia.com]

[213] ''شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان (ولادت: ۲۵ دسمبر ۱۹۲۶ء، حسن پور لوہاری، ضلع مظفر نگر، یوپی، بھارت) بن عبد العلیم خان، ۱۹۴۷ء میں دارالعلوم دیوبند سے فراغت ہوئی۔ مفتاح العلوم جلال آباد میں آٹھ سال تک مدرس رہے۔ ۱۹۵۴ء سے دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈوالہ یار حیدرآباد (بانی و مہتمم مولانا احتشام الحق تھانویؒ) میں دو سال تک استاذ الحدیث رہے۔ ۱۹۵۷ء سے ۱۹۶۷ء تک دارالعلوم کراچی میں تدریس کی۔ ۱۹۶۷ء میں جامعہ فاروقیہ کی بنیاد ڈالی۔ نومبر ۱۹۸۰ء تا ۱۹۸۸ء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظمِ اعلیٰ رہے اور ۱۹۸۸ء سے تاحال اس کے صدر ہیں۔ آپ کی تالیفات میں کشف الباری اور شرح صحیح البخاری زیادہ مقبول ہیں۔'' [ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج:۱۲، ش:۹، ۱۰، ص:۱۵۶، ۱۵۷، ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء]

[214] ''مولانا عبید اللہ خالد (ولادت: ۱۹۵۸، دارلعلوم کراچی) بن بانیٔ جامعہ مولانا سلیم اللہ خان، ۱۹۷۹ء میں جامعہ فاروقیہ کراچی سے فارغ التحصیل ہوئے اور اس وقت سے تاحال ماہنامہ الفاروق (اُردو) کے مدیر ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص:۱۵۷]

[215] ماہنامہ الفاروق، ج:۲۹، ش:۷، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن، بلاک نمبر:۴، کراچی، رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[216] ماہنامہ حق نوائے احتشام (مدارس نمبر)، ج:۱۲، ش:۹، ۱۰، ص:۱۵۶، رمضان و شوال ۱۴۳۱ھ = ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۰ء

[217] ماہنامہ الفاروق، ج:۲۹، ش:۷، ص: اندرونی سرِورق، رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ماہنامہ ''الفاروق'' پاکستان کا واحد رسالہ ہے جو اردو کے علاوہ عربی، انگریزی اور سندھی (کل چار زبانوں) میں مختلف مضامین کے ساتھ الگ الگ شائع ہوتا ہے۔
8. ماہنامہ ''الفاروق'' میں مستقل طور پر یا وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت اہم سلسلہ مضامین میں سنگِ میل (اداریہ)، کتابِ ہدایت (تفسیرِ قرآنِ کریم)، ہدیہ سبیلی، فقہی مسائل، مجالس خیر، مقالات ومضامین، اسلامی گھرانہ، اسلامی زندگی، تحقیقاتِ مذاہب، سیرت، روشن مینار، بہشت کے باسی، اسلام میرا انتخاب (نومسلموں کی داستان)، اسلام کے قلعے، (مدارس)، ایوانِ عام، عصرِ حاضر، انتخاب، نقطہ نظر، ایک دفعہ کی بات، خلدِ قدم (سلسلہ برائے خواتینِ اسلام)، مظاہر قدرت، اخبارِ عالم، شخصیات، جواں فکر، طب وصحت، ادبیات، رپورٹ (اخبار الجامعہ)، تبصرۂ کتب (مبصر کے قلم سے) وغیرہ شامل ہیں۔
9. مجلّہ میں آئینہ (فہرستِ مضامین) کے بعد سنگِ میل (اداریہ) اور کتابِ ہدایت (سلسلہ تفسیرِ قرآن) سے قبل ایک صفحے پر ''حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب زید مجدہ نے فرمایا'' کے زیرِ عنوان موصوف کے متفرق اقوال وافکار پیش کیے جاتے ہیں۔
10. مجلّہ کے مشمولات میں حوالہ جات کا اندراج متن کے اندر محدود پیمانے پر (یعنی صرف بعض مضامین میں) بالاختصار کیا جاتا ہے۔
11. مجلّہ میں کتب شناسی کے مستقل معلوماتی سلسلہ ''تبصرۂ کتب (مبصر کے قلم سے)'' میں رواں صدی کے ابتدائی دہائی کے دوران شائع شدہ شماروں میں ۵۶۷ اسلامی، دینی اور اصلاحی موضوعات پر اہم مطبوعات (کتب ورسائل) کا تعارف وتبصرہ یکجا (کتابی) صورت میں ''کتب نما[219]'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔
12. ماہنامہ ''الفاروق'' (اردو) میں کسی اہم موضوع پر اشاعتِ خاص اور اشاریہ سازی کی روایت نظر سے نہیں گزری۔
13. ۱۴۳۱ھ سے ماہنامہ 'جامعہ فاروقیہ کراچی کی آفیشل ویب گاہ www.farooqia.com پر (یونی کوڈ فارمیٹ میں) استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہوتا ہے۔

ماہنامہ ''الفاروق کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''الفاروق'' دیوبند مکتبِ فکر کا ترجمان مگر کافی حد تک مسلکیت وعصبیت سے پاک مجلّہ ہے جس کے مشمولات وقتاً فوقتاً قرآن وعلوم القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، فقہ وعلوم الفقہ (قدیم وجدید فقہی مسائل کا شرعی حل)، ارکانِ اسلام وایمانیات، سیرت النبی ﷺ و تحفظِ ناموسِ رسالت، تاریخِ اسلام ومسلمین، تاریخِ برصغیر پاک وہند، مطالعہ ادیان ومذاہب، اسلامی سیاسیات، سماجیات، سیاسیات، اخلاقیات اور اصلاحِ احوال، نسائیات، اسلامی معاشیات واقتصادیات (قدیم وجدید)، اسلامی نفسیات، تعلیم وتربیت، تہذیب وتمدن، ابلاغ وصحافت، فضائل کی ترغیب اور بدعات کی تردید، تزکیہ وتصوف، اسلام اور سائنس، حربیات، باطل افکار ومذاہب کا علمی محاکمہ، احوالِ عالم، امتِ مسلمہ کے احوال ومسائل، حالاتِ حاضرہ، تذکرے وسوانح (بالخصوص علمائے دیوبند وہم فکر)، ادبیات، طب وصحت اور کتاب

---

[218] ماہنامہ الفاروق، ج: ۲۹، ش: ۷، ص: ۲۶، رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء

[219] ۵۱۲ صفحات پر محیط ''کتب نما'' جامعہ فاروقیہ کے استاذِ حدیث اور ماہنامہ الفاروق کے مبصرِ کتب ومجلّات مولانا ابن الحسن عباسی کی تالیف ہے جس کو مولانا اختر علی اور مولانا محمد نذیر نے ترتیب دیا ہے۔ مدیرِ مجلّہ مولانا عبید اللہ خالد نے اس کتاب پر ایک تقریباً آٹھ صفحات کا مبسوط علمی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں اردو تبصرہ نگاری کا مختصر اور جامع جائزہ لیا گیا ہے۔ زیرِ تبصرہ کتب کے چیدہ چیدہ موضوعات قرآنیات، حدیث اور متعلقات حدیث، سیرت النبیؐ، ادعیہ، اصلاحیات، سوانح وواقعات، مکتوبات وملفوظات، خطبات، رسائل وجرائد، عقائد وفرق باطلہ، فقہیات، درسیات اور متفرقات ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شناسی کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[220]۔ الغرض مجلّہ میں متنوع موضوعات پر متفرق مضامین و شذرات شامل اشاعت ہوتے ہیں۔ جس کا عمومی انداز بیان غیر معاندانہ، دلچسپ اور عام فہم ہوتا ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی، تذکیری اور بعض مضامین میں علمی و تنقیدی ہے۔

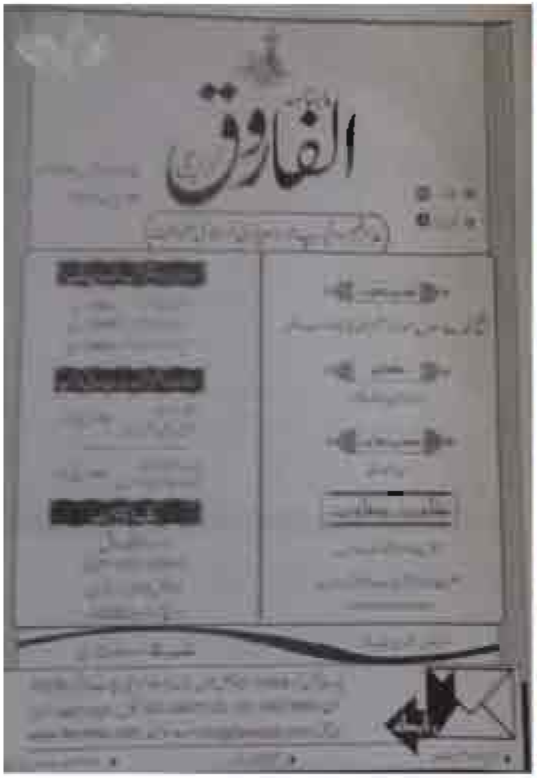

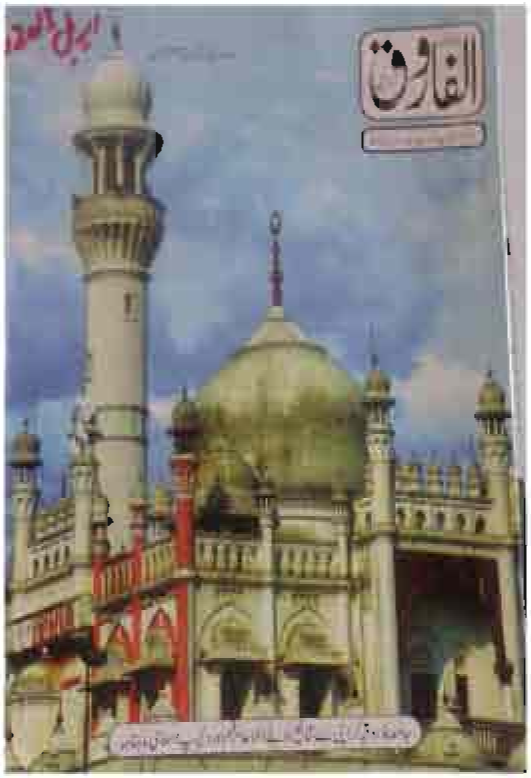

[220] شمارہ مئی ۲۰۱۳ء کے مشمولات یہ ہیں: **سنگِ میل:** بدامنی اور خوف کے دور میں (اداریہ از مولانا عبیداللہ خالد)، **کتابِ ہدایت:** ملائکہ پر آدم علیہ السلام کی برتری (تفسیرِ قرآن از شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان)، **فقہی مسائل:** ماہِ رجب کے واقعات اور بدعات (مولانا محمد اخلاص سجاد)، **مجالسِ خیر:** چند قیمتی نصیحتیں (شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان)، **جمع خرچ:** قدیم و جدید معاشی نظریات۔ قسط اول (مفتی ابوالخیر عارف محمود)، **فقہی مسائل:** کیا فرماتے ہیں علمائے دین؟ (دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی)، **مقالات و مضامین:** ائمہ مساجد کے مطلوبہ اوصاف (مفتی مجیب الرحمٰن دیودرگی، فتنہ انکارِ حدیث (مولانا سید احمد ومیض ندوی)، **اسلامی گھرانہ:** جہیز' خاندانی ادارے کے لیے ایک عظیم چیلنج (شاہ نواز عالم قاسمی)، **اسلامی زندگی:** ملاقات کیسے کریں؟ (مفتی ثناء اللہ خان)، **مقالات و مضامین:** قضائے حاجت سے متعلق شرعی احکام (مفتی محمد راشد ڈسکوی)، **اسلامی زندگی:** پسند و ناپسند کا پیمانہ یکساں ہونا چاہیے (مولانا محمد جمال الدین)، **جواں فکر:** شیر کی زندگی (مسعود عظمت)، رپورٹ: اخبارِ جامعہ (ادارہ) اور تبصرہ کتب: مبصر کے قلم سے (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.13	ماہنامہ القاسم، جامعہ ابوہریرہ / القاسم اکیڈمی، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، ضلع نوشہرہ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ القاسم[221] جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا سے شائع ہوتا ہے جس کے سرپرست، مؤسس اور مدیر مولانا عبدالقیوم حقانی، مدیر مسئول حافظ محمد قاسم اور نائب مدیر گل رحمٰن ہیں[222]۔

2. ادارہ ماہنامہ ''القاسم'' کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں لکھتا ہے:

''بانیٔ دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اور دارالعلوم دیوبند سے نکلنے والا پہلا پرچہ ''القاسم'' کی نسبت سے اس مجلّے کا نام ''ماہنامہ ''ماہنامہ القاسم'' سے قبل جامعہ حقانیہ میں ''ہفت روزہ ضربِ مؤمن'' کے طرز اور اسی مشن کی پیش رفت کی خاطر پندرہ روزہ القاسم'' رکھا گیا ہے[223]۔''

3. ماہنامہ ''القاسم'' کا اجرائی پس منظر ان الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے:

''ترجمانِ شریعت[224]'' کا اجرا کیا گیا جو جامعہ ابوہریرہؓ کے قیام کے زمانے میں بھی تقریباً ایک سال تک چلتا رہا۔ یہ مجلّہ زیادہ تر خبریں اور رپوتاژ پر مبنی تھا مگر سرکاری حکام نے اس کی ڈیکلیریشن منسوخ کر دی اور اس کا نام ''ماہنامہ القاسم'' رکھنے کے ساتھ ساتھ اس کو ایک دینی، ادبی اور دعوتی مجلّہ کی شکل دے دی گئی اور اس کی باقاعدہ اشاعت کا آغاز ہوا۔ (البتہ القاسم کی جلد و شمارہ نمبر اُسی ترتیب سے لکھا جاتا رہا، یعنی اس کی ترتیب میں ''ترجمانِ شریعت'' کے شمارے بھی شمار کیے گئے)۔ یوں القاسم کا آغاز محرم ۱۴۱۹ھ بمطابق مئی ۱۹۹۸ء سے ہوا جس کے اولین شمارے پر جلد دو (۲)، شمارہ ایک (۱) درج ہے[225]۔''

4. ''ماہنامہ القاسم'' ۱۹۹۸ء سے مسلسل بلا تعطل زیرِ اشاعت ہے۔ ماہنامہ آج کل اٹھارویں جلد میں چل رہا ہے جس کا چوتھا شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء میں منظرِ عام پر آیا ہے۔ اب تک ۲۰۰ سے زائد مسلسل شمارے شائع ہو چکے ہیں۔

5. اس ڈائجسٹ سائز مجلّہ کے صفحات ۶۴ تا ۸۰ ہوتے ہیں۔

6. مدیرِ مجلّہ کے مطابق مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے ضروری ہے کہ وہ ''علمی و تحقیقی ہو اور عمدہ ادبی معیار کے ہو[226]۔''

7. محدود مضامین میں بالخصوص قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کا (متن کے اندر بالاختصار) حوالہ نگاری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

8. ماہنامہ کے اہم مستقل سلسلے نقشِ اول (اداریہ) تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ، ادب، حالاتِ حاضرہ، جدید سائنس، عالمی حالات، جامعہ کے شب و روز، قارئین کے خطوط، تبصرہ و تعارف کتب[227] ہیں[228]۔

---

[221] ماہنامہ القاسم کے متعلق یہ تفصیلات ''ادارہ القاسم'' کے پر کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[222] ماہنامہ القاسم، ج: ۱۸، ش: ۴، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[223] جواب نامہ ماہنامہ القاسم، خالق آباد، ضلع نوشہرہ

[224] اشاریہ ساز محمد شاہد حنیف نے ''اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)'' میں صفحہ ۷ پر اس کو سہواً ''صدائے شریعت'' لکھا ہے۔

[225] اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، ص: اندرونی سرِ ورق '۱'، ۷، مرتب: محمد شاہد حنیف، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء

[226] جواب نامہ ماہنامہ القاسم، خالق آباد، ضلع نوشہرہ

[227] نئی کتب و مجلّات کے تعارف پر مشتمل مجلّے کا یہ مستقل سلسلہ اشاعتِ خاص اور علیحدہ کتابی صورت میں شائع ہوا ہے اور ادارہ آئندہ مزید کتب و مجلّات کے الگ اور منتشر تبصروں کو بھی یک جا صورت میں شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. رسالے کا ایک چودہ سالہ اشاریہ[229] بھی چھپ چکا ہے جس کے مرتب محمد شاہد حنیف، صفحات ۲۱۸ اور سنِ اشاعت طبع اول ۲۰۱۱ء ہے۔ اس کے علاوہ ۲۰۱۲ء کا اشاریہ بھی الگ سے شائع کیا گیا ہے[230]۔

10. ماہنامہ کے بعض شماروں میں چھپنے والا سلسلہ مضامین "درسِ علم و عرفان" بھی کتابوں صورت میں مرتب کر کے شائع کیا گیا ہے۔

11. ماہنامہ القاسم کی جانب سے وقتاً فوقتاً اکابر علمائے کرام کے حالات اور دیگر موضوعات پر خصوصی شمارے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اب تک ۱۹ خصوصی نمبر شائع ہوئے ہیں، ادارے کے مطابق ہر اشاعتِ خاص کو خصوصی پذیرائی ملی۔ کئی خصوصی اشاعتوں کو بعد میں کتابی صورت میں شائع کیا گیا جن میں سے بعض نمبرز کافی مقبول ہوئے اور دوسرے اور تیسرے ایڈیشن میں چل رہے ہیں۔ یہ خصوصی اشاعتیں زیادہ تر علمی و دینی شخصیات کے تذکرہ و سوانح پر ہیں اور ان کی زبان ادبی اور بیان عقیدت پر مبنی ہوتی ہے۔ دیگر تمام معاصر اردو دینی مجلّات کی نسبت ماہنامہ القاسم کی خصوصی اشاعتوں کی تعداد زیادہ ہے[231]۔

---

[228] ۶۴ صفحات پر محیط ماہنامہ القاسم کے شمارہ فروری ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین کچھ یوں ہیں: نقشِ اول: کعبہ میرے آگے۔ ۱۷ صفر ۱۴۳۵ھ/ ۲۰ دسمبر ۲۰۱۳ء (مولانا عبد القیوم حقانی)، درسِ صحیح بخاری: اپنی ذات سے انصاف کرنا۔ ۸ (افادات: مولانا عبد القیوم حقانی، ضبط و ترتیب: مولانا قاری طارق محمود)، حکمت و شعور: کامیابی کی شاہ کلید (مولانا خالد سیف اللہ رحمانی)، مہر اور جہیز کی بے اعتدالیاں (مولانا محمد ریاض قاسمی' ریاض، سعودی عرب)، مولانا قاضی زاہد الحسینیؒ کا اندازِ تعلیم و تربیت "کشکولِ معرفت" کی روشنی میں (مولانا محمد اسعد مدنی)، ابھی کچھ لوگ باقی ہیں۔ ۷ (مولانا عبد القیوم حقانی)، فرمانروائے یمن: سیدنا معاذ بن جبلؓ کو نظام مملکت کے لیے آئینی دستوری ہدایات و تعلیمات (شیخ الحدیث مولانا قاری محمد ادریس ہوشیار پوری)، قابلِ رشک موت (مولانا اللہ بخش ایاز ملکانوی)، ادبیات: نبیﷺ کی شان میں گوہر فشانی (مفتی نسیم احمد فریدیؒ)' نعتِ پاکﷺ (مجیب بستوی، سمریاواں، سنت کبیر نگر)' مسکراتی زندگی کو وقفِ ماتم کر دیا (محفوظ عادل)' بچوں کو فسادات کا ڈر کاٹ رہا ہے (ڈاکٹر زکی طارق)، قارئین کے خطوط (حافظ محمد قاسم حقانی)، سراغِ زندگی (پرنسپل ثمیر زادہ) اور تعارف و تبصرۂ کتب (مولانا عبد القیوم حقانی)

[229] یہ ماہنامہ القاسم کے ۱۳ سال میں شائع ہونے والے جلد ۲ شمارہ ۱ تا جلد ۱۴ شمارہ ۱۲ کل ۱۲۸ شماروں کے ۱۰۶۲۶ صفحات میں ۶۰۰ مصنفین کے ۲۵۰۰ مقالات و نگارشات اور ۱۰۰۰ کے قریب کتب و مجلّات پر تبصروں کا ۱۰۰ موضوعات پر مشتمل اشاریہ ہے جس کے آخر میں موضوعات کی فہرست حروفِ تہجی کے اعتبار سے دی گئی ہے۔ اشاریہ کے بڑے موضوعات قرآن و علوم قرآن، حدیث اور علومِ حدیث، ایمان و عقائد، فقہ و اجتہاد، عبادات، اسلام کا معاشرتی نظام، تعلیم و تعلّم اور مدارس، شعر و ادب، اسلام اور سیاست، اسلام اور اقتصادیات، اسلام کا نظامِ عدل، طب و سائنس، اسلام اور مغرب، عالمِ اسلام اور عالمِ مغرب، تقابل فرق و ادیان، سیر و سوانح، تاریخ، ادارے/ جماعتیں، ادارۃ العلم والقام اکیڈمی، صحافت اور رسائل و جرائد اور متفرقات ہیں۔ اس اشاریے میں متعلقہ شمارے کی تاریخِ اشاعت اور صفحہ نمبر وغیرہ کا اندراج بھی کیا گیا ہے جو کہ شائقین و محققین کے لیے باعثِ سہولت ہے۔

[230] اشاریہ ماہنامہ القاسم: ۲۰۱۲ء کے مرتب مولانا نور اللہ نور وزیرستانی' جامعہ حلیمیہ' پیزو لکی مروت، صفحات ۲۴ اور موضوعات "قرآنیات، حدیث' درسِ حدیث اور علومِ حدیث، حج و عمرہ' اسلام' مسلمان' اسلامی تعلیمات اور تہذیب، نقشِ اوّل (اداریے)، وفیات، ادبیات، عبد الحق انفعؒ حقانیہ، بحث و تنقید' تنقید و انتقاد، والد کا پیغام' اولاد کے نام، محافل علم و ادب اور مختلف اسفار، تذکرہ و سوانح' آثار و افکار الحاج محمد منصور الزمان صدیقی: علماء' زعماء اور اربابِ فضل و کمال کے تبصرے اور تاثرات، بنیاد کا پتھر (زعماء اور اربابِ فضل و کمال کے تبصرے اور تاثرات)، تذکرہ و سوانح الامام الکبیر مولانا محمد قاسم نانوتویؒ (اربابِ فضل و کمال کے تبصرے اور تاثرات)، جامعہ کے شب و روز، متفرقات، مختلف شخصیات کا تذکرہ، القاسم اکیڈمی کی مختلف کتب پر اربابِ فضل و کمال کے تبصرے، قارئین کے خطوط مدیر کے نام اور تعارف تبصرۂ کتب" ہیں۔

[231] اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء) اور بعض خصوصی شماروں کی ورق گردانی کی بنیاد پر اکثر خصوصی اشاعتوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

i. **فروغِ علم و جہاد کانفرنس نمبر** (پہلی اشاعتِ خاص، صفحات: ۲۷، خصوصی شمارہ: دسمبر ۱۹۹۸ء)

ii. **تحفظ دینی مدارس نمبر** (مولانا عبد القیوم حقانی کے سوال نامے کے جواب میں مشاہیر اہلِ علم کے مفصل جوابات، صفحات: ۵۸، شمارہ: اگست ۲۰۰۰ء)

iii. **تحفظ دینی مدارس نمبر** (صفحات: ۶۴، خصوصی شمارہ: نومبر ۲۰۰۰ء)←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12. مجلّہ کے قارئین کی تعداد ۶۵۰۰ کے قریب ہوتی ہے[232]۔

13. مجلّہ تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے البتہ بعض خصوصی نمبروں کی برقی کاپیاں متفرق ویب گاہوں پر مل سکتی ہیں[233]۔

14. مجلّہ سے منسلک دیگر اداروں میں جامعہ ابو ہریرہ کا وسیع کتب خانہ اور ۲۰۰ سے زائد علمی، دینی، ادبی اور تاریخی کتب شائع کرنے والا وسیع اور جامع اشاعتی ادارہ ''القاسم اکیڈمی'' قابل ذکر ہیں۔ القاسم اکیڈمی انتہائی سرعت کے ساتھ ہر مہینے کئی ایک کتب منظرِ عام پر لاتی ہے۔

ماہنامہ ''القاسم خالق آباد، نوشہرہ'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ القاسم فروغِ علم و ادب کے لیے کوشاں ہے اور معاصر دینی جرائد میں ایک اہم مقام اور وسیع حلقہ قارئین رکھتا ہے۔ مدیر جریدہ کے مطابق اس کا منہج علمی، دعوتی، اصلاحی اور تحقیقی ہے۔ تجزیہ کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ مجلّہ میں نامور دینی شخصیات کے سوانح و تذکروں کو خصوصی اہمیت اور وقعت دی جاتی ہے البتہ ان میں سے اکثر یادگار خصوصی اشاعتوں کا پیرایہ بیان عقیدت مندانہ ہوتا ہے۔ مجلّے پر تصوف و روحانیت کا اثر بھی نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ سب سے نمایاں چیز جو اس مجلّے کا ہے وہ ادب کی طرف خصوصی میلان ہے جو ان کے شذرات و تحریرات سے جھلکتا ہے۔ خود ادارہ القاسم اسی کا دعویدار ہے:

''ماہنامہ القاسم میں علمی، تحقیقی، فقہی، تاریخی، اصلاحی، درسی........ الغرض ہمہ جہتی موضوعات پر مضامین شریکِ اشاعت ہوتے ہیں۔ تاہم ماہنامہ القاسم کا مزاج، اُٹھان اور پہچان ادبی ہے۔ فروغِ علم و ادب اور فروغِ قلم و کتاب اس کا مشن ہے۔ القاسم اکیڈمی بھی اسی لائحہ

.iv **ابو حنیفہ ہند مولانا مفتی کفایت اللہ نمبر** (الجمعیۃ، دہلی کی اشاعتِ خاص ''مفتی اعظم نمبر'' جدید ترتیب و اضافوں کے ساتھ، ص: ۲۳۲، ش: جنوری ۲۰۰۱ء)

.v **پیغامِ امن نمبر** (صفحات: ۶۴، خصوصی شمارہ: جنوری ۲۰۰۲ء)

.vi **مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نمبر** (صفحات: ۵۶۰، خصوصی شمارہ: مارچ ۲۰۰۲ء)

.vii **تذکرہ سوانح مولانا سید سلیمان ندویؒ/ علامہ سید سلیمان ندوی نمبر** (مضامین: ۲۳، صفحات: ۴۶۰، خصوصی شمارہ: مارچ ۲۰۰۲ء)

.viii **تعلیم و تربیت نمبر** (صفحات: ۸۲، خصوصی شمارہ: فروری ۲۰۰۴ء)

.ix **تذکرہ و سوانح علامہ شبیر احمد عثمانیؒ / علامہ شبیر احمد عثمانی نمبر** (صفحات: ۴۴۸، تعداد مضامین: تقریباً ۳۰، خصوصی شمارہ: اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۵ء)

.x **تذکرہ و سوانح مولانا سید اسعد مدنیؒ/ مولانا سید اسعد مدنی نمبر** (ابواب: ۱۴، صفحات: ۵۲۰، خصوصی شمارہ: جولائی ۲۰۰۶ء)

.xi **تعارف و تبصرۂ کتب نمبر/ حقانی تبصرے** (سال ۲۰۰۶ء کے دوران ماہنامہ القاسم میں شائع ہونے والے ۲۰۰ سے زائد جدید مطبوعات (کتب و مجلّات) پر تبصرے و تعارف یک جا صورت میں، ابواب: ۱۳، صفحات: ۳۱۵، خصوصی شمارہ: جنوری، فروری ۲۰۰۷ء، سال نامہ)

.xii **مکاتیب الکریم نمبر** (مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی، فاضلِ دیوبند کی جانب سے مولانا عبدالقیوم حقانی کے نام لکھے ہوئے علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی مکاتیب، صفحات: ۳۱۲، خصوصی شمارہ: جون ۲۰۰۷ء)

.xiii **زین المحافل شرح الشمائل للترمذی نمبر** (صفحات: ۸۴، خصوصی شمارہ: اپریل ۲۰۰۸ء)

.xiv **تذکرہ مولانا محمد حسن جان شہیدؒ/ شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید نمبر** (صفحات: ۶۱۶، خصوصی شمارہ: مارچ ۲۰۰۹ء)

.xv **قلم و کتاب نمبر** (مولانا سمیع الحق کی کتب کا تعارف، القاسم اکیڈمی کی کتب پر جامع تبصرے وغیرہ، صفحات: ۲۱۲، خصوصی شمارہ: ستمبر تا نومبر ۲۰۱۱ء)

.xvi **الامام الکبیر مولانا محمد قاسم نانوتویؒ** (ابواب: ۲۱، صفحات: ۵۸۴)

.xvii **قلم و قرطاس نمبر** (قلم و قرطاس اور کتاب و مطالعہ کے حوالے سے مضامین، القاسم اکیڈمی کی مطبوعات کا تعارف و تبصرے، ص: ۱۸۰، ش: اگست ۲۰۱۲ء)

[232] جواب نامہ ماہنامہ القاسم، خالق آباد، ضلع نوشہرہ

[233] مثلاً www.ahsanululoom.com, www.urdulibrary.paigham.net

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمل پر کاربند ہے بلکہ رواں دواں ہے۔ علماء، زعماء، مشائخ، اساتذہ، طلبہ، دانش ور، ادیب، قلم کار، مدیرانِ جرائد و رسائل اور القاسم کے زیادہ تر قارئین بھی اسی ذوق کے حوالے سے القاسم سے تعلقِ خاطر رکھتے ہیں۔........................ چنانچہ یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ القاسم کے ۲۰ صفحات ادبی معرکہ آرائیوں (بالخصوص القاسم اکیڈمی کی مطبوعات پر مقالہ نگار حضرات اور قارئین کے مضامین و مقالات، تبصرے، نقد و جائزے اور مکاتب و تاثرات) کے لیے وقف (مختص) کر دیے جائیں تاکہ مقالہ نگار حضرات کے جذبات کی قدر کی جا سکے، ان کے ادبی ذوق، علمی کمال اور قلمی آثر کو امت کے حضور پیش کیا جا سکے اور قارئین کو بھی علمی، ادبی حوالے سے خاطر خواہ نفع ہو[234]۔"

ماہنامہ القاسم بلاشبہ اردو اسلامی ادب کی احیاو بقا کی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کر رہا ہے اور اس کے مطالعہ سے قاری علم وادب سے روشناس ہوتا ہے اور اس میں بھی ادبی ذوق پروان چڑھتا ہے۔ مجموعی طور پر ماہنامہ القاسم جامعہ ابوہریرہؓ اور بالخصوص القاسم اکیڈمی کا اشاعتی ترجمان ادبی اور علمی مجلّہ ہے اور تقریباً اعتدال کی بنیاد پر منہجِ دیوبند کے فروغ کا فریضہ بھی سرانجام دے رہا ہے۔

---

234 ماہنامہ القاسم، ج: ۱۷، ش: ۱۰، شذرہ: علمی، قلمی و ادبی معرکے (ادارہ)، ص: ۱۴ (تلخیصاً)، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، اکتوبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.14	ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب مرکز تحقیق اسلامی، سمن آباد، لاہور / جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموں نکے، گوجرانوالہ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''مکالمہ بین المذاہب[235]''، مرکز تحقیق اسلامی[236]، جامع مسجد خضراء، سمن آباد، لاہور اور جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموں نکے[237]، ضلع گوجرانوالہ سے شائع ہونے والا ماہانہ جریدہ ہے جس کے چیف ایڈیٹر مولانا عبدالرؤف فاروقی[238] ہیں[239]۔
2. اگست ۲۰۰۶ء سے قبل یہ مجلّہ ماہنامہ ''انوار الحرمین'' کے نام سے شائع ہوتا تھا لیکن اس کے بعد اس کا نام ''مکالمہ بین المذاہب'' رکھا گیا اور ''ماہنامہ انوار الحرمین'' الگ سے باقاعدہ شائع ہوتا ہے[240]۔
3. ۲۰۱۳ء کے دوران بعض اعذار کے سبب مجلّہ کی اشاعت کچھ مہینوں کے لیے عدم تسلسل کا شکار ہوئی تاہم جلد بحال ہوئی۔
4. فی الوقت ماہنامہ ''مکالمہ بین المذاہب'' اپنی آٹھویں جلد میں زیرِ اشاعت ہے۔ اپریل ۲۰۱۴ء اس جلد کا شائع شدہ دوسرا شمارہ ہے۔
5. مجلّہ کے مقاصدِ اجرا مختلف عناوین سے اس کے بعض شماروں میں پیش کیے جاتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

مجلّہ کے موجودہ ہر شمارے کے بیرونی واندرونی سرِ ورق پر یہ تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں:

''مذاہب عالم (World Religions) میں اسلام کا ترجمان، معاصر مذاہب اور منحرف نظریات کے تقابلی مطالعہ سے اسلام کی صداقت واضح ہوتی ہے[241]۔''

مجلّے کے موجودہ شماروں میں تعارفی کلمات کے ساتھ ساتھ اندرونی سرِ ورق ''''کے زیرِ عنوان کا یہ نصب العین بھی پیش کیا جاتا ہے:

---

[235] ماہنامہ کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے اس کے مدیر اعلیٰ کو سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ ان کے دستِ تعاون سے راقم کے نام مجلّے کا اجرا کیا گیا البتہ سوال نامے کا جواب موصول نہ ہو سکا۔ زیر نظر تجزیہ ''مکالمہ بین المذاہب'' کے ممکنہ طور پر دستیاب شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[236] ''مرکز تحقیق اسلامی، جامعہ اسلامیہ کاموں نکے کا مطالعۂ مذاہب اور اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے قائم کردہ ذیلی مستقل ادارہ ہے جس کے مقاصد میں مسلمانوں میں مطالعہ مذاہب کے ذریعہ اسلام کی حقانیت کا علمی شعور بیدار کرنا اور انہیں اعتقادی و فکری ارتداد سے بچانا، غیر مسلموں کو قرآن و سنت کے حکیمانہ اصولوں کی روشنی میں اسلام کی دعوت دینا اور اسلام قبول کرنے والے نو مسلم افراد کی تعلیم و تربیت اور ان کے معاشرتی مسائل حل کرنے کی کوشش کرنا شامل ہیں۔'' [ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب لاہور، ج:۲، ش:۶،۷، ص: ابتدائی اندرونی پس ورق، فروری مارچ ۲۰۰۸ء]

[237] ''جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموں نکے ضلع گوجرانوالہ کے قیام کے مقاصد اور خدمات میں قرآنی تعلیم، تبلیغ و اخلاقی و روحانی تربیت، اسلام کی دعوت اور باطل مذاہب کا علمی تعاقب، ماہنامہ ''مکالمہ بین المذاہب'' اور ''ماہنامہ ''انوار الحرمین'' کی اشاعت اور مطالعہ مذاہب کورس کے ذریعہ علماء اور سکالرز کی تربیت شامل ہیں۔ جامعہ مولانا عبدالشکور لکھنوی کی یاد میں وقت کی اہم ترین ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اور علماء، خطباء اور فضلاء کو عالمی سطح کا داعی بنانے کے لیے دار المبلغین میں مولانا عبدالرؤف فاروقی کی زیر نگرانی ایک سالہ کورس بھی پیش کرتا ہے جس میں اسلام کے معاصر مذاہب کے علمی تعاقب و تجزیہ کے لیے مکالمہ، محاکمہ، مباحثہ، مناظرہ اور تحقیق و تجزیہ کے ساتھ جدید گمراہ فکری تحریکوں کے علمی تعاقب کی تربیت اور جدید ذرائع ابلاغ کے استعمال کا فن سکھایا جاتا ہے۔''
[نفسِ مصدر، ج:۸، ش:۲، ص: ابتدائی اندرونی پس ورق، بیرونی پس ورق، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء]

[238] مولانا عبدالرؤف فاروقی، مبلغ اسلام، ماہر تقابل ادیان، ایک جید عالم دین اور تجزیہ نگار ہیں۔

[239] ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، ج:۸، ش:۲، ص: دونوں سرِ ورق، بیرونی پس ورق، جامعہ اسلامیہ، کاموں نکے، گوجرانوالہ، اپریل ۲۰۱۴ء

[240] انوار الحرمین، ص:۸، جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ، کاموں نکے، گوجرانوالہ، جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ = ۲۰۰۶ء

[241] درج بالا کلمات کے علاوہ مجلّہ کے اندرونی ٹائیٹل پر یہ مفصل تعارفی جملہ بھی مندرج ہوتا ہے: ''یہ مجلّہ مذاہب کے درمیان مکالمہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ اور ترجمانِ اسلام مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ کے انداز کا امین اور ان کے کردار کی روشنی میں امت کی فکری تربیت کا علم بردار ہے۔''
[ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، ج:۸، ش:۲، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مکالمہ اپنی نوعیت کا واحد مجلّہ ہے جس کے ذریعہ ایک فرضِ کفایہ ادا کیا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ، اسلام پر باطل مذاہب بالخصوص عیسائی پادریوں کے رکیک حملوں کا منہ توڑ علمی جواب، گمراہ کن تحریکوں کا رلمی تعاقب واحتساب اور اس سلسلہ میں ہر طبقہ کے مسلمانوں کی علمی وفکری تیاری اس مجلّہ کا نصب العین ہے۔ یہ ایک مقدس تحریک ہے، اعلیٰ نصب العین ہے[242]۔"

۲۰۰۸ء کے ایک شمارے میں "ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب کے اہداف ومقاصد" کے زیرِ عنوان درج ذیل نکات پیش کیے گئے ہیں:

"اسلامی عقائد وافکار کی تبلیغ، مذاہب عالم کا تعارف، اسلام اور معاصر مذاہب کا تقابلی مطالعہ، مذاہب کے درمیان مکالمہ میں اسلام کی ترجمانی، ہندومت، یہودیت، عیسائیت کی پاکستان میں سرگرمیوں کا جائزہ اسلامی تاریخ، تہذیب اور عقائد وتعلیمات کا دفاع اور ان پر کئے گئے اعتراضات وشبہات کا علمی جواب[243]۔"

6. تازہ ترین شمارے (اپریل ۲۰۱۴ء) میں مجلّہ کی چند خصوصیات واہداف ان الفاظ میں پیش کی گئی ہیں:

"اسلام کا علمی دفاع، معاصر مذاہب ہندومت، یہودیت، مسیحیت اور منحرف مذاہب انکارِ عقیدہ ختم نبوت، انکارِ حجیتِ حدیث اور باطل افکار وتحریکات کا محاسبہ وتعاقب، استشراق، عیسائیت، قادیانیت اور دیگر باطل مذاہب وفرق کی طرف سے پھیلائے گئے شکوک وشبہات کا محاکمہ اور اعتراضات کا مسکت علمی جواب[244]۔"

7. ماہنامہ "مکالمہ بین المذاہب" کے مستقل سلسلوں میں قولِ فیصل (اداریہ)، روشنی (درسِ قرآن)، اُجالا (درسِ حدیث)، ادیان ومذاہب کی مختلف جہتوں پر مضامین اور تبصرۂ کتب قابلِ ذکر ہیں۔

8. مجلّہ کے بعض شماروں میں "علماء، سکالرز اور اربابِ قلم سے درخواست" کے زیرِ عنوان درج ذیل گزارشات پیش کی جاتی ہیں:

"مندرجہ بالا مقاصد کے دائرے میں علم، دلیل اور برہان کے ساتھ "مکالمہ" کے ساتھ قلمی اور علمی تعاون کریں۔ مضامین عام فہم اور ان کی علمی سطح اتنی بلند ہو کہ قلوب واذہان کو متاثر کریں۔ "مکالمہ" دیگر مذاہب کے اداروں اور افراد تک جاتا ہے لہٰذا ایسی کوئی تحریر شائع نہیں کی جائے گی جس سے مکالمہ کا معیار مجروح ہوتا ہو[245]۔"

9. گاہے بگاہے خصوصی اشاعتوں/شماروں کی اشاعت کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے جن میں "اسلام اور مسیحیت کا تقابلی مطالعہ[246] (صفحات: ۲۰۸)" اور "یہودیت" پر خصوصی شمارہ (دسمبر ۲۰۱۳ء) قابلِ ذکر ہیں۔

10. جامعہ اسلامیہ کامونکے کے لیے آفیشل ویب گاہ www.taleemulislam.org حاصل کی گئی ہے جس پر مستقبل قریب میں مجلّہ اپ لوڈ کروانے کا امکان ہے۔

ماہنامہ "مکالمہ بین المذاہب لاہور/گوجرانوالہ" کا بنیادی منہج

ماہنامہ "مکالمہ بین المذاہب" تقابل ادیان ومذاہب (Comparative Religions) پر اپنی نوعیت کا واحد اردو اختصاصی جریدہ ہے جس

---

[242] ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، ج: ۸، ش: ۲، ص: اندرونی سرِ ورق، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[243] نفس مصدر، ج: ۲، ش: ۶، ۷، ص: اختتامی اندرونی پس ورق، فروری مارچ ۲۰۰۸ء

[244] نفس مصدر، ج: ۸، ش: ۲، ص: اختتامی اندرونی پس ورق، جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[245] نفس مصدر، ج: ۲، ش: ۶، ۷، ص: اختتامی اندرونی پس ورق، فروری مارچ ۲۰۰۸ء

[246] یہ اشاعتِ خاص کرسمس ڈے کے موقع پر شائع کیا گیا جس میں عیسائیت کے بنیادی عقائد کے ساتھ ساتھ مختلف اہلِ قلم سے کرسمس کے حوالے سے سات خصوصی مضامین بھی شاملِ اشاعت کیے گئے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں عموماً تقابل ادیان و مذاہب (بالخصوص یہودیت، عیسائیت، ہندومت، قادیانیت، بہائیت وغیرہ کے عقائد، عبادات و رسومات کا تنقیدی جائزہ اور بعض مضامین میں اسلام سے تقابل اور تحریفات و زیادات کی نشان دہی) باطل فرق و فتن کا علمی تعاقب اور مسیحی علم الکلام سے متعلق مضامین و مقالات پیش کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، تذکرہ انبیائے سابقہ، اقلیتوں کے مسائل، اسلامی نظامِ حیات، استشراقیات، ملکی و اسلامی سیاسیات، امتِ مسلمہ اور عالم اسلام کے احوال و مسائل، حمد و نعت (شعری نگارشات) اور دیگر موضوعات پر بھی مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ کبھی کبھار اسلامی گروہوں سے متعلق مباحث بھی شاملِ اشاعت ہو جاتے ہیں[247]۔ مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، کسی حد تک مناظرانہ اور تنقیدی ہے۔

[247] شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء میں شاملِ اشاعت مضامین کے عناوین یہ ہیں: **اداریہ بعنوانِ قولِ فیصل:** وسطی افریقہ-عیسائی ملیشیا- مسلمانوں کی حالتِ زار/ مسلم حکمران-عالمی برادری اور سلامتی کونسل خاموش (چیف ایڈیٹر)، **درسِ قرآن بعنوانِ روشنی:** مسیحؑ قیامت کا نشان ہوں گے، منکرین ناحق جھگڑا کرتے ہیں (علامہ شبیر احمد عثمانیؒ)، **درسِ حدیث بعنوانِ اُجالا: قبر میں** آزمائش کی کیفیت (ادارہ)، اسلامی تاریخ میں مذہبی فتنے اور ان کی ماں (مقالہ خصوصی از چیف ایڈیٹر)، **تحقیق و مطالعہ:** موجودہ عیسائیت قدیم بت پرستیوں کا مجموعہ ہے، مسیح کے مر کر جی اٹھنے کی اہمیت (محقق مسیحیت محمد اسلم رانا)، حمد باری تعالیٰ (احسان دانشؒ)، تیر اتذکرہ ہے فلک فلک (مولانا نعیم صدیقی)، **مطالعہ مذاہب:** برناباس کے قلم سے (ایسٹر) عید قیامت المسیح کی بنیاد (انجیل متی سے اقتباس)، تبصرہ کتب (ادارہ)، عیسائی تہوار ایسٹر کی تاریخ (گل زار احمد لاہور)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.3.15	ماہنامہ ندائے حسن، جامعہ حسن بن علیؓ، سلیم شوگر ملز، نوشہرہ روڈ، چارسدہ، خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ندائے حسن[248] جامعہ حسن بن علیؓ[249] چارسدہ[250] کا ترجمان مجلّہ ہے جس کے مدیر مسئول مفتی حمید اللہ جان[251] اور نائب مدیر مفتی محمد فہیم اللہ[252] ہیں[253]۔
2. ''جامعہ حسن بن علیؓ کا ترجمان ہونے کی بنا پر مجلّے کا نام ''ماہنامہ ندائے حسن'' رکھا گیا ہے[254]۔''
3. ہر شمارہ کے سرِ ورق پر آیتِ کریمہ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَآ إِلَى اللّٰهِ[255]، مندرج ملتا ہے۔
4. مدیرِ مجلّہ کے مطابق ماہنامہ ندائے حسن کا اجرائی پس منظر اور اہداف و محرکات درج ذیل ہیں:

''متفرق علمی وادبی خدمات کی انجام دہی کے لیے محرم ۱۴۳۴ھ/دسمبر ۲۰۱۲ء '' ندائے حسن'' کا آغاز کیا گیا۔ جن میں علوم قرآن و حدیث اور فقہ اسلامی کا علم بردار ہونا، علمائے دیوبند اور اہل سنۃ والجماعۃ کے عقائد و نظریات کی پرچار، جدید فقہی مسائل اور علمی تحقیقات سے امت مسلمہ کی آگاہی، اسلامی تہذیب و ثقافت کی حفاظت، نوجوان نسل کی صحیح فکری رہنمائی اور عصری چیلنجوں کے لیے ان کی تیاری، مغربی میڈیا کا مقابلہ اور اسلامی صحافت کی ترویج، فرقہ واریت اور علاقائی ولسانی تعصبات کے خاتمے کی جدوجہد، عالم اسلام اور حالات حاضرہ کا تعمیری تجزیہ، الحاد و زندقہ، انکار حدیث، انکار ختم نبوت اور دیگر عصری فتنوں کا مقابلہ کرنا شامل ہے۔

5. مجلّہ محرم ۱۴۳۴ھ/دسمبر ۲۰۱۲ء سے بلاناغہ زیرِاشاعت ہے، ایک جلد مکمل کر چکا ہے اور آج کل دوسری جلد میں جارہا ہے[256]۔''
6. مدیر مسئول اور نائب مدیر کے علاوہ مجلّہ کو متعدد علماء و فضلاء کی سرپرستی اور مشاورت کا شرف حاصل ہے[257]۔
7. مجلّہ کے صفحات کی تعداد عموماً ۵۶ ہوتی ہے۔

---

[248] ماہنامہ ندائے حسن کے متعلق مفصل معلومات اس کے نائب مدیر کے پر کردہ جواب نامے، شماروں کی ورق گردانی اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[249] ''جامعہ حسن بن علیؓ کی تاسیس ۲۰۱۰ء میں ہوئی۔ اس کے سرپرست شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ باباجی ہیں۔ جامعہ میں شعبہ حفظ و ناظرہ، درس نظامی، شعبہ تخصیص اور دارالافتا، قائم ہیں۔ جامعہ سلیم شوگر ملز، نوشہرہ روڈ، چارسدہ پر واقع ہے۔'' [جواب نامہ ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، ص:۱]

[250] ''چارسدہ دریائے سوات کے دہانے کے قریب، پشاور سے ۱۲ میل شمال مشرق میں واقع ہے۔ یہاں ۱۹۰۳ء میں برصغیر کی پہلی سائنسی کھدائی کرائی گئی۔ یہیں پاکستان کا پہلا کاغذ سازی کا کارخانہ قائم ہوا۔ چینی سازی کا بھی ایک بڑا کارخانہ ہے۔ یہ مشہور پشتون رہنما باچاخان اور ان کے خاندان عبدالولی خان، ڈاکٹر خان صاحب کا وطن ہے۔ (یہیں پر باچہ خان یونیورسٹی کے نام سے حال ہی میں ایک جامعہ بھی بن چکا ہے)۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص:۴۴۲]

[251] ''سابقہ استاد حدیث جامعہ عثمانیہ پشاور صدر، موجودہ مہتمم، استادِ حدیث و تخصص اور رئیس دارالافتاء، جامعہ حسن بن علیؓ، چارسدہ [جواب نامہ ندائے حسن]

[252] ''مفتی محمد فہیم اللہ، فاضل و متخصص وسابقہ مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور، مدرس جامعہ حسن بن علیؓ چارسدہ، لیکچرر اسلامیات، گورنمنٹ عبدالعلی خان ڈگری کالج اتمان زئی چارسدہ [جواب نامہ ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، ص:۲]

[253] ماہنامہ ندائے حسن، ج:۲، ش:۲، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، جامعہ حسن بن علیؓ، چارسدہ، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ=فروری، مارچ ۲۰۱۴ء

[254] جواب نامہ کے مطابق سیدنا حسنؓ اور شیخ الحدیث حسن جانؒ شہید کی طرف نسبت بھی مجلّہ کے وجہ تسمیہ میں شامل ہے۔ [جواب نامہ، ص:۱]

[255] ترجمہ: ''اور اس سے بہتر کس کا قول ہے جو (دوسروں کو) اللہ کی طرف بلائے۔'' [سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۳]

[256] جواب نامہ ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، ص:۱

[257] ''مجلّہ کے سرپرستِ اعلیٰ مولانا شہریار مدنی ہیں جب کہ اراکین مجلس مشاورت میں پروفیسر رحمت گل، مفتی عابد جان، مولانا شاہ فیصل اور مولانا سیف اللہ شامل ہیں۔'' [ماہنامہ ندائے حسن، ج:۲، ش:۲، ص: اندرونی سرِورق]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. مجلّہ کے اکثریتی سلسلہ مضامین میں صدائے حسن (اداریہ)، حالاتِ حاضرہ، ادبیات، اسلامی زندگی، دارالافتاء، تذکرہ اکابرین[258]، روحانیات اور اخبار الجامعہ شامل ہیں۔

9. مجلّہ کا جولائی ۲۰۱۳ء کا شمارہ "رمضان المبارک نمبر" تھا جس کو کافی پذیرائی ملی[259]۔

10. مجلّے میں مضامین و شذرات شاملِ اشاعت کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ "عام فہم ہو، تعمیری و اصلاحی ہو، غیر متنازعہ ہو، باحوالہ ہو، ادبی لحاظ سے قابل قبول ہو اور کسی فتنے یا تنازعے کا محرک و سبب نہ بنے[260]۔"

11. مجلّہ کے اکثر مضامین معلوماتی اور اصلاحی نوعیت کے ہوتے ہیں لہٰذا "حواشی و حوالہ جات" کے اندراج کا زیادہ اہتمام نہیں کیا جاتا۔

12. مجلّہ اپنا پہلا ایک سالہ اشاریہ "سالانہ فہرست مضامین" از محرم ۱۴۳۴ھ تا محرم ۱۴۳۵ھ بمطابق دسمبر ۲۰۱۲ء تا دسمبر ۲۰۱۳ء کے زیرِ عنوان شائع کر چکا ہے[261]۔

13. مجلّہ کی تعدادِ قارئین ۱۰۰۰ کے قریب ہے جس میں زیادہ تر عوام شامل ہیں، البتہ علماء کی طرف سے بھی حوصلہ افزائی ملی ہے[262]۔

14. مدیرِ مجلّہ دورِ حاضر میں دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ افراد اور اداروں کی کارکردگی سے مطمئن ہیں اور لکھتے ہیں:

"ان کی کارکردگی قابل تحسین ہے، خصوصاً مغربی میڈیا کے اس دور میں اچھا کردار نبھا رہے ہیں (البتہ ان کو تجویز دیتے ہیں کہ) رسائل کو عام فہم بنا کر عوام کو دین کے قریب لائیں، فرقہ واریت پر مبنی مواد کو شائع نہ کیا جائے[263]۔"

15. مجلّہ "ندائے حسن" تاحال تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے البتہ ادارہ کے مطابق یہ منصوبہ زیرِ غور ضرور ہے (لیکن فی الوقت کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے)۔

ماہنامہ "ندائے حسن چارسدہ" کا بنیادی منہج

"ماہنامہ ندائے حسن" چارسدہ کے دیہاتی علاقے سے مسلسل شائع ہونے والا دیوبند مکتبِ فکر کا ایک مقامی معتدل مزاج مجلّہ ہے جو علمی مگر عام فہم زبان و انداز میں عوام و خواص کو اسلامی معلومات کی فراہمی، خصوصاً فقہی مسائل کا حل، روحانی مسائل میں رہنمائی، معاشرے کے تعمیری تجزیہ اور رسوم و بدعات کے خاتمہ میں اپنا کردار بخوبی نبھا رہا ہے۔ مستحسن بات یہ ہے کہ مجلّہ فرقہ وارانہ موضوعات کو زیرِ بحث نہیں لاتا، غیر مسلکی بنیادوں پر اصلاحِ احوال کے لیے کوشاں دکھائی دیتا ہے اور دینِ متین کی نشر و اشاعت اور اسلامی صحافت کی ترویج کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ مجموعی طور پر اس مجلّے کا منہج علمی اور اصلاحی ہے، فقہی مسائل پر تحقیقی مضامین بھی شاملِ اشاعت ہوتے رہتے ہیں۔

---

[258] چارسدہ کی ایک علمی و داعی شخصیت مولانا محمد میاں شفیقؒ (مترجم فضائل اعمال و فضائل صدقات) اور مولانا مفتی محمودؒ وغیرہ کے تذکرے قابل ذکر ہیں۔

[259] اس خصوصی شمارے کے صفحات تو عمومی شمارے کی طرح ۵۶ ہی ہیں البتہ رمضان کے حوالے سے ۶ سے زائد مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔

[260] جواب نامہ ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، ص: ۲

[261] نائب مدیرِ مجلّہ کا مرتب کردہ یہ موضوع وار، مصنف وار اشاریہ دسمبر ۲۰۱۳ء کے آخری صفحات میں شاملِ اشاعت ہے جس کے بڑے موضوعات صدائے حسن (اداریہ)، درسِ قرآن، حالاتِ حاضرہ، اسلامی زندگی، تحقیقی مقالات و مضامین، دارالافتاء، بزمِ طلبہ، سلسلہ احکام رمضان و عیدوحج، تذکرۂ اکابرین، روحانیات، اخبار الجامعۃ، سیاسیات، صحافتِ اسلامی، اسلامی تہذیب و ادب، لطائف و نوادر / معلوماتِ عامہ، تذکرۂ صحابیات، تبصرۂ کتب اور متفرقات ہیں۔

[262] جواب نامہ ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، ص: ۲

[263] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ چہارم: منتخب دیوبندی سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں تین منتخب دیوبندی سہ ماہی جرائد کا تعارف، امتیازی خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جا رہا ہے۔

4.4.1 سہ ماہی تجلیاتِ فرید، شعبہ نشر و اشاعت، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی ''تجلیات فرید[264]'' دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ[265]، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے زیر اہتمام شیخ الحدیث مفتی محمد فریدؒ[266] کی یاد میں[267] شائع ہوتا ہے جس کے مدیر اعلیٰ مولانا میاں ایاز احمد حقانی[268] اور مدیر مسئول مولانا مفتی شاہ اورنگزیب حقانی[269] ہیں۔
2. مدیر مجلّہ اس کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں:
   ''شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید کے علوم اور اسم بامسمّٰی کی نسبت سے مجلّے کا نام ''سہ ماہی تجلیاتِ فرید'' نام رکھا گیا ہے[270]۔''
3. مجلّہ مفتی فریدؒ کی وفات کے بعد ان کے علوم و معارف کو امت اور ان کے خلفاء و تلامذہ میں منتقل کرنے کی غرض سے وجود میں آیا۔
4. ''تجلیاتِ فرید'' درمیانی جسامت کا مجلّہ ہے جو باریک رسم الخط میں چھپتا ہے اور عموماً اس کے صفحات کی تعداد ۵۰ تا ۶۰ ہوتی ہے۔
5. مجلّہ کا سالِ اجرا ۲۰۱۱ء ہے اور اس کا پہلا شمارہ شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ = ستمبر، اکتوبر، نومبر ۲۰۱۱ء میں منظرِ عام پر آیا۔
6. مجلّہ کی زبان اردو ہے اور تاحال صرف اردو مضامین ہی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں البتہ اس کے مدیران اہلِ علاقہ کے پشتو ادبیات سے وابستگی کی بناء پر پشتو میں ایک سیکشن شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

---

[264] سہ ماہی تجلیاتِ فرید کا یہ تعارف اس کے مدیر مسئول کی جانب سے ارسال کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیے کی بنیاد پر درج کئے جا رہا ہے۔

[265] ''دار لعلوم اسلامیہ فریدیہ چارسدہ، جسے اب جامعہ اسلامیہ فریدیہ کہتے ہیں، بنین و بنات کی دینی تشنگی بجھانے والا وفاق المدارس کے ہاں رجسٹرڈ مذہبی ادراہ ہے۔'' [جواب نامہ سہ ماہی تجلیاتِ فرید چارسدہ]

[266] '' مفتی محمد فرید زروبوی (پیدائش: یکم شوال ۱۳۴۴ھ = ۱۹۲۶ء، زروبی، صوابی، وفات: ۷ شعبان ۱۴۳۲ھ = ۹ جولائی ۲۰۱۱ء) بن مولانا حبیب اللہ عرف صاحب حق زروبئ بن مولانا امان اللہ بن مولانا محمد میر بن مولانا عبداللہ، ۱۹۵۲ء میں دینی علوم سے فراغت کے بعد پہلے زروبی میں اور ایک سال بعد جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک میں مدرس اور مفتی رہے۔ پھر دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ میں تین سال تک صدر المدرسین اور استاذ الحدیث رہے۔ ۱۹۶۶ء میں دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک آکر تقریباً ۳۰ سال (۱۹۹۵ء) تک تدریس اور افتاء کی خدمات انجام دیں تصوف میں قادری چشتی اور نقشبندی تینوں سلسلوں سے تعلق تھا۔ ایک نامور فقیہ، صوفی، مصنف اور محقق تھے۔ آپ کے تلامذہ و احباب کا حلقہ بھی بہت وسیع ہے۔'' [تذکرہ علماء پختونخوا، محمد قاسم صالح، ص: ۲۱۷ تا ۲۱۸ (تلخیصاً)]

[267] سہ ماہی تجلیات فرید، ج: ۲، ش: ۴، ص: ۴۱، دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ، کانگڑہ، شب قدر، چارسدہ، رجب تا رمضان ۱۴۳۴ھ = جون تا اگست ۲۰۱۳ء

[268] ''مولانا میاں ایاز احمد حقانی (گاؤں کانگڑہ، تحصیل شب قدر، ضلع چارسدہ) فاضل درسِ نظامی دار لعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک از وفاق المدارس العربیہ ملتان، اپنے زمانہ طالب علمی میں مفتی محمد فریدؒ کے قریبی خادم تھے۔ اپنے مکان میں مفتی موصوفؒ کی مصاحبت و خدمت کا موقع ملا اور آپ ہی مولانا مفتی محمد فریدؒ کے خلیفہ مجاز ہیں۔ مولانا ایاز احمد حقانی ایک مدرس اور جید عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صاحب نسبت پیر و مرشد بھی ہیں۔ کئی ایک کتابوں کے مؤلف ہونے کے علاوہ ماہنامہ النصیحہ چارسدہ کے مدیر بھی رہ چکے ہیں۔'' [سہ ماہی الزیتون، ج: ۱، ش: ۳-۴، ص: ۹۵، فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۱ء]

[269] مولانا مفتی شاہ اورنگزیب حقانی، فاضل دار لعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک از وفاق المدارس العربیہ ملتان، جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل، شب قدر میں مدرس اور سہ ماہی الذکریٰ چارسدہ کے بھی مدیر ہیں۔ ''موبائل فون کے شرعی احکام'' نامی کتاب سمیت کئی کتاب کے مؤلف ہیں۔ [شخصی معلومات]

[270] جواب نامہ سہ ماہی تجلیاتِ فرید چارسدہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. مجلّے کو پشاور سے کراچی تک کئی جید حیات علماء کی سرپرستی[271] کا اعزاز حاصل ہے۔

8. سرپرستی کے ساتھ ساتھ مجلّے کو کئی جید علماء کی مشاورت[272] کا شرف بھی حاصل ہے۔

9. مجلّے کا اداریہ عموماً مفتی شاہ اور نگزیب حقانی (مدیر مسئول) تحریر کرتے ہیں۔

10. تجلیاتِ فرید کے مستقل سلسلے ''اداریہ، تذکرۃ الشیخ (حالات وواقعات مولانا مفتی فرید)، وظائف ومعمولاتِ فریدؒ اور مشاہیر چارسدہ، قارئین کے خطوط، تبصرہ کتب اور جامعہ کے شب وروز ہیں۔

11. مجلّے کا مارچ تا مئی ۲۰۱۳ء کا شمارہ ''سیرت النبی ﷺ نمبر'' تھا جو ۱۶ صفحات اور ۱۰ مضامین پر محیط ہے۔ اس خصوصی شمارہ میں ''سیرۃ النبیؐ کی تاریخی وزمانی ترتیب'' کے عنوان سے ایک مضمون میں واقعاتِ سیرت کا ایک مختصر مگر جامع خاکہ دیا گیا ہے۔

12. مجلّے میں مفتی محمد فریدؒ اور مولانا شمس الحق افغانیؒ[273] کے سوانح حیات پر مضامین کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے۔

13. جواب نامے کے مطابق مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے قلمکاروں کے لیے یہ ہدایات ہیں:

''مضمون اصلاحی اور علمی ہو، اکابر دیوبند کے انداز پر ہو، اختلافی مسائل پر مبنی نہ ہو اور حالاتِ حاضرہ سے موافق ہو تاہم یہ ہدایات مجلّہ میں کہیں پر مندرج نہیں ملی[274]۔''

14. بعض مضامین میں حوالہ جات (صرف متعلقہ کتب کے نام اور صفحہ نمبر) متن کے اندر دیے جاتے ہیں جب کہ ہر مضمون میں حوالہ نگاری کا کوئی یکساں منہج دیکھنے کو نہیں ملا۔

15. مجلّہ تصوف وسلوک پر مبنی مضامین اور روحانی معلومات کی اشاعت میں کوشاں دکھائی دیتا ہے۔

16. اشاریہ بنانے کا اہتمام نہیں کیا جاتا اور دیہاتی علاقہ میں جدید سہولیات کے فقدان کے سبب مجلّہ تاحال انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے۔

---

[271] ''سرپرست علماء میں شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق، مولانا حکیم قاری عمر خطاب 'خطیب جامع مسجد کراچی، شیخ الحدیث مولانا مفتی غلام الرحمٰن 'مہتمم جامعہ عثمانیہ پشاور، مولانا خواجہ حافظ حسین احمد 'مہتمم دارالعلوم صدیقیہ زروبی صوابی، شیخ الحدیث مولانا عبدالقیوم حقانی 'مہتمم جامعہ ابوہریرہؓ نوشہرہ، مولانا محمد اعجاز مصطفی 'امیر عالمی مجلس ختم نبوت اور حافظ محمد اسحاق ملتانی 'مدیر ماہنامہ محاسن اسلام ملتان کے نام رقم ہیں۔'' [سہ ماہی تجلیات فرید، ج: ۲، ش: ۴، ص: ا۔ٹائیٹل]

[272] ''مجلس مشاورت میں بریگیڈیر (ر) قاری فیوض الرحمٰن، مولانا خواجہ عبدالماجد صدیقی، مولانا صاحب زادہ عتیق الرحمٰن ہاشمی 'مہتمم جامعہ سراج العلوم دمتوڑ ایبٹ آباد، شیخ الحدیث مولانا سید گوہر شاہ 'مہتمم دارالعلوم اسلامیہ چارسدہ، مولانا امان اللہ حقانی 'جامعہ شاہ ولی اللہ حیات آباد' سابق صوبائی وزیر اوقاف ومذہبی امور، شیخ الحدیث مولانا غلام محمد صادق، اور مولانا اعزاز الحق شاہ منصور کے نام درج ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: اندرونی پس ورق]

[سہ ماہی تجلیات فرید، ج: ۲، ش: ۴، ص: اندرونی پس سرِ ورق، رجب تا رمضان ۱۴۳۴ھ = جون تا اگست ۲۰۱۳ء]

[273] ''مولانا شمس الحق افغانی (پیدائش ۷ رمضان المبارک ۱۳۱۸ھ = ۱۹۰۰ء کو ترنگزی، ضلع چارسدہ، وفات: ۷ ذی القعدہ ۱۴۰۳ھ = ۱۶ اگست ۱۹۸۳ء، ترنگزی، چارسدہ) بن غلام حیدر بن سید عالم خان بن سید سعد اللہ خان، ۱۹۱۳ء میں پرائمری تعلیم کی تکمیل کے بعد خیبر پختونخوا اور افغانستان کے مختلف علماء سے فنون کی کتابیں پڑھیں۔ ۱۳۳۸ھ کو دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور ۱۹۳۹ھ کو علامہ محمد انور شاہ کشمیری، علامہ شبیر احمد عثمانی وغیرہ سے دورۂ حدیث پڑھ کر سند حاصل کی۔ جون ۱۹۲۲ء کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ وقتاً فوقتاً نصف درجن سے زائد مدارس میں مدرسِ اعلیٰ رہے۔ ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء نواب احمد یار خان کی پیشکش پر قلات کے وزیر معارف مقرر ہوئے۔ جامعہ پشاور نے ۹ ستمبر ۱۹۷۸ء میں اُنہیں '' ڈاکٹر آف ڈیونٹی'' کی اعزازی ڈگری پیش کی۔ صدر یحییٰ خان نے بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کے لیے کوالالمپور بھیجا۔ صدر ایوب خان نے ۱۴ اگست ۱۹۶۶ء کو تمغہ امتیاز اور صدر ضیاء الحق نے ۱۴ اگست ۱۹۸۰ء کو ستارۂ امتیاز سے نوازا۔ آپ مولانا اشرف علی تھانوی سے بیعت تھے اور مفتی محمد حسن امرتسری بانی جامعہ اشرفیہ لاہور کے خلیفہ مجاز تھے۔ آپ نے علوم القرآن، احکام القرآن، مفردات القرآن اور مشکلات القرآن سمیت کئی کتب تحریر کیں۔'' [تذکرہ علماء پختونخوا، محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: ۶۲ تا ۶۴ (تلخیصاً)]

[274] جواب نامہ سہ ماہی تجلیاتِ فرید چارسدہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17. مجلّہ سے منسلک خانقاہ فریدیہؒ میں وسیع کتب خانہ اور رسائل و جرائد سیکشن میں بیسیوں معروف مجلّات کے شمارے اور جلد محفوظ ہیں۔

18. مدیر مسئول دینی صحافت کے کردار کے بارے میں رقم طراز ہیں:

”ادبی و دینی صحافت سے وابستہ افراد اور ادارے یقیناً اس دور میں ایک جہاد کر رہے ہیں البتہ صحافت کی اس مثبت قسم کو مزید ترقی دینے کے لیے ازحد محنت اور دور جدید کے تقاضوں کے مطابق سہولیات کی فراہمی کی اشد ضرورت ہے[275]۔“

سہ ماہی ”تجلیات فرید شب قدر، چارسدہ“ کا بنیادی منہج

تجلیاتِ فرید خیبر پختونخواہ (ضلع چارسدہ) کا ایک مقامی دیوبندی سہ ماہی جریدہ ہے۔ مجموعی طور پر اس مجلّے کا منہج دعوتی و اصلاحی، فقہی، فکری اور روحانی ہے۔ دیگر مستقل سلسلوں کے ساتھ ساتھ مفتی محمد فریدؒ کے سوانح و حالات، معمولات، افادات و ملفوظات اور علوم و معارف کی ترویج و پذیرائی کو خصوصی جگہ دی جاتی ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ مجلّہ پر روحانیت و تصوف، سلوک و احسان اور روحانی شخصیت شیخ الحدیث مفتی محمد فریدؒ سے عقیدت و محبت کا رنگ غالب ہے کیوں کہ اس کا اجرا مفتی موصوف کی وفات کے بعد اظہارِ عقیدت کے طور پر کیا گیا۔

[275] جواب نامہ سہ ماہی تجلیاتِ فرید چارسدہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.4.2	سہ ماہی الذِکریٰ، جامعہ محمدیہ، مٹہ مغل خیل، شب قدر، ضلع چارسدہ، صوبہ خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی الذِکریٰ[276] جامعہ محمدیہ[277]، مٹہ مغل خیل، شب قدر، ضلع چارسدہ، خیبر پختونخوا سے شائع ہونے والا مجلّہ ہے جس کے مدیر اعلیٰ مولانا قاری حق نواز حقانی[278] اور مدیر مسئول مولانا مفتی شاہ اورنگ زیب حقانی ہیں۔ یہ مجلّہ شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید المدنیؒ[279] اور مولانا مفتی محمد فریدؒ کی یاد میں نکالا جاتا ہے[280]۔
2. مجلّہ کا نام اس آیتِ کریمہ سے ماخوذ ہے: وَّذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ[281] یعنی پند و نصیحت اور عبرت وجہ تسمیہ ہے۔
3. مجلّے کا سالِ اجرا اکتوبر ۲۰۰۱ء ہے البتہ درمیان میں کبھی کبھار بوجوہ اشاعت کا سلسلہ التوا کا شکار ہوا ہے[282]۔
4. مدیر اعلیٰ اور مدیر مسئول کے علاوہ سہ ماہی ''الذکریٰ'' کا نامور علماء پر مشتمل ایک مجلس مشاورت[283] بھی ہے۔
5. مدیر مسئول مجلّہ کے اجرائی پس منظر کے بارے میں مختصراً لکھتے ہیں:

''جامعہ محمدیہ، مٹہ مغل خیل، چارسدہ چونکہ دینی علوم کا ادارہ ہے اور ابلاغیات میں تصنیف و تالیفات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اسی غرض سے دعوتی و اصلاحی رسالے کا آغاز کیا گیا ہے[284]۔''

---

[276] زیرِ بحث مجلّے کی معلومات و تفصیلات اس کے مدیر مسئول کی جانب سے ارسال کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیے کی بنیاد پر درج کئے جا رہے ہیں۔

[277] ''جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل کا پرانا نام مدرسہ حفظ القرآن والتجوید تھا۔ نئی عمارت کی تعمیر کے بعد نام جامعہ محمدیہ رکھا گیا اور حفظ و تجوید کے ساتھ درسِ نظامی کی تدریس بھی شروع کی گئی۔'' [جواب نامہ سہ ماہی الذکریٰ، مٹہ مغل خیل، چارسدہ، ص:۱]

[278] ''مولانا قاری حق نواز حقانی سہ ماہی الذِکریٰ کے بانی اور مدیر اعلیٰ ہیں۔ آپ کا تعلق مٹہ مغل خیل، تحصیل شب قدر، ضلع چارسدہ سے ہے۔ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک از وفاق المدارس العربیہ کے فاضل، مولانا مفتی محمد فریدؒ کے خلیفہ مجاز اور جامعہ محمدیہ للبنین والبنات، مٹہ مغل خیل شب قدر، چارسدہ کے مہتمم ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[279] ''مولانا محمد حسن جان مدنی شہید (پیدائش: ۲ ذی قعدہ ۱۳۵۶ھ=۶ جنوری ۱۹۳۸ء، محلہ میاں کلے یاسین زئے، پڑانگ، ضلع چارسدہ، شہادت: ۲ رمضان ۱۴۲۸ھ= ۱۴ ستمبر ۲۰۰۷ء، مدفن: مدرسہ احسن العلوم، رشید گڑھی، پشاور) بن مولانا محمد علی اکبر جان قریشی بن جمال الدین بن خیر الدین بن بختیار احمد بن محمد حسن قریشی، دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی اور جامعہ اشرفیہ لاہور سے بھی کسبِ فیض کیا۔ تاہم مولوی فاضل اور فاضل دینیات کی سند ۱۹۵۷ء میں جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک سے حاصل کی۔ ۱۹۷۱ء میں جامعہ پشاور سے ایم۔اے اسلامیات (بمع گولڈ میڈل) کیا۔ ۱۹۶۲ء کو الجامعۃ الاسلامیہ، مدینہ منورہ چلے گئے اور سعودی حکومت کے وظیفے پر قسم عالی میں داخلہ لیا۔ قیامِ مدینہ منورہ کے دوران مسجد نبوی میں حفظ قرآن بھی کیا۔ دارالعلوم نعمانیہ اُتمان زئی ضلع چارسدہ اور دارالعلوم عربیہ ٹل کوہاٹ میں تدریس کی۔ ۵ جون ۱۹۸۳ء کو جامعہ امداد العلوم جامع مسجد درویش پشاور میں شیخ الحدیث کے منصب پر فائز رہے اور یہاں کے امام و خطیب بھی تھے۔ ۱۹۹۰ء سے ۱۹۹۳ء تک رکنِ قومی اسمبلی بھی رہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن اور وفاق المدارس پاکستان کے نائب امیر بھی رہے۔ جمعیۃ عُلماء اسلام سے تعلق تھا۔ کئی کتابوں کے مصنف بھی تھے۔'' [تذکرہ علماء پختونخوا، محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: ۶۲ تا ۶۴ (تلخیصاً)]

[280] سہ ماہی الذکریٰ، ج: ۴، ش: ۳، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق، جامعہ محمدیہ، مٹہ، شب قدر، چارسدہ، رجب تا رمضان ۱۴۳۳ھ=جون تا اگست ۲۰۱۲ء

[281] ترجمہ: ''اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔'' [سورۃ الذاریات ۵۱:۵۵]

[282] جون تا اگست ۲۰۱۲ء کے شمارے کے مطابق رسالے کا چوتھا جلد جا رہا ہے۔

[283] ''مجلس مشاورت میں شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، شیخ الحدیث مولانا مغفور اللہ' اکوڑہ خٹک، شیخ الحدیث مولانا انوار الحق' نائب صدر وفاق المدارس و نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، مولانا عبدالقیوم حقانی اور مولانا حافظ حسین احمد' زروبئی شامل ہیں۔'' [الذکریٰ، ج: ۴، ش: ۳، ص: اندرونی سرِ ورق]

[284] جواب نامہ سہ ماہی الذکریٰ، مٹہ مغل خیل، چارسدہ، ص:۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. اس درمیانی جسامت کے مجلّے کے صفحات کی تعداد عموماً ۶۴ تا ۸۰ ہوتی ہے۔

7. مجلّے کا تقریباً ہر شمارہ متفرق اور متنوع مضامین پر مشتمل ہوتا ہے[285]۔

8. دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ تذکرہ نویسی اور سوانح نگاری کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے[286]۔

9. جواب نامے کے مطابق مضامین کی اشاعت کے لیے ضروری ہدایات یہ ہیں:

"مضمون معلوماتی، علمی، تحقیقی، ادبی اور اصلاحی ہو، اختلافی مسائل پر مبنی یا علمائے دیوبند کے منہج سے منحرف نہ ہو[287]۔"

تاہم مجلّہ کی ورق گردانی کے دوران یہ ہدایات مجلّہ میں کہیں پر مندرج نہیں ملے۔

10. مجلّہ کے محتویات میں عموماً حواشی وحوالہ جات کا اندراج نہیں کیا جاتا البتہ گاہے بگاہے متن کے اندر اس کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

11. مجلّہ کی برقی شماروں کو انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کرنے میں مشکلات حائل ہیں۔ مدرسہ دیہات میں ہے، جدید شہری سہولیات کا فقدان ہے۔

12. رسالے سے منسلک دیگر شعبوں میں مکتبۃ الفرید (علمی وادبی کتب کے علاوہ درسیات اور شروحات پر مشتمل مکتبہ) اور دارالافتاء کے تمام متعلقہ کتب پر مشتمل سیکشن اور شعبہ تصنیف وتالیف شامل ہیں[288]۔

سہ ماہی "الذِکریٰ شب قدر، چارسدہ" کا بنیادی منہج

"تجلیاتِ فرید" اور "الذکریٰ" دونوں چارسدہ کے نواحی علاقوں سے نکلتے ہیں، دونوں مجلّات سہ ماہی ہیں، دونوں کے مدیر مسئول مولانا مفتی شاہ اورنگزیب حقانی ہیں۔ دونوں مفتی محمد فریدؒ کی یاد میں نکلتے ہیں اور دونوں کا منہج دعوتی واصلاحی ہے (البتہ تجلیاتِ فرید پر تصوف کا عنصر غالب ہے)۔ سہ ماہی الذکریٰ میں فکری اور اصلاحی موضوعات سمیت اسلامی صحافت پر بھی کبھی کبھار قلم اٹھایا جاتا ہے[289]۔ مجموعی طور پر یہ ایک اصلاحی رسالہ کے حوالے سے جانا جاتا ہے اور اہلِ علاقہ میں اسی حوالے سے اس مجلّہ کو پذیرائی ملی ہے۔ ان جرائد کے تذکرے کا ایک مقصد خیبر پختونخواہ کے ایک مقامی اور دیہاتی علاقے سے فقط بنیادی سہولیات کی موجودگی میں دعوتی واصلاحی دینی صحافت کی کاوشوں کو منظر عام پہ لانا اور ان کے مثبت پہلوؤں کی حوصلہ افزائی کرنا بھی ہے۔

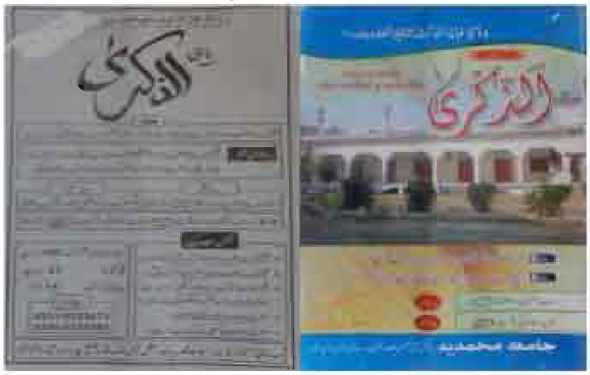

[285] جواب نامے میں رسالے کے مستقل سلسلے دارالافتاء اور مشاہیر چارسدہ لکھوائے گئے ہیں مگر جلد ۴ کے شمارہ ۲ اور ۳ میں یہ دونوں سلسلے موجود نہیں ہیں۔

[286] مثلاً اس مجلّہ میں مفتی محمد فریدؒ، مولانا زاہد جانؒ اور مولانا محمد طیب قاضی آف چینہ کے سوانح شائع کیے جا چکے ہیں۔

[287] جواب نامہ سہ ماہی الذکریٰ، مٹہ مغل خیل، چارسدہ، ص: ۲

[288] نفسِ مصدر

[289] مثال کے طور پر مجلّہ کے جلد ۴ کے شمارہ ۲ میں ص ۲۹ تا ۳۳ اور شمارہ ۳ میں ص ۷ تا ۱۳ پر مولانا تسبیح اللہ شہزاد حقانی کا مضمون بعنوان "برصغیر میں صحافتی سرگرمیوں کے تدریجی مراحل کا ایک مطالعہ" قسط وار شائع ہوا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4.4.3 سہ ماہی الزیتون، فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان، خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی الزیتون[290]، مردان شہر سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر سید مقدس اللہ[291] اور نائب مدیر مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی [292] ہیں[293]۔

2. مدیرِ مجلّہ اس کی وجہِ تسمیہ بارے رقم طراز ہیں:

''مدیرِ اعلیٰ کی والدہ جو کہ ایک صالحہ، عابدہ اور علم دوست خاتون تھیں جس کا نام ''زیتون تھا'' لٰہذا (ان کے نام پر) اس سہ ماہی مجلّے کا نام ''الزیتون'' رکھا گیا[294]۔''

3. مجلّے کا پہلا شمارہ یکم محرم ۱۴۳۲ھ کو نکالا گیا، مجلس مشاورت کی ناتجربہ کاری، مالیاتی مشکلات اور مدیران کی جانب سے کل وقتی توجہ نہ ہونے کے سبب کبھی کبھار مجلّے کی اشاعت تعطل اور تاخیر کا شکار ہو جاتا ہے (جیسا کہ جلد ۲ کا ایک شمارہ جنوری تا نومبر ۲۰۱۲ء کا تھا)۔ ''الزیتون'' کی تین جلدیں پوری ہو چکی ہیں اور جنوری ۲۰۱۴ء کا شمارہ جلد نمبر ۴ کا پہلا شمارہ تھا جو شائع ہو چکا ہے[295]۔

4. ''الزیتون'' کے اجرا کے متعلق مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی لکھتے ہیں:

''الزیتون کے اجرا کا سبب دورِ حاضر کے فتنے بنا............لبرل ازم، سیکولرازم اور ماڈرنزم[296]، مغربی فکر و فلسفہ[297]، تہذیب و ثقافت، اور اس کے مظاہر، فرقہ بندی اور لادینیت جیسے عظیم فتنوں کی آگ مسلمانوں کو لپیٹ میں لیے ہوئے ہے اور مسلمان بری

---

[290] مجلّے کے بارے میں تفصیلی معلومات متعلقہ مدیران کی جانب سے پر کردہ جواب نامے، سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور ذاتی تجزیے پر مبنی ہیں۔

[291] ''ڈاکٹر سید مقدس اللہ ۲۰۰۴ء میں آرمی سے بطور میجر ریٹائرڈ ہوئے۔ ۲۰۰۸ء میں جامعہ پشاور سے اسلامیات میں پی ایچ-ڈی کی۔ سرحد یونی ورسٹی پشاور میں اسلامی معاشیات کی تدریس کی۔ ۲۰۱۴ء کے اوائل سے شہید بے نظیر بھٹو یونیورسٹی، شرینگل، اپر دیر، خیبر پختونخوا کے شعبہ اسلامیات میں اسسٹنٹ پروفیسر اور چیئرمین ہیں۔ تعلیم و تحقیق، دعوت الی اللہ اور تصنیف و تالیف سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ مجلّہ کو دو علماء مولانا عبد القادر حقانی اور مولانا عبد القیوم حقانی' سرپرستِ اعلیٰ ماہنامہ القاسم، خالق آباد، نوشہرہ کی سرپرستی بھی حاصل ہے۔'' [جواب نامہ سہ ماہی الزیتون مردان، ص:۱]

[292] آپ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک کے فاضل اور جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ کے مدرس ہیں۔ ماہنامہ القاسم اور ماہنامہ الحق میں بھی لکھتے رہے ہیں۔

[293] سہ ماہی الزیتون، ج:۴، ش:۱، ص: اندرونی سرِورق، فضل کالونی، بائی پاس روڈ، مردان، صفر ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[294] جواب نامہ سہ ماہی الزیتون مردان، ص:۱

[295] مثلاً مجلّہ کا ۸۸ صفحات پر محیط شمارہ جنوری ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: پہلی بات: سانحہ تعلیم القرآن راولپنڈی استعماری دہشت گردی (حبیب اللہ حقانی)، کیا امریکہ بکھر جائے گا؟ (عبد الکریم)، صحبتے با اہل حق: ملفوظات پیر طریقت مولانا قاری عبد الغفور (ڈاکٹر سید مقدس اللہ)، توکل علی اللہ کی اہمیت و افادیت (مولانا ضیاء الدین قاسمی)، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف محاذوں کی تکثیر اور اسوۂ نبی اکرم ﷺ (مولانا نور عالم خلیل امینی)، رواجی معاشرے کے لیے مشعلِ راہ سیدہ فاطمۃ الزہراؓ کا جہیز (عنایت اللہ گوہاٹی)، اسلامی علمیت کے انہدام کے لیے جدیدیت پسند مسلم مفکرین کے چند طریقے (علامہ سید خالد جامعی)، صحت اور اسلامی تعلیمات (ڈاکٹر سید مقدس اللہ)، شعبہ ہائے زندگی میں دین کی احیاء (مولانا محمد سہیل)، ماہ صفر میں چوری کی شرعی حیثیت (مفتی اسعد ثانی)، زمانہ قدیم و جدید اندھی روشنی کے روشن خیالوں کا روشن انجام (مفتی محمد یاسر نعمانی)، ماں اور بچے کی صحت شریعت اسلامی کی نظر میں (سید احتشام اللہ جان)، اسلام اور جدید سائنس نئے تناظر میں ''ایک تبصرہ ایک تعارف'' (مولوی محمد اسلام حقانی)، باسٹھ سال قبل کا حرمین شریفین سفر حجاز مقدس۔۔۔ عشق و محبت کی حسین روداد (ڈاکٹر محمد آدم آدمؔ)، شیر خوار بچوں کی بیماریوں کا اہم سبب (مولانا عبد الغفار حقانی)، مسلم دنیا کی تاریخ کے تین بڑے سانحے (شاہ نواز فاروقی) اور کتب نما (حبیب اللہ حقانی)۔ جیسا کہ عناوین سے ظاہر ہوتا ہے دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ اس مجلّہ میں طبّی مضامین کو خصوصی جگہ دی گئی ہے۔

[296] مثلاً مجلّہ کے جلد ۱، شمارہ ۱، میں صفحہ ۳۱ پر ''ماڈرن ازم اور روشن خیالی کی حقیقت'' کے زیرِ عنوان مولانا محمد اسلام حقانی کا ایک تنقیدی مضمون شائع کیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح جھلس رہے ہیں مگر انہیں اس آلاؤ سے نہ تو خود نکلنے کا خیال ہے اور نہ کوئی اس آگ کو بجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ جو لوگ اس آگ کے بجھانے کے لیے کوشاں ہیں ان پر سب وشتم کیا جاتا ہے، باوجود اس کے کہ ان کی مثال پرندہ کے چونچ میں پانی کی طرح ہے جس سے آگ کا بجھنا محال ہے۔ الزیتون کا مقصد وہدف صرف اور صرف انہی فتنوں کا تعاقب اور آگ بجھانے کی ادنیٰ سی کوشش اور مسلمانوں کو بیدار کرنا ہے۔ شاید کسی کے دل میں بات اُترے اور وہ اس عظیم سیلاب کے سامنے بند باندھے[298]۔"

5. "الزیتون" کے دیگر اہداف (جس سے مجلّہ کا منہج بھی از خود واضح ہوتا ہے) مجلّہ کے اولین شمارہ میں کچھ یوں بیان کیے گئے ہیں:

"اہل السنت والجماعت کے عقائد اور مسلکِ حقہ کی ترویج واشاعت، مسلمانوں کی صفوں میں اتحاد واتفاق کا فضا قائم ہو، فرقہ بندی اور گروہ در گروہ تقسیم ہونے کی روک تھام کی کوششیں، اسلافِ امت کی سبیل سے وابستگی کی جدوجہد، اصولِ تحقیق میں تنوع اور ندرتِ فکر اور اصلیت وحقیقت کا اجرا[299]، علم، کتاب، مطالعہ اور مخطوطات کی اہمیت اجاگر کرنا، ماخذ شرعیہ قرآن وحدیث، اجماع وتعامل امت اور قیاس کا دفاع اور جن سے ذرائع سے یہ ماخذ ہم تک پہنچے ہیں مثلاً صحابہؓ، تابعینؒ، ائمہ مجتہدینؒ، اسلافِ امت وغیر ہم کا دفاع، مغربی فکر وفلسفہ، سائنس وٹیکنالوجی، تہذیب وثقافت، جس نے اسلام کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے، کی بھرپور تنقید وتردید (پیش کرنا)[300]۔"

6. مجلّہ کے صفحات کی کوئی تعداد مختص نہیں ہے البتہ یہ عموماً ۸۰ سے زائد ہوتی ہے۔
7. مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں پہلی بات (اداریہ)، عالمگیریت، مغربی فکر وفلسفہ، ملفوظات باباجیؒ[301] وغیرہ شامل ہیں۔
8. مجلّہ کی اشاعت پالیسی کچھ یوں بیان کی جاتی ہے:

"ادارہ کے اراکین کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ (مضامین میں) بعض جملوں یا الفاظ کو حذف کریں جو (مجلّہ کے) مشن واہداف کے خلاف ہو، یا ان کو مقدم ومؤخر کریں یا حک واضافہ اور مختصر کریں۔ مجلّہ الزیتون کے لیے تمام مکاتب فکر یکساں قابلِ احترام ہیں۔ اگر کسی مضمون میں کسی مکتبِ فکر، ادارہ یا فرد پر تنقید وتردید ہو تو وہ مضمون نگار کی رائے شمار ہوگی۔ ادارہ کا اس سے کسی قسم کا تعلق نہیں ہوگا۔ ادارہ اسے محض علمی وتحقیقی مباحث کے ترویج کی خاطر شائع کرنے کا مجاز ہے[302]۔"

9. مجلّے کا پہلا خصوصی شمارہ بعنوان "گلِ صد پارہ" شائع کیا گیا جو ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دراصل القاسم اکیڈمی کی جانب سے اُردو ادب کے حوالے سے ایک کتاب "بنیاد کا پتھر" منظر عام پر آئی تو اس کتاب پر متعدد علماء ومشائخ، ادیبوں، مدیرانِ جرائد وغیرہ نے تاثرات، تجزیئے اور تبصرے کیے جو الزیتون کے مذکورہ اولین اشاعتِ خاص کی صورت میں شائع کیے گئے[303]۔

---

297 عموماً مدیر اعلیٰ کے قلم سے مغربی فکر وفلسفہ بالخصوص "عالمگیریت" پر تنقیدی وتوضیحی مضامین شاملِ اشاعت ہونا تو "الزیتون" کے ہر شمارے کا خاصہ ہے۔

298 سہ ماہی الزیتون، ج:۱، ش:۱، ص:۳، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

299 عملاً یہ ہدف تمام شذرات پر لاگو نہیں ہے۔ مجلّہ کے ہر شمارے کے ایک دو مضامین میں اصولِ تحقیق کی پاسداری اور حواشی وحوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

300 سہ ماہی الزیتون، ج:۱، ش:۱، ص:۳، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

301 "فاطمہ روڈ، ملیانو کلے، ضلع مردان کی ایک روحانی شخصیت مولانا قاری عبدالغفور وزیرستانی کے ملفوظات وارشادات، موصوف مولانا خواجہ عبدالمالک صدیقیؒ کے خلیفہ مجاز، مولانا عبدالحقؒ اور مولانا مفتی محمد فریدؒ کے پیر بھائی کہلاتے ہیں۔" [سہ ماہی الزیتون، ج:۱، ش:۱، ص:۲۱، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ]

302 سہ ماہی الزیتون، ج:۱، ش:۱، ص:۳، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

303 سہ ماہی الزیتون، ج:۴، ش:۱، ص:۸۷ (تلخیصاً)، صفر ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. مدیر کے مطابق مجلّہ کے قارئین میں محققین، نامور دینی شخصیات اور اعلیٰ سرکاری حکام شامل ہیں۔

11. دینی صحافتی اداروں کی کارکردگی بارے مدیرِ مجلّہ کا مؤقف ہے:

"دینی صحافت نے کافی ترقی ہے اور مذہبی و دینی تعلیمات کی ترویج واشاعت میں ان کا کردار نمایاں ہے البتہ گھمبیر معاشرتی، اخلاقی اور عصری مسائل کے حل میں دینی صحافتی ادارے ناکام رہے ہیں۔ مروّجہ دینی رسائل و جرائد کے مضامین، غیر حقیقی اور موضوع ہیں۔ جن سے موجودہ پڑھا لکھا طبقہ کوئی استفادہ نہیں کر سکتا ہے اور نہ یہ دینی رسائل و جرائد مقامی (Indiginous) سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں لٰہذا اس کمی کو پورا کرنا اور روایتی دینی جرائد اصولِ تحقیق کو متعارف کرانا "الزیتون" کے اہم علمی اہداف میں شامل ہے[304]۔"

12. مدیرِ مجلّہ سمجھتے ہیں کہ "بعض دینی جرائد کی ترتیب وتدوین کا کام ثانیہ اور رابعہ درجے کے طلبا سے لیا جاتا ہے جن میں تحقیق نام کی کوئی چیز ہوتی ہے نہ عصری مسائل کا کوئی ٹھوس حل۔ دینی صحافت کی اس کمی کو قدیم وجدید واقفیت والے اہلِ علم پورا کرلے[305]۔"

13. مجلّہ تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے اور نہ ہی مستقبل قریب میں اس کا کوئی امکان ہے۔

سہ ماہی" الزیتون مردان" کا بنیادی منہج

زیرِ بحث مجلّہ دیوبندی مکتبِ فکر کا (تقریباً غیر مسلکی) مجلّہ ہے جس کے مضامین متنوع قسم کے اور عموماً علمی واصلاحی ہوتے ہیں۔ روحانیت (تصوف و سلوک)، حدیث وفقہ سمیت گلوبلائزیشن، مغربی فکر وفلسفہ اور حتیٰ کہ طب وصحت پر بھی مفید تحریرات پڑھنے کو مل جاتے ہیں۔ یہ مجلّہ وحدتِ امت کے علم برادر، اصولِ تحقیق میں ایک نئی جہت اور علومِ اسلامیہ کی اطلاقی اہمیت کا حامل ہونے کا دعویدار ہے جو اس کے اکثر مضامین سے جھلکتا بھی ہے۔ البتہ جہاں تک اصولِ تحقیق کی پاسداری یا اس میں ندرت کی بات ہے تو یہ کم وبیش مجلّہ کے صرف ان مضامین میں دیکھنے میں آیا ہے جو خود مدیرِ اعلیٰ کے تحریر کردہ ہیں اور جو زیادہ تر "عالمگیریت" سے متعلق ہیں باقی مضامین وشذرات تقریباً روایتی نوعیت کے ہیں مگر اس کے باوجود دورِ جدید کی امت کی ضروریات کے مطابق ہوتے ہیں۔ بہر حال مردان جیسے شہر سے بنیادی سہولیات کے فقدان کے باوجود مجلّے کا اجرا ایک مثبت بلکہ مستحسن کاوش ہے۔ مجموعی طور پر بعض مضامین میں مجلّے کا منہج علمی و تحقیقی ہے۔

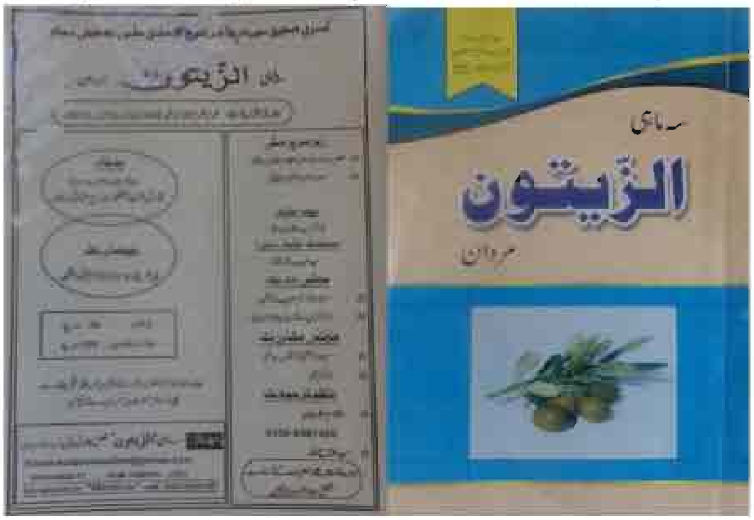

[304] جواب نامہ سہ ماہی الزیتون مردان، ص:۲

[305] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل پنجم: خلاصۂ باب چہارم: منتخب دیوبندی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

زیرِ نظر باب پانچ فصول پر مشتمل ہے جس میں پاک وہند کے ۲۰ منتخب (۱۸ پاکستانی اور ۲ ہندوستانی) دیوبندی اُردو جرائد کا مفصّل تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا۔ مذکورہ بیس جرائد میں دورانیے کے لحاظ سے دو ہفت روزہ جرائد فصلِ اوّل، پندرہ ماہانہ جرائد فصلِ دوم اور تین سہ ماہی جرائد فصلِ سوم میں زیرِ بحث لائے گئے۔ چوں کہ اکثریتی مجلّات ماہانہ صورت میں شائع ہوتے ہیں لہٰذا فصلِ دوم زیادہ مفصل ہے (اس امر کی وضاحت ''خطۃالبحث'' میں پیشگی کی جاچکی ہے)۔

زیرِ نظر پاکستانی ۱۸ دیوبندی جرائد میں صوبہ پنجاب کے چھ جرائد ہفت روزہ خدام الدین لاہور، ماہنامہ الحسن لاہور، ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ ساہیوال، ماہنامہ الخیر ملتان، ماہنامہ صدائے ختمِ نبوت چناب نگر اور ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب لاہور/ گوجرانوالہ شامل ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخواسے سات جرائد ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، ماہنامہ العصر پشاور، ماہنامہ القاسم خالق آباد (نوشہرہ)، ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ، سہ ماہی تجلیاتِ فرید شب قدر (چارسدہ)، سہ ماہی الذِکریٰ شب قدر (چارسدہ) اور سہ ماہی الزیتون مردان شامل ہیں جب کہ صوبہ سندھ سے کراچی کے پانچ جرائد ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس، ماہنامہ بزمِ قاسمی انٹرنیشنل، ماہنامہ البلاغ، ماہنامہ بینات اور ماہنامہ الفاروق شامل ہیں۔ دو ہندوستانی جرائد میں ماہنامہ اشرف الجرائد حیدر آباد اور ماہنامہ دارالعلوم دیوبند زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

زیرِ نظر باب میں قدیم و نووارد، بین الاقوامی اور مقامی، ہمہ جہت اور اختصاصی ہر دو انواع واقسام کے منتخب اُردو دیوبندی رسائل و جرائد کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ احسن آباد کراچی سے جامعۃ الرشید کے علماء وفضلاء کی زیرِ ادارت و نیابت شائع ہونے والا ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس اسلامی نہج سے شریعت اور تجارت کے موضوع پر دیدہ زیب انداز میں مضامین و شذرات فراہم کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد جریدہ ہے اسی طرح تقابل ادیان اور مطالعہ مذاہب کے حوالے سے فقید المثال مجلّہ جو اس باب میں زیرِ بحث لایا گیا ہے وہ ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب ہے جو بیک وقت مرکز تحقیق اسلامی، لاہور اور جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموںکے، گوجرانوالہ سے برابر شائع ہوتا ہے۔ یہ دونوں جرائد بلا تفریقِ مسلک و مشرب متعلقہ موضوع پر مطالعاتی مواد اپنے قارئین تک پہنچاتے ہیں۔

تیسرا اختصاصی جریدہ ماہنامہ صدائے ختمِ نبوت چناب نگر ہے جو تحفظِ ختمِ نبوت کے حوالے سے سرگرمِ عمل ہے۔ دفاعِ ناموسِ رسالت اور تحفظِ ختمِ نبوت کے حوالے سے دیوبند سمیت ہر مکتبِ فکر کے ایک درجن سے زائد دیگر رسائل و جرائد بھی دینی جذبے سے شائع ہوتے رہے ہیں۔ مذکورہ بالا تینوں جرائد کے علاوہ بقیہ زیرِ بحث جرائد متفرق موضوعات پر متنوع مضامین و مقالات شائع کرتے ہیں اور وقت وحالات کے پیشِ نظر مختلف علومِ اسلامیہ جیسے قرآن وحدیث، فقہ، سیر وسوانح، علم الکلام، اسلامی معاشیات، اقتصادیات، سماجیات، عالم اسلام کے حالات وغیرہ کو موضوعِ بحث بناتے ہیں۔

زیرِ نظر بابِ چہارم کے قدیم، ضخیم اور معتبر جرائد میں ماہنامہ دارالعلوم (دارالعلوم دیوبند، یوپی، بھارت)، ماہنامہ الحق جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ)، ماہنامہ البلاغ (جامعہ دارالعلوم کراچی)، ماہنامہ بینات (جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی)، ماہنامہ الفاروق (جامعہ فاروقیہ، کراچی)، ماہنامہ الحسن (جامعہ اشرفیہ، لاہور)، ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ (جامعہ حقانیہ، ساہیوال، سرگودھا)، ماہنامہ القاسم (جامعہ ابوہریرہ/القاسم اکیڈمی، خالق آباد، ضلع نوشہرہ)، ماہنامہ اشرف الجرائد (ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، سعید آباد، حیدر آباد، بھارت) اور ہفت روزہ خدام الدین (مرکز خدام الدین، لاہور) شامل ہیں۔ ان جرائد میں اکثریتی معلوماتی، اصلاحی، تربیتی اور تذکیری نوعیت کی ہیں۔ ماہنامہ دارالعلوم اور ماہنامہ الحق میں نسبتاً علمی و تحقیقی مضامین شاملِ اشاعت ہوتے رہے ہیں۔ ماہنامہ القاسم پر ادبی ذوق غالب ہے اور یہ سب سے زیادہ خصوصی اشاعتیں منظرِ عام پر لا چکا ہے اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب پنجم

منتخب سلفی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	سلفی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف	376
فصلِ دوم	منتخب سلفی ہفت روزہ و پندرہ روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	378
فصلِ سوم	منتخب سلفی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	393
فصلِ چہارم	منتخب سلفی دوماہی اور سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	424
فصلِ پنجم	خلاصۂ باب پنجم	438

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ پنجم: منتخب سلفی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اِس باب میں اولاً سلفی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف اور اگلے فصول میں ۲۰ منتخب سلفی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ جب کہ آخر میں خلاصۂ باب پیش کیا گیا ہے۔

فصلِ اوّل: سلفی مکتبِ فکر کا مختصر تعارف

اُردو دائرہ معارفِ اسلامیہ کے مطابق سلفی مکتبِ فکر کا تعارف تلخیصاً درج ذیل ہے:

''اہلِ حدیث کبھی اہل الحدیث (اصحاب الحدیث) اہل سنت، اہل الاثر، سلفی اور اثری کا ہم معنی ہو کر کبھی ایک معین مخصوص مسلک اور تحریک کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس خاص نام اہل حدیث (نہ کہ اہل الحدیث) کی ابتدا تقریباً دو صدی قبل ہوئی[1]۔ مگر اہل حدیث علماء اپنا سلسلہ قدیم اصحاب الحدیث اور اہل الحدیث سے ملاتے ہیں۔ علمائے اہلِ حدیث کے مطابق یہ مخصوص مسلک خود آنحضرت ﷺ کے زمانے میں بھی موجود تھا۔ اور بعد میں ہر دور میں ہمیشہ موجود رہا۔ اصحاب الحدیث اور مذہب ظاہری کا جو ذکر کیا جاتا ہے اس سے بعض اہل علم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ برصغیر پاک و ہند میں یہ مسلک زمانۂ قدیم سے چلا آتا ہے۔ جہاں تک اصحاب الحدیث، اہل الحدیث کا تعلق ہے تو یہ امر درست معلوم ہوتا ہے، لیکن یہ بھی نظر آتا ہے کہ بطورِ ایک منظم و معین مخصوص گروہ اہل حدیث کا لقب بہ اصطلاح اس زمانے میں (خصوصاً برصغیر پاک و ہند میں) اختیار کی گئی جب بعض مخالف جماعتوں نے اس جماعت کو بعض مشترک عقائد کی بنیاد پر وہابی کہنا شروع کیا۔ اہل حدیث خود کو اہل سنت میں شمار کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ حدیث و سنت اسلامی شریعت کا حقیقی سرچشمہ ہے۔ وہ دین و شریعت کے معاملات میں تقلیدِ شخصی کے قائل نہیں۔ اہل حدیث کسی ایک امام کی تقلید کو ضروری خیال نہیں کرتے۔ تقلید شخصی کے علاوہ توحید کے مسئلے میں ایک خاص تجریدی نظریہ رکھتے ہیں اور ہر اس رسم کے مخالف ہیں جو ذرا سا بھی توحید کے تصور پر اثر انداز ہوتا ہو۔ وہ خدا کی خدائی میں کسی انس و جن کو دخیل نہیں سمجھتے۔ انبیائے کرام کی عصمت، عبودیت و بشریت کے بہ شدت قائل ہیں اور علم غیب صرف اللہ تعالیٰ کے لئے جانتے ہیں۔ ان کے نزدیک مجالس میلاد اور انعقادِ عرس سب بدعت میں شامل ہیں۔ عبادات کے ظاہری امور میں وہ قراءت سورۃ الفاتحہ خلف الامام اور آمین بالجہر کے قائل و عامل ہیں اور جہری نمازوں میں بسم اللہ بھی بالجہر پڑھ لیتے ہیں۔ ماہ رمضان میں بسلسلۂ قیام اللیل آٹھ رکعات تراویح ادا کرتے ہیں۔ نماز جنازہ جہری کے قائل و عامل ہیں۔ ایک مجلس میں تین طلاقوں کے وقوع کے قائل نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو عالم الغیب نہیں جانتے۔ انبیاء کو ان کی قبور میں حیاتِ دنیوی سے زندہ نہیں مانتے اور نہ کسی نبی کو حاضر و ناظر جانتے ہیں۔ اذان میں ترجیع کے قائل ہیں۔ نماز میں ہاتھ سینے پر باندھتے ہیں، رفع یدین ان کا معمول ہے۔ بیسویں صدی عیسوی کے آغاز میں اہل حدیث کا مسلک برصغیر پاک و ہند میں ایک تحریک کی طرح پھیل گیا چنانچہ دہلی میں آل انڈیا

---

[1] ''اہل حدیث کا فکری تعلق عرب میں شیخ محمد بن عبد الوہابؒ (۱۷۰۳-۱۷۹۲ء)، ان سے پہلے ابن تیمیہؒ (۱۲۳۶ـ۱۳۲۷ء) اور ان سے پہلے امام احمد بن حنبلؒ (۷۸۰ـ۸۵۵ء) کے ساتھ ہے۔ ابن عبد الوہابؒ کی نسبت سے ان کے مخالفین انہیں ''وہابی'' کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ خود اس لقب کو پسند نہیں کرتے۔ ان کی اہم شخصیات میں میاں نذیر حسین دہلویؒ (۱۸۰۵-۱۹۰۲ء)، مولانا وحید الزمانؒ (۱۸۵۰-۱۹۱۹ء)، نواب صدیق حسن خان بھوپالیؒ (۱۸۹۰ء)، مولانا حسین احمد بٹالویؒ (۱۸۳۱-۱۹۲۰ء)، مولانا داؤد غزنویؒ (۱۸۹۵-۱۹۶۳ء)، مولانا اسماعیل سلفیؒ (۱۸۹۵-۱۹۶۸ء)، مولانا ابراہیم میر سیالکوٹیؒ (۱۹۵۶ء) اور علامہ احسان الٰہی ظہیر (۱۹۴۵-۱۹۸۷ء) شامل ہیں۔ حالیہ مشہور شخصیات میں مولانا ساجد میر (۱۹۳۸ء) اور حافظ محمد سعید (۱۹۵۰ء) نمایاں ہیں۔ اس کے علاوہ اہل حدیث حضرات عالم عرب کی سلفی شخصیات سے خاص تعلق رکھتے ہیں ان میں شیخ محمد بن عبد الوہاب (۱۷۰۳-۱۷۹۲ء)، شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز (۱۹۱۲-۱۹۹۹ء) اور علامہ ناصر الدین البانی (۱۹۱۴-۱۹۹۹ء) مشہور ترین ہیں۔'' [مسلم دنیا میں پائے جانے والے گروہوں کا تقابلی مطالعہ، محمد مبشر نذیر، ماڈیول: ۲، ص: ۱۲۱،۱۲۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل حدیث کے نام سے ایک ملک گیر تنظیم قائم ہوئی، جس نے مکتبوں اور درس گاہوں کے قیام، مبلغوں کے وعظ وارشاد اور جلسوں کے انعقاد کے ذریعے پورے ملک میں تحریک و مسلک اہل حدیث کو عام کیا۔ ۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے ساتھ ساتھ مسلکی تنظیم و تبلیغ کے لئے دو بڑے ادارے معرض وجود میں آئے، ایک جمیعت اہل حدیث مغربی پاکستان اور دوسرا جمیعت اہل حدیث مشرقی پاکستان۔ قیام پاکستان سے پہلے مؤخرالذکر ادارے کا نام ''کل بنگال آسام اہل حدیث جمیعت'' تھا[2]۔''

ایک جید سلفی عالمِ دین مولانا وحید الزمان[3] بعض اہلِ حدیث سے شاکی ہیں اور ان کے افکار کا ناقدانہ تذکرہ اور تجزیہ ان الفاظ میں کیا ہے:

''یہی ہمارا زمانہ ہے جس فرقہ کو دیکھو وہ یا افراط میں مبتلا ہے یا تفریط میں ایک طرف تو مقلدوں کا گروہ ہے جو تقلید کی بدعت میں گرفتار اور حدیث پر چلنے والوں کی دشمنی پر تلے ہوئے ہیں دوسری طرف غیر مقلدوں کا گروہ جو اپنے تئیں اہل حدیث کہتے ہیں انہوں نے ایسی آزادی اختیار کی ہے کہ مسائلِ اجماعی کی بھی پرواہ نہیں کرتے نہ سلفِ صالحین، صحابہؓ اور تابعینؒ کی، قرآن کی تفسیر صرف لغت اور اپنی من مانی سے کر لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں جو تفسیر آچکی ہے اس کو بھی نہیں سنتے۔ بعض عوام اہلِ حدیث کا یہ حال ہے کہ انہوں نے صرف رفع الیدین اور آمین بالجہر کو اہلِ حدیث ہونے کے لیے کافی سمجھا ہے باقی آداب اور سنن اور اخلاقِ نبوی سے کچھ مطلب نہیں۔ غیبت اور جھوٹ اور افتراء سے پاک نہیں، ائمہ مجتہدینؒ، اولیاء اللہ اور حضراتِ صوفیہ کے حق میں بے ادبی اور گستاخی کے کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ اپنے سوا تمام مسلمانوں کو مشرک اور کافر سمجھتے ہیں۔ شرکِ اکبر کو شرکِ اصغر سے تمیز نہیں کرتے[4]۔''

بہر حال تمام اہلِ حدیث کا حال اس طرح نہیں ہے اور ان میں سے بعض انتہائی معتدل اور درج بالا قباحتوں سے یکسر پاک بھی ہیں۔

اہلِ حدیث مکتبِ فکر کی بھی دینی مجلّاتی صحافت سے پرانی وابستگی ہے۔ دورانِ مطالعہ راقم السطور کی رسائی ۱۰۰ سے زائد قدیم و معاصر سلفی مختلف النوع اُردو اخبارات و جرائد کو ہوئی جن میں تحقیقی، اختصاصی بلحاظِ موضوع (مثلاً جرائدِ علوم القرآن، علوم الحدیث، تحفظِ ختم نبوت، تعلیم و تربیت)، اختصاصی بلحاظِ قارئین (مثلاً جرائدِ مسلم اطفال، خواتین اور طلبہ و طالبات) اور دیگر مسلکی، علمی، فکری، دعوتی، اصلاحی، معلوماتی اور غیر روایتی رسائل و جرائد شامل ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ کے لیے بیس سلفی جرائد کا انتخاب کیا گیا جس کا مفصل تذکرہ و تجزیہ اگلے سطور میں درج کیا جارہا ہے۔

---

[2] اردو دائرہ معارف اسلامیہ، شذرہ: اہلِ حدیث، مقالہ نگار: عبدالقیوم وادارہ، ج: ۳، ص: ۵۷۹ تا ۵۸۳ (تلخیصاً)

[3] ''مولانا وحید الزمان حیدر آبادی (ولادت: ۱۸۵۰ء، کان پور، ہندوستان، وفات: ۱۵ مئی ۱۹۲۰ء، وقار آباد، ہندوستان) بن مولانا مسیح الزمان، تکمیل تعلیم کے بعد ۱۸۸۶ء میں حیدر آباد دکن چلے گئے۔ عالم دین، مصنف، کثیر المطالعہ اور قوی الحافظہ تھے۔ اوائلِ عمر میں آپ حنفی المسلک تھے بعد ازں اپنے براد مولانا بدیع الزمان کی صحبت اور مطالعہ کتبِ حدیث سے غیر مقلد بن گئے۔ آپ کی تصانیف میں ترجمہ قرآن مجید مع حواشی، تفسیر وحیدی مع موضح القرآن، تیسیر الباری ترجمہ صحیح بخاری، لغات الحدیث وغیرہ شامل ہیں۔'' [تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، ص: ۳۸۱ تا ۳۸۵ (تلخیصاً)، بیت الحکمت، لاہور، ۲۰۰۴ء]

[4] لغات الحدیث (عربی-اُردو)، علامہ وحید الزمانؒ، ج: ۲، ص: ۴۸۹ تا ۴۹۰ (مادہ: ش، ع، ف)، نعمانی کتب خانہ لاہور، اگست ۲۰۰۵ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ دوم: منتخب سلفی ہفت روزہ و پندرہ روزہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

یہ فصل ۳ ہفت روزہ اور ایک پندرہ روزہ جرائد کے تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کے علمی و تجزیاتی مطالعہ پر مشتمل ہے۔

5.2.1	ہفت روزہ اہلِ حدیث، ۱۰۶۔ چوک اہلِ حدیث (المعروف بتی چوک)، راوی روڈ، لاہور، ۵۴۰۰۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ہفت روزہ "اہلِ حدیث[5]" لاہور مرکزی جمعیۃ اہل حدیث پاکستان[6] کا آرگن و ترجمان ہے جو دو سلفی علماء مولانا سید محمد داؤد غزنوی[7] اور مولانا محمد اسماعیل سلفی[8] کی یاد میں نکالا جاتا ہے، اس کے مدیر اعلیٰ بشیر انصاری[9] ہیں[10]۔

---

[5] مجلّے کا زیرِ نظر تعارف، خصوصیات اور تجزیہ اس کے مدیرِ اعلیٰ بشیر انصاری کے جواب نامے اور مجلّہ کے شماروں کی ورق گردانی اور متعلقہ مواد سے ماخوذ ہے۔

[6] مدیرِ مجلّہ کے مطابق: "(ہفت روزہ اہلِ حدیث) مرکزی جمعیت اہلِ حدیث پاکستان کا آرگن ہے (اور) جماعت ہی اس کی مؤسس ہے۔ یہ جماعت ایک علمی، دینی، سیاسی اور رفاہی تنظیم ہے جس کا حلقۂ اثر ملک اور بیرون ملک تک موجود ہے۔ مجلّہ کے ناشر مرکزی جمعیت اہلِ حدیث پاکستان کے امیر پروفیسر سینیٹر ساجد میر ہیں جو ایک سیاسی اور علمی شخصیت ہیں" [جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱]

[7] "مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ (ولادت: ۱۸۹۵ء، امر تسر، وفات: ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء، مدفن: قبرستان میانی صاحب) بن مولانا سید عبد الجبار غزنویؒ بن عارف باللہ مولانا سید عبداللہ غزنویؒ بن محمدؒ بن محمد شریف غزنویؒ، آپ کے دادا غزنی سے ہجرت کر کے امر تسر (مشرقی پنجاب) میں آباد ہوئے اس لیے غزنوی کہلائے۔ مولانا سید محمد داود غزنوی ایک ممتاز عالمِ دین، خطیب، انشاء پرداز، صحافی اور سیاست دان تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدِ محترم، مولانا سید عبد الاول غزنویؒ اور مولانا گل محمدؒ سے حاصل کی۔ حدیث کی تحصیل دہلی میں مولانا حافظ عبداللہ غازی پوریؒ سے کی اور علومِ نقلیہ میں مولانا سید نذیر حسین دہلویؒ کے شاگرد رہے۔ دہلی سے فراغت کے بعد اپنی آبائی درس گاہ مدرسہ غزنویہ امر تسر میں تدریس کی اور سیاسی میدان میں بھی قدم رکھا۔ دعوت و تبلیغ کے ساتھ تحریک آزادیٔ وطن کے لیے بھی سر گرم ہوئے۔ ۱۹۲۱ء میں جمعیۃ العلماء ہند کی تشکیل ہوئی تو اس کے رکن اور کافی عرصہ تک نائب صدر رہے۔ ۱۹۲۹ء میں مجلسِ احرار قائم ہوئی تو اس کے جنرل سیکرٹری بنے۔ ۱۹۴۲ء میں کانگرس سے مستعفی ہو کر مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ یکم اپریل ۱۹۲۷ء کو امر تسر سے دینی و علمی ہفتہ وار اخبار "توحید" جاری کیا۔ ۱۹۴۷ء میں جمعیۃ اہلِ حدیث مغربی پاکستان کے نام سے جماعت کی تشکیل کی اور اس کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔"

[تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبد الرشید عراقی، ص: ۱۳۷تا۱۴۰ (تلخیصاً)]

[8] "مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ (ولادت: ۱۸۹۵ء بمقام ڈھونیکی، وزیر آباد، گوجرانوالہ، وفات: ۲۰ فروری ۱۹۶۸ء، گوجرانوالہ) بن مولوی حکیم محمد ابراہیمؒ، عالم دین، خطیب، مؤلف، مؤرخ اور ادیب تھے۔ پنجاب (پاکستان)، دہلی، امر تسر وغیرہ میں مختلف سلفی علماء سے تحصیلِ علم کے بعد گوجرانوالہ کے دو سلفی مساجد میں خطیب رہے اور جامعہ محمدیہ میں تدریس کی۔ آپ کے تلامذہ میں مولانا محمد حنیف ندویؒ، مولانا محمد اسحاق بھٹی اور مولانا خالد گھر جاکی وغیرہ شامل ہیں۔ سیاست اور ملکی و قومی تحریکات سے بھی وابستگی رہی۔ جمعیۃ اہلِ حدیث مغربی پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور صدر بھی رہے۔" [چالیس علمائے اہلِ حدیث، عبد الرشید عراقی، ص: ۳۲۸تا۳۳۷ (تلخیصاً) نعمانی کتب خانہ، اُردو بازار، لاہور، اکتوبر ۲۰۰۳ء/ تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبد الرشید عراقی، ص: ۳۵۴تا۳۵۷ (تلخیصاً)]

[9] "مولانا بشیر انصاری (ولادت: ۱۶ جمادی الاولی ۱۳۵۱ھ = ۱۸ ستمبر ۱۹۳۲ء، بھنگوں متصل جنڈیالہ ضلع امر تسر، ہندوستان) بن میاں کریم بخش ۱۹۹۰ء سے ہفت روزہ اہلِ حدیث کے مدیر اعلیٰ اور مرکزی جمعیت اہلِ حدیث کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد آپ کا خاندان گوجرانوالہ آ کر آباد ہو گیا۔ آپ جامعہ پنجاب سے ایم۔ اے ادبیاتِ اردو اور ایم۔ اے علومِ اسلامیہ ہیں۔ دینی تعلیم جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ میں حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محمد علی جانباز، حافظ محمد فتحی اور قاری محمد یحییٰ بھوجیانی شامل ہیں۔ آپ شروع سے ہی صحافت سے دل چسپی رکھتے ہیں۔ ۱۹۶۰ء میں زمانہ طالب علمی میں اسلامیہ کالج گوجرانوالہ کے میگزین "المیزان" کے مدیر مقرر ہوئے۔ ہفت روزہ "الیوم" لاہور اور ہفت روزہ "الاسلام" لاہور کے مدیر اعلیٰ، ماہنامہ "ترجمان الحدیث" لاہور اور ماہنامہ "والضحیٰ" گوجرانوالہ کے مجلسِ ادارت کے رکن رہے ہیں۔ سعودی عرب اور لندن کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ متعدد کتب کے مؤلف ہیں۔"

[تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبد الرشید عراقی، ص: ۳۱۲، ۳۱۳ (تلخیصاً/ جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱]

[10] ہفت روزہ اہلِ حدیث، ج ۴۵، ش: ۱۹، ص: سرِ ورق، چوک اہلِ حدیث (المعروف بتی چوک) راوی روڈ، لاہور، ۸تا۱۴ رجب ۱۴۳۵ھ = ۹تا۱۵ مئی ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. زیرِ بحث مجلّہ کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں اس کے مدیرِ اعلیٰ کچھ یوں رقم طراز ہیں:
"(ہفت روزہ اہلِ حدیث) مسلکِ کتاب وسنت کا داعی ہے اسی مناسبت سے "اہلِ حدیث" نام تجویز ہوا[11]۔"

3. ہفت روزہ" اہلِ حدیث" کا اجرا ۲۳ جنوری ۱۹۷۰ء کو کیا گیا[12]۔ فی الوقت اس کی ۴۵ ویں جلد زیرِ اشاعت ہے[13]۔ مہینے میں چار اور سالانہ ۵۰ کے قریب شمارے شائع کیے جاتے ہیں۔ تادمِ تحریر مسلسل شائع ہو رہا ہے اور کوئی اشاعت ملتوی نہیں ہوئی[14]۔

4. مدیرِ اعلیٰ کے علاوہ ہفت روزہ "اہلِ حدیث" علماء وخطباء پر مشتمل باقاعدہ تین رکنی مجلسِ ادارت[15] بھی رکھتا ہے۔

5. جریدہ کے ہر شمارے کے بیرونی سرِ ورق پر یہ کلمات: "مسلک اہل حدیث کا داعی[16]" مندرج ملتے ہیں جو اس کا وجۂ تسمیہ بھی ہیں۔

6. ہفت روزہ "اہلِ حدیث" کا ہر شمارہ عموماً ۳۲ صفحات پر محیط ہوتا ہے جس کے مستقل نوعیت کے سلسلۂ مضامین وشذرات میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، اداریہ، احکام ومسائل (باب الفتاویٰ)[17]، حرمینِ شریفین کے خطباتِ جمعۃ المبارک اور متنوع موضوعات پر متفرق مضامین وشذرات، تبصرۂ کتب (شاذ ونادر) اور اخبار الجامعۃ شامل ہیں۔

7. ہفت روزہ "اہلِ حدیث" میں مضامین وشذرات شاملِ اشاعت کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تحریرات "تحقیقی، باحوالہ، صاف ستھرے اور مستند ہو[18]۔" البتہ مجلّہ چونکہ اپنے پیش کردہ اکثریتی مضامین وشذرات کے اعتبار سے ایک عام فہم مسلکی، دعوتی اور اصلاحی پرچہ ہے لہٰذا اس کے محتویات میں حواشی وحوالہ جات کے اندراج کا کوئی اسلوب متعین نہیں ہے۔ معدودے چند مضامین میں متن کے اندر مختصراً قرآنی آیت کا حوالہ اور نقل کردہ حدیث کے مصدر کے نام پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اکثر قرآنی آیات عربی متن کے ساتھ جب کہ احادیثِ نبویہ میں سے بعض محض اردو ترجمہ کی صورت میں نقل کی جاتی ہیں۔

8. جریدہ گاہے بگاہے کسی علمی موضوع یا شخصیات پر اشاعتِ خاص[19] بھی شائع کرتا رہا ہے۔ عیدالاضحیٰ اور دیگر مواقع پر بھی خصوصی ایڈیشن شائع ہوتا ہے۔ اسی طرح سعودی عرب کے یوم الوطنی کی مناسبت سے بھی خصوصی مضامین شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

9. زیرِ بحث جریدہ قارئین وشائقین کی سہولت ورہنمائی کے لیے سال بھر کے مضامین کا موضوعاتی اشاریہ[20] شائع کرتا ہے۔

---

[11] جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱

[12] نفسِ مصدر

[13] تادمِ تحریر (مئی ۲۰۱۴ء) جریدہ کے ۴۵ ویں جلد کا ۱۹ واں شمارہ ۸ تا ۱۴ رجب ۱۴۳۵ھ بمطابق ۹ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء شائع ہو چکا ہے۔

[14] جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱

[15] "مجلّہ کے مجلسِ ادارت کے موجودہ اراکین رانا محمد شفیق خان پسروری (صحافی، کالم نگار، مؤلف، ادیب اور خطیب)، پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد (محقق، مصنف، خطیب) اور پروفیسر مقبول احمد قاضی (صاحبِ علم وقلم اور خطیب) ہیں۔" [ہفت روزہ اہلِ حدیث، ج ۴۵، ش: ۱۹، ص: ۲/جواب نامہ، ص: ۱]

[16] نفسِ مصدر، ص: سرِ ورق

[17] یہ زیرِ بحث جریدے کا سب سے اہم اور معروف سلسلہ ہے جس میں قارئین اور دیگر سائلین کے فقہی وشرعی استفسارات کے جوابات عرصۂ دراز سے مولانا ابو محمد حافظ عبدالستار الحماد، مرکز الدراسات الاسلامیہ، سلطان کالونی، میاں چنوں، خانیوال دیتے ہیں۔ [نفسِ مصدر، ص: ۴]

[18] جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۲

[19] ہفت روزہ "اہلِ حدیث" کے اب تک شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں "حرمین شریفین نمبر، شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ نمبر، میاں فضلِ حق نمبر، خدماتِ اہلِ حدیث نمبر، کاروانِ اسلام نمبر اور سعودی عرب نمبر" شامل ہیں۔ [جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. مدیرِ مجلّہ علومِ اسلامیہ کی ترویج اور نشر و شاعت میں رسالے کے کردار کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"علومِ اسلامیہ کی نشر و اشاعت (ہی) اس کا بنیادی ہدف ہے جس کا ذریعہ اُردو ہے[21]۔"

11. مدیرِ مجلّہ کے مطابق دینی مجلّاتی صحافت کے وابستگان کی کارکردگی، وسائل و مسائل کے حوالے سے کچھ یوں رقم طراز ہیں:

"دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں اور افراد کی کارکردگی باعثِ تحسین ہے ان کے (پاس دستیاب) وسائل معاونین اور اشتہارات ہی ہوتے ہیں۔ مسائل و مشکلات بہت ہیں اس لیے دینی پرچے خسارے میں جاتے ہیں۔ (ان کی تجویز ہے) کہ حکومت دینی پرچوں کو اپنے اشتہارات دے کر اور صحافت سے وابستہ افراد کو سفر، رہائش وغیرہ کی سہولتیں میسر کریں[22]۔"

12. ہفت روزہ" اہلِ حدیث" کو متعدد سلفی شخصیات کی ادارت کا اعزاز اور قلمی معاونت حاصل ہے[23]۔

13. زیرِ نظر جریدہ کے قارئین کی تعداد سات ہزار کے قریب ہیں جن میں علماء، محققین، طلبہ اور عام پڑھے لکھے احباب شامل ہیں[24]۔

14. مجلّہ سے منسلک دیگر اداروں میں ایک نو وارد اسلامی ٹی وی چینل پیغام ٹی وی لاہور بھی شامل ہے۔

15. مجلّہ کے (۲۰۱۱ء تا ۲۰۱۴ء کے اکثر) برقی شمارے اس کی آفیشل ویب گاہ www.ahlehadith.org پر محفوظ کاری اور براہِ راست مطالعہ کے لیے دستیاب ہیں۔

ہفت روزہ" اہلِ حــدیث لاہور" کا بنیادی منہج

ہفت روزہ" اہلِ حدیث"، سلفی الفکر قدیم جریدہ جس کے اکثر مشمولات وقتاً فوقتاً قرآنیات، حدیث و متعلقات، فقہ و علوم الفقہ، احکام و مسائل، سیرت النبی ﷺ، تحفظ ختم نبوت و ناموسِ رسالت، تاریخ اسلام ،تذکارِ انبیاء کرامؑ و اقوامِ سابقہ ،تذکارِ صحابہ کرامؓ، تاریخ بر صغیر پاک و ہند، سیر و سوانحِ شخصیات، ارکانِ اسلام، ایمانیات، مطالعۂ ادیان و مذاہب، اسلامی سیاسیات، عدلیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، نسائیات، حقوق و فرائض، فکر و فلسفہ، تعلیم و تربیت، دعوت و ارشاد، ابلاغ و صحافت، یادِ رفتگاں، باطل مذاہب' آراء' افکار' بدعات و رسومات کی تردید، سعودیات (تذکرہ و احوال سعودی عرب بالخصوص حرمین شریفین)، خطباتِ حرم، حالاتِ حاضرہ، عالمِ اسلام، پاکستانیات، کشمیریات، طب و صحت، سفر نامے، مکتوبات، کتاب شناسی، ادبیات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ ہفت روزہ" اہلِ حدیث"

---

[20] "مجلّہ اب تک ۱۰ اِشاریے شائع کرچکا ہے۔ تازہ ترین شائع شدہ موضوعاتی اشاریہ جلد نمبر ۴۴، شمارہ نمبر ۱ تا ۵۰، سال ۲۰۱۳ء بمطابق ۱۴۳۴ھ کا ہے جس کے اہم موضوعات درسِ قرآن، درسِ حدیث، اداریے، احکام و مسائل، خطباتِ حرمین، سیرت النبی ﷺ، سیرتِ صحابہ کرامؓ، اسلامیات و عبادات، تحقیق و تنقید، تاریخ و سیر ،تذکرۂ سلف، حالاتِ حاضرہ و عالمِ اسلام، شعر و ادب، طب و صحت، یادِ رفتگاں، دورۂ جات، جماعتی سر گرمیاں، تبصرۂ کتب، اخباری تراشے اور دیگر رپورٹس ہیں۔" [جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۱

/ہفت روزہ اہلِ حدیث، ج: ۴۵، ش: ۱، مشمولہ: موضوعاتی اشاریہ" اہلِ حدیث" ۲۰۱۳ء، مرتب: میاں عبداللہ بخش، ص: ۱۶ تا ۳۱، ۳ تا ۹ جنوری ۲۰۱۴ء]

[21] جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، بشیر انصاری، ص: ۲

[22] نفسِ مصدر

[23] "مجلّہ کے اہم سابقہ مدیران میں علامہ احسان الٰہی ظہیر، محمد اسحاق بھٹی، مولانا عزیز زبیدی، مولانا یوسف انور، مولانا محمد ابراہیم کمیر پوری، مولانا محمود احمد غضنفر اور بشیر انصاری (موجودہ مدیرِ اعلیٰ) شامل ہیں۔ جب کہ نامور قلمی معاونین میں مولانا عبدالرشید عراقی، مولانا محمد اسحاق بھٹی، حافظ عبدالستار الحماد اور پروفیسر عبد الرحمٰن لدھیانوی وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ [نفسِ مصدر]

[24] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے تقریباً ہر شمارے میں مسلکِ اہلِ حدیث پر کسی بھی حوالے سے تحریرات بشمول اخبار واحوال، تذکار و سوانح علمائے اہلِ حدیث اور انٹرویوز[25] وغیرہ شائع کیے جاتے ہیں۔ دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ یہ ہفت روزہ جریدہ تسلسل کے ساتھ جمعیتِ اہلِ حدیث پاکستان اور اس کے امیر کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹس اور اخباری تراشے پیش کرتے ہوئے ایک لحاظ سے ''خبر نامے'' کا کردار بھی نبھار ہا ہے[26]۔ مجلّے کا اندازِ بیان عام فہم اور بنیادی منہج معلوماتی، مسلکی، دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی و تنقیدی ہے۔

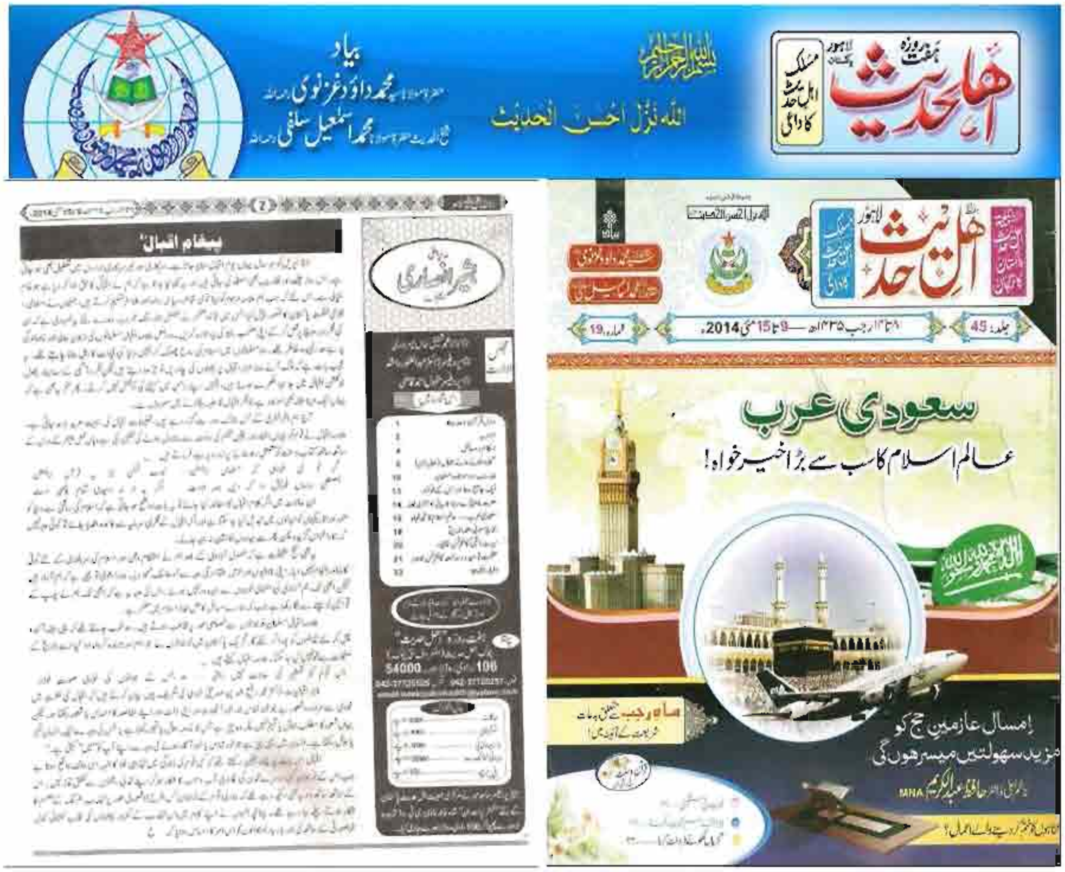

[25] ''مجلّہ میں علامہ احسان الٰہی ظہیر، مولانا معین الدین لکھوی، سید بدیع الدین شاہ راشدی، شاہ فہد، شاہ عبدالعزیز، مولانا ثناءاللہ امر تسری، مولانا حافظ محمد ابراہیم سیالکوٹی اور دیگر شخصیات کے تذکرے شائع ہو چکے ہیں۔'' [جواب نامہ ہفت روزہ اہلِ حدیث، بشیر انصاری، ص:ا]

[26] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب جلد نمبر ۴۵ کے ۱۹ویں شمارے کے مشمولات کچھ یوں ہیں: درسِ قرآن: مالک کا نائب (پروفیسر احمد حماد)، درسِ حدیث: شکر و صبر (پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی)، اداریہ: پیغامِ اقبال (بشیر انصاری)، احکام و مسائل (مولانا ابو محمد حافظ عبدالستار الحماد)، گناہ مٹانے والے اعمال (خطبۂ امام مسجد نبویؐ ڈاکٹر علی بن عبدالرحمٰن الحذیفی، مترجم: حافظ محمد سرور، نظرِ ثانی: حافظ عبدالحمید ازہر)، ماہِ رجب اور موجودہ مسلمان (مولانا لیاقت علی باجوہ)، ایک جامع دعا اور اس کے فوائد (محمد زبیر فردوسی)، حضرت بٹالویؒ سے مرزا قادیانی کا آخری فیصلہ۔ قسطِ اول (ڈاکٹر محمد بہاء الدین)، سعودی عرب.... عالم اسلام کا خیر خواہ! (قاضی ریاض قدیر)، الحاج صوفی احمد الدینؒ (مولانا محمد یوسف انور)، ۳۸ویں سالانہ تین روزہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس خان پور (ادارہ)، عظمتِ توحید و رسالت کانفرنس لاہور (ادارہ)، اکابر الجماعۃ (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.2.2	ہفت روزہ الاعتصام، دارالدعوۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''الاعتصام[27]''دار الدعوة السلفية[28] لاہور کا ہفت روزہ جریدہ ہے جس کے بانی مولانا محمد عطاء اللہ حنیف[29] اور موجودہ مدیر مسئول حافظ احمد شاکر[30] ہیں[31]۔
2. ''الاعتصام''کا اجرا ۱۹۴۹ء میں بانیٔ جریدہ نے اولاً گوندلانوالہ میں اپنی قیام کے دوران گوجرانوالہ سے کیا[32](جو بعد میں مستقل طور پر شیش محل روڈ لاہور منتقل ہوا)۔ شمارہ دسمبر ۲۰۱۳ء پر اس کی مسلسل اشاعت کے ۶۵ سال یعنی ۶۵ جلد پورے ہوئے[33]۔
3. ''الاعتصام''کے بیرونی سرورق پر آیتِ کریمہ ''وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا[34]''مندرج ملتا ہے جو اس ہفت روزہ جریدے کا وجہ تسمیہ بھی ہے۔
4. مدیر مسئول کے علاوہ''الاعتصام''باقاعدہ ایک سرپرست اور چھ رکنی مجلسِ ادارت[35] بھی رکھتا ہے۔

---

[27] جریدہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے اس کے ذمہ داران کو سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ ادارہ کی طرف سے ''الاعتصام''کے چند شمارے تو ارسال کے گئے مگر سوال نامے کا جواب نہ دارد۔ زیر نظر تجزیہ جریدہ کے دستیاب مطبوعہ و برقی شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[28] ''اس (سلفی) ادارہ کو مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ نے ۱۹۸۰ء کو قائم کیا جس کا مقصد مسلکِ محدثین کی اشاعت اور دینِ حنیف کو علمی و تحقیقی انداز میں عامۃ المسلمین تک پہنچانا تھا۔ اس کے مختلف شعبوں میں ہفت روزہ الاعتصام، دو منزلہ عربی اور اردو پبلک لائبریری، المجلس العلمی السلفی ہے۔ مؤخر الذکر شعبہ اب تک ۳۰ سے زائد کتب شائع کر چکا ہے۔'' [ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۲، ش: ۱تا۲، شذرہ: اداریہ، ص: ۵]

[29] ''مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (ولادت: ۱۹۱۰ء، قصبہ بھوجیاں، تحصیل ترنتارن، ضلع امرتسر، بھارت، وفات: ۳ اکتوبر ۱۹۸۷ء، میانی صاحب) بن میاں صدرالدین جماعت اہلِ حدیث کے نامور عالم دین تھے۔ تمام علومِ اسلامیہ پر دسترس حاصل تھا البتہ فنِ جرح و تعدیل اور اسماء الرجال میں زیادہ ماہر تھے۔ مختلف سلفی علماء بشمول مولانا فیض اللہ بھوجیانیؒ، مولانا عطاء اللہ لکھویؒ، مولانا عبدالجبار کھنڈیلویؒ، مولانا ابو سعید شرف الدین دہلویؒ، مولانا حافظ محمد محدث گوندلویؒ اور مولانا حافظ عبداللہ روپڑیؒ سے استفادہ اور فراغت تعلیم کے بعد کوٹ کپورہ، فیروزپور، اوڈانوالہ اور تقویۃ الاسلام لاہور میں مدرس رہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد کچھ عرصہ گوندلانوالہ میں مقیم رہے اس دوران گوجرانوالہ سے ''الاعتصام''جاری کیا۔ بعد ازاں جریدہ سمیت شیش محل روڈ لاہور میں مستقل سکونت اختیار کی۔ نادر و نایاب کتب و مجلّات پر مشتمل ایک ضخیم لائبریری قائم کی۔ عربی اور اردو میں ۱۷ کے قریب کتب تحریر کیں۔ رؤیتِ ہلال کمیٹی، مجلسِ شوریٰ اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن رہے۔ جمعیۃ اہلِ حدیث لاہور کے امیر اور مرکزی جمعیۃ اہلِ حدیث کے ناظم اعلیٰ بھی رہے البتہ آخری عمر میں جمعیۃ اہلِ حدیث پاکستان سے علیحدگی اختیار کی تھی۔'' [تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، ص: ۳۶۹تا۳۷۴ (تلخیصاً)]

[30] ''حافظ احمد شاکر بن مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ (ولادت: ۱۹۴۶ء) نے علومِ اسلامیہ کی تحصیل اپنے والد سے کی۔ مولانا محمد اسماعیل سلفی، مولانا ابو البرکات احمد مدارسی اور مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی سے بھی علمی استفادہ کیا۔ مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ نے جب دارالدعوۃ السلفیہ قائم کیا تو اس کا سارا انتظام آپ کے سپرد کیا۔ حافظ نعیم الحق نعیم کی وفات کے بعد سے اب تک ''الاعتصام''کی ذمہ داری و ادارت بھی آپ پر ہے۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۳۷۵]

[31] ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۵، ش: ۴۹، ص: اندرونی سرِورق، ۳۱۔ شیش محل روڈ، لاہور، ۱۶ صفر ۱۴۳۵ھ = جمعۃ المبارک ۲۰ تا ۲۶ دسمبر ۲۰۱۳ء

[32] بزمِ ارجمنداں، محمد اسحاق بھٹی، ص: ۴۰۳، مکتبہ قدوسیہ، اردو بازار، لاہور/ تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، ص: ۳۶۹

[33] ۱۳تا۱۹ دسمبر ۲۰۱۳ء مجلّے کے جلد نمبر ۶۵ کا شمارہ نمبر ۴۸ تھا جو شائع ہوا۔

[34] ترجمہ: ''اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔'' [سورۃ آل عمران ۳: ۱۰۳]

[35] موجودہ سرپرست مولانا ابو بکر صدیق السلفی جب کہ مجلسِ ادارت میں شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی، مولانا محمد اسحاق بھٹی، مولانا ارشاد الحق اثری، ملک عصمت اللہ قلعوی، حافظ حماد شاکر اور حماد الحق نعیم شامل ہیں۔ [ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۵، ش: ۴۹، ص: اندرونی سرِورق، ۱۶ صفر ۱۴۳۵ھ = ۲۰ تا ۲۶ دسمبر ۲۰۱۳ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. اندرونی سرِ ورق پر یہ تعارفی جملے مندرج ہوتے ہیں:

"مسلک اہلِ حدیث کا داعی و ترجمان، یکے از مطبوعات دار الدعوۃ السلفیۃ[36]۔"

6. مجلّہ کے بعض شماروں میں اس کے دعاوی اور نصب العین کے بارے میں درج ذیل کلمات رقم ہوتے ہیں:

- "ہفت روزہ الاعتصام سادہ اور اُس اسلام کا داعی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو سکھایا[37]۔"
- "رسائل و جرائد خصوصاً دینی لٹریچر ایک مخصوص اور دین سے لگاؤ رکھنے والا طبقہ رغبت سے پڑھتا ہے۔ ہفت روزہ الاعتصام مسلکِ اہلِ حدیث کا پاکستان میں دیرینہ ترجمان ہے[38]۔"

7. جریدہ کے موجودہ مستقل نوعیت کے سلسلوں میں جواہر پارے (صفحہ اول)، کلمہ طیبہ/دین کے بنیادی اصول، اداریہ، درسِ قرآن (تفسیری سلسلہ/مختلف علماء کے تفسیری افادات وغیرہ)، درسِ حدیث، استفتاء/احکام و مسائل، مقالاتِ علمیہ، یادرفتگان، نقد و نظر، تذکرۂ علمائے اہلِ حدیث، نقطہ نظر اور تبصرۂ کتب وغیرہ شامل ہیں جن میں اہم ترین درسِ قرآن، درسِ حدیث اور باب الفتاویٰ ہے البتہ درسِ قرآن کا سلسلہ کچھ عرصہ سے عدم تسلسل کا شکار ہے، کبھی شائع ہوپاتا ہے اور کبھی نہیں۔

8. بعض شماروں کے پسِ ورق پر کسی اہم موضوع کی مناسبت سے مختلف شعراء کا اصلاحی منظوم کلام بھی کبھی کبھار پڑھنے کو ملتا ہے۔

9. "الاعتصام" میں مضامین و مراسلات کی اشاعت کے حوالے سے اصحابِ علم و قلم کے لیے وقتاً فوقتاً دی جانے والی گزارشات و ہدایات (تلخیصاً) درج ذیل ہیں:

- "اپنے مضامین کا اصل مسودہ ارسال کریں، فوٹو کاپی کی صورت میں شائع کرنے سے ادارہ معذرت خواہ ہے۔
- مضمون فل سکیپ کاغذ کی ایک طرف لکھا ہو، خوش خط اور حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔ کاغذ کی دونوں سائیڈ زپر نہ لکھیں۔
- مضمون باحوالہ، موزوں اور مفید ہو، مختصر فقرے اور مدلل لکھنے کی کوشش کریں۔
- مضامین میں وارد آیات واحادیث مکمل و مفصل نقل کیا کریں مثلاً سورت کا نام اور آیت نمبر، نیز حدیث کی کتاب کا نام پھر اس میں سے کتاب کا عنوان اور پھر باب اسی طرح (دیگر) کتب کے نام و صفحہ نمبر مکمل تحریر کریں۔
- قدیم اور مناظرانہ موضوعات پر خامہ فرسائی کرنے کی بجائے عصری مسائل اور جدید معاشرتی ضروریات پر طبع آزمائی فرمائیں۔ بامعنی حالاتِ حاضرہ، عالمِ اسلام کے احوال، قومی و بین الاقوامی نکتہ نظر، علوم و فنون، اسلامی اور صحت مند صحافتی عنوانات پر مثبت سوچ کے ساتھ لکھیں۔
- جلسوں، کانفرنسوں کے اشتہارات یا اعلانات بھیجنے والے اس کا اعلان جلسہ یا کانفرنس کے انعقاد سے ۱۵ دن پہلے ارسال کر دیا کریں۔
- کسی مضمون کے شائع کرنے یا نہ کرنے کا ادارہ کلیتاً مجاز ہے اس لیے مضمون ارسال کرنے کے بعد اس کی فی الفور اشاعت پر اصرار نہ کی جائے بلکہ نیکی کر، دریا میں ڈال والا، معاملہ کریں۔
- غیر معیاری مضامین کی اشاعت سے ادارہ معذرت خواہ ہے[39]۔"

---

[36] کیوں کہ ہفت روزہ "الاعتصام" دار الدعوۃ السلفیہ کا مستقل شعبہ اور آرگن ہے۔ [ہفت روزہ الاعتصام، ج: ۶۲، ش: ۱تا۲، شذرہ: اداریہ، ص: ۴]

[37] نفسِ مصدر، ج: ۶۲، ش: ۶، ص: ۳۳، ۲۰ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ = ۵تا۱۱ فروری ۲۰۱۰ء

[38] نفسِ مصدر، ج: ۶۲، ش: ۳۱، شذرہ: ضروری اعلان، ص: ۸، ۱۷ شعبان ۱۴۳۱ھ = ۳۰ جولائی تا۵ اگست ۲۰۱۰ء

[39] الاعتصام، ج: ۵۵، ش: ۳۵، ص: ۱۷/الاعتصام، ج: ۶۲، ش: ۲۰، ص: ۲۶/الاعتصام، ج: ۶۲، ش: ۲۵، ص: ۲۵/الاعتصام، ج: ۶۴، ش: ۲۸، ص: ۲۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ہفت روزہ ''الاعتصام'' کے خصوصی اشاعتوں میں اسلامی آئین نمبر، تحریک آزادی نمبر، حجیتِ حدیث نمبر[40]، مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ[41] اور پروفیسر عبدالجبار شاکر[42] نمبرز قابل ذکر[43] ہیں۔ ان خصوصی نمبرز میں موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر ۳۰۵ صفحات اور ۲۰ سے زائد علمی و معلوماتی مضامین ومقالات پر مشتمل ''حجیتِ حدیث نمبر'' کو ۲۰۱۰ء میں دوبارہ کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔

11. بعض اوقات قارئین، شائقین اور محققین کی سہولت کے لیے مجلّے کا سالانہ موضوع وار اشاریہ[44] عموماً جریدہ کے دسمبر کے آخری شمارے میں یا پھر الگ[45] سے شائع کیا جاتا ہے۔

12. ''الاعتصام'' ایک قدیم جریدہ ہے جس کے ساتھ برصغیر کے نامور سلفی علماء کی علمی وصحافتی وابستگی رہی ہے جو اس کو مرتب کرتے، اداریے لکھتے اور مضامین وشذرات ارسال کرتے تھے[46]۔

13. ''الاعتصام'' اپنی اجرا کے کچھ عرصہ بعد ''جمعیۃ اہلِ حدیث پاکستان'' کا آرگن بھی رہا مگر بعد میں جمعیۃ اہلِ حدیث سے کسی اختلاف کے سبب بانی مجلّہ نے اس کو اپنے قبضے میں لے لیا اور اپنی نگرانی میں اس کی اشاعت جاری رکھی[47]۔

---

[40] پہلی دفعہ ۱۹۵۶ء میں مولانا محمد اسحاق بھٹی کی زیرِ ادارت شائع ہونے والے اس اشاعتِ خاص میں مختلف مکاتیبِ فکر کے علماء وفضلاء کے مضامین ومقالات شاملِ اشاعت ہیں۔ پاک وہند کے منکرین حدیث کے اعتراضات کے علمی اور مدلل جوابات پر مشتمل یہ خصوصی شمارہ ایک دستاویز اور مصدر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس خصوصی نمبر کو ۲۰۱۰ء میں کمپیوٹر کتابت کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا ہے جو ۴۰۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

[41] ۱۲۰۰ سے زائد صفحات پر مشتمل اس خصوصی اشاعت میں مولانا موصوفؒ کی سوانح، شخصیت، ۶۰ سالہ علمی تگ وتاز، ملی، سیاسی، علمی، تحقیقی اور مسلکی خدمات پر متعدد اصحابِ علم وقلم کے مضامین وشذرات پیش کے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مولانا کے منتخب خطوط، نادر تحریریں اور منظوم خراج عقیدت بھی شامل ہے۔ ''مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ ۱۸ جولائی ۱۹۶۹ء تا ۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء ''الاعتصام'' کے مدیر رہے۔'' [ماہنامہ نداء الاسلام پشاور، ج: ۲، ش: ۲، ص: ۴۷]

[42] جریدہ کے جلد ۶۲ کا پہلا اور دوسرا شمارہ (یکم تا ۱۴ جنوری ۲۰۱۰ء) یک جا صورت میں پروفیسر عبدالجبار شاکر کی یاد میں اشاعتِ خاص کے طور پر شائع کیا گیا۔ ۶۸ صفحات پر مشتمل اس خصوصی شمارے میں موصوف کے تذکرے وحیات وخدمات پر مختلف اصحابِ قلم کے ۱۶ کے قریب مضامین وشذرات شاملِ اشاعت ہیں۔

[43] اس کے علاوہ مولانا محمد حنیفؒ اور حافظ محمد گوندلویؒ پر بھی خصوصی نمبرز نکالے گئے ہیں۔

[44] الاعتصام کا جلد ۶۲، شمارہ ۵۱ (۳۱ دسمبر ۲۰۱۰ء تا ۶ جنوری ۲۰۱۱ء) صفحہ ۱۶ تا ۳۰ ''اشاریہ الاعتصام ۲۰۱۰ء جلد نمبر ۶۲ء'' پر مشتمل ہے جس کے اہم موضوعات یہ ہیں: جواہر پارے (صفحہ اول)، کلمہ طیبہ/ دین کے بنیادی اصول، اداریے، درسِ قرآن، علوم قرآن/ علوم حدیث، درسِ حدیث، دفاعِ حدیث، عقائد و ایمانیات، ستفتاء/ احکام ومسائل، ارکانِ اسلام، فکر ونظر، مواعظ وعبر، تعلیم وتعلّم، تاریخ وآثار، مدارسِ دینیہ/ دینی ادارے، بدعات ورسومات، معاشی مسائل، معاشرتی مسائل، تزکیہ وتربیت، گوشہ نسواں، مذاہب باطلہ، اصلاحِ معاشرہ، سیر وسوانح، تذکرہ علمائے اہلِ حدیث، یادِ رفتگاں، وفیات الاعیان، تبصرۂ کتب، اخبار دارلدعوۃ السلفیہ، تحقیق وتنقید، اہم خبریں، افاداتِ علمیہ، مقالہ خصوصی، سفر نامہ، مکاتیب مشاہیر، نقطہ نظر، افکار معاصرین، ایڈیٹر کی ڈاک، شعر وادب۔

[45] مثلاً سال ۲۰۱۱ء کا شمارہ ۷ اصفحات پر محیط الگ سے شائع کیا گیا جس کے چیدہ چیدہ موضوعات یہ ہیں: جواہر پارے، کلمہ طیبہ، اداریے، درسِ قرآن، درسِ حدیث، افتاء/ احکام ومسائل، علوم القرآن/ علوم الحدیث، سیرت النبیؐ/ مقامِ رسالت، ارکانِ اسلام، مذاہبِ باطلہ/ ردّ قادیانیت، پندونصائح، علوم ومعارف، وفیات، یادِ رفتگاں، تذکرہ سلف، تذکرہ علمائے اہل حدیث/ شخصیات، فکر ونظر، تبصرۂ کتب، احوال ووقائع، عقائد واعمال، مشاہیر نامہ، تعلیم وتربیت، موعظت وعبرت، شعر وادب، اسلامی تاریخ، اخبار وآراء، اسلامی معاشرہ، متعلقاتِ جہاد، اخبار دارلدعوۃ السلفیہ، مذاکرہ علمیہ، عالمِ اسلام، سیرتِ الانبیاء، بدعات ورسوم، افکارِ معاصرین، سفر نامہ، جرم وسزا، ایڈیٹر کی ڈاک۔

[46] ''الاعتصام جب جاری ہوا تو اس کے پہلے ایڈیٹر مولانا محمد حنیف ندویؒ مقرر ہوئے۔ بعد میں مولانا اسحاق بھٹی، مولانا محی الدین سلفی، علامہ احسان الٰہی ظہیر، حافظ صلاح الدین یوسف، مولانا علیم ناصری، قاری نعیم الحق، حافظ عبدالوحید اس کے ایڈیٹر رہے۔ مولانا سید محمد داؤد بھی اس کے نگران رہے ہیں۔''
[تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، ص: ۳۶۹]

[47] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14. ہفت روزہ ''الاعتصام'' کے کافی تعداد میں برقی شمارے انٹرنیٹ پر مطالعہ واستفادہ کے لیے دستیاب ہیں[48]۔

ہفت روزہ ''الاعتصام لاہور'' کا بنیادی منہج

ہفت روزہ ''الاعتصام''، وطنِ عزیز کے دینی صحافت میں سلفی مکتبِ فکر کا ایک قدیم دینی اور دعوتی جریدہ ہے جس میں شامل مضامین و شذرات زیادہ تر قرآن وحدیث، کلام وعقائد، فقہ وفتاویٰ، سیرت وتاریخ، اسلامی معاشرت، معیشت، سیاست، تذکرہ علمائے اہلِ حدیث وغیرہ[49] سے متعلق ہوتے ہیں۔ جریدے کے طرزِ بیان میں سنجیدگی اور متانت پائی جاتی ہے یہاں تک کہ اختلافی نوعیت کے مسائل پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے بھی اس کا اسلوبِ نگارش معتدل رہتا ہے۔ ''الاعتصام'' کا بنیادی منہج کسی حد تک مسلکی، علمی، اصلاحی اور معلوماتی ہے۔

---

[48] انٹرنیٹ روابط: www.alaitisam.com, www.kitabosunnat.com (الاعتصام ڈاٹ کام تک کبھی کبھی رسائی ممکن نہیں ہوتی)

[49] جلد ۶۵، شمارہ ۴۸ میں شاملِ اشاعت مضامین کے عناوین یہ ہیں: **جواہر پارے**: اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق (ادارہ)، **کلمہ طیبہ**: مرحلہ شباب پر اسلام کی توجہ (مولانا ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری)، **اداریہ**: نعرہ مستانہ (حافظ احمد شاکر)، **درسِ قرآن**: تفسیر سورۃ الصّٰفّٰت، قسط-۲۲ (مولانا ارشاد الحق اثری)، **درسِ حدیث**: اربعین اعتقادی- فرائد الفوئد فی جمع الاربعین من احادیث العقائد (ترجمہ وفوائد: حافظ ریاض عاقب اثری)، **مقالاتِ عالیہ**: اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت اور اہل السنۃ والحدیث کے نزدیک اس کا معنی، قسط-۱ (موہب الرحیم)، **یادِ رفتگان**: مولانا محمد ابراہیم کمیرپوریؒ (حافظ حسن محمود کمیرپوری)، **نقد ونظر**: سود کی حرمت وقباحتیں (حافظ ذوالفقار علی)، **تذکرۂ علمائے اہلِ حدیث**: مولانا ابوالکلام آزاد کا مسلک، قسط-۲ (عبدالرشید عراقی)، **نقطہ نظر**: نظام کی تبدیلی (عطاء محمد جنجوعہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.2.3	ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، جامعہ اہل حدیث، رحمٰن گلی، چوک دالگراں، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث''، جامعہ اہل حدیث[50]، چوک دالگراں، لاہور سے شائع ہونے والا قدیم جریدہ ہے جس کے بانی مولانا مفتی حافظ محمد عبداللہ محدث روپڑیؒ[51] اور موجودہ مدیرِ اعلیٰ حافظ عبدالغفار روپڑی[52] ہیں[53]۔
2. جریدہ کا اجرا آج (۲۰۱۴ء) سے ۵۷ سال قبل کیا گیا جو آج کل اپنی ۵۸ ویں جلد میں زیرِ اشاعت ہے، حال ہی میں اس جلد کا اٹھارہواں شمارہ (۹ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء) شائع ہو چکا ہے۔ جریدہ کی تعدادِ صفحات عموماً ۲۰ اور کبھی کبھار زیادہ سے زیادہ ۲۸ ہوتی ہے۔
3. مدیرِ اعلیٰ سمیت ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث'' باقاعدہ ۵ رکنی مجلسِ ادارت[54] رکھتا ہے۔
4. جریدہ کے جلد ۵۴، شمارہ اولین کے سرِ ورق پر اس کی خصوصیات اور اجرا کے درج ذیل مقاصد مندرج ہیں:

''توحید و سنت کا داعی، کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کا مبلغ، مسلکِ اہلِ حدیث کا ترجمان، قاطعِ شرک و بدعت، نظامِ خانقاہی کی ضلالتوں میں روشن مینار، فتنہ انکارِ حدیث کے سامنے تیغِ بے نیام، ہر قسم کی ملحدانہ اور بے دین طاقتوں کے سامنے سینہ سپر[55]۔''

5. ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث'' کے مستقل نوعیت کے سلسلوں میں تفسیر، درسِ حدیث، اداریہ، الاستفتاء، تذکرے و سوانح تبصرۂ کتب اور جماعتی خبریں قابلِ ذکر ہیں۔
6. عموماً جریدہ کے مضامین میں وارد قرآن و حدیث کے حوالہ جات متن کے اندر بالاختصار دیے جاتے ہیں۔
7. جریدہ کی اشاریہ سازی گاہے بگاہے عمل میں آتی ہے مثلاً جلد ۵۴ شمارہ ۵۰ کے صفحات ۱۵ تا ۲۷ پر صرف موضوع وار، شمارہ وار (بغیر صفحات نمبر کے) جلد ۵۴ کا سادہ سا اشاریہ دیا گیا ہے جس کے موضوعات ٹائٹلز (سرِ ورق)، دروس قرآن و حدیث صفحہ نمبر ۲، اداریے، الاستفتاء اور دیگر مضامین ہیں۔

---

[50] ''جامعہ ہذا کی تاسیسِ اول حافظ عبداللہ روپڑیؒ نے ۱۹۱۴ء بھارتی شہر روپڑ، ضلع انبالہ میں اولاً دارالحدیث روپڑ کے نام سے کی جس میں درس و تدریس کا سلسلہ ۱۹۴۷ء تک جاری رہا۔ قیامِ پاکستان کے بعد حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ نے لاہور میں قیام کیا اور ۱۹۴۸ء میں جامعہ اہلِ حدیث کے نام سے اس کی تجدیدِ تاسیس (اجرائے ثانی) کیا۔ جامعہ کے شعبہ جات میں تحفیظ القرآن، تجوید و قرات، علومِ اسلامیہ (سات سالہ درسِ نظامی کا وفاق المدارس السلفیہ سے منظور شدہ نصاب)، عصری تعلیم (بی۔اے تک)، لائبریری، تصنیف و تالیف، دارالافتاء، دعوت و ارشاد، تقابل ادیان، فنِ مناظرہ، طبِّ اسلامی اور کمپیوٹر لیب شامل ہیں۔ اس وقت اس میں ۳۰۰ سے زائد طلبا زیرِ تعلیم ہیں۔ موجودہ ناظم اعلیٰ حافظ عبدالغفار روپڑی ہیں۔''

[جامعہ اہلِ حدیث، چوک دالگراں، لاہور (تعارفی کتابچہ)، ص: ۱ تا ۱۲ (تلخیصاً)/www.jaamia.com]

[51] ''مولانا مفتی حافظ محمد عبداللہ محدث روپڑیؒ ایک سلفی عالمِ دین، مناظر، فقیہ، کئی کتب کے مصنف اور جامعہ اہلِ حدیث لاہور کے بانی و مہتمم اول تھے۔ آپ کی تحریر کردہ کتب میں الکتاب المستطاب، درایتِ تفسیری، فتاویٰ اہلِ حدیث، وراثتِ اسلامیہ، ارشاد الوریٰ فی التجمیع فی القریٰ وغیرہ شامل ہیں۔''

[نفسِ مصدر، ص: ۴ تا ۵ (تلخیصاً)/ نفسِ مصدر]

[52] ''موصوف ایک سلفی عالمِ دین اور جامعہ اہلِ حدیث، چوک دال گراں، لاہور کے ناظم اعلیٰ ہیں۔'' [ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، ج: ۵۸، ش: ۸، ص: ۲۷]

[53] ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث، ج: ۵۸، ش: ۱۸، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق، جامعہ اہل حدیث، رحمٰن گلی نمبر: 5، چوک دالگراں، لاہور، ۹ تا ۱۵ مئی ۲۰۱۴ء

[54] ''مجلسِ ادارت میں مدیرِ اعلیٰ حافظ عبدالغفار روپڑی کے ساتھ ساتھ مدیر پروفیسر میاں عبدالمجید، مدیرِ انتظامی حافظ عبدالوہاب روپڑی، مدیرِ معاون حافظ عبد الجبار مدنی اور نائب مدیر مولانا عبداللطیف حلیم شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[55] نفسِ مصدر، ج: ۵۴، ش: ۱، ص: بیرونی سرِ ورق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث'' کے جون ۲۰۱۰ء کے بعد کے اکثر شمارے جامعہ اہل حدیث کی آفیشل ویب گاہ پر[56] دستیاب ہیں۔

ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث لاہور'' کا بنیادی منہج

ہفت روزہ ''تنظیم اہل حدیث'' بنیادی طور پر ایک مسلکی سلفی[57] مجلّہ ہے۔ اس میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین و شذرات قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، فقہی احکام و مسائل، عدلیات، اسلامی نظامِ معاشرت بالخصوص معاشرتی مسائل پر اسلامی زاویہ نگاہ سے بحث و تمحیص، سیاسیات، معاشیات، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن، مطالعۂ ادیان و مذاہب، اخلاقیات، پاکستانیات، احوالِ عالم، اسلام اور مغرب، عالمِ اسلام، حالاتِ حاضرہ، شرک و بدعت کی تردید، قدیم و جدید غیر شرعی رسومات کا محاکمہ، دعوت و ارشاد، ابلاغ و صحافت، عربی زبان و ادب، تذکرۂ علمائے اہل حدیث اور یادِ رفتگاں کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ گاہے بگاہے اختلافی اور گروہی مباحث پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے[58] مجلّے کا بنیادی منہج معلوماتی، مسلکی اور اصلاحی ہے۔

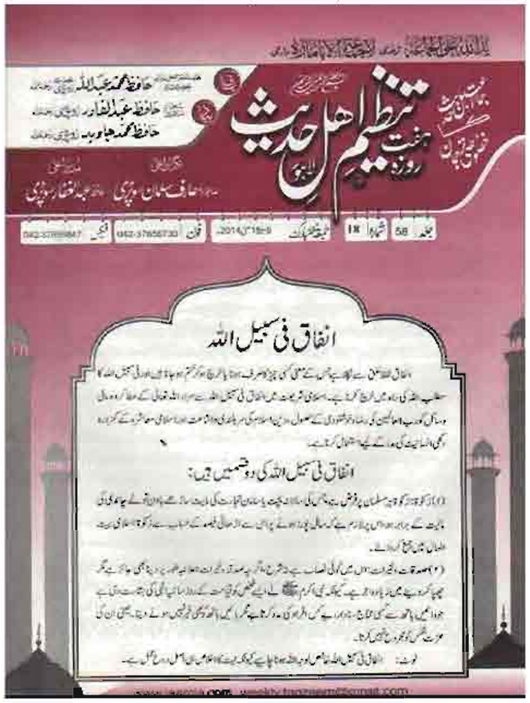

---

[56] انٹرنیٹ ربط: www.jaamia.com

[57] اس کی نشان دہی اس کے نام سے بھی ہوتی ہے اس کے علاوہ جریدہ کے سرِ ورق پر باقاعدہ ''جماعت اہل حدیث کا خصوصی ترجمان'' کے الفاظ رقم ہوتے ہیں۔

[58] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ ۹تا۱۵ مئی ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **سرِ ورق:** انفاق فی سبیل اللہ (ادارہ)، **درسِ حدیث:** حصولِ امن کے سنہری اصول بزبانِ رسول مقبول ﷺ (حافظ عبدالوحید روپڑی، سرپرست جماعتِ اہلِ حدیث)، **اداریہ:** کیا ماہِ رجب کو اسلامی کیلنڈر میں کوئی خصوصیت حاصل ہے؟ (پروفیسر میاں عبدالمجید)، **الاستفتاء:** مزدور کی مزدوری کاٹ کر عشر دیا جائے گا یا نہیں؟ (حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ)، تفسیر سورۃ الانعام۔ قسط نمبر ۳۷ (حافظ عبدالوہاب روپڑی، فاضل ام القری، مکۃ المکرمہ)، خزینہ بخشش و مغفرت (ابو ثوبان محمد سلیمان شاکر)، مرزا قادیانی کی پیشن گوئیاں جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوئیں۔ قسط نمبر ۱ (عطا محمد جنجوعہ)، **کچھ یادیں کچھ باتیں:** الشیخ مولانا محمد یوسف راجووالویؒ سے پہلی ملاقات۔ قسط نمبر ۲ آخری (مولانا محمد شفیع انور، مدرس جامعہ اہلِ حدیث لاہور)، معجزاتِ رسول ﷺ: معراج کی چند عظیم نشانیاں۔ قسط نمبر ۱ (حافظ صلاح الدین یوسف)، ماہِ رجب کی ایک بدعت۔ قسط نمبر ۲ آخری (حافظ نثار مصطفیٰ)، حضرت الامیر کی میر محمد آمد (وقار عظیم بھٹی میر محمدی)، اصولِ تخریج و تحقیق۔ قسط نمبر ۱ (ابن بشیر الحسینی الاثری)، مولانا حافظ عبدالستار شہیدؒ (ذیشان مسعود قدوسی)، تبصرہ کتاب) عبدالرشید عراقی)، جماعتی خبریں (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.2.4	پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، جماعت غرباء اہلِ حدیث، محمد بن قاسم روڈ، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث[59]''، جماعتِ غرباء اہلِ حدیث[60] کراچی کا ترجمان جریدہ جس کے نگران مولانا حافظ عبد الرحمٰن سلفی[61] اور مدیر عبد العظیم حسن زئی[62] ہیں[63]۔
2. پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث'' کا اجرا مولانا عبد الوہاب دہلویؒ[64] نے شعبان ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۹۲۰ء کو ہندوستان سے کیا جو اولاً ''اہلِ حدیث'' کے نام سے شائع ہوتا رہا لیکن چونکہ اس دور میں امر تسر سے ''ہفت روزہ اہلِ حدیث'' شائع ہوتا تھا لہٰذا اس کا نام ''ہم درد اہلِ حدیث'' رکھ دیا اور کچھ عرصہ بعد ۱۹۲۲ء میں اسے موجودہ نام ''صحیفہ اہلِ حدیث'' سے موسوم کر دیا گیا[65]۔''
3. ''یہ دینی رسالہ تقسیمِ ہند سے قبل ۴۸ سال تک ہندوستان کے دار الحکومت دہلی سے ماہانہ شائع ہوتا تھا۔ تقسیمِ ہند کے بعد کراچی سے ''پندرہ روزہ'' شائع ہوتا ہے[66]۔

---

[59] زیرِ نظر جریدہ کے بارے میں حصولِ معلومات وتفصیلات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ بارہا ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات صحیفہ کے ممکنہ طور پر دستیاب شمارہ جات کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

[60] ''اس جماعت کی داغ بیل ۱۳۱۳ھ میں مولانا عبد الوہاب محدث دہلویؒ الاسلام الا بجماعۃ کی بنیاد پر ڈالی جس کی یہ دعوت رہی ہے کہ اسلام بغیر امارت کے قائم نہیں رہ سکتا اور ہر مسلمان کو ایک امیر کے تحت جماعتی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ اس کے لیے باقاعدہ امیر (جماعت کی اصطلاح میں امام) مقرر ہو کر بیعت کا سلسلہ شروع ہوا۔ بیت المال قائم ہوا۔ جماعت کے تحت مساجد و مدارس کا قیام عمل لایا گیا اور برصغیر کے طول وعرض میں تبلیغ ونشر واشاعت کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ یہ سارا عمل آج بھی جاری ہے۔ جماعت کے امیرِ ثانی مولانا عبد الستار دہلویؒ نے تقسیمِ ہند کے بعد جماعت کی تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھتے ہوئے پاکستان میں مساجد اور مدارس قائم کیے۔ تنظیمی طور پر ہر صوبہ، ضلع اور تحصیل کی سطح پر امیر اور ذمہ داران مقرر کیے۔ جماعتی آرگن اور ترجمان جریدہ ''صحیفہ اہل حدیث'' جو انڈیا سے شائع ہوتا تھا اور تحریکِ پاکستان کے سبب کچھ عرصہ تعطل کا شکار رہا، کراچی آمد اس کا اجرا (ثانی) کیا۔ جماعت کے شعبہ جات میں دینی مدارس (جامعہ ستاریہ گلشن اقبال کراچی، کلیۃ البنات فاطمۃ الزہراؓ کراچی) ستاریہ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، شعبہ بناء المساجد، شعبہ خدمتِ خلق، دار الافتاء اور صحیفہ اہلِ حدیث شامل ہیں۔ جماعت غرباء ابتداء سے ہی تنقید کا نشانہ رہی ہے اور یہاں تک کہ دیگر اہلِ حدیث حضرات نے بھی اس کے منہج سے اختلاف کرتے ہوئے جماعتِ غرباء کا نام ''امامیہ'' رکھ دیا۔ کبھی بیت المال سے وظائف کی تقسیم پر اعتراض کیا اور کبھی جماعت کے ساتھ ''شرعی بیعت'' کے التزام سے اختلاف کیا۔ (مدیرِ مجلّہ کے بقول) جماعتِ غرباء اپنے مؤقف پر ثابت قدم رہی اور آج ان کے مؤقف و منہج کو اہلِ حدیث حضرات نے من وعن تسلیم کیا ہے۔''

[پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۶، ش: ۱۱، ص: ۴تا۶، ۲۱، ۲۶ جون ۲۰۱۳ء/ پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، ج: ۹۴، ش: ۱۵، ص ۲تا۳، ۲۱ جون ۲۰۱۲ء]

[61] ''مولانا عبد الرحمٰن سلفی جماعتِ غرباء اہلِ حدیث (رجسٹرڈ) کے بانی مولانا عبد الوہاب محدث دہلویؒ کے پوتے، جماعت کے موجودہ امیر اور مرکزی درس گاہ ''جامعہ ستاریہ، یونیورسٹی روڈ گلشن اقبال کراچی'' کے رئیس (مہتمم اعلیٰ) ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج: ۹۶، ش: ۱۱، ص: ۴۱]

[62] ''عبد العظیم حسن زئی' جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی میں مدرس اور صحیفہ کے سابقہ مدیرِ معاون ہیں۔ سابق مدیرِ مسئول حافظ عبد الجبار سلفی کی وفات کے بعد صحیفہ کے جلد ۹۶ کی اشاعت سے اس کے مدیر مقرر ہوئے ہیں اور آپ کے مدیرِ معاون حافظ محمد نعیم راشد ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج: ۹۴، ش: ۱۸، ص: ۱۲]

[63] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۶، ش: ۱۴، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، جماعت غرباء اہل حدیث، کراچی، ۱۶ رجب ۱۴۳۵ھ = ۱۶ مئی ۲۰۱۴ء

[64] ''مولانا الحاج حافظ ابو محمد عبد الوہاب محدث دہلویؒ (المتوفی: ۱۹۳۲ء) دراصل مولانا میاں نذیر حسین دہلویؒ کے تلمیذِ خاص، جماعت غرباء اہلِ حدیث کے مؤسس وامیرِ اول اور صحیفہ اہلِ حدیث کے بانی ہیں۔ اپنے دور کے معروف عالمِ دین، واعظ اور محدث تھے۔'' [ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث، ج: ۵۴، ش: ۲۵، ص: ۲۵، ۱۹ جون ۲۰۱۰ء/ پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، ج: ۹۴، ش: ۱۵، ص: سرِ ورق۳، ۲۱ جون ۲۰۱۲ء/ ج: ۹۴، ش: ۹، ص: ۱۷، ۲۵ مارچ ۲۰۱۲ء]

[65] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۵، ش: ۱۶، مشمولہ: اسلامی صحافت کی تابندہ مثال: پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، تحریر: محمد رمضان یوسف سلفی، ص: ۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. مناسب تقطیع کا یہ جریدہ ۴۰ صفحات پر محیط ہوتا ہے اور آج کل اپنی ۹۶ ویں جلد میں اشاعت پذیر ہے۔

5. پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث'' کے ہر شمارہ کے دونوں سرِ ورق پر چند کلمات اور ایک حدیث مندرج ملتے ہیں: ''علمِ اسلامی کو بلند و بالا کرنے والا: دینی، علمی، سیاسی اور تاریخی مضامین پیش کرنے والا، الحدیث: ''یَدُ اللہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ[67]۔''

6. ایک مقام پر ''ادارہ صحیفہ اہلِ حدیث'' اس کا ہدف و مقصدِ اجرا ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

''رسالہ صحیفہ اہلِ حدیث کے اجرا کا مقصدِ وحید اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام و فرامین سے عوام الناس کو واقف کرانا، ان کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرنا اور انہیں غیر شرعی باتوں سے اجتناب کی تلقین کرنا ہے[68]۔''

ادارہ کبھی کبھار صحیفہ کے شماروں میں اس کے نصب العین اور خصوصیات کے بارے میں درج ذیل دعاوی رقم کرتا ہے:

''صحیفہ اہلِ حدیث ایک علمی اور اصلاحی تحریک ہے۔ خالص کتاب وسنت کی اشاعت و ترویج کی تحریک ہے۔ اسلاف کے لگائے ہوئے شجرِ طیبہ کی آب یاری کی تحریک ہے۔ دل و دماغ کو بوئے کتاب وسنت سے معطر کرنے کی تحریک ہے۔ مسلم معاشرے کو معاشرتی برائیوں سے دور رکھنے کی تحریک ہے۔ اُمورِ شب وروز کو کتاب وسنت کی کسوٹی پر جانچنے کی تحریک ہے۔ فقہی اور کلامی موشگافیوں سے ہٹ کر خالص کتاب وسنت کی روشنی میں مسائل حل کرنے کی تحریک ہے[69]۔''

ایک اور مقام پر ادارہ صحیفہ اہلِ حدیث لکھتا ہے:

''جماعت اس جریدے کو تجارتی نقطۂ نظر یا نفع نقصان کی بنیاد پر نہیں بلکہ صرف دین کی تبلیغ اور مسلکِ حقہ کی ترویج کے جذبے سے شائع کرتی ہے........ صحیفہ اہلِ حدیث نے ہمیشہ معتدل رویہ رکھا ہے۔ مخالفت برائے مخالفت یا مذہبی و مسلکی منافرت وغیرہ سے ہمیشہ گریز کیا ہے یہی وجہ ہے کہ یہ جریدہ ہر طبقہ کے افراد میں اپنی بہتر ساکھ کو برقرار رکھے ہوئے ہے[70]۔''

7. ''آبیارِ جماعت و صحیفہ[71]'' کے زیرِ عنوان ہر شمارہ کے اندرونی ٹائیٹل پر بانی صحیفہ اور سابقہ امیران و مدیران کے نام دیے جاتے ہیں۔

8. موجودہ مدیران کے علاوہ، پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث'' ۹ رکنی اقاعدہ مجلسِ ادارت[72] بھی رکھتا ہے[73]۔

9. ''صحیفہ اہلِ حدیث'' کے اہم اور مستقل نوعیت کے سلسلۂ مضامین میں فرمانِ الٰہی، فرمانِ نبوی ﷺ، کلامِ اول (اداریہ)، باب الفتاویٰ

---

[66] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۶، ش: ۱۰، مشمولہ: تعارف وکارہائے نمایاں رسالہ صحیفہ اہلِ حدیث دہلی۔ کراچی، تحریر: مولانا عبدالجبار سلفی، ص: ۳، ۴

[67] ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہے۔'' [السنن الصغریٰ للنسائی، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی، کتاب تحریم الدم، باب قتل من فارق الجماعۃ وذکر الاختلاف علی زیاد بن علاقۃ عن عرفجۃ فیہ، حدیث: ۴۰۲۰، مکتب المطبوعات الاسلامیۃ، حلب، مصر، ۱۴۰۶ھ=۱۹۸۶ء]

[68] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج: ۹۵، ش: ۳، ص: ۶، یکم صفر ۱۴۳۴ھ=۱۵ دسمبر ۲۰۱۲ء

[69] نفسِ مصدر، ج: ۹۶، ش: ۱۱، ص: ۲۴، یکم جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ=۲ اپریل ۲۰۱۴ء

[70] نفسِ مصدر، ج: ۹۵، ش: ۱، ص: ۵، کراچی، یکم محرم ۱۴۳۴ھ=۱۷ نومبر ۲۰۱۲ء

[71] ''ان میں زمانی ترتیب سے مولانا عبدالوہاب محدث دہلوی، مولانا ابو محمد عبدالستار محدث دہلوی، مولانا عبدالجلیل محدث دہلوی، مولانا حافظ عبدالغفار سلفی، مولانا عبدالقہار دہلوی، مولانا عبدالحکیم کرم الجلیلی، مولانا محمد یونس دہلوی، مولانا محمد سلیم جوناگڑھی اور مولانا عبدالجبار سلفی رحمہم اللہ کے نام شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج: ۹۶، ش: ۱۴، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، ۱۶ رجب ۱۴۳۵ھ=۱۶ مئی ۲۰۱۴ء]

[72] ''موجودہ اراکینِ مجلسِ ادارت کے نام یہ ہیں: پروفیسر مولانا محمد سلفی، مولانا محمود احمد حسن، مولانا محمد ادریس سلفی، مولانا محمد اسحٰق شاہد، مولانا محمد انس مدنی، مولانا جمال الدین سلفی، مولانا عبدالخالق آفریدی، مولانا محمد رمضان یوسف سلفی، حشمت اللہ صدیقی اور ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی۔'' [نفسِ مصدر]

[73] نفسِ مصدر، ج: ۹۶، ش: ۱۱، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، یکم جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ=۲ اپریل ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(آپ کے مسائل کا حل)، متنوع موضوعات پر متفرق مضامین و شذرات، گوشۂ نسواں، بچوں کا گلستان، قارئین کی آراء، تبصرۂ کتب اور جماعتی خبریں قابل ذکر ہیں۔

10. صحیفہ میں نگارشات شامل اشاعت کرنے کے لیے ادارہ مضمون نگار حضرات کے سامنے وقتاً فوقتاً درج ذیل گزارشات پیش کرتا ہے:

- ''مضمون مدلل، تحقیقی، علمی، جامع اور مختصر لکھئے۔ نیز مضمون باحوالہ قلمی خیانت کے شائبہ سے مبرا ہو۔
- شخصیت سے متعلق لکھتے وقت اہم نکات کو قلم بند کریں۔ طول طویل واقعات سے اجتناب کریں۔
- خواتین کے لیے مختص صفحات میں لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ مضمون تنقیدی یا طنزیہ نہ ہو بلکہ موجودہ دور میں خواتین کے مسائل، مجبوریاں، حقوق اور ان کی رہنمائی اور اصلاح کا پہلو مد نظر رہے۔
- اختلافی مسائل پر لکھنے سے حتی الوسع گریز کیجئے اگر ناگزیر ہو تو مقصد کسی کی تنقیص نہ ہو بلکہ بشروا ولا تنفروا کے تحت تبلیغی و اصلاحی اور صحیح احادیث سے مزین لکھئے۔
- لایعنی موضوعات سے گریز کریں یا جن موضوعات پر بارہا لکھا جا چکا ہے ان پر مزید خامہ فرسائی سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، لہٰذا عوام الناس کو درپیش مسائل پر رہنمائی کرنے والے مضامین تحریر فرمائیں۔
- نئے لکھنے والے پہلے مطالعہ میں وسعت اور اردو دانی میں مہارت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پھر مضمون کی کسی سے اصلاح لے لیں اس کے بعد ارسال کریں تاکہ ضائع نہ ہو بلکہ شائع ہو[74]۔''

اس حوالے سے ایک اور مقام پر ادارہ لکھتا ہے:

- ''آپ مضمون کا اصل مسودہ (ہمیں) روانہ کریں اس کی فوٹو کاپی اپنے پاس رکھیں۔
- جو نگارش دیگر جماعتی جرائد کو روانہ کردیں وہ صحیفہ کے لیے قطعاً نہ بھیجیں، ہمیں وہ مضمون بھیجیں جو دیگر رسائل کو نہ بھیجا ہو۔
- مضمون صاف کر کے لکھئے تاکہ ہر لفظ سمجھ میں آئے، اس سے غلطیوں کا امکان نہیں رہتا۔
- کاغذ کا ایک طرف استعمال کریں، دوسرا رُخ خالی چھوڑ دیں۔
- عربی عبارات پر اعراب (زیر و زبر) ضرور لگائیں۔
- یہ تمام گزارشات آپ کے مضمون کو بہتر بنانے کے لیے عرض کی ہیں۔ اسی میں صحیفہ اور قارئین کے لیے بہتری ہوگی بصورتِ دیگر ہم سے مضمون شائع نہ ہونے پر کوئی شکوہ نہ فرمائیں)[75]۔''

11. پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث'' اہم مواقع جیسے (ہر سال) رمضان اور عیدالاضحیٰ[76] کی آمد پر، کسی اہم دینی یا جماعتی شخصیت[77] کے وفات کے موقع پر سعودی عرب کے یوم الوطنی پر یا کسی اور مناسبت سے خصوصی شماروں یا کم از کم خصوصی مضامین و تحریرات کی اشاعت کا اہتمام کرتا ہے۔ سابقہ شائع کردہ خصوصی اشاعتوں میں حجیتِ حدیث نمبر[78]، شاہ فیصل شہید نمبر[79]، سعودی عرب نمبر،

---

[74] پندرہ روزہ صحیفہ اہل حدیث، ج:۹۵، ش:۶، شذرہ: مضمون نگار حضرات سے گزارش، تحریر: حافظ عبدالجبار سلفی، ص:۲۹، ۲۹ جنوری ۲۰۱۳ء

[75] نفسِ مصدر، ج:۹۶، ش:۱۳، شذرہ: مضمون نگار حضرات توجہ فرمائیں، تحریر: ادارہ صحیفہ اہلِ حدیث، ص:۲۹، ۲ مئی ۲۰۱۴ء

[76] ۲۰۱۳ء کا عیدالاضحیٰ ایڈیشن (جلد ۹۵، شمارہ: ۲۳، ۲۴، سنِ اشاعت: یکم و ۱۶ ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ = اکتوبر ۲۰۱۳ء) ۵۶ صفحات اور عیدِ بقر کے احکام و مسائل کی مناسبت سے ۱۰ کے قریب مضامین پر مشتمل خصوصی شمارہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرمتِ تصویر نمبر، حرمین شریفین نمبر، قرآن وحدیث کانفرنس نمبراور نفاذِ شریعت نمبر شامل ہیں[80]۔

12. صحیفہ کااسلوبِ نگارش عام فہم اور سلیس ہوتا ہے۔ محتویات میں حواشی وحوالہ جات کے اندراج کااہتمام صرف بعض مضامین میں متن کے اندر بالاختصار کیاجاتاہے اوراس کے لیے بھی کوئی یکساں یا تفصیلی منہج مقرر نہیں ہے۔

13. صحیفہ کے سابقہ شماروں میں بعض سلفی کتب (جیسے خطبات التوحید، تفسیر ستاری وغیرہ) قسط وار شائع ہوتی رہی ہیں[81]۔

14. صحیفہ امارت، جماعتی زندگی کے لزوم اور بیعت وغیرہ پر کافی زور دیتاچلا آرہاہے اور (ادارہ کے بقول) کئی لوگوں نے اس کے ذریعہ مسلکِ اہلِ حدیث (جماعتِ غرباء) کو قبول کیاہے[82]۔

15. ''صحیفہ اہلِ حدیث'' عموماً ہر سال کے اواخر میں ''گزشتہ سال قارئین نے صحیفہ اہلِ حدیث میں کیاپڑھا؟'' کے زیرِ عنوان (یا کسی اور عنوان سے) سال بھر میں شائع شدہ مضامین وشذرات کاموضوع وار اشاریہ[83] پیش کرتا ہے۔

16. پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث ''تادمِ تحریر کسی بھی برقی صورت میں انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے البتہ حال ہی میں امیرِ جماعت ودیگر علماء کی خطبات، جماعتی خبروں، مضامین اور دیگر اسلامی معلومات کے لیے فیس بک پر جماعت کاصفحہ[84] بنایا گیاہے۔

پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث کراچی'' کابنیادی منہج

پندرہ روزہ ''صحیفہ اہلِ حدیث'' پابندی کے ساتھ شائع ہونے والاایک خصوصی سلفی گروہ ''جماعتِ غرباء اہلِ حدیث''کاترجمان قدیم مسلکی جریدہ ہے جس کے اکثر مشمولات قرآنیات، حدیث ومتعلقات، فقہ وفتاویٰ (قدیم وجدید فقہی احکام ومسائل)، ایمانیات وارکانِ

---

[77] مثلاً ۲۰۱۳ء میں خادمِ صحیفہ اہلِ حدیث نمبر (اشاعتِ خاص) بعنوان ''تذکارِ مولاناحافظ عبدالجبار سلفی: حیات، خدمات اور آثار'' (جلد ۹۵، شمارہ: ۱۳، ۱۴، سنِ اشاعت: یکم رجب ۱۴۳۴ھ = مئی ۲۰۱۳ء، تعدادِ صفحات: ۸۰، تعدادِ مضامین: ۲۵ سے زائد) شائع ہوا جس میں مولاناموصوف کی دینی، جماعتی، مسلکی وصحافتی خدمات کے مختلف گوشوں پر قلم اٹھاکرانہیں خراجِ عقیدت وتحسین پیش کیاگیا۔

[78] ''یہ مارچ ۱۹۵۳ء (۱۳۷۱ھ) میں شائع کی گئی جو پاکستان میں کسی بھی اہلِ حدیث اخبار کی طرف سے پہلی اشاعتِ خاص تھی جو حدیثِ نبویؐ کے دفاع اور منکرینِ حدیث کے شبہات کی علمی تردید میں شائع کی گئی اور ۴۵۰ صفحات پر محیط تھی۔'' [پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، ج: ۹۵، ش: ۱۶، ص: ۲۳]

[79] یہ اشاعتِ خاص پاسبانِ حرمین شریفین ملک فیصل بن عبدالعزیز المعروف شاہ فیصلؒ کی شہادت (۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء) پر ان کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۹۵ھ = ۲۰ اپریل ۱۹۷۵ء شائع کیاگیا۔ [ماہنامہ محدث لاہور، ج: ۱۵، ش: ۳، ۴، ص: ۱۰۱، ربیع الاول والآخر ۱۳۹۵ھ = مارچ، اپریل ۱۹۷۵ء]

[80] پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، ج: ۹۵، ش: ۱۶، مشمولہ: اسلامی صحافت کی تابندہ مثال: پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، تحریر: محمد رمضان یوسف سلفی، ص: ۲۳

[81] نفسِ مصدر، ج: ۹۶، ش: ۴، مشمولہ: تعارف وکارہائے نمایاں رسالہ صحیفہ اہلِ حدیث دہلی۔ کراچی، تحریر: مولاناعبدالجبار سلفی، ص: ۳، ۴

[82] نفسِ مصدر

[83] اشاریہ ۲۰۱۳ء (۱۴۳۴ھ) کے اہم موضوعات یہ ہیں: درسِ قرآن (عبدالعظیم حسن زئی)، درسِ حدیث (عبدالعظیم حسن زئی)، کلامِ اول: اداریہ (عبدالعظیم حسن زئی)، باب الفتاویٰ: احکام ومسائل (مفتی حافظ محمد ادریس سلفی)، تحقیق وتنقید، عبادات وفرائض، حقوق ومعاملات، اسلامی تعلیم وتربیت، بدعات ومنکرات وادیانِ باطلہ، سیرت النبی ﷺ، انبیائے کرامؑ، تذکارِ صحابہؓ، خادمِ صحیفہ نمبر: مولاناحافظ عبدالجبار سلفی-حیات، خدمات، آثار، تذکرہ علمائے اہلِ حدیث وائمہ کرام، دعوتِ فکر، عالمِ اسلام، تصویرِ وطن، سیاست، حالاتِ حاضرہ، کتابوں پر تبصرے، مکتوبات بنام، تراجم، بچوں کاگلستان، طب وصحت، شعر وادب، جماعتی سرگرمیاں، اخبار الوفیات، متفرقات اور اشتہارات۔ سات صفحات پر محیط اس اشاریہ کو محمد رمضان یوسف سلفی، فیصل آباد نے مرتب کیاہے۔
[پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث، ج: ۹۶، ش: ۲، شذرہ: اشاریہ صحیفہ (سال ۱۴۳۴ھ/۲۰۱۳ء) ایک نظر میں، ص: ۱۲، ۱۶، ۳۱ محرم ۱۴۳۵ھ = ۲۱ نومبر ۲۰۱۳ء]

[84] انٹرنیٹ ربط: www.facebook.com/Markazi Jamat Ghuraba Ahle Hadees

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام، حقوق و فرائض، عبادات و معاملات، سیرت النبی ﷺ وتحفظِ ناموسِ رسالت وختمِ نبوت، تاریخِ اسلام، تاریخ سلف صالحین، مطالعۂ ادیان و مذاہب، تذکارِ انبیاءؑ واقوام سابقہ، اسلامی سیاسیات، معاشیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، نسائیات، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن، دعوت وارشاد، ابلاغ وصحافت، فکر و فلسفہ، باطل افکار و نظریات، شرکیات، بدعات، منکرات و بے ہودہ رسومات کی علمی تردید، اصلاحِ احوال، عالمِ اسلام، مغرب اور اسلام، عربی زبان وادب، سعودیات (تذکرہ آلِ سعود، سعودی حکومتِ وقت اور حرمین شریفین)، پاکستانیات، کشمیریات، شعری نگارشات، ادبیات، کتاب شناسی، طب وصحت کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ جریدہ کے اکثر مضامین پر جماعت کی نمائندگی اور مسلکِ اہلِ حدیث کی ترویج واشاعت کا رنگ غالب نظر آتا ہے۔ تاریخِ اہلِ حدیث اور جماعتی وسلفی علماء (غرباء) کے سوانح و تذکرے کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے[85]۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج معلوماتی، اصلاحی، دعوتی اور بعض مضامین میں مسلکی، تنقیدی اور علمی ہے۔

[85] تادمِ تحریر تازہ دستیاب شمارہ جلد ۹۶، شمارہ ۱۴ (رجب ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۶ مئی ۲۰۱۴ء) کے مشمولات یہ ہیں: **فرمانِ الٰہی**-ایمان کی علامت/**فرمانِ نبویؐ**-جنت میں گھر (عبدالعظیم حسن زئی)، **اداریہ:** کلامِ اول-بنیاد (مدیرِ جریدہ عبدالعظیم حسن زئی کے قلم سے)، **باب الفتاویٰ:** آپ کے مسائل کا حل قرآن وحدیث سے (مرکزی دارالافتاء، جماعت غرباء اہلِ حدیث پاکستان)، ماہِ رجب اور موجودہ مسلمان: نتھو شاہ سے حافظ قمرالزماں تک (قاری لیاقت علی باجوہ)، اسناد کی شرعی حیثیت (مفتی محمد بن عبداللہ لشجاع آبادی)، سندھ اسمبلی کی قراردادیں اور عائلی قوانین (حشمت اللہ صدیقی، مرکزی پریس سیکرٹری)، سنگ ساری (جاوید چوہدری)، نائب مدیر جامعہ کا تبلیغی دورہ (حشمت اللہ صدیقی)، نائب مدیر جامعہ کا تبلیغی دورہ (حشمت اللہ صدیقی)، **گوشۂ خواتین:** عورت بحیثیت بہو-مقام، اہمیت فرائض، قسط ۲، آخری (حافظ خلیل الرحمٰن، ریسرچ سکالر، SZIC کراچی)، تذکرۂ اسلاف: شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف راجووالویؒ (مولانا حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی کوٹ رادھاکشن)، راوی کنارے/جماعتی تبلیغی سرگرمیوں کا احوال (مولانا زاہد ہاشمی)، علیکم بالجماعۃ: جماعتی خبریں (ابوحمنہ، ناظم صحیفہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ سوم : منتخب سلفی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں ۱۰ منتخب سلفی ماہانہ اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

5.4.1	ماہنامہ مجلّہ اُسوۂ حسنہ، جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال ۵، پوسٹ بکس: ۱۱۱۰۶، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''اُسوۂ حسنہ[86]'' جامعہ ابی بکر الاسلامیہ[87]، کراچی کا ماہانہ مجلّہ ہے جس کے سرپرستِ اعلیٰ ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا[88]، مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر مقبول احمد مکی[89] اور مدیر مسئول ضیاء الرحمن المدنی[90] ہیں[91]۔
2. ماہنامہ ''اسوۂ حسنہ'' کا سنِ اجرا ۲۰۰۹ء ہے۔ اس کے پانچ جلد پورے ہو چکے ہیں اور آج کل اپنی چھٹی جلد میں جا رہا ہے[92]۔
3. مجلّہ ''اسوۂ حسنہ'' کے اندرونی سرِورق پر آیتِ کریمہ ''لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ[93]''، مندرج ملتا ہے جو اس کا وجہ تسمیہ بھی ہے۔
4. سرپرستِ اعلیٰ، مدیرِ اعلیٰ اور مدیر مسئول کے علاوہ مجلّہ ''اسوۂ حسنہ'' ایک مدیرِ اعزازی ۹ رکنی مجلسِ ادارت بھی رکھتا ہے[94]۔
5. مجلّہ ''اسوۂ حسنہ'' کی آفیشل ویب گاہ پر اس کے مقاصدِ اجرا ان الفاظ میں رقم ہیں:

''طاغوت کارد کر کے ایک اللہ کی حاکمیتِ اعلیٰ کے حقیقی تصور کو عام کرنا، سنتِ رسول ﷺ پر عمل ہی صاحبِ شریعت سے محبت کا

---

[86] مجلّہ ''اسوۂ حسنہ'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر بار بار یاد دہانی کے باوجود جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب برقی شماروں کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

[87] ''جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کی بنیاد ۷ جولائی ۱۹۷۸ء کو پروفیسر محمد ظفر اللہ کی کوششوں سے رکھی گئی جس میں بہ شمول ذیلی ادارے اب تک مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبا و طالبات کی تعداد ۳۰۰۰ سے زائد ہو چکی ہے جو کہ ۴۵ ممالک میں دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ ایک دینی، علمی، دعوتی اور اصلاحی ادارہ ہونے کا دعویدار ہے۔ اس کا سنگ بنیاد امام حرم مکی و رئیس شؤون الحرمین الشریفین محمد بن عبد اللہ بن السبیل نے رکھا۔ جامعہ کے اہم شعبہ جات میں کلیۃ الحدیث الشریف والدراسات الاسلامیہ (حدیث کالج)، المعہد العلمی الثانوی (اعلیٰ ثانوی ایجوکیشنل کالج)، مرکز تعلیم اللغۃ العربیہ، شعبہ حفظ القرآن الکریم (سپر ہائی وے حرمین کمپلیکس)، مدرسہ عائشہ صدیقہ ؓ للبنات، مرکز اسلامی و ابو بکر اکیڈمی نیو کراچی، مسجد عمر بن عبد العزیز (ڈیفنس سوسائٹی)، مسجد و مدرسہ ابو بکر الصدیق (بوستان رفیع)، معہد الامام البخاریؒ الاسلامی (الحاق شدہ لبنان) شعبہ تصنیف و تالیف و ترجمہ، شعبہ دعوت و تبلیغ، مرکزی لائبریری، مکتبہ صوت الاسلام (آڈیو کیسٹ لائبریری)، شعبہ تعمیر مساجد اور مجلّہ اسوہ حسنہ شامل ہیں۔ جامعہ کی ڈگری سعودی جامعات جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ، جامعہ ام القریٰ مکہ المکرمہ اور جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض میں معترف ہے۔ جامعہ نے ''رابطۃ الجامعات الاسلامیہ'' کی رکنیت بھی حاصل کر لی ہے۔ جامعہ کے طلبا میں پاکستان کے ساتھ ساتھ اور ۴۵ ممالک کے غیر ملکی طلبا شامل ہیں اور ذریعۂ تعلیم عربی ہے۔'' [www.usvah.org]

[88] ''آپ جامعہ ابو بکر الاسلامیہ کے مدیر ہیں۔ وفاقی بیت المال پاکستان کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ [ماہنامہ مجلّہ اُسوۂ حسنہ، ج:۶، ش:۱، ص: اندرونی سرِورق]

[89] ''ڈاکٹر مقبول احمد مکی ایک سلفی عالم دین، مدیر و بانی مجلّہ اُسوۂ حسنہ ہیں۔ [نفسِ مصدر]

[90] ''ضیاء الرحمٰن مدنی (ولادت: ۲۹ اپریل ۱۹۷۷ء، کراچی) مؤسس الجامعہ ابی بکر الاسلامیہ پروفیسر محمد ظفر اللہ کے فرزند ہیں۔'' [www.usvah.org]

[91] ماہنامہ مجلّہ اُسوۂ حسنہ، ج:۶، ش:۱، ص: اندرونی سرِورق، جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال ۵، کراچی نمبر ۷۴، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[92] جنوری ۲۰۱۴ء کا شمارہ جلد نمبر ۶ کا پہلا شمارہ تھا جو شائع ہوا۔

[93] ترجمہ: ''بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول ﷺ (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے۔'' [سورۃ الاحزاب ۳۳:۲۱]

[94] ''مجلّہ کے اعزازی مدیر حافظ مسعود عالم اور مدیر مجلسِ ادارت محمد طاہر آصف ہیں۔ دیگر اراکین مجلسِ ادارت ڈاکٹر محمد حسین لکھوی، پروفیسر ڈاکٹر عبد الحیٔ مدنی، ڈاکٹر فضل الرحمٰن، فیض الابرار صدیقی، مولانا محمد عائش، علامہ نور محمد، ابو عبد المجید محمد حسین اور محمد طاہر باغ ہیں۔ [مجلّہ اُسوۂ حسنہ، ج:۶، ش:۱، ص:۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقاضا ہے کی دعوت پیش کرنا،امتِ محمدیہ سے غیر مشروط وفاداری نبھانے کا عزم مصمم کرنا،فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے اجتناب کرنا،اغیار کی سازشوں کے برخلاف معاشرتی اصلاح کا عظیم فریضہ سرانجام دینا،اقدار اسلامی کا احیا کرنا،کمزور حق دار کی آواز بننا،طاقتور غاصب کی اصلاح کا موجب بننا اور شعبۂ صحافت میں اسلامی اقدار کا علم بردار بننا[95]۔''

6. مجلّہ کے محتویات میں حسبِ ضرورت محدود پیمانے پر عموماً متن کے اندر حوالہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے۔
7. مجلّہ ''اسوۂ حسنہ''گاہے بگاہے خصوصی نمبروں کی اشاعت کا اہتمام کرتا ہے۔ جنوری ۲۰۱۴ء میں اس کا ''سیرت النبی ﷺ نمبر'' شائع ہوا جس کو دینی وعلمی حلقوں میں پذیرائی ملی[96]۔اس کے علاوہ جولائی ۲۰۱۲ء کا شمارہ مؤسس الجامعہ نمبر[97] اور ستمبر ۲۰۰۹ء رمضان المبارک ایڈیشن تھا۔
8. مجلّہ ''اسوۂ حسنہ'' کے ۲۰۰۹ء تا حال کے اکثر برقی شمارے (یونی کوڈ فارمیٹ میں،الگ الگ مضامین) کی صورت میں دستیاب ہیں[98]۔

ماہنامہ مجلّہ ''اسوۂ حسنہ کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''اسوۂ حسنہ''بنیادی طور پر سلفی مکتبِ فکر کا حامل جریدہ ہے جس میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین قرآن وعلوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ وعلوم الفقہ، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، تذکرۂ اقوامِ سابقہ، تقابلی مذہبیات، اسلامی سیاسیات، معاشیات، معاشرت، اخلاقیات، نسائیات، تحفظ ختم نبوت وناموسِ رسالت، باطل گروہوں‘غیر شرعی رسومات اور افکار کا محاکمہ، عالمی حالات، دنیائے اسلام کے احوال ومسائل، دعوت و تبلیغ، ابلاغ وصحافت، تعلیم وتربیت، تہذیب وثقافت، طب نبویؐ، پاکستانیات، ادبیات، تذکرۂ اسلاف وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں، کبھی کبھار کسی حد تک مسلکی نوعیت کے مضامین بالخصوص علمائے اہلِ حدیث کے تذکرے وغیرہ بھی شاملِ اشاعت ہو جاتے ہیں تاہم مجلّہ کے اکثر مضامین وشذرات کا اسلوبِ نگارش کافی حد تک مبنی براعتدال ہوتا ہے[99]۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی، فکری، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

---

[95] بعض شماروں کے اندرونی سرِ ورق/www.uhjab.blogspot.com/www.usvah.org

[96] ۸۸ صفحات پر محیط یہ اشاعتِ خاص ربیع الاول ۱۴۳۵ھ بمطابق جنوری ۲۰۱۴ء شائع ہوا جس میں سیرتِ طیبہ کے مختلف گوشوں پر جید اہلِ علم وقلم کے ۱۵ کے قریب مضامین ومقالات شاملِ اشاعت تھے۔

[97] مولانا محمد ظفر اللہ کی حیات، خدمات اور تاثرات سے عبارت اشاعتِ خاص

[98] انٹرنیٹ روابط: www.uhjab.blogspot.com/www.usvah.org

[99] شمارہ ماہِ اپریل ۲۰۱۴ء میں شاملِ اشاعت اہم مضامین کے عناوین یہ ہیں: سیرۃ سیدہ عائشہ صدیقہؓ (عبد الرشید عراقی)، آداب ملاقات (قاری خلیل الرحمن جاوید)، خالق اور مخلوق کا باہمی ربط) راحیل گوہر)، محمد ﷺ قدیم صحیفوں میں (ادارہ)، اپریل فول انسانیت سوز رسم (ادارہ)، سید عبد اللہ غزنویؒ (عبد اللہ منیر آزاد)، صلہ رحمی کے فوائد اور قطع رحمی کے نقصانات (محمد معراج قریشی)، عکس ہے یہ میرا اگرزرا دھندلا دھندلا سا (بنت محمد رضوان)، پاکستان پر اللہ کا فضل خاص (گل عرش شاہد) معیاری تعلیم بگڑتے معاشرے کا سدباب (حافظ حمنہ خان)، امن وسلامتی کی ضمانت (ڈاکٹر مقبول احمد مکی) گھر ایک مملکت (عفت سحرؔ)، روحانیت اور مادیت کی جنگ (ابن بشیر الحسینوی الاثری)، سلسلہ فہم قرآن اور عربی گرامر (خالد ظہیر)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.2	ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ اشاعۃ الحدیث[100]، حضرو، اٹک کے مؤسس اور بانی مدیر حافظ زبیر علی زئیؒ[101] اور مدیر حافظ ندیم ظہیر[102] ہیں[103]۔
2. ادارہ کے مطابق احادیثِ نبویہ سے نسبت اور ان کی اشاعت کے سبب مجلّے کا نام پہلے ''الحدیث'' اور پھر ''اشاعۃ الحدیث'' رکھا گیا[104]۔
3. مجلّہ کے سرِورق پر ''حدیث'' کی نسبت سے یہ آیتِ کریمہ ﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ﴾[105] اور یہ حدیثِ نبوی ''نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ[106]'' مندرج ہوتے ہیں۔
4. اس مجلّے کا پہلا شمارہ جون ۲۰۰۴ء میں شائع کیا گیا اور سلسلہ اشاعت تاحال بلا تعطل جاری ہے۔
5. اس ڈائجسٹ سائز مجلّے کے صفحات کی تعداد عموماً ۴۸ کے قریب ہوتی ہے۔
6. مجلّہ آج کل گیارہویں جلد میں جارہا ہے (مارچ ۲۰۱۴ء کا شمارہ اس جلد کا تیسرا شمارہ ہے جو شائع ہو چکا ہے)۔
7. مجلّہ کے بانی مدیر کے مطابق ماہنامہ الحدیث (اب اشاعۃ الحدیث) اصل میں اشاعۃ الحدیث، دعوۃ الحدیث اور دفاعِ حدیث ہے[107]۔
8. ادارہ کے مطابق مجلّے میں دفاعِ حدیث کی اشاعت اور باطل کی تردید میں مضامین و تحریرات شائع ہوتی ہیں۔
9. مجلّہ کے شمارہ ۲ کے بعد تقریباً ہر شمارے کے آخری صفحے پر ''ہمارا عزم'' کے زیرِ عنوان مجلّے کے یہ اہداف مندرج ہوتے ہیں:

''قرآن و حدیث اور اجماع کی برتری، سلفِ صالحین کے متفقہ فہم کا پرچار، صحابہؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، محدثینؒ اور تمام ائمہ کرام سے محبت، صحیح و حسن روایات سے استدلال، ضعیف و مردود روایات سے کلی اجتناب، اتباعِ کتاب و سنت کی طرف والہانہ محبت علمی،

---

[100] مجلّے کے بارے میں یہ معلومات و تفصیلات مجلّہ کے ناشر کی طرف سے جزوی طور پر پُر کردہ جواب نامے، مجلّے کی ورق گردانی اور راقم کے تجزیے پر مبنی ہیں۔

[101] ''حافظ زبیر علی زئی (ولادت: ۲۵ جون ۱۹۵۷ء، گاؤں پیر داد خان، حضرو، اٹک، صوبہ خیبر پختونخوا، وفات: ۴ محرم ۱۴۳۵ھ = ۱۰ نومبر ۲۰۱۳ء) بن حاجی مجدد خان، ۱۹۸۳ء میں ایم۔اے اسلامیات (پرائیویٹ)، ۱۹۹۴ء میں جامعہ پنجاب سے ایم۔اے عربی کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۷۲ء تا ۱۹۷۴ء ذاتی مطالعہ کی بنا پر مسلک اہل حدیث اختیار کی۔ ۱۹۹۰ء میں جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ سے دورہ حدیث کیا اور بعد ازاں وفاق المدارس السلفیہ سے الشہادۃ العالمیہ کیا۔ آپ کے اساتذہ میں سید ابو محمد بدیع الدین شاہ راشدی، سید ابو القاسم محب اللہ شاہ راشدی، شیخ فیض اللہ ثوری، مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی، حافظ عبد المنان نورپوری، مولانا اللہ دتہ سوہدروی، مولانا عبد الغفار حسن اور حافظ عبد الحمید ازہر شامل ہیں۔ چھ زبانوں عربی، عبرانی، اردو، انگریزی، ہندکو اور پشتو پر عبور رکھتے تھے۔ عربی اور اُردو زبانوں میں کئی کتب تحریر کیں۔'' [ماہنامہ دعوتِ اہلِ حدیث حیدرآباد (سندھ)، ج: ۱۳، ش: ۶، س: ۱۵۰، ص: ۴۵، دسمبر ۲۰۱۳ء]

[102] ''مجلّہ کے اجرا و ابتدا سے لے کر اکتوبر ۲۰۱۳ء تک اس کے مدیر (تاوفات) حافظ زبیر علی زئی رہے اور حافظ ندیم ظہیر اولاً معاون اور بعد میں نائب مدیر ہے۔ ۱۰ نومبر ۲۰۱۳ء کو حافظ زبیر علی زئیؒ کی وفات کے بعد آپ مجلّہ کے مدیر بنے۔ جب آپ کے معاونین میں ابو جابر عبد اللہ دامانوی، ابو خالد شاکر، محمد سرور عاصم، محمد ارشد کمال، محمد زبیر صادق آبادی اور محمد صدیق رضا شامل ہیں۔'' [ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، ج: ۱۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق/سابقہ شماروں کا مطالعہ]

[103] ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، ج: ۱۱، ش: ۳، ص: اندرونی سرِورق، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء

[104] ۲۰۱۲ء کے آخر تک اس مجلّے کا نام صرف ''الحدیث'' تھا جب کہ جنوری ۲۰۱۳ء کے شمارے سے تاحال ''اشاعۃ الحدیث'' لکھا جاتا ہے۔

[105] ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے۔'' [سورۃ الزمر ۳۹: ۲۳]

[106] ترجمہ: ''تروتازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی، پس اسے یاد کیا اور یہاں تک کہ آگے پہنچایا۔''
[سنن ابی داؤد، ابو داؤد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم، حدیث: ۳۶۶۰، المکتبۃ العصریۃ، صیدہ، بیروت، لبنان]

[107] ماہنامہ الحدیث، ج: ۹، ش: ۱۱-۱۲، ص: ۹۸، مکتبۃ الحدیث، حضرو، ضلع اٹک، ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ، محرم ۱۴۳۴ھ = نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیقی و معلوماتی مضامین اورانتہائی شائستہ زبان[108]، دینِ اسلام اور مسلکِ اہل حدیث کا دفاع، اصولِ حدیث اور اسماء الرجال کو مد نظر رکھتے ہوئے اشاعۃ الحدیث، قرآن وحدیث کے ذریعے اتحادامت کی طرف دعوت اور مخالفین کتاب وسنت او اہلِ باطل پر علم ومتانت کے ساتھ بہترین وبادلائل رد[109]۔"

10. حافظ زبیر علی زئیؒ مجلّہ "الحدیث" کے سوویں شمارے کی اشاعت پر اپنے منہج کے بارے می یوں رقم طراز ہیں:

"ہم نے تقریباً ساڑھے آٹھ سالہ دور میں اپنا عزم سچ کر دکھایا اور جہاں بھی غلطی یا تسامح کا ظہور ہوا تو علانیہ رجوع کیا، یہی ہمارا منہج وطرزِ عمل ہے[110]۔"

11. مجلّہ کے مستقل سلسلے فقہ الحدیث، توضیح الاحکام، احسن الحدیث اور کلمۃ الحدیث ہیں۔ ابتدا میں اس کا اداریہ "کلمۃ الحدیث" کے عنوان سے لکھا جاتا تھا اس کے علاوہ مجلّہ میں زیادہ تر مضامین حافظ زبیر علی زئیؒ (سابقہ مدیر وبانی) خود ہی لکھتے۔

12. مجلّہ کے قلمی معاونین کے لیے درج ذیل ہدایات کو مدِّ نظر رکھنا ضروری ہے:

"کتاب وسنت کی پابندی کریں اور مسلکِ حق کی اشاعت کریں نیز اخلاقیات کا بے حد خیال رکھیں۔ مضامین باحوالہ اور صحیح وحسن احادیث وروایات پر ہی مشتمل ہو[111]۔"

13. مجلّہ میں شائع شدہ مضامین (۲۰۰۴ء تا ۲۰۱۰ء) کا مجموعہ کتابی صورت میں "مقالات الحدیث[112]" کے نام سے شائع ہوا ہے۔

14. مجلّے نے بانی مدیر کی حیات میں کوئی اشاعتِ خاص شائع نہیں کی البتہ ادارہ مارچ ۲۰۱۴ء میں حافظ زبیر علی زئیؒ کی یاد میں "محدث العصر" کے نام سے خصوصی اشاعت شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کا باقاعدہ اعلان بھی کیا ہے[113]۔

15. مجلّہ ہر سال دسمبر کے مہینے میں "فہرست مضامین ماہنامہ اشاعۃ الحدیث سال۔۔۔" کے زیرِ عنوان شمارہ وار، مضمون وار اور مصنف وار اشاریہ شائع کرنے کا اہتمام کرتا ہے۔

16. مجلّہ کے قارئین کی تعداد کم وبیش ۱۰۰۰ کے قریب ہے۔

17. مجلّہ کے اکثر شمارے برقی صورت (پی ڈی ایف فارمیٹ) میں متعدد ویب گاہوں پر دستیاب ہیں[114]۔

ماہنامہ "اشاعۃ الحدیث حضرو، اٹک" کا بنیادی منہج

اشاعۃ الحدیث اہلِ حدیث مکتبِ فکر کا مسلکی جریدہ ہے جس کا نصب العین کتاب وسنت کی بالادستی اور مسلکِ اہلِ حدیث کا دفاع ہے[115]۔ یہ

---

108 افسوس! یہ شرط عملاً پوری نہیں ہو پاتی۔

109 ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، ج:۱۱، ش:۳، ص: پس ورق، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

110 ماہنامہ الحدیث، ج:۹، ش:۱۱۔۱۲، ص:۹۸، ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ، محرم ۱۴۳۴ھ=نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء

111 جواب نامہ ماہنامہ اشاعۃ الحدیث حضرو، اٹک

112 اس کتاب پر تحقیق ونظرِ ثانی حافظ زبیر علی زئیؒ نے کی ہے۔ کتاب کے اہم مندرجات طہارت ونماز سے متعلق مسائل، بدعات کی تردید، تعارف وتبصرہ اور زکوۃ ومعاملات جیسے مسائل پر میر حاصل مباحث ہیں۔

113 ماہنامہ اشاعۃ الحدیث، ج:۱۱، ش:۲، ص:۵۴، محرم، صفر ۱۴۳۵ھ=دسمبر ۲۰۱۴

114 انٹرنیٹ روابط: www.kitabosunnat.com, www.ircpk.com, alhamdulillah-library. blogspot.com, www .ahlulhadeeth.net, maktabahtulhadith.com, www.facebook.com/maktabahtulhadith

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلّہ علوم الحدیث بالخصوص احادیثِ نبویہ کی استنادی حیثیتوں، جرح وتعدیل، اسماء الرجال، تذکرۂ محدثین، فتنہ انکارِ حدیث وغیرہ پر علمی و تحقیقی مضامین و شذرات شائع کرتا رہا ہے۔اس کے علاوہ فقہ السنہ (فقہی مسائل)، کلامی مسائل، بدعات و خرافات کی تردید بھی اس کا حصہ ہے۔اصلاحی اور تنقیدی مضامین بھی پڑھنے کو مل جاتے ہیں۔ان سب مثبت امور کے ساتھ ساتھ مجلّہ کبھی کبھار فروعی مسائل، گروہی اختلافات اور غالباً جوابی دفاع، تردید و تعاقب پر مبنی مواد کا احاطہ تقریباً مناظرانہ اُسلوب میں کرتا ہے۔اس ضمن میں مؤدبانہ گزارش یہی کی جاسکتی ہے کہ جملہ مکاتیبِ فکر آپس میں شریعت کے حدود میں رہتے ہوئے حتی الامکان بین المسالک ہم آہنگی اور رواداری کا مظاہرہ کرے۔

الیکٹرانک میڈیا کی چکاچوند اور باصلاحیت افراد کی کم مائیگی اور بے ذوقی کے سبب دم توڑتی اُردو دینی مجلّاتی صحافت کے ناقدین یہی شکایت کرتے نظر آتے ہیں کہ اکثر رسائل و جرائد کسی خاص مسلک کی ترویج اور فریقِ مخالف کی بیخ کنی کے لیے شائع کیے جاتے ہیں۔راقم کی رائے میں تمام مجلّات کا منہج تو ایسا نہیں ہے البتہ جو جرائد اس زمرہ میں آتے ہیں انہیں مسلکی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قرآن وحدیث اور متفق علیہ امور کی نشرواشاعت کی طرف توجہ دینی چاہیے بلکہ موجودہ حالات کے تناظر میں اور امتِ مسلمہ کے استحکام اور بقائے باہمی کے لیے اس امر کو ہر صورت میں یقینی بنانا ہوگا۔

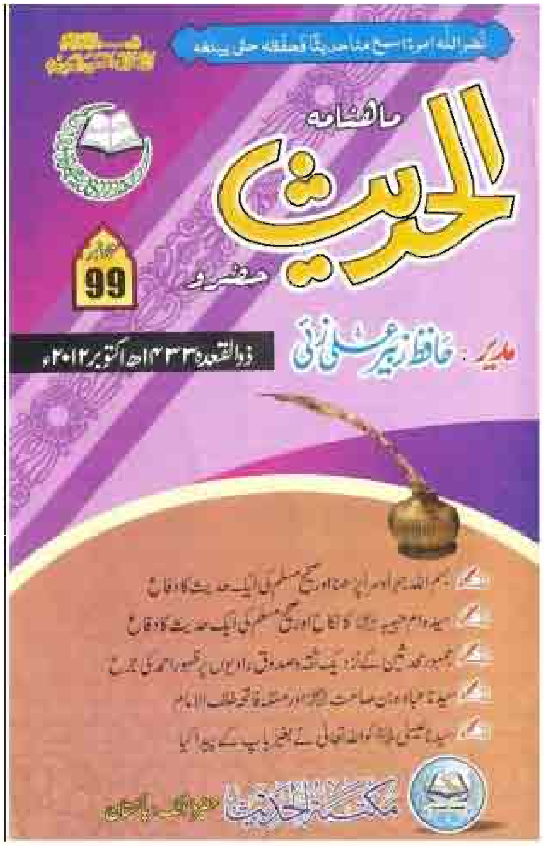

[115] ماہنامہ الحدیث، ج:۱، ش:۲، ص:۴، اداریہ: کلمۃ الحدیث (حافظ زبیر علی زئی)، جمادی الاولی ۱۴۲۵ھ=جولائی ۲۰۰۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.3 ماہنامہ مجلّہ تفہیم الاسلام، ادارہ تفہیم الاسلام، احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

تعارف اور بنیادی خصوصیات

1. ''تفہیم الاسلام[116]''ادارہ تفہیم الاسلام[117]، محلہ رحمان آباد، احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور (جنوبی پنجاب) سے حمید اللہ خان عزیز[118] کی ادارت میں شائع ہونے والا ماہانہ جریدہ[119] ہے[120]۔
2. ماہنامہ مجلّہ ''تفہیم الاسلام''ایک کثیر رکنی مجلسِ ادارت[121] اور مجلسِ مشاورت[122] رکھتا ہے۔
3. ماہنامہ مجلّہ ''تفہیم الاسلام''کی اشاعت ۲۰۰۲ء[123] سے باقاعدگی سے جاری ہے۔ مجلّہ کے سرِورق پر اس کا جلد نمبر نہیں لکھاجاتا بلکہ صرف تبلیغی سلسلہ نمبر (شمارہ نمبر) لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ جولائی ۲۰۱۴ء کا شمارہ تبلیغی سلسلہ نمبر ۹۱ تھا جو حال ہی میں شائع ہوا ہے۔ اِس درمیانی (قدرے بڑی تقطیع کے) مجلّے کی تعدادِ صفحات ۳۴ تک ہوتی ہے۔
4. مجلّہ کے بیرونی سرِورق پر دو تعارفی جملے ''قرآن وسنت کا داعی وخصوصی ترجمان''اور ''عقیدہ ختم نبوت کی ترویج وتحفظ کا نقیب'' مندرج ملتے ہیں اس کے علاوہ قرآنی آیتِ کریمہ ''إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ[124]''اور ایک حدیثِ نبوی ''أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لاَ نَبِيَّ بَعْدِى[125]'' مرقوم ملتا ہے[126]۔

---

[116] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے سوال نامہ بذریعہ ڈاک بنامِ مدیر ارسال کیا گیا۔ مدیرِ مجلّہ کی جانب سے مجلّے کا ایک تازہ شمارہ تو ارسال کیا گیا مگر وہ یقین دہانی کے باوجود شاید اپنی گوناگوں مصروفیات کے سبب جواب نامہ ارسال نہ کر سکے۔ زیرِ نظر تجزیہ مذکورہ شمارہ اور ممکنہ متعلقہ مواد کے مطالعے پر مبنی ہے۔

[117] ''ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ، ضلع بہاول پور، جنوبی پنجاب کا سلفی فکر کا حامل ایک دینی، صحافتی اور اشاعتی ادارہ ہے جو گزشتہ ۱۵ برسوں سے دعوت وسنت کے مشن پر گامزن ہے۔ اس کے سابقہ سرپرست مولانا عبدالرزاق سلفی (وفات: ۲۴ دسمبر ۲۰۰۷ء) تھے۔ ادارہ اپنی پوری جد وجہد کے ساتھ اشاعتِ دین اور حفاظتِ دین کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔'' [ماہنامہ مجلّہ تفہیم الاسلام، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: ۲، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء]

[118] ''موصوف ایک جید سلفی عالمِ دین، داعیٔ اسلام، دینی صحافی اور مصنف ومؤلف ہیں۔ حال ہی میں ان کی ایک تالیف ''رسول اللہ ﷺ کے متعلق مستشرقین کے اعترافات (صفحات: ۲۳۰)''ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آئی ہے۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۳۵]

[119] ''مجلّہ کے مؤسس حکیم عبدالخالق خانؒ، سرپرست مولانا محمد شریف چنگوانی (رئیس مرکز ابن القاسم الاسلامی ملتان)، نگران قاری محمد یعقوب شیخ (جنرل سیکرٹری، تحریک حرمتِ رسول ﷺ پاکستان)، مدیر مسئول مولانا ابو طلحہ ضیاء اور نائب مدیر حافظ عزیر احمد خان ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[120] نفسِ مصدر، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، ادارہ تفہیم الاسلام، احمد پور شرقیہ، بہاولپور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[121] ''مجلسِ ادارت کے موجودہ اراکین کی تعداد ۱۹ ہے جن کے نام یہ ہیں: حافظ صلاح الدین یوسف (صدرِ مجلس)، مولانا مفتی سراج احمد، مولانا محمد رفیق اثری، مولانا عبدالستار علی پوری، ملک حافظ محمد ارشد، مولانا محمد یاسین شاد، محمود مرزا جہلمی، ڈاکٹر فیض احمد بھٹی، حاجی عبدالرشید، مولانا عبدالحنان جانباز، چوہدری عبدالسلام، حافظ ریاض احمد عاقب اثری، حافظ محمد اسرائیل فاروقی، محمد ارشد بدر، محمد اشفاق گوندل، مولانا عبدالرحیم اظہر، حاجی حسن محمود، مولانا حمید اللہ اعوان سدید اور حاجی عبدالعزیز پنڈی والے۔'' [نفسِ مصدر ص: اندرونی سرِورق]

[122] ''مجلسِ مشاورت میں شامل ۱۴ اراکین کے نام یہ ہیں: محمد سلیمان فاروقی، مولانا عبدالقیوم ظہیر، محمد رمضان یوسف سلفی، حاجی محمود الحسن، مولانا اعجاز بن حسن، الیاس فاروقی، حاجی شاہد علی محمدی، خواجہ محمد رفیق، شیخ عبدالغفار، چوہدری محمد سلیم، ڈاکٹر محمد ارشد کمبوہ، قاضی محمد رفیق اختر، شیخ محمد عتیق اور ڈاکٹر عبد الغنی۔'' [نفسِ مصدر، ص: اندرونی سرِورق]

[123] پندرہ روزہ اہلِ حدیث کراچی، ج: ۹۶، ش: ۱۶، ص: ۱۵، ۳۸ جون ۲۰۱۴ء

[124] ترجمہ: ''بے شک دین (حق) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔'' [سورۃ آل عمران ۳: ۱۹]

[125] ترجمہ: ''میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا'' ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. ادارہ تفہیم الاسلام نے مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' کی درج ذیل خصوصیات بالتفصیل بیان کی ہیں:

''علمی اور تحقیقی مضامین، حالاتِ حاضرہ پر جان دار تجزیہ، غیر شرعی مسائل کا بھرپور تعاقب، جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سے اُٹھنے والے فتنوں کا شرعی حل، سنت کی دلکش کرنوں کا حسین پر تو، استنباط واستدلال کا محکم اُسلوب، تجزیہ اور تحقیق کا نرالا معیار، جدید موضوعات، مقالے اور شذرات، مغربی تہذیب وافکار کا کامیاب آپریشن، تفسیرِ قرآن اور حدیثِ نبوی ﷺ کی حجیت، تبصرۂ کتب، جہاد فی سبیل اللہ، اسلامی سیاست، خلافت وامارت کے نظام کا قیام، دعوتِ نبوی ﷺ کے منہج پر معتدل روش، تاریخِ اہلِ حدیث، تذکار علمائے اہلِ حدیث، شہدائے اسلام، تذکرۃ الاخیار، شرک وبدعات اور رسومات کی بھرپور بیخ کنی، مسلکی تعصبات اور فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر امت کے مسائل کا شرعی حل، قرآن وسنت سے ثابت شدہ صحیح عقائد و نظریات کا پرچار اور فرقہ واریت اور لسانی تعصبات کے خاتمے کی جدوجہد کرنا، عالمِ اسلام، عالمی اسلامی تحریکوں، اسلامی ممالک میں جبر واستبداد سے برسرِ پیکار دینی اور اسلامی قوتوں اور ان کے مسائل، عالمی، علمی تحریکوں کا تعارف، مفید کتب اور مضامین کے تراجم، اکابر علمائے کرام، مشائخ عظام، نامور دانش وروں اور معروف سکالرز کے رشحاتِ قلم، پیشۂ صحافت کے اندر دینی اقدار کی بالادستی قائم کرتے ہوئے صحافت کو بطور خدمت ترویج دینا۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر لادین میڈیا کی طرف سے علمائے کرام و دینِ اسلام اور دینی اداروں کے خلاف بے بنیاد منفی پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دینا اور ان کی فتنہ انگیزی کی روک تھام کرنا[127]۔''

اس کے علاوہ مجلّہ کے ہر شمارے کے اندرونی سرِ ورق پر درج ذیل جملہ پڑھنے کو ملتا ہے:

''تفہیم الاسلام ایک خبر نامہ کی حیثیت سے تبلیغی نقطہ نظر سے شائع کیا جاتا ہے جو فرقہ وارانہ تعصبات سے آزاد کتاب وسنت کی روشنی میں تطہیر عقائد وافکار کا داعی ہے[128]۔''

اسی طرح مجلّہ کے اندرونی صفحات میں ''مجلّہ تفہیم الاسلام کیا ہے؟'' کے تحت ایک اشتہار میں اس کے اہداف کا اعادہ کیا گیا ہے:

''(تفہیم الاسلام) ایک تبلیغی، دینی، عملی (شاید علمی لکھنا تھا)، اصلاحی، تربیتی اور فکری مجلّہ ہے جس کا مقصد اسلام کے چراغوں کو روشن کرنا، لوگوں تک اسلام کی صحیح دعوت پہنچانا اور معاشرہ کی اصلاح و تربیت کرنا ہے[129]۔''

درج بالا مفصل و مختصر اقتباسات میں جابجا وارد ''مسلکی تعصبات اور فرقہ واریت سے بالاتر ہونا، فرقہ واریت اور لسانی تعصبات کے خاتمے کی جدوجہد کرنا، فرقہ وارانہ تعصبات سے آزاد ہونا'' جیسے الفاظ مجلّہ کے مشن اور فرائضِ منصبی کی نشان دہی کرتے ہیں اور مجلّہ کے اکثر محتویات سے اس کی عکاسی بھی ہوتی ہے تاہم مجلّہ کے ایک حالیہ شمارے کے آغاز میں اس کے اراکینِ مجلسِ ادارت کی جانب سے عوام کے نام مالی تعاون کی اپیل بعنوان ''جنوبی پنجاب سے اٹھنے والی توحید وسنت کی آواز کو تقویت دیں'' میں درج ذیل سطور بھی دیکھنے کو ملے ہیں:

''مجلّہ تفہیم الاسلام پورے جنوبی پنجاب سے وہ واحد رسالہ ہے جو جماعتِ اہلِ حدیث کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے.......... آپ اندازہ

← [سنن ابی داؤد، ابو داؤد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، کتاب الفتن والملاحم، باب ذکر الفتن ودلائلہا، حدیث: ۴۲۵۲، المکتبۃ العصریۃ، صیدہ، بیروت، لبنان]

126 ماہنامہ مجلّہ تفہیم الاسلام، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق

127 ماہنامہ مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' تعارف، خصوصیات (بیک سائیڈ خاکی ڈاک لفافہ برائے ترسیل مجلّہ)، مرسلہ جولائی ۲۰۱۴ء

128 مجلّہ تفہیم الاسلام، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: اندرونی سرِ ورق

129 نفس مصدر، ص: ۱۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں کہ نہ صرف بہاولپور ڈویژن بلکہ پورے جنوبی پنجاب سے دیگر مسالک (مصلحتاً تینوں نام حذف کیے گئے) اور مرزائیوں کے رسائل اور لٹریچر کثیر تعداد میں شائع ہورہے ہیں۔ فور کلر ٹائیٹلز، شرک وبدعات سے لبریز یہ رسالے کتاب وسنت کی دعوت کے مقابلے میں کھلا چیلنج ہیں۔ ان حالات میں اہلِ توحید قلمکار حضرات کا فرض بنتا ہے کہ وہ زرد صحافت کا مقابلہ کرنے کے لیے میدانِ عمل میں اُتریں۔........... تفہیم الاسلام خالصتاً تبلیغی نقطہ نگاہ سے غیر تجارتی بنیادوں پر شائع ہورہا ہے اور اقوامِ باطل کے مقابل تبلیغ وجہاد کا ترجمان بن کر منجانب اللہ پیغام کو عوام الناس میں روشناس کروارہا ہے[130]۔''

جہاں تک تحفظِ ختمِ نبوت کا تعلق ہے تو وطنِ عزیز کے جملہ حق بجانب دینی مسالک کی اس سلسلے میں کسی بھی فتنے کا بھرپور علمی محاکمہ اور تعاقب کرنے میں کوئی دو آراء نہیں ہے البتہ ہمارے اپنے اندر پائے جانے والے دیگر مسالک کے معاملے میں باہمی مسلکی جکڑبندیوں میں الجھنے کی بجائے اگر افہام وتفہیم اور دعوت واصلاح کے ذریعے اتحادِ امت کے جذبے سے سرشار ہو کر عملاً مذکورہ بالا مشن کی پاسداری کا فریضہ انجام دیا جائے تو اس سے مجلّے کا صحافتی، اشاعتی، اصلاحی اور دعوتی کردار مزید آفاقی، مضبوط، مفید اور مؤثر ہوگا اور اس کا حلقۂ قارئین بھی بلا تفریق مسلک ومشرب مزید وسعت اختیار کرلے گا۔ اس تجویز کا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ باطل کی تردید نہ کی جائے اور اصلاحِ احوال کی کوشش نہ کی جائے، بے شک ایسا کیا جائے لیکن اس کے لیے ایک معتدلانہ، غیر معاندانہ، منصفانہ اور روادارانہ طریقہ کار اپنایا جائے۔ علم وحکمت سے بھرپور دعوتِ دین کی حکمتِ عملی ہی اُمتِ مسلمہ کو مزید انتشار سے بچا کر ایک پلیٹ فارم پر جمع کرسکتی ہے۔

6. مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' کے مستقل سلسلۂ مضامین میں اداریہ، تفسیرِ قرآن، حدیث وسنت، احکام ومسائل، فضائل واحکام، عقائد اور متنوع موضوعات پر متفرق تربیتی واصلاحی مضامین شامل ہیں۔
7. مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' چونکہ عام فہم دعوتی اور اصلاحی نوعیت کا اور عامیانہ اُسلوب کا حامل مجلّہ ہے لہٰذا اِس کے محتویات میں حواشی و حوالہ جات کا زیادہ اہتمام نہیں کیا جاتا۔ صرف بعض مضامین میں جزوی طور پر متن کے اندر کتب کے نام درج کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ مجلّہ میں منقولہ عربی اقتباسات بشمولِ قرآنی عبارات پر اِعراب لگانے کا اہتمام بھی زیادہ پابندی سے نہیں کیا جاتا۔
8. مجلّہ نے حال ہی میں نامور علمی شخصیات پر خصوصی اشاعتیں[131] شائع کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے۔
9. مجلّہ ''تفہیم الاسلام'' کی کوئی اشاریہ سازی تادمِ تحریر عمل میں نہیں آئی اور نہ ہی اس کے برقی شمارے انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔

[130] مجلّہ تفہیم الاسلام، تبلیغی سلسلہ نمبر: ۹۱، ص: ۲، ادارہ تفہیم الاسلام، احمد پور شرقیہ، بہاولپور، رمضان ۱۴۳۵ھ=جولائی ۲۰۱۴ء

[131] حال ہی میں ایک اشاعتِ خاص بیادِ علامہ قاری عبدالوکیل صدیقی خان پوری (۱۹۵۵ء-۲۰۱۳ء) صفحات: ۱۷۶، مرتب: حمید اللہ خان عزیز، شائع کیا جا چکا ہے جس میں موصوف سلفی عالمِ دین کی تین عشروں پر محیط علمی ودہنی، تبلیغی، تدریسی، صحافتی، تنظیمی، ملی اور سیاسی خدمات اور حالات وافکار زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔ اس اشاعتِ خاص میں مولانا محمد اسحاق بھٹی، ڈاکٹر فیض احمد بھٹی، شیخ عبداللہ ناصر رحمانی، مولانا عبدالرحمان ثاقب، رانا شفیق خان پسروری، مولانا یسین شاد، مولانا محمد رمضان یوسف سلفی، مولانا عبدالرحیم اظہر ڈیروی، مولانا حافظ ریاض احمد، عاقب اثری، عبدالمنان شورش، مولانا حافظ عامر صدیقی، ملک محمد الیاس، مولانا حفیظ اللہ خان اور مولانا محمد ابرار ظہیر کے علاوہ متعدد اہلِ قلم ودانش ور حضرات کے مضامین وتاثرات مندرج ہیں۔ مذکورہ اشاعتِ خاص کے علاوہ مدیرِ مجلّہ مستقبل میں ''تاریخ اہلِ حدیث اور تحریکِ ختمِ نبوت'' کے مصنف ڈاکٹر بہاؤالدین کے خدمات پر بھی مجلّہ تفہیم الاسلام کی اشاعتِ خاص کا ارادہ رکھتے ہیں۔
[نفسِ مصدر، ص: ۳۵/ پندرہ روزہ اہلِ حدیث کراچی، ج: ۹۶، ش: ۱۶، ص: ۱۵، ۳۸جون ۲۰۱۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ ''مجلّہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ، بہاولپور'' کا بنیادی منہج

''تفہیم الاسلام''بنیادی طور پر سلفی مسلکی اور جزوی طور پر تحفظ ختمِ نبوت کا داعی سلسلہ وار تبلیغی خبر نامہ اور ماہانہ مجلّہ ہے جس کے اکثر محتویات قرآن وحدیث، فقہ واحکام مسائل، ارکانِ ایمان، ارکانِ اسلام، سیر وسوانح، حالاتِ حاضرہ کا دینی وفکری نہج سے تجزیہ، غیر شرعی افکار وعقائد کی تردید، اصلاحِ احوال، تعلیم وتربیت، تذکرے اور یادِ رفتگاں وغیرہ جیسے موضوعات کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[132]۔ مسلکِ اہلِ حدیث کے امتیازی فروعی مسائل کو بھی گاہے بگاہے زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔ مجلّے کا اسلوبِ نگارش عام فہم اور بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں مسلکی اور علمی ہے۔

[132] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ (جولائی ۲۰۱۴ء) کے مشمولات کی تفصیل یہ ہے: امید کا آخری سہارا! (بیرونی سرِ ورق پر اقتباس از مولانا محمد داود غزنوی ؒ)، جنوبی پنجاب سے اٹھنے والی توحید وسنت کی آواز کو تقویت دیں (اراکین مجلسِ ادارت)، **اداریہ**: اساسِ پاکستان-اسلامی نظریہ حیات (حمید اللہ خان عزیز)، **تفسیرِ قرآن**: إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (افادات: قاری عبد الوکیل صدیقی خان پوری ؒ)، **احکام ومسائل**: تفہیم المسائل (شیخ الحدیث مفتی حافظ عبد الستار الحماد میاں چنوں)، رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ رمضان المبارک (مولانا حافظ عبد الغفور جہلمی)، **فضائل واحکام**: رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے چند مسائل (شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز ؒ)، **عقائد**: روزہ اور عقیدۂ توحید (میاں محمد جمیل، کنوینر تحریکِ دعوت وتوحید پاکستان)، **حدیث وسنت**: مقالاتِ حدیث (ابو عبد اللہ محمد زبیر ثاقب، خانیوال)، تراویح ۸ رکعت سنت! (افادات: شیخ الحدیث مولانا غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری)، جامعہ عمر بن عبد العزیز ؒ-احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور (حمید اللہ خان عزیز)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.4 مجلّہ خاتم النبیین ﷺ، مرکز ختم نبوت سلفیہ، ختم نبوت چوک، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''خاتم النبیین ﷺ[133]''، عالمی تحریک ختم نبوۃ اہل حدیث[134] کا ترجمان ماہنامہ مجلّہ[135] ہے جو مرکز ختم نبوت سلفیہ، ختم نبوت چوک، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ سے شائع ہوتا ہے اس کے سرپرست پروفیسر ڈاکٹر بہاء الدین[136]، مدیر اعلیٰ عبدالحفیظ اظہر[137] اور مدیر حافظ عبدالستار بخاری[138] ہیں[139]۔
2. مجلّہ ''خاتم النبیین ﷺ'' کا سنِ اجرا ۲۰۱۰ء ہے۔ پہلی جلد کا پہلا شمارہ رمضان ۱۴۳۱ھ بمطابق ستمبر ۲۰۱۰ء شائع ہوا۔ جنوری ۲۰۱۴ء تک اس کے کل ۱۳ شمارے شائع ہوئے۔ اشاعت کا عمل کبھی کبھار تاخیر و تعطل کا شکار ہو جاتا ہے۔
3. مجلّہ ''خاتم النبیین ﷺ'' کے سرِ ورق پر یہ تعارفی کلمات مندرج ہوتے ہیں: ''عالمی تحریک ختم نبوۃ اہل حدیث کا ترجمان''
4. مجلّہ کے اندرونی سرِ ورق پر ختمِ نبوت سے متعلق یہ آیتِ کریمہ بھی رقم ہوتا ہے: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا[140]
5. مجلّہ ''خاتم النبیین ﷺ'' ۱۴ کے قریب سلفی علمائے کرام کی یاد میں نکالا جاتا ہے[141]۔
6. مجلّہ کے بارے میں ادارہ ایک جگہ اجمالاً رقم طراز ہے:

''مجلّہ ''خاتم النبیین ﷺ'' ایک تحریک ہے۔ اسلاف کے مشن کا عملی امین ہے[142]۔''

---

[133] مجلّہ ''خاتم النبیین ﷺ'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر بار بار یاد دہانی کے باوجود جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ہر ممکن طور پر دستیاب برقی شماروں کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

[134] ''عالمی تحریک ختم نبوت اہلِ حدیث، مرکزی جمعیت اہلِ حدیث پاکستان کے زیرِ سایہ سرگرم عمل ہے جس کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر ساجد میر، امیر مرکزیہ پاکستان ہیں۔ مجلّہ کے مدیرِ اعلیٰ اس کے کنوینئر ہیں۔ اس تحریک کے زیرِ اہتمام شائع شدہ کتب میں قادیانیت اور عقیدہ رسالت، مرزائیت میں توحید کا تصور، قادیانی کافر کیوں؟ وغیرہ اور جاری کورسز میں ختم نبوت کورس، ردعیسائیت، عظمتِ صحابہؓ، ردفتنہ انکار حدیث، درسِ نظامی، فہم اسلام (برائے خواتین)، تفہیم عقیدہ، ترجمۃ القرآن اور فہم حدیث کورس شامل ہیں۔'' [www.khatamunnabiyeen.net]

[135] مجلّہ خاتم النبیین ابتدا میں تقریباً ۲ سال تک ''سہ ماہی'' کی حیثیت سے شائع ہوتا رہا۔ ستمبر ۲۰۱۲ء سے اسے ''ماہنامہ'' کر دیا گیا۔

[136] موصوف برطانیہ میں مقیم ہیں۔ ۳۰ جلدوں پر مشتمل ''تحریکِ ختم نبوت'' اور ''تاریخِ اہل حدیث'' نامی کتابوں کے مؤلف ہیں۔

[137] ''مولانا عبدالحفیظ مظہر ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، فاضل علوم اسلامیہ، فاضل عربی اور ڈی ایچ ایم ایس ہیں۔ جامعہ خاتم النبیین ﷺ سمبڑیال کے مہتمم و خطیب خاتم النبیین ﷺ اوپن یونیورسٹی سیالکوٹ کے مدیر، مرکز ختم نبوت سلفیہ ڈسکہ کے مدیر، کتب کثیرہ کے مؤلف اور عالمی تحریک ختم نبوت اہلِ حدیث و مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے کنوئیز ہیں۔'' [مجلّہ خاتم النبیین، ش:۷، ص:۳۱/ www.khatamunnabiyeen.net]

[138] حافظ عبدالستار بخاری ایک جید سلفی عالم اور عالمی تحریک ختم نبوت اہلِ حدیث پاکستان کے سرگرم رکن ہیں۔

[139] مجلّہ خاتم النبیین، ش:۱۳، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکز ختم نبوت سلفیہ، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[140] ترجمہ: ''محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر اللہ کا رسول ہے اور سب نبیوں پر مہر ہے اور اللہ سب چیزوں کا عالم ہے۔'' [سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۰]

[141] ''ان میں مولانا سید نذیر حسین دہلویؒ، مولانا محمد حسین بٹالویؒ، مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا محمد بشیر شھسوانیؒ، مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ، مولانا عبدالحق غزنویؒ، مولانا محمد عبداللہ معمارؒ، مولانا محمد ابراہیم کمیرپوریؒ، مولانا محمد داؤد غزنویؒ، مولانا عبدالقادر روپڑیؒ، مولانا محمد حنیف ندویؒ، علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ، مولانا محمد رفیق پسروریؒ اور مولانا محمد یحییٰ گوندلویؒ کے نام شامل ہیں۔'' [مجلّہ خاتم النبیین، ش:۱۳، ص: اندرونی سرِ ورق، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. مجلّہ کے اہم سلسلہ مضامین میں اداریہ، ختمِ نبوت اور متعلقہ عناوین پر بعض مستقل قسط وار مضامین اور بعض دیگر متفرق و متنوع مضامین اور اخبار الجماعۃ شامل ہیں۔

8. شمارہ جنوری ۲۰۱۴ء میں بہت ہی اختصار کے ساتھ (ایک جملے میں) اہلِ قلم سے درج ذیل عمومی قسم کی گزارش کی گئی ہے:

"مضمون صاف، باحوالہ، خوش خط اور صفحے کی ایک سائیڈ پر تحریر کر کے ارسال کریں[143]۔"

9. مجلّہ کے بعض محتویات (بالخصوص دیگر مذاہب و افکار کی نقل کردہ عبارات) میں مصادر و مراجع کے حوالوں کا اندراج متن کے اندر کیا جاتا ہے۔

10. مجلّہ "خاتم النبیین ﷺ" شاذ و نادر ہی کسی موضوع پر اشاعتِ خاص[144] کا اہتمام کرتی ہے جب کہ اشاریہ سازی کی طرف بھی فی الوقت کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

11. مجلّہ کے اکثر برقی شمارے اس کی ویب گاہ www.khatamunnabiyeen.net پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ مجلّہ "خاتم النبیین ﷺ ڈسکہ، سیالکوٹ" کا بنیادی مناہج

"خاتم النبیین ﷺ" تحفظِ ختم نبوۃ پر اپنی نوعیت کا واحد سلفی مجلّہ ہے جس میں ختم نبوت کے حوالے سے مختلف جہتوں پر قرآن وحدیث کی رہنمائی، منکرینِ ختم نبوت کے افکار و کردار وغیرہ کا علمی محاکمہ، سرگرمیوں کا جائزہ اور قبولِ اسلام کی خبریں، ایمانیات، مہدیات، دجالیات، مسیحیت بالخصوص نزول و حیاتِ مسیح علیہ السلام، فتاویٰ ختم نبوت، ختم نبوت کے سلسلے میں علمائے اہلِ حدیث کی خدمات، ختم نبوت کورسز کے اعلانات وغیرہ کا تذکرہ ملتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر معاصر افکار جیسے فکرِ غامدی وغیرہ پر بھی تنقیدی مضامین شاملِ اشاعت ہوتے رہتے ہیں۔ مجلّے میں ردّ قادیانیت کے سلسلے میں جماعتِ اہلِ حدیث کی مساعی کا اہتمام کے ساتھ خصوصی تذکرہ کیا جاتا ہے[145]۔ مجلّے کا بنیادی منہج موضوع کے لحاظ سے تحفظِ ختم نبوۃ اور اسلوبِ نگارش کے اعتبار سے کسی حد تک علمی، دعوتی، مناظرانہ اور تنقیدی ہے۔

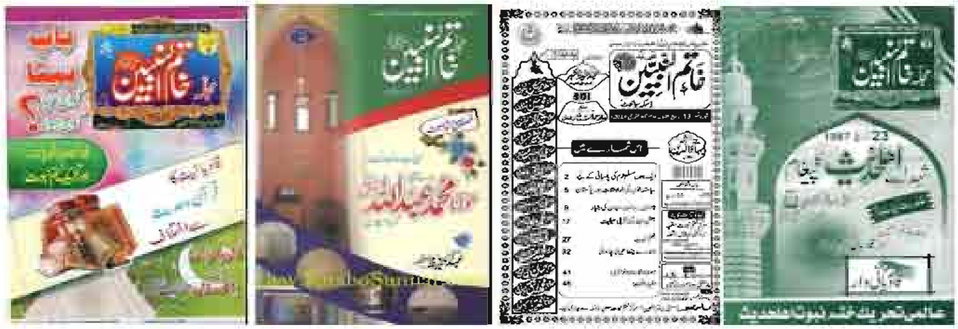

[142] مجلّہ خاتم النبیین، ش: ۴، ص: ۱۷، مرکز ختم نبوت سلفیہ، نزد فیملی ہسپتال، ڈسکہ، ضلع سیالکوٹ، رمضان ۱۴۳۲ھ = اگست ۲۰۱۱ء

[143] نفسِ مصدر، ش: ۱۳، ص: ۴۸، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ = جنوری ۲۰۱۴ء

[144] مجلّہ خاتم النبیین ﷺ کا شمارہ جون، جولائی ۲۰۱۳ء مجاہد ختم نبوت مولانا محمد عبداللہ گورداس پوریؒ (وفات: ۷ مئی ۲۰۱۲ء، بورے والا) کی حیات و خدمات (بالخصوص تعلیمی، تدریسی، تنظیمی، تبلیغی اور دعوتی مساعی) پر اشاعتِ خاص کی صورت میں شائع ہوا جو ۲۸۸ صفحات پر محیط ہے۔

[145] شمارہ جنوری ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے (اداریہ)، سیاست دانوں کی خواہشات اور پاکستان (حافظ محمد بلال ربانی)، ناموسِ رسالت، ایمان کی بنیاد: قسط ۱ (رانا محمد شفیق پسروری)، جشنِ میلاد کی شرعی حیثیت (ابوزبیر)، ختم نبوت: قسط ۲ (کامران اعظم سوہدروی، ایم اے اسلامیات)، واہ رے چندا تیری چاندنی: قسط ۱ (عدیل احمد اسد)، مولانا محمد داؤد غزنویؒ (خالد اشرف)، اخبار الجماعۃ (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.5 ماہنامہ دعوتِ اہلِ حدیث، المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ، گلستان جوہر، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''دعوتِ اہلِ حدیث[146]''علامہ سید ابو محمد بدیع الزمان شاہ الراشدی[147] کے آثار میں سے **المعہد السلفی للتعلیم و التربیۃ،** کراچی کا ماہانہ جریدہ ہے جس کے مؤسس حکیم قاضی عبدالحق انصاریؒ اور رئیس التحریر علامہ عبداللہ ناصر رحمانی[148] ہیں[149]۔
2. مجلّہ ''دعوتِ اہلِ حدیث'' کے سرِورق پر یہ دو تعارفی جملے رقم ہوتے ہیں:

   ''مسلکِ اہلِ حدیث کا داعی اور جمعیۃ اہلِ حدیث سندھ کا ترجمان[150]۔''
3. مجلّہ کے اجرا کے مقاصد جو عموماً اس کے بعض شماروں کے اندرونی پس ورق پر مندرج ہوتے ہیں، تلخیصاً درج ذیل ہیں:
   - ''کتاب وسنت کی روشنی میں صحیح عقیدہ کا فہم دینا۔
   - سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق عبادات کا طریقہ واضح کرنا۔
   - خالص دینی خطوط پر بچوں کی تربیت میں مدد و معاون ہونا۔
   - معاشرہ سے شرک وبدعت وجاہلانہ رسومات کی بیخ کر کے توحید وسنت کا بول بالا کرنا۔
   - اسلام کے خلاف اٹھنے والے ہر فتنے کی نشان دہی اور اس کی سرکوبی کے لیے کلمہ حق کو بلند کرنا۔
   - امتِ مسلمہ کو فحاشی وعریانی اور مغرب کی غلامی سے نجات دلا کر صحیح اسلامی تہذیب کا امین بنانا۔
   - جہالت کی تاریکیوں کو دور کر کے قرآن وحدیث کی تعلیمات کو عام کرنا۔
   - مسلمانوں کو فرقہ وارانہ عناد وتعصب سے نجات دلا کر محبت ویکانگت سے ہم کنار کرنا۔
   - ملکی وبین الاقوامی حالات کے تناظر میں اہلِ اسلام کو خالص اسلامی افکار سے آشنا کرنا[151]۔''
4. رئیس التحریر کے علاوہ مجلّہ ایک نگران، مدیرِ منتظم اور سلفی علماء پر مشتمل ایک باقاعدہ دس رکنی مجلسِ مشاورت[152] بھی رکھتا ہے۔

---

[146] مجلّہ ''دعوتِ اہلِ حدیث'' کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے اس کے ذمہ داران کو سوالنامہ ارسال کیا گیا، ان کی طرف سے مجلّہ کے تین سابقہ شمارے تو موصول ہوئے مگر سوال نامے کا جواب نہ مل سکا۔ زیرِ نظر ممکنہ تجزیہ ان ہی شماروں کی ورق گردانی پر مبنی ہے۔

[147] ''سید بدیع الدین شاہ راشدی (ولادت: ۱۶ مئی ۱۹۲۶ء، گوٹھ فضل شاہ، نیو سعید آباد، ضلع حیدر آباد، سندھ، وفات: ۸ جنوری ۱۹۹۶ء، کراچی، مدفن: نیو سعید آباد) ولد سید احسان اللہ شاہ راشدی المعروف ''پیر آف جھنڈا''، دینی تعلیم کا آغاز اپنے آبائی مدرسہ ''دارالارشاد'' سے کیا۔ حفظ کے بعد اپنے والد سے تفسیر، حدیث اور فقہ کی تحصیل کی۔ ۱۸ کے قریب حنفی المسلک اساتذہ سے استفادہ کیا اس کے بعد سید محب اللہ شاہ راشدیؒ، مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ امر تسریؒ، مولانا حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ، مولانا ابو اسحاق نیک محمد امر تسریؒ اور مولانا ابو سعید شرف الدین محدث دہلویؒ سے تعلیم حاصل کی۔ ساری زندگی درس وتدریس، وعظ و تبلیغ، دعوت وارشاد اور تصنیف وتالیف میں بسر کر دی۔ خطیب، مقرر و مناظر بھی تھے۔ کثیر المطالعہ تھے بے شمار نایاب کتب و مخطوطات پر مشتمل ایک کتب خانہ رکھتے تھے۔ عربی میں ۶۰، سندھی میں ۲۸ اور اردو میں ۱۹ کتب تحریر کیں۔'' [تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، ص: ۳۹۸تا۴۰۰]

[148] ''موصوف نامور سلفی عالم دین اور ''جمعیت اہلِ حدیث سندھ'' کے امیر ہیں۔'' [ماہنامہ دعوت اہلِ حدیث، ج: ۱۳، ش: ۸، ص: اندرونی سرِورق]

[149] نفسِ مصدر، ج: ۱۳، ش: ۸، سلسلہ نمبر: ۱۵۲، ص: اندرونی سرِورق، المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ، کراچی، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[150] نفسِ مصدر

[151] نفسِ مصدر، ص: ۵۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. تادمِ تحریر مجلّہ کے ۱۲ جلد پورے ہو چکے ہیں، فروری ۲۰۱۴ء کا پرچہ جلد نمبر ۱۳ کا شمارہ نمبر ۸ اور سلسلہ نمبر ۱۵۲ [153] تھا جو شائع ہوا۔
6. مجلّہ ''دعوتِ اہلِ حدیث'' کے مستقل نوعیت کے اہم سلسلوں میں اداریہ، بدیع التفاسیر (قسط وار)، درسِ حدیث، احکام و مسائل، تحقیق و تنقید، یادِ رفتگاں، اصلاحی نظم، مراسلے و مکاتیب اور اخبار الجمعیۃ شامل ہیں۔
7. مجلّہ ۲۰۰۹ء میں ۴۸۰ صفحات پر مشتمل ایک علمی دستاویز ''ختمِ نبوت نمبر'' (اشاعتِ خاص) شائع کر چکا ہے۔
8. جمعیتِ اہلِ حدیث حیدر آباد سندھ کے لیے انٹرنیٹ پر ایک ویب گاہ [154] لانچ کی گئی ہے تاہم اس پر مجلّہ فی الحال دستیاب نہ ہو سکی ہے۔

ماہنامہ ''دعوتِ اہلِ حدیث کراچی'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ دعوتِ اہلِ حدیث ایک سلفی جریدہ ہے جس میں شاملِ اشاعت مضامین اکثر و بیشتر اہلِ حدیث اہلِ علم و قلم کے تحریر کردہ ہوتے ہیں جو عموماً قرآن و حدیث، مسلکِ اہلِ حدیث کے امتیازی مسائل (گاہے بگاہے)، ردِّ بدعات، تذکرہ و سوانح علمائے اہلِ حدیث، تعارف و تبصرہ کتب وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج مسلکی (مگر کافی حد تک معتدل)، بعض مضامین میں علمی اور معلوماتی ہے۔

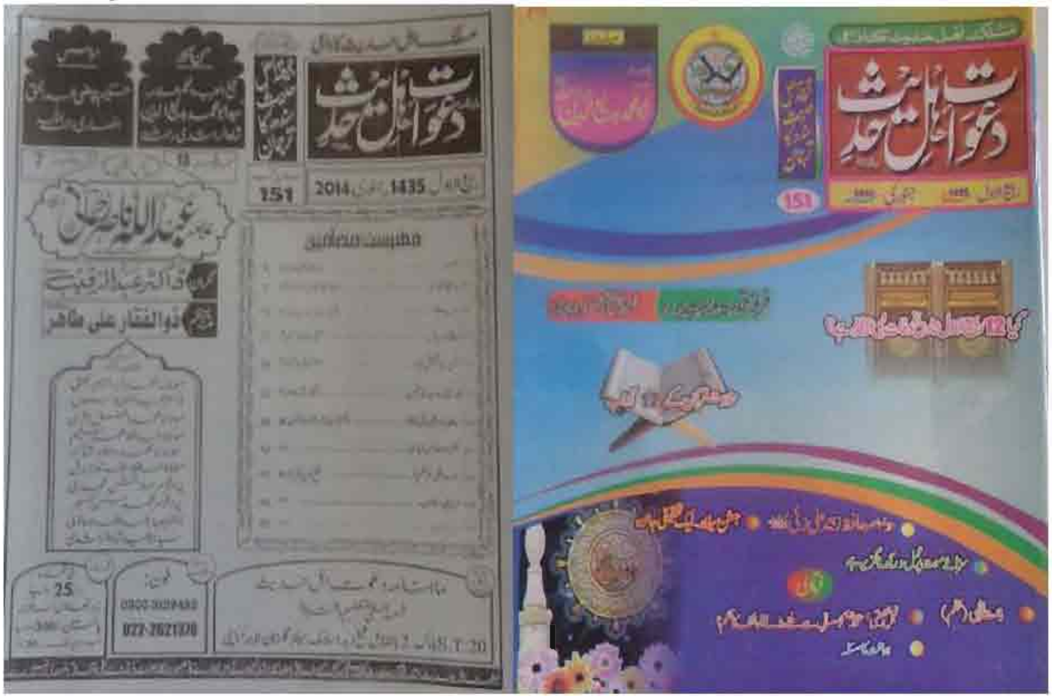

[152] ''مجلّہ کے نگران ڈاکٹر عبدالرقیب، مدیر منتظم ذوالفقار علی طاہر جب کہ مجلسِ مشاورت کے اراکین سولانا محمد ابراہیم بھٹی، ڈاکٹر عبدالحفیظ سموں، سولانا محمد افضل اثری، مولانا حافظ محمد سلیم، مولانا محمد داؤد شاکر، مولانا حافظ اللہ نواز ہرل، پروفیسر مولا بخش محمدی، پروفیسر محمد جمن کنبھر، ڈاکٹر ابو جابر عبداللہ دامانوی، سید ابو حمید شاہ الراشدی ہیں۔'' [ماہنامہ دعوت اہلِ حدیث، ج:۱۳، ش:۸]

[153] اس شمارہ میں شاملِ اشاعت مضامین کے عناوین یہ ہیں: بلاامتیاز انصاف (ذوالفقار علی طاہر)، مقدمہ بدیع التفاسیر (از افادات علامہ سید ابو محمد بدیع الزمان شاہ الراشدی، قسط:۱۵۳)، درسِ حدیث: اربعین نووی، حدیث نمبر:۲، قسط نمبر:۲۵ (شیخ عبداللہ ناصر رحمانی)، علماء سے ایک سوال (ضیاءاللہ زاہدی)، اسلام کا نظریہ اخلاق (پروفیسر مولا بخش محمدی)، توحید کی تین قسمیں (حافظ محمد صہیب)، استقامتِ دین: نظم (شیخ عبدالکریم)، آئینہ کتب (ذوالفقار علی طاہر)، مراسلے و مکاتیب (ادارہ)، اخبار الجمعیۃ (ادارہ)، ایصالِ ثواب اور گیارہویں کی شرعی حیثیت (حافظ محمد یونس اثری)، نماز میں تعدیلِ ارکان سے متعلق ائمہ کرام کے اختلافات کا تقابلی جائزہ (قاری خلیل الرحمٰن)، بدعت کی اصل حقیقت کیا ہے (عمران ہارون)۔

[154] انٹرنیٹ ربط: www.jamiatahhyd.blogspot.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.6 ماہنامہ السنۃ، دار التخصص والتحقیق، جہلم

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ السنۃ[155]، دار التخصص والتحقیق[156]، جہلم کے مؤسس اور مدیر مولانا غلام مصطفی ظہیر امن پوری[157] ہیں[158]۔
2. مجلّے کا سنِ اجرا ۲۰۰۸ء ہے۔ پہلا شمارہ نومبر ۲۰۰۸ء کو شائع ہوا۔ اپریل ۲۰۱۴ء[159] تک اس کے ٦٦ شمارے پورے ہو چکے ہیں۔
3. مجلّہ کی وجہ تسمیہ کے بارے میں مدیر لکھتے ہیں:

"محدثین کرام عقائدِ اہل سنت پر مبنی کتابوں کا نام "السنۃ" رکھتے تھے اس لیے سلف کی پیروی میں اس مجلّے کا یہ نام رکھا گیا[160]۔

4. مدیرِ مجلّہ کے مطابق "السنۃ" کے مقاصدِ اجرا درج ذیل ہیں:

"اصلاحِ عقائد واعمال، حدیثی رجحان پیدا کرنا، سند کو عام کرنا اور سلف صالحین کے فہم کو اجاگر کرنا[161]۔"

5. مجلّہ کے بعض شماروں (دسمبر ۲۰۱۰ء وغیرہ) کے پسِ ورق پر "ہمارا عزم" کے سامنے یہ اہداف مندرج ملتے ہیں:

"سلف صالحین کے منہج کے مطابق قرآن وسنت کا فہم، سلف صالحین کے طریق پر عقیدۂ توحید کا احیاء، بدعات وخرافات کا علمی و تحقیقی رد، اصولِ محدثین کے مطابق دفاعِ حدیث، سلفی المنہج، غیور اور فکری اہلِ حدیث افراد کی تیاری، اہل القرآن والسنہ والاجماع سے خیر خواہی، روزمرہ زندگی میں پیش آمدہ مسائل کا قرآن وحدیث کی روشنی میں حل[162]۔"

6. مجلّہ کے سرِ ورق پر یہ حدیثِ نبوی "فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةُ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّيْنَ[163]" مندرج ہوتا ہے۔
7. اس چھوٹے ڈائجسٹ سائز مجلّے کے صفحات کی تعداد عموماً ۴۸ کے قریب ہوتی ہے۔
8. مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں صفاتِ باری تعالیٰ، منکرین حدیث کا رد، مسائلِ شرعیہ کا حل اور تحقیق شامل ہیں۔
9. مجلّہ "السنۃ" میں زیادہ تر مضامین خود غلام مصطفی ظہیر امن پوری (مدیر وبانی) کے تحریر کردہ ہوتے ہیں۔
10. مجلّہ میں "اداریہ" لکھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے نہ حالاتِ حاضرہ کا دینی تناظر میں کوئی جائزہ لیا جاتا ہے۔
11. ادارہ کے مطابق مجلّہ میں کوئی مضمون شاملِ اشاعت کرنے کے لیے درج ذیل کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے:

---

155 مجلّے کے بارے میں یہ معلومات وتفصیلات مجلّہ کے مدیر کی طرف سے پُر کردہ جواب نامے، مجلّے کی ورق گردانی اور راقم کے تجزیے پر مبنی ہیں۔

156 "مدیرِ مجلّہ کے مطابق اس سلفی ادارے کا مقصد علم کی تصحیح وتنقیح کرنا ہے۔ اس میں منتہی طلبا اور فاضل نوجوان استفادہ کرتے ہیں۔ تحقیق حدیث وتخریج کا کام کرایا جاتا ہے۔ نیز عوام کے مسائل کا حل قرآن وحدیث کی روشنی میں پیش کیا جاتا ہے۔" [جواب نامہ ماہنامہ السنۃ جہلم، ص: ۲،۱]

157 "مولانا غلام مصطفی ظہیر امن پوری جامعہ علوم اثریہ جہلم سے فارغ التحصیل ہیں۔ مجلّہ کی ادارت میں ان کی نیابت حافظ ابو یحییٰ نور پوری، ریسرچ سکالر علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب کرتے ہیں۔" [نفسِ مصدر]

158 ماہنامہ السنۃ، ص: اندرونی وبیرونی سرِ ورق، دار التخصص والتحقیق، جہلم/ جواب نامہ ماہنامہ السنۃ جہلم، ص: ۱

159 مجلّے کا شمارہ نمبر ٦١ تا ٦٦ (نومبر ۲۰۱۳ء تا اپریل ۲۰۱۴ء، صفحات: ۲۸۹) چھ ماہ کے مجموعے کی صورت میں شائع ہوا ہے۔

160 جواب نامہ ماہنامہ السنۃ جہلم، ص: ۱

161 نفسِ مصدر

162 نفسِ مصدر

163 ترجمہ: "تم میرے اور خلفائے راشدین کے سنت کو لازم پکڑو۔"
[سنن ابی داؤد، ابو داؤد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، کتاب السنۃ، باب فی لزوم السنۃ، حدیث: ۴٦۰۷، المکتبۃ العصریۃ، صیدہ، بیروت، لبنان]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تحریر عام فہم ہو، طویل نہ ہو، ضعیف روایات سے خالی ہو، سلفِ صالحین کے فہم پر مبنی ہو ورنہ ردود کا حق محفوظ ہوگا[164]۔"

12. ماہنامہ السنۃ "وسیلہ نمبر" کے عنوان سے ۲۶۲ صفحات پر محیط ایک خصوصی اشاعت (شمارہ نمبر ۴۳ تا ۴۵ یکجا صورت میں) شائع کر چکا ہے جس میں وسیلے کا مفہوم، جائز و ممنوع اقسام، وسیلہ اور قرآن وحدیث اور فہمِ سلف کی روشنی میں وغیرہ سے بحث کی گئی ہے۔

13. مجلّہ کے مضامین میں وارد احادیث مع سند و تخریج کے دیے جاتے ہیں اور متن کے اندر مصدر کا حوالہ دیا جاتا ہے۔

14. گاہے بگاہے "قارئین کے سوالات بمع جوابات (شرعی رہنمائی)" بھی شائع کیے جاتے ہیں۔

15. مجلّہ کا "اشاریہ" شائع کرنے کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔

16. مجلّہ کے قارئین کی تعداد کم و بیش ۱۵۰۰ کے قریب ہے، انٹرنیٹ پر دستیابی کے سبب قارئین کی درست تعداد کا تخمینہ مشکل ہے۔

17. مدیر مجلّہ نے "السنۃ" کی درج ذیل یہ انفرادیت بیان کی ہے:

"اس کے سبب تحقیقِ حدیث بالخصوص سند کا رجحان بڑھا ہے اور ضعاف سے یکسر اجتناب کیا جاتا ہے[165]۔"

18. دینی صحافت میں درپیش مشکلات کے بارے میں مدیر مجلّہ رقم طراز ہیں:

"لکھاری کم ہیں، عوام میں مطالعہ کا جذبہ کم ہے، دینی رسائل و جرائد کو بہت کم لوگ وقعت دیتے ہیں، ان کی اشاعت میں تعاون کا فقدان ہے[166]۔"

19. مدیرِ مجلّہ دینی صحافت کی کارکردگی بابت تحریر کرتے ہیں:

"دینی مجلّاتی صحافت سے وابستگان کی کارگردگی بہتر ہے مگر مزید کوششوں سے معیار کو بہتر بنایا جائے، قرآن وسنت کی بالادستی کی کوشش کی جائے، سلفِ صالحین کے فہم پر مبنی لٹریچر شائع کیا جائے اور رطب ویابس سے بچا جائے[167]۔"

20. مجلّہ کے اکثر شمارے برقی صورت (پی ڈی ایف فارمیٹ) میں کئی ویب گاہوں پر دستیاب ہیں[168]۔

ماہنامہ "السنۃ جہلم" کا بنیادی منہج

ماہنامہ السنۃ سلفی مکتبِ فکر کا حامل ایک مسلکی جریدہ ہے۔ تحقیقِ حدیث، تخریجِ حدیث، دفاعِ حدیث، رواۃ کی استنادی حیثیت پر بحث، راویوں کے ضعف و ثقہ پن پر تبصرے، نقد و جرح، بعض مفسرین اور محدثین کرام کا تذکرہ، اعتقادی، فقہی و دیگر شرعی مسائل کا حل، فتنہ انکارِ حدیث اور بدعات کی تردید وغیرہ پر علمی مضامین و شذرات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔ اکثر مضامین تحقیقی اور مختصر ہوتے ہیں۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ مجلّہ زیادہ تر فروعی اور اختلافی مسائل کو زیرِ بحث لاتا ہے البتہ اختلافِ رائے کا اظہار شائستہ اور مدلل انداز میں کرتا ہے۔ بہر صورت مجلّہ سلفیت کی ترویج واشاعت میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے اگر ممکنہ طور پر باہم گفت و شنید اور افہام و تفہیم کے ساتھ اہم اختلافی مسائل پر متفقہ لائحہ عمل اختیار کیا جائے اور غیر ضروری گروہی مباحث جو انتشار اور استحامت میں دراڑ کا باعث بنتی ہیں سے گریز کیا جائے تو جانبین کے مجلّات (دینی مساعی) کا کردار ہر طبقہ فکر اور خاص وعام کے لیے مزید مفید و مؤثر ہو سکتا ہے۔

---

[164] جواب نامہ ماہنامہ السنۃ جہلم، ص: ۲

[165] نفس مصدر

[166] نفس مصدر

[167] نفس مصدر

[168] انٹرنیٹ روابط: www.kitabosunnat.com, www.ircpk.com, www.darulaslaf.com, www.ahlulhadeeth.net

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.7 ماہنامہ ضیائے حدیث، دار السلام، ۳۶، لوئر مال، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''ضیائے حدیث[169]'' مولانا حکیم محمد ادریس فاروقیؒ[170] کا جاری کردہ دار السلام، لوئر مال، لاہور[171] کا ماہانہ مجلّہ ہے جس کے چیف ایڈیٹر عبدالمالک مجاہد[172]، ایگزیکٹیو ایڈیٹر حافظ عبدالوحید سوہدروی اور ایڈیٹر محمد نعمان فاروقی[173] ہیں۔ مجلّہ ''ضیائے حدیث'' مولانا حکیم عبدالمجید سوہدرویؒ[174] کی یاد میں نکالا جاتا ہے[175]۔
2. مدیرِ مجلّہ ماہنامہ ''ضیائے حدیث'' اس کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

''چونکہ قرآن مجید کو بھی حدیث کہا گیا ہے اور حدیث نبوی ﷺ تو حدیث ہیں ہی، للہٰذا اسے یہ نام دیا گیا ہے کہ ظلمت کدہ جہاں میں قرآن وسنت کی ضیاء پاشیاں ہوتی رہیں[176]۔''

---

[169] ماہنامہ ضیائے حدیث کے بارے میں یہ تفصیلات اس کے مدیر کے تحریر کردہ مفصل جواب نامے، کوائف ناموں اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[170] ''حکیم مولانا محمد ادریس فاروقی سوہدریؒ (پیدائش: ۱۹۴۴ء، وفات: ۵ جون ۲۰۱۰ء، سوہدرہ، گوجرانوالہ) بن حافظ محمد یوسفؒ بن مولانا عبدالمجید سوہدریؒ، جامعہ اثریہ جہلم، جامعہ سلفیہ فیصل آباد اور جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے کسبِ فیض کیا۔ ۱۹۶۸ء میں جامع مسجد غزنویہ کوئٹہ میں امام وخطیب بنے۔ ۱۹۷۰ء میں شادی کی پھر اسلامیہ ہائی سکول کوئٹہ میں معلم ہوئے۔ ریڈیو کوئٹہ، رؤیت ہلال کمیٹی اور مجلس تحفظ ختم نبوت سے بھی منسلک رہے۔ کئی کتب تصنیف کئے جن میں مقام رسالت، انوار الحدیث، سیرت حسین مع سانحہ کربلا، نبی رحمتؐ اور مسئلہ تقلید شامل ہیں۔ اشاعتی ادارے ''مسلم پبلی کیشنز'' کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۹۰ء میں سوہدرہ واپس آگئے۔ ۱۹۹۱ء میں ''ضیائے حدیث'' کا اجرا کیا۔ ۱۹۹۳ء میں حج کی سعادت حاصل کی۔ ۱۹۹۱ء سے جون ۲۰۱۰ء تک ضیائے حدیث کے چیف ایڈیٹر رہے۔'' [جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور / مختصر شخصی کوائف نامہ]

[171] ''دار السلام کتاب وسنت (دینی کتب ورسائل) کی طباعت واشاعت کا عالمی ادارہ ہے، جواب تک ۱۰۰۰ کے قریب دینی کتب اور قرآن مجید کے تراجم شائع کر چکا ہے۔ یہ کتب بیسیوں زبانوں میں موجود ہیں، تحقیق وطباعت کے اعلیٰ معیار کی حامل ہیں اور یورپ سمیت دنیا بھر میں پڑھی جاتی ہیں۔ دار السلام ریاض اور لاہور میں شعبہ تحقیق بھی قائم ہے جس میں ۵۰ کے قریب کل وقتی سکالرز تحقیق وتالیف میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔'' [جواب نامہ ضیائے حدیث لاہور]

[172] ''مولانا عبدالمالک مجاہد (پیدائش: گاؤں کیلیانوالا، گوجرانوالہ) میٹرک حافظ آباد سے کیا، بعد ازاں دینی تعلیم حاصل کی۔ وزارت دفاع، سعودی عرب میں بطورِ خطاط ملازمت ملی مگر مطالعہ جاری رکھا اور انگریزی اور عربی زبانوں پر عبور حاصل کیا۔ ۱۹۸۸ء میں مستعفی ہو کر ایک دینی اشاعتی ادارے کے قیام کی ٹھانی۔ ریاض کے مقامی صاحبانِ خیر کی شراکت سے ۱۹۸۸ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں پبلشنگ ہاؤس قائم کیا جو ۱۹۹۲ء میں دار السلام کے نام سے ایک باقاعدہ اشاعتی ادارہ بن گیا۔ دار السلام کے مینجنگ ڈائریکٹر اور مصنف کتبِ کثیرہ اور مولانا ادریس فاروقیؒ کی وفات کے بعد ۲۰۱۰ء سے تاحال ضیائے حدیث کے مدیر اعلیٰ ہیں۔'' [نفس مصدر]

[173] محمد نعمان فاروقی بن مولانا حکیم محمد ادریس فاروقیؒ دار السلام کے ریسرچ فیلو اور ۱۹۹۹ء سے تاحال ماہنامہ ضیائے حدیث کے مدیر ہیں۔

[174] ''مولانا حکیم عبدالمجید سوہدرویؒ (پیدائش: ۱۳۱۸ھ=۱۹۰۱ء، سوہدرہ، وفات: ۵ جمادی الاول ۱۳۷۹ء=۶ نومبر ۱۹۵۹ء، لاہور، مدفن: سوہدرہ، گوجرانوالہ) بن مولانا عبدالحمیدؒ، مولانا غلام نبیؒ کے پوتے اور مولانا حافظ عبدالمنان وزیر آبادیؒ کے نواسے تھے۔ نجیب الطرفین تھے۔ مسلک اہل حدیث کے مبلغ، عالم دین، صحافی، طبیب اور مصنف تھے۔ ۱۹۲۱ء میں سوہدرہ سے ماہنامہ ''مسلمان'' جاری کیا جو تمام ہندوستان کے اہلِ علم میں مشہور ہوا اور ۱۹۳۸ء تک برابر چھپتا رہا، بعد میں ہفت روزہ کر دیا گیا۔ جون ۱۹۴۹ء کو سوہدرہ سے ''جریدہ اہل حدیث'' جاری کیا جو ان کی وفات تک جاری رہا۔ طبّی نوعیت کا ایک رسالہ بھی نکالتے تھے۔ صحافتی خدمات کے ساتھ ساتھ تصنیفی خدمات بھی انجام دیں۔ اسلامی اور تاریخی موضوعات پر ۲۲ اور طبّی معلومات پر ۱۰۰ سے زائد کتب تحریر کیں۔''

[بزم ارجمنداں، محمد اسحاق بھٹی، ص: ۴۰۱ تا ۴۲۱ (تلخیصاً)]

[175] ماہنامہ ضیائے حدیث، ج: ۲۳، ش: ۲، ص: بیرونی واندرونی سرِ ورق، ۳۶، لوئر مال، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ=فروری ۲۰۱۴ء

[176] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. مجلّہ کا اجرائی پسِ منظر درج ذیل الفاظ میں بیان کیا گیا ہے :

''ضیائے حدیث'' کے مؤسس (مولانا محمد ادریس فاروقیؒ) کے والد حافظ محمد یوسفؒ اپنے دور میں ''قوانین فطرت'' کے نام سے اور اس سے قبل ان کے والد مولانا عبد المجید سوہدریؒ ''مسلمان'' کے نام سے رسالہ نکالتے تھے۔ انہی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے مولانا محمد ادریس فاروقیؒ نے معاشرے کی اصلاح اور دینی خدمات کی نیت سے ۱۹۹۱ء میں اس سلسلے کا آغاز کیا کیوں کہ تقریر، تحریر اور کیسٹ کے ذریعے سے دینِ اسلام کی تبلیغ ہو[177]۔''

4. مدیرِ مجلّہ نے اس کا نصب العین اور اہداف درج ذیل الفاظ میں بیان کیے ہیں :

''(مجلّہ کے اہداف میں) علمی اور ادبی خدمات ، اسلامی اقدار و روایات کا فروغ ، خالص اسلامی تعلیمات سے آشنائی، لادینیت کا مقابلہ اور دین کی محبت کے بیج بونا شامل ہے[178]۔''

5. مذکورہ بالا مدیران کے علاوہ مجلّے کے باقاعدہ تین اہم مجالس یعنی مجلس ادارت ، مجلس مشاورت اور مجلس نظامت بھی ہیں[179]۔

6. مجلّہ کی اشاعت ۱۹۹۶ء اور ۲۰۰۲ء میں مالی مشکلات کے باعث تعطل کا شکار ہوا[180]۔

7. فروری ۲۰۱۴ء کے شمارے کے مطابق ماہنامہ ''ضیائے حدیث'' کی تیئسویں جلد کا آغاز ہو چکا ہے اور اس کا دوسرا شمارہ شائع ہوا ہے۔

8. ۲۰۱۰ء کے آغاز تک یہ انفرادی اور ذاتی حیثیت کا حامل مجلّہ تھا، بعد ازاں یہ رسالہ دار السلام انٹر نیشنل کا ترجمان بنا[181]۔

9. ''ضیائے حدیث'' میں لکھنے والے اکثر دار السلام سے وابستہ ہیں۔ اس لئے اس پر ''دار السلام کی تحقیق کا آئینہ دار'' لکھا ہوتا ہے۔

10. چھوٹے کتابی سائز کا یہ مجلّہ ۸۰ سے زائد صفحات پر محیط ہوتا ہے۔ مجلّے کا سرِ ورق عموماً رنگین اور دیدہ زیب، گیٹ اپ پر تاثیر، طباعت نفیس اور مواد کی پیش کش کا اندازِ ترتیب عمدہ ہوتا ہے۔

11. ''ضیائے حدیث'' کے اہم سلسلوں میں اداریہ ،انوارِ حدیث ،اِفتاء وارشاد ،اشاعتِ حدیث ،احکام و مسائل ، معاشیات، عقائد، روشنی کا سفر ،اخلاقیات، مکتوب الریاض، انٹرویو، سیاسیات، فضیلت و رغبت، طب و صحت، گوشہ خواتین، تبصرہ کتب، فکر و نظر، رپورٹ اور عالمِ اسلام وغیرہ شامل ہیں۔ تقریباً ہر دوسرے شمارے میں معاصر مسلم دنیا کے ایک اِسلامی ملک کا معلوماتی تعارف پڑھنے کو ملتا ہے۔ مذکورہ سلسلۂ مضامین میں بعض مستقل نوعیت کے سلسلے ہیں جیسے اداریہ ،انوارِ حدیث وغیرہ جب کہ اس کے علاوہ ماہنامہ کے ہر شمارے میں نئے اور اچھوتے سلسلے اور مضامین پڑھنے کو ملتے ہیں۔

12. ''ضیائے حدیث'' میں کچھ عرصہ کے لیے انگریزی مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا مگر زیادہ دیر نہ چل سکا[182]۔

---

177 جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

178 نفسِ مصدر

179 ''مجلس ادارت مولانا ارشاد الحق اثری، پروفیسر محمد یحییٰ، حافظ عبد الستار حماد، حافظ صلاح الدین یوسف، حافظ شبیر صدیق اور حافظ محمد حق نواز پر مشتمل ہے۔ مجلس مشاورت میں چوہدری محمد یٰسین ظفر، ڈاکٹر محمد حماد لکھوی، مولانا محمد عبد الجبار، عکاشہ مجاہد اور حبیب کبریا شامل ہیں جب کہ مجلس نظامت میں حافظ عبد العظیم اسد، قمر الحمید فیصل، عبد الغفار مجاہد، شیخ ارشد علی، محمد اعظم یٰسین اور حافظ محمد ندیم کے نام درج ہیں۔'' [ماہنامہ ضیائے حدیث، ج:۲۳، ش:۲، ص:۳]

180 جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

181 نفسِ مصدر

182 نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. مجلّہ میں ممتاز دینی و مذہبی، تاریخی و علمی شخصیات کے انٹرویوز اور سوانح شائع کرنے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے[183]۔

14. مجلّہ کے جلد ۲۱ کا شمارہ ۱۰ اشاعتِ خاص ہے اور حرمتِ رسول ﷺ نمبر ہے جس کا باقاعدہ عنوان ''حرمتِ رسول ﷺ اور امتِ رسول ﷺ'' ہے جو ناموسِ رسالت اور سیرتِ طیبہ کے متنوع پہلوؤں پر نامور لکھاریوں کے ۱۰ کے قریب مضامین اور ۷۲ صفحات پر مشتمل ہے۔

15. جواب نامے کے مطابق رسالہ میں مضمون شائع کروانے کے لئے مجلّہ کی ''اشاعت پالیسی'' درج ذیل ہے:

''موضوع نیا ہو، جو بھی بات لکھی جائے باحوالہ ہو، صحیح احادیث کا اہتمام ہو، انداز اصلاحی ہو، کسی پر بے جا تنقید نہ ہو اور ایڈیٹر کو ترمیم اور اضافے کا حق حاصل ہو۔ اگرچہ مجلّہ کے مندرجات میں کافی حد تک ان اصول کی پاسداری کی جاتی ہے تاہم یہ اشاعت پالیسی لکھاریوں کی رہنمائی کے لیے مجلّہ میں کہیں پر مندرج نہ ملی[184]۔''

16. قرآنی آیات کریمہ اور احادیث نبویہ کے حوالہ جات کا اندراج متن کے اندر کیا جاتا ہے دیگر مراجع و حواشی کا کوئی خاص اہتمام نہیں کیا جاتا۔ احادیثِ نبویہ کے حوالے میں بھی انتہائی اختصار سے کام لیا جاتا ہے اور صرف مصدر کا نام اور حدیث نمبر لکھا جاتا ہے۔

17. بغیر حوالہ جات کے موصول شدہ تحریر کے لیے دارالسلام کی ٹیم باقاعدہ حوالے تلاش کر کے اندراج کا خصوصی اہتمام کرتی ہے[185]۔

18. ''کوئی بات قرآن وسنت کے منافی نہ ہو'' اس اصول کی روشنی میں ہر ایک مقالہ کو آزادانہ بحث و تحقیق کا موقع دیا جاتا ہے[186]۔

19. تادمِ تحریر مجلّہ کے جولائی ۲۰۱۱ء کے بعد کے اکثر برقی شماروں تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے[187]۔

20. مجلّہ کے مختلف موضوعات پر مستقل سلسلے اور مضامین ہر ایک کو اپیل کرتے ہیں لہٰذا اس کے حلقہ قارئین میں تمام طبقاتِ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں، تاہم زیادہ تر قارئین علماء اور طلباء ہیں[188]۔ مجلّہ کی ترسیل پاکستان کے علاوہ سعودی عرب، برطانیہ، شارجہ اور امریکہ بھی کی جاتی ہے۔

21. ''ضیائے حدیث'' میں مدارس کی بہتری اور دفاع کے لئے دیگر احباب کو علوم اسلامیہ کی ترغیب پر ابھارا جاتا ہے اور گاہے بگاہے اس قسم کا مواد شائع کیا جاتا ہے۔

22. مدیرِ مجلّہ دینی صحافت کے کردار کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

''مروّجہ دینی صحافت زیادہ تر روایتی ہے اور اس کے قارئین بھی روایتی ہیں۔ نسل نو کے لئے کوئی اہم کردار نظر نہیں آتا۔ اس کے اکثر ممبران وہ ہوتے ہیں جن کے پاس ایک الگ مسلک کے کئی کئی رسالے آتے ہیں۔ زیادہ تر صلاحیتیں ایک دوسرے کے خلاف

---

[183] اب تک شائع شدہ انٹرویوز میں ڈاکٹر فرحت نسیم ہاشمی (الہدیٰ انٹرنیشنل) ڈاکٹر رفیق احمد (سابق وائس چانسلر جامعہ پنجاب)، ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری (وائس چانسلر، سرگودھا یونیورسٹی)، ڈاکٹر شمس العالم (سابق امیر جمعیت اہل حدیث بنگلہ دیش)، ڈاکٹر تحسین فراقی (ڈائریکٹر مجلس ترقی اردو ادب) جنرل ریٹائرڈ حمید گل، ڈاکٹر سلطان بشر الدین (فاؤنڈر ڈائریکٹر کہوٹہ ایٹمی پلانٹ)، ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن (خطبات و خطابت نبویؐ پر پی ایچ ڈی)، سید علی گیلانی (کشمیری رہنما)، چوہدری محمد یٰسین ظفر (پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد)، حافظ ثناء اللہ مدنی (۴۰ سے زائد مرتبہ درس بخاری دینے والے)، ڈاکٹر عبدالغنی فاروق (مصنف کتبِ کثیرہ) کے انٹرویوز قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ معاصر علماء اہل حدیث اور مفکرین کی وفات کے بعد ان پر مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

[184] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

[185] نفس مصدر

[186] نفس مصدر

[187] انٹرنیٹ ربط: www.zia-e-hadith.blogspot.com, www.facebook.com/darussalam.sns

[188] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صرف ہوتی ہیں۔ بہر حال یہ کردار نہ ہونے سے بہتر ہے اور کچھ نہ کچھ افادیت ضرور ہے[189]۔"

23. دینی صحافت سے وابستہ افراد اور اداروں کے وسائل و مسائل کے حوالے سے مدیرِ مجلّہ کا مؤقف درج ذیل ہے:

"دینی صحافت کو افرادی قوت دستیاب ہے اور قلم کار بھی مل جاتے ہیں مگر مالی وسائل کی عدم دستیابی کے باعث معیاری پیشکش نہیں ہوتی اور کچھ ذوق اور ترجیحات کی بھی کمی ہے[190]۔"

24. دینی صحافت سے وابستہ افراد و اداروں کے کردار کو مزید مؤثر بنانے کے لئے ضیائے حدیث کے مدیر نے یہ تجاویز دی ہیں:

"مضمون باقاعدہ مدارس میں شاملِ نصاب ہونا چاہئے، رجالِ کار تیار کئے جائے، دینی صحافت کو ایک اضافی ذمہ داری کے طور پر نہیں بلکہ بنیادی ذمہ داری کے طور پر لیا جائے، آپس میں گریزاں ہونے سے احتراز کیا جائے، اسلام کے خلاف کسی بھی نوعیت کے کام پر نظر رکھی جائے اور لوگوں کو باخبر رکھا جائے[191]۔"

ماہنامہ "ضیائے حدیث لاہور" کا بنیادی منہج

ماہنامہ "ضیائے حدیث" دراصل عالمی اشاعتی ادارے "دارالسلام" کا آرگن اور مسلکی اعتبار سے اہلِ حدیث مکتب فکر کا حامل مگر انتہائی معتدل، جان دار اور معروف مجلّہ ہے جس میں مختلف الجہات اسلامی موضوعات پر تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ دیگر جرائد کی نسبت یہ مجلّہ صوری و معنوی اعتبار سے اپنے اندر جاذبیت اور انفرادیت رکھتا ہے۔ اس کا اُسلوبِ بیان عمدہ اور زبان شائستہ اور عام فہم ہے۔ اس کے مضامین و شذرات میں دینی، دنیوی، سائنسی، سماجی، معاشی اور طبّی مسائل کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ مضامین و مواد کے انتخاب اور موضوعات و مندرجات کے اعتبار سے مجموعی طور پر مجلّے کا منہج علمی، ادبی، تحقیقی، اصلاحی اور کافی حد تک غیر مسلکی ہے۔

---

[189] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور

[190] نفسِ مصدر

[191] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.8	ماہنامہ قاسم العلوم، جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث، اواگت، جڑانوالہ روڈ، تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. "قاسم العلوم[192]" جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث[193] اور ضیاء القرآن سسٹم آف ایجوکیشن کا ترجمان ماہوار جریدہ ہے جو اواگت، جڑانوالہ روڈ، تحصیل جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد سے شائع ہوتا ہے اس کے مؤسس اور چیف ایڈیٹر غازی حافظ محمد سرور بیگ[194] اور ایڈیٹر ایچ ایم ذوالقرنین بیگ[195] ہیں[196]۔
2. مجلّے کا سن اجرا ۲۰۰۹ء ہے۔ یہ آج کل اپنی چھٹی جلد میں جا رہا ہے اور جون ۲۰۱۴ء تک اس کے کل ۶۶ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
3. ماہنامہ "قاسم العلوم" کے ہر سرِ ورق پر یہ مختصر تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں: "اسلامی و سائنسی علوم و فنون کا علم بردار[197]۔"
4. "قاسم العلوم" کے مقصدِ اجرا اور اسلوبِ نگارش کے بارے میں مدیرِ مجلّہ رقم طراز ہیں:

"قاسم العلوم کا مقصد صرف اور صرف نفاذِ اسلام کا شعور پیدا کرنا اور طریقہ کار سے آگاہی دینا ہے۔ یہ رسالہ وسیع تر بنیادوں پر لوگوں میں اس ذوق کی آبیاری کر رہا ہے۔ رسالے کی اجرا کا مقصد اسلامی نظام کے ثمرات سے لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔ قاسم العلوم میں کسی پر تنقید نہیں کی جاتی اور نہ ہی مسلکی منافرت کو پھیلایا جاتا ہے بلکہ احسن انداز میں دعوت سخن دی جاتی ہے اور نہ ہی مسلکی منافرت کو پھیلایا جاتا ہے بلکہ احسن انداز میں دعوتِ سخن دی جاتی ہے۔ صاف ستھری اسلامی صحافت کے ذریعے اصلاح کی کوشش کی جاتی ہے۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ اس میں شائع شدہ ہر لفظ شائستہ اور مہذب ہو۔ ہر ممکن طریقے سے اس میں احتیاط برتی جاتی ہے کہ کہیں کوئی لفظ کسی کی دل آزاری کا سبب نہ بن جائے[198]۔"

5. چیف ایڈیٹر اور ایڈیٹر کے علاوہ "قاسم العلوم" ایک سرپرستِ اعلیٰ، سب ایڈیٹر اور ۱۱ رکنی مجلسِ مشاورت بھی رکھتا ہے[199]۔
6. ماہنامہ "قاسم العلوم" محض ایک معلوماتی اور اصلاحی مجلّہ ہے لہٰذا اس کے محتویات میں حواشی و حوالہ جات کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔

---

[192] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے چیف ایڈیٹر کے نام سوال نامہ ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب برقی اور مطبوعہ شماروں کے مطالعے پر مبنی ہے۔

[193] "ضیاء القرآن: بنین و بنات کی عصری اور دینی تعلیم کی درس گاہ ہے جس کے شعبہ جات میں درسِ نظامی، تفسیر القرآن، تحفیظ القرآن، فہم الحدیث اور ہائی سکول شامل ہیں۔ اس کا دینی نصاب وفاق المدارس السلفیہ کے موافق ہوتا ہے۔ ادارے کا نصب العین مسلکی حدود و قیود سے بالاتر ہو کر جو بات اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ممد و معاون ہے اس پر مکمل اور یک جہتی کے ساتھ عمل کرنا اور نفرتوں، کدورتوں اور تعصبات سے بالاتر ہو کر اسلام کی سربلندی کے لیے بھائی چارہ کو فروغ دینا ہے۔" [ماہنامہ قاسم العلوم، ج:۶، ش:۶۳، ص: سرِ ورق، مارچ ۲۰۱۴ء/ماہنامہ قاسم العلوم، ج:۶، ش:۶۴، ص:۲، ۳۵، اپریل ۲۰۱۴ء]

[194] "آپ ایم۔اے، بی ایڈ، ایئر فورس سے ریٹائرڈ چیف ٹیک اور ضیاء القرآن سسٹم آف ایجوکیشن کے بانی و چیرمین ہیں۔" [نفسِ مصدر، ج:۶، ش:۶۱، ص:۲]

[195] "ایچ ایم ذوالقرنین کی تعلیمی قابلیت ایم۔اے، بی۔ایڈ ہے۔" [نفسِ مصدر، ج:۶، ش:۶۶، ص: اندرونی سرِ ورق]

[196] نفسِ مصدر، جامعہ ضیاء القرآن، اواگت، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[197] نفسِ مصدر، ص: بیرونی و اندرونی سرِ ورق

[198] نفسِ مصدر، ج:۶، ش:۶۱، ص:۲۲، ربیع الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری ۲۰۱۴ء

[199] "مجلّہ کے موجودہ سرپرستِ اعلیٰ خاور مجید چوہدری اور سب ایڈیٹر حافظ تنویر احمد ہیں جب کہ مجلسِ مشاورت میں مولانا محمد خالد سیف، میاں محمد اقبال، میاں ریاض الحمید، علی بابر (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی، گورنمنٹ کالج جڑانوالہ)، امجد اسلام امجد (سب انسپکٹر وارڈن)، مولانا عبدالرشید حجازی، پروفیسر ایس ایم شریف، ابراہیم زاہد، مولانا عبدالصمد معاذ، غلام (ایم سی ایس) اور کاشف بٹ (ایم سی ایس) شامل ہیں۔" [نفسِ مصدر، ج:۶، ش:۴۶، ص:۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ماہنامہ ''قاسم العلوم'' کی کسی اشاعتِ خاص اور اشاریہ سازی کے بارے میں کوئی معلوماتی شواہد مل نہیں سکے۔

8. سماجی رابطے کی ویب گاہ فیس بک پر ''قاسم العلوم'' کا آفیشل پیج افادۂ عام کے لیے موجود ہے[200]۔

ماہنامہ ''قاسم العلوم فیصل آباد'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''قاسم العلوم'' دینی و عصری موضوعات پر مشتمل ایک معتدل مزاج غیر معاندانہ بلکہ رواداری اور اتحادِ امت کا علم بردار[201] (اصلاً) سلفی مجلّہ ہے جس میں شامل مضامین و شذرات اکثر و بیشتر قرآن و حدیث، سیرت و تاریخ، تذکارِ مسلم شخصیات، احکامِ شریعت، اسلامی اور پاکستانی سیاست، اسلامی معاشرت، اسلام اور سائنس، جدید تہذیب و تمدن کا ناقدانہ جائزہ، تعلیم و تربیت، ابلاغ و صحافت، امتِ مسلمہ اور عالمِ اسلام کے احوال و مسائل، غیر شرعی افکار و رسومات کی تردید، طب و صحت، ابلاغیات، اقبالیات اور گاہے بگاہے نفسیات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّے کا بنیادی منہج معلوماتی، دعوتی اور اصلاحی ہے[202]۔

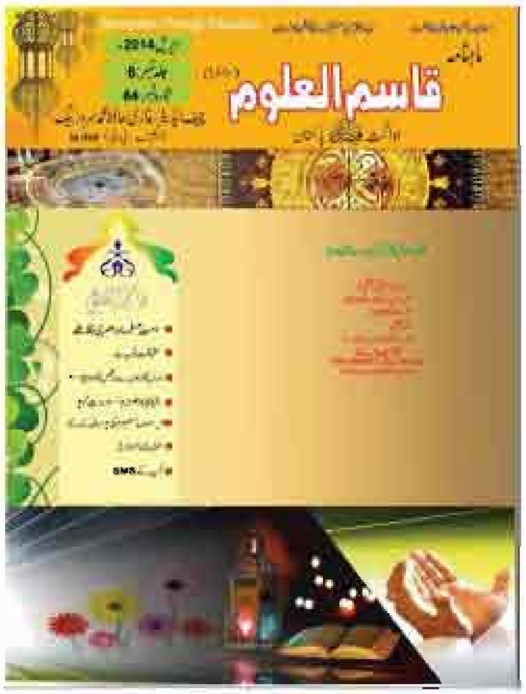

[200] فیس بک ربط: www.facebook.com/zqcawagat

[201] ایک مقام پر مدیرِ مجلّہ ''قاسم العلوم'' کے دعوت کی نوعیت کے بارے میں رقم طراز ہیں: ''قاسم العلوم اس دعوت کا نقیب ہے جو پاکستان میں اسلامی نظامِ حیات کے نفاذ اور اتحاد بین المسلمین کا شاخسانہ ہے۔ یہ اس شعور و آگاہی کی دعوت کا علم بردار ہے جو جمال الدین افغانی نے ''عروۃ الوثقیٰ'' کے ذریعے دی تھی اور اقبال کے اشعار میں جس دعوت کا پرچار کیا گیا ہے یعنی نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر، مسلمان ایک لڑی اور زنجیر کی صورت اختیار کر لیں۔''

[ماہنامہ قاسم العلوم، ج: ۶، ش: ۶۱، ص: ۲۲]

[202] شمارہ ماہِ اپریل ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: درسِ قرآن، اداریہ: یورپ میں امن کیسے ہوا؟ (غازی حافظ محمد سرور بیگ)، صبر احادیث کی روشنی میں (قاری محمد عابد)، ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے، حضرت عبداللہ بن حذافہ السہمیؓ (محمد اجلال سرور)، اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا (عمر فاروق تابش)، حقیقت تو یہ ہے (حافظ محمد سرور بیگ)، درس گاہوں سے رقص گاہوں تک: ثقافت کے نام پر اسلامی اقدار و روایات کا جنازہ (محمد الیاس)، خوش و خرم ہو جائیں (عابد بٹ)، امتِ مسلمہ اور عصری تقاضے (حافظ محمد سرور بیگ)، نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ غذائیں، آپ کے ایس ایم ایس (چیف ایڈیٹر کے نام)، خطبہ حجۃ الوداع، امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ کے حالاتِ زندگی (حافظ محمد ذوالقرنین بیگ)، میں اپنے بندے کی توبہ کا انتظار کر رہا ہوں (نور العین مغل)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.9 ماہنامہ محدث، الجامعۃ السلفیہ (مرکزی دارالعلوم)، دارالتالیف والترجمہ، بنارس، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''محدث بنارس[203]''، الجامعۃ السلفیہ[204] (مرکزی دارالعلوم) بنارس، بھارت کے دارالتالیف والترجمہ کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا ہے جس کے سرپرست مولانا عبداللہ سعود بن عبدالوحید[205]، مدیر مولانا محمد ابوالقاسم فاروقی[206] اور نائب مدیر مولانا عبدالمتین مدنی[207] ہیں[208]۔
2. ماہنامہ ''محدث بنارس'' کی اجرا کے بارے میں ادارہ ایک جگہ رقم طراز ہے:

''جامعہ سلفیہ کی صحافتی خدمات اور ان کے ذریعے اشاعتِ سنت و ترویج منہج سلف بھی کافی اہمیت کی حامل ہیں۔ جامعہ نے اردو اور عربی دو زبانوں میں اپنے مجلّات مسلسل تقریباً آغاز ہی سے شائع (جاری) کیے ہیں، شروع میں اردو سہ ماہی مجلّہ صوت الجامعہ کے نام سے ۱۹۷۳ء تا ۱۹۷۶ء شائع ہوتا تھا[209]۔ ۱۴۰۲ھ بمطابق ۱۹۸۲ء[210] سے یہ ماہنامہ محدث کے نام سے شائع ہونا شروع ہوا[211]۔''

3. ماہنامہ ''محدث بنارس'' کے علاوہ جامعہ سلفیہ ''صوت الامۃ'' کے نام سے بزبانِ عربی بھی ایک مجلّہ شائع کرتا ہے۔ ''(اس عربی مجلّہ کے وقتاً فوقتاً سابقہ نام صوت الجامعۃ، مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ اور نشرۃ الجامعۃ السلفیۃ رہے)[212]۔''

---

[203] مجلّہ ''محدث بنارس'' کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ ادارہ محدث کی جانب سے جوابی ای میل میں ایک دفعہ جواب نامہ ارسال کرانے کی یقین دہانی کرائی گئی مگر کافی عرصہ گزرنے اور بارہا یاددہانی کے باوجود جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب برقی شماروں کے مطالعے پر ہی مبنی ہیں۔

[204] ''جامعہ سلفیہ بنارس، بھارت میں جماعت اہل حدیث کا نمائندہ دینی تعلیمی ادارہ ہے۔ ۱۹۰۶ء میں مرکزی جمعیت اہل حدیث کی تاسیس کے وقت سے ہی ایک مرکزی جامعہ کے قیام کی تجویز تھی تاہم اس کی بنیاد ۲۹ نومبر ۱۹۶۳ء کو شاہ سعود بن عبدالعزیز کے حکم سے سعودی عرب کے ہندوستانی سفیر یوسف بن عبداللہ الفوزان نے رکھی اور ۲۱ مارچ ۱۹۶۶ء کو تدریس کا آغاز ہوا۔ جامعہ کا ابتدائی نام الجامعۃ المرکزیۃ ۰ مرکزی دارالعلوم) تھا بعدازاں اس کے بانیان نے مسلکی پہچان کے لیے اس کا نام تبدیل کر لیا۔ جامعہ کے مجالس و شعبہ جات میں شعبہ تعلیم (بچوں کا شعبہ - متوسطہ و ثانویہ، کلیۃ الشریعۃ الاسلامیہ- مرحلہ عالمیت' مرحلہ فضیلت' مرحلہ تخصص یا اعلیٰ تعلیم اور دعوت و تعلیم ٹریننگ، کلیۃ القرآن الکریم۔ شعبہ حفظ' شعبہ تجوید بروایت حفص اور شعبہ تجوید بہ قراءت سبع، المنار بوائز اسکول برائے عصری علوم، رحمانیہ بوائز اینڈ گرلز سکولز، امہات المؤمنین گرلز کالج)، مرکزی لائبریری، شعبہ دعوت و تبلیغ، شعبہ افتاء، ادارۃ البحوث الاسلامیہ، شعبہ نشر و اشاعت، ادارہ تحقیقات اسلامی، (مکتبہ سلفیہ (بک شاپ)، سلفیہ پریس (آفسیٹ پریس) اور شعبہ کمپیوٹر وغیرہ شامل ہیں۔ جامعہ وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر عالمی کانفرنسوں اور علمی مباحثوں کا انعقاد بھی کرواتی ہے۔'' [www.aljamiatussalafiah.org/ محدث بنارس، ج:۳۱، ش:۴تا۹، ص:۸۶]

[205] ''موصوف ایک جید عالمِ دین اور جامعۃ السلفیہ، بنارس، الہند کے موجودہ ناظم اعلیٰ ہیں۔'' [ماہنامہ محدث بنارس، ج:۳۲، ش:۲، ص:۴۵، فروری ۲۰۱۴ء]

[206] ''موصوف مجلّہ کے سابق معاون مدیر اور جامعۃ السلفیہ میں امتحانات و داخلہ کمیٹی کے رکن ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج:۳۱، ش:۱۰، ص:۴۵]

[207] موصوف جامعۃ السلفیہ، بنارس، الہند سے وابستہ ہیں۔ مجلّہ کی ادارتی معاونت کے ساتھ ساتھ بعض اوقات ترجمے کا فریضہ بھی انجام دیتے ہیں۔

[208] ماہنامہ محدث بنارس (بھارت)، ج:۳۲، عدد مسلسل: ۳۶۴، ش:۴، ص: اندرونی سرِورق، جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[209] ''صوت الجامعہ (اردو) کے ایڈیٹر مولانا محمد ادریس آزاد رحمانی تھے۔'' [نفسِ مصدر، ج:۳۱، ص:۸۵ اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء]

[210] ۱۹۸۲ء تا ۱۹۸۸ء ماہنامہ محدث کے ایڈیٹر مولانا صفی الرحمن مبارکپوری رہے۔ موصوف کے مدینہ منورہ بغرض ملازمت چلے جانے کے بعد اکتوبر ۱۹۸۸ء تا ستمبر ۲۰۱۳ء مولانا عبدالوہاب حجازی مدیر رہے اور اکتوبر ۲۰۱۳ء سے تاحال (اپریل ۲۰۱۴ء تک) مولانا محمد ابوالقاسم فاروقی مدیر ہیں۔
[www.mohaddis.org/ ماہنامہ محدث بنارس، ج:۳۱، ش:۴تا۹، ص:۸۶، ستمبر ۲۰۱۳ء/ فہرست کتب جامعۃ السلفیہ، ص:۱۶]

[211] ماہنامہ محدث بنارس، ج:۳۱، ش:۴تا۹، شذرہ: جامعہ سلفیہ اور اشاعت سنت نبویہ، تحریر: مولانا عبدالوہاب حجازی، ص:۸۵ اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. ادارہ محدث مختلف مقامات پر اجرائے ''محدث (بنارس)'' کے درج ذیل اہداف و خصائص پیش کرتا چلا آرہا ہے:

''کتاب وسنت کی بے لاگ ترجمانی، دین کی صحیح دعوت و تبلیغ، قدیم وجدید مسائل میں اسلام کی صحیح اور جامع تعلیمات کی طرف رہنمائی، عصر حاضر کے مزاج اور تقاضوں کی روشنی میں ملت کے لئے صحیح اور مفید اقدامات کی نشاندہی، اسلام پسند حلقوں کے درمیان مفاہمت اور تعاون، دین کے نام پر کج روی و کج فکری کی اصلاح، باطل نظریات اور تحریکات وخیالات کی تردید، اور گوناگوں ملی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک صالح صحافت کا نمونہ پیش کرنا[213]۔''

''ماہنامہ محدث بنارس ایک علمی، اصلاحی، دینی اور دعوتی رسالہ ہے[214]۔''

5. ماہنامہ ''محدث بنارس'' آج کل اپنی بتیسویں جلد میں جارہا ہے اور تادمِ تحریر (اپریل ۲۰۱۴ء) اس کے ۳۲۴ اعدادِ مسلسل (مسلسل شمارے) شائع ہو چکے ہیں۔ مجلّہ کے عمومی شماروں کے صفحات کی تعداد ۴۸ ہوتی ہے۔

6. ''محدث بنارس'' کے مستقل سلسلۂ مضامین میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، افتتاحیہ (اداریہ)، باب الفتاویٰ، متنوع موضوعات پر متفرق مضامین و مقالات، عالمِ اسلام اور اخبارِ جامعہ شامل ہیں۔

7. مجلّہ مختلف موضوعات اور شخصیات پر اب تک ۱۰ سے زائد خصوصی اشاعتیں اور شمارے شائع کر چکا ہے[215] جن میں جامعہ سلفیہ میں وقتاً فوقتاً منعقدہ عالمی اور قومی کانفرنسوں اور مباحثوں کے خطابات، مقالات اور پیغامات پر مشتمل خصوصی شمارے بھی شامل ہیں۔

---

[212] ماہنامہ محدث بنارس (بھارت)، ج:۲۸، عدد مسلسل: ۳۱۶تا۳۱۸، ش: ۱تا۳، ص: ۱۰۱، محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۱ھ = جنوری تا مارچ ۲۰۱۰ء

[213] www.aljamiatussalafiah.org/www.mohaddis.org

[214] ماہنامہ محدث بنارس (بھارت)، ج: ۳۰، عدد مسلسل: ۳۴۲، ش: ۶، ص: ۲۹، رجب ۱۴۳۳ھ = جون ۲۰۱۲ء

[215] اب تک شائع شدہ خصوصی اشاعتوں اور شماروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. **شاہ فیصل نمبر صوت الجامعہ** (ماہنامہ صوت الجامعہ، جلد ۳، شمارہ ۲، مئی ۱۹۷۵ء، تعدادِ صفحات: ۸۰)
2. **مؤتمر الدعوۃ والتعلیم**: جامعہ سلفیہ میں **منعقدہ عالمی کانفرنس پر دستاویزی نمبر** (مرتبہ: عبدالوہاب حجازی، سنِ اشاعت: اکتوبر ۱۹۸۱ء، صفحات: ۴۳۸)
3. **موسم ثقافتی نمبر**: جامعہ سلفیہ میں **منعقدہ ایک کانفرنس کے خطابات، مقالات وپیغامات کا مجموعہ** (سنِ اشاعت: ۱۹۸۲ء)
4. **مولانا عبدالوحید سلفی نمبر**: ۳۰ سے زائد **اصحابِ قلم کے منثور و منظوم نگارشات** (سنِ اشاعت: جنوری، فروری ۱۹۹۱ء، تعدادِ صفحات: ۱۵۲)
5. **خلیجی بحران نمبر**: **کویت پر عراق کے قبضے اور اس کے خلاف جنگ آزادی کی تفصیلات** (سنِ اشاعت: اپریل، مئی ۱۹۹۱ء، تعداد صفحات: تقریباً ۱۰۰)
6. **بابری مسجد نمبر**: **بابری مسجد کی شہادت اور انہدام سے متعلق خصوصی اشاعت** (سنِ اشاعت: جنوری، فروری ۱۹۹۳ء، تعدادِ صفحات: ۱۲۰)
7. **معیاری صحافت کانفرنس نمبر**: **۱۵ کے قریب مقالات** (سنِ اشاعت: مئی، جون ۱۹۹۳ء، تعدادِ صفحات: ۱۲۰)
8. **شیخ الحدیث نمبر**: **مولانا عبیداللہ رحمانی کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر سو اصحابِ قلم کی تحریرات پر مشتمل یادگار نمبر** (سنِ اشاعت: جنوری، فروری ۱۹۹۷ء، تعدادِ صفحات: ۳۷۱)
9. **دکتور رضاء اللہ نمبر**: **۵۰ کے قریب اہلِ قلم کے نثری وشعری افکار پر مشتمل** (سنِ اشاعت: جون تا دسمبر ۲۰۰۳ء، تعدادِ صفحات: ۲۴۲)
10. **شیخ عبدالوہاب نمبر**: **وہابی تحریک۔ حقائق اور غلط فہمیاں** (جامعہ سلفیہ میں ۲ جنوری ۲۰۱۰ء کو منعقدہ عالمی سیمینار کے خطابات ومقالات Seminar Proceedings)، جلد نمبر: ۲۸، شمارہ نمبر: ۱تا۳، سنِ اشاعت: جنوری تا مارچ ۲۰۱۰ء، تعدادِ مضامین ومقالات: ۱۵ سے زائد، تعداد صفحات: ۱۴۴)
11. **سنتِ نبوی اور امنِ عالم** (خصوصی شمارہ (Conference Proceedings) بمناسبت دوروزہ عالمی کانفرنس منعقدہ جامعہ سلفیہ بتاریخ ۱۶تا۱۷ مارچ ۲۰۱۳ء (جلد نمبر ۳۱، شمارہ نمبر ۴تا۹، سنِ اشاعت: اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء، تعداد مقالات وبحوث: ۱۹، تعدادِ طلبا نگارشات: ۱۲، صفحات: ۲۹۶)

[www.mohaddis.org/ماہنامہ محدث بنارس، ج: ۳۱، ش: ۴تا۹، ص: ۸۶، اپریل تا ستمبر ۲۰۱۳ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. ماہنامہ ''محدث بنارس'' کی آفیشل ویب گاہ اور شائع شدہ شماروں میں ''مقالہ نگار حضرات کے لیے واضح اور مفصل ہدایات و گزارشات'' کہیں پر بھی نظر سے نہیں گزریں البتہ ایک دو مقامات پر درج ذیل اجمالی ہدایات مندرج ملی ہیں:

''ادارہ ہمیشہ اس بات کے لیے کوشاں رہتا ہے کہ معتبر اور مفید تحریریں اس پرچے کی زینت بنیں[216]۔''

''جو مضمون نگار محدث میں اشاعت کے لیے مترجم مضمون ارسال کرتے ہیں، ادارہ محدث ان سے گزارش کرتا ہے کہ ترجمہ پر مکمل اعتماد کے بعد ہی ارسال کریں، ورنہ ادارہ مضمون کو شائع کرنے سے قاصر رہے گا۔ بسااوقات مراجعہ کے وقت عبارتوں میں بڑی پیچیدگی پائی جاتی ہے جس کے لیے اصل کی ضرورت محسوس ہوتی ہے[217]۔''

9. ماہنامہ ''محدث بنارس'' کے اکثر مضامین حواشی وحوالہ جات سے مزین ہوتے ہیں البتہ زیادہ تر حوالے متن کے اندر انتہائی اختصار کے ساتھ درج کیے جاتے ہیں جن میں عموماً صرف کتاب کے نام اور صفحہ نمبر پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

10. فی الوقت مجلّہ کی نومبر ۲۰۰۷ء تا اپریل ۲۰۱۴ء کے (کل ۶۴) برقی شمارے اس کی آفیشل ویب گاہ[218] پر دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''محدث، بنارس، بھارت'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''محدث، بنارس'' ہندوستان کا قدیم سلفی مجلّہ ہے جس کے مشمولات اکثر وبیشتر قرآنیات، حدیث ومتعلقات، فقہ وعلوم الفقہ، اسلامی قانون، احکام ومسائل، سیرت النبی ﷺ وفقہ السیرۃ، تحفظ ناموسِ رسالت، تقابلی مذہبیات، استشراقیات، تذکرہ صحابہ کرامؓ وسلفِ صالحین، ارکانِ اسلام وایمانیات، تاریخِ اسلام وبرصغیر، تاریخِ حرمین شریفین واسلامی تاریخی مقامات، اسلامی سیاسیات، معاشیات و اقتصادیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، حقوق وفرائض، عدلیات، نسائیات، دعوت وارشاد، تعلیم وتربیت، فکر وفلسفہ، تہذیب و تمدن، وہابیات، تذکرے وسوانح علمائے اہلِ حدیث، فضائل کی ترغیب، بدعات، غیر شرعی رسومات اور خرافات پر تنقیدی مضامین، باطل فرق ومذاہب اور اعتقادی انحرافات کا علمی محاکمہ، ابلاغ وصحافت، دعوت وارشاد، حالاتِ حاضرہ، عالمِ اسلام کے اخبار واحوال، طب وصحت، ہندوستانیات، ادبیات بالخصوص عربی زبان وادب، کتاب شناسی، اقبالیات، شعری نگارشات (حمد ونعت، غزلیات، اصلاحی اور توصیفی نظمیں) وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّہ میں خصوصیت کے ساتھ وہابی تحریک کے حوالے سے اور کبھی کبھار مسلکی موضوعات پر بھی قلم اٹھایا جاتا ہے[219]۔ مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی، بعض مضامین میں مسلکی جب کہ بعض میں علمی اور تنقیدی ہے۔

---

[216] ماہنامہ محدث بنارس (بھارت)، ج: ۲۷، ش: ۱، ص: ۴۵، محرم ۱۴۳۰ھ=جنوری ۲۰۰۹ء

[217] نفسِ مصدر، ج: ۲۶، ش: ۳، ص: ۲۲، صفر ۱۴۲۹ھ=مارچ ۲۰۰۸ء

[218] انٹرنیٹ ربط: www.aljamiatussalafiah.org/www.mohaddis.org

[219] تازہ ترین دستیاب برقی شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **درسِ قرآن:** ان دو فرقوں میں سے امن کا کون زیادہ مستحق ہے اگر تم جانتے ہو؟ سورۃ انعام: ۸۱-اہل الرائے یا اہل الحدیث (عبداللہ سعود بن عبدالوحید)، **درسِ حدیث:** سب سے پاکیزہ کمائی (مولانا عبدالمتین مدنی)، **افتتاحیہ:** ہندوستان میں عصمت دری کی بڑھتی ہوئی شرح اور اس کے عوامل (مولانا محمد ابوالقاسم فاروقی)، حلال اور حرام کا اسلامی تصور (ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس)، توہینِ رسالت اور شریعت (محمد اسلم مبارک پوری)، مہذب لباس کی اہمیت وافادیت (مولانا اسرار الحق قاسمی)، حضرت عائشہؓ کی عمر (مولانا عبدالسلام مدنی)، کیا دین عقل پر مبنی ہے؟ (ابو طلحہ محمد ابراہیم سلفی)، ایصالِ ثواب کے مشروع اور غیر مشروع طریقے (یاسر اسعد بن اسعد اعظمی)، فرقہ نُصیریہ: ایک تعارف (ضمیر احمد خان شفیق احمد خان سلفی)، فارغینِ طلبہ سے اربابِ جامعات کے روابط اور ان کے اثرات (افروز عالم ذکراللہ)، **صحت وتندرستی:** پلاسٹک کی رنگین تھیلیوں کے مضر اثرات (ڈاکٹر عبیدالرحمٰن)، عالمِ اسلام (ظل الرحمٰن سلفی)، اخبارِ جامعہ (ادارہ)، باب الفتاویٰ (مولانا نور الہدیٰ سلفی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.3.10	ماہنامہ محدث، اسلامک ریسرچ کونسل (مجلس التحقیق الاسلامی)، ماڈل ٹاؤن، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ محدث[220] اِسلامک ریسرچ کونسل[221]، ماڈل ٹاؤن، لاہور سے شائع ہوتا ہے جس کے موجودہ مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان مدنی[222] اور اعزازی مدیر ڈاکٹر حافظ حسن مدنی[223] ہیں[224]۔
2. ماہنامہ ''محدث'' کا سنِ اجرا ۱۹۷۰ء ہے۔ پہلے جلد کا پہلا شمارہ شوال ۱۳۹۰ھ بمطابق دسمبر ۱۹۷۰ء[225] منظرِ عام پر آیا۔ تب سے تاحال مسلسل شائع ہوتا ہے۔ فی الوقت ۴۶ ویں جلد زیرِ اشاعت ہے۔
3. ماہنامہ ''محدث'' کے اندرونی و بیرونی سرِاوراق پر یہ تعارفی جملہ مندرج ملتا ہے: ''ملت اسلامیہ کا علمی واصلاحی مجلّہ[226]۔'' اِس تعارفی جملہ کے ساتھ ساتھ مجلّہ کے سابقہ شماروں کے سرِورق پر آغاز تا جنوری ۱۹۹۷ء وقتاً فوقتاً مختلف مختصر آیاتِ کریمات جیسے ''وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا[227]'' اور ''فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ[228]'' جو غالباً اس کی وجہِ تسمیہ کی

---

[220] ماہنامہ محدث کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ادارہ کے نام سوال نامہ بذریعہ ڈاک اور بارہا بتوسطِ ای میل ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد، زیرِ نظر تفصیلات زیادہ تر مجلّہ کے دسمبر ۱۹۷۰ء تا جون ۲۰۱۳ء دستیاب برقی اور دیگر مطبوعہ شمارہ جات کے مطالعے اور متعلقہ مواد سے اخذ واستفادے پر مبنی ہیں۔

[221] ''اسلامک ریسرچ کونسل یعنی مجلس التحقیق الاسلامی ایک دینی، علمی و تحقیقی سلفی ادارہ ہے جس کے تحت ماہنامہ محدث باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ مجلس التحقیق الاسلامی انٹرنیٹ پر کتاب وسنت کی ترویج واشاعت کے لیے ایک عرصہ سے سرگرمِ عمل ہے۔ اپریل ۲۰۰۸ء میں آن لائن مکتبہ بنام محدث لائبریری (kitabosunnat.com) کا اجرا کیا جس پر سینکڑوں متنوع اُردو اسلامی الیکٹرانک کتب استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں جو مجلس التحقیق الاسلامی کے علماء کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ کی جاتی ہیں۔ اس میں یومیہ ایک سے تین پی ڈی ایف کتب کا اضافہ کیا جاتا ہے اور حالات کی مناسبت سے اہم مضامین بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ کتب کے علاوہ سلفی رسائل وجرائد جیسے ہفت روزہ الاعتصام لاہور، ماہنامہ محدث لاہور (۱۹۷۰ء تا ۲۰۱۳ء کے شمارے)، ماہنامہ رُشد لاہور، ماہنامہ ضربِ حق سرگودھا، ماہنامہ الحدیث حضرو اور ماہنامہ السنۃ جہلم کے بیسیوں برقی شمارے بھی اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ ماہنامہ محدث کے لیے الگ سے اپنی ویب گاہ محدث میگزین (magazine.mohaddis.com) بھی لانچ کی گئی ہے۔ علمی مسائل میں آزادانہ بحث ومباحثہ کا ماحول پیدا کرنے، اختلافی مسائل کو باہمی افہام وتفہیم سے حل کرنے، قارئین واراکین کو ایک دوسرے کی آراء سے مستفید ہونے، تبصرہ کرنے اور اپنا مافی الضمیر آسانی کے ساتھ بیان کرنے کے لیے انہیں محدث فورم (forum.mohaddis.com) کی صورت میں ایک پلیٹ فارم مہیا کیا گیا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں لوگوں کے روزمرہ سوالات کے جوابات دینے کے لیے محدث فتاویٰ (urdufatwa.com) بھی مصروفِ کار ہے۔ یہ تمام ویب سائٹس اُردو میں ہیں اور سلفی فکر کی حامل ہیں۔ ان جاری ویب سائٹس کے علاوہ محدث ٹیم دیگر پراجیکٹس جیسے محدث یونیکوڈ لائبریری، آڈیو ویڈیو سیکشن اور یونی کوڈ حدیث پراجیکٹ وغیرہ پر بھی کام کر رہی ہے۔ لاہور میں المکتبۃ الرحمانیہ اور جامعۃ لاہور الاسلامیہ (ایم فل، پی ایچ۔ڈی تک تعلیم دینے والا ادرہ) بھی مجلس کے ساتھ مربوط ہیں۔''
[ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، ع: ۲، ص: ۲، اپریل ۲۰۱۴ء/ذاتی تجزیہ/www.kitabosunnat.com/forum.mohaddis.com]

[222] ''ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان مدنی ایک نامور عالمِ دین، دانش ور، محقق، دینی صحافی، لکھاری، ماہنامہ محدث لاہور کے بانی (اجرائے ثانی کرنے والے)، ۴۶ سال سے اس کے مدیر اور مجلس التحقیق الاسلامی (اسلامک ریسرچ کونسل) لاہور کے سرپرست ہیں۔'' [ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، ع: ۲، ص: ۲]

[223] ''ڈاکٹر حافظ حسن مدنی ایک عالمِ دین، مجلس التحقیق الاسلامی کے شریک سرپرست اور ماہنامہ محدث کے سابقہ مدیرِ معاون ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[224] ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، عدد: ۲، م۔ش: ۳۶۵، ص: اندرونی سرِورق، اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور، جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[225] مجلّے کا پہلا شمارہ ۶۸ صفحات اور ۱۰ کے قریب مضامین پر مشتمل تھا۔

[226] ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، عدد: ۲، م۔ش: ۳۶۵، ص: اندرونی سرِورق

[227] ترجمہ: ''اور (سب کو) اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔'' [سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۶]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائید میں تھیں یہ آیاتِ کریمات اب تحریر نہیں کیے جاتے۔

4. ماہنامہ ''محدث'' لاہور کا اجرائی پسِ منظر درج ذیل اجمالی تعارف کی صورت میں ادارہ محدث کی جانب سے اس کے ہر برقی (پی ڈی ایف) شمارے کے آغاز میں سرِورق کے بعد دیا جاتا ہے:

''ماہنامہ 'محدث' لاہور، ہندوستان سے نکلنے والے ایک رسالے کی ہی ارتقائی شکل ہے۔ جامعہ رحمانیہ دہلی سے نکلنے والے رسالے (جس کا نام بھی محدث تھا) کو پروان چڑھاتے ہوئے تقسیم ہند کے بعد دوبارہ ماہنامہ 'محدث' لاہور کے نام سے پاکستان میں معروف عالم دین ودانش ور حافظ عبدالرحمن مدنی نے اس کا اجرا کیا۔ یہ تحقیقی رسالہ ۱۹۷۰ء سے اب تک کامیابی وکامرانی سے شائع ہو رہا ہے[229]۔''

5. مذکورہ بالا مدیران کے علاوہ ماہنامہ محدث لاہور باقاعدہ چار رکنی مجلسِ ادارت[230] بھی رکھتا ہے۔

6. ماہنامہ ''محدث'' کے اکثر مطبوعہ شماروں کے پسِ ورق (Back Title) پر اس کی اجرا کے درج ذیل مقاصد رقم ہوتے ہیں:

- ''عناد اور تعصّب قوم کے لیے زہر ہلاہل کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن تعصّبات سے بالاتر رہ کر افہام وتفہیم اُمت کے لیے رحمت کا باعث ہے۔
- علومِ جدیدہ سے ناواقفیت اور انکار، انسانی ارتقاء کو تسلیم کرنے میں بخل کا درجہ رکھتے ہیں لیکن قدیم علومِ اسلامیہ کو فرسودہ قرار دینا اور مذہبی روایات کے حاملین کو دَقیانوس بتانا اُمت کی تباہی کا سبب ہے۔
- غیر مذاہب کے بارے میں معاندانہ رویہ اختیار کرنا اسلامی اَقدار کے منافی ہے لیکن دینِ اسلام پر غیر مذاہب کے حملوں کا دفاع نہ کرنا اور اسلام کی تبلیغ کا فریضہ سرانجام نہ دینا حمیت دینی اور غیرتِ اسلامی سے یکسر انحراف ہے۔
- تبلیغ دین اور اشاعت اسلام میں حکمتِ عملی کو نظرانداز کردینا مصالح دینیہ کے خلاف ہے لیکن حلال اور حرام کے امتیاز میں رواداری برتنا اور قوانین ومسائل اسلامیہ کو نرم کردینا اسلامی روح کو کمزور کردینے کے مترادف ہے۔
- آئین وسیاست سے بیگانہ ہر کر عبادت کیلئے گوشہ نشین ہو جانا زندگی سے فرار ہے لیکن جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی۔
- جاہل کو دور ہی سے سلام کردینا عبادِ صالحین کے اَوصاف میں داخل ہے لیکن جاہلیت کو مٹانا اور باطل کا تعاقب کرنا عین جہاد ہے[231]۔''

مترکی دہائی کے ایک قدیم شمارے میں ماہنامہ محدث کے اہداف ومنہج پر بالتفصیل روشنی درج ذیل الفاظ میں ڈالی گئی ہے:

- ''محدث ایک علمی اور اصلاحی مجلّہ ہے، اس کا مقصد ہر قسم کے قدیم وجدید مسائل پر کتاب وسنت کی بنیاد پر محققانہ اور سنجیدہ تحریریں پیش کرنا ہے۔ یہ مجلّہ اس اعتبار سے کسی فرقہ کی نمائندگی یا ترجمانی نہیں کرتا کہ اسے کسی دھڑے کا تحفظ یا دوسرے کو نیچا کرنا ہے بلکہ اس کی پالیسی فرقہ بندی اور دھڑے بندی کے خلاف ہے۔ مختلف اصولی اور فروعی مسائل پر مباحث کے سلسلہ میں اس کا مقصد خالص علم وتحقیق کی تبلیغ ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ملتِ اسلامیہ کے کسی فرعی مسئلے کی اہمیت اس کے نزدیک اتنی ہی ہے جتنی کسی اُصول کی۔ کیوں کہ محدث مسائل کے باہمی تفاضل کے باوجود ان کی علمی اہمیت اسی طرح مساوی سمجھتا ہے جس طرح انبیاء یا ائمہ

---

[228] ترجمہ: ''تو پھر اس (قرآن بلیغ الالفاظ والانذار) کے بعد کونسی بات پر ایمان لاویں گے۔'' [سورۃالمرسلات۷۷:۵۰]

[229] ماہنامہ محدث، ج:۴۵، م۔ش: ۳۶۱، عدد: ۳، مشمولہ: ماہنامہ محدث لاہور کا اجمالی تعارف (ادارہ)، ص: ۲ (اضافہ کردہ برقی صفحہ)، جون ۲۰۱۳ء

[230] موجودہ کے اراکین کے نام ڈاکٹر حافظ انس مدنی، ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی، حافظ عمران الٰہی اور محمد کامران طاہر ہیں۔ [نفسِ مصدر، ج:۴۶، ع:۲، ص:۳]

[231] ماہنامہ محدث، ج:۴۶، عدد: ۲، م۔ش: ۳۶۵، ص: بیرونی پسِ ورق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین کے باہمی تفاضل کے باوجود ان کا احترام۔اپنے اندازِ فکر میں وہ لاالٰہ اِلّا اللہ کو اپنا شعار سمجھتا ہے یعنی دعوت و تبلیغ میں اثباتاً و نفیاً اس کا مقصود اطاعتِ حق ہے۔اپنے قلمی معاونین اہلِ علم سے بھی وہ اس بات کی امید رکھتا ہے کہ وہ تائید و تردید کی صورتوں میں اس کے اندازِ فکر کو پیشِ نظر رکھیں گے[232]۔"

۱۹۹۴ء میں محدث لاہور کی اشاعت کی ربع صدی پوری ہونے پر مدیرِ مجلّہ نے اپنے ہدف پر عمل پیرا ہونے کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

- "ہم نے اس (محدث) کی پہلی اشاعت کے وقت جن مقاصد کا عندیہ دیا تھا اور پھر اپنا معتدلانہ رویہ برابر تقریباً ہر اشاعت کی پشت پر واضح کرتے چلے آرہے ہیں۔اس سلسلہ میں کوئی بڑا بول تو کسی غیر معصوم کو زیبا نہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد سامنے ہے "فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى[233]"تاہم پہلے اداریہ میں ہم نے جن جذبات کا اظہار کر کے اپنی منزل متعین کرنے کی کوشش کی تھی،اس کے مطابق یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحریکوں کے اُتار چڑھاؤ اور حالات کی گرمی و سردی کے باوجود ہم نے درمیانی راہِ حق پر گامزن رہنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔یہی وجہ ہے کہ محدث آج بھی کتاب وسنت کی روشنی میں نہ صرف بے لاگ تحقیق کی شاہراہ پر چل رہا ہے بلکہ گروپ بندی سے بچ کر صرف اصلاحِ ملت کے رویہ کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے۔نتیجہ ظاہر ہے کہ اس سے ہمیں فوائدِ عاجلہ تو حاصل نہیں،تاہم ہمارا ضمیر مطمئن ہے کہ ہم نے پگڈنڈیوں کے بجائے شارعِ عام پر چلتے ہوئے ملک وملت کو منصفانہ رہنمائی دینے کی تگ ودو کی ہے اسی بناء پر اس کا حلقۂ اثر بھی محدود نہیں ہے اور علمی دائرۂ کار بھی زندگی کے تمام شعبوں کو محیط ہے[234]۔"

7. ماہنامہ محدث لاہور کے سابقہ شماروں کی تعدادِ صفحات ۶۴ اور کبھی ۸۰ تھی۔موجودہ صفحات عموماً سو کے قریب یا کچھ متجاوز ہوتے ہیں۔ادارہ کے مطابق کبھی کبھار بعض حوادث، مجبوریوں،نامساعد حالات اور دیگر ناگزیر وجوہات کی بناء پر محدث کی اشاعت کا عمل اور تسلسل کچھ متاثر ہوتا ہے جس کا ازالہ عموماً بعدازاں دو مہینوں کے یکجا اور مشترکہ شمارے کی اشاعت کی صورت میں کیا جاتا ہے لہٰذا صفحات کی کوئی خاص تعداد متعین نہیں۔

8. ماہنامہ "محدث" کے اکثریتی اہم سلسلۂ مضامین میں فکر ونظر (اداریہ)،کتاب وحکمت (قرآن وحدیث)، قرآن وعلوم القرآن، التفسیر والتعبیر،حدیث وسنت،سنت وبدعت،تدوینِ حدیث،ناموسِ رسالت،تاریخ وسیر،ایمان وعقائد،عبادات وشعائر،فقہ و اجتہاد،دارالافتاء، قانون وقضاء،احکام وشرائع،تعزیراتِ اسلام،سیاستِ شرعیہ، تحقیق وتنقید،ادیان وفرق،ادیان ومذاہب،اصلاحِ معاشرہ،اسلام اور خواتین،خلافت وجمہوریت،غامدیت،پرویزیت،معیشت واقتصاد،تعلیم وتعلم،مدارسِ دینیہ، تہذیب وثقافت، تذکیر وموعظت،تہذیب وثقافت،اسلام اور سائنس،اسلام اور مغرب،اسلام اور عیسائیت،ملتِ اسلامیہ اور عالمِ اسلام،اسلام اور پاکستان،ملک وملت،تصویرِ وطن،اشاریہ جات،فہارسِ موضوعی (اشاریہ محدث،فہرسِ کتب وغیرہ)،مقالات، نقد ونظر،تعارف وتبصرہ،تبصرۂ کتب/تذکرۃ المشاہیر،یادِ رفتگاں،شعر وادب،رفتارِ کار (رپوتاژ)،اخبار الجامعۃ،جامعہ کے شب وروز شامل ہیں۔

گاہے بگاہے شاملِ اشاعت سلسلوں میں تجوید وقراءات،معارفِ قرآن،سیرتِ نبوی ﷺ،تاثرات ومشاہدات،عبادات ومناجات،

---

[232] ماہنامہ محدث لاہور،ج:۴،عدد:۱۱-۱۲،مشمولہ: محدث اور معارفِ اسلام کے ایک مضمون کا موازنہ، تحریر: ابن القاری،ص:۳۰،نومبر دسمبر ۱۹۷۴ء

[233] ترجمہ:- "لہذا تم اپنے پاک ہونے کا دعویٰ نہ کرو۔وہی بہتر جانتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے۔" [سورۃ النجم ۵۳:۳۲]

[234] ماہنامہ محدث لاہور،ج:۲۶،عدد:۲،مشمولہ: محدث اور رابطہ احباب (اداریہ)،ص:۳،،جمادیین ۱۴۱۵ھ=نومبر ۱۹۹۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام اور سیکولرزام،ردِّ قادیانیت،احکام ومسائل، ہم نوایان استعمار،تاریخی تناظر،اسلامی معاشرت،اسلام اور پاکستان، دفاعِ حدیث،فقہ الحدیث،مباحثہ علمیہ،آثار علمیہ،سوالات وجوابات،استفسارات،خلافت وامارت،سیاست وخلافت،اقوام وملل، فلسفہ اسلامی،،جہادِ اسلامی،دعوت وتحریک،دعوت ومنہاج،اصلاحِ نسواں،مکارم الاخلاق،حقائق وعبر،مواعظ عبر،حقائق ووقائع، مکاتیب وتاثرات ،فکرِ آخرت،الاستفتاء،آئین ودستور،زہدواحسان،جہادوقتال،مغرب اور عالمِ اسلام،اسلام اور صہیونیت،فتنہ مغرب زدگی،فتنہ مغربیت،تصویرِ مغرب،تہذیب واقدار،طبِّ اسلامی،جوامع الکلم،ادبِ عربی،نقدوبحث،انٹرویو،نقطۂ نظر،تذکرہ وتجزیہ،استدراکات،اداریات،کتابیات،اخبارِ ایّام،تقریباتِ جامعہ،تربیتی ورک شاپ،سیمینارز،مکاتیب،تعارف کتب،مراسلات اور متفرقات شامل ہیں۔

9. ماہنامہ محدث لاہور معاصر فقہی،فکری،ملی ودیگر مسائل کو بھی زیر بحث لاتا ہے جس کے بارے میں ادارہ لکھتا ہے:

''محدث'کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ عصری مسائل پر دینی نقطۂ نگاہ کو اُجاگر کیا جائے اور اس سلسلے میں اُٹھنے والے مختلف النوع سوالات کا شافی جواب دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔یہی وہ بنیادی محرک ہے جس کے تحت عصرِ حاضر کے پیچیدہ مسائل کا خالص علمی اور فکری سطح پر تجزیہ اوران مسائل پر مختلف نقطہ ہائے نظر کا تقابلی جائزہ پیش کرنا،محدث نے اپنے علمی اور صحافتی فرائض میں شامل کرلیاہے[235]۔''

10. مجلّہ میں مضامین شاملِ اشاعت کرنے کے لیے ''اہلِ قلم حضرات سے گزارشات'' کے زیرِ عنوان درج ذیل ہدایات ملتی ہیں:

- ''اصحابِ قلم اور اہلِ علم وتحقیق سے گزارش ہے کہ اپنے مقالات میں موضوع کا تحقیقی اور کامل جائزہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ قرآنِ کریم اور احادیثِ نبویہ کے حوالے دیں۔علمائے سلف اور ائمہ دین کے مؤقف سے بھی امکانی حد تک استشہاد کریں اور ضعیف احادیث سے کلی اجتناب کریں۔
- واضح رہے کہ محدث میں مطبوعہ مضامین شائع نہیں کیے جاتے۔محدث کوارسال کیے جانے والے مضامین ادارہ سے معذرت موصول ہونے کے بعد کسی اور جگہ اشاعت کے لیے دیں۔کسی معاصر پرچہ میں شائع ہوچکنے کے بعد تیار شدہ مضامین بھی اشاعت سے روک لیے جاتے ہیں۔
- مناسب ہوگا اگر عام پیش آمدہ مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر،کسی متنازع مسئلے میں غیر جانب دارانہ تحقیق،جدید فقہی سائل میں بحوث اور حدیث وعلومِ حدیث سے متعلقہ موضوعات کو زیرِ بحث لایا جائے۔
- واضح رہے کہ محدث میں مضامین کا انتخاب مجلسِ ادارت کے باہمی مشورے سے ہی کیا جاتا ہے[236]۔''

اس کے علاوہ مجلّہ کی درج ذیل مختصر یک سطری پالیسی اشاعت بھی ہر شمارے کے اندرونی سرِورق پر دی جاتی ہے:

''محدث کتاب وسنت کی روشنی میں آزادانہ بحث وتحقیق کا حامی ہے'ادارہ کا مضمون نگار حضرات سے کلی اتفاق ضروری نہیں[237]۔''

11. ماہنامہ محدث لاہور کی ایک خصوصیت علمی اختلاف کے معاملے میں اظہارِ خیال کے وقت شائستہ اور مہذب اندازِ بیان اختیار کرنا ہے۔ایک قدیم سابقہ شمارہ میں شاملِ اشاعت کسی مضمون کے بارے میں مدیرِ مجلّہ نے اس پالیسی کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے:

---

[235] ماہنامہ محدث لاہور،ج:۳۲،ش:۲،ص:۲،مشمولہ:سود کی عدالتی ممانعت کے بعد(فکرونظر)،اداریہ نگار:ڈاکٹر ظفر علی راجا،فروری ۲۰۰۰ء

[236] نفسِ مصدر،ج:۳۱،ش:۲،ص:۳۵،مشمولہ:اہلِ قلم حضرات سے گزارشات(ادارہ)،شوال۱۴۱۹ھ=فروری۱۹۹۹ء

[237] نفسِ مصدر،ج:۴۶،عدد:۲،م۔ش:۳۶۵،ص:اندرونی سرِورق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ہمیں افسوس ہے کہ صاحبِ مضمون نے یہاں ایسی تند و تیز زبان استعمال کی ہے جو علمی نقد کی بجائے ذاتی حملوں کی زد میں آتی ہے۔ محدث کا مسلک علمی اختلاف کی گنجائش تو رکھتا ہے لیکن اس کے لیے ایسا نار وا لہجہ گوارا نہیں۔ صاحبِ مضمون سے گذارش ہے کہ وہ اپنا زورِ بیان علمی دلائل کی حد تک محدود رکھیں۔ ہمارے لیے یہ بھی مشکل ہے کہ سارا مضمون اپنی زبان میں منتقل کر کے شائع کریں اور یہ شاید موصوف کے مافی الضمیر کی ادائیگی کما حقہ کرنے میں مخل ہو[238]۔''

12. مجلّہ میں نومبر ۲۰۰۰ء سے قارئین کی آراء اور خطوط پر مبنی کالم کا اضافہ کیا گیا جس میں وقتاً فوقتاً قارئینِ محدث کی مختلف مضامین میں پیش کردہ مواد، انداز، استدلال اور ترتیب وغیرہ پر اظہارِ خیال، تجاویز، تبصرے، علمی تنقیدیں اور تاثرات شائع کیے جاتے ہیں۔

13. ماہنامہ محدث لاہور پر علم و تحقیق کا رنگ غالب ہے لہٰذا اس کے اکثریتی مضامین ومقالات میں حواشی وحوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بعض محتویات میں حوالہ جات مختصر اور بعض میں مفصل درج کیے جاتے ہیں۔ بعض میں footnote اور بعض میں endnote کی صورت میں تحریر کیے جاتے ہیں۔ الغرض حوالہ نگاری کا کوئی یکساں منہج مقرر نہیں ہے۔

14. ماہنامہ محدث کی اشاریہ سازی کا عمل سالانہ بنیادوں پر باقاعدہ سے کیا جاتا ہے بلکہ اگر یوں کہا جائے کہ پاکستان میں دینی مجلّات کی اشاریہ سازی کی روایت ادارہ محدث نے قائم کی تو بے جا نہ ہوگا۔ ادارہ محدث کی لائبریری ''المکتبۃ الرحمانیہ'' پاکستان میں ۹۰۰ دینی رسائل و جرائد کا سب سے بڑا مرکز ہے[239]۔ اسی طرح مشہور و معروف اشاریہ ساز محمد شاہد حنیف مجلس التحقیق الاسلامی کے رسائل و جرائد سیکشن کے انچارج رہے ہیں جہاں پر انہوں نے بیسیوں علمی رسائل و جرائد کی اشاریہ سازی وفہرست سازی کی ہے۔ بہر حال ماہنامہ ''محدث'' کا اشاریہ پابندی سے مرتب[240] کیا جاتا ہے جو ہر سال کے آخری شمارے یا اگلے سال کے اولین شمارے میں شائع کیا جاتا ہے۔ ماہنامہ محدث کا پہلا اشاریہ بعنوان ''فہرست مضامین محدث جلد (۱)، شمارہ: ۱، شوال ۱۳۹۰ھ = دسمبر ۱۹۷۰ء تا شمارہ: ۱۲، رمضان ۱۳۹۱ء = نومبر ۱۹۷۱ء'' مرتب کیا گیا۔ یہ سات صفحاتی شمارہ وار اشاریہ محدث کے شمارہ نومبر ۱۹۷۱ء کے آخری صفحات میں شائع کیا گیا۔ ماہنامہ محدث کا تازہ ترین موضوع وار اشاریہ (۲۰۱۲ء-۲۰۱۳ء کا دو سالہ اشاریہ[241] ہے) جو شمارہ فروری ۲۰۱۴ء میں شائع ہوا ہے۔

15. ماہنامہ محدث لاہور مشینی کتابت، آفسٹ طباعت اور عمدہ آرٹ پیپر کے سرِورق کے ساتھ سفید کاغذ پر شائع ہوتا ہے۔ کتابت وطباعت کی نفاست کی بدولت اس کا شمار درجہ اول کے مجلّات میں ہوتا ہے اور یہ علمی اور دینی پرچہ کے وقار کے لئے ناگزیر بھی ہے۔

16. ماہنامہ محدث لاہور وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات اور شخصیات پر خصوصی شمارے اور وقیع اشاعتِ خاص شائع کرتا چلا آرہا ہے[242]۔

---

[238] ماہنامہ محدث، ج: ۸، ش: ۷، ص: ۴۴، مجلس التحقیق الاسلامی، گارڈن ٹاؤن، لاہور نمبر ۱۶، رجب ۱۳۹۸ھ = جولائی ۱۹۸۷ء

[239] نفسِ مصدر، ج: ۴۶، عدد: ۲، م۔ش: ۳۶۵، ص: ۱۱۵

[240] ابتدا میں یہ ذمہ داری حافظ حسن مدنی اور بعد ازاں عرصہ دراز کے لیے محمد شاہد حنیف نے نبھائی۔ چند سالوں سے محمد شفیق کوکب انجام دے رہے ہیں۔

[241] تادمِ تحریر ماہنامہ محدث کا یہ تازہ ترین اشاریہ جوری ۲۰۱۲ء تا دسمبر ۲۰۱۳ء (جلد ۴۴ اور ۴۵) کل ۱۱ شماروں کا ہے۔ یہ چار صفحاتی دو سالہ موضوعاتی اشاریہ محمد شفیق کوکب نے مرتب کیا ہے جس کے اہم عناوین یہ ہیں: ایمان وعقائد، حدیث وسنت، ناموسِ رسالت ﷺ، فقہ واجتہاد، فتاویٰ، تحقیق وتنقید، اصلاحِ معاشرہ، عالمِ اسلام اور مغرب، تعلیم وتعلّم، خلافت وجمہوریت، معیشت واقتصاد، اسلام اور سائنس، تاریخ وسیر، یادِ رفتگاں، رپوتاژ، مکاتب وتبصرے۔

[ماہنامہ محدث، ج: ۴۶، عدد: ۱، م۔ش: ۳۶۴، مشمولہ: ماہنامہ محدث کا دو سالہ اشاریہ، مرتب: محمد شفیق کوکب، ص: ۱۱۱تا۱۱۴ (تلخیصاً)، فروری ۲۰۱۴ء]

[242] تادمِ تحریر شائع کردہ خصوصی شماروں اور اشاعتوں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

1. **رمضان نمبر** (جلد: ۱، عدد: ۱۲، رمضان ۱۳۹۱ھ = نومبر ۱۹۷۱ء، صفحات: ۸۴، تعدادِ مضامین ومقالات: ۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17. ماہنامہ محدث کے چند مضامین یکجا کتابی صورت میں بعنوان ''قرآن فہمی کے بنیادی اُصول: نامور مفسرین کے قلم سے'' شائع ہو چکے ہیں جس کے مرتّب حافظ حسن مدنی، ناشر مجلس التحقیق الاسلامی لاہور، سالِ طباعت جنوری ۲۰۰۴ء اور تعدادِ صفحات ۱۶۷ ہیں۔

18. ماہنامہ محدث لاہور کے قارئین و قلمی معاونین میں مدارسِ دینیہ کے فضلاء سمیت جامعات کے اساتذہ و محقق طلبا بھی شامل ہیں۔

19. ماہنامہ محدث لاہور کے شمارۂ اوّلین دسمبر ۱۹۷۰ء تا جون ۲۰۱۳ء کے اکثر برقی شمارے (تمام پی ڈی ایف میں اور بعض یونی کوڈ میں) محدث لائبریری (www.kitabosunnat.com) پر براہِ راست مطالعہ اور باسہولت محفوظ کاری کے لیے دستیاب ہیں اس کے علاوہ www.magazine.mohaddis.com/ www.mohaddis.com (محدث میگزین کے نام سے ایک الگ آفیشل ویب گاہ) پر بھی مجلّہ تک رسائی ممکن ہے۔

ماہنامہ ''محدث لاہور'' کا بنیادی منہج

اپنے مضامین و مقالات کے اعتبار سے ماہنامہ محدث کا شمار وطنِ عزیز کے صفِ اول کے معتبر مجلّات میں ہوتا ہے ماہنامہ ''محدث'' کے اکثریتی مضامین و مقالات قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ (بشمول جدید و معاصر فقہی و شرعی مسائل)، اسلامی

---

2. رسولِ مقبول ﷺ نمبر: حصہ اول (جلد: ۳، عدد: ۵، ۶، جون، جولائی ۱۹۷۳ء، تعدادِ صفحات: ۲۰۰، تعدادِ مضامین و مقالات: ۱۴، نظم و نعت: ۵، نمایاں قلمکار: مولانا ابوالکلام آزادؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، ڈاکٹر برہان احمد فاروقی، ابو سلمان شاہجہان پوری، اختر راہی، احسان دانشؔ، حفیظ تائبؔ وغیرہ)

3. رسولِ مقبول ﷺ نمبر: ضمیمہ (جلد: ۴، عدد: ۳، ۴، ربیع الاول والآخر ۱۳۹۴ھ = مارچ، اپریل ۱۹۷۴ء، صفحات: ۴۸، تعدادِ مضامین و مقالات: ۷)

4. رسولِ مقبول ﷺ نمبر: حصہ دوم (جلد: ۶، عدد: ۳، ۴، مارچ، اپریل ۱۹۷۶ء، تعدادِ صفحات: ۲۳۲، تعدادِ مضامین و مقالات: ۲۰، نمایاں اہلِ قلم: پروفیسر منظور احسن عباسی، شیخ الحدیث مولانا نور محمد امینی، مولانا مناظر احسن گیلانیؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا عبدالماجد دریابادی، طالب ہاشمی، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، مولانا محمد خالد سیف، مولانا نعیم صدیقی، حافظ سلیم تابانی، وحید الدین خان، حافظ نذر احمد، بشیر انصاری، مولانا عزیز زبیدی وغیرہ)

5. تعمیرِ فرد اور اصلاحِ معاشرہ نمبر (جلد: ۵، عدد: ۱، ۲، محرم، صفر ۱۳۹۵ھ = جنوری، فروری ۱۹۷۵ء، تعدادِ صفحات: ۴۸، تعدادِ مضامین و مقالات: ۹)

6. مجموعہ مقالات: اسلام کا سیاسی نظام یعنی جمہوریت یا اسلام (شمارہ نومبر، دسمبر ۱۹۸۰ء)

7. خلافت و جمہوریت از عبدالرحمٰن کیلانی (شمارہ مارچ تا جون ۱۹۸۱ء، تعدادِ صفحات: ۲۳۲)

8. اشاعتِ خصوصی: نکاح کے لیے والدین کی رضامندی ضروری ہے (جلد: ۲۸، شمارہ: ۴، جولائی ۱۹۹۷ء، تعدادِ صفحات: ۴۷)

9. سُود نمبر (جلد: ۳۱، شمارہ: ۹، ۱۰، جمادی الاولیٰ والثانیہ ۱۴۲۰ھ = ستمبر، اکتوبر ۱۹۹۹ء، تعدادِ صفحات: ۲۳۶، تعدادِ مضامین و مقالات: ۱۲)

10. شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ کی رحلت پر اشاعتِ خاص (جلد: ۳۱، شمارہ: ۱۱، شعبان ۱۴۲۰ھ = نومبر ۱۹۹۹ء، تعدادِ صفحات: ۷۲، تعدادِ مضامین: ۱۲)

11. خصوصی اشاعت بین الاقوامی اسلامی کانفرنس (جلد: ۳۲، ۳۳، شمارہ: ۱۲، ۱، رمضان، شوال ۱۴۲۱ھ = دسمبر ۲۰۰۰/ جنوری ۲۰۰۱ء، صفحات: ۱۲۰)

12. اصلاحی نظریات پر اشاعتِ خاص (جلد: ۳۳، شمارہ: ۸، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۲ھ = اگست ۲۰۰۱ء، تعدادِ صفحات: ۷۲)

13. اشاعتِ خاص: فتنۂ انکارِ حدیث (جلد: ۳۴، شمارہ: ۸، ۹، رجب ۱۴۲۲ھ = ستمبر ۲۰۰۲ء، تعدادِ صفحات: ۲۸۰، تعدادِ مضامین و مقالات: ۱۶)

14. تہذیب و ثقافت پر خصوصی اشاعت (جلد: ۳۶، شمارہ: ۴، صفر ۱۴۲۵ھ = اپریل ۲۰۰۴ء، تعدادِ صفحات: ۸۰)

15. دہشت گردی پر خصوصی مضامین کا شمارہ (جلد: ۳۶، شمارہ: ۷، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ = جولائی ۲۰۰۴ء، تعدادِ صفحات: ۹۵)

16. تحریکِ نسواں پر اشاعتِ خاص (جلد: ۳۶، شمارہ: ۱۱، شوال ۱۴۲۵ھ = نومبر ۲۰۰۴ء، تعدادِ صفحات: ۱۴۴، تعدادِ مضامین و مقالات: ۹)

17. اشاعتِ خاص: فتنہ امامتِ زن (جلد: ۳۷، شمارہ: ۶، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۶ھ = جون ۲۰۰۵ء، تعدادِ صفحات: ۸۷، تعدادِ مضامین و مقالات: ۸)

18. تصویر نمبر (جلد: ۴۰، شمارہ: ۶، جمادی الآخرۃ ۱۴۲۹ھ = جون ۲۰۰۸ء، تعدادِ صفحات: ۱۲۸، تعدادِ مضامین و مقالات: ۱۳)

19. اشاعتِ خاص: مسئلہ توہینِ رسالت ' قانونی و فقہی تناظر (جلد: ۶۳، شمارہ: ۸، رمضان ۱۴۳۲ھ = اگست ۲۰۱۱ء، تعدادِ صفحات: ۹۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قانون وشریعت، ارکانِ اسلام وایمانیات، حقوق وفرائض، سیرت النبی ﷺ وتحفظ ناموسِ رسالت وانبیائے کرام سابقہ، استشراقیات، تذکارِ صحابہ کرامؓ وسلفِ صالحین، تاریخ اسلام، تاریخ اقوام سابقہ، تاریخ برصغیر پاک وہند (بشمول تاریخ اہلِ حدیث)، مطالعہ ادیان و مذاہب، اسلامی سیاسیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، معاشیات واقتصادیات، نفسیات، نسائیات، حربیات، فکر وفلسفہ، تعلیم وتربیت، تہذیب وتمدن، ابلاغ وصحافت، اسلام اور سائنس، حالاتِ حاضرہ، اسلام اور مغرب، امتِ مسلمہ، عالمِ اسلام کے احوال ومسائل، منحرف مذاہب، متنازعہ، باطل اور ملحدانہ افکار، فکری انحرافات، ابہامات اور ارتداد اور غیر شرعی رسومات، بدعات ومنکرات کا علمی محاکمہ، یادِ رفتگاں، طب وصحت (بشمول طب نبوی ﷺ)، تحقیق وتنقید، ادبیات، شعری نگارشات (حمد ونعت، غزلیات ومنظومات) کے متعلق ہوتے ہیں[243]۔ مسلکی مباحث اور فروعی مسائل پر بھی مضامین شاملِ اشاعت ہوتے ہیں البتہ ان کا اندازِ بیان غیر معاندانہ، طرزِ عمل معتدلانہ ومنصفانہ اور اسلوبِ نگارش بہ نسبت معاصر سلفی جرائد کے علمی وتحقیقی ہوتا ہے مجلّے کا عمومی مزاج معتدل ہے اس کا موضوع حفاظتِ دین وملت اور مشترکہ اسلامی اقدار کا تحفظ وفروغ ہے۔ مجموعی طور پر مجلّہ مواد ومعیار کے لحاظ سے متناسب ہے اور اس کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی اور اکثر مضامین ومقالات میں علمی وتحقیقی ہے۔

[243] شمارہ اپریل ۲۰۱۴ء کے مشمولات کی تفصیل کچھ یوں ہے: **فکر ونظر**: اللہ کی کامل بندگی ہی تمام مسائل کا حل ہے (ڈاکٹر حافظ حسن مدنی)، **فقہ واجتہاد**: منشیات اور شراب نوشی کی سزا (ابو مالک کمال بن سید سالم، مترجم: حافظ محمد اسحٰق طاہر)، **ردِّ قادیانیت**: مرزا غلام احمد: نبی یا نفسیاتی مریض (پروفیسر ارشد جاوید)، **افکار و نظریات**: مسلمہ جمہوری اقدار اسلام کی نظر میں (عبد الحنان کیلانی)، **عقیدہ ومنہج**: طائفہ منصورہ اہلِ حدیث کی مساعی مشکورہ (ابو مسعود عبد الجبار سلفی)، **تعارف کتب**: عمار خان کا نیا اسلام اور اس کی سرکوبی (مفتی عبد اللہ)، **رپوتاژ**: چانسلر جامعہ امام الریاض کا دورہ جامعہ لاہور الاسلامیہ (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل چہارم: منتخب سلفی دوماہی اور سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں ایک سلفی دوماہی جریدہ اور ۵ سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جارہاہے۔

5.4.1	دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنی روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. دوماہی ''سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث[244]''، مرکز اہل الحدیث، مکہ ٹاؤن، ملتان سے حافظ عبدالمنان نور پوریؒ کی یاد میں محمد رفیق طاہر[245] کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[246]۔
2. دوماہی ''سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث'' کا سنِ اجرا ۱۴۳۵ھ (۲۰۱۴ء) ہے۔ جلد اول کا شمارہ اول محرم، صفر ۱۴۳۵ھ (نومبر، دسمبر ۲۰۱۴ء) کا تھا۔ تادمِ تحریر اس نو وارد مجلّہ کے صرف تین شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
3. مجلّہ کے بیرونی و اندرونی سرِ ورق پر درج ذیل آیتِ کریمہ درج ہوتا ہے:
''اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ[247]''
4. اندرونی سرورق پر فرمانِ نبوی ﷺ ''نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ[248]'' بھی مندرج ملتا ہے۔
5. دوماہی ''سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث'' کے مقاصدِ اجرا درج ذیل ہیں:

''منہجِ نبویؐ کا احیاء، وحیٔ الٰہی کی غیر مشروط اتباع کی دعوت، کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں پیش آمدہ مسائل کا حل، اختلافِ آراء کی صورت میں وحیٔ الٰہی کو حکم قرار دینا، تقلیدِ جامد کی بجائے اجتہاد و استنباط کا فروغ، فرقِ ضالہ اور ادیانِ باطلہ کا بھرپور علمی رد، قرآن و حدیث اور صحیح حوالہ جات سے مزین تحقیقی مضامین[249]۔''

6. شمارہ اول و دوم کے اندرونی سرِ ورق پر مجلّہ کے ۶ رکنی مجلسِ مشاورت[250] کی تفصیل ملتی ہے تاہم موجودہ شمارہ نمبر ۳ اس کے بغیر ہے۔
7. مجلّہ کے اہم اور مستقل سلسلوں میں درسِ قرآن و حدیث (مختصر عموماً ایک صفحہ) اور فتاویٰ اہل الحدیث (دینی سوال و جواب پر مشتمل سلسلہ) شامل ہیں۔ صفحات کی تعداد ۳۶ سے ۵۲ تک ہوتی ہے۔
8. مجلّہ کے اکثر شذرات مدیر خود تحریر کرتے ہیں تاہم دیگر سلفی علماء کی تحریرات بھی شاملِ اشاعت ہو جاتی ہیں۔
9. مجلّہ کے مضامین میں وارِد قرآنی آیات، احادیث نبویہ اور دیگر روایات کا حوالہ اختصار کے ساتھ متن کے اندر دیا جاتا ہے۔

---

[244] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے سوال نامہ بنام مدیر ارسال کیا گیا مگر جواب نہ دارد۔ زیر نظر تجزیہ مجلّہ کے برقی شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[245] ''ابو عبدالرحمٰن محمد رفیق طاہر سلفی عالم دین، فقیہ، مناظر اور مرکز اہلِ حدیث ملتان کے مدیر ہیں۔'' [دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث، ج:۱، ش:۱، ص:۲]

[246] دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث، ج:۱، ش:۳، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنی روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان، جمادی الاول، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ

[247] ترجمہ: ''چلو اسی پر جو اترا تم پر تمہارے رب کی طرف سے اور نہ چلو اس کے سوا اور رفیقوں کے پیچھے تم بہت کم دھیان کرتے ہو۔'' [سورۃ الاعراف ۷:۳]

[248] ترجمہ: ''تروتازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی، پس اسے یاد کیا اور یہاں تک کہ آگے پہنچایا۔''
[سنن ابی داؤد، ابوداؤد سلیمان ابن الاشعث السجستانی، کتاب العلم، باب فضل نشرِ العلم، حدیث: ۳۶۶۰، المکتبۃ العصریہ، صیدہ، بیروت، لبنان]

[249] دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث، ج:۱، ش:۱، ص: پس ورق، مرکز اہل الحدیث، عثمان غنی روڈ، مکہ ٹاؤن، ملتان، محرم، صفر ۱۴۳۵ھ

[250] ''مجلسِ مشاورت میں مولانا محمد مالک بھنڈر، مولانا خالد بشیر مرجالوی، مولانا حافظ محمد جمیل، مولانا عبدالمالک ملتانی، ڈاکٹر محمد اسحاق زاہد اور حکیم محمد فارق عثمان شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج:۱، ش:۲، ص: اندرونی سرورق، ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. یہ نو مولود مجلّہ ایک سے زائد ویب گاہوں (بشمول سماجی رابطے کی ویب سائٹس)[251] پر دستیاب ہے۔

دو ماہی "سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث ملتان" کا بنیادی منہج

سلسلہ وار "مجلّہ اہل الحدیث" میں اگر ایک طرف باطل اور غیر اسلامی فرق جیسے منکرینِ حدیث کا علمی تعاقب، افکار کی مدلل تردید، غیر شرعی بدعات و رسومات کی نشان دہی اور علمی محاکمہ کیا جاتا ہے تو دوسری طرف مجلّے کا اگر انتہائی غیر جانب دارانہ تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ مجلّہ بعض اوقات اختلافی نوعیت کے مسائل و موضوعات پر بھی قلم اٹھاتا ہے اور یوں اس کے بعض مضامین پر مسلکیت چھائی ہوئی ہے[252]۔ موجودہ عالمی حالات اور مسلم اُمہ کی مجموعی طور پر مخدوش اور تشویش ناک صورتِ حال کے تناظر میں ضرورت اس امر کی ہے کہ امتِ مسلمہ کے جملہ مکاتبِ فکر ممکنہ حد تک مسلکی رواداری اور اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ دلائل کی بنیاد پر اور اصلاح کی نیت سے (نہ کہ متعصبانہ اور مناظرانہ مقاصد کے لیے) ممکنہ ذرائع ابلاغ کا استعمال کرے اور باہم گفت و شنید اور افہام و تفہیم سے کام لے۔ مضامین کے اعتبار سے مجلّے کا بنیادی منہج کسی حد تک علمی، تنقیدی اور مسلکی ہے۔

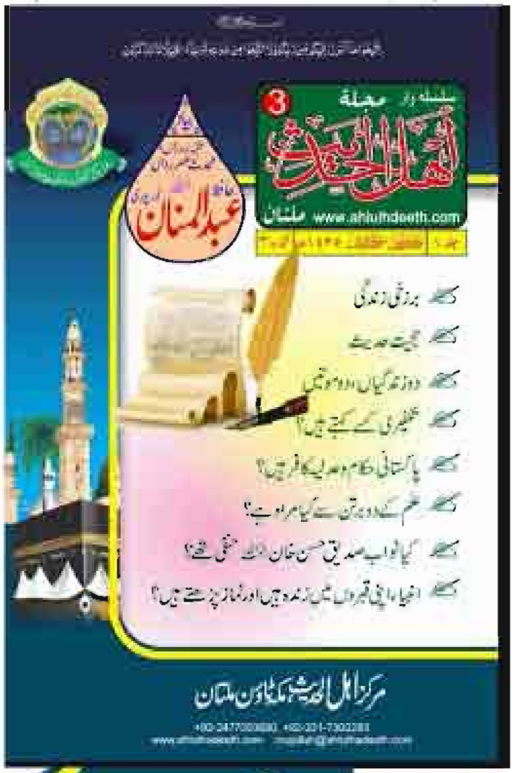

---

[251] انٹرنیٹ روابط: www.ahlulhdeeth.com, www.facebook.com/ahlulhadeethupdates, www.twitter.com/ahlulhadeeth

[252] تادمِ تحریر مجلّے کا تازہ ترین دستیاب شمارہ نمبر ۳ میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: دوزندگیاں، دو موتیں (مدیر)، فتاویٰ اہل الحدیث (ابو عبد الرحمٰن الطاہر)، برزخی زندگی (رفیق طاہر)، کیا نواب صدیق حسن خانؒ حنفی تھے؟ (شاہد نذیر)، پاکستانی حکام و عدلیہ کافر ہیں؟ (جابر علی عسکری)، حجیتِ حدیث (حافظ عبد المنان نورپوریؒ)، محدثِ ملت کو صیادِ اجل نے چن لیا: حافظ زبیر علی زئی کی یاد میں منظوم اظہارِ عقیدت (ادارہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.4.2 سہ ماہی البیان، المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر، مسجد سعد بن ابی وقاص، ڈیفنس فیز:۴، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی مجلّہ "البیان[253]" المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر[254] ڈیفنس، کراچی سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر اعلیٰ مولانا ڈاکٹر خلیل الرحمان لکھوی[255]، مدیر مجلس ادارت حافظ محمد سلیم[256] اور مؤسس و مدیر خالد حسین گورایہ[257] ہیں[258]۔
2. مدیر مجلّہ اس کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

"سہ ماہی البیان کے اجرا کا مقصد چونکہ دفاعِ حدیث اور اسلامی تعلیمات کی تشریح، فرامین نبویہ اور منہجِ سلف کے مطابق پیش کرنا تھی اس لئے "البیان" کا نام دیا گیا کیوں کہ آپ ﷺ کے فرامین قرآن کا بیان ہے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے: وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ[259] کے مصداق مجلّے کا نام "البیان" رکھا گیا[260]۔"

3. سرپرست اور جملہ مدیران کے علاوہ "مجلّہ البیان" کا اپنا مجلسِ علمی اور مجلس ادارت بھی موجود ہے[261]۔
4. مجلّہ "البیان" کے اجرائی پس منظر کے بارے میں مدیرِ مجلّہ رقم کرتے ہیں:

"موجودہ معاشرے میں انکارِ حدیث اور استخفافِ علمِ حدیث کے لیے میڈیا کے ذریعے نت نئے وار اور یلغار دیکھ کر اس کا علمی طرز پر جواب دینے اور جدید مسائل پر علمی تحقیقات پیش کرنے کے لیے اگست ۲۰۱۱ء میں اس مجلّے کا اجرا کیا گیا[262]۔"

5. چھوٹے ڈائجسٹ سائز اس مجلّے کے اب تک ۸ سے زائد شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ عام شماروں کی تعدادِ صفحات ۱۴۰ سے زائد ہوتی ہے۔

---

[253] یہ معلومات و تفصیلات مدیر مجلّہ کے پر کردہ جواب نامے، مجلّہ کے سابقہ شماروں سے استفادے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[254] "المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی دراصل فاضلین مدینہ یونیورسٹی کی زیر سرپرستی قائم ایک تعلیمی، تحقیقی، دعوتی، تربیتی اور رفاہی ادارہ ہے جس کے اہم شعبے شعبہ تحقیق و تصنیف (مجلّہ البیان کی اشاعت، دفاع حدیث انسائکلوپیڈیا، معیاری و مفید کتب کے تراجم، حرمین کے خطبات کا اردو ترجمہ، کانفرنسز، سیمینارز کا انعقاد اور متفقہ فتویٰ کا اجرا)، شعبہ دعوت و تبلیغ (کتاب و سنت کی دعوت پر مشتمل ویب سائٹ www.islamfort.com، حج و عمرہ کی ملٹی میڈیا تربیتی ورکشاپس، حج ٹرمینل کراچی میں رضاکارانہ خدمت کے لیے حج کیمپ کا انعقاد)، شعبہ تعلیم و تربیت (فہم دین و عربی ایک سالہ ڈپلومہ کورس برائے خواتین و حضرات، مدرسہ سعد بن ابی وقاص، سمر کورسز)، شعبہ دار الافتاء (قرآن و سنت کی روشنی میں مسائل کا حل: بالمشافہ، بذریعہ خط و کتابت، آن لائن) اور شعبہ ویلفیئر ہیں۔" [سہ ماہی البیان، سلسلہ نمبر: ۶۔۷، ص: ۷۲ کے ساتھ متصل ۲ تعارفی صفحات، ربیع الاول تا شعبان ۱۴۳۴ھ = جنوری تا جون ۲۰۱۳ء]

[255] "آپ سہ ماہی مجلّہ البیان کے مدیر اعلیٰ ہونے کے ساتھ ساتھ معہد القرآن الکریم کراچی کے مدیر بھی ہیں۔" [جواب نامہ سہ ماہی البیان کراچی، ص: ۲]

[256] "حافظ محمد سلیم المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر کے مفتی اور معہد السلفی للتعلیم و التربیہ، گلستانِ جوہر، کراچی میں نائب شیخ الحدیث ہیں۔" [ن۔م]

[257] "خالد حسین گورایہ زیرِ بحث مجلّہ کے مؤسس اور مدیر ہیں۔ جامعہ ابی بکر الاسلامیہ سے الشہادۃ العالیہ کیا۔ پھر مدینہ یونیورسٹی، مدینہ منورہ، سعودی عرب سے اسلامی علوم میں لیسانس کی ڈگری حاصل کی اور بعد ازاں اسلامک لا اینڈ ججمنٹس میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ بھی یہیں سے کیا۔" [ن۔م، ص: ۱]

[258] سہ ماہی البیان، سلسلہ نمبر: ۸، ص: اندرونی سرِ ورق، المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر، ڈیفنس فیز ۴، کراچی، جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء

[259] ترجمہ: "اور ہم نے تیری طرف قرآن نازل کیا تاکہ لوگوں کے لیے واضح کردے جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔" [سورۃ النحل ۱۶: ۴۴]

[260] جواب نامہ سہ ماہی البیان کراچی، ص: ۱

[261] "مجلّہ کے سرپرست اعلیٰ مولانا عبد اللہ ناصر رحمانی ہیں۔ مجلس علمی میں مولانا ارشاد الحق اثری، مولانا حافظ شریف، مولانا حافظ مسعود عالم، مولانا حافظ عبد الحمید ازہر اور مولانا ابراہیم بھٹی شامل ہیں۔ جب کہ مجلس ادارت کے مدیر حافظ محمد سلیم اور اراکین عثمان صفدر، محمد حماد امین چاؤلہ، سعید احمد شاہ، شعیب اعظم مدنی اور جمشید سلطان ہیں۔ چاروں اراکین مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ، سعودی عرب سے فاضلین ہیں۔" [سہ ماہی البیان، سلسلہ نمبر: ۸، ص: اندرونی سرِ ورق]

[262] جواب نامہ سہ ماہی البیان کراچی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6. مدیر کے مطابق مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے پالیسی مختصراً درج ذیل ہے:

''تحریر معیاری، مدلل، حوالہ جات سے مزین اور منہجِ سلف کے مطابق ہو۔ایسی تحریروں کو ترجیح دی جاتی ہے جن کی پہلے اشاعت نہ ہوئی ہو۔ تحریروں کی اشاعت کا حتمی فیصلہ البیان کی ''مجلس علمی'' کرتی ہے[263]۔''

7. رسالہ کے اکثریتی اوراہم سلسلوں میں اداریہ،عقیدہ و منہج،احکام و مسائل ،جدید فقہی مسائل، تعلیم و تربیت اور حجیتِ حدیث، سیرت و سوانح شامل ہیں[264]۔

8. مجلّہ میں شامل ہر مقالہ نگار کا مختصر تعارف (اعلیٰ تعلیمی ڈگری، عہدہ، متعلقہ ادارہ کا نام) مضمون کے پہلے صفحے پر دیا جاتا ہے۔

9. مجلّہ میں شامل مقالات وشذرات کے حواشی و مراجع بالاختصار ہر صفحے کے آخر (Footnote) میں دیے جاتے ہیں۔

10. مجلّہ نے اب تک تین خاص نمبرز[265] تحفظ حرمتِ رسول نمبر، تعظیم حرمات اللہ[266] اور جدید معیشت و تجارت نمبر[267] شائع کیے ہیں جن کی بدولت مجلّہ کو اہل علم و عوام دونوں حلقوں میں انتہائی پذیرائی ملی ہے۔

11. مجلّے کا کوئی اشاریہ تاحال مرتب نہیں کیا گیا البتہ ادارہ نے اس کو اپنے آئندہ منصوبے میں شامل کر دیا ہے۔

12. سہ ماہی البیان کے قارئین کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہوتی ہے[268]۔

13. عصر حاضر میں ادبی و دینی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کے کردار کے حوالے مدیر مجلّہ کا مؤقف درج ذیل ہے:

''مثبت کردار کی کمی ہے۔اخلاقی اقدار کی بحالی پر کام نہ ہونے کے برابر ہے بلکہ اچھی فکر وسوچ کی بیخ کنی کی جاتی ہے۔ معاشرے کی بگڑتی صورت کی ذمہ دار آج کی آزادانہ صحافت بھی ہے۔ دینی صحافت محض رمزی کردار ادا کرتی ہے۔ چند روایتی مسائل پر توجہ دی

---

[263] جواب نامہ سہ ماہی البیان کراچی

[264] تازہ دستیاب شمارہ جولائی تا ستمبر ۲۰۱۳ء میں شامل مضامین کے عناوین کچھ یوں ہیں: اداریہ: عوام اور علماء میں خلیج۔ اسباب اور علاج (خالد حسین گورایہ)، عقیدہ و منہج: شامی صدر بشار الاسد کے مذہبی فرقہ شیعہ نصیریہ سے متعلق چند اہم معلومات (عبدالمجید محمد حسین بلتستانی' متعلم شعبہ اصول الدین، مدینہ یونیورسٹی، احکام و مسائل: عورت کو طلاق کا حق تفویض کرنا (حافظ صلاح الدین یوسف' مدیر شعبہ تحقیق و تصنیف، دارالسلام، لاہور)/ایک مجلس کی تین طلاقین شرعی ادلہ کی روشنی میں (مفتی حافظ محمد سلیم)/افتاء میں ورع اور احتیاط (ڈاکٹر ابراہیم خلیل عبدالرحیم' پی ایچ۔ڈی، مدینہ یونیورسٹی)، معیشت واقتصاد: معاشی استحصال کا خاتمہ تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں (محمد اصغر شہزاد' پی ایچ۔ڈی سکالر، IIU، اسلام آباد)، سیر وسوانح: حافظ زبیر علی زئیؒ کا سانحہ وفات (حافظ محمد یونس اثری' مدرس المعہد السلفی، کراچی)/مولانا ابوالکلام آزادؒ کی سیرت نگاری' عبدالرشید عراقی، نامور مؤرخ و مصنف کتب کثیرہ)

[265] زیادہ پذیرائی حاصل کرنے والے اشاعتِ خاص ''تعظیم حرمات اللہ نمبر'' اور ''جدید معیشت وتجارت نمبر'' ہے۔

[266] ۲۰۰ صفحات سے زائد ''البیان'' کے اس تیسرے شمارے (مارچ تا مئی ۲۰۱۲ء) کے اہم ترین مندرجات کچھ یوں ہیں: ☆شراب: تعریف حکم اور سزا، شبہات کا مدلل جواب، دینی ودنیاوی نقصانات، تجارت اور ضروری احکامات ☆موسیقی اور دینِ فطرت ☆منشیات کا استعمال اور شرعی حکم وغیرہ۔

[267] اس خصوصی وقیع وضخیم شمارے کا پورا نام ''جدید معیشت، تجارت، مروجہ اسلامی بینکاری میزانِ شریعت میں، صفحات ۵۴۰ اور شمارہ جنوری تا جون ۲۰۱۳ء ہے۔ اس شمارے کے اہم ابواب میں فکر و نظر، اصولِ تجارت، اسلامی بینکاری، لین دین کے مسائل، زر کے مسائل، معیشت واقتصاد، بیمہ پالیسی اور متفرق مسائل ہیں جس میں جدید معیشت و تجارت اور اسلامی بینکنگ کے مختلف جہتوں اور بیسویں جدید موضوعات پر انتہائی مفید وجدید مضامین و مقالات پیش کی گئی ہیں۔ مضاربہ، مرابحہ، مروجہ اجارہ، مشارکہ، بینک گارنٹی، بیع سلم، عقد استصناع، قسطوں کا کاروبار، زر اور کرنسی، قرضوں کی اشاریہ بندی، قرض نادہندگی کے مسائل، انشورنس و تکافل، ایڈورٹائزنگ، اسلامی معیشت میں زراعت کی اہمیت، سودی معیشت اور جدید بینکاری، اسلام میں گردشِ دولت حرام اور ناجائز پیشے، لیٹر آف کریڈٹ کی شرعی حیثیت، مصطلحات بینکاری اور اسٹاک ایکسچینج وغیرہ ان میں قابل ذکر ہیں۔

[268] جواب نامہ سہ ماہی البیان کراچی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے۔جب کہ امت میں موجود بیماری کی تشخیص اور اس کے علاج پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔اس میں مزید بہتری کی ضرورت ہے[269]۔"

14. مجلّہ کے اکثر شمارے انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں اور ادارے کی ویب گاہ پر اپ لوڈ کیے جاتے ہیں[270]۔

سہ ماہی مجلّہ "البیان کراچی" کا بنیادی منہج

بنیادی طور پر سہ ماہی البیان سلفی مکتبِ فکر کا ترجمان ایک معتدل مزاج مجلّہ ہے۔یہ مجلّہ قرآن وحدیث، دعوت وتبلیغ، فقہی احکام ومسائل (قدیم وجدید)، سیرت وسوانح اور بالخصوص فرقِ باطلہ ومنکرین حدیث کا تنقیدی جائزہ اور جدید معیشت وتجارت پر مبنی مباحث پیش کرتا ہے۔گاہے بگاہے اس میں مسلکِ اہلِ حدیث کے امتیازی مسائل اور سلفی اکابرین پر بھی مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔مجلّہ کے اکثر مدیران و اراکینِ مجلس علمی ومجلسِ ادارت مدینہ یونیورسٹی کے فاضلین ہیں۔مجلّہ کے اہلِ قلم معاشرتی ضرورت وتقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جدید عناوین پر قلم اٹھاتے ہیں۔مضامین کا انتخاب علمی اور پیشکش کا انداز دلکش ہوتا ہے۔مجموعی طور پر مجلّے کا بنیادی منہج تحقیقی، تربیتی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

AL-Madinah Islamic Reasearch Center

[269] جواب نامہ سہ ماہی مجلّہ البیان کراچی، ص:۲

[270] انٹرنیٹ روابط: www.islamfort.com, www.facebook.com/AlBayanQuarterly

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.4.3 سہ ماہی مجلّہ التراث، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی، ضلع گانچھے، شمالی پاکستان

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. جامعہ دارالعلوم بلتستان[271] غواڑی[272] کا سہ ماہی مجلّہ "التراث[273]"، ضلع گانچھے، شمالی پاکستان سے شائع ہوتا ہے جس کے مؤسس اور مدیر مسئول شیخ عبدالواحد عبداللہ[274] اور مدیر التحریر ابو محمد عبدالوہاب خان[275] ہیں[276]۔

2. مجلّہ کے اندرونی سرِورق پر "فرمان باری تعالیٰ" کے عنوان سے یہ آیتِ کریمہ "ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ[277]" اور "فرمان نبی اکرم ﷺ" کے زیرِ عنوان یہ حدیثِ نبوی "إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ إِنَّ الأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا وَّلاَ دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ[278]" مندرج ہوتا ہے جو مجلّے کا وجۂ تسمیہ بھی ہے یعنی یہ رسالہ انبیاء کرامؑ اور اسلاف عظامؒ کے تراث یعنی علوم و معارف کے ترکہ کو شائع کرتا ہے اس لیے یہ نام رکھا گیا[279]۔

3. مجلّہ "التراث" کے اجرائی پسِ منظر کے بارے میں ادارہ تحریر کرتا ہے:

"جمعیت اہلِ حدیث بلتستان کی دیرینہ آرزو تھی کہ اس کی معروف دینی درس گاہ "جامعہ دارالعلوم غواڑی بلتستان" سے قرآن کریم، احادیث مبارکہ اور اسلامی علوم و معارف نیز مسلمانوں کو اعتدالِ وسط کی طرف دعوت دینے والا کوئی پرچہ شائع ہو جس میں صحابہ کرامؓ واسلاف عظامؒ کی عظمت متعارف کروائی گئی ہو چنانچہ مجلّہ کا اجرا کیا گیا[280]۔"

4. مجلّے کا پہلا شمارہ ۱۹۹۸ء میں نکالا گیا اور اشاعت کا سلسلہ تاحال کسی التویٰ کا شکار نہیں ہوا ہے۔ ذیقعدہ ۱۴۳۴ھ بمطابق اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳ء مجلّے کا ۴۸واں مسلسل شمارہ تھا جو شائع ہوا۔ صفحات کی تعداد عموماً ۶۸ ہوتی ہے۔

---

[271] "پاکستان کے شمالی علاقہ جات کا بلند ترین مقام "چھوٹا تبت"، بلتستان کا علاقہ چین اور مقبوضہ کشمیر کے درمیان واقع ہے۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے۔ٹو ان پہاڑوں میں واقع ہے۔ یہاں کے لوگ بلتی زبان بولتے ہیں۔ بلتستان کے شمال میں کوہ قراقرم، جنوب میں وادئ کشمیر، مغرب میں وادئ گلگت اور مشرق میں لداخ واقع ہے۔ سکردو اس علاقے کا دارالخلافہ ہے۔" [انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ص: ۳۳۳]

[272] "جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کی تاسیس ۱۳۱۸ھ بمطابق ۱۹۰۰ء میں ہوئی۔" [جواب نامہ سہ ماہی التراث، بلتستان، غواڑی، ص: ۱]

[273] یہ تفصیلات مجلّہ کے سیکرٹری شیخ عبدالرحیم روزی، فاضل مدینہ یونیورسٹی/ایم اے جامعہ پنجاب کے پر کردہ جواب نامے اور دیگر متعلقہ ذرائع سے ماخوذ ہیں۔

[274] "شیخ عبدالواحد عبداللہ، فاضل مدینہ یونیورسٹی/ایم اے جامعہ پنجاب، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کے مدیر عام بھی ہیں۔" [نفسِ مصدر]

[275] "ابو محمد عبدالوہاب خان، فاضل مدینہ یونیورسٹی/ایم اے جامعہ پنجاب، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں مدرس ہیں۔" [نفسِ مصدر]

[276] سہ ماہی مجلّہ التراث، ش: ۴۲، ص: دونوں سرِورق، جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی، گنگچھے، شمال پاکستان، جمادی الاول ۱۴۳۳ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۲ء

[277] ترجمہ: "پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھ میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں متوسط درجے کے ہیں، اور بعضے ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں یہ بڑا فضل ہے۔" [سورۃ فاطر ۳۵:۳۲]

[278] ترجمہ: "بے شک علماء انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کے وارث نہیں چھوڑتے بلکہ علمی کی میراث چھوڑتے ہیں پس جس نے علم کو حاصل کیا تو اس نے ایک پورا حصہ لے لیا۔" [سنن الترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، حدیث: ۲۶۸۲، شرکۃ مکتبہ ومطبعہ مصطفی البابی الحلبی، مصر، ۱۳۹۵ء=۱۹۷۵ء]

[279] جواب نامہ سہ ماہی مجلّہ التراث، بلتستان، غواڑی، ص: ۱

[280] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. ''التراث''شروع میں تقریباً اپنے سترہویں شمارے تک طویل المعیاد وقفے کے بعد ششماہی صورت میں شائع ہوتا تھا جس کی ضخامت بھی کافی زیادہ ہوتی اور ایک ہی قلم کار کی ایک سے زائد مضامین شاملِ اشاعت ہوتے جس سے مجلّہ یکسانیت کا تاثر دیتی لہٰذا بعد میں مجلّہ کی ضخامت کر دی گئی اور اس کو ''سہ ماہی'' کر دیا گیا۔

6. مدیرِ مسئول اور مدیر التحریر کے علاوہ مجلّہ ''التراث'' کا مدینہ یونیورسٹی، سعودی عرب کے فاضلین پر مشتمل سات رکنی مجلس ادارت اور سات رکنی مجلس مشاورت بھی ہے[281]۔

7. مجلّہ ''التراث'' کے اہداف و مقاصد درج ذیل ہیں:

''قرآن کریم، احادیث نبوی اور ان پر مشتمل اسلامی علوم و معارف کی نشر و اشاعت، لوگوں کو مذہبی تنگ نظری سے نکال کر وسیع میدان کی طرف بلانا اور اجتہاد کو فروغ دینا شامل ہے[282]۔''

8. مجلّہ کی زبان مستقل طور پر اردو ہے البتہ بوقت ضرورت عربی اور انگریزی میں بھی مضامین شائع ہوتے ہیں۔

9. مجلّہ کے مستقل سلسلہ مضامین میں نگاہِ اولین (اداریہ)، درس قرآن، درس حدیث، تذکرۂ صحابہ کرام و اہل بیت عظام، سوانح علمائے اہل حدیث بلتستان اور جماعتی خبریں شامل ہیں[283]۔

10. مجلّہ نے اب تک کسی خاص موقع یا موضوع کی مناسبت سے کوئی خصوصی شمارہ/اشاعتِ خاص شائع نہیں کیا۔

11. مجلّہ میں گاہے بگاہے نامور علمی، دینی و تاریخی شخصیات کے انٹرویوز، سوانح و احوال اور تذکروں کے شائع کرنے کا اہتمام جاتا ہے[284]۔

12. مجلّہ التراث کا شمارہ وار، موضوعاتی اور مصنف وار اشاریہ شائع ہوتا رہتا ہے۔

13. مجلّہ کے قلمی معاونین کے لیے ہدایات و گذارشات درج ذیل ہیں:

''مضامین میں فرقہ وارانہ دعوت نہ ہو، حوالہ جات کا اندراج ہو، مسلمہ حقائق اور مسلمانوں کے اصول و منہج سے ہٹ کر نہ ہو[285]۔''

14. مجلّہ کے بعض شذرات اور نگارشات میں بالخصوص قرآنی آیات اور بعض احادیثِ نبویہ کے اندراج میں محدود پیمانے پر حوالہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے تاہم تمام احادیث حوالہ جات سے مزین نہیں ہوتے۔

15. مجلّہ کے قارئین کی تعداد ۷۰۰ کے قریب ہے جس میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے اور مقامی قارئین شامل ہیں[286]۔

16. مجلّہ کی انٹرنیٹ پر دستیابی اور آفیشل ویب گاہ کے متعلق سوال کے جواب میں ادارہ مختصراً لکھتا ہے ''اے بسا آرزو کہ خاک شد[287]۔''

17. علوم شرقیہ و اسلامیہ کی ترویج و اشاعت میں مجلّہ کے کردار کے بارے میں ادارہ کا کہنا ہے:

---

[281] ''مجلس ادارت میں شیخ عبید الرحمن مدنی، شیخ محمد علی زاہد، شیخ محمد شریف، شیخ محمود اسماعیل، شیخ ثناء اللہ عبد الرحیم، شیخ یوسف علی اور شیخ شریف بشیر جب کہ مجلس مشاورت میں ڈاکٹر محمد علی جوہر، شیخ عبد الرحمن حنیف، شیخ عبد القادر رحمانی، شیخ محمد حسین الرحمانی، مفتی بلال احمد، شیخ ابراہیم اور شیخ عبد الرحمن روزی شامل ہیں۔'' [سہ ماہی مجلّہ التراث، ش: ۴۲، ص: اندرونی سرِ ورق]

[282] جواب نامہ سہ ماہی مجلّہ التراث، بلتستان، غواڑی، ص: ۱

[283] دیگر سلسلہ مضامین میں قرآن فہمی، باب الفتاویٰ، حقوق و فرائض، مسلم حالاتِ حاضرہ، طب و صحت، گرد و پیش اور تاثرات قارئین وغیرہ شامل ہیں۔

[284] مجلّہ میں شیخ ضیاء الرحمن اعظمی ڈین فیکلٹی مدینہ یونیورسٹی، مولانا خرم مراد' برطانیہ اور شیخ حسن راشد بلتستانی آف برمنگھم کے انٹرویوز شائع ہو چکے ہیں۔

[285] جواب نامہ سہ ماہی مجلّہ التراث، بلتستان، غواڑی، ص: ۲

[286] نفس مصدر

[287] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

''امکانی حد تک کوششیں جاری ہیں، مگر فن صحافت سے متعلق افراد کی کمی اور نشر واشاعت کی جگہ شہروں سے دور ہونے کی وجہ سے مزید توجہ طلب ہے[288]۔''

18. ادارہ کو دینی مجلاتی صحافت کے سلسلے میں میں درج ذیل مشکلات حائل ہیں:

''بلتستان میں مضمون نگاروں کی کمی، بجلی کا بحران، موسم سرما میں ٹھٹھر دینے والا موسم، کمپیوٹر وغیرہ لوازمات کا فقدان، فنی افراد اور اہل زبان کا قحط اور پریس ودیگر سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے پنڈی وغیرہ جانے کا سفر[289]۔''

سہ ماہی مجلّہ '' التراث غواڑی، گانچھے، شمال پاکستان ''کا بنیادی منہج

سہ ماہی ''التراث'' شمالی پاکستان کے دور افتادہ علاقے بلتستان، غواڑی سے کم یاب وسائل اور بے شمار مسائل کے باوجود مسلسل شائع ہونے والا اہلِ حدیث مکتبِ فکر کا معتدل مزاج مجلّہ ہے جس میں علمی واصلاحی موضوعات پر لائق مطالعہ شذرات سمیت علاقائی یعنی بلتستان اور اس کی آزادی سے متعلق بھی فکر انگیز اور تعمیری مضامین شائع ہوتے ہیں۔ بلتستان جیسے علاقے میں اردو دانی کی کمی سے قطعِ نظر مجلّہ بعض اوقات معیاری ادبی مضامین اور منظوم کلام (حمد، نعت، نظم) پر مشتمل ہوتا ہے۔ مجلّہ التراث کو اسی طرح اصلاحِ فرد، اصلاحِ معاشرہ، امن وآشتی اور اتحاد بین المسلمین کے فروغ کا نقیب ہونا چاہیے۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج کاعلمی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

[288] جواب نامہ سہ ماہی مجلّہ التراث، بلتستان، غواڑی، ص: ۲

[289] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.4.4 سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ، الجامعۃ السلفیۃ، ایچ۔ایٹ ون، اسلام آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ[290]''، مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاریؒ [291] کی یاد میں شائع ہونے والا الجامعۃ السلفیۃ[292]، اسلام آباد کا سہ ماہی مجلّہ ہے جس کے چیف ایڈیٹر ڈاکٹر حافظ طاہر محمود[293] اور ایڈیٹر حافظ خالد رحمٰن ہیں[294]۔
2. سہ ماہی ''مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ'' کا اجرا جامعہ کے اساتذہ و طلبہ میں ذوقِ تحریر اور ملکہ مضمون نویسی پروان چڑھانے کے لیے ۲۰۰۷ء کے اواخر میں کیا گیا۔ مجلّے کا جلد اول، شمارہ اول[295] ذوالحج ۱۴۲۸ھ تا صفر ۱۴۲۹ھ بمطابق دسمبر ۲۰۰۷ء تا فروری ۲۰۰۸ء کا تھا جو شائع ہوا۔ اب تک مجلّہ کے ۶ جلد اور ۲۵ سے زائد شمارے پورے ہو چکے ہیں اور فی الوقت ساتویں جلد زیرِ اشاعت ہے۔
3. مدیران کے علاوہ مجلّہ ایک سرپرست، ۴ رکنی مجلسِ مشاورت اور ۳ رکنی مجلسِ ادارت بھی رکھتا ہے[296]۔
4. سہ ماہی ''مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ'' کے ہر شمارے کے سرِورق پر یہ کلمات مندرج ملتے ہیں: '' طلاب علوم نبوت کا علمی و دعوتی مجلّہ ''۔
5. مجلّہ کے اولین شمارے (دسمبر ۲۰۰۷ء) کے اداریے میں مدیر نے مجلّہ کے یہ اہداف و خصوصیات گنوائے ہیں:

''یہ مجلّہ ابناء و فضلاء جامعہ کی ادبی و قلمی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کے لیے دبستان ثابت ہوگا۔ دلچسپی و کشش پیدا کرنے کے لیے

---

[290] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے اس کے مدیران کو سوالنامہ ارسال کیا گیا، ان کی طرف سے جامعہ کے پراسپیکٹس سمیت مجلّے کا اولین اور دو ۲۰۱۳ء کے شمارے موصول ہوئے البتہ جواب نامہ نہ مل سکا۔ زیرِ نظر ممکنہ تجزیہ ان ہی شماروں کی ورق گردانی پر مبنی ہے۔

[291] ''مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاریؒ ایک جید سلفی عالم اور ''جامعہ تدریس القرآن والحدیث راولپنڈی'' (حال الجامعۃ السلفیۃ اسلام آباد) کے مہتمم تھے جو شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد اسماعیل ذبیحؒ کی وفات کے بعد مقرر ہوئے۔ چونکہ ''جامعۃ السلفیۃ'' کا قیام مذکورہ جامعہ ''تدریس القرآن والحدیث'' کی توسیع اور عملِ تسلسل ہے لہٰذا ''مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ'' سابق مہتمم کی یاد میں نکالا جاتا ہے۔'' [پراسپکٹس، جامعۃ السلفیۃ، ص: ۱]

[292] ''الجامعۃ السلفیۃ سلفی منہج کے مطابق اسلامی علوم کی درس گاہ ہے جو ۴ مارچ ۱۹۸۸ء کو اس نام سے قائم کی گئی۔ یہ اسلام آباد کے تعلیمی سیکٹر ایچ۔ایٹ میں واقع ہے۔ الجامعۃ السلفیۃ ٹرسٹ کے زیرِ انتظام اور راولپنڈی مرکزی جمعیتِ اہلِ حدیث کی زیرِ سرپرستی کام کر رہا ہے۔ جامعہ کے اہم شعبوں میں تجوید، تحفیظ القرآن الکریم، علومِ اسلامیہ، دار الافتاء، مجلّہ اور لائبریری شامل ہیں۔'' [پراسپکٹس الجامعۃ السلفیۃ، ص: ۱ تا ۲/ سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ، ج: ۶، ش: ۳، ص: بیرونی پس ورق]

[293] ڈاکٹر حافظ طاہر محمود ایک جید دینی و سلفی سکالر اور ''جامعۃ السلفیۃ، اسلام آباد'' کے مدیر ہیں۔

[294] سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ، ج: ۷، ش: ۲، ص: اندرونی سرِورق، الجامعۃ السلفیۃ، اسلام آباد، شوال ۱۴۳۴ھ تا رجب ۱۴۳۵ھ = ستمبر ۲۰۱۳ء تا مئی ۲۰۱۴ء

[295] جلد اول، شمارہ اول میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: کلمۃ المجلۃ (چیف ایڈیٹر)، فہمِ قرآن (مولانا محمد یونس عاصمؒ)، فہمِ حدیث: شرحِ حدیث۔ انما الاعمال بالنیات (مولانا اسماعیل محمد امین)، سیرت نبویؐ۔ تعلیم و تدریس: ہر مناسب وقت میں تعلیم دینا (پروفیسر ڈاکٹر فضلِ الٰہی)، گوشہ جامعہ: رپورٹ تربیتی ورکشاپ برائے اساتذۂ کرام الجامعۃ السلفیۃ اسلام آباد (ادارہ)، تذکرۂ اسلاف: ائمہ اربعہ (ابو حنظلہ)، مولانا عبدالقادر حصارویؒ (سید کلیم حسین شاہ، متعلم جامعہ درجہ ثانیہ)، وفیات: حاجی محمد اسحاق بٹ۔ ایک مہربان شخصیت (مولانا محمد عباس کلیم)، شکر (حافظ فرید اللہ)، داڑھی اور اسلام (حافظ محمد ثقلین آصف، متعلم درجہ ثالثہ)، تقویٰ کا مفہوم (حافظ سلیمان، متعلم درجہ ثالثہ)، اسباب دخولِ جنت (محمد علی، متعلم جامعہ)، حالتِ رکوع میں ہاتھوں کا مقام (محمد وقاص زبیر)، حکمت و دانائی: دلچسپ معلومات، قرآن کریم کی عجب شان ہے (طلاب الجامعہ)، سفر نامہ: دورۂ کھیوڑہ۔ تاثرات و مشاہدات (کلیم حسین شاہ)، انسانِ کامل: ایک اقتباس (ادارہ)، اخبار الجامعہ (مدیرِ مجلّہ)، الدروس المستفادۃ من خطب حجۃ الوداع (عربی مقالہ از ڈاکٹر حافظ طاہر محمود)، اسوۂ حسنہ (عبدالستار، درجہ رابعہ)، دینِ اسلام کا پہلا مدرسہ اور اس کے بانی (ابو بکر ضیاء، متعلم جامعہ)۔

[296] ''مجلّہ کے سرپرست حافظ شیخ محمد شفیق، مجلسِ مشاورت کے اراکین علامہ عبدالعزیز حنیف، مولانا محمد خالد سیف، پروفیسر ڈاکٹر سہیل حسن، حافظ مقصود احمد اور مجلسِ ادارت کے اراکین مولانا محمد بن عبدالقادر الصافی، مولانا حافظ اعجاز احمد اور ڈاکٹر اسماعیل امین ہیں۔'' [مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ، ج: ۷، ش: ۲، ص: ۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف علمی، ادبی و معلوماتی سلسلوں کا اہتمام ہوگا۔ نوخیز قلم کاروں اور نووارد مقالہ نگاروں کے لیے مالی اعانت مختص کیے جائیں گے۔ آئندہ شمارے میں متنوع موضوعات پر عربی وانگریزی زبان[297] کے مضامین بھی شاملِ اشاعت ہوں گے[298]۔"

6. مجلّہ کے موجودہ مستقل نوعیت کے اہم تحریری سلسلوں میں اداریہ، درسِ قرآن، درسِ حدیث، حمد و نعت، التحفة السلفية في شرح الاربعين النوؤية (قسط وار)، علمائے اہلِ حدیث کے فتاویٰ۔۔۔ایک تعارف (قسط وار) اور اخبار الجامعہ وغیرہ شامل ہیں۔

7. سہ ماہی "مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ" ایک اصلاحی اور معلوماتی قسم کا مجلّہ ہے جس کی تحریرات میں رسمی طور پر "حواشی و حوالہ جات" کا زیادہ اہتمام نہیں کیا جاتا البتہ قرآن و حدیث کے حوالہ جات متن کے اندر درج کیے جاتے ہیں۔

8. "مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ" کی پانچویں جلد کا بارہواں شمارہ "مولانا محمد عاصم یونس[299]" کی یاد اور ان کے معارف و خدمات کے اعتراف میں شائع کیا گیا جو ۷۰ صفحات پر محیط ہے۔

9. مجلّہ کے قلمی معاونین میں سلفی علماء، مدرسین جامعہ، فاضلین جامعہ اور طلاب / متعلمینِ جامعہ شامل ہیں۔

10. مجلّہ تادمِ تحریر انٹرنیٹ پر دستیاب نہیں ہے۔

سہ ماہی" مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ اسلام آباد" کا بنیادی منہج

سہ ماہی "مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ" میں شامل اکثر مضامین قرآن و حدیث، فقہ و فتاویٰ، سیرت و تاریخ، تذکرۂ اسلاف، حمد و نعت اور طب و صحت وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[300]۔ اس دینی سلفی مجلّے کا بنیادی منہج (بعض مضامین میں) علمی، فکری، دعوتی اور مجموعی طور پر معلوماتی ہے۔

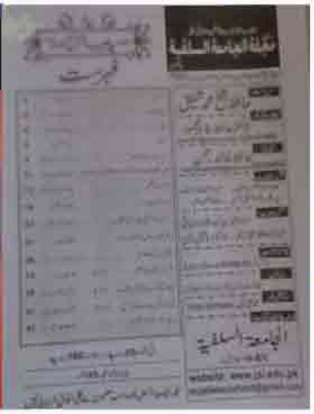

[297] مجلّہ کے مارچ تا اگست ۲۰۱۳ء کے ایک شمارے میں عربی کا ایک مضمون شاملِ اشاعت ہے البتہ کوئی انگریزی مضمون ان دستیاب شماروں میں موجود نہیں۔

[298] سہ ماہی مجلۃ الجامعۃ السلفیۃ، ج: ۱، ش: ۱، ص: ۱تا۲، ذوالحجہ ۱۴۲۸ھ تا صفر ۱۴۲۹ھ = دسمبر ۲۰۰۷ء تا فروری ۲۰۰۸ء

[299] "مولانا محمد یونس عاصمؒ ولد مولانا عبدالعزیز علوی ابتدا میں مجلّہ کے ایڈیٹر تھے۔ ۳ دسمبر ۲۰۱۱ء کو آپ وفات پا گئے ان کی یاد میں ۷۰ صفحات پر محیط یہ خصوصی شمارہ شائع کیا گیا۔" [ہفت روزہ الاعتصام لاہور، ج: ۶۴، ش: ۳۱، ص: ۱۴، ۲۹ رمضان ۱۴۳۳ھ = ۱۳ تا ۱۹ اگست ۲۰۱۲ء]

[300] شمارہ جون تا اگست ۲۰۱۳ء میں شاملِ اشاعت مضامین کے عناوین یہ ہیں: عالمِ انسانی کا سرکش و گمراہ امام (پروفیسر عزیز)، حمد و نعت (ام ابراہیم / مولانا عبدالرحمن عاجز)، نماز اور اس کے اثرات (مولانا حنیف ندویؒ)، ایک "حدیث" جو رنج و غم کا ازالہ کر دیتی ہے: قسط ۲ (ثناء اللہ شاہد)، عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت، قربانی اور عید کے بعض احکام (مولانا طیب شہزاد)، التحفۃ السلفیۃ فی شرح الاربعین النوؤیۃ (ڈاکٹر اسماعیل محمد امین)، مولوی خدا بخش مرحوم (مولانا ابو علی اثری)، حجامہ یعنی سینگی لگوانا ایک شرعی علاج (حافظ ندیم ظہیر)، رازِ حیات (زاہد لطیف)، علمائے اہلِ حدیث کے فتاویٰ۔۔۔ایک تعارف (محمد رمضان یوسف سلفی)، رزقِ حلال کی اہمیت (ڈاکٹر عبدالرشید اظہرؒ)، احساسِ کم تری اور مسلم (مولانا فرید اللہ)، صحت (جاوید چوہدری)، اخبار الجامعہ (محمد علی بیگ)، رپورٹ برائے سالانہ امتحان (حافظ اعجاز احمد)، صحابہؓ اور جذبہ اطاعت (محمد علی بیگ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.4.5	سہ ماہی مجلّہ المکرم، شعبہ نشر واشاعت، جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی مجلّہ ''المکرم[301]''، شعبہ نشر واشاعت، جامعہ اسلامیہ سلفیہ[302]، گوجرانوالہ کے زیرِ اہتمام اور مولانا مجیب الرحمٰن سیاف[303] کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[304]۔
2. مجلّہ کے سرِورق پر آیتِ کریمہ ''إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ[305]'' رقم ہوتا ہے جو اس کا وجہ تسمیہ بھی ہے۔
3. مجلّہ ''المکرم'' کا پہلا شمارہ مارچ ۲۰۰۹ء میں شائع ہوا[306]۔ تادمِ تحریر اس کے ۲۲ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
4. زیرِ بحث مجلّہ کے مقاصد اجرا درج ذیل ہیں:

''سلفِ صالحین کے منہج کے مطابق قرآن وسنت کا فہم، شرک وبدعات اور خرافات کا علمی محاسبہ اور تحقیقی مناقشہ، طلبائے مدارس میں صحت مندانہ اسلامی صحافت کا فروغ، فقہی تعصبات اور آراء الرجال کی بجائے خالص دینِ اسلام کی ترجمانی، روزمرہ زندگی میں پیش آمدہ مسائل کا قرآن وسنت کے مطابق حل، قرآن وسنت پر اتحادِ امت کے لیے جہدِ مسلسل اور سعی پیہم کی تحریک، منہجِ سلف یعنی اُسلوبِ صحابہؓ کے مطابق عقیدۂ توحید اور اتباعِ حدیث کی تعمیل و تبلیغ اور احیاء[307]۔''

5. اس متوسط تقطیع کے مجلّہ کی تعدادِ صفحات عموماً ۸۰ ہوتی ہے۔
6. مدیر کے علاوہ مجلّے ایک سرپرست، نگرانِ اعلیٰ، معاون اور کثیر رکنی مجلسِ ادارت بھی رکھتا ہے[308]۔
7. مجلّہ کے مستقل نوعیت کے سلسلۂ مضامین میں اداریہ، درسِ قرآن، درسِ حدیث، فقہ وفتاویٰ، تذکرۃ المحدثین، تذکرہ علمائے اہلِ حدیث اور متفرق موضوعات پر مضامین و شذرات شامل ہیں۔
8. مجلّہ کے مضامین میں وارد قرآنی آیات کا حوالہ متن کے اندر دیا جاتا ہے، احادیث کے حوالہ کے اندراج میں صرف کتاب کے نام

---

[301] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات کے لیے ارسال کردہ سوالنامے کا جواب نامہ تو موصول نہ ہو سکا البتہ ادارہ کی طرف سے مجلّہ جاری کیا گیا جس کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ پر بھی دستیاب شماروں کا مطالعہ کر کے تجزیہ پیش کیا جا رہا ہے۔

[302] ''جامعہ اسلامیہ سلفیہ ملحق جامع مسجد مکرم اہلِ حدیث ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ کی سنگِ بنیاد ۲۲ ذی الحج ۱۳۹۵ھ بمطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۵ء مولانا حکیم محمود سلفیؒ کی سرپرستی میں ریاض الخطیب (سفیر سعودی عرب) نے رکھی۔ اس کے اہم شعبہ جات میں علومِ اسلامیہ (درسِ نظامی ۹، تجوید وقراءت، تحفیظ القرآن، ترجمۃ القرآن، ناظرۃ القرآن، تعلیمِ بالغان، تعلیمِ نسواں، نشر وشاعت، دار الافتاء، مکتبۃ المکرم، مکرم لائبریری اور جامع مسجد مکرم شامل ہیں۔''

[سہ ماہی مجلّہ المکرم، م۔ ش: ۱۳، مشمولہ: جامعہ ہذا کا تعارفی خاکہ، ص: ۲۲۳ تا ۲۲۶، ربیع الثانی تا جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۲ء]

[303] ''مولانا مجیب الرحمٰن سیاف جامعہ اسلامیہ سلفیہ گوجرانوالہ کے شعبہ علومِ اسلامیہ (درسِ نظامی) میں مدرس ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۲۲۲]

[304] سہ ماہی مجلّہ المکرم، م۔ ش: ۲۱، ص: دونوں سرِورق، جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ، جمادی الاولیٰ تا رجب ۱۴۳۵ھ = مارچ تا مئی ۲۰۱۴ء

[305] ترجمہ: ''بے شک اللہ کے یہاں تم میں سے سب سے بڑا عزت دار وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ متقی (وپرہیزگار) ہو۔'' [سورۃ الحجرات ۴۹: ۱۳]

[306] سہ ماہی مجلّہ المکرم، م۔ ش: ۱۳، ص: ۲۲۳، جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ، ربیع الثانی تا جمادی الثانیہ ۱۴۳۳ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۲ء

[307] نفسِ مصدر، م۔ ش: ۲۰، ص: بیرونی سرِورق، صفر تا ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = دسمبر ۲۰۱۳ء تا فروری ۲۰۱۴ء

[308] ''مجلّہ کے موجودہ سرپرست چوہدری محمد بشیر ایڈووکیٹ، نگرانِ اعلیٰ حافظ اسعد محمود سلفی اور معاون حسنین شاکر زبیری ہیں جب کہ مجلسِ ادارت میں شیخ عبد الحمید ازہر، پروفیسر حافظ ارشد، حافظ زبیر علی زئی (موصوف حال ہی میں وفات پا چکے ہیں)، غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری، مولانا عبد الوحید ساجد، مولانا محمد عظیم حاصل پوری، ضیاء اللہ کھوکھر، اساتذۂ جامعہ، طلبا جامعہ اور انتظامیۂ جامعہ شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حدیث نمبر یا صفحہ نمبر پر اکتفا کیا جاتا ہے دیگر مباحث / کتب کے حوالے نسبتاً کم اور متن کے اندر بالاختصار دیے جاتے ہیں۔

9. سہ ماہی "المکرم" کا مسلسل شمارہ نمبر ۱۳، ربیع الثانی تا جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق اپریل تا جون ۲۰۱۲ء "حافظ عبدالمنان نورپوری[309]" کی یاد میں اشاعتِ خاص کی صورت میں شائع ہوا۔ ۲۴۰ صفحات پر محیط اس ضخیم شمارہ میں مولانا موصوف کی زندگی کے مختلف گوشوں اور افکار و خدمات پر مختلف اصحابِ قلم کے تحریر کردہ ۳۰ کے قریب مضامین و تاثرات پیش کی گئی ہیں۔

10. مجلّہ کے اہلِ قلم میں علماء و فضلاء، مدرسین و طلاب الجامعہ اور قارئین ہیں دینی مدارس کے اساتذہ، طلبا، خطباء اور ائمہ شامل ہیں۔

11. مجلّہ کے بعض برقی شمارے مختلف ویب گاہوں پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں[310]۔

سہ ماہی مجلّہ "المکرم گوجرانوالہ" کا بنیادی منہج

زیرِ نظر مجلّہ کے اکثر شماروں میں شاملِ اشاعت مضامین قرآن وعلوم القرآن، حدیث وعلوم الحدیث، شرعی احکام و مسائل، سیرت النبی ﷺ، تاریخِ اسلام والمسلمین، عقائد و ایمانیات، اسلامی سماجیات، اخلاقیات، سیاسیات، معاشیات، نسائیات، تقابلِ مذہبیات، تردیدِ شرک و بدعات و باطل افکار و رسومات، قادیانیت کا علمی محاکمہ، اصلاحِ احوال، طب وصحت بالخصوص طبِ نبوی اور تذکرہ علمائے اہلِ حدیث سے متعلق ہوتے ہیں[311]۔ گاہے بگاہے اہلِ حدیث کے مسلکی مباحث بھی زیرِ بحث آتے ہیں۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج معلوماتی دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی ہے۔

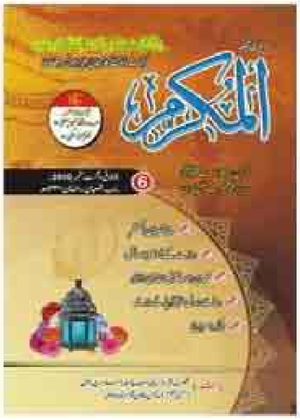

[309] "حافظ عبدالمنان نورپوری (ولادت: ۱۳۶۰ھ بمطابق ۱۹۴۱ء گاؤں نورپور چہل' قصبہ قلعہ دیدار سنگھ' ضلع گوجرانوالہ، وفات: ۴ربیع الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۶ فروری ۲۰۱۲ء، لاہور) بن عبدالخالق بن عبدالوارث، بن قائم دین نورپوری، جامعہ محمدیہ چوک اہلِ حدیث گوجرانوالہ کے فاضل اور ایک جید عالم دین تھے۔ بے شمارہ تلامذہ اور کئی تالیفات بطور ورثہ چھوڑ چکے ہیں۔" [سہ ماہی مجلّہ المکرم، م۔ش:۱۳، مشمولہ: جامعہ ہذا کا تعارفی خاکہ، ص:۹۷، ۱۴۴ تا ۱۴۵]

[310] انٹرنیٹ روابط: www.almukarram.webs.com, www.asslafia.p2h.info/ur

[311] مجلّہ کے شمارہ نمبر ۲۱ کے مشمولات یہ ہیں: ایتھنز کے لوگوں نے ٹرائے کو کیسے فتح کیا؟ (اداریہ)، درسِ قرآن: فحاشی کی ترویج ایک سنگین جرم ہے (شیخ عبدالوحید ساجد)، درسِ حدیث: پانچ کلمات (شیخ محمد مالک بھنڈر، عقیدہ سے جہالت کے اسباب • مولانا رحمت اللہ شاکر)، طبِ نبوی ﷺ (محمد یحییٰ طاہر)، سفقہ وفتاویٰ: احکام و مسائل • مولانا عبدالوحید ساجد)، امام نافعؒ مدنی کے دوسرے راوی امام عثمان بن سعید ورش مصریؒ (قاری ابو بکر المنشاوی)، حدیثِ لولاک کی تحقیق (مولانا عبدالرحمٰن ضیاء)، یومِ مزدوراں اور اسلام میں مزدوروں کے حقوق (مجیب الرحمٰن سیاف)، کامیاب تاجر کے لیے چند نصیحتیں (مولانا محمد عظیم حاصل پوری)، ساپریل فول کی تاریخی وشرعی حیثیت (اعزاز الحق نعیم / ضیاء الحق نعیم)، تحیۃ المؤمنین (ابو زھیر طاہر تنویر بھاولنگری)، مرزا غلام احمد قادیانی کا عقیدہ وفقہی مسلک' ایک اشکال کا ازالہ (عبیداللہ لطیف چھتوی)، اللہ کے ناپسندیدہ لوگ (محمد رضوان بھٹوی)، شیخ الحدیث محمد یوسؒ محدث راجووال اور ۱۴ جنوری ۲۰۱۴ء کا دن (ابن بشیر الحسینی الاثری)، فرشتوں کا تعارف (فہد اللہ محمدی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5.4.6	سہ ماہی نداء الجامعہ، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، اے۔۲۲۴، نیو چوبرجی پارک، ملتان روڈ، لاہور

سہ ماہی ''نداء الجامعہ کا تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ[312] کے ترجمان سہ ماہی مجلّہ نداء الجامعہ[313] کے مؤسس و سرپرست مولانا ابو تقی حفیظ الرحمٰن لکھوی[314] اور مدیر اعلیٰ[315] شفیق الرحمن فرّخ[316] ہیں[317]۔
2. مدیرِ مجلّہ اس کی وجۂ تسمیہ کے بارے میں تحریر کرتے ہیں:
''مجلّے کے نام میں شامل لفظ ''نداء'' آیت کریمہ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا[318] کے لفظ ''نداء'' سے لیا گیا ہے[319]۔
3. سہ ماہی ''نداء الجامعہ'' کا پہلا شمارہ ۱۴۲۴ھ شوال تا ذوالحجہ قرار پایا جو تا حال بلا تعطل زیرِ اشاعت ہے۔
4. پہلے پہل ''سہ ماہی نداء الجامعہ'' کے مضامین دو زبانوں اردو اور عربی ہوتے تھے، اب مجلّے کی زبان مکمل اردو ہی ہے[320]۔
5. ٹائیٹل صفحات (سرِ ورق اور پسِ ورق) کے علاوہ مجلّے کے عمومی صفحات ۴۸ ہوتے ہیں۔
6. مجلّہ ''نداء الجامعہ'' کے مستقل سلسلہ مضامین میں درس قرآن وحدیث، اداریہ، اسمائے حسنیٰ، یادِ رفتگاں، اصلاح عقیدہ، اطلاعات و اعلاناتِ جامعہ، تحقیق و تنقید، تذکرۃ الابرار شامل ہیں[321]۔
7. سہ ماہی ''نداء الجامعہ'' کی اشاعت پالیسی مختصراً حسبِ ذیل ہے:
''کوئی مضمون، شذرہ یا مواد کتاب و سنت کے منہج کے خلاف نہ ہو۔ بے جا تنقید نہ ہو اور بہت زیادہ طویل نہ ہو[322]۔''
8. مجلّہ اپنے وسائل میں رہ کر عمومی اشاعتیں ہی شائع کر رہا ہے یعنی تا حال کوئی خصوصی نمبر یا اشاعتِ خاص شائع نہیں کی۔
9. ہر مجلد کے آخری شمارہ میں (جلد کے اختتام پر) اشاریہ شائع ہوتا ہے، جس میں پورے سال کے تمام شمارہ جات کے تمام مضامین کے

---

[312] ''جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ گزشتہ ۴۰ سال سے لاہور میں علم و عمل میں سرگرم دینی ادارہ ہے۔ جامعہ کے شعبہ جات میں الدراسات الاسلامیہ، حفظ القرآن، ناظرۃ القرآن، عصری تعلیم/ابن تیمیہؒ ایجوکیشنل کمپلیکس، دعوت و تبلیغ اور معارف ابن تیمیہ (دینی کتب کی اشاعت) شامل ہیں۔ ادارہ کے فیض یافتگان ملک و بیرون ملک تحریر و تقریر، خطابت، دعوت و تدریس، بزنس اور ہمہ اقسام کی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱/جامعہ کی ویب گاہ]

[313] مجلّہ کے بارے میں تفصیلی مدیر اعلیٰ کے پر کردہ جواب نامے، مجلّہ کے سابقہ شماروں سے استفادے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[314] ''مولانا ابو تقی حفیظ الرحمٰن لکھوی (ولادت: ۱۰ جولائی ۱۹۴۵ء) بن مولانا حبیب الرحمٰن لکھویؒ، مدنی فاضل اور جامعہ کے مدیر ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱]

[315] ''مجلّہ کے مؤسس/سرپرستِ اعلیٰ اور مدیر اعلیٰ کے علاوہ رئیس مجلس مشاورت مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی، نائب سرپرست مولانا خلیل الرحمٰن لکھوی' مدیر معہد القرآن کراچی، نگران عبدالرزاق یزدانی اور مدیر اعزازی پروفیسر حافظ ثناء اللہ خان ہیں۔'' [سہ ماہی مجلّہ نداء الجامعہ، ج:۹، ش:۳، ص: اندرونی سرِ ورق]

[316] ''مولانا شفیق الرحمن فرخ بن ملک بشیر احمد، فاضل علوم اسلامیہ فاضل درس نظامی، وفاق المدارس سلفیہ، ایم اے عربی، اسلامیات، ابلاغ عامہ اور فاضل عربی ہیں۔'' [جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور]

[317] سہ ماہی مجلّہ نداء الجامعہ، ج:۹، ش:۳، ص: اندرونی سرِ ورق، جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، ملتان روڈ، لاہور، رجب تا رمضان ۱۴۳۳ھ = جون تا اگست ۲۰۱۲ء

[318] ترجمہ: ''جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔'' [سورۃ مریم ۱۹:۳]

[319] جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور، ص:۱

[320] نفسِ مصدر

[321] اس کے علاوہ دیگر سلسلے جیسے عبادت، واقعات، رد بدعات، جواہر پارے اور رپوتاژ بھی اکثر و بیشتر شامل اشاعت رہتے ہیں۔

[322] جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عناوین، صفحہ نمبر اور مضمون نگار کا نام ہوتا ہے۔

10. مجلّہ ''نداء الجامعہ'' میں شائع شدہ مضامین کتابی شکل میں بنام ''علامہ محمد یوسف خان کلکتوی'' چھپوائے گئے ہیں [323]۔

11. مدیرِ مجلّہ ''نداء الجامعہ'' کے کردار کے حوالہ سے رقم طراز ہیں:

''مجلّہ نداء الجامعہ گزشتہ ۱۰ برسوں [324] سے ملت اسلامیہ میں کتاب وسنت کے منہج کی ترویج کا فریضہ ادا کر رہا ہے۔ عموماً تحقیقی اور مدلل مواد شاملِ اشاعت کیا جاتا ہے [325]۔''

12. دینی مجلّاتی صحافت وافراد کی کارکردگی بارے مدیرِ اعلیٰ کا کہنا ہے:

''مجموعی طور پر ان کا کردار حوصلہ افزا ہے لیکن غالباً ہر شخص ادارہ، مجلّہ، صحیفہ خود اپنی جنگ خود ہی لڑ رہا ہے اور ان کو دستیاب وسائل تقریباً نہ ہونے کے برابر بلکہ وسائل کی ہر اعتبار سے کمی ہے [326]۔'' ''اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ [327]''

13. دینی مجلّات کی کارکردگی کو مؤثر بنانے کے لیے مدیرِ اعلیٰ کی تجویز ہے:

''حکومتی سطح پر باقاعدہ ادارہ بنے جو سبھی رجسٹرڈ مجلّات کے مدیران کی میٹنگز بلائے اور تجاویز لے کر ان کی مشکلات کو دور کرے۔ مثبت کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرے [328]۔''

14. مجلّہ کے قارئین کی تعداد اندازاً بیس ہزار افراد کے قریب ہے جن میں اہلِ علم، علماء، محققین اور عمومی قارئین شامل ہیں [329]۔

15. مجلّہ کے بعض شماروں تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے [330]۔

سہ ماہی ''نداء الجامعہ لاہور'' کا بنیادی منہج

سہ ماہی نداء الجامعہ کتاب وسنت کا ترجمان ہونے کا دعویدار تقریباً معتدل مزاج سلفی مجلّہ ہے جس کے مضامین معلوماتی اور اصلاحی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ اصلاحِ عقائد اور غیر شرعی رسومات وبدعات کی تردید پر مبنی شذرات بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔ اہلِ حدیث مکتبِ فکر کے تذکرے اور سوانحی خاکے بھی مجلّے کا باقاعدہ حصہ ہے۔ مجموعی طور پر مجلّے کا اساسی منہج علمی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

---

[323] جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور، ص: ۱

[324] شمارہ شوال تا ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ بمطابق ستمبر تا نومبر ۲۰۱۳ء کی اشاعت پر مجلّہ نداء الجامعہ کے دس سال مکمل ہو گئے۔

[325] جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور، ص: ۱

[326] نفسِ مصدر

[327] ترجمہ: ''میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ کے حضور کرتا ہوں۔'' [سورۃ یوسف ۱۲:۸۶]

[328] جواب نامہ سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور، ص: ۱

[329] نفسِ مصدر

[330] انٹرنیٹ ربط: www.jamiaibnetaimia.com (آج کل اس ویب گاہ پر کسی تکنیکی خرابی کے سبب مجلّہ تک رسائی ممکن نہیں ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ پنجم: خلاصۂ باب پنجم: منتخب سلفی ماہانہ جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

یہ باب پانچ فصول میں منقسم ہے جس میں پاک وہند کے ۲۰ منتخب (۱۹ پاکستانی اور ایک ہندوستانی) سلفی اُردو جرائد کا مفصّل تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی وتجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا۔ مذکورہ بیس جرائد میں دورانیے کے لحاظ سے تین ہفت روزہ جرائد اور ایک پندرہ روزہ جریدہ فصلِ اوّل، دس ماہانہ جرائد فصلِ دوم اور ایک دوماہی جریدہ و پانچ سہ ماہی جرائد فصلِ سوم میں زیرِ بحث لائے گئے۔ زیادہ تر جرائد چونکہ ماہانہ صورت میں نکلتے ہیں لہٰذا فصلِ دوم قدرے مفصل ہے (اس امر کی وضاحت ''خطۃ البحث'' میں پیشگی کی جاچکی ہے)۔

زیرِ نظر پاکستانی ۱۹ سلفی جرائد میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے مجلۃ الجامعۃ السلفیہ اور صوبہ پنجاب سے تیرہ سلفی جرائد ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، ہفت روزہ الاعتصام (دارالدعوۃ السلفیہ) لاہور، ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث (جامعہ اہلِ حدیث) لاہور، ماہنامہ اشاعۃ الحدیث (مکتبۃ الحدیث) حضرو (اٹک)، ماہنامہ مجلّہ تفہیم الاسلام (ادارہ تفہیم الاسلام) احمد پور شرقیہ، بہاول پور، ماہنامہ مجلّہ خاتم النبیین (عالمی تحریک ختم نبوت اہلِ حدیث، مرکز ختم نبوت سلفیہ) ڈسکہ، سیالکوٹ، ماہنامہ السنۃ جہلم، ماہنامہ ضیائے حدیث (دارالسلام) لاہور، ماہنامہ قاسم العلوم (جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث) اوآگت، جڑانوالہ، فیصل آباد، ماہنامہ محدث (مجلس التحقیق الاسلامی) لاہور، دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث (مرکز اہل الحدیث) ملتان، سہ ماہی مجلّہ المکرم (جامعہ اسلامیہ سلفیہ) گوجرانوالہ اور سہ ماہی نداء الجامعہ (جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ) لاہور شامل ہیں۔ پنجاب کے سلفی جرائد میں سے تینوں ہفت روزہ اور تین ماہانہ (کل چھ) جرائد لاہور سے ہیں۔

صوبہ سندھ سے کراچی کے چار جرائد پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث (جماعت غرباء اہلِ حدیث)، ماہنامہ مجلّہ اُسوۂ حسنہ (جامعہ ابی بکر الاسلامیہ)، ماہنامہ دعوتِ اہل حدیث (المعہد السلفی للتعلیم والتربیۃ) اور سہ ماہی مجلّہ البیان (المدینہ اسلامک ریسرچ سنٹر) زیرِ بحث لائے گئے ہیں جب کہ شمالی پاکستان سے ایک مجلّہ التراث غواڑی (ضلع گانچھے) شامل ہے۔ مذکورہ ۱۹ پاکستانی جرائد کے علاوہ اس باب میں ایک ہندوستانی سلفی جریدہ ماہنامہ محدث (الجامعۃ السلفیۃ المعروف بہ مرکزی دارالعلوم) بنارس، بھارت بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

زیرِ بحث بیس سلفی جرائد میں سے دو جرائد ماہنامہ اشاعۃ الحدیث حضرو (اٹک) اور ماہنامہ مجلّہ خاتم النبیین ﷺ ڈسکہ (سیالکوٹ) اِختصاصی (Specialized) جرائد ہیں اوّل الذکر کا موضوع حدیث وعلوم الحدیث کی ترویج واشاعت ہے جب کہ ثانی الذکر اپنی نوعیت کا واحد سلفی مجلّہ ہے جو فقط تحفظِ ختمِ نبوت کے لیے سرگرمِ عمل ہے جب کہ دیگر اٹھارہ جرائد کا شمار علومِ اسلامیہ کے عمومی اور ہمہ جہت جرائد میں ہوتا ہے جن میں مجلس التحقیق الاسلامی لاہور کا ماہنامہ محدث کا شمار برصغیر پاک وہند کے نسبتاً قدیم، معتبر اور معروف علمی و تحقیقی مجلّات میں ہوتا ہے۔ دارالسلام کا ماہانہ جریدہ ''ضیائے حدیث'' بھی ایک معتدل، نفیس، عام فہم، دل چسپ، معلوماتی، اصلاحی اور علمی مجلّہ ہے۔ کم وبیش یہی خصوصیات جامعہ ابی بکر الاسلامیہ کے مجلّہ اُسوۂ حسنہ'' اور سہ ماہی مجلّہ ''المکرم'' گوجرانوالہ کی بھی ہیں۔

سابقہ باب کی طرح اس باب میں بھی قدیم وجدید اور مشہور ونووارد دونوں اقسام کے جرائد زیرِ بحث لائے گئے ہیں جن میں ماہنامہ محدث لاہور سمیت ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور، ہفت روزہ الاعتصام لاہور، ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث لاہور اور پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث کراچی قابلِ ذکر ہیں۔ جن میں آخر الذکر دونوں جرائد جماعتِ غرباء اہل حدیث کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نووارد مجلّات میں دوماہی سلسلہ وار مجلّہ اہل الحدیث ملتان قابلِ ذکر ہے۔ ماہنامہ اشاعۃ الحدیث حضرو اور ماہنامہ السنۃ جہلم میں علوم الحدیث کے ساتھ ساتھ مسلکی مباحث بالخصوص اختلافی مسائل کو بھی زیرِ بحث لایا جاتا ہے۔

مجموعی طور پر سلفی جرائد اگرچہ مسلکی وابستگی وپیوستگی ضرور رکھتے ہیں لیکن مضامین ومقالات کے لحاظ سے متنوع اور بعض کافی حد تک معیاری ہوتے ہیں۔ چند ایک کے علاوہ اکثر سلفی جرائد معتدلانہ اور غیر معاندانہ اسلوبِ نگارش کے ساتھ شائع ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ ششم

منتخب متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

فصول	عناوینِ فصول	صفحہ نمبر
فصلِ اوّل	منتخب متفرق ہفت روزہ و پندرہ روزہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	440
فصلِ دوم	منتخب متفرق ماہانہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	448
فصلِ سوم	منتخب متفرق دوماہی اور سہ ماہی اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	484
فصلِ چہارم	منتخب متفرق ششماہی اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج	496
فصلِ پنجم	خلاصۂ باب ششم	501

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ ششم: منتخب متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس باب میں ۲۰ متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

فصلِ اوّل: منتخب متفرق ہفت روزہ و پندرہ روزہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں ایک ہفت روزہ اور ایک پندرہ روزہ جریدہ کا تعارف، خصوصیات اور بنیادی منہج پیش کیا جا رہا ہے۔

6.1.1	ہفت روزہ ندائے خلافت، مرکزی دفتر تنظیم اسلامی، ۶۷۔اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ”ندائے خلافت[1]“ تنظیمِ اسلامی[2] کے مرکزی دفتر لاہور سے شائع ہونے والا ہفتہ وار جریدہ ہے جس کے بانی اقتدار احمدؒ[3]، مدیر مسئول حافظ عاکف سعید[4]، مدیر ایوب بیگ مرزا[5] اور نائب مدیر محبوب الحق عاجز[6] ہیں[7]۔
2. ادارہ کے مطابق ”ندائے خلافت قیامِ خلافت کا نقیب ہے۔اِسی بنا پر اِسے یہ نام دیا گیا ہے[8]۔“
3. ہفت روزہ ”ندائے خلافت“ کے اجرا کا مختصر تاریخی پس منظر کچھ اس طرح ہے:

”اقتدار احمدؒ نے ۱۹۸۸ء میں ”ندا“ کے نام سے ایک سیاسی جریدہ کا آغاز کیا، جسے بے لاگ سیاسی تجزیوں اور معروضیت کی بنا پر سیاسی اور صحافتی حلقوں میں بھرپور پذیرائی ملی۔اقتدار احمد اپنے بڑے بھائی داعیِ قرآن ڈاکٹر اسرار احمدؒ[9] کی قائم کردہ جماعت تنظیم اسلامی کے رفیق (ممبر) تھے۔ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے جب اسلامی نظام کے لئے خلافت کی اصطلاح کو عام کرنے اور خلافت کا شعور بیدار کرنے

---

[1] ہفت روزہ ”ندائے خلافت“ کے بارے میں زیرِ نظر معلومات و تفصیلات اس کے نائب مدیر محبوب الحق عاجز کے ارسال کردہ جواب نامے، تنظیمِ اسلامی کے تعارفی مواد اور جریدہ کے ممکنہ طور پر دستیاب مطبوعہ و برقی شماروں کے مطالعہ اور ورق گردانی سے ماخوذ ہیں۔

[2] ادارہ کے مطابق ”تنظیمِ اسلامی روایتی مذہبی جماعتوں کے برعکس ایک اسلامی انقلابی جماعت ہے، جو انتخابی کشاکش سے الگ رہتے ہوئے سیرتِ مطہرہ سے ماخوذ انقلابی طریق پر نفاذِ اسلام کے لئے کوشاں ہے۔اُس کے پیشِ نظر پہلے پاکستان میں اور بالآخر کل روئے ارضی پر اسلام کے عادلانہ نظام جس کا عنوان خلافت ہے کا قیام ہے۔تنظیمِ اسلامی کا قیام مارچ ۱۹۷۵ء میں عمل میں آیا۔اس کے بانی محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ تھے، جو ایک مدرسِ قرآن کے طور پر ملک اور بیرونِ ملک شہرت رکھتے تھے۔“ [جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز (نائب مدیر)، ص:۱،۲]

[3] ”ادارہ کے مطابق ”اقتدار احمدؒ بنیادی طور پر وہ ایک کاروباری شخصیت تھے وہ بانیٔ تنظیمِ اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے بھائی تھے۔انہوں نے اسلام کا درد رکھنے والے محبِ وطن صحافی کے طور پر یہ ہفت روزہ جاری کیا۔“ [نفسِ مصدر، ص:۱]

[4] ”آپ بانیٔ تنظیمِ اسلامی کے صاحب زادے، حافظِ قرآن اور ایم اے فلسفہ ہیں۔اپنے والدِ محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے زیرِ سایہ دینی تعلیم و تربیت کے مراحل طے کئے۔دینی و فکری رہنمائی اور حالاتِ حاضرہ کے حوالے سے اُن کے خطباتِ جمعہ مستقلاً ندائے خلافت میں (منبر و محراب کے سلسلہ کے تحت) شائع ہوتے ہیں۔موصوف تنظیمِ اسلامی کے موجودہ اسیر اور ڈائریکٹر قرآن اکیڈمی لاہور بھی ہیں۔“ [جواب نامہ ندائے خلافت، ص:۲/جواب نامہ ماہنامہ میثاق، ص:۲]

[5] ”ایوب بیگ مرزا تنظیمِ اسلامی کے ناظم نشر و اشاعت، ماہنامہ میثاق کے ادریہ نگار اور سیاسی تجزیہ نگار ہیں۔ان کی تعلیم بی اے ہے اور وہ بنیادی طور پر کاروباری شخصیت ہیں۔ایک عرصہ سے حالاتِ حاضرہ پر تجزیہ لکھ رہے ہیں۔اُن کے فکر انگیز تجزیے ندائے خلافت کے علاوہ دیگر جرائد اور قومی روزناموں میں بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ندائے خلافت میں اداریہ بالعموم وہی لکھتے ہیں۔“ [جواب نامہ، ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، ص:۲/جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، ص:۲]

[6] ”محبوب الحق عاجز نے بی اے ایڈیشنل جرنلزم کے ساتھ ساتھ ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کر رکھا ہے۔“ [جواب نامہ ندائے خلافت، ص:۲]

[7] ہفت روزہ ندائے خلافت، ج:۲۳، ش:۲۱، ص: اندرونی سرِورق، مرکزی دفتر تنظیمِ اسلامی، لاہور، ۲۷ رجب تا ۴ شعبان ۱۴۳۵ھ = ۲۷ مئی تا ۲ جون ۲۰۱۴ء

[8] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز (نائب مدیر)، ص:۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا فیصلہ کیااور اس مقصد کے لئے تحریکِ خلافت شروع کی تو اُن کی ہدایت پر مرحوم نے ۱۹۹۲ء میں ''ندا'' کو ''ندائے خلافت'' کی صورت میں شائع کرنا شروع کیا۔ تب سے یہ رسالہ ''ندائے خلافت'' کے نام سے تنظیم اسلامی کے ترجمان اور قیامِ خلافت کے نقیب کے طور پر شائع ہو رہا ہے[10]۔''

4. رسالہ ''نداء'' سے ''ندائے خلافت'' تک سفر کے بارے میں ادارہ تحریر کرتا ہے:

''رسالہ کا ''ندا'' کے نام سے پہلا شمارہ مارچ ۱۹۸۸ء کو نکالا گیا، جب کہ ''ندائے خلافت'' کے نئے نام اور عنوان سے اِس نے اپنے اشاعتی سفر کا آغاز ۲۱ جنوری ۱۹۹۲ء کو کیا۔ تادمِ تحریر اس کی اشاعت کا عمل بلاانقطاع جاری ہے البتہ تھوڑے سے عرصے کے لئے رسالے کو بوجوہ ہفت روزہ کی بجائے پندرہ روزہ کے طور پر بھی شائع کیا جاتا رہا[11]۔''

اب تک اس کی ۲۲ جلدیں شائع ہوئی ہیں، ہر جلد اوسطاً ۴۸ شماروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ فی الوقت ۲۳ ویں جلد میں اشاعت پذیر ہے۔

5. ''ندائے خلافت'' بڑی تقطیع کا مختصر جریدہ ہے جس کی تعدادِ صفحات ۲۰ تک ہوتی ہے۔ یہ ایک لحاظ سے دو لسانی جریدہ ہے کیوں کہ بالعموم ہر شمارہ میں انگریزی کا ایک مضمون چھپتا ہے جس کے لئے رسالہ کا بیک ٹائٹل (پسِ ورق) اور اندرونی صفحہ مختص ہے۔

6. ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کے حالیہ شمارے (۲۰۱۴ء، شمارہ ۲۱) کے اہم سلسلۂ مضامین الہدیٰ (منتخب قرآنی آیات بمع ترجمہ و تفسیر، فرمانِ نبویؐ (منتخب حدیث)، اداریہ، منبر و محراب، کارِ تریاقی، اذانِ سحر، خلافت فورم، تعاقب، لمحۂ فکریہ، تنظیم اسلامی کی دعوتی سرگرمیاں اور ایک منتخب انگریزی مضمون ہیں، جب کہ اب تک شائع شدہ دیگر شماروں میں شاملِ اشاعت اہم سلسلوں میں رجوع الی القرآن، دعوتِ قرآنی، ضابطۂ حیات، نظامِ حیات، دینِ مبین، دین و دانش، ماہِ صیام، حقیقتِ ہستی، نظامِ تعلیم، سیرتِ طیبہ، سیرت امہات المؤمنین، مسلم ہیروز، کالم آف دی ویک، منتخب کالم، خصوصی رپورٹ، موتُ العالمِ موتُ العالم، یادِ رفتگاں، تذکرہ بانیٔ تنظیم اسلامی، دعوتِ فکر و عمل، سازشیں اغیار کی، آوازِ حق، اصلاحِ احوال، تذکیہ و تربیت، صورتِ حال، اظہارِ خیال، فکر و خیال، فکر و نظر، احساسات و تاثرات، حالاتِ حاضرہ، اقبالیات، کلامِ اقبال، تعارف کتاب، تبصرۂ کتب، فکرِ وطن، ایمان افروز، خیالِ افروز، گوشۂ خواتین، سیمینار، روداد، نامے میرے نام وغیرہ شامل ہیں۔

ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کے درج بالا تمام سلسلۂ مضامین میں الہدیٰ (منتخب قرآنی آیات بمع ترجمہ و تفسیر، فرمانِ نبویؐ (منتخب حدیث)، اداریہ، منبر و محراب، خلافت فورم، تعاقب، تنظیم اسلامی کی دعوتی و تربیتی سرگرمیاں اور ایک منتخب انگریزی مضمون

---

[9] ''ڈاکٹر اسرار احمدؒ (ولادت: ۱۹۳۲ء، ضلع حصار، وفات: ۱۴ اپریل ۲۰۱۰ء) عالمِ دین، خطیب، بانیٔ تنظیمِ اسلامی، مفسر و داعیٔ قرآن اور مبلغ تھے۔ ۱۹۴۶ء میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن حصار کے جنرل سیکرٹری بنے۔ ۱۹۴۷ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ حصولِ آزادی کے بعد ہجرت کرکے لاہور آ گئے۔ ۱۹۴۹ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایف ایس سی کی۔ ۱۹۵۲ء میں اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم اعلیٰ مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۴ء میں ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد جماعت اسلامی کی باقاعدہ رکنیت اختیار کی۔ ۱۹۵۷ء میں مولانا مودودیؒ کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے جماعت اسلامی سے استعفیٰ دے دیا۔ ۱۹۵۹ء میں قرآن سٹڈی سرکل قائم کیا اور اسلامی ہاسٹل کھولا۔ ۱۹۶۵ء میں جامعہ کراچی سے ایم اے اسلامیات کیا؛ پھر ساہیوال اور اگلے برس (۱۹۶۶ء) لاہور میں مطالعہ قرآن کے لیے متعدد حلقے قائم کیے۔ ایک اشاعتی ادارہ قائم کیا جس کی جانب سے ماہنامہ 'میثاق' جاری کیا۔ ۱۹۷۵ء میں 'تنظیم اسلامی' قائم کی۔ ۱۹۷۶ء میں قرآن اکیڈمی اور ۱۹۸۶ء میں قرآن کالج قائم کیے۔ اواخر عمر میں معروف عالمی انڈین اسلامی چینل پیس ٹی وی کے پروگرامز میں لیکچرز دیتے رہے''۔

[عالمی نسائیکلوپیڈیا، یاسر جواد، ج:۱، ص: ۱۴۵/ جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، تحریر: حافظ خالد محمود خضر (نائب مدیر)، ص:۱]

[10] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز (نائب مدیر)، ص:۱

[11] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستقل نوعیت کے حامل ہیں اور ہر شمارے کا باقاعدہ حصہ بنتے ہیں۔

7. ''ندائے خلافت''میں شاملِ اشاعت ہونے والے مضامین و شذرات کے بارے میں ادارے کا کہنا ہے:

''رسالہ میں زیادہ تر دعوتی نوعیت کے مضامین کو اہمیت دی جاتی ہے۔ایسی تحریریں اہتمام کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں جو قارئین کے جذبہ عمل کو اُبھاریں اور اُن میں اسلام اور اسلامی نظریۂ حیات کی برتری اور سیکولر نظاموں کی خرابیوں کو نمایاں کیا گیا ہو۔رسالہ میں علمی اور تحقیقی نوعیت کے مضامین کو بھی جگہ دی جاتی ہے[12]۔''

8. ہفت روزہ''ندائے خلافت''میں زیادہ تر نگارشات تنظیم اسلامی کے متعلقین[13] کے شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

9. ہفت روزہ''ندائے خلافت''میں کوئی مضمون شائع کروانے کے لیے درج ذیل ان اصول کو مدّ نظر رکھا جاتا ہے:

''تحریر مستند حوالہ جات اور حقائق کی بنیاد پر ہوا اور اُس میں اسلام، پاکستان کے خلاف موادنہ ہو۔نیز نقطۂ نظر کے تحت شائع ہونے والی تحریروں کے علاوہ کوئی تحریر تنظیم اسلامی کی پالیسی کے منافی نہ ہو[14]۔''

10. ''ندائے خلافت''کوئی تحقیقی مجلّہ نہیں ہے بلکہ تنظیم اسلامی'حاکمیتِ انسانی و جمہوریت کی بجائے نظامِ خلافت کا داعی ہے جس کے مضامین سیاسی، تحریکی، فکری اور اصلاحی نوعیت کے ہوتے ہیں جن میں مصادر و مراجع کا عموماً اہتمام نہیں کیا جاتا البتہ بعض مضامین میں وارد قرآنی آیات اور احادیث کا حوالہ (صرف کتاب کا نام) بالاختصار متن کے اندر دیا جاتا ہے۔

11. ''ندائے خلافت''اپنے اشاعتی سفر کے دوران کئی خصوصی شمارے جیسے ''سقوطِ ڈھاکہ نمبر[15]، فلسطین نمبر[16]،اقبال نمبر[17]، عراق نمبر[18]، نظریۂ پاکستان نمبر (سنِ اشاعت ۲۰۰۳ء)، مسئلہ کشمیر نمبر (تاریخِ اشاعت: ۲۵اگست ۲۰۰۴ء)، تحریک پاکستان نمبر[19]، استحکام پاکستان نمبر[20]،خواتین نمبر (تاریخِ اشاعت: ۱۸مئی۲۰۰۶ء)، دعوت نمبر، سالانہ اجتماع نمبر[21]اور اشاعتِ خصوصی بر سانحۂ

---

[12] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز (نائب مدیر)، ص:۲

[13] ندائے خلافت میں ممتاز اہل قلم جیسے ڈاکٹر اسرار احمدؒ، اقتدار احمدؒ، عبدالکریم عابدؒ اور سید قاسم محمود کے ساتھ ساتھ امیر تنظیم اسلامی حافظ عاکف سعید، ایوب بیگ مرزا، عابداللہ جان، نعیم اختر عدنان، پروفیسر محمد یونس جنجوعہ، محمد سمیع، ضمیر اختر خان، فرقان دانش خان، مرزا ندیم بیگ اور محبوب الحق عاجز کی تحریریں تسلسل کے ساتھ یا گاہے بہ گاہے شائع ہوتی ہیں۔

[14] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز (نائب مدیر)، ص:۳

[15] ''یہ ندائے خلافت کی پہلی اشاعتِ خاص تھی جو ''مملکتِ خداداد پاکستان کے دولخت ہونے اور مشرقی پاکستان کا نام ''بنگلہ دیش'' ہونے کے پس پردہ حقائق پر ایک غیر جانب دار مفصل رپورٹ'' کی حیثیت رکھتی ہے۔'' [ندائے خلافت، اداریہ: تحریکِ پاکستان نمبر، اداریہ نگار: سید قاسم محمود، ۳۰مارچ ۲۰۰۵ء]

[16] یہ خصوصی شمارہ مسئلہ فلسطین کے حوالے سے جامع مضامین و معلومات پر مشتمل ہے جس میں فلسطین، اسرائیل کے قیام، یہودیوں کی منصوبہ بندی، عیسائیوں اور ہنود کی تائید، صیہونیت، عرب اسرائیل جنگ کی تاریخ (نقشہ جات اور تصاویر کے ساتھ) اور آخر میں فرہنگِ اصطلاحات دیا گیا ہے۔ فلسطین نمبر کی سنِ اشاعت ۲۰۰۲ء اور صفحات ۹۲ ہیں۔اس دستاویزی شمارے کے دو ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔اس کو کتابی صورت میں دہلی (بھارت) کے ایک ناشر نے طبع کیا ہے۔

[17] اس شمارے کا پورا نام ''پیامِ اقبال بنام نوجوان ملت'' تھا۔ دراصل ۲۰۰۲ء کا سال حکومتِ پاکستان کے اعلان کے مطابق مفکّرِ اسلام، شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے لیے مخصوص تھا جس میں دیگر اداروں کی طرف سے کتب کے ساتھ ساتھ ندائے خلافت کا یہ خصوصی شمارہ بھی وجود میں آیا جس کو اولاً قرآن اکیڈمی اور بعد ازاں اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے کتابی صورت میں شائع کیا گیا اور اس کا سندھی زبان میں بھی ترجمہ کرایا۔

[18] ''یہ شمارہ ۲۰روزہ امریکی حملے کے دوران لکھا بھی گیا، طبع بھی ہوا، تیار ہوا اور یوں ہم نے اپنے عراقی بھائیوں کے شانہ بشانہ بذریعہ قلم جہاد میں شرکت کی۔اس کو دہلی کے ایک اشاعتی ادارہ نے کتابی صورت میں شائع کیا۔'' [ندائے خلافت، اداریہ: تحریکِ پاکستان نمبر، اداریہ نگار: سید قاسم محمود، ۳۰مارچ ۲۰۰۵ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارتحال بانیٔ تنظیمِ اسلامی وداعیٔ تحریکِ خلافت ڈاکٹر اسرار احمدؒ[22] شائع کر چکا ہے۔ تقریباً سبھی نمبرز کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ نظریۂ پاکستان نمبر، اقبال نمبر اور خواتین نمبر زیادہ مقبول ہوئے[23]۔"

12. مجلّے کا ہر اشاریہ سال کے آخری شمارے میں شائع کیا جاتا ہے۔ تادمِ تحریر دس موضوعاتی اِشاریے ترتیب دیے گئے ہیں۔[24]۔

13. "ندائے خلافت" سے منسلک دیگر شعبہ جات میں مکتبہ خدام القرآن[25]، قرآن اکیڈمی اور اس کے تحت ایک لائبریری شامل ہیں۔

14. "ندائے خلافت" کے قارئین کی تعداد ۷ ہزار کے قریب بنتی ہے[26]۔ دیگر تنظیمی مجلّات یعنی ماہنامہ میثاق اور سہ ماہی حکمتِ بالغہ کے ساتھ ساتھ "ندائے خلافت" کا انٹرنیٹ ایڈیشن بھی تنظیمِ اسلامی کی آفیشل ویب گاہ[27] پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہے۔

ہفت روزہ "ندائے خلافت لاہور" کا بنیادی منہج

"ندائے خلافت"، تنظیمِ اسلامی پاکستان کا ہفتہ وار ترجمان ہے جس میں عموماً ملکی و بین الاقوامی ریاست وسیاست، قومی وملی مسائل، حالاتِ حاضرہ، نظامِ خلافت جیسے موضوعات پر قلم اٹھایا جاتا ہے اور موجودہ جمہوریت، ڈکٹیٹر شپ، مغرب، عالمی عسکری وسیاسی طاقتوں اور ان کی

---

[19] یہ خصوصی نمبر ۳۰ مارچ ۲۰۰۵ء کو شائع ہوا جو ان ۵ حصوں میں منقسم تھا: حصہ اول: پہلی جنگِ آزادی سے قیامِ کانگرس تک (۱۸۵۷ء تا ۱۸۸۵ء)، حصہ دوم: علی گڑھ سے تقسیمِ بنگال تک (۱۸۸۶ء تا ۱۹۰۵ء)، حصہ سوم: قیامِ مسلم لیگ سے خطبۂ الٰہ آباد تک (۱۹۰۶ء تا ۱۹۳۰ء)، حصہ چہارم: خطبۂ اِلٰہ آباد سے دوسری جنگِ عظیم تک (۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۹ء)، حصہ پنجم: قراردادِ لاہور سے قیامِ پاکستان تک (۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۷ء)۔

[20] تاریخِ اشاعت: ۱۴ اگست ۲۰۰۷ء بمناسبت یومِ آزادیٔ پاکستان، تعداد ابواب: ۱۳

[21] جلد ۲۰، شمارہ ۴۴ (۱۵ تا ۲۱ نومبر ۲۰۱۱ء)، صفحات: ۲۴

[22] جلد ۱۹، شمارہ ۱۷ (۲۷ اپریل تا ۳ مئی ۲۰۱۰ء)، صفحات: ۴۲

[23] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، ص: ۲

[24] "تازہ ترین "اشاریۂ مضامین ہفت روزہ ندائے خلافت ۲۰۱۳ء" فرید اللہ مروت نے مرتب کیا ہے۔ سن ۲۰۱۳ء کے دوران ندائے خلافت کے ۵۰ شمارے شائع ہوئے جس کا یہ موضوعاتی اشاریہ ۲۲ویں جلد کے آخری شمارہ نمبر ۵۵ (۲۰ تا ۲۶ صفر ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۴ تا ۳۰ نومبر ۲۰۱۳ء) میں صفحہ ۱۲ تا ۱۹ شائع ہو چکا ہے۔ اشاریہ کے ہر موضوع کی ابتدا میں جو ہندسہ دیا گیا ہے وہ "نمبر شمار" نہیں بلکہ "شمارہ نمبر" ہے۔ اس اشاریہ کے اہم موضوعات یہ ہیں: سرِ ورق کے منتخب شہ پارے (ہر شمارے کے صفحہ اول پر مختلف مشاہیر جیسے مولانا ابوالحسن علی ندویؒ، صدر الدین اصلاحیؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، ڈاکٹر اسرار احمدؒ، ڈاکٹر محمد رفیع الدینؒ، سید اسعد گیلانیؒ، سید قطب شہیدؒ وغیرہ کے منتخب مختصر تحریرات کی فہرست)، الہدیٰ (ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے درسِ قرآن کے سلسلہ میں سورۃ یوسف کی آیت ۶۹ تا سورۃ الحجر آیت ۲۵ کا ترجمہ و تشریح)، فرمانِ نبویؐ (مختلف موضوعات و عنوانات سے متعلق احادیثِ نبویؐ)، اداریہ (زیادہ تر مدیرِ مجلّہ ایوب بیگ کے قلم سے)، بیادِ مجلسِ اسرار (ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی کتب سے منتخب اقتباسات)، منبر و محراب (امیرِ تنظیم یا اس کے متبادل شخص کا خطبۂ جمعہ)، کارِ تریاقی (عامرہ احسان کا مستقل کالم)، خلافت فورم، مسلم ہیروز (اسلامی تاریخ کی نامور شخصیات کی میر وسوانح اور کارنامے از فرقان دانش خان نائب ناظم نشر و اشاعت)، سازشیں اغیار کی (اسلام کے خلاف صلیبی اور صہیونی تاریخی گٹھ جوڑ کا احوال از غلام خیر البشر فاروقی)، حلاتِ حاضرہ، دین و دانش، اسوہ و میرت، یادِ رفتگاں، فکرِ وطن، تنظیم و تحریک، متفرق مضامین، نظمیں، سیمینارز، خصوصی رپورٹس، تنظیمِ اسلامی کی دعوتی و تربیتی سرگرمیاں (صوبہ پنجاب، سندھ، خیبر، بلوچستان) اور انگریزی مضامین۔" [ندائے خلافت، ج: ۲۲، شذرہ: اشاریہ مضامین ندائے خلافت ۲۰۱۳ء، مرتب: فرید اللہ مروت، ش: ۵۰، ص: ۱۱ تا ۱۹]

[25] "یہ مکتبہ جو قرآن اکیڈمی میں واقع ہے، بانیٔ تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی مختلف موضوعات پر تصانیف اور تالیفات کے علاوہ فکرِ قرآنی کے فروغ اور تنظیم اسلامی کی دعوت کے ابلاغ کے حوالے سے دوسرے مصنفین کی کتب بھی شائع کرتا ہے۔" [جواب نامہ، ندائے خلافت لاہور، تحریر: محبوب الحق عاجز، ص: ۳]

[26] جواب نامہ ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، ص: ۲

[27] انٹرنیٹ ربط: www.tanzeem.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پالیسیوں پر اظہارِ خیال و تنقید بھی کی جاتی ہے تاہم اس کے علاوہ جریدہ میں دیگر عنوانات جیسے قرآن و حدیث، سیرت النبی ﷺ، تاریخِ اسلام، تاریخِ برصغیر پاک و ہند، تحفظ ناموسِ رسالت و ختمِ نبوت، تذکارِ صحابہؓ، مطالعہ ادیان و مذاہب، ارکانِ اسلام، اسلامی معاشیات، سماجیات، اصلاحِ احوال، دعوت وارشاد، ابلاغ و صحافت، فکر و فلسفہ، تہذیب و تمدن، تعلیم و تربیت، تزکیہ و تصوف، اسلامی عسکریات و حربیات، گوشۂ نسواں، اسلام اور مغرب، امتِ مسلمہ اور عالمِ اسلام کے احوال و مسائل، ہندوستانیات، پاکستانیات، تذکرۂ صوفیا وغیرہ پر بھی وقتاً فوقتاً مختصر اور فکری مضامین شاملِ اشاعت کیے جاتے ہیں۔ زیرِ نظر جریدہ ایک لحاظ سے تنظیمی خبر نامہ کی بھی ہے جس میں تنظیمِ اسلامی کی دعوتی اور تربیتی سرگرمیوں کی رپوتاژ، احوال و اخبار اور اطلاعات و اشتہارات پیش کی جاتی ہیں[28]۔ مضامین مختصر قدرے سیاسی و تحریکی، ہلکے پھلکے علمی اور عامیانہ اسلوب کی حامل ہیں۔ جریدے کا منہج معلوماتی، تنظیمی، دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں تنقیدی ہے۔

[28] ندائے خلافت کے جلد ۲۳ کا شمارہ ۲۱ (۲۷ رجب تا ۴ شعبان ۱۴۳۵ھ = ۲۷ مئی تا ۲ جون ۲۰۱۴ء) تادمِ تحریر دستیاب تازہ ترین شمارہ ہے جس کے مشمولات کچھ یوں ہیں: **سرِورق:** ایمان کا تقاضیٰ- احتساب (نعیم صدیقیؒ)، **الہدیٰ:** توتم کیا نصیحت حاصل نہیں کرتے (منتخب قرآنی آیات بمع ترجمہ و تفسیر از ڈاکٹر اسرار احمدؒ)، **فرمانِ نبویؐ:** جائز کام کے لیے سفارش کرنا (منتخب حدیث)، **اداریہ:** مودی- ہندو ذہنیت مجسم صورت میں (ایوب بیگ مرزا)، **منبر و محراب:** غلبۂ دین- رسول اللہ ﷺ کا خصوصی مشن: سورۃ الصف کی آیات ۹ تا ۱۳ کا مطالعہ (مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی، لاہور میں امیرِ تنظیمِ اسلامی حافظ عاکف سعید کے ۹ مئی ۲۰۱۴ء کے خطابِ جمعہ کی تلخیص، مرتب: ابو اکرام)، **کارِ تریاقی:** راہ میں رہبر مل گیا (عامرہ احسان)، **اذانِ سحر:** سقوطِ خلافت تا خلافت کی بنیاد دنیا میں ہو پھر استوار (محبوب الحق عاجز)، **خلافت فورم:** عمران خان اور طاہر القادری کا احتجاج- فکر انگیز مذاکرہ مابین آصف حمید و ایوب بیگ مرزا، میزبان: وسیم احمد، مرتب: فرقان دانش)، **تعاقب:** مسٹر سے مولوی تک (انجینئر فیضان حسن)، **لمحۂ فکریہ:** نوجوانوں میں جرائم — وجوہات اور سدِّ باب (امجد رسول امجد)، تنظیمِ اسلامی کی دعوتی سرگرمیاں اور ایک منتخب انگریزی مضمون۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.1.2	پندرہ روزہ معارف فیچر، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی-۳۵، بلاک:۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. پندرہ روزہ معارف فیچر[29] اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی (IRAK)[30] سے سید شاہد ہاشمی[31] کی ادارت میں شائع ہوتا ہے[32] جس کے مؤسس پروفیسر خورشید احمد[33] ہیں۔
2. معارف فیچر کا وجہ تسمیہ ''ادارہ معارف اسلامی[34]'' کی ترجمانی کرنا ہے۔
3. ادارہ کے مطابق ''معارف فیچر'' کے اہدافِ اجرا درج ذیل ہیں:

''اس کی اشاعت کا مقصد مسلمانوں اور اسلام کے حوالے سے آگہی دینا اور جدید مسائل میں تحقیق و تصنیف سے باخبر رکھنا ہے۔''

4. ''معارف فیچر'' ہر ماہ کی یکم اور ۱۶ تاریخوں کو شائع کیا جاتا ہے اور ہر شمارے کی تعدادِ صفحات ۱۶ اور جسامت ''کتاب سائز'' ہوتی ہے۔
5. ''معارف فیچر'' کا سالِ اجرا ۲۰۰۹ء ہے۔ مارچ ۲۰۱۴ء کے شمارے کے مطابق ''معارف فیچر'' کے چھ جلد مکمل ہو چکے ہیں اور یہ ساتویں جلد کا شمارہ نمبر ۵ ہے جو شائع ہوا ہے۔
6. معارف فیچر میں ''(اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی کو) دنیا بھر سے دستیاب ایسی معلومات کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے جو اسلام سے دلچسپی اور ملتِ اسلامیہ کا درد رکھنے والوں کے غور و فکر کے لیے اہم یا مفید ہو سکتی ہیں''۔ یوں اس میں عالمی اور اسلامی ممالک کے حالات کا تجزیہ اور تذکرہ پڑھنے کو ملتا ہے[35]۔

---

[29] معارف فیچر کے تعارف، خصوصیات اور منہج سے متعلق معلومات و تفصیلات ادارہ کے ایڈمن ''ارشد احمد بیگ، سینئر ریسرچ فیلو، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد'' کے پر کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیے پر مبنی ہیں۔

[30] ''اسلامک ریسرچ اکیڈمی (اصل نام ادارہ معارف اسلامی) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا قائم کردہ علمی اور تحقیقی ادارہ ہے جو پندرہ روزہ معارف فیچر، ششماہی معارف مجلّہ تحقیق سمیت مختلف موضوعات پر مطبوعات شائع کرتا ہے جن میں برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ وارتقاء (ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی)، قتل بہ جذبہ رحم۔ Mercy Killing (پروفیسر ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی)، زندگی کے عام فقہی مسائل۔ ۲ جلد (ڈاکٹر محمد رضی السلام ندوی)، عالمِ اسلام کی صورتِ حال (اسرار عالم، بھارت)، سیکولرازم اور اسلام (پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی)، تحقیقاتِ اسلامی کے فقہی مباحث (مولانا سید جلال الدین عمری) اور تہذیبی کشمکش میں علم و تحقیق کا کردار (سید مودودیؒ) وغیرہ قابل ذکر ہیں۔'' [ماہنامہ شاہراہ تعلیم، ج:۹، ش:۴، ص:۶۷، 'فہرستِ کتب جنوری ۲۰۱۴ء' اکیڈمی بک سنٹر]

[31] ''سید شاہد ہاشمی مصنف، استاد اور محقق بھی ہیں۔ آپ ''معارف فیچر'' کے مدیر ہونے کے ساتھ ساتھ اکیڈمی کے منتظم اعلیٰ بھی ہیں۔ ادراتی عمل میں ان کے معاون غیاث الدین جب کہ نائب مدیران منعم ظفر خان اور سید سمیع اللہ حسینی ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱/ پندرہ روزہ معارف فیچر، ج:۷، ش:۲، ص:۱۶،۱]

[32] پندرہ روزہ معارف فیچر، ج:۷، ش:۵، ص:۱ (سرِورق)، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵-، بلاک:۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰، یکم مارچ ۲۰۱۴ء

[33] ''پروفیسر خورشید احمد ماہنامہ ترجمان القرآن کے مدیر، ماہر اقتصادیات، سیاسی مفکر، سابق سینیٹر اور جماعتِ اسلامی کے نائب امیر ہیں۔ آپ قیامِ پاکستان کے بعد ہجرت کر کے پاکستان آئے۔ جامعہ کراچی سے بی کام، ایم اے معاشیات، ایل ایل بی اور ایم اے اسلامیات کیا۔ اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم اعلیٰ بھی رہے۔ اُردو کالج کراچی اور جامعہ کراچی کے شعبۂ معاشیات میں تدریس کی۔ ان مجلّات اسٹوڈنٹس وائس (۵۵-۱۹۵۲ء)، دی نیو ایرا (۵۶-۱۹۵۲ء)، وائس آف اسلام (۵۶-۱۹۵۵ء)، چراغِ راہ (۷۰-۱۹۵۷ء) کے ایڈیٹر اور ''اقبال ریویو'' (۱۹۵۷ء تا ۱۹۶۴ء) کے ایسوسی ایٹ ایڈیٹر رہے۔ ۱۰۰ سے زائد بین الاقوامی کانفرنسوں میں شریک ہوئے۔ معاشیاتِ اسلام میں خدمات کے اعتراف میں پر اسلامک ڈویلپمنٹ بنک نے ۱۹۸۹ء میں ایوارڈ دیا جب کہ اسلامی خدمات کے اعتراف میں ۱۹۹۰ء میں انہیں ''شاہ فیصل ایوارڈ'' سے نوازا گیا۔'' [www.tarjumanulquran.org/ جواب نامہ، ص:۱]

[34] ''واضح رہے کہ سید مودودیؒ کے قائم کردہ ادارے کا اصل نام ادارہ معارف اسلامی تھا مگر ایک عرصے سے اسے فقط ''اسلامک ریسرچ اکیڈمی'' کے نام سے لکھا اور پکارا جاتا ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد دور جدید کے چیلنجز کا جائزہ لینا اور تحقیق و تصنیف ہے۔'' [جواب نامہ پندرہ روزہ معارف فیچر کراچی، ص:۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ادارہ کے مطابق ''پیش کیا جانے والا لازمہ بلا تبصرہ شائع کیا جاتا ہے۔ کسی مضمون 'نقطہ نظر' خیال یا معلومات کے انتخاب کی وجہ اس سے ہمارا (ادارے کا) اتفاق نہیں، اس کی اہمیت ہوتی ہے۔ کسی مضمون یا معلومات کی مدلل تردید یا اس سے اختلاف پر مبنی لازمہ کو بھی جگہ دی جا سکتی ہے[36]''۔

8. ''معارف فیچر'' میں شامل مواد (جس کو لازمہ کا نام دیتے ہیں) اردو زبان میں (ترجمہ کی صورت میں) چھپتا ہے۔ اکثر مضامین کے شروع میں لکھاری کا نام اور آخر میں متعلقہ مرجع کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

9. ''معارف فیچر'' میں شامل مضامین و شذرات اردو ترجمہ کی صورت میں مختلف عالمی انگریزی اخبارات و جرائد، متفرق ویب سائٹس خصوصاً نیوز سائٹس اور بہت کم تعداد میں ہندوستانی و پاکستانی اردو اخبارات و جرائد سے لیے جاتے ہیں[37]۔

10. ادارے کا دعویٰ ہے کہ ''معارف فیچر علماء، اساتذہ اور طلبہ وطالبات کے لیے نہایت کارآمد ذریعہ معلومات اور Food for thought ہے[38]''۔ اہم عالمی موضوعات پر مضامین اور جریدے کے حسنِ ترتیب کو دیکھتے ہوئے اس امر سے اتفاق ممکن ہے[39]۔ تاہم مضامین کی نوعیت کے سبب اسے ایک ادبی پرچہ اور سوشل سائنس کا جریدہ بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

11. ''معارف فیچر'' کے قارئین کی تعداد تقریباً ۵۰۰۰ ہے۔ تادمِ تحریر اس کی کوئی قیمت مقرر نہیں اور بلا معاوضہ ارسال کیا جاتا ہے[40]۔

12. خواہش مند قارئین کو معارف فیچر کے تازہ شمارے کا برقی ربط ہر ۱۵ دن بعد بذریعہ ای میل بھی ارسال کیا جاتا ہے۔

13. پندرہ روزہ معارف فیچر انٹرنیٹ پر برقی صورت میں بھی دستیاب ہے[41]۔

14. ''معارف فیچر'' سے منسلک دیگر علمی و تحقیقی اداروں میں، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم (ادارہ معارف اسلامی[42])، ریفرنس لائبریری[43] اور اکیڈمی بک سینٹر[44] اور گلستانِ علم و ادب[45] شامل ہیں۔

---

[35] معارف فیچر کے شمارہ یکم مارچ ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین کے عناوین یوکرین کی بیماری کا یورپی علاج (Eric Draister)، اوباما کا مسئلہ ایران، جمہوریہ وسطی افریقا: مسلمانوں کے قتلِ عام پر عالمی سکوت (ڈاکٹر ساجد خاکوانی)، افریقا میں امریکی مداخلت، مشرقِ وسطیٰ میں اسلحہ کی دوڑ اور زمینی حقائق (عبداللہ فیضی)، جنیوا معاہدہ: معیشت کو بچانے کا نیا امریکی حربہ (ابرار بختیار)، کیا اُردوان اقتدار میں رہ سکیں گے؟، خون اور آنسو: اٹھارویں قسط (قطب الدین عزیز)، مصر: دستور پر ریفرنڈم اور بڑھتی خلیج، فکرِ مغرب: بعض معاصر مسلم ناقدین کے افکار کا جائزہ (ڈاکٹر محمد شہباز منہاج)، اور عرب اسرائیل مخمصہ ہیں۔

[36] پندرہ روزہ معارف فیچر، ج:۷، ش:۵، ص:۱ (سرورق)، اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ڈی ۳۵-بلاک:۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ۷۵۹۵۰، یکم مارچ ۲۰۱۴ء

[37] یکم جولائی ۲۰۱۲ء تا یکم مارچ ۲۰۱۴ء کے شماروں کی ورق گردانی کے مطابق زیادہ تر مضامین بالترتیب The Economist، Today's Zaman، Istanbul, Turkey، Time Mgazine، Global Research سے ترجمہ شدہ ہوتے ہیں۔ دیگر انگریزی اخبارات و متفرق ویب گاہوں میں New York Times، Newsweek، Retuers، Washington Post، Middle East Monitor، Dawn، Los Angles Times، The Guardian، The Independent، Counter Punch اور Dawn وغیرہ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں شاذونادر عربی، ہندوستانی اور پاکستانی اخبارات و جرائد جیسے سہ روزہ دعوت دہلی، الامان بیروت، نئی زندگی دہلی وغیرہ سے بھی مضامین شامل کیے جاتے ہیں۔

[38] ماہنامہ شاہراہ تعلیم، ج:۹، ش:۴، ص:۶۷ (اشتہار)

[39] دنیائے اسلام کے حالات و واقعات پر مضامین کے علاوہ ''معارف فیچر'' میں ''دین میں ترجیحات'' کے نام سے ایک سلسلہ میں ڈاکٹر یوسف القرضاوی کے فقہی مضامین بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔

[40] کسی صاحبِ علم یا طالبِ علم کی طرف سے ''معارف فیچر'' جاری کرنے کی خواہش پر پرچہ جاری کر دیا جاتا ہے۔ [معارف فیچر، ج:۶، ش:۱۷، ص:۴]

[41] انٹرنیٹ ربط: www.irak.pk

[42] یہی سے اسلامک ریسرچ اکیڈمی کا علمی و تحقیقی ششماہی مجلّہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق، سابق صدر، شعبہ عربی، جامعہ کراچی کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہ روزہ "معارف فیچر کراچی" کا بنیادی منہج

"معارف فیچر" دراصل کوئی ضخیم مجلّہ تو نہیں ہے بلکہ محض ایک "فیچر" ہے جو صرف ١٦ صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ پندرہ روزہ جریدہ اساسی طور پر جماعتِ اسلامی[46] کا ہم فکر ہے۔ اس کا اہم نہج سیاسی۔ مذہبی اور فکری ہے۔ ہر شمارے میں کسی خاص جہت سے مسلم یا غیر مسلم ریاستوں کے حالات و واقعات، تازہ ترین صورتِ حال پر عالمی مضامین (اردو ترجمہ کی صورت میں) پڑھنے کو ملتے ہیں بالخصوص پاکستان، افغانستان، بھوٹان، برما، کشمیر، بھارت، ایران، لیبیا، مصر، شام، بنگلہ دیش، سعودی عرب، سوڈان، فلسطین، روس، اسرائیل، چین، شمالی کوریا، ترکی، امریکہ، افریقہ، ایشیا، مشرق وسطیٰ، کے حالات پر مضامین و مواد "معارف فیچر" میں شائع ہوتے چلے آرہے ہیں جس سے کوئی بھی صاحبِ ذوق واقفیت حاصل کر سکتا ہے۔ یہ مضامین تقریباً ۹۰ فی صد عالمی انگریزی اخبارات و جرائد سے ماخوذ اور اردو ترجمہ ہوتے ہیں۔ راقم کی رائے میں علومِ اسلامیہ میں شامل ایک اہم مضمون "جدید دنیائے اسلام/ معاصر مسلم دنیا کے وسائل اور مسائل" (The Contemporary Muslim World: Resource and Challenges) کے حوالے سے "معارف فیچر" میں مفید اور معلوماتی مطالعاتی مواد مل سکتا ہے۔ بحیثیت مجموعی یہ ایک مثبت، مستحسن اور بامقصد کاوش ہے کیوں کہ اس قسم کے ایشوز اور حالات کو بہت کم اردو اسلامی جرائد موضوعِ بحث بناتے ہیں۔

43 "اسلامک ریسرچ اکیڈمی میں قائم اس ریفرنس لائبریری میں ہزاروں پرانی اور نئی (اردو، عربی، انگریزی) کتب کے علاوہ ۴ سے ۵ عشروں پر محیط اخباری فائلیں بھی دستیاب ہیں۔ طلبہ وطالبات، اساتذۂ کرام، اصحابِ علم و دانش اور محققین استفادہ کرتے رہتے ہیں۔" [معارف فیچر، ج:۵، ش:۱۸، ص:۱۲]

44 یہ اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی (IRAK) کا شعبہ فراہمی کتب ہے جو دینی، علمی، ادبی اور سیاسی موضوعات پر کتب کا وسیع ذخیرہ رکھتا ہے۔

45 "گلستانِ علم و ادب (IRAK) وقتاً فوقتاً مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد کراتا ہے۔ ۲۰۱۳ء میں یومِ آزادی کی مناسبت سے مقابلہ کرایا گیا جس میں اندرون ملک و بیرون ملک سکول، کالج، یونیورسٹی یا عربی مدرسہ میں کے زیر تعلیم طلبہ وطالبات شرکت کے اہل تھے۔" [پندرہ روزہ معارف فیچر، ج:٦، ش:۱۱، ص:۱٦]

46 "جماعت اسلامی پاکستان کی سیاسی و مذہبی (فکری و نظریاتی) جماعت ہے جس کی بنیاد سید مودودی نے ۱۹۴۱ء میں رکھی تھی۔ اس جماعت میں اعلیٰ ترین تنظیمی ذمہ داری یا عہدہ امارت کہلاتا ہے اور یہ ذمہ داری نبھانے والے کو امیر کہا جاتا ہے۔ جماعتِ اسلامی کے پہلے امیر مولانا مودودیؒ (اگست ۱۹۴۱ء تا نومبر ۱۹۷۲ء)، دوسرے امیر میاں طفیل احمد (نومبر ۱۹۷۲ء تا اکتوبر ۱۹۸۷ء) اور تیسرے امیر قاضی حسین احمد (اکتوبر ۱۹۸۷ء تا اپریل ۲۰۰۹ء) رہے۔ چوتھے امیر سید منور حسن (اپریل ۲۰۰۹ء تا حال مارچ ۲۰۱۴ء) ہیں۔" [تعارفی لٹریچر جماعتِ اسلامی پاکستان]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ دوم: منتخب متفرق ماہانہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں بارہ منتخب متفرق ماہانہ اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جا رہا ہے۔

6.2.1 ماہنامہ **البرہان**، اصلاح تعلیم ٹرسٹ، ۱۳۶۔ نیلم بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ البرہان[47] تحریک اصلاحِ تعلیم ٹرسٹ[48] کے زیر اہتمام اور ڈاکٹر محمد امین[49] کی ادارت میں لاہور سے شائع ہوتا ہے[50]۔
2. مجلّے کا پہلا شمارہ اگست ۲۰۱۰ء[51] میں نکالا گیا (اگرچہ رجسٹریشن کئی سال پہلے کی گئی تھی) اشاعت کا سفر تا حال بلا تعطل جاری ہے۔
3. مدیرِ بالا کے علاوہ ماہنامہ البرہان سکالرز اور دنشوروں پر مشتمل ایک ۴ رکنی مجلس مشاورت بھی رکھتا ہے[52]۔
4. ماہنامہ البرہان کے سرِورق پہ یہ آیتِ کریمہ ''اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ''[53] مندرج ہوتا ہے جو اس کے نصب العین کی کسی حد تک عکاسی کرتا ہے۔

---

[47] ماہنامہ البرہان کے بارے میں یہ تفصیلات مدیرِ مجلّہ کے پُر کردہ جواب نامے، اعزازی طور پر جاری کردہ ماہنامے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[48] ''ڈاکٹر محمد امین نے ۱۹۸۶ء میں سعودی عرب سے حصولِ تعلیم کے بعد وطن واپسی کر کے تعلیم کے صحیح تصور کو عام کرنے اور ملک میں تعلیمی ثنویت کے خاتمے کے لیے اولاً ارقم فاؤنڈیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا اور ڈھائی سال میں پہلی جماعت سے بارہویں تک اسلامی تناظر میں نئے نصاب کی تدوین کی۔ ۱۹۹۹ء میں ارقم فاؤنڈیشن کو ''تحریک اصلاح تعلیم'' میں بدل دیا اور اسے بطور ٹرسٹ رجسٹرڈ کیا۔'' [ڈاکٹر محمد امین کا سوانحی خاکہ، ص: ۲تا۳]

[49] ''ڈاکٹر محمد امین (ولادت: ۱۹اپریل ۱۹۴۷ء، بوریانوالی، ضلع گجرات) بن میاں رحمت خان نسلاً راجپوت بھٹی ہیں۔ جامعہ پنجاب سے علومِ اسلامیہ (۱۹۷۱ء)، تاریخ (۱۹۷۵ء) اور عربی زبان وادب (۱۹۷۸ء) میں تین ایم اے کیے۔ ۱۹۷۶ء میں ریاض یونیورسٹی اور بعد ازاں جامعہ ملک سعود، ریاض میں پہلے عربی سیکھی، ۱۹۷۹ء میں تدریسِ عربی میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ حاصل کیا، ۱۹۸۳ء میں فقہ واصولِ فقہ میں ایم اے کیا جس کا مقالہ عربی زبان میں تحریر کیا۔ اس کے بعد فاصلاتی نظامِ تعلیم کے ذریعے ''کولمبیا پیسفک یونیورسٹی، کیلی فورنیا، امریکہ'' کی برطانوی شاخ سے ''پاکستان میں قانون کی اسلامائزیشن'' پر پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی جس میں آپ کے سپروائزرز لندن یونیورسٹی کے سکول آف اورئینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز کے پروفیسر نوئل کُلسن (اسلامی کتب پر کئی کتب کے مصنف) اور ڈاکٹر فلپ بیکر تھے۔ یہ انگریزی مقالہ سنگِ میل پبلشرز لاہور نے طبع کیا ہے۔ اس دوران (۱۹۸۴ء میں) کیمبرج یونیورسٹی سے انگریزی قانون (کامن لاء) میں ایک سرٹیفکیٹ کورس پاس کیا۔ ۲۰۰۲ء میں آپ نے جامعہ پنجاب سے ۹۰۰ صفحات پر محیط دوسرا پی ایچ۔ ڈی مقالہ ''تعمیر شخصیت... اسلامی اور مغربی فکر میں تقابلی مطالعہ'' کے موضوع پر تحریر کیا جس کو اردو سائنس بورڈ لاہور نے ''اسلام اور تزکیہ نفس'' کے عنوان سے شائع کیا ہے۔ موصوف تعلیم وتربیت کے حوالے سے کئی دیگر کتب کے مؤلف ہیں جن میں ہمارا تعلیمی بحران اور اس کا حل، ہمارا دینی نظام تعلیم، تعلیمی ادارے اور کردار سازی۔ مسلم نشاۃ ثانیہ... اساس اور لائحہ عمل وغیرہ ہیں۔ وفاقی وزارت مذہبی امور میں ڈائریکٹر نصاب: اسلام اینڈ ایجوکیشن (۱۹۹۱ء تا ۱۹۹۴ء)، شریعہ اکیڈمی، IIUI، اسلام آباد میں اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک لاء (۱۹۹۴ء تا ۱۹۹۵ء)، مکتبہ دار السلام لاہور میں ڈائریکٹر ریسرچ اِن اسلامک سٹڈیز (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۷ء)، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب میں ایسوسی ایٹ ایڈیٹر و پروفیسر (۱۹۹۷ء تا ۲۰۰۷ء)، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں پروفیسر اسلامی فکر وتہذیب (۲۰۰۷ء تا حال) اور کئی جامعات میں جزوقتی پروفیسر بھی رہے ہیں۔'' [ڈاکٹر محمد امین کا سوانحی خاکہ، ص: ۱تا۳/ تفصیلی کوائف نامہ]

[50] ماہنامہ البرہان، ج: ۱۸، ش: ۳، ص: بیرونی واندرونی سرِورق، تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، جمادی الاولی ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

[51] البرہان کے اولین شمارہ پر جلد ۱۴، شمارہ ۱۸ (درست ۸) رقم ہے اس بارے میں مدیرِ مجلّہ لکھتے ہیں: ''البرہان کا پہلا شمارہ حاضرِ خدمت ہے۔ ہم نے البرہان کا ڈیکلیریشن چونکہ ۱۹۹۶ء میں لیا تھا اس لیے قانونی اور تکنیکی لحاظ سے یہ جلد ۱۴ کا شمارہ نمبر ۸ ہے۔'' [نفسِ مصدر، ج: ۱۴، ش: ۸، ص: ۲، اگست ۲۰۱۰ء]

[52] ''مجلس مشاورت میں احمد جاوید، شاہد رشید، ڈاکٹر طاہر مصطفی اور ڈاکٹر امجد وحید شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[53] ترجمہ ''میں تو بس اصلاح کرنا چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔'' [سورۃ ہود ۱۱:۸۸]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. اس چھوٹی جسامت کے مجلّہ کے صفحات کی تعداد عموماً ۴۸تا۶۸ ہوتی ہے۔
6. مجلّہ کے اولین شمارے میں ''البرہان کی پالیسی''ان الفاظ میں واضح کی گئی ہے:

البرہان ایک اصلاحی ودعوتی جریدہ ہے،تاہم دعوت واصلاح میں اس کااسلوب علم وفکر وتحقیق سے مس کرنے والا ہوگا۔ تعلیم (عصری ومذہبی) وتربیت، تزکیہ اور میڈیا سے متعلق اداروں کی اصلاح اس کی ترجیح اوّل ہے جو ذہن سازی بلکہ انسان سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ کسی خاص دینی یا سیاسی مسلک کا علم بردار نہیں بلکہ اتحاد بین المسالک،اتحاد بین العلماء اور اتحادامت کا نقیب ہے۔البرہان اختلاف فکر ونظر کی بنیاد پر کسی دینی جماعت/تحریک/تنظیم/ادارے کی نہ تو مخالفت کرے گا اور نہ ان کا حریف ہوگا بلکہ ہمارا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے۔ہاں اخلاص اور دردمندی سے بعض اصلاحی مشورے ان کی خدمت میں ضرور پیش کیے جاسکتے ہیں۔ فقہی، کلامی اور اختلافی امور میں البرہان کی پالیسی تجدد وتجمد سے بچتے ہوئے اعتدال پسندی کی ہوگی۔ مغربی فکر وتہذیب کی گمراہی اور نارسائی مسلمانوں پر واضح کرنا اور انہیں اس کے چنگل سے نکالنا البرہان کا اہم ہدف ہوگا کیوں کہ اس کے بغیر عصرِ حاضر میں اسلام کی صحیح تفہیم اور اس پر عمل ممکن ہی نہیں۔اسلاف اور جمہور کی راہ پر چلنا البرہان کی ترجیح ہے تاہم یہ ترجیح اس امر کی نقیض نہیں ہے کہ محدثات اور عصری امور ومسائل میں فکری حریت اور اجتہادی اسلوب سے کام نہ لیا جائے[54]۔''

اس حوالے سے ایک اور مقام پر مدیر مجلّہ لکھتے ہیں:

''البرہان انفرادی اور اجتماعی اصلاح کے لیے فکری لازمہ اور جذبہ محرکہ فراہم کرتا ہے بلکہ ایک دعوتِ عمل ہے[55]۔''

7. ماہنامہ ''البرہان'' کی اشاعت پالیسی مختصراً ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے:

''مضامین مجلّہ کی پالیسی سے غیر متعلق نہ ہو، بہت طویل نہ ہو اور علمی وتحقیقی ہو[56]۔''

8. مجلّہ کے مضامین وشذرات میں کہیں کہیں مراجع وحواشی کا اہتمام کیا جاتا ہے عموماً مضامین کی نوعیت فکری اور فلسفیانہ ہوتی ہے۔
9. ماہنامہ ''البرہان'' کے اہم سلسلہ مضامین میں تعلیم وتربیت، تزکیہ نفس،اسلام اور مغرب، میڈیا،اسلام اور سائنس، مغربی تہذیب، بزمِ قارئین اور تبصرہ کتب وغیرہ شامل رہے ہیں۔اکثر مضامین خود مدیر مجلّہ ڈاکٹر محمد امین کے تحریر کردہ ہوتے ہیں۔
10. مجلّہ ''البرہان'' نے تاحال کوئی ضخیم خصوصی اشاعت تو شائع نہیں کی ہے البتہ کئی عناوین سے خصوصی شمارے[57] ضرور نکالے ہیں۔
11. ماہنامہ ''البرہان'' کا کوئی بھی اشاریہ تادمِ تحریر شائع نہیں کیا گیا۔
12. البرہان کے قارئین میں زیادہ تر سکول، کالجز، جامعات اور مدارس کے اساتذہ، طلبا اور علماء شامل ہیں۔
13. ماہنامہ ''البرہان'' کے اکثر برقی شماروں تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے[58]۔

---

[54] ماہنامہ البرہان، ج:۱۴، ش:۸، ص:۲-۳

[55] نفس مصدر ج:۱۸، ش:۲، ص: پس ورق، ربیع الاول ۱۴۳۲ھ=فروری ۲۰۱۱ء

[56] جواب نامہ ماہنامہ البرہان، لاہور، ص:۲

[57] مجلّہ کے شائع کردہ خصوصی شماروں میں شمارہ جنوری ۲۰۱۱ء(اسلام اور جدید ٹیکنالوجی کا چیلنج)، شمارہ فروری ۲۰۱۲ء(قانونِ توہینِ رسالت) اور شمارہ جون ۲۰۱۳ء(اشاعتِ خصوصی: مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کا دینی مدارس کے لیے مرتب کردہ قدیم وجدید کا جامع نیا نصاب، توضیح وتجزیہ: ڈاکٹر محمد امین) شامل ہیں۔

[58] انٹرنیٹ ربط: www.safa.edu.pk/al-burhan

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ ''البرہان لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ البرہان تقریباً غیر مسلکی اور کثیر الجہتی مجلّہ ہے۔ اس میں شامل اکثر مضامین و شذرات تعلیمی، نظریاتی، دعوتی، اصلاحی اور تحقیقی نوعیت کے ہوتے ہیں جس میں زیادہ تر نظامِ تعلیم بالخصوص دینی مدارس کے نظام ونصاب کی اصلاح اور مثبت بنیادوں پر تبدیلی کے متعلق ہوتے ہیں۔ مدیرِ مجلّہ تعلیمی ثنویت کے یکسر مخالف، وحدتِ تعلیم کے داعی اور تعلیم کو اس کے صحیح خدوخال کے ساتھ مقصدیت میں ڈھالنے کے لیے مصروفِ کار ہیں۔ وہ ماڈل دینی مدرسہ اور نئی طرز کی رول ماڈل جدید دور کے تقضوں اور معیارات کے مطابق ایک اسلامی یونیورسٹی کے قیام کے لیے ممکنہ جدوجہد اپنائے ہوئے ہیں۔ جس کے بارے میں وہ اظہارِ خیال اور دعوتِ عمل کے اعلانات تقریباً ہر دوسرے شمارے میں کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مجلّہ میں وقتی طور پر موقع و محل اور حالات وواقعات کی مناسبت سے سیاسی موضوعات بھی زیرِ بحث آتے ہیں[59]۔ گاہے گاہے مجلّہ کے تحریرات سے بعض دینی مدارس کے نصاب اور دینی جماعتوں پر پر تنقید (برائے اصلاح)[60] کا گمان بھی ہوتا ہے۔ مغربی فکر و تہذیب، ترقی وٹیکنالوجی کی تفہیم اور تردید پر خصوصی فکری و نظری مباحث پیش کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں بعض قارئین مدیرِ مجلّہ کو مغرب فوبیا کا شکار اور قدامت پرستانہ سوچ کا مالک بھی کہتے ہیں مگر وہ وسیع القلبی کا مظاہرہ کر کے اور ہر قسم کی تنقید برداشت کر کے اپنا مدلل موقف بھی سامنے رکھتے ہیں البتہ اپنے موقف کو حرفِ آخر تسلیم نہیں کرتے۔ البرہان کے آراء واسلوب اور اظہارِ خیال میں شائستگی، سنجیدگی اور متانت دیکھنے میں آیا ہے اور یہ اکثر وبیشتر مبنی بر اعتدال ہوتے ہیں۔ خلاصہ کلام یہ کہ البرہان کا دائرہ کار زیادہ تر تعلیم وتربیت، تزکیہ نفس اور اسلام اور مغرب ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج علمی، نظری اور فکری ہے۔

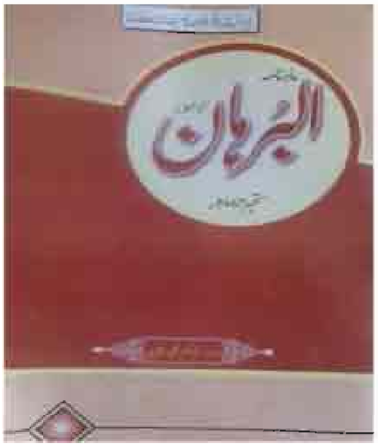

---

[59] اس بارے میں مدیرِ مجلّہ تحریر کرتے ہیں: ''البرہان کی بنیادی ترجیح اسلامی تناظر میں تعلیم وتعلم، تربیت وتزکیہ، اور اسلام ومغرب ہی ہیں لیکن اسلام چونکہ ایک دین ہے لہٰذا وہ زندگی کے سارے شعبوں اور مسائل سے بحث کرتا ہے اور زندگی چونکہ ایک وحدت ہے اس لیے سارے شعبہ ہائے جات ایک دوسرے میں پیوست ہیں اور ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ سیاست بھی دین کا ایک اہم شعبہ ہے اور زندگی کے دوسرے شعبوں کو متاثر کرتا ہے اس لیے نظری مباحث میں اس کا کبھی کبھار در آنا ممکن ہے۔ ظاہر ہے سیاست دان اگر سیکولر ہو جائیں تو اس کے اثرات لازماً نظامِ تعلیم وتربیت پر بھی پڑیں گے اور فرد کی ذہن سازی کا منہاج بھی اس سے متاثر ہوگا۔ اس لی بعض اوقات اس پر بات کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔'' [ماہنامہ البرہان، ج:۱۶، ش:۳، ص:۲، مارچ ۲۰۱۲ء]

[60] اس بارے میں مدیرِ مجلّہ کا موقف ہے کہ ''دینی جماعتوں پر تنقید ہرگز ہمارے پیشِ نظر نہیں۔ ہمیں ان سے محبت ہے، ہم ان کے خیر خواہ اور حمایتی ہیں اور انہیں کامیاب وکامران دیکھنا چاہتے ہیں اور اسی جذبہ خیر خواہی، برادرانہ اخوت اور الدین النصیحۃ کے فرمانِ نبویؐ کے تحت بعض اقات انہیں کام کو بہتر بنانے کے لیے مشورے دینے لگتے ہیں ورنہ ان کی عزت اور اکرام کے ہم قائل ہیں اور اس کا اظہار بھی کرتے رہتے ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج:۱۶، ش:۴، ص:۵۷]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.2 | ماہنامہ التوحید والسنۃ، دارالقرآن، پنج پیر، صوابی، صوبہ خیبر پختونخوا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ **التوحید والسنۃ**[61] جماعۃ اشاعۃ التوحید والسنۃ کا ترجمان علمی و تبلیغی مجلّہ ہے دارالقرآن، پنج پیر[62]، صوابی سے شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ[63] کی یاد میں نکالا جاتا ہے۔ مجلّہ کے مدیر اعلیٰ و سرپرست مولانا محمد طیب طاہری[64] اور مدیر[65] مولانا مومن گل طاہری ہیں[66]۔
2. مجلّہ چونکہ ایک مذہبی جماعت ''اشاعت التوحید والسنہ'' کا ترجمان ہے لہٰذا جماعت کے مشن اور ہدف کی مناسبت سے اس کا یہ نام

---

[61] ماہنامہ کے بارے میں تفصیلی معلومات مدیرِ منتظم مولانا ابو عمیر شمس الہادی طاہری کے تحریر کردہ جواب نامے اور راقم کے تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[62] ''جامعۃ الامام محمد طاہر، دارالقرآن پنج پیر، صوابی پاکستان کی بنیاد شیخ القرآن مولانا محمد طاہرؒ نے ۱۹۳۹ء میں رکھی۔ جامعہ میں حفظِ قرآن، تجوید و قرأت، درسِ نظامی پڑھانے کے ساتھ ساتھ دورۂ حدیث اور تخصص فی الفقہ الاسلامی بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ شعبان اور رمضان کے مہینوں میں دورہ تفسیر القرآن پڑھایا جاتا ہے، جس میں صوبہ بھر سے ہزاروں طلبہ شرکت کرتے ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱/ماہنامہ التوحید والسنۃ، ج:۱۶، ش:۳، ص:اندرونی ورق]

[63] ''مولانا محمد طاہر پنج پیر (ولادت: ۱۳۳۵ھ=۱۹۱۳ء، پنج پیر، صوابی، وفات: ۱۴۰۷ھ=۳۰ مارچ ۱۹۸۷ء) بن آصف خان بن حضرت نور بن خواجہ، بن منجانب خان، ضابط خان بن لعل خان بن عمر خان، بن خدر خان، بن صفو خان، آپ کے دادا صفو خان بہت عرصہ پہلے پنج پیر کے قریبی گاؤں زیدہ سے پنج پیر منتقل ہو کر اپنی جائیداد میں آباد ہوئے۔ آپ نے ابتدائی علوم پنج پیر میں مولانا گل احمد سے پڑھے۔ بعد ازاں مولانا حسین علی سے سات سال تک کسبِ فیض کیا۔ مولانا نصیر الدین غور غوشتوی سے دورۂ حدیث پڑھا۔ ۱۹۳۴ء کو دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا پھر مکہ مکرمہ چلے گئے۔ مولانا عبید اللہ سندھیؒ، شیخ عمران بن حمدان مہاجر فارسی، مولانا غلام رسول انہی والے اور مولانا اعزاز علی امروہی سے شرفِ تلمذ حاصل کیا۔ دارالقرآن پنج پیر کی بنیاد رکھی اور ۱۹۷۳ء سے یہاں سے دورۂ تفسیر کا آغاز کیا۔ جمعیت اشاعۃ التوحید والسنۃ کے بانی و امیر اور کئی کتب کے مصنف تھے جن میں اللمعان من خلاصۃ القرآن، العرفان فی اصول القرآن، سمط الدرر فی ربط الآیات والسور و خلاصتہا المختصر، اصول السنۃ لرد البدعۃ، نیل السائرین فی طبقات المفسرین، البصائر للمتوسلین باہل المقابر، النشاط عن حیلۃ الاسقاط، ضیاء النور من أحیاء السنۃ لدحض الفجور و اماتۃ البدعۃ، الانتصار لسنۃ سید الابرار، الرسالۃ البیضاء فی مسئلۃ الدعاء اور بقیۃ الآثار من الحیاۃ المستعار شامل ہیں۔''

[تذکرۂ علماء پختونخوا، محمد قاسم بن محمد امین صالح، ص: ۲۰۴۔۲۰۵]

[64] ''مولانا محمد طیب طاہری (پیدائش: ۳ مارچ ۱۹۵۷ء) بن مولانا محمد طاہر پنج پیریؒ جماعت اشاعۃ التوحید والسنۃ العالمیۃ کے مرکزی امیر اور جامعۃ الامام محمد طاہر دار القرآن پنج پیر کے مدیر ہیں۔ مولانا عبد الکبیر ننگرہاری اور مولانا یار محمد بادشاہ باجوڑی (دارالقرآن پنج پیر)، مولانا گل شہزادہ عرف سرکئی بابا (سخاکوٹ)، قاضی شمس الدین (گوجرانوالہ) مولانا عبد الحلیم جاگوی (کوہستان پٹن) اور مولانا غلام حبیب (مدرسہ تعلیم القرآن، دیسہ علاقہ چھچھ) سے حصولِ علم کیا۔ دس گیارہ سال کے علمی سفر کے بعد دارالقرآن پنج پیر میں والد محترم اور باچا صاحب سے دورۂ حدیث کیا اور ۱۹۸۶ء میں سند فراغت حاصل کی۔ ۱۹۸۶ء میں رمضان میں دورۂ تفسیر القرآن والد محترم اور آدھا انہوں نے خود پڑھایا۔ طالب علمی میں تنظیم طلبہ اشاعت التوحید والسنۃ کے امیر منتخب ہوئے۔ ۱۹۸۷ء میں شیخ القرآن مولانا محمد طاہر کے وفات کے بعد اشاعت التوحید والسنۃ پاکستان کے مرکزی امیر منتخب کیے گئے۔ بعد ازاں التوحید والسنہ جاری کیا۔ درس و تدریس کے علاوہ تصنیف و تالیف میں بھی طبع آزمائی کی۔ جن میں تنویر الجنان فی مشکلات القرآن، مسلک الاکابر فی تحقیق الحیاۃ و عدم السماع عند المقابر، القطوف الدانیہ فی تفسیر سورۃ الواقیہ، دمدمۃ القہریہ علی دندنۃ الدھریہ اور ازالۃ الاوہام مشہور ہیں۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۴ء کو نوجوانان توحید و سنت کی بنیاد رکھی اور نوجوانان کو تربیت دے کر ۸ اگست ۲۰۱۰ء کو اسے اشاعت التوحید والسنت میں ضم کر دیا اور تنظیم طلبہ بحال کر دیا گیا۔ ۲۹ دسمبر ۲۰۱۲ء کو مدارس کو منظم کرنے کے لیے وحدۃ المدارس الاسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ بحیثیت امیر جماعت اشاعت التوحید والسنت مختلف ممالک کے دورے کیے اور وہاں پر درس قرآن دیے۔ جن میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، چین، ملائشیا، سنگاپور، تائی لینڈ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ تدریس، دعوت و تبلیغ کے فریضہ اور جماعتی امور انجام دینے کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے تجارت بھی کرتے ہیں۔ ایوان صنعت و تجارت کے رکن بھی ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ التوحید والسنۃ پنج پیر، صوابی، ص:۱]

[65] ''مجلّہ کے مدیر منتظم مولانا شمس الہادی طاہری اور معاون مدیران پروفیسر صدیق الرحمٰن اور عبد الامین فاروقی ہیں۔'' [التوحید والسنۃ، ج:۱۶، ش:۳، ص:۲]

[66] ماہنامہ التوحید والسنۃ، ج:۱۶، ش:۳، ص: اندرونی سرِ ورق، دارالقرآن، پنج پیر، صوابی، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=مارچ ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''التوحید والسنۃ'' رکھا گیا ہے۔

3. مجلّے کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۹۷ء[67] میں شائع کیا، آج کل ۱۶ ویں جلد میں بلا تعطّل زیرِ اشاعت ہے۔ تعدادِ صفحات عموماً ۴۸ ہوتے ہیں۔

4. ماہنامہ ''التوحید والسنۃ'' کے مستقل سلسلوں میں کلمہ حق (اداریہ)، مطالعہ کی میز سے، خواتین اسلام، تذکرہ نجوم ہدایت ہیں اس کے علاوہ جماعتی و تنظیمی اخبار واحوال، رد شرک وبدعت اور دیگر اصلاحی مضامین بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

5. ماہنامہ ''التوحید والسنۃ'' ایک اصلاحی اور دعوتی رسالہ ہے لہٰذا اس کے محتویات میں اسالیبِ تحقیق اور مصادر و مراجع کے اندراج کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔

6. ماہنامہ ''التوحید والسنۃ'' نے اب تک صرف ایک خاص نمبر[68] شائع کیا ہے اور اشاریہ سازی بھی تاحال عمل میں نہیں لائی گئی۔

7. مجلّہ میں اشاعتی فکر کے بے شمار علماء کے تذکرے اور انٹرویو[69] شائع ہوتے رہے ہیں۔

8. مجلّہ جزوی طور پر انٹرنیٹ ''جماعت اشاعۃ التوحید والسنۃ'' کی ویب گاہ[70] پر دستیاب ہے اس کے قارئین کی تعداد ۳،۰۰۰ ہے۔

ماہنامہ ''التوحید والسنۃ پنج پیر، صوابی'' کا بنیادی منہج

''ماہنامہ التوحید والسنۃ'' ایک خصوصی مذہبی جماعت ''جماعتِ اشاعۃ التوحید والسنۃ'' کا نمائندہ اور ترجمان جریدہ ہے جسے عرفِ عام میں ''اشاعتی جریدہ اور توحیدی جریدہ'' بھی کہہ سکتے ہیں۔ مذکورہ جماعت شرک وبدعت کے جملہ اقسام کی سختی سے تردید اور توحید کی اشاعت وترویج پر بہت زور دیتا ہے، تاہم مجلّہ میں شاملِ اشاعت اکثر مضامین علمی و تبلیغی نوعیت کی ہوتی ہیں بعض شذرات کا اسلوب مناظرانہ ہوتا ہے اور عمیق تحقیق پر مبنی مقالات کی تعداد زیادہ نہیں ہوتی۔

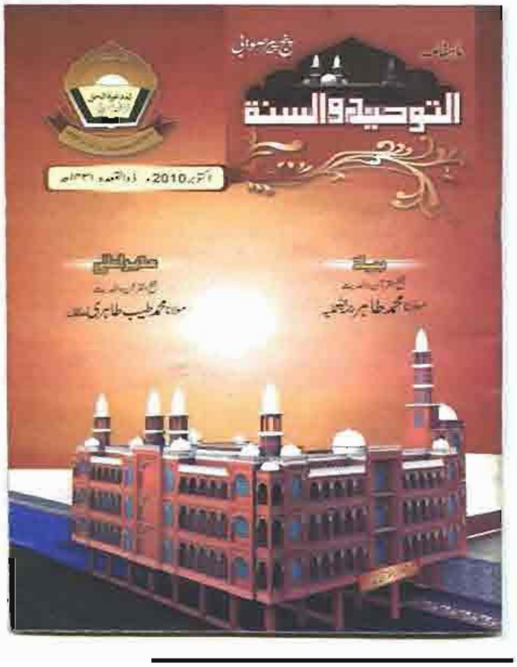

67 جواب نامہ ماہنامہ التوحید والسنۃ پنج پیر، صوابی، ص: ۱

68 یہ ''شیخ القرآن مولانا فضل خان نمبر'' تھا، ادارہ کے مطابق اس اشاعتِ خاص کو بہت پزیرائی ملی۔

69 اس ضمن میں شیخ القرآن کے فرزند ارجمند اور شیخ محمد طیب کے بھائی میجر (ر) عامر کا خصوصی انٹرویو بھی شائع کیا گیا ہے۔

70 انٹرنیٹ ربط: www.panjpir.org

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.3	ماہنامہ چشمِ بیدار، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ۵۴۰۰۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ چشمِ بیدار[71] لاہور سے شیخ آصف احمد[72] کی زیرِ سرپرستی اور مدیر ملک احمد سرور[73] کے زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[74]۔
2. ماہنامہ "چشمِ بیدار" لاہور اولاً صرف "بیدار"، پھر "بیدار ڈائجسٹ" اور اب "چشمِ بیدار" کے نام سے شائع ہوتا ہے، اس کا وجہ تسمیہ اور مقصد عالمِ اسلام کو بیدار کرنا ہے[75]۔
3. ماہنامہ "چشمِ بیدار" کے نام سے پہلا شمارہ اگست ۲۰۰۷ء میں شائع ہوا۔ اس وقت اس کی آٹھویں جلد[76] زیرِ اشاعت ہے۔
4. سرپرست اور مدیر کے علاوہ ماہنامہ "چشمِ بیدار" ۱۱ رکنی مجلسِ ادارت[77] بھی رکھتا ہے۔
5. "چشمِ بیدار" متوسط تقطیع کا مجلّہ ہے، مختلف اوقات میں اس کی تعدادِ صفحات مختلف رہی ہے جو آج کل کم و بیش ۱۰۰ ہوتی ہے۔
6. "چشمِ بیدار" کے اہم اور مستقل سلسلوں میں اداریہ، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ[78] (تفسیری سلسلہ)، نو مسلموں کی داستانوں کا سلسلہ، سیرت النبی ﷺ، فکرِ اقبال، بچوں کے صفحات، شاعری، گوشۂ صحت اور بلند پروازی (محنت کر کے بلند مقام حاصل کرنے والوں کی داستانیں) وغیرہ شامل ہیں۔
7. "چشمِ بیدار" اہم علمی و فکری موضوعات پر اشاعتِ خاص یا خصوصی شماروں[79] کی اشاعت کا بھی اہتمام کرتا چلا آرہا ہے۔

---

[71] ماہنامہ کے بارے میں یہ معلومات و تفصیلات اس کے مدیر ملک احمد سرور کے پرکردہ مفصل جواب نامے اور دستیاب سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[72] "شیخ آصف احمد "انجمنِ تاجران مین مارکیٹ گلبرگ لاہور" کے صدر، شانِ اسلام اقراء سکول لاہور کے منتظمِ اعلیٰ اور ۲۰۰۲ء سے تاحال مجلّے کے (خصوصاً مالی امور کے) سرپرست ہیں۔" [جواب نامہ ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ص: ۱تا۳/ماہنامہ چشمِ بیدار، ج: ۸، ش: ۳، ص: ۹۵، جمادی الاول ۱۴۳۵ھ = مارچ ۲۰۱۴ء]

[73] "ملک احمد سرور ایک بہترین دینی صحافی، فکری تجزیہ کار اور قلم کار ہیں۔ مجلّہ بیدار اور بیدار ڈائجسٹ کے مدیر، نگران اور مدیر اعلیٰ رہے ہیں اور اب چشمِ بیدار کے مدیر ہیں۔ اس کے علاوہ ماہنامہ خطیب کے بھی مدیر اور ماہنامہ آفاق کینیڈا (ضیائے آفاق، لاہور) کے پاکستان کے لیے منتظم بھی ہیں۔ ماضی قریب میں رشوت ستانی، بدعنوانی، عریانی و فحاشی اور دیگر سماجی و اخلاقی برائیوں کی روک تھام اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے لیے سرگرمِ عمل "تحریک اصلاح، معاشرہ پاکستان" سے بھی گہری وابستگی رہی۔ شروع سے لے کر اب تک وہ مجلّہ کے ادارتی امور کے کلی انچارج ہیں۔" [جواب نامہ ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ص: ۱،۳]

[74] ماہنامہ چشمِ بیدار، ج: ۸، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[75] "مجلّہ "بیدار" کا منصوبہ ڈاکٹر احسان اللہ ترین نے دیا تھا۔ ستمبر ۱۹۸۸ء میں "بیدار" کا پہلا شمارہ "جہدِ مسلسل کا پیغام" کے سرِورق کے ساتھ شائع ہوا۔ اس کا سب آفس گوال منڈی لاہور میں بنا۔ ۱۴ شمارے "بیدار" کے نام سے بغیر ڈیکلریشن کے مگر باقاعدگی سے شائع ہوئے۔ ڈیکلریشن "بیدار ڈائجسٹ" کے نام سے ملا جس کے بعد پہلا شمارہ نومبر ۱۹۸۹ء میں منظرِ عام پر آیا۔ ۱۳ مارچ ۲۰۰۶ء کو بیدار ڈائجسٹ کے پبلشر ڈاکٹر اعجاز احمد بخاری کی وفات کے بعد مدیر ملک احمد سرور نے "چشمِ بیدار" کے نام سے نئی ڈیکلریشن کرائی اور اگست ۲۰۰۷ء میں "چشمِ بیدار" نے "بیدار ڈائجسٹ" کی جگہ لے لی۔" [جواب نامہ، ص ۱]

[76] "مدیرِ مجلّہ کے مطابق اب تک مجموعی طور پر بیدار، بیدار ڈائجسٹ اور چشمِ بیدار کی ۲۴ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔" [نفسِ مصدر، ص: ۲]

[77] "ان میں محمد اسلم ترین، عظمت شیخ، خواجہ محبوب الٰہی، نصرت الدین، ڈاکٹر سعید احمد ملک، حاجی انعام الٰہی کوثر، ڈاکٹر محمد شریف چودھری، بریگیڈیئر (ر) محمد حنیف، خواجہ اعجاز احمد، ظفر اقبال بلوچ اور ڈاکٹر مسعود عالم شامل ہیں۔" [ماہنامہ چشمِ بیدار، ج: ۸، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، مئی ۲۰۱۴ء]

[78] سورۃ البقرۃ ۲: ۲

[79] مثلاً جنوری ۲۰۱۳ء کا شمارہ سیرت النبی ﷺ بالخصوص تحفظ ناموسِ رسالت پر خصوصی شمارہ تھا جس کا عنوان "عظمتِ رسالت مآب اور توہینِ رسالت" تھا۔ ۱۰۴ صفحات پر محیط اس شمارے میں سیرت و ناموسِ رسالت کی مختلف جہتوں کے متعلق ۱۵ سے زائد مضامین شاملِ اشاعت ہیں جن میں سے ۹ مضامین مدیرِ مجلّہ ملک احمد سرور کے قلم سے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. مجلّہ ''بیدار''، ''بیدار ڈائجسٹ'' اور موجودہ ''چشمِ بیدار'' کا کوئی بھی اشاریہ تادمِ تحریر مرتب نہیں کیا جاسکا ہے۔

9. مجلّہ میں کسی مضمون کی اشاعت کے حوالے سے قلمی معاونین کے لیے ضروری ہے کہ وہ ''اسلامی اقدار اور نظریۂ پاکستان کی حدود کو ملحوظِ خاطر رکھ کر لکھے[80]۔''

10. ''مجلّہ کے مضامین زیادہ تر فکری اور نظریاتی نوعیت کے ہوتے ہیں لہٰذا صرف بعض مضامین میں بقدرِ ضرورت حواشی، حوالے اور تشریحات کے اندراج کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بعض میں وارد قرآنی آیات کے حوالہ جات متن کے اندر دیے جاتے ہیں۔

11. مجلّہ میں ''بزمِ قارئین'' کے زیرِ عنوان قارئین کے تاثرات و خطوط شائع کیے جاتے تھے۔ یہ سلسلہ فی الوقت موقوف ہے۔

12. دیگر دینی مجلّات کے برعکس ''چشمِ بیدار'' کے بعض شمارہ جات کے سرِورق پر اہم شخصیات کی رنگین تصاویر[81] دی جاتی ہیں۔

13. مجلّہ کو اپنے اشاعتی سفر میں نامور اصحابِ علم و قلم کا علمی و نگارشاتی تعاون حاصل رہا ہے، تعدادِ قارئین دس ہزار کے قریب ہے[82]۔

14. مجلّہ کے کردار کے حوالے سے مدیر کا کہنا ہے:

''مجلّہ نے اہلِ پاکستان کے سامنے ملت اسلامیہ کے ان سلگتے مسائل کی نشان دہی کی جن سے پاکستان کے صاحب قلم طبقہ کی اکثریت بھی آگاہ نہ تھی۔ نتیجتاً اردو انگریزی میڈیا ملت اسلامیہ کے ان مسائل کی طرف متوجہ ہوا اور میڈیا میں بہت کچھ آنے لگا[83]۔''

15. ادبی و دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ اداروں و افراد کو دستیاب وسائل کے بارے میں سوال کے جواب میں مدیرِ مجلّہ کا کہنا ہے:

''ادبی و دینی صحافت کا کام تنگ دستی میں ہی ہو رہا ہے، شاذ و نادر ہی کسی ادارے کو ضرورت کے مطابق وسائل دستیاب ہوں گے۔ فرقہ وارانہ اور ادب کے نام پر غیر ملکی ایجنڈے پر کام کرنے والے رسائل کے پاس کھلے وسائل ہیں[84]۔''

16. مجلّہ کے ۲۰۱۱ء سے اب تک کے برقی شمارے (پی ڈی ایف میں) استفادۂ عام کے لیے انٹرنیٹ[85] پر دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''چشمِ بیدار لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''چشمِ بیدار'' ایک غیر مسلکی اور غیر معاندانہ مجلّہ ہے۔ اس کا طرزِ بیان عمومی طور پر فکری اور نظری ہوتا ہے تاہم بعض مضامین اور سلسلے عام فہم، دلچسپ اور مفید ہوتے ہیں۔ مجلّہ میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین و شذرات قرآن و حدیث، فقہیات، سیرۃ النبی ﷺ و ناموسِ رسالت، تاریخِ اسلام و مسلمین، تذکرہ اقوامِ سابقہ، تقابلی مذہبیات (بالخصوص یہودیت، مسیحیت اور ہندومت وغیرہ)، اسلامی نظامِ سیاست و خلافت، سماجیات و اخلاقیات، عدلیات، معاشیات، نسائیات، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن، فکر و فلسفہ، تصوف، دعوت و ابلاغ،

---

[80] جواب نامہ ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ص: ۳

[81] شمارہ مارچ ۲۰۱۲ء کے سرِورق پر عمران خان کی دعوت پر اسلام قبول کرنے والی ایم ٹی وی کی سابقہ اینکر جرمن نژاد دوشیزہ مس کرسٹیانے بیکر کے قبولِ اسلام کی داستان کے کوریج کے سلسلے میں اس خاتون کے چہرے کی رنگین تصویر دی گئی ہے۔ ماہِ ستمبر ۲۰۱۱ء کے سرِورق پر امیر تحریکِ رحمت خواجہ محمد اسلم کی تصویر اور ماہِ دسمبر ۲۰۱۲ء کے سرِورق پر قائد اعظم محمد علی جناح کی تصویر دی گئی ہے۔

[82] ''قلمی معاونین مختلف اوقات میں ان گنت رہے ہیں تاہم ان میں ڈاکٹر عبد الغنی فاروق، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، عظمت شیخ، ڈاکٹر انعام اللہ، کرنل عابد حسین عابد، ڈاکٹر محمد شریف چودھری، خواجہ محمد اسلم (سابق مدیرِ اعلیٰ اور امیر تحریک رحمت)، محمد طاہر نقاش اور ڈاکٹر عبداللہ محسن نمایاں نام ہیں۔'' [جواب نامہ، ص: ۳]

[83] جواب نامہ ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ص: ۱

[84] نفسِ مصدر، ص: ۴

[85] انٹرنیٹ روابط: www.chashmebedar.blogspot.com/www.chashmebedar.tk

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظریاتی جہاد و اقامتِ دین، پاکستانیات، کشمیریات، اقبالیات، عالم اسلام کے احوال، جدید مسائل پر نقطۂ نظر، قدیم و جدید افکار و تحریکات جیسے روشن خیالی، اباحیت پسندی، سیکولرزام، لبرل ازم، سوشلزم، پرویزیت وغیرہ کا علمی و فکری محاکمہ، نو مسلموں کی آپ بیتیاں، شعری نگارشات (کلامِ اقبال[86] وغیرہ)، اصلاحِ احوال، فضائل و فوائد، اسلام اور جدید سائنس، ادبیات و لسانیات، حفظانِ صحت اور طب و حکمت وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔ مجلّہ کے مندرجات سے نظریاتی و ابلاغی دعوت اور جماعتِ اسلامی سے فکری ہم آہنگی یا میلان کا عنصر بھی کسی حد تک جھلکتا ہے[87] مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی، فکری اور تذکیری ہے۔

---

[86] تقریباً ہر شمارے کے اندرونی سرِورق پر "کلامِ اقبال" کے عنوان سے شعری انتخاب پڑھنے کو مل جاتا ہے۔

[87] مجلّہ میں وقتاً فوقتاً سید قطب شہید، مولانا مودودیؒ اور نعیم صدیقی جیسے جماعتی شخصیات کے تحریرات شاملِ اشاعت ہوتے ہیں اسی طرح گاہے بگاہے ماہنامہ افکارِ معلم اور روزنامہ جسارت سے بھی کچھ شذرات شامل کیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.4	ماہنامہ حکمتِ بالغہ، انجمن خدام القرآن، جھنگ / قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر: ۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ حکمت بالغہ [88] انجمن خدام القرآن (رجسٹرڈ)[89] / قرآن اکیڈمی[90]، جھنگ کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا ہے جس کے مؤسس اور مدیر مسئول انجینئر مختار فاروقی [91] اور مدیر معاون مفتی عطاء الرحمٰن[92] ہیں[93]۔

2. مجلّے کا وجہ تسمیہ یہ آیتِ کریمہ ''حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ[94]'' ہے جس میں آسمانی ہدایت کے ذریعے لوگوں کو متنبہ اور آگاہ کرنے کے انداز کے بارے میں یہ الفاظ (حکمت بالغہ) وارد ہوئے ہیں۔

3. مدیرِ معاون رسالہ کے مختصر پسِ منظر کے بارے میں لکھتے ہیں:

''امتِ مسلمہ کی دوسو سالہ غلامی کے نتیجے میں دین سے دوری کے پسِ منظر میں احیائے اسلام کی آرزو ہر مسلمان کے دل میں ہے۔ اسی آرزو کی تکمیل کے لیے پہلے انجمن خدام القرآن، جھنگ قائم کی، قرآن اکیڈمی بنائی اور رسالہ جاری کیا جس کا مقصدِ اجرا

---

[88] ماہنامہ کے بارے میں یہ معلومات وتفصیلات مفتی عطاء الرحمٰن (مدیر معاون) کے پر کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[89] ''تنظیم اسلامی پاکستان کے بانی اور سابق امیر ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے امت کا قرآن حکیم کے ساتھ تعلق کو زندہ رکھنے کے لئے ۱۹۷۲ء میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور قائم کی جس کی اندرون وبیرون ملک کئی شاخیں قائم ہوئیں جن میں سے ایک انجمن خدام القرآن (رجسٹرڈ) جھنگ ہے جو ۱۹۹۸ء سے ان مقاصد کے لیے کوشاں ہے: قرآن حکیم کے علم وحکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر نشرواشاعت تاکہ امت مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدید ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور غلبہ دین حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔ عملی طور پر ادارہ یہ امور انجام دے رہا ہے: ۱۔ ماہنامہ حکمت بالغہ، ۲۔ دروسِ قرآن، ۳۔ عربی کلاسز، ۴۔ ۲۵ روزہ قرآن فہمی کورس، ۵۔ ترجمۃ القرآن کلاسز۔'' [جواب نامہ ماہنامہ حکمتِ بالغہ جھنگ، ص:۲]

[90] ''قرآن اکیڈمی، انجمن خدام القرآن کا ذیلی ادارہ ہے جو مختلف تعلیمی دوارات کا انعقاد کرتی اور دینی وفکری مطبوعات شائع کرتی ہے۔ قرآن اکیڈمی نے مطبوعات کا ایک ایسا سلسلہ بھی شروع کیا ہے جس کے ذریعے حکمت بالغہ میں شائع شدہ کئی سلسلہ ہائے مضامین کتابی صورت میں دستیاب ہو سکیں گے۔ مثلاً قرآن مجید کی رہنمائی میں صیہونیت سے روشناسی کے لیے مدیر مسئول کے قلم سے سلسلہ وار مضامین حکمتِ بالغہ اگست ۲۰۱۰ء تا جولائی ۲۰۱۲ء شائع ہو چکے ہیں جس کو ''صیہونیت: قرآن مجید کی روشنی میں'' کے زیرِ عنوان کتابی صورت میں یک جا کر کے شائع کیا گیا ہے۔'' [ماہنامہ حکمتِ بالغہ، ص:۶۵، نومبر ۲۰۱۳ء]

[91] ''آپ کا اصل نام مختار حسین (ولادت: ۱۲ ستمبر ۱۹۵۰ء، جھنگ صدر)، قلمی نام انجینئر مختار فاروقی اور قوم کھوکھر ہے۔ آپ نے ۱۹۷۱ء میں بی ایس سی (سول انجینئرنگ) کیا اور ۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۷ء بطور سول انجینئر ملازمت کی۔ دورانِ ملازمت پاکستان کے اکثر حصے دیکھنے کا موقع ملا۔ مختلف شہروں میں قیام کے دوران کئی علماء و مدارس سے قرآن و حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ تنظیم اسلامی پاکستان کے امیر سے بیعت کر چکے ہیں۔ ۱۹۹۸ء میں پشاور تا کابل ۱۵ روزہ سفر، ۱۹۹۶ء میں سفر حرمین شریفین، ۲۰۰۸ء میں سفرِ حج، ۲۰۱۰ء میں ایک مزید سفرِ حرمین شریفین کا موقع ملا۔ ۱۹۹۸ء سے آبائی شہر جھنگ میں قیام پذیر اور دینی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں۔ انجمن خدام القرآن جھنگ کے صدر، قرآن اکیڈمی جھنگ کی سرگرمیوں اور اداروں کے نگراں ہیں۔ آپ ایک مستعد، خود شناس، باشعور اور حقیقت پسند تجزیہ نگار ہیں۔ تاریخ فہمی اور تاریخ نگاری کا عمدہ ذوق رکھتے ہیں۔ اپنی تحریروں میں غلبہ اسلام کی جدوجہد پر زور دیتے ہیں۔ تحریک خلافت پاکستان کے ناظمِ اعلیٰ بھی رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ ایک نامور اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کی چند وقیع تالیفات میں ''دورِ صحابہؓ کے بعد اور قیامِ پاکستان سے پہلے کی ۲۱ اسلامی انقلابی شخصیات: تعارف، کارنامے اور ملی خدمات، صیہونیت قرآن مجید کے آئینے میں اور جنوبی ایشیاء میں مسلم بیداری کے سو سال: ۱۹۱۰ء تا ۲۰۱۰ء'' شامل ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱/ حکمتِ بالغہ، ص:۵۷، مئی ۲۰۱۲ء، ص:۶۰، جون ۲۰۱۲ء، ص:۶۵، نومبر ۲۰۱۳ء]

[92] مفتی عطاء الرحمٰن علومِ دینیہ کے عالم وفاضل، ماہنامہ حکمتِ بالغہ کے معاون مدیر ہونے کے ساتھ ساتھ نگرانِ طباعت بھی ہیں۔

[93] ماہنامہ حکمت بالغہ، ج:۸، ش:۴، ص: بیرونی واندرونی سرورق، قرآن اکیڈمی، جھنگ صدر، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

[94] ترجمہ: ''(یہ قرآن) کامل دانائی وحکمت ہے کیا پھر بھی ڈر سنانے والے کچھ فائدہ نہیں دیتے۔'' [سورۃ القمر ۵۴:۵]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انجمن کے مقاصد کی تکمیل اور قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے[95]۔"

4. "ماہنامہ حکمتِ بالغہ" کا نصب العین درج ذیل ہے:

"مسلم نوجوانوں کی بیداری کے لیے جدید تعلیم یافتہ حضرات میں علومِ قرآنی کے فروغ، اللہ کی رضا اور آخروی نجات ہے۔ مجلّہ قرآن وسنت کی محکم اساسات پر قائم رہتے ہوئے اور اسلاف اور سوادِ اعظم سے وابستگی کے ساتھ دورِ حاضر میں قرآن مجید کی تعلیمات کو عام کرنے کا عزم رکھتا ہے۔ رسالہ معاشرے میں اسلامی اقدار کی ترویج کی بھرپور حمایت بلکہ اس کے لیے جدوجہد کرتا ہے اور غیر اسلامی اقدار کی بھرپور مذمت کرتا ہے[96]۔"

5. مجلّے کا سنِ اجرا جنوری ۲۰۰۷ء ہے۔ سلسلہ اشاعت بلا تعطل پابندئ وقت کے ساتھ جاری ہے، آج کل آٹھویں جلد میں جارہا ہے۔

6. مجلّے کا آئی ایس ایس این: ۶۲۳۱۔۲۲۰۵، جسامت چھوٹا ڈائجسٹ سائز اور عام شماروں کی تعداد صفحات تقریباً ۶۴ ہوتی ہے۔

7. مدیران (مدیر مسئول، مدیر معاون) کے علاوہ مجلّے کا ایک باقاعدہ مجلس مشاورت[97] بھی ہے۔

8. مجلّہ کی زبان مستقل طور پر اُردو ہے البتہ کبھی کبھار انگریزی میں بھی کوئی مضمون شائع ہوتا ہے۔

9. آج کل مجلّہ کے مستقل سلسلوں میں قرآن مجید کے ساتھ چند لمحات، بارگاہِ نبوی ﷺ میں چند لمحات، حرفِ آرزو (اداریہ)، رجوع الی القرآن، یورپ پر اسلام کے احسانات، فہم اللغۃ اور اہلِ علم کے تاثرات ہیں[98]۔

10. مدیر مسئول "حرفِ آرزو" کے عنوان سے اداریہ سمیت مجلّہ کے ہر شمارے کے لیے کئی مضامین خود تحریر کرتے ہیں۔ دیگر نامور لکھاریوں کے مضامین کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر رفیع الدینؒ[99] کے افکار و مضامین بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

11. مضامین کے انتخاب کے لیے مجلّہ کی "اشاعت پالیسی" کچھ یوں ہے:

"مضمون رسالہ کے مزاج کے مطابق ہو، تحریر صاف، صفحہ کے ایک طرف، متوسط اور متداول ہو۔ قلمی معاونین کے مضامین معلومات کے تبادلے اور وسیع تر انداز میں خیر کے حصول اور شر سے اجتناب کے لیے شائع کیے جاتے ہیں۔ اور ادارے کا مضمون نگار حضرات سے تمام جزئیات میں اتفاق ضروری نہیں ہوتا[100]۔"

12. مجلّہ کے مضامین میں وارِد آیات اور احادیث کا (متن کے اندر بالاختصار) حوالہ دیا جاتا ہے۔ البتہ احادیث کی تخریج نہیں کی جاتی۔

---

[95] جواب نامہ ماہنامہ حکمتِ بالغہ جھنگ، ص: ۲

[96] نفسِ مصدر

[97] "مجلس مشاورت میں ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، حافظ مختار احمد گوندل، پروفیسر خلیل الرحمیں اور محمد فیاض عادل فاروقی شامل ہیں۔" [ج: ۸، ش: ۴، ص: ۲]

[98] حکمتِ بالغہ کا مارچ ۲۰۱۴ء کا شمارہ ۶۴ صفحات پر محیط ہے جس میں شامل مضامین کے عناوین یہ ہیں: قرآن مجید کے ساتھ چند لمحات (سورۃ النازعات، رکوع: ۲)، بارگاہِ نبویؐ میں چند لمحات (۲ منتخب احادیث مع عربی متن واردو ترجمہ)، حرفِ آرزو (انجینئر مختار فاروقی)، رجوع الی القرآن: درسِ قرآن کی تیاری کیسے کریں (انجینئر مختار فاروقی)، ہجرت کی اہمیت اسلام میں اور جہان میں: حصہ دوم (مسٹر کونٹسن ویرژیل کی کتاب "عکسِ سیرت" سے ایک باب)، مغربی استعماری صلیبی قوتیں اور امتِ مسلمہ (ابوفیصل محمد منظور انور)، عالمی طاقتوں کے نرغے میں جکڑا پاکستان (مولانا قاری شبیر احمد عثمانی)، یورپ پر اسلام کے احسانات ۵: یورپ جاگ اٹھتا ہے (انجینئر مختار فاروقی)، فہم اللغۃ ۱: حالیہ مغربی تہذیب اور انگریزی زبان (انجینئر مختار فاروقی) اور قرآن اکیڈمی کی مطبوعات پر اہلِ علم کے تاثرات۔

[99] "ڈاکٹر رفیع الدینؒ (ایم اے عربی، پی ایچ۔ ڈی، ڈی۔ لٹ)، نامور دانش ور بالخصوص اقبال شناس تھے۔ اقبالیات اور دیگر موضوعات پر کئی کتابوں کے مصنف اور طویل عرصہ تک اقبال اکیڈمی کے ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔" [حکمتِ اقبال، محمد رفیع الدین، ص: سرِ ورق، علمی کتاب خانہ، اردو بازار، لاہور]

[100] جواب نامہ ماہنامہ حکمتِ بالغہ جھنگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

13. ''حکمتِ بالغہ'' کے حلقہ قارئین میں جدید تعلیم یافتہ حضرات (ڈاکٹرز، پروفیسرز، انجینئرز، وکلاء، دانشور، صحافی وغیرہ) جامعات اور کالجوں کی لائبریریاں، پبلک لائبریریاں، صوبائی و مرکزی ذمہ داران اور ضلعی سربراہان شامل ہیں۔

14. مجلّہ کے اندرون ملک قارئین کی تعداد تقریباً ۸۵۰۰ جب کہ بیرون ملک ۱۸ ہے۔ بیرونی ممالک میں انڈیا اور انگلینڈ شامل ہیں۔

15. ماہنامہ حکمتِ بالغہ گزشتہ سات سالوں میں متنوع علمی، تعلیمی اور فکری موضوعات پر (نہ کہ فقط تذکرہ و سوانح پر) وقتاً فوقتاً خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرتا رہا ہے جن کو علمی حلقوں میں بھرپور پذیرائی ملی ہے۔ اب تک شائع شدہ سات خصوصی شماروں میں حقیقتِ انسان نمبر (دسمبر ۲۰۰۷ء)، حقیقتِ علم نمبر[101] (اگست ۲۰۰۸ء)، احیاء العلوم نمبر (مئی ۲۰۰۹ء)، دو قومی نظریہ اور پاکستان کا نظریاتی نظام تعلیم نمبر (صفحات: ۱۲۸، دسمبر ۲۰۱۰ء)، حقوقِ نسواں نمبر (ابواب: ۶[102]، صفحات: ۱۱۲، جون ۲۰۱۱ء)، یاجوج ماجوج نمبر (ابواب: ۳[103]، صفحات: ۱۵۲، ستمبر ۲۰۱۲ء) اور الصلوٰۃ والسلامُ علیٰ رسول اللہ ﷺ/درود سلام نمبر (درود و سلام کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ نیز مختلف مکاتبِ فکر کے آراء کا مجموعہ، ابواب: ۵، صفحات: ۱۶۰، اکتوبر ۲۰۱۳ء) شامل ہیں۔

16. قارئین کی سہولت اور دلچسپی کے لیے ہر سال کے اختتام پر پورے سال کے تمام شماروں کے مضامین کے عناوین کو یکجا کر کے دسمبر یا جنوری کے شمارے کے آخر میں ''آئینہ ماہنامہ حکمتِ بالغہ'' کے نام سے شائع کیا جاتا ہے تاکہ ایک نگاہ میں دیکھنے اور کسی مضمون کو تلاش کرنے میں آسانی رہے۔ یہ دراصل اشاریہ کی ایک سادہ سی قسم ہے جس کو ''ماہنامہ حکمتِ بالغہ'' برقرار رکھے ہوئے ہے۔

17. ماہنامہ حکمتِ بالغہ کے بعض شمارے برقی صورت (یونی کوڈ اور پی ڈی ایف فارمیٹس) میں انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں[104]۔

ماہنامہ ''حکمتِ بالغہ جھنگ'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ حکمتِ بالغہ اہلِ سنت والجماعت مکتبِ فکر کا حامل اور تنظیم اسلامی کا ہم فکر ایک ممتاز جریدہ ہے جس کو دینی صحافت اور علمی و فکری حلقوں میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔ یہ ماہوار جریدہ سنجیدہ صحافت کے ذریعے دینی اقدار بالخصوص اعلیٰ سطح پر قرآنی تعلیمات کو فروغ دے رہا ہے اور جدید تعلیم یافتہ حضرات میں علومِ قرآنی کے فروغ کا نقیب ہونے کا دعویدار بھی ہے۔ مجلّے کا طرزِ کلام تحریکی، نظریاتی اور جدید ذہنوں کے سانچے سے ہم آہنگ ہے اور اپنے اندر دعوتِ رجوع الی القرآن کے علاوہ علمی، تحقیقی اور فکر انگیز مضامین و شذرات کی بنیاد پر کافی حد تک اس دعویٰ میں حق بجانب بھی ہے کیوں کہ مجلّہ میں قرآن فہمی کے مضامین زیادہ شامل ہوتے ہیں جو بالغ نظر اصحاب کی صلاحیتوں کو جلا بخشتے ہیں۔ مجلّے کا اسلوب تحریر ایسا ہے کہ عام فہم انداز میں دقیق و عمیق موضوعات پر پُرتاثر آہنگ میں مفصل اور دل پذیر

---

[101] ۹۶ صفحات پر محیط اس خصوصی اشاعت میں حصہ اول: مشاہدہ تجربہ اور عقل، حصہ دوم: تجرباتی علوم پر تعقّل کی حکمرانی، حصہ سوم: سوشل سائنسز کی تشکیل و ترقی، حصہ چہارم: فکر ضرب کا فکری اساسات سے انحراف اور اس کے تباہ کن نتائج، حصہ پنجم: پس چہ باید کرد؟ کے عناوین سے مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔

[ماہنامہ القاسم نوشہرہ، ج: ۱۴، ش: ۱، ص: ۶۲، محرم ۱۴۳۱ھ = جنوری ۲۰۱۰ء]

[102] عناوین ابواب کچھ یوں ہیں، بابِ اول: کائنات اللہ تعالیٰ کی صفاتِ حسن و کمال اور اسمائے جلال کا مظہر کمال، باب دوم: آسمانی ہدایت کی روشنی میں عورت کا مقامِ رفیع، باب سوم: آسمانی ہدایت کی روشنی میں مردوں کی ذمہ داریاں یعنی عورتوں کے حقوق، باب چہارم: آسمانی ہدایت سے محروم غیر مسلم معاشروں میں عورت کی حیثیت، باب پنجم: حقوقِ نسواں کی مغربی جنگ کا ہدف مسلمانوں کا خاندانی نظام اور باب ششم: حقوقِ نسواں کی بازیافت کے لیے کرنے کا اصل کام۔

[103] عناوین ابواب یہ ہیں، بابِ اول: یاجوج ماجوج کے تذکرے، باب دوم: روئے ارضی پر نسلِ انسانی کا پھیلاؤ، باب سوم: چند منہ بولتے حقائق....چند ضمنی باتیں اور حاصلِ کلام۔ یاجوج ماجوج کے متعلق قرآن و حدیث کے حوالے سے معلومات کے علاوہ عیسائیت اور یہودیت کے نقطہ ہائے نظر بھی پیش کیے گئے ہیں۔

[104] انٹرنیٹ روابط: www.hikmatbaalgha.com, www.quranacademy.com, www.hamditabligh.net

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحث ممکن ہو پاتی ہے۔ مجلّہ کے محتویات و تحریرات میں غلبہ اسلام کی جدوجہد پر زور دیا جاتا ہے اور اس مقصد کا شعور عام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ صیہونیت، جدید مغربی تہذیب اور مطالعہ ادیان پر بھی چشم کشا اور انکشافاتی تحریریں پڑھنے کو مل جاتی ہیں۔

مجلّہ اتحادِ امت کا علم بردار، اصلاحِ ملی کا خواہاں اور مسلکی تعصبات سے منزا ہے، جیسا کہ مدیرِ مجلّہ خود تحریر کرتے ہیں:

''حکمتِ بالغہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد کا داعی ہے ...... ہم اپنے مؤقف پر قائم رہتے ہوئے دوسرے کے مؤقف کا احترام کرتے ہیں اور اس کا ذکر بھی احترام سے کرتے ہیں اور مسلمانوں کے باہمی اختلافات کو ہوا نہیں دیتے۔ اختلافات کا تذکرہ ناگزیر ہو تو اخلاقی اور دینی حدود کے اندر اختلاف کا ذکر کرتے ہیں[105]''۔

ماہنامہ حکمتِ بالغہ اپنے مضامین کی بدولت اپنے ہم عصر دینی جرائد کے لیے ایک قسم کی ترغیب و رہنمائی دیتا ہے کہ وہ بھی قرآنی معارف کی بیان کردہ تحقیقی راہوں پر گامزن ہو اور نئی نئی نکتہ آفرینیوں کو سامنے لائے۔ مجموعی طور پر ''ماہنامہ حکمتِ بالغہ'' کا منہج نظریاتی، فکری، علمی اور تحقیقی ہے۔

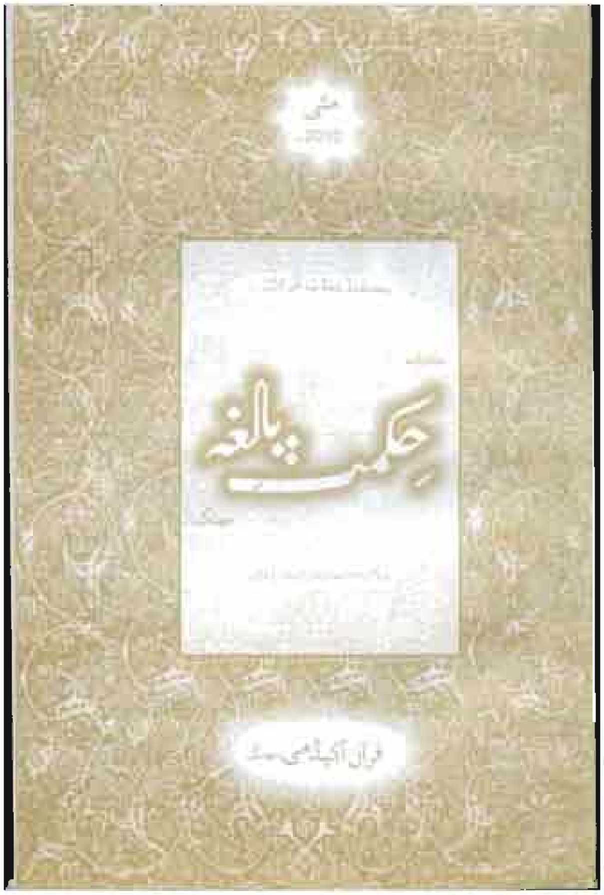

ماہنامہ

حکمت بالغہ

جولائی 2010

مدیر: انجینئر مختار حسین فاروقی

قرآن اکیڈمی

جھنگ پاکستان

فون اور فیکس:-0092-47-77628261

ای میل:hikmabaalgha@yahoo.com

ویب سائٹ:http://jhanghikmat.co.cc یا

http://hamditabligh.net

---

[105] ماہنامہ حکمتِ بالغہ، ج:۷، ش:۱۱، شذرہ: حرفِ آرزو (اداریہ)، اداریہ نویس: انجینئر مختار فاروقی، ص:۶، محرم ۱۴۳۵ھ=نومبر ۲۰۱۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.5 ماہنامہ خطیب، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ۵۴۰۰۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''خطیب[106]'' لاہور سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیرِ اعلیٰ عبدالوحید سلیمانی[107] اور مدیر ملک احمد سرور[108] ہیں[109]۔
2. ماہنامہ ''خطیب'' جنوری ۱۹۹۶ء میں تحریک اصلاحِ معاشرہ پاکستان[110]، لاہور نے علماء و خطباء کے لیے شروع کیا تھا[111]۔
3. مدیرِ اعلیٰ اور مدیر کے علاوہ ''ماہنامہ خطیب'' ایک نائب مدیر اور چھ رکنی مجلسِ مشاورت بھی رکھتا ہے[112]۔
4. ابتدا میں یہ تقریباً چار ہزار خطیبوں کے پاس جاتا تھا اور پندرہ روزہ تھا، اگست ۱۹۹۷ء میں اسے ماہنامہ بنا دیا گیا اور ہر شمارے میں چار خطبے دیے جانے لگے[113]۔
5. جب تحریک اصلاح معاشرہ پاکستان انتشار کا شکار ہوئی اور کچھ شدید مالی مشکلات بھی پیدا ہوئے تو ۲۰۰۱ء میں مختصر عرصے کے لیے ماہنامہ ''خطیب'' کی اشاعت معطل ہو گئی[114]۔
6. مجلّہ کے ہر شمارے میں حکیم عبدالوحید سلیمانی کا ایک خطبہ بھی باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔
7. ماہنامہ ''خطیب'' ایک تذکیری اور اصلاحی مجلّہ ہے جو عموماً علماء و خطباء کے لیے خطبات پر مشتمل ہوتا ہے لہٰذا نہ تو اس کے لیے کوئی تحقیقی منہج اور گزارشات مقرر ہیں نہ ہی اس کے محتویات میں اس کی پاسداری کی جاتی ہے۔
8. مجلّہ خطیب نے تادمِ تحریر کسی اشاعتِ خاص کا اہتمام کیا ہے نہ ہی اس کی کوئی اشاریہ سازی عمل میں آئی ہے۔
9. ماہنامہ ''خطیب'' کے قارئین کی تعداد سات تا دس ہزار ہے[115]۔
10. ماہنامہ ''خطیب'' کو کسی ویب سائٹ اور بلاگ پر اپ لوڈ نہیں کیا جاتا، اور نہ ہی اس کا کوئی پروگرام ہے۔

---

[106] ماہنامہ کے بارے میں یہ معلومات اس کے مدیر ملک احمد سرور کے پر کردہ جواب نامے اور دستیاب سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[107] ''حکیم عبدالوحید سلیمانی خطابت، تجارت اور طب و حکمت سے وابستہ ہیں۔ اردو بازار لاہور میں مطب اور بزنس سنٹر ہے۔ موصوف ۲۰۰۲ء سے ماہنامہ خطیب کے مدیرِ اعلیٰ ہونے کے ساتھ ساتھ مالی امور کے انچارج بھی ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ص: ۲/جواب نامہ ماہنامہ خطیب لاہور، ص: ۱]

[108] ''نومبر ۱۹۹۶ء تک مجلّہ کے مدیر ملک عباس اختر تھے۔ بعد ازاں یہ ذمہ داری (صرف اداریہ لکھنے کی حد تک) ملک احمد سرور پر آ گئی۔ [جواب نامہ، ص: ۱]

[109] ماہنامہ خطیب، ج: ۲۰، ش: ۴، ص: اندرونی سرِ ورق، رحمٰن مارکیٹ، غزنی مٹریٹ، اردو بازار، لاہور، اپریل ۲۰۱۴ء

[110] ''اس وقت مدیرِ مجلّہ ملک احمد سرور اس تحریک کے جنرل سیکرٹری تھے۔ تحریک اصلاحِ معاشرہ کا نصب العین ان الفاظ میں ماہنامہ خطیب کے سرِ ورق پر رقم ہوتا تھا: ''اللہ کی بھٹکی ہوئی مخلوق کے دل و دماغ سے نکالنے کے لیے پوری دنیا کے لوگوں کے دلوں میں اللہ پر یقین اور فکرِ آخرت پیدا کرنا اور لوگوں کو رشوت ستانی سمیت ہر قسم کی حرام خوری، ظلم، جرم، بدی، مکاری، عریانی، فحاشی، بے حیائی اور بدکاری کی لعنت سے دور رکھتے ہوئے صراطِ مستقیم پر چلا کر جہنم میں جانے سے بچانا۔ (یہ تحریک بڑے پیمانے پر نشر و اشاعت کے لیے لٹریچر شائع کرتا رہا)۔'' [ماہنامہ خطیب، ج: ۵، ش: ۶، ص: سرِ ورق، جون ۲۰۰۰ء]

[111] جواب نامہ ماہنامہ خطیب لاہور، ص: ۱

[112] ''ماہنامہ کے نائب مدیر عمار وحید سلیمانی ہیں جب کہ مجلسِ مشاورت میں تین مرد اور تین خواتین شامل ہیں جن کے نام بالترتیب نجم الحسن عارف، عبدالحمید شیخ، ظہور الدین بٹ، عروہ وحید سلیمانی، فرزانہ چیمہ اور قانتہ رابعہ ہیں۔'' [ماہنامہ خطیب، ج: ۲۰، ش: ۴، ص: اندرونی سرِ ورق، اپریل ۲۰۱۴ء]

[113] جواب نامہ ماہنامہ خطیب لاہور، ص: ۱

[114] نفسِ مصدر

[115] نفسِ مصدر، ص: ۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ ''خطیب لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''خطیب''ایک غیر مسلکی جریدہ ہے جس کا اجرا اصلاً أئمہ وخطباءِ مساجد کو تعلیمی وعلمی مواد (خطباتِ جمعہ واصلاحی بیانات وغیرہ) پہنچانے کے لیے کیا گیا۔اس کے مشمولات قرآن وحدیث ،سیرت وتاریخی واقعات،تذکرۂ صالحین وصالحات، فقہی مسائل،احکامات وممنوعات،اخلاقیات بالخصوص اخلاقِ حسنہ کی ترغیب،اخلاقِ مذمومہ ،غیر شرعی رسومات کی تردید اور اسلامی سیاسیات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔کبھی کبھار جدید افکار جیسے سیکولرازم،روشن خیالی اور لبرل ازم وغیرہ کا محاکمہ بھی کیا جاتا ہے۔مجموعی طور پر مجلّے کا طرزِ بیان عامیانہ،ناصحانہ اور واعظانہ ہے۔تقریباً ہر مضمون میں اصلاحِ احوال کا پیغام دیا جاتا ہے۔مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی اور اصلاحی ہے۔

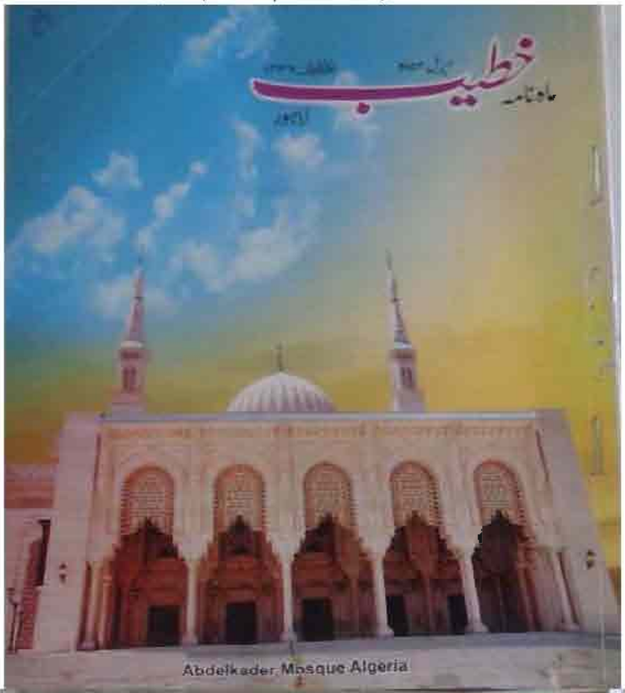

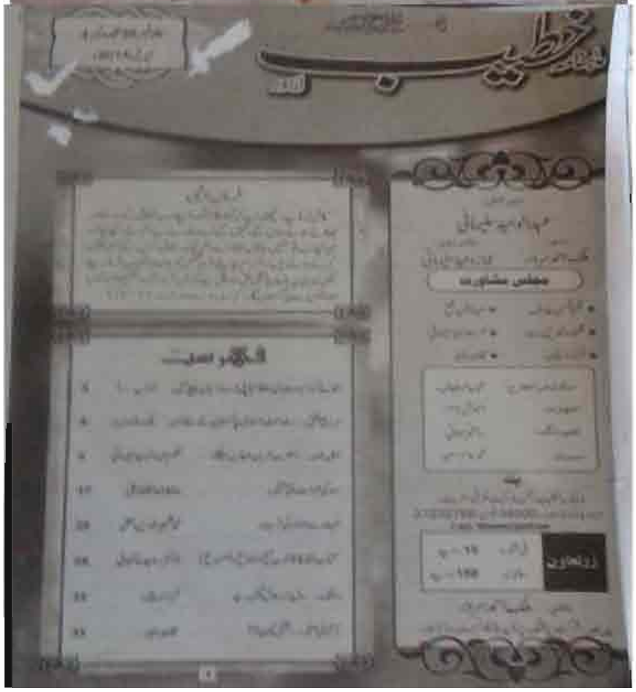

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.6	ماہنامہ سوئے حرم، ۴۴-وسیم بلاک، حسن ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور، ۵۴۷۸۰

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''سوئے حرم[116]'' لاہور سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر اعلیٰ محمد صدیق بخاری[117] ہیں[118]۔
2. مجلّے کا اجرا ۲۰۰۴ء میں کیا گیا۔ ۲۰۱۳ء کے اختتام پر اس کے ۱۰ جلد پورے ہوئے اور آج کل اپنی گیارہویں جلد میں جا رہا ہے۔
3. ماہنامہ ''سوئے حرم'' چھوٹے تقطیع کا مجلّہ ہے جس کی کوئی مختص تعدادِ صفحات مقرر نہیں ہے، یہ عموماً ۹۰ سے اوپر ہوتی ہے۔
4. مجلّہ کے اندرونی و بیرونی سرِ ورق پر یہ تعارفی کلمات مندرج ملتے ہیں:

''امن و محبت کا نقیب، رواداری کا پیامبر، فرقہ واریت سے بالاتر دلوں کی آواز، علمی، ادبی، فنی، معاشرتی اور اصلاحی میگزین، بھٹکے ہوئے کو آ پھر سوئے حرم لے چل (مؤخر الذکر کلمات جو ایک شعر کا حصہ ہیں دراصل مجلّے کا وجۂ تسمیہ ہیں)[119]۔''

5. مدیر اعلیٰ کے ساتھ ساتھ مجلّہ ایک سرپرست، مدیر، مدیر اعزازی، مدیر منتظم، نائب مدیر اور نائب مدیر اعزازی اور باقاعدہ آٹھ رکنی مجلسِ مشاورت بھی رکھتا ہے[120]۔
6. ماہنامہ ''سوئے حرم'' کی اشاعت پالیسی مختصراً درج ذیل ہے:

''سوئے حرم اظہارِ رائے کی آزادی کا حامی ہے اور یہ چاہتا ہے کہ آداب کی رعایت کرتے ہوئے بین المسالک اور بین المذاہب مکالمے اور محبت کو فروغ دیا جائے۔ تاہم سوئے حرم میں کسی تحریر کی اشاعت کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ادارہ اس سے متفق ہے۔ کسی بھی مضمون، نقطۂ نظر، خیال یا معلومات کی اشاعت کی وجہ کسی پہلو سے ان کا اہم ہونا ہے تاہم کسی بھی تحریر سے مدلل اور شائستہ اختلاف کو بھی جگہ دی جاتی ہے[121]۔''

7. مجلّہ کے قابلِ ذکر مستقل سلسلۂ مضامین و شذرات حمد، نعت، آوازِ دوست (اداریہ)، نور القرآن، اصلاح و دعوت، یسئلون، فکر و نظر، من الظلمٰتِ الی النور، دین و دانش، سچی کہانی، مکافاتِ عمل، ادب اور دعا وغیرہ ہیں۔
8. مجلّہ ''سوئے حرم'' ایک اصلاحی، دعوتی اور تذکیری نوعیت کا جریدہ ہے جس کے صرف بعض محتویات میں محدود پیمانے پر فقط قرآن و حدیث کے حوالہ جات کے اندارج کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
9. مدیرِ سوئے حرم محمد صدیق بخاری کے ''آوازِ دوست'' کے عنوان سے شائع ہونے والے اداریے ''بنیاد'' کے نام سے کتابی صورت

---

[116] ماہنامہ سوئے حرم کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے اس کے مدیر کو سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ ادارہ کی طرف سے مجلّے کے چند شمارے بشمول خصوصی اشاعتیں تو ارسال کیے گئے مگر سوال نامے کا جواب نہ دارد۔ زیرِ نظر تجزیہ مجلّہ ممکنہ طور پر دستیاب شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہے۔

[117] ''اصل نام محمد صدیق شاہ اور قلمی نام محمد صدیق بخاری، اردو محقق اور ادیب ہیں۔'' [www.bio-bibliography.com]

[118] ماہنامہ سوئے حرم، ج: ۴۴، ش: ۸، ص: اندرونی سرِ ورق، وسیم بلاک، حسن ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور، رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ = اگست ۲۰۱۳ء

[119] نفسِ مصدر

[120] ''سرپرست ڈاکٹر عبد الرزاق خان، مدیر ڈاکٹر خالد عاربی، مدیر اعزازی صاحب زادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی، مدیر منتظم محمد عبد اللہ بخاری، نائب مدیر سید عمر فاران اور نائب مدیر اعزازی ڈاکٹر حنا خان ہیں جب کہ مجلسِ مشاورت میں ظفر اللہ نیازی، ڈاکٹر محمد خالد، شہزاد سلیم، محمد عارف حسین، سجاد الٰہی، افتخار تبسم، سجاد خالد اور سید ظفر علی باقوی شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر]

[121] نفسِ مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں یک جا کر کے شائع کر دیے گئے ہیں[122]۔

10. مجلّہ کے اب تک شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں دعا نمبر[123]، نور القرآن پارہ الم[124] اور صلوٰۃ نمبر[125] شامل ہیں۔

11. ماہنامہ ''سوئے حرم'' کے بعض شمارے یونی کوڈ فارمیٹ میں اس کی آفیشل ویب گاہ پر[126] استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''سوئے حرم لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''سوئے حرم'' ایک ہمہ گیر غیر معاندانہ مجلّہ ہے جو جملہ مسالک کے احترام کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مختلف مکاتبِ فکر کے گروہی تعصبات سے پاک اصلاحی اور غیر مسلکی نوعیت کے مضامین و شذرات شائع کرتا ہے۔ مجلّے میں وقتاً فوقتاً موضوعِ بحث بننے والے موضوعات قرآنیات، احادیث و سنت، سیرت و تاریخ، دعوت و ارشاد، سماجیات، اخلاقیات، حالاتِ حاضرہ، ادبیات، شعری نگارشات (حمد و نعت)، طب و صحت ہیں[127] مجلّے کا بنیادی منہج غیر مسلکی، دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی ہے۔

---

[122] ''بنیاد'' کے بارے میں مجلّہ کے مدیر اعزازی صاحب زادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی، رکن مجلسِ ادارت ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ کا کہنا ہے کہ ''یہ کتاب دراصل ہر اس انسان کے لیے ٹانک ہے جو وطنِ عزیز میں ایک ایسے رفاہی معاشرے کا متلاشی ہے جو ہماری دینی اور قومی امنگوں کا آئینہ دار اور سماجی و تعلیمی قدروں کا امین ہو۔'' [ماہنامہ سوئے حرم، ج: ۴۴، ش: ۸، ص: اندرونی ابتدائی پسِ ورق، اگست ۲۰۱۳ء]

[123] ۱۲۸ صفحات پر مشتمل مجلّے کا شمارہ ستمبر ۲۰۰۷ء (شعبان، رمضان ۱۴۲۸ھ) دعا نمبر کے نام سے خصوصی شمارہ کی صورت میں شائع ہوا۔ ۵۰ قرآنی اور احادیث میں وارد ۱۰۰ دعاؤں کے ساتھ ساتھ یومیہ خاص مواقع کی ضروری دعائیں بھی عربی عبارات، ترجمے اور فوائد کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔ احادیث میں منقول دعاؤں کی تخریج اور مکمل حوالہ جات کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

[124] ۳۲۰ صفحات پر محیط اس اشاعتِ خاص (رمضان، شوال ۱۴۲۸ھ = اکتوبر ۲۰۰۷ء) میں مختلف مکاتیبِ فکر کے اُردو مترجمین و مفسرینِ قرآن کریم (شاہ عبد القادرؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مولانا احمد رضا خانؒ، مولانا محمد جونا گڑھیؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ اور جاوید احمد غامدی) کے تراجم و تفسیری آراء (معارف القرآن، خزائن العرفان، تفہیم القرآن، احسن البیان، تبیان القرآن، تدبر قرآن، البیان وغیرہ) کو یکجا طور پر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے جو سورہ فاتحہ مکمل اور سورہ بقرہ آیات ۱ تا ۱۴۱ سے متعلق ہیں۔ پہلے چند آیاتِ کریمات عربی متن میں رقم کی گئی ہیں پھر اس کے مختلف تراجم الگ الگ دیے گئے ہیں اور بعد ازاں اہم مضامین، الفاظ کی وضاحت، متعلقہ تفسیری آراء اور قوسین میں تفسیر کا نام مندرج ہوتا ہے۔

[125] ۱۸۴ صفحات پر محیط مجلّے کے اس خصوصی شمارہ اگست ۲۰۰۷ء (شعبان، رمضان ۱۴۳۱ھ) میں نماز کے متعلق ۱۰ سے زائد مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔

[126] انٹرنیٹ ربط: www.suayharam.org

[127] شمارہ اگست ۲۰۱۳ء (رمضان، شوال ۱۴۳۴ھ) کے مشمولات یہ ہیں: حمد (داغ دہلوی)، نعت (مولوی شفیع الدین نیر)، **آوازِ دوست:** کوشش اور امید (محمد صدیق بخاری)، **نور القرآن:** سات تراجم، نو تفاسیر (محمد صدیق بخاری)، **اصلاح و دعوت:** موت کی تیاری (شہزاد سلیم، محمد صدیق بخاری)، ظاہر پہ نہ جایئے (محمد سلیم)، عدم یکسوئی (احمد جاوید)، **یسئلون:** سوال جواب (جاوید احمد غامدی)، **فکر و نظر:** عورت اسلام میں (سمیعہ راحیل قاضی)، **من الظلمٰت الی النور:** وہ کیسے مسلمان ہوا؟ (محمد سلیم)، ہم کیسے مسلمان ہوئے؟ (صفات عالم زبیر)، میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟ (الفریڈ ہوف مین)، **دین و دانش:** استخارہ، چند غلط فہمیاں (بینات)، **سچی کہانی:** عزم اور محنت کا صلہ (اکبر حسین)، مکافاتِ عمل (خالد عاربی)، **مکافاتِ عمل:** مولوی سے نفرت کا انجام (خالد عاربی)، مکافاتِ عمل (عبد اللہ عمر)، **ادب:** صبح آزادی (فیض احمد فیض)، دعا (حامد اللہ افسر)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.7 ماہنامہ شمس الاسلام، مجلس مرکزیہ حزب الانصار، بھیرہ، ضلع سرگودھا

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ شمس الاسلام [128] مجلس حزب الانصار [129]، بھیرہ [130]، ضلع سرگودھا سے شائع ہوتا ہے جس کے بانی مولانا ظہور احمد بگویؒ [131]، مدیرِ اعلیٰ صاحب زادہ ابرار احمد بگوی [132] اور مدیر صاحب زادہ لمعات احمد بگوی [133] ہیں [134]۔
2. ماہنامہ شمس الاسلام کا سالِ اجرا جون ۱۹۲۵ء ہے [135]۔ یوں یہ تقریباً ۹۰ سال سے کبھی مسلسل اور کبھی کچھ وقفہ تعطّل کے بعد شائع ہونے والا بھیرہ جرائد کی تاریخ کا قدیم ترین مجلّہ ہے اور آج کل (جون ۲۰۱۴ء سے) ۸۹ ویں جلد میں جاری ہے۔
3. مجلّہ کے سرِ ورق پر آیتِ کریمہ "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" [136]، رقم ہوتا ہے۔ مدیران کے علاوہ جریدہ اپنا ۴ رکنی مجلسِ ادارت [137] بھی رکھتا ہے۔

---

[128] ماہنامہ شمس الاسلام کے بارے میں یہ تفصیلی معلومات جواب نامہ، تذکارِ بگویہ (جلد اول)، اشاریہ شمس الاسلام، سابقہ شماروں اور ذاتی تجزیہ پر مبنی ہیں۔ ادارہ اس مجلّہ کی وجہ تسمیہ کو "حضرت شمس الدین سیالویؒ کے نام نامی سے نسبت" بتاتا ہے۔ [جواب نامہ ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ، سرگودھا، ص: ۱]

[129] "مجلس حزب الانصار ۱۳۴۷ھ=۱۹۲۹ء میں قائم کی گئی جس کے بانی امیر مولانا ظہور احمد بگوی اور ثانی امیر مولانا افتخار احمد بگوی ہیں۔ اس کے اغراض و مقاصد میں اندرونی فتنوں اور بیرونی حملوں کے خلاف اسلام کا تحفظ اور اس کی اشاعت، اشاعتِ علوم دینیہ و شرقیہ جدیدہ، اشاعت نظریہ پاکستان اور اصلاح معاشرہ باتباع شریعت اسلامیہ اور اسلام کے مکمل نفاذ اور وطنِ عزیز کے استحکام اور ترقی کے لیے جد وجہد شامل ہے۔ مجلس کا مسلک اعتدال و اصلاح و اتحاد بین المسلمین ہے اور ذرائع و وسائل توکل علی اللہ اور اصحابِ خیر کا تعاون ہے۔ شعبہ جات اور اداروں میں شعبہ علومِ دینیہ (دار العلوم عزیزیہ، تجوید و حفظ قرآن اور ذیلی مدارس کا قیام)، شعبہ تبلیغ و ارشاد (سالانہ کانفرنس اور مقامی اصلاحی دورے/مذاکرے)، شعبہ تعلیم و تربیت (سکول اور کالج کے طلبا کے لیے خصوصی ریفریشر کورسز)، شعبہ تحقیق و افتاء، لائبریری، جریدہ شمس الاسلام، جامع مسجد بگویہ اور متعدد ویلفئیر ادارے شامل ہیں۔" [ماہنامہ شمس الاسلام، ج: ۸۸، ش: ۳، ص: پسِ ورق]

[130] "ضلع سرگودھا کا ایک پرانا تاریخی قصبہ جو پنجاب کے میدانی علاقوں کے آخری حد پر واقع ہے جہاں سے کوہستان نمک شروع ہو جاتا ہے"۔

[انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۳۲۲-۳۲۳]

[131] "مولانا ظہور احمد بھگویؒ (ولادت: ۱۳۱۸ھ=۱۹۰۰ء، بھیرہ، وفات: ربیع الآخر ۱۳۶۴ھ=۲۶ مارچ ۱۹۴۵ء، بھیرہ) بن مولانا عبد العزیز بھگویؒ، بنیادی دینی تعلیم کا آغاز مولانا محمد ذاکر بگویؒ سے کیا۔ مارچ ۱۹۱۹ء میں میٹرک اور ۱۹۱۹ء میں اسلامیہ کالج لاہور سے ایف۔ اے کیا۔ جون ۱۹۲۰ء میں مجلسِ خلافت بھیرہ قائم کی۔ اگست ۱۹۲۰ء میں حج بیت اللہ کیا۔ نومبر ۱۹۲۰ء میں بھیرہ سے ماہنامہ ضیاء حقیقت کا اجرا کیا۔ ۱۹۲۳ء میں شادی کی، اولاد کی نعمت سے محروم رہے۔ تحریکِ خلافت کی بابت قید بھی کاٹی۔ جون ۱۹۲۵ء میں ماہنامہ شمس الاسلام کا اجرا کیا۔ نومبر ۱۹۲۹ء میں حزب الانصار قائم کی۔ ۱۹۳۶ء میں دوبارہ حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ متعدد کتب و رسائل تحریر کی۔ مسیحیوں اور قادیانیوں سے علمی مناظرے کیے اور دیگر ہمہ جہت دینی و تاریخی خدمات انجام دیں۔"

[تذکارِ بگویہ، ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی، ج: ۱، ص: ۴۲۰ تا ۸۶۸ (تلخیصاً)، مجلس مرکزیہ حزب الانصار پاکستان، بھیرہ، سرگودھا، اشاعتِ دوم: ۲۰۰۷ء]

[132] "موصوف ایم۔ اے علومِ اسلامیہ ہیں اور مجلس حزبِ الانصار کے امیر ہیں۔" [ماہنامہ شمس الاسلام، ج: ۸۸، ش: ۷، ص: اندرونی سرِ ورق، جولائی ۲۰۱۳ء]

[133] "موصوف مجلّہ شمس الاسلام کے پبلشر (ناشر) بھی ہیں۔" [نفسِ مصدر، ج: ۸۹، ش: ۱، ص: اندرونی سرِ ورق، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء]

[134] ماہنامہ شمس الاسلام، ج: ۸۹، ش: ۱، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکزی دفتر حزب الانصار، بھیرہ، سرگودھا، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء

[135] "(اس سے قبل) مئی ۱۹۲۰ء میں تین بگوی برادارن (مولانا ظہور بگویؒ، مولانا نصیر الدین بگویؒ اور مولانا محمد یحییٰ بگویؒ جو مولانا پیر عبد العزیز بگویؒ کے صاحب زادے اور مولانا محمد ذاکر بگویؒ کے بھائی تھے) نے "ضیائے حقیقت" کے نام سے ماہوار رسالہ بھیرہ ضلع شاہ پور سے شائع کیا۔۔۔ جس میں صوفیانہ، عارفانہ مضامین شائع ہوتے تھے۔ کچھ مدت کے بعد رسالے کی اشاعت بند ہو گئی۔ (بعد ازاں جون ۱۹۲۵ء میں ماہنامہ شمس الاسلام کے نام سے رسالے کا اجرا کیا گیا)۔" [اشاریہ ماہنامہ شمس الاسلام و فہرست مخطوطات، ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی، ص: ۱۲، مکتبہ حزب الانصار، جامع مسجد بگویہ، بھیرہ، سرگودھا، ۲۰۱۱ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4. ادارہ شمس الاسلام کے اجرا کے تاریخی پس منظر اور محرکات کے بارے میں مختصراً رقم طراز ہیں:
''تبلیغ، دعوت اور اصلاحِ مسلم کے لیے پرنٹ میڈیا (مطبوعہ ذرائع ابلاغ) کا استعمال (مجلّہ کے اجرا کا محرک بنے)[138]۔''
5. مجلّہ میں مضامین شاملِ اشاعت کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ''غیر فرقہ وارانہ ہو، ذاتی اور شخصی اعتراضات سے اجتناب کیا گیا ہو، ترجیحاً اخلاقی اور اصلاحی نوعیت کے ہو[139]۔''
6. مجلّے کا اداریہ ''شذرات'' کے زیرِ عنوان باقاعدگی سے تحریر کیا جاتا ہے۔
7. مجلّہ شمس الاسلام ایک عام اصلاحی مجلّہ ہے جس کے محتویات میں بالعموم مصادر و مراجع کے اندراج کا اہتمام نہیں کیا جاتا، گاہے بگاہے صرف ضروری عنوانات کے حامل مضامین کے ساتھ متن کے اندر بالاختصار مصادر و مراجع کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
8. ماہنامہ شمس الاسلام مختلف مواقع پر مختلف عنوانات پر خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرتا رہا ہے۔ اب تک شائع شدہ خصوصی نمبرز میں قادیان نمبر (دسمبر ۱۹۳۳ء)، ختمِ نبوت نمبر (مارچ، اپریل ۱۹۷۵ء)، صورِ اسرافیل نمبر، تعلیم نمبر، مولانا اصلاحیؒ نمبر[140] قرآن نمبر (جولائی، اگست ۲۰۱۱ء[141])، اور عالمِ اسلام نمبر (مئی، جون ۲۰۱۲ء[142]) قابلِ ذکر ہیں۔
9. ماہنامہ ''شمس الاسلام'' کا ایک تفصیلی اشاریہ (۱۹۲۵ء تا ۲۰۱۰ء) ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی[143] نے ۲۰۱۲ء تک کے تمام شماروں کو سامنے رکھ کر مرتب کیا ہے[144] جو الگ سے کتابی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

---

[136] ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔'' [سورۃ الاخلاص ۱۱۲:۲]

[137] مجلسِ ادارت میں ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی، عزیز الرحمٰن خورشید، غلام مرتضیٰ، حسان عارف اور انجینئر حسان عارف شامل ہیں۔
[ماہنامہ شمس الاسلام، ج: ۸۹، ش: ۱، ص: اندرونی سرِ ورق، مرکزی دفتر حزب الانصار، بھیرہ، سر گودھا، شعبان ۱۴۳۵ھ=جون ۲۰۱۴ء]

[138] جواب نامہ ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ، سر گودھا، ص: ۱

[139] نفسِ مصدر، ص: ۲

[140] نفسِ مصدر

[141] ''ماہنامہ شمس الاسلام'' کا ۸۶ ویں جلد کا شمارہ نمبر ۸، ۷ دراصل ''قرآن نمبر'' ہے جس میں قرآنِ کریم کے حوالے سے ۱۲ مضامین و مقالات ان عنوانات ''عظمتِ قرآن: کلامِ الٰہی کی روشنی میں، قرآن پر اعتراضات کا جائزہ، قرآن ... خدا کی آواز، قرآن کا اُسلوب، ترجمہ قرآن: مسائل و مشکلات، قرآن پڑھنے والے کے لیے آداب، قرآن کا تصورِ امانت، قرآن مجید کی حربی تعلیم، ماہِ رمضان اور قرآن، یہود کا کردار قرآن کے آئینے میں، قرآن اور سائنس اور ادارہ معارفِ اسلامیہ کی قرآنی خدمات'' کے تحت یکجا کر دیئے گئے ہیں۔

[142] ۱۶۰ صفحات پر محیط ''شمس الاسلام'' کی س خصوصی اشاعت میں امتِ مسلمہ اور عالمِ اسلام کے وسائل، مسائل، احوال اور مشکلات پر قلم اٹھایا گیا ہے۔ ترکی، مراکش، یمن، سوڈان، مصر، صومالیہ، ایران، سعودی عرب، عراق، انڈونیشیا، مالدیپ وغیرہ کا تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔

[143] ''ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی پبلک ہیلتھ سپیشلسٹ ہیں۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس اور کالج آف کمیونٹی میڈیسن لاہور سے ڈی پی ایچ کر چکے ہیں۔ میڈیکل شعبہ کے اہم انتظامی مناصب پر فائز رہنے کے بعد اس وقت قرشی یونیورسٹی لاہور میں شعبہ طب مشرق کے سربراہ کے طور پر خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ مختلف کتب کے مصنف و شریک مصنف رہے ہیں۔ ماہنامہ شمس الاسلام کے مجلسِ ادارت کے رکن اور ماہنامہ سوئے حرم لاہور کے اعزازی مدیر ہیں۔ ماہنامہ حجاز نیوز لیٹر لاہور کے سابق اعزازی مدیرِ اعلیٰ بھی تھے۔'' [اشاریہ ماہنامہ شمس الاسلام، ص: ۸، ڈاکٹر نوار احمد بگوی/وزیٹنگ کارڈ]

[144] مذکورہ اشاریہ ۴۲۵ صفحات پر مشتمل ہے جس میں جون ۱۹۲۵ء میں ماہنامہ شمس الاسلام کے اجرا سے قبل بھیرہ ہی سے مئی ۱۹۲۰ء تا ۱۹۲۵ء شائع ہونے والے ''ماہنامہ ضیائے حقیقت'' کے دستیاب (معدودے چند) شماروں کا اشاریہ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اس اشاریہ میں مجلّہ کے ۱۹۲۰ء سے ۲۰۱۰ء تک کے پانچ اشاعتی اور تدوینی ادوار کے دوران شائع شدہ مضامین و شذرات کا موضوع وار، سن وار، مصنف وار اور واقعہ وار مفصل انڈیکس فراہم کیا گیا ہے۔ ۱۹۲۰ء ⟵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ادارہ نے دینی مجلّاتی صحافت سے وابستہ افراد و اداروں کو درپیش مشکلات کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے:

"دینی مجلّات کو مالی پریشانیاں رہتی ہیں۔ قارئین کی تعداد کم ہوتی ہے۔ سرکاری اشتہارات سے محروم ہوتے ہیں اور تجارتی ادارے اہمیت نہیں دیتے[145]۔"

11. مجلّہ کے قارئین کی تعداد ۱۲۰۰ سے زائد ہے[146]۔ فی الوقت صرف تین کے قریب برقی شماروں تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے[147] کیوں کہ مجلّے کی تاحال کوئی آفیشل ویب گاہ نہیں ہے البتہ ادارہ یہ کمی پوری کرنے کے کوشاں ہے۔

ماہنامہ "شمس الاسلام بھیرہ، سرگودھا" کا بنیادی منہج

ماہنامہ شمس الاسلام کا شمار برصغیر پاک وہند کے قدیم ترین مجلّات میں ہوتا ہے جو بیسویں صدی کی تیسری دہائی سے قدیم دینی تنظیم مجلس حزب الانصار بھیرہ کے زیرِ اہتمام باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا ہے۔ ماہنامہ شمس الاسلام میں دیگر دینی جرائد کی طرح زیادہ تر مشمولات قرآن وحدیث، فقہ اسلامی، عبادات و معاملات، سیرت النبی ﷺ وناموسِ رسالت، تاریخ اسلام، تذکارِ صحابہ کرامؓ، عقائد وایمانیات، مطالعہ ادیان و مذاہب، اسلامی سیاسیات، معاشیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، نسائیات، حقوق وفرائض، سلوک وتصوف، تعلیم وتربیت، دعوت وارشاد، ابلاغ وصحافت، غیر شرعی افکار و مذاہب اور رسوم ورواج کا محاکمہ، امتِ مسلمہ اور عالمِ اسلام کے احوال ومسائل، احوالِ وطن، تذکرۂ اسلاف، صوفیاء، صلحاء ومشائخ بگویہ، تعارف وتبصرۂ کتب، بھیرویات، اقبالیات اور حمد ونعت وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[148]۔ مجلّہ کے شماروں کی ورق گردانی اور تجزیاتی مطالعہ کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ اساسی طور پر سنی (بریلوی) مکتبِ فکر سے تعلق کی بناء پر مجلّہ شائستہ انداز میں مسلکی مباحث بھی شاملِ اشاعت کرتا ہے اور کافی حد تک گروہی اور جماعتی صحافت سے گریز کیا ہے۔ مجلّہ میں مختلف طبقہ ہائے فکر کے علماء وفضلاء کی تحریرات جا بجا ملتی ہیں اور اتحادِ امت وملت کے لیے مصروفِ کار ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی اور تنقیدی ہے۔

→ سے ۱۹۷۵ء تک کے سفر کو چار ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پانچویں دور کا آغاز جنوری ۱۹۷۶ء سے ہوتا ہے جو کہ صاحب زادہ ابرار احمد بگوی کی زیرِ ادارت تاحال تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ اشاریہ کے آخری حصہ میں ان مخطوطات اور قدیم قلمی مسودات ونوادرات کی فہرست بھی شامل ہے جو کتب خانہ عزیزیہ بگویہ حزب الانصار بھیرہ میں دستیاب ہیں۔

[145] جواب نامہ ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ، سرگودھا، ص: ۲

[146] نفسِ مصدر

[147] انٹرنیٹ ربط: www.bheracity.com

[148] تازہ ترین دستیاب شمارہ جون ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **شذرات (اداریہ)**: مسلم خوابیدہ (لمعات احمد بگوی)، **سیرت وکردار**: حضرت سیدنا امیر معاویہؓ (حافظ غازی الدین بابر)، **معاشیات**: سرکار ﷺ کا معاشی نظام (راجا رشید محمود)، **تعلیمات**: عہدِ نبوی ﷺ میں تعلیمی انتظامات (محمد شاکر عمیر معروفی)، **معاشرت**: ہمارا طرزِ معاشرت (مولانا محمد رفیق قاسمی)، والدین کے حقوق (ڈاکٹر عبدالقیوم)، اتحادِ اہلِ سنت کی ضرورت۔ قسط اول (خوشی محمد عاجز)، نئے صوبوں کی تشکیل (ڈاکٹر لیاقت علی خان نیازی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.8 ماہنامہ ضیائے آفاق، آفاق کارپوریشن، ٹورانٹو، کینیڈا/رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ ''آفاق[149]''، آفاق کارپوریشن کینیڈا کے زیرِ اہتمام ٹورانٹو، کینیڈا /لاہور، پاکستان (کینیڈا میں ''آفاق'' جب کہ پاکستان میں ''ضیائے آفاق'' کے نام[150]) سے بیک وقت شائع ہوتا ہے جس کے بانی اور شروع سے لے کر اب تک مدیر سید سجاد حیدر[151] جب کہ ناشر و بیورو چیف برائے پاکستان ملک احمد سرور ہیں[152]۔
2. مجلّے کا پہلا شمارہ مارچ ۲۰۰۱ء میں ٹورانٹو کینیڈا سے اور اپریل ۲۰۰۷ء میں کینیڈا کے ساتھ ساتھ پاکستان سے نکالا گیا۔ بعض وجوہات ومشکلات کی بناء پر درمیان میں اشاعت کا سلسلہ صرف تین ماہ کے لیے انقطاع کا شکار رہا۔ فی الوقت کینیڈا میں اشاعت کا چودھواں اور پاکستان میں آٹھواں سال جارہاہے۔ اپریل ۲۰۱۴ء تک آٹھویں جلد کے چار شمارے شائع ہوچکے ہیں[153]۔
3. مجلّے کی وجۂ تسمیہ یہ شعر ہے: ؎ دلوں میں ولولے آفاق گیری کے نہیں اٹھتے نگاہوں میں اگر پیدا نہ ہو انداز آفاقی
4. ماہنامہ ''ضیائے آفاق'' کا ہر شمارہ ۵۴ صفحات پر محیط ہوتا ہے۔
5. مجلّے کا مختصر تاریخی پس منظر اور محرکات درج ذیل ہیں:

'' کینیڈا میں نظریۂ پاکستان کے خلاف بعض لوگ کام کر رہے تھے، ان کے مذموم مقاصد کو ناکام بنانے اور نظریۂ پاکستان، اسلامی اقدار اور ابلاغ کے لیے مارچ ۲۰۰۱ء میں اس کا اجرا کیا گیا۔ اپریل ۲۰۰۷ء میں اس کی اشاعت (تقسیم) پاکستان (لاہور) سے بھی شروع ہوئی[154]۔''

6. ادارہ آفاق کے مطابق مجلّہ کے اہداف ومقاصد درج ذیل ہیں:

''ماہنامہ آفاق کی اشاعت کا بنیادی مقصد اسلامی اقدار اور نظریۂ پاکستان کا ابلاغ کر، امت مسلمہ کے زوال وانتشار کے اسباب کا جائزہ لینا، اہلِ اسلام کے سامنے ان کے سب سے بڑے دشمن کے سفّاک اور سازشی چہرے سے نقاب اتارنا، اس بڑے دشمن اور اس کی کٹھ پتلیوں کی سازشوں اور مظالم کو عیاں کرنا اور اس راستے کو دکھانا ہے جو مسلمانوں کو ایک بار پھر اتحاد و عروج کی طرف لے جاسکتا ہے۔ فرقہ واریت، نسلی تعصب، عربی وعجمی کی تفریق، انتہاپسندی وروشن خیالی کی کشمکش، جہاد کی ترقی پسندانہ تعبیریں، مسلم افواج اور عوام میں نفرت کی دیواریں کھڑی کرنے وغیرہ وغیرہ جیسے خطرناک وائرسز (Viruses) کو ملت اسلامیہ کے سب سے بڑے دشمن نے اس کے جسد واحد کو توڑنے پھوڑنے اور اس کی بنیادوں کو ڈھانے کے لیے اس کے اندر پھیلایا ہے۔ آفاق ان خطرناک

---

149 مجلّہ کے بارے میں یہ معلومات وتفصیلات مدیرِ مجلّہ سید سجاد حیدر کی ہدایت پر اس کے بیورو چیف برائے پاکستان ''ملک احمد سرور'' کے پر کردہ جواب نامے اور مجلّہ کے ہر ممکن مطبوعہ اور برقی سابقہ شماروں کے مطالعہ پر مبنی ہیں۔

150 مجلّہ کے نام میں تبدیلی قانونی تقاضوں کی خاطر کرنی پڑی۔ ''ضیائے آفاق'' درحقیقت مکمل طور پر ''آفاق کینیڈا'' ہی ہوتا ہے۔ اس کے مضامین حتیٰ کہ اس کے اندر اشتہارات تک کینیڈا کے مختلف اداروں کے ہوتے ہیں۔

151 ''آپ مستقل طور پر کینیڈا میں مقیم ہیں (آفاق کارپوریشن کینیڈا سے وابستگی ہے)۔ جواب نامے میں اتنی ہی معلومات دی گئی ہیں۔'' [جواب نامہ، ص:۱]

152 ماہنامہ ضیائے آفاق، ج:۸، ش:۴، ص: اندرونی سرِورق، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ = اپریل ۲۰۱۴ء

153 جواب نامہ ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ص:۱/ماہنامہ ضیائے آفاق، ج:۸، ش:۴، ص: اندرونی سرورق

154 جواب نامہ ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ص:۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وائرسز کے خلاف ایک دفاعی حصار قائم کرنا چاہتا ہے[155]۔"

7. مجلّہ کے مستقل سلسلۂ مضامین میں اداریہ (ملی بیداری کے لیے قارئین کے ذہن و قلوب پر مدیر کی دستک)، نورِ ہدایت (قرآنِ مجید کی مستند تفاسیر سے انتخاب[156])، مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ[157] (مشرق و مغرب کے نومسلموں کی ایمان افروز داستانیں)، پاکستان: ماہِ رفتہ (پاکستان کے سیاسی، معاشی، سماجی اور عدالتی حالات کا جامع تجزیہ)، فکر و نظر، کاغذ کے سپاہی (اسلامی، معاشرتی اور نظریاتی عنوانات پر پُر فکر تحریریں)، اقبال اور عالمی ادب/فکرِ اقبال (فکرِ اقبال کا ابلاغ اور اقبالیات کا تنقیدی جائزہ)، کشمیر (تحریکِ آزادئ کشمیر کا منزل بہ منزل جائزہ)، شاہین کا جہاں اور (صہیونی اور استعماری ہتھکنڈوں کی سلسلہ وار تاریخ)، شام: ہنوز خون آشام، حفظانِ صحت، سیاسی منظر نامہ، عالمی افق پر طائرانہ نظر، مختصر مختصر (عالم اسلام کی خبریں)، اور خطوطِ قارئین وغیرہ شامل ہیں[158]۔

8. دیگر جرائد کے برعکس مجلّہ "ضیائے آفاق" کے نصف سے زائد سلسلۂ مضامین مختلف اصحابِ علم و دانش کی قلم سے مستقل کالمز[159] کی صورت میں پیش کیے جاتے ہیں۔ اس کثیر الاشاعت اور مؤقر مجلّہ کے قارئین کی تعداد ۳۰ تا ۳۵ ہزار کے قریب ہے[160]۔

9. مجلّہ نے اب تک کسی خاص موقع یا موضوع کی مناسبت سے کوئی خصوصی شمارہ شائع کیا ہے اور نہ ہی کوئی اشاریہ مرتب کیا ہے۔

10. ادارہ کے مطابق مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسلامی اقدار اور نظریۂ پاکستان کی حدود کے اندر ہو[161]۔

11. رسالہ کے معدودے چند شذرات اور نگارشات کی اشاعت میں گاہے بگاہے حواشی و حوالہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے۔

12. دیگر مذہبی مجلّات کے برعکس ماہنامہ "ضیائے آفاق" سرِورق اور اندرون صفحات پر متعلقہ موضوع کی مناسبت سے رنگین و سادہ تصاویر (بالخصوص مذہبی و سیاسی شخصیات، حکمرانوں، ممالک، جھنڈوں وغیرہ) سے مزین ہوتا ہے۔ سرِورق کے تصاویر زیادہ نمایاں اور توجہ مبذول کرانے والے ہوتے ہیں[162]۔

13. "ضیائے آفاق" کے نومبر، دسمبر ۲۰۱۳ء کے شمارے میں مالی مشکلات کے سبب پاکستان سے اس کی اشاعت کی بندش کا اعلان کیا گیا تاہم قارئین کے اصرار پر تادمِ تحریر اس کی اشاعت کو برقرار رکھا گیا ہے اور فی الال (مئی ۲۰۱۴ء تک) یہ تعطل کا شکار نہیں ہوا۔

14. مجلّہ اگست ۲۰۱۰ء سے استفادۂ عام کے لیے انٹرنیٹ پر برقی صورت میں دستیاب ہے اس کے علاوہ یہ کینیڈا اور پاکستان (دونوں ممالک) میں قارئین کو بذریعہ ڈاک بھی ارسال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں اس کی ترسیل اُردو بازار لاہور سے ملک احمد سرور کی نگرانی میں ہوتی ہے[163]۔

---

[155] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ص: ۱

[156] مجلّہ میں اداریہ کے بعد سید محمد قطب شہید کی تفسیر "فی ظلال القرآن" سے انتخاب کیا جاتا ہے جس کے اردو مترجم مولانا سید معروف شاہ شیرازی ہیں۔

[157] سورۃ الاحزاب ۳۳: ۴۳

[158] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ص: ۲/www.aafaq.co

[159] مثلاً پاکستان ماہِ رفتہ (ملک احمد سرور، لاہور)، مستقل کالم (ظفر بنگش، ٹورانٹو)، فسطائیت کے بعد (عابداللہ جان، ٹورانٹو)، فکر و نظر (ایوب حامد، ٹورانٹو)، کاغذ کے سپاہی (شاہنواز فاروقی)، شاہین کا جہاں (شاہین آفاقی، ٹورانٹو)، تیسرا نقطہ نظر (جاوید انور)، اور ملا ابن المغرب کی ڈائری وغیرہ۔

[160] جواب نامہ ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ص: ۲

[161] نفسِ مصدر

[162] بعض شماروں کے اندر اشتہارات میں مرد و زن (خصوصاً مغربی لباس میں ملبوس) کی تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں مثلاً شمارہ دسمبر ۲۰۱۰ء ص: ۱۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ "ضیائے آفاق لاہور" کا بنیادی منہج

ایک غیر مسلکی دینی، فکری و سیاسی جریدہ ہے۔اس میں شامل اکثر مضامین اور کالمز میں دنیائے اسلام (بشمول عرب ممالک/ مشرقِ وسطیٰ/ عالمِ عرب ،افغانستان ،ایران، برونائی، بلغاریہ ، بنگلہ دیش، پاکستان ،تاجکستان ، ترکی، تیونس، الجزائر، سعودی عرب، سوڈان، شام، صومالیہ، عراق، فلسطین، کشمیر، لیبیا، متحدہ عرب امارات، مصر، ملائیشیا، نائجیریا، وسطی افریقہ جمہوریہ، یمن وغیرہ)اور دیگر عالمی ممالک (آسٹریلیا، اسرائیل، امریکہ، برما، بھارت، جاپان، چین، روس، سپین، سوئٹزرلینڈ، کینیا، یورپ، یوکرین غیرہ) میں بالخصوص مسلمانوں کے مختصر و مفصل سیاسی، مذہبی، ثقافتی، معاشی اور معاشرتی احوال اور خبریں پر دی جاتی ہیں۔دیگر مشمولات میں قرآن وحدیث، سیرت وتاریخ، پاکستانیات (پاکستان سے متعلق امور وحالات کا بین الاقوامی زاویہ نگاہ سے تجزیہ)، سیاسیات (عالمی، اسلامی، قومی سیاست)، تقابلی مذہبیات (بالخصوص موجودہ یہودیت وعیسائیت)، سماجیات، استعماریت، حربیات، اقتصادیات، کشمیریات، نسائیات، اقبالیات، ادبیات، اسلامی فکر و فلسفہ، اسلام اور مغرب، تہذیب وثقافت، جدید افکار جیسے سیکولرازم، فاشزم، لبرل ازم وغیرہ پر تنقید، افغانستان میں جاری عسکری سرگرمیاں، اور حفظانِ صحت وغیرہ شامل ہیں[164] تاہم ان تمام موضوعات میں سب سے اہم موضوع جو اس مجلّے کا خاصہ ہے وہ دنیائے اسلام اور مسلم امہ کے حالات کا فکری و تجزیاتی مطالعہ [165] ہے جو یہ پیش کرتا ہے۔معاصر مسلم دنیا- وسائل و مسائل کے مضمون میں اس کا تنقیدی مطالعہ مفید ومعاون ہو سکتا ہے۔مجلّہ کینیڈا میں مقیم پاکستانی نژاد شہریوں کی دلچسپی کے موضوعات کو بھی زیرِ بحث لاتا رہا ہے۔کسی بھی مسلک یا جماعت سے وابستگی کا دعویدار نہیں ہے البتہ اس کے بعض مضامین کسی حد تک جماعتِ اسلامی فکر کے مماثل پائے گئے ہیں۔مجلّے کا بنیادی منہج فکری، کسی حد تک ادبی، فکری، نظریاتی، اور (دینی) سیاسی ہے۔

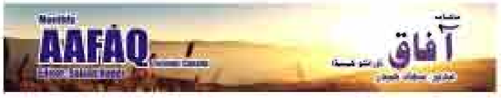

[163] انٹرنیٹ روابط: www.aafaq.co/www.monthlyaafaq.blogspot.com

[164] تادمِ تحریر تازہ ترین دستیاب شمارہ مئی ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: سول ملٹری اور میڈیا تعلقات....ایک جامع رپورٹ (رنگین سرِورق کا عنوان جیوٹی وی اینکر حامد میر اور آئی ایس آئی چیف کی تصاویر کے ساتھ)، **اس شمارے میں** (فہرستِ عناوین)، **اداریہ:** "جنگ" اور پاکستان پر قبضے کی جنگ، سورۃ النجم (تفسیر ظلال القرآن از سید قطب شہید سے انتخاب، اردو ترجمہ: مولانا سید معروف شاہ شیرازی)، مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ: کروڑوں دیو دیوتاؤں سے بیزار ایک ہندو کا قبولِ اسلام، **پاکستان: ماہِ رفتہ**- پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ؟ (مستقل کالم از ملک احمد سرور)، امن وامان کی صورتِ حال (ادارہ)، تحفظِ پاکستان ترمیمی بل (ادارہ)، سیاسی منظر نامہ (ادارہ)، حکومت طالبان مذاکرات (ادارہ)، ایران حماس تعلقات (مستقل کالم از ظفر بنگش، ٹورانٹو، کینیڈا)، افغانستان: آخری صلیبی جنگ کا آغاز (مستقل کالم از عابد اللہ جان، آٹوا)، **فکر و نظر**: امت کو تباہ کرنے والے دینی مغالطے- قسط وار سلسلہ: زندگی کے حصے بخرے کرنے کے مغالطے (ایوب حامد، ٹورانٹو)، **کاغذ کے سپاہی**: مغرب کی غلامی کا تجربہ (مستقل کالم از شاہنواز فاروقی)، شاہین کا جہاں اور: نسلی برتری کی حیوانیت اور سسکتی ہوئی انسانیت- امریکی سیاسی نظام کی داخلی کمزوری سے مشروط اسرائیلی سلامتی کا پسِ منظر (مستقل کالم از شاہین آفاقی، ٹورانٹو)، **فکرِ اقبال**: عالمی ادب میں اقبال کا مقام- قسط وار سلسلہ (پروفیسر عبد المغنی)، گھریلو تنازعات اور ہمارے بچے (اسماء وارثی، ٹورانٹو)، تیسرا نقطہ: اپنے بچوں کو بچایئے- کینیڈا میں غلیظ برائیوں کی سونامی (جاوید انور)، مقبوضہ کشمیر میں بھارتی پارلیمانی انتخابات کا بائیکاٹ (ہلال احمد، اسلام آباد)، **کورٹ کارنر**: پرویز مشرف کا ٹرائل (ادارہ)، **مختصر مختصر** (انڈونیشیا، الجزائر، وسطی جمہوری افریقہ، نائجیریا، میانمار، یمن، سعودی عرب، امریکہ، لیبیا، لبنان، متحدہ عرب امارات، کریمیا، جنوبی سوڈان وغیرہ کی مختصر خبریں)، عالمی افق پر ایک طائرانہ نظر: دہشت گردی کا عالمی چیمپئن کون؟ افغانستان، شام، مصر، عراق اور ترکی کی خبریں (ادارہ)، (ملک احمد سرور) اور قارئین کے خطوط (ادارہ)۔

[165] مجلّہ میں بعض اوقات قدرے سخت الفاظ وٹائیٹلز کے ساتھ عالمی ممالک پر تنقید بھی کی جاتی ہے، تحقیق کے طالب علم کو حقائق تک پہنچنے کے لیے ہر چیز کا ناقدانہ جائزہ لینا پڑتا ہے۔کوئی بھی انسانی کاوش ہر طرح سے درست اور حرفِ آخر نہیں ہوتی۔تنقیدی اسلوب اپنا کر اس کے محاسن وقبائح کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.9	ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن (سابقہ نام ماہنامہ ترجمان القرآن)، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن[166] الابلاغ ٹرسٹ کے زیر اہتمام منصورہ، لاہور سے سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ[167] کی یاد میں شائع ہوتا ہے جس کے مدیر پروفیسر خورشید احمد[168] اور نائب مدیر مسلم سجاد[169] ہیں[170]۔
2. مجلّے کا سابقہ نام ''ماہنامہ ترجمان القرآن'' اور موجودہ نام ''ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن'' ہے۔
3. ماہنامہ ''ترجمان القرآن'' سے ''عالمی ترجمان القرآن'' تک کے اشاعتی سفر اور اجرائی پسِ منظر کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

''ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن دراصل ''ماہنامہ ترجمان القرآن[171]'' کا تسلسل ہے جس کا اجرا اقامتِ دین کی جدوجہد کی خاطر سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے محرم ۱۳۵۲ھ = مئی ۱۹۳۳ء[172] میں حیدر آباد، دکن (بھارت) سے کیا جسے وہ کچھ عرصہ بعد پنجاب (پاکستان) لے آئے اور وہی سکونت اختیار کی[173]۔ ۱۹۳۳ء تا مارچ ۲۰۱۱ء (تقریباً ۷۸ سال تک) یہ ''ماہنامہ ترجمان القرآن'' کے نام سے شائع ہوتا رہا، ۱۳۷ جلد مکمل کیے اور اسی نام سے ۱۳۸ جلد کا تیسرا اور آخری شمارہ شائع ہوا تھا[174]۔ سید مودودیؒ کی باقیات وصالحات کو زندہ رکھنے کے عزم سے اور اس کے مشن کی تکمیل کی خاطر مئی ۲۰۱۱ء سے ''ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن[175]'' کے نام سے پہلے جلد کا

---

[166] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کے بارے میں یہ معلومات وتفصیلات مسلم سجاد (نائب مدیر) کے پر کردہ جواب نامے اور راقم کے ذاتی تجزیاتی مطالعہ پر مبنی ہیں۔

[167] ''مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ بن سید احمد حسن (ولادت: ۱۳۲۱ھ = ۲۵ دسمبر ۱۹۰۳ء، اورنگ آباد، دکن، بھارت، وفات: ۱۳۹۹ھ = ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء، جائے وفات: بفیلو، امریکہ، مدفن: اِچھرہ، لاہور) مصنف، مفکر اور مقرر تھے۔ دہلی میں تعلیم حاصل کی۔ مولانا عبدالسلام نیازی سے کسبِ فیض کیا۔ ۱۵ سال کی عمر میں صحافت کا آغاز کیا۔ مختلف اخبارات مدینہ، بجنور، تاج جبل پور، ہمدرد اور الجمعیۃ دہلی وغیرہ سے وابستہ رہے۔ ۱۹۳۳ء میں ترجمان القرآن جاری کیا۔ ۱۹۴۱ء میں جماعت اسلامی کی تشکیل کی۔ قیام پاکستان کے بعد جماعت اسلامی اور ترجمان القرآن کا مرکز مستقل طور پر اچھرہ لاہور میں قائم کیا۔ تفہیم القرآن کے نام سے ایک مشہور تفسیر بھی لکھی۔'' [اردو میں تفسیری ادب: ایک تاریخی اور تجزیاتی مطالعہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد نسیم عثمانی، ص: ۱۰۴، ۱۰۵]

[168] آپ کا مختصر تعارف ''پندرہ روزہ معارف فیچر'' کے حواشی میں گذر چکا ہے۔ جنوری ۱۹۹۷ء سے ترجمان القرآن کی ادارت سنبھالی ہے۔

[169] ''مسلم سجاد حیوانیات اور اسلامیات میں ماسٹرز اور ریٹائرڈ پروفیسر ہیں، ۱۹۹۷ء سے تاحال نائب مدیر اور کتب کے تبصرہ نگار بھی ہیں۔'' [جواب نامہ، ص: ۱]

[170] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۴، عدد: ۲، ص: اندرونی سرِورق، الابلاغ ٹرسٹ، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ = فروری ۲۰۱۴ء

[171] ''ترجمان القرآن ۴۶ برس تک مولانا مودودیؒ کی ادارت میں شائع ہوتا رہا۔ اس ۴۶ سالہ دور میں ۱۹۵۳ء تا ۱۹۷۸ء یعنی ۲۵ سال پروفیسر عبدالحمید صدیقی نے معاونت کی۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۷۷ء کو مولانا مودودیؒ کی وفات کے بعد ۳۲ سال تک پہلے مولانا نعیم صدیقی اور پھر خرم مراد نے ترجمان القرآن کی ادارت کا فریضہ انجام دیا۔'' [ماہنامہ المنبر، شذرہ: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور ترجمان القرآن، مضمون نگار: عبدالرشید عراقی، ج: ۵۷، ش: ۹، ص: ۹۶، اگست ۲۰۱۱ء]

[172] ''ترجمان القرآن کے ذریعے مولانا سید مودودیؒ نے دعوتِ انقلاب پیش کرنی شروع کی اور اس کا نقطہ آغاز اور انتہائے مقصود قرآن کریم تھا، آپ نے ترجمان القرآن کے پہلے شمارے کے اداریے میں ان خیالات کا اظہار کیا تھا کہ پیش نظر کام قرآن مجید کو اس کی اصلی صورت میں پیش کرنا اور اس کے حقائق و معارف کو اس سیدھے سادے طریقے سے سمجھانا ہے جس طرح قرنِ اول کے سچے مسلمان سمجھتے اور سمجھاتے تھے۔'' [ماہنامہ المنبر، ج: ۵۷، ش: ۹، ص: ۹۵، ۹۶ (تلخیصاً)]

[173] اردو میں تفسیری ادب: ایک تاریخی اور تجزیاتی مطالعہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد نسیم عثمانی، ص: ۱۰۴، عثمانیہ اکیڈمک ٹرسٹ، گلشن اقبال، کراچی، ۱۹۹۴ء

[174] ماہنامہ ترجمان القرآن کے ناشر حسین فاروق مودودی نے زبانی اور پھر تحریری نوٹس دیا کہ ترجمان القرآن کو شائع نہ کیا جائے۔

[ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۱، عدد: ۱، ص: ۲، لاہور، مئی ۲۰۱۱ء]

[175] ماہنامہ ترجمان القرآن کی اشاعت پر پابندی کا نوٹس قبول کرنے کے بعد الابلاغ ٹرسٹ کی مجلس انتظامیہ اور مجلس ادارت نے خود کو مجلّہ کی اشاعت جاری رکھنے کا پابند بنایا اور پہلے شمارہ (مجریہ مئی ۲۰۱۱ء میں) کے آغاز میں یہ اعلان کیا کہ اب ''ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن'' کے نام سے اعلاء کلمۃ اللہ کا یہ سفر جاری رہے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا شمارہ نکالا گیا[176]۔ فروری ۲۰۱۴ء میں اس کے چوتھے جلد کا دوسرا شمارہ شائع ہو چکا ہے۔

4. ادارہ کی جانب سے ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی درج ذیل خصوصیات بیان کی جاتی ہیں:

''(ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن) دورِ حاضر میں قرآن کے پیغام کو سمجھنے کا ذریعہ ہے۔اس کا مطالعہ ایمان وحکمت سے مالامال کرتا ہے۔معیشت، سیاست اور معاشرت میں اسلام کی راہِ عمل دکھاتا ہے۔اسلام اور مغرب کی کش مکش کے مراحل پیش کرتا ہے۔ذاتی تربیت اور اخلاق کے تزکیے کے لیے رہنمائی دیتا ہے۔سیاستِ عالم، مسلم دنیا اور پاکستان پر مقالات کا مجموعہ ہے۔دورِ حاضر میں اسلامی زندگی کی تشکیل کے لیے راہ نما ہے۔اسلام کے خلاف دشمنوں کی سازشوں سے آگاہ کرتا ہے۔معاشی بدحالی اور اخلاقی بگاڑ سے نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔قومی وملی مسائل سے آگہی دیتا اور ذہنی وعلمی افق کو وسیع کرتا ہے۔[177]''

5. ''ماہنامہ ترجمان القرآن'' کے تمام شماروں کے سرِ ورق پر ''ادارہ ترجمان القرآن'' جب کہ ''ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن'' کے سرِ ورق پر البلاغ ٹرسٹ لکھا ہوتا ہے۔البتہ مدیر اور نائب مدیر ۱۹۹۷ء سے مسلسل پروفیسر خورشید احمد اور مسلم سجاد ہیں۔

6. مجلّہ کے سرِ ورق پر آیتِ کریمہ ''وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا[178]'' مندرج ہوتا ہے۔

7. مجلّہ کی جسامت ''ڈائجسٹ سائز'' اور تعدادِ صفحات عموماً ''۱۱۲'' ہوتی ہے۔

8. رسالہ کے مستقل سلسلوں میں اشارات[179] (اداریہ)، حکمتِ مودودی، فہمِ قرآن، فہمِ حدیث، تزکیہ وتربیت، اخبارِ امت[180]، رسائل ومسائل، کتاب نما (نئی کتب ومجلّات کا تعارف وتبصرہ) اور مدیر کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

9. مولانا مودودیؒ کی دورِ ادارت میں اس بات کا خصوصی اہتمام کیا جاتا کہ ترجمان القرآن کے مضامین عام فہم، مختصر اور سہل ہو اور یہی خصوصیت اس کی توسیعِ اشاعت کا سبب بنا۔آج بھی کافی حد تک اس رسالے کی زبان سلیس اور سادہ ہوتی ہے۔

10. ماہنامہ ''ترجمان القرآن'' کے اب تک شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں منصبِ رسالت نمبر ۱۹۶۱ء،[181] اشاعتِ خاص سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ: اول ودوم[182]، اشاعتِ خاص حسن البنا[183] شہیدؒ نمبر: ۱[184] قابلِ ذکر ہیں۔

---

[176] جواب نامہ ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن لاہور، ص: ۱

[177] ماہنامہ شاہراہ تعلیم، ج: ۷، ش: ۷، ص: ۸ (اشتہار ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن)، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور، رجب، شعبان ۱۴۳۲ھ = جولائی ۲۰۱۱ء

[178] ترجمہ: ''اور اللہ کا کلمہ در حقیقت بہت بلند ہے۔'' [سورۃ التوبہ ۹: ۴۰]

[179] شمارہ جنوری ۲۰۱۴ء کا اداریہ '' اشارات۔۱، اور اشارات۔۲'' میں منقسم ہے جس میں اشارات۔۱ کا عنوان ''عبد القادر ملا کی شہادت: انصاف اور انسانیت کا قتل'' (صفحات: ۲۶) اور اشارات۔۱۱ کا عنوان ''پاکستان، افغانستان اور امریکی ایجنڈا'' (صفحات: ۱۱) ہے، مجموعی طور پر یہ اداریہ ۳۷ صفحات پر محیط ہے جو ''منشورات'' کے زیرِ اہتمام الگ سے ۳۲ صفحات پر مشتمل کتابچہ کی صورت میں بھی شائع ہوا ہے۔

[180] عموماً بین الاقوامی سطح پر (جیسے مصر، بنگلہ دیش، بھارت وغیرہ میں) جماعتی سرگرمیوں کے احوال ورُوداد اور اخوان المسلمین کی پیش رفت کا تذکرہ ہوتا ہے۔

[181] یہ اشاعتِ خاص کتابی صورت میں ''سنت کی آئینی حیثیت'' کے نام سے دستیاب ہے۔ [جواب نامہ ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن لاہور، ص: ۱]

[182] یہ اشاعت خاص ۲: بسلسلہ صد سالہ یومِ ولادت سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (۱۹۰۳ء۔۲۰۰۳ء) مئی ۲۰۰۴ء میں شائع کیا گیا جس کے صفحات ۵۶۰، کل مضامین ۲۲ اور مدیر اشاعتِ خاص سلیم منصور خالد تھے۔اس خاص شمارہ میں مولانا مودودیؒ کی شخصیت، افکار اور اثرات کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔

[183] ''حَسَنُ البنّاؒ شہید بن احمد عبد الرحمٰن البنّاؒ (ولادت: ۱۹۰۶ء مصر، شہادت: ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء) جامعہ ازہر میں تعلیم مکمل کی۔ پھر اسماعیلیہ کے سینئر مدرس مقرر ہوئے۔اس دوران اتحاد بین المسلمین اور تحریک آزادیٔ عالمِ اسلام کے پیش نظر ۱۹۲۸ء میں ''تحریک اخوان المسلمین'' کی بنیاد رکھی۔''

[ماہنامہ حق نوائے احتشام، مجموعہ تذکرۂ کتب، ج: ۱۳، ش: ۵۔۴، ص: ۳۷، ربیع الثانی وجمادی الاولی ۱۴۳۲ھ = اپریل ومئی ۲۰۱۱ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

11. ترجمان القرآن کی اشاعت کا سلسلہ شروع سے اب تک اہم واقعات کے سبب تقریباً پانچ مرتبہ تعطل کا شکار ہوا اور پھر بحال ہوا[185]۔

12. ماہنامہ ترجمان القرآن کے دو ضخیم اشاریے مرتب ہو چکے ہیں[186] اور اب ہر سال کے اختتام پر اشاریہ شائع کیا جاتا ہے[187]۔

13. مجلّہ کی ترسیل بنگلہ دیش، بھارت، ایران، مشرق وسطیٰ، مشرق بعید، یورپ، افریقہ، امریکا، کینیڈا اور آسٹریلیا بھی کی جاتی ہے۔

14. مجلّہ میں شائع شدہ بعض مضامین برصغیر کے چند دینی جرائد اشاعتِ مکرر کے طور پر وقتاً فوقتاً شائع کرتے ہیں[188]۔

15. مجلّہ سے منسلک دیگر اداروں میں الابلاغ ٹرسٹ کے علاوہ منشورات (اشاعتی ادارہ) اور سمع و بصر (آڈیو ویڈیو دعوتی ادارہ) شامل ہیں۔

16. ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کے بعض برقی شماروں تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے[189]۔

ماہنامہ ''عالمی ترجمان القرآن لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ترجمان القرآن دراصل ایک عہد ساز اور ضخیم وقدیم پرچہ ''ماہنامہ ترجمان القرآن'' کا تسلسل ہے۔ یہ ایک کثیر الجہت مجلّہ ہے جس میں علمی واجتہادی مضامین، سیاسی تجزیے، فکری موضوعات، فقہی مسائل، عالمِ اسلام اور حالاتِ حاضرہ پر فیچرز وغیرہ اور کبھی کبھار تحقیقی مقالات بھی پڑھنے کو ملتے ہیں۔ یہ مجلّہ اسلام کے پیغام کو مبنی بر اعتدال پیش کرتا ہے اور فرقہ واریت کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔

مجلّہ کی ورق گردانی کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ بنیادی طور پر یہ دینی، سیاسی، فکری اور تحریکی[190] مجلّہ ہے اور جماعتِ اسلامی کا اہم ترین ترجمان اور اساسی آرگن کی حیثیت رکھتا ہے۔ مجلّے پر بہر حال سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے افکار کا رنگ غالب طور پر چھایا ہوتا ہے بلکہ یہ ان ہی کے مشن کی پرچار ہے جو اعلیٰ پائے کے مصنف، مفکر اور مقرر تھے۔ اکثر اہلِ علم اگر ایک طرف ان کی تحریرات وافادات سے استفادہ کرتے ہیں تو دوسری طرف ان کے بعض خیالات و نظریات میں ان سے علمی اختلاف بھی رکھتے ہیں اور علمی نقطہ نظر سے اس میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔ مجلّہ بعض اوقات علمی و تحقیقی مضامین بھی پیش کرتا ہے۔

---

[184] یہ اشاعت خاص دراصل ترجمان القرآن کے مئی، جون ۲۰۰۷ء کا مشترکہ شمارہ ہے جو ۴۰۸ صفحات پر محیط ہے، مدیر اشاعت خاص عبدالغفار عزیز ہیں۔

[185] ''اولاً جون ۱۹۴۷ء تا مئی ۱۹۴۸ء تقسیمِ برصغیر کے وقت، ثانیاً ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء تا جولائی ۱۹۴۹ء سید مودودیؒ کی گرفتاری اور بعد ازاں حکومت پنجاب کی جانب سے ڈیکلریشن میں رکاوٹ کے سبب، ثالثاً مارچ ۱۹۵۴ء تا مئی ۱۹۵۴ء ڈیکلریشن کی منسوخی کی بنا پر، رابعاً مئی ۱۹۶۴ء تا جون ۱۹۶۴ء ایران پر مولانا خلیل احمد حامدیؒ کے مضمون کی اشاعت کی بنا پر پابندی کے سبب اور خامساً اپریل ۲۰۱۱ء کا واحد شمارہ حسین فاروق مودودی کی جانب سے ماہنامہ ترجمان القرآن کی اشاعت پر پابندی کے زبانی اور تحریری نوٹس قبول کرنے کی وجہ سے اشاعت میں تعطل پیدا ہوا۔'' [www.tarjumanulquran.org]

[186] ''پہلا اشاریہ ۱۹۳۲ء۔۱۹۷۶ء حکیم نعیم الدین زبیری نے مرتب اور ادارہ معارفِ اسلامی کراچی نے شائع کیا تھا۔ [جواب نامہ، ص:۱]، اس کے علاوہ ترجمان القرآن کا ۵۷ سالہ اشاریہ محمد شاہد حنیف نے بھی مرتب کیا۔'' [ہفت روزہ فرائی ڈے سپیشل کراچی، ش: ۳۰، ص: ۳۹،۳، جولائی تا ۴ اگست ۲۰۱۳ء]

[187] اشاریہ ۲۰۱۳ء (ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن جنوری ۲۰۱۳ء۔دسمبر ۲۰۱۳ء) حال ہی میں محمد شاہد حنیف نے مرتب کیا ہے۔ ۱۵ صفحے پر محیط اس موضوع وار، مصنف وار اشاریہ کے بڑے موضوعات بالترتیب قرآن وحدیث، عبادات، فقہ واجتہاد، دعوت وتبلیغ اور تزکیہ نفس، معاشرتی نظام، تعلیم وتعلّم، سیاسیات، تحریکِ اسلامی، پاکستانیات، اخبارِ امت/عالم اسلام، ذرائع ابلاغ، اقبالیات، یادِ رفتگاں، تقابل ادیان، متفرقات، کتاب نما، تعارفِ کتب، ۶۰ سال پہلے اور مکتوبات ہیں۔

[188] ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۳، عدد: ۱۰، ص: ۵۸، شذرہ: مدیر رسائل و جرائد کی توجہ کے لیے (نوٹس)، ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ=اکتوبر ۲۰۱۳ء

[189] مجلّہ کے ۲۰۰۳ء اور اس کے بعد کے اکثر شمارے www.tarjumanulquran.org اور www.jamaat.org پر دستیاب ہیں۔

[190] جماعتِ اسلامی کا ترجمان ہونے کے ناطے یہ ایک تحریکی مجلّہ ہے خود اس کے متعلقین کے مطابق ''ماہنامہ ترجمان القرآن ایک رسالہ نہیں، ایک پیغام، ایک مشن، ایک تحریک ہے۔'' [ماہنامہ ترجمان القرآن، ج: ۱۳۵، عدد: ۱۱، ص: ۷۳] ''یہ رسالہ ایک پیغام کا علم بردار ہے۔ اس کا ایک مشن ہے، ایک تاریخی کردار ہے جو یہ آج بھی ادا کر رہا ہے۔'' [ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن، ج: ۱، عدد: ۷، ص: ۱۲]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.10	ماہنامہ المنبر، ٦-کلومیٹر، پوسٹ بکس نمبر ٦٤، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''المنبر[191]'' کا اجرا جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ[192] کے بانی مولانا عبدالرحیم اشرفؒ[193] نے ١٩٦٤ء میں اولاً ''ہفت روزہ'' کی صورت میں کیا جو بعد میں ''پندرہ روزہ'' کر دیا گیا اور دسمبر ٢٠١٠ء سے ''ماہنامہ'' کی صورت میں شائع ہوتا چلا آرہا ہے جس کے موجودہ مدیر اعلیٰ ڈاکٹر زاہد اشرف[194] ہیں[195]۔
2. ''المنبر'' اولاً متوسط تقطیع پھر کافی عرصہ تک بڑی تقطیع اور آج کل چھوٹی تقطیع میں شائع ہوتا ہے جس کی تعدادِ صفحات عموماً ٨٠ کے قریب ہوتی ہے۔ مجلّہ آج کل اپنی ٦٠ ویں جلد میں زیرِ اشاعت ہے۔

---

[191] ماہنامہ ''المنبر'' کے بارے میں زیرِ نظر تفصیلات اس کے مدیرِ اعلیٰ ڈاکٹر زاہد اشرف کے پُر کردہ جواب نامے، ارسال کردہ متعلقہ امدادی مواد بشمول خصوصی اشاعتوں اور مجلّہ کے ممکنہ طور پر دستیاب برقی اور مطبوعہ شماروں سے ماخوذ ہیں۔

[192] ''فیصل آباد میں دینی علوم کا مرکز ١٩٥٦ء میں مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ نے قائم کیا۔ یہ ادارہ جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ ملحق ہے جہاں پر یہاں کے فارغ التحصیل باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ دینی تعلیم کے مواقع ملتے ہیں۔ اساتذہ میں پاکستانی علما کے علاوہ مدینہ یونیورسٹی اور جامعہ ازہر مصر کے اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس جامعہ میں گروہ بندی اور فرقہ واریت سے پاک دینی تعلیم کا انتظام ہے اور تمام مکاتیب فکر کے طلبہ آزادانہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ پاکستانی طلبہ کے علاوہ غیر ملکی طلبہ بھی تعلیم پاتے ہیں۔ جامعہ کے شعبہ جات میں تحفیظ القرآن الکریم، درسِ نظامی، تربیتِ خطباء، دارالافتاء، نشر و اشاعت اور دعوت و تبلیغ شامل ہیں۔''
[ہفت روزہ المنبر (جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ نمبر)، ج: ٢٣، ش: ٤٥، ٤٦، ص: ل، ٧ تا ١٤، ٢٤ اکتوبر ١٩٧٨ء/ انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود ص: ٤١٤]

[193] ''مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ (ولادت: ١٩١٩ء، ویرووال افغاناں، ضلع امرتسر، ہندوستان، وفات: ٢٨ جون ١٩٩٦ء) ایک جید عالم دین، خطیب وطبیب، داعی، مجاہد ختم نبوت، صحافی، مصنف اور سیاست داں تھے۔ قیامِ پاکستان سے قبل تعلیم و تربیت کے مراحل طے کیے اور ویرووال میں شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہؒ سے ان کے قائم کردہ مدرسہ شمسیہ عربیہ میں جملہ دینی علوم حاصل کیے۔ ہجرت کے بعد لائل پور (اب فیصل آباد) میں مستقل سکونت اختیار کی۔ طباعت سلسلۂ روزگار تھا اور شوق بھی۔ امین پوری بازار میں ایک معمولی دکان میں مطب اور دواسازی کا کام شروع کیا۔ جو اب 'اشرف لیبارٹریز' کے نام سے پاکستان کے ممتاز دواساز اداروں میں اپنا خاص مقام رکھتا ہے۔ مسلکی امتیاز سے بالاتر ''جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ'' کے بانی و مہتمم رہے۔ ''جامعہ طبیہ اسلامیہ (طبیہ کالج)'' کی بنیاد بھی ڈالی۔ سیاست میں ابتدا ہی سے جماعت اسلامی سے وابستہ رہے۔ جماعت کی مجلس شوریٰ کے رکن بھی رہے۔ مولانا مودودیؒ کے بہت قریب تھے اور وہ حکیم اشرف کی رائے کی بہت قدر کرتے تھے۔ جس زمانے میں مولانا امین احسن اصلاحیؒ اور دوسرے اکابر نے جماعت اسلامی سے علیحدگی اختیار کی، اس وقت مولانا اشرفؒ بھی جماعت سے الگ ہوگئے۔ اس کے بعد بھی مولانا مودودیؒ سے مراسم میں کمی نہ آئی اور نہ کسی اور سیاسی جماعت میں شامل ہوئے۔ جنرل ضیاء الحق کے اسلامائزیشن کے اقدامات جیسے نظامِ زکوٰۃ، نظامِ صلوٰۃ، قاضی کورٹس، شریعت آرڈیننس، مجلس شوریٰ، اسلامی نظریاتی کونسل، انسداد قادیانیت آرڈیننس، احترامِ رمضان آرڈیننس وغیرہ میں مولانا کا مشورہ اور عمل ضرور شامل ہوتا تھا۔ ہفت روزہ 'المنبر' اور ماہنامہ 'رہنمائے صحت' فیصل آباد اور پندرہ روزہ خبر نامہ طب لاہور کے بانی اور مدیرِ اعلیٰ تھے۔ مختلف مسالک کے علماء کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنے کی جدوجہد کی۔ ان کے تین بیٹے طارق اشرف، زاہد اشرف اور حامد اشرف ان کے اسلامی، طبّی، تعلیمی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہیں''۔ [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ٦٥٢/ کوائف نامہ، ص: ٢-١]

[194] ''ڈاکٹر زاہد اشرف بن مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ عربی اور علومِ طبیہ کے فارغ التحصیل عالم دین، طبیب، حکیم اور اشرف لیبارٹریز فیصل آباد کے ڈائریکٹر ہیں۔ ١٩٧١ء میں جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ فیصل آباد سے شہادت الفضیلۃ، ١٩٧٧ء میں جامعہ طبیہ اسلامیہ فیصل آباد سے فاضل طب و جراحت (کورس)، ١٩٧٨ء میں جامعہ پنجاب سے ایم۔ اے انگریزی، ١٩٧٩ء میں ایم۔ اے عربی اور ١٩٩٧ء میں پی ایچ۔ ڈی عربی کی اسناد مختلف تمغوں کے ساتھ حاصل کیں۔ ١٩٨٦ء تا ١٩٨٨ء گورنمنٹ کالج فیصل آباد میں ایم۔ اے عربی کے طلبا کو اعزازی تدریس کی۔ اُسوہ ایجوکیشنل سوسائٹی فیصل آباد کے صدر اور ماہنامہ رہنمائے صحت فیصل آباد کے چیف ایڈیٹر بھی ہیں۔ اب تک ١٢ سے زائد طبّی و دیگر کانفرنسز و سیمینارز میں مقالات پیش کیے ہیں۔'' [بائیوڈیٹا ''ڈاکٹر زاہد اشرف''، ص: ٢-١ (تلخیصاً)]

[195] ماہنامہ المنبر، ج: ٦٠، ش: ٧، ص: اندرونی سرِ ورق، ٦-کلومیٹر، شارع اشرف، سرگودھا روڈ، فیصل آباد، رجب ١٤٣٥ھ = مئی ٢٠١٤ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3. مدیرِ اعلیٰ کے علاوہ ماہنامہ ''المنبر'' ایک مدیر معاون اور باقاعدہ ۸ رکنی مجلسِ ادارت بھی رکھتا ہے[196]۔

4. ''المنبر'' کے مدیر ڈاکٹر زاہد اشرف ایک شمارہ میں اس کی نمایاں خصوصیات بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں:

''اسلامی طرزِ صحافت کا مرقع اور مثبت صحافتی روایات کا امین، قومی سیاست کے حوالے سے جرات منداور توانا آواز، نفاذِ اسلام کے ہراول دستے کا سرخیل، اسلام دشمن طاقتوں کے خلاف بر سرِ پیکار، مغربی تہذیب اور مغربی نظامِ سیاست و اقتصادات کے خاتمے کے لیے کوشاں، وحدتِ امت کا علم بردار اور فرقہ واریت کے خلاف شمشیرِ بے نیام[197]۔''

5. مجلّے کا اداریہ ''حدیثِ دل'' کے عنوان سے کسی علمی یا فکری موضوع پر مدیرِ اعلیٰ خود رقم کرتے ہیں۔

6. مجلّہ کے مستقل سلسلۂ مضامین میں حدیثِ دل (اداریہ)، متنوع موضوعات پر فکری، علمی و معلوماتی مضامین و شذرات، تعارف و تبصرۂ کتب اور جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ کی سرگرمیوں کی رپورٹس وغیرہ شامل ہیں۔

7. ''المنبر'' ایک فکری اور اصلاحی جریدہ ہے نہ کہ کوئی رسمی تحقیقی جریدہ، لہٰذا اس کے مندرجات و مشمولات میں حواشی و حوالہ جات کا زیادہ اہتمام نہیں کیا جاتا یہاں تک کہ قرآنی آیات کے حوالہ جات بھی بعض مضامین میں دیے جاتے ہیں اور بعض میں صرف عربی متن اور اردو ترجمہ کے اندراج پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ البتہ گاہے بگاہے مکمل حوالہ جات سے مزین کوئی تحریر بھی پڑھنے کو مل جاتی ہے۔

8. ماہنامہ ''المنبر'' مختلف علمی و دینی موضوعات و شخصیات پر خصوصی نمبرز [198] بھی شائع کرتا چلا آ رہا ہے۔

9. چند برسوں سے مجلّہ کے ہر سال (جلد) کے اختتام پر عموماً ماہِ دسمبر کے آخر میں موضوع وار، مضامین وار اشاریہ [199] شائع کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض سابقہ جلدوں کے اشاریے کئی سال بعد کے شماروں میں بھی شائع ہوئے[200]۔

---

[196] مجلّہ کے موجودہ مدیرِ معاون مجاہد منصوری ہیں جب کہ مجلسِ ادارت میں ڈاکٹر اعجاز فاروق اکرم، حکیم منصور العزیز، بدر شاہین اور محمد سلیم جباری شامل ہیں۔
[ماہنامہ المنبر، ج: ۶۰، ش: ۷، ص: اندرونی سرِورق]

[197] پندرہ روزہ المنبر، ج: ۵۵، ش: ۱۶-۱۵، ص: ۲۹، یکم تا ۳۰ شعبان ۱۴۳۰ھ = ۲۴ جولائی تا ۲۲ اگست ۲۰۰۹ء

[198] مجلّہ کے خصوصی اشاعتوں میں مسلم سربراہ کانفرنس نمبر (سہ لسانی: اردو، عربی، انگریزی، سنِ اشاعت: محرم ۱۳۹۴ھ = فروری ۱۹۷۴ء، صفحات: ۱۲۰)، حکیم عبداللہ نمبر (مارچ ۱۹۷۵ء، صفحات: ۲۰۰)، **استقلالِ پاکستان نمبر**، **فیصل شہید نمبر** (ہفت روزہ المنبر لائل پور کا جلد ۲۱، شمارہ ۴۰ تا ۴۱، سنِ اشاعت: ستمبر ۱۹۷۶ء، رئیس التحریر: مولانا عبدالرحیم اشرف، صفحات: ۱۴۶، شاہ فیصل شہید کی حیات و خدمات کے ہمہ جہت پہلوؤں پر مضامین و شذرات پر مشتمل سہ لسانی خصوصی شمارہ)، **تحفظ حقوقِ نسواں بل نمبر** اور **تذکارِ** پروفیسر عبدالجبار شاکر (پروفیسر عبدالجبار شاکرؒ ولادت: ۱۹۴۷ء، وفات: ۲۰۰۹ء' ایک علم پرور، کتاب دوست، عالمِ دین، دانش وار، وسیع المطالعہ، اتحادِ امت کے داعی، علمی نوادرات اور مخطوط جمع کرنے کے شوقین، بیت الحکمت لائبریری کے مؤسس، شاہ فیصل مسجد اسلام آباد کے سابق خطیب اور پنجاب پبلک لائبریری اور دعوۃ اکیڈمی کے سابق ڈائریکٹر جنرل) کی ہمہ گیر علمی و دینی، ملی و قومی اور ادبی خدمات کے اعتراف میں ایک مبسوط اشاعتِ خاص۔ ۳۶۸ صفحات پر محیط مجلّہ کے جلد ۵۶ کا شمارہ گیارہواں اور بارہواں (جمادی الاخریٰ ۱۴۳۱ھ بمطابق مئی، جون ۲۰۱۰ء) کے اس ضخیم شمارے میں نامور اصحابِ علم و قلم کی ۵۰ کے قریب نگارشات و تاثرات اور آخر میں پروفیسر موصوف کی ۳ نمائندہ تحریرات ''سیرۃ النبی ﷺ کے امتیازات، اقبال کا تصورِ قیادت اور سنٹرل ایشیاء کے آستانے پر'' شاملِ اشاعت ہیں جس کو ڈاکٹر زاہد اشرف نے مرتب و مدون کر کے کتابی صورت میں شائع کیا ہے۔ اسی طرح مجلّہ نے ''تذکارِ عبدالرحیم اشرفؒ'' کے نام سے ۷۰۰ سے زائد صفحات کی اشاعتِ خاص کا بھی اہتمام کیا ہے) وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔

[199] نومبر، دسمبر ۲۰۱۳ء کے مشترکہ شمارہ میں صفحہ ۸۵ تا ۹۵ ''ماہنامہ المنبر، جلد نمبر: ۵۹، محرم تا ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ بمطابق دسمبر ۲۰۱۲ء تا اکتوبر ۲۰۱۳ء'' کا اشاریہ شائع کیا گیا ہے جس کے چیدہ چیدہ موضوعات یہ ہیں: حدیثِ دل (اداریہ)، کلمۃ الیوم، رشحاتِ فکر عبدالرحیم اشرفؒ، قرآنیات، حدیث، سیرۃ الرسول ﷺ، رمضان المبارک، حج، پاکستانیات، حکمرانی/طرزِ حکومت، اسلامی تقویم، اسلام، عالمِ اسلام، عقیدۂ توحید، نصائح و عبر، بیادِ رفتگاں (تذکارِ محمد اسماعیل میارہؒ، تذکارِ محترم قاضی حسین احمد، تذکارِ شیخ محمد عبداللہ السبیلؒ، تذکارِ ایم ایم عالمؒ)، دینی مدارس، دینی سیاسی جماعتیں، عبدالرحیم اشرفؒ ٹرسٹ، قادیانیت، دہشت ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ماہنامہ ''المنبر'' کے مارچ، اپریل ۲۰۱۱ء سے اب تک کے برقی شمارے استفادۂ عام (مطالعہ و محفوظ کاری) کے لیے اشرف لیبارٹریز کی آفیشل ویب گاہ www.ashraflabs.com پر دستیاب ہیں۔

ماہنامہ ''المنبر فیصل آباد'' کا بنیادی منہج

''المنبر'' ایک متوازن فکر کا حامل اور قدیم ماہانہ جریدہ ہے۔ اس میں شامل اکثر مشمولات قرآنیات، حدیث و سیرتِ نبوی ﷺ، سیرتِ صحابہؓ و امہات المومنینؓ، تاریخ اسلام، فقہ اسلامی بشمول جدید فقہی مسائل، ایمانیات وارکانِ اسلام، مطالعۂ ادیان و مذاہب، اسلامی طرزِ سماجیات، اصلاحیات، اخلاقیات، معاشیات، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن بالخصوص تہذیبِ جدید، ذرائع ابلاغ، دعوت وارشاد، عسکریات، نسائیات، تحفظ ختم نبوت و ناموسِ رسالت، قادیانیت وغیرہ کا علمی محاکمہ، فکرِ مولانا عبدالرحیم اشرفؒ، تذکارِ اسلاف، تعزیتی شذرات و یادِ رفتگاں، افکارِ معاصرین، عالم اسلام، حالاتِ حاضرہ، پاکستانیات، کشمیریات، لسانیات، اقبالیات، مکتوبات، کتاب شناسی، عربی زبان و ادب، شعری نگارشات اور طب و صحت سے متعلق ہوتی ہیں[201]۔ اگرچہ مجلّہ کے بعض مضامین میں کبھی کبھار جماعتِ اسلامی اور اہلِ حدیث مکتبِ فکر کی طرف جھکاؤ کی جھلک دکھائی دیتی ہے اور مجلّہ کے بعض لکھاری بھی ان سے تعلق رکھتے ہیں مگر مدیرِ مجلّہ کے بقول ''المنبر'' فی الوقت کسی بھی جماعت یا گروہ سے کوئی مسلکی وابستگی نہیں اور نہ ہی اس کا دعویدار ہے اور اس کا مقصد و منہج غیر اختلافی اور غیر مسلکی مواد قارئین کے سامنے پیش کرنا ہے۔ مجلّے کا فرقہ وارانہ الجھنوں سے یکسر پاک ہونا اسلامی دعوت کی اشاعت و ترویج اور اتحادِ امت کے سلسلے میں ایک خوش آئند امر ہے۔ مجموعی طور پر مجلّے کا بنیادی منہج فکری، دعوتی، اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی ہے۔

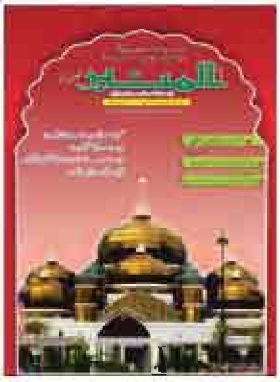

← گردی، ہولوکاسٹ، معاشرت، علمی خدمات، اشاریہ سازی، بچوں کا ادب، موسم، منشیات، ادعیہ حرمین، گمراہ فرقے، سیاحت، یورپ اور اسلام، متفرق مضامین، مطالعے کی میز پر، تبصرہ کتب، شعری نگارشات۔

[200] دسمبر ۲۰۱۱ء کے شمارہ میں صفحہ ۶۹تا۷۹ ''پندرہ روزہ المنبر یکم اپریل ۲۰۰۱ءتا ۳۰ مارچ ۲۰۰۲ء'' کا اشاریہ شائع کیا گیا اسی طرح ماہِ دسمبر ۲۰۱۱ء کے شمارہ میں ۲۰۰۷ء کا اشاریہ شائع کیا گیا وغیرہ وغیرہ۔

[201] شمارہ مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء کے مندرجات یہ ہیں: **حدیثِ دل:** کینسر زدہ حصے کو کاٹ پھینکئے (اداریہ)، پاکستان کی تاریخ کا اہم ترین مرحلہ (حکیم مولانا عبدالرحیم اشرفؒ)، حکمِ قصاص یعنی سزائے موت کا نفاذ کیوں؟ (ملک احمد سرور)، سزائے موت کی معطلی کیوں؟ (حافظ محمد ادریس)، سزائے موت... آسمانی اور زمینی حقائق کی روشنی میں (حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری)، شرعی سزائیں وحشیانہ یا حکیمانہ (عطا محمد جنجوعہ)، **مطالعے کی میز پر:** قومی اسمبلی میں قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ- جلد اول تا پنجم، تحقیق و تخریج: مولانا اللہ وسایا (ڈاکٹر زاہد اشرف)، فتنۂ قادیانیت کی تردید میں مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کی خدمات (عبدالرشید عراقی)، اپریل فول- مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کی سازش (حافظ محمد زاہد)، عمرانی علوم (آرٹس) سائنس سے اہم ترہیں (اللہ داد نظامی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.11	ماہنامہ **میثاق**، مرکزی دفتر تنظیم اسلامی، ۶۷۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''میثاق[202]''مکتبہ خدام القرآن (مرکزی دفتر تنظیم اسلامی) کے زیر اہتمام لاہور سے ماہوار شائع ہوتا ہے جس کے مدیر حافظ عاکف سعید اور نائب مدیر حافظ خالد محمود خضر[203] ہیں[204]۔ یہ یکے از مطبوعات تنظیم اسلامی ہے۔

2. ماہنامہ ''میثاق'' کا وجۂ تسمیہ قرآنِ مجید کی یہ آیاتِ مبارکہ ہیں:

''وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ[205]''

''وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا[206]''

ادارہ کے بقول یہ رسالہ اپنے قارئین کو اس عہد (میثاق) کی یاد دہانی کراتا ہے جو اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان ہوا۔

3. ماہنامہ ''میثاق'' کے اجرائی پس منظر کے بارے میں حافظ خالد محمود خضر (نائب مدیرِ مجلّہ) رقم طراز ہیں:

''میثاق کا اجرا ۱۹۵۹ء میں مولانا امین احسن اصلاحیؒ[207] نے کیا تھا۔ مولاناؒ کے زیر ادارت اس کی اشاعت جولائی ۱۹۶۵ء تک جاری رہی۔ پھر وسائل کی کمی آڑے آئی اور تقریباً ایک سال تک اس کی اشاعت معطل رہی۔ بعد ازاں مولانا اصلاحیؒ کے ایماء پر ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے جولائی ۱۹۶۶ء سے اس کی ادارت سنبھالی۔ اس وقت سے ''میثاق'' بلا تعطل شائع ہو رہا ہے۔ ۱۹۷۵ء میں ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے تنظیم اسلامی قائم کی تو ''میثاق'' اس کا آرگن قرار پایا۔ ''میثاق'' پاکستان اور بھارت کے دینی و علمی حلقوں میں ایک

---

[202] ماہنامہ میثاق کے بارے میں زیرِ نظر تفصیلات اس کے نائب مدیر حافظ خالد محمود خضر کے پر کردہ جواب نامے اور مجلّہ کے ممکنہ شماروں کے مطالعے پر مبنی ہیں۔

[203] ''موصوف قرآن اکیڈمی لاہور (تنظیم اسلامی کا ذیلی شعبہ) کے ڈائریکٹر پبلی کیشنز اور مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے سہ ماہی جریدے حکمتِ قرآن کے نائب مدیر بھی ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، تحریر: حافظ خالد محمود خضر، ص: ۲/سہ ماہی حکمتِ قرآن، ج: ۳۳، ش: ۱، ص: اندرونی سرِورق]

[204] ماہنامہ میثاق، ج: ۶۳، ش: ۵، ص: بیرونی و اندرونی سرِورق، مرکزی مکتبہ خدام القرآن، ۳۶-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، رجب ۱۴۳۵ھ = مئی ۲۰۱۴ء

[205] ترجمہ: ''اور اگر تم مومن ہو تو وہ تم سے مضبوط عہد و پیمان بھی لے چکا ہے۔'' [سورۃ الحدید ۵۷:۸]

(یہ آیتِ کریمہ ''میثاق'' کے ہر شمارے کے سرِورق پر کونے میں نفیس خطاطی میں بغیر اردو ترجمہ کے رقم ہوتی ہے)۔

[206] ترجمہ: ''اور اپنے اوپر اللہ کے فضل اور اس کے میثاق کو یاد رکھو جو اس نے تم سے لیا جب کہ تم نے اقرار کیا کہ ہم نے مانا اور اطاعت کی۔'' [سورۃ المائدۃ ۵:۷]

(یہ آیتِ کریمہ مجلّہ کے ہر شمارے کے اندرونی سرِورق پر مندرج ہوتا ہے)۔

[207] ''مولانا امین احسن اصلاحیؒ (ولادت: ۱۹۰۴ء، اعظم گڑھ، یوپی، ہندوستان، وفات: ۱۵ دسمبر ۱۹۹۷ء، لاہور) معروف عالم دین، مفسر قرآن، قانون کمیشن کے سابق صدر نشین اور ماہنامہ ''میثاق'' کے بانی و مدیرِ اول و صاحبِ قلم تھے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر اعظم گڑھ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں روزنامہ ''مدینہ'' بجنور کے مدیر مقرر ہوئے۔ حیدر آباد دکن میں پانچ سال قیام کیا اور اس دوران انگریزی زبان اور فلسفہ جدید میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۴۱ء میں جماعتِ اسلامی میں شامل ہوئے اور بہت جلد مولانا مودودیؒ کے بعد علمی تبحر کی وجہ سے حفظِ مراتب میں دوسرے نمبر پر آگئے۔ قیامِ پاکستان کے بعد تقریباً دس سال تک اس جماعت سے وابستہ رہے۔ تفسیر، عربی ادب، فلسفہ اور تاریخ کی تعلیم بھی دیتے رہے۔ ایک رسالہ ''اصلاح'' کے نام سے بھی جاری کیا۔ اپنے استاد مولانا حمید الدین فراہیؒ کی تصانیف القول الصحیح من ہو الذبیح، اقسام القرآن اور افاداتِ فراہی کا ترجمہ بالترتیب ذبیح کون؟، اقسام القرآن اور مجموعہ تفاسیر فراہی کے نام سے کیا۔ کئی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں ۹ جلدوں پر مشتمل ''تدبر قرآن'' بھی شامل ہے اور جو آپ نے اپنے استاد مولانا حمید الدین فراہیؒ کے قائم کردہ اصول تفسیر کی پیروی میں قلم بند کی ہے۔'' [انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، ص: ۲۵۳/جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، ص: ۱]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معیاری دینی تحریکی جریدے کے طور پر اپنی شناخت رکھتا ہے[208]۔"

خلاصۂ کلام یہ کہ ''میثاق'' کے بانی مولانا امین احسن اصلاحیؒ ہیں۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے اس کی اجرائے ثانی کروائی(کیوں کہ اگست ۱۹۶۵ء سے جون ۱۹۶۶ء تک اس کی اشاعت معطل رہی[209])، بعدازاں اس کو تنظیم اسلامی کا آرگن اور ترجمان قرار دے دیا۔ دسمبر ۲۰۱۳ء تک جلد ۶۲ مکمل ہوئی اور فی الحال ۶۳ویں جلد زیر اشاعت ہے جس کا پانچواں شمارہ (مئی ۲۰۱۴ء) شائع ہو چکا ہے (۱۹۶۵ء تک چھ شماروں کی جلد شمار ہوتی تھی جب کہ ۱۹۶۶ء سے اب تک ایک سال کے بارہ شماروں کی جلد شمار ہوتی ہے[210])۔

4. ماہنامہ ''میثاق'' متوسط تقطیع کا مجلّہ ہے جس کی تعدادِ صفحات عموماً ۹۶ کے قریب ہوتی ہے۔

5. ماہنامہ ''میثاق'' کے حالیہ شمارے (مئی ۲۰۱۴ء) کے سلسلۂ مضامین میں عرضِ احوال (اداریہ)، بیان القرآن، تذکرہ و تبصرہ، حسنِ معاشرت، حی علی الفلاح اور یادِ رفتگاں شامل ہیں جب کہ اب تک شائع شدہ دیگر شماروں میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت سلسلۂ مضامین میں قرآنیات، دعوت رجوع الی القرآن، قرآن کے آئینے میں، کتابِ زندہ، مطالعہ حدیث، کاروانِ حدیث، ایمانیات، اتباعِ سنت، تفہیم المسائل، فرائضِ دینی، تفہیمِ دین، دین ودانش، نبوت ورسالت، سیرت خیر الانام ﷺ، اسوۂ حسنہ، نقوشِ سیرت، عکسِ سیرت، نشانِ منزل، منہجِ سلف، اسوہ وسیرت، رحمۃ للعالمین ﷺ، ورفعنا لک ذکرک، ناموسِ رسالت، امہات المؤمنینؓ، نجومِ ہدایت، حسنِ عبادت، سیرت وسوانح، ثنائے خواجہؐ، منہجِ انقلابِ نبویؐ، حکمتِ دین، حقیقتِ دین، آئین وقانون، تذکّر وتدبّر، ذکر و فکر، التذکیر بایام اللہ، کلّا انھا تذکرۃ، تذکیر وموعظت، احوال وظروف، شہادتِ حق، شہرِ عظیم، حکمتِ تبلیغ، اسلام کا نظامِ حیات، اسلامی نظامِ زندگی، حقوق وفرائض، اسلامی معاشرت، آدابِ زندگی، حسنِ خلق، شرعی عدالت، نظامِ خلافت، سوئے حرم، سابقہ امتِ مسلمہ، تقابلِ ادیان، وحدتِ اُمّت، جدید دنیائے اسلام (اسلامی ممالک کے تعارف کا قسط وار سلسلہ)، آزادئ نسواں، پردۂ نسواں، گوشۂ خواتین، ریاست وسیاست، السیاسۃ الشرعیۃ، نہی عن المنکر، اسلام اور سائنس، تہذیبوں کی جنگ، معرکۂ روح وبدن، تہذیب وتمدن، اسلام اور مغرب، بیادِ بانئ محترم، یادِ رہبر، سوانح، شخصیات، انٹرویو، حیاتِ جاودانی، تازیانۂ تاریخ، آئینۂ ایام، تاریخ کی امانت، تحریکاتِ اسلامی، کردار کے غازی، بیادِ اقبال، فکرِ اقبال، مکاشفاتِ اقبال، افہام وتفہیم، منہاج المسلم، دردِ دلِ مسلم، من الظلمٰتِ اِلی النّور، تعمیرِ سیرت، تعمیرِ کردار، صحبتے بااولیاء، تعلق مع اللہ، مسائلِ تصوف، خواب اور تعبیر، روحانی علاج، سادگی اپنوں کی دیکھ، اصلاحِ رسوم، حقوقِ والدین، تربیتِ اولاد، تعلیم وتعلّم، منبر ومحراب، صدائے منبر، یٰحسرۃً علی العباد، احساسِ زیاں، فتنۂ عجم، تحریکِ تجدد ومتجددین، نشانِ عبرت، دعوتِ فکر وعمل، دعوت وعزیمت، دعوت وتحریک، الدّین النصیحۃ، انّ منّ الشّعر لحکمۃ، حقائق واوہام، توضیح وتنقیح، تحقیق ومطالعہ، بحث ونظر، فکر ونظر، نقد ونظر، نقطۂ نظر، افکار وآراء، مشاہدات و تاثرات، حسنِ انتخاب، نگاہِ واپسیں (اشاریہ)، خطوط ونکات، کتاب نما، فکرِ تنظیم، قافلۂ تنظیم، ہماری دعوت، قندِ مکرر، منتخب نصاب، قرآن کالج، پریس ریلیز، رفتارِ کار وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں عرضِ احوال (اداریہ)، تذکرہ وتبصرہ، بیان القرآن، مطالعہ حدیث، منبر ومحراب اور تعمیرِ سیرت مستقل سلسلۂ مضامین ہیں۔

6. مجلّہ کے اداریہ نگار کے فرائض ایوب بیگ مرزا انجام دیتے ہیں جو ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کے مدیر بھی ہیں۔

---

[208] جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، ص:۱

[209] نفس مصدر

[210] نفس مصدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

7. ماہنامہ ''میثاق'' میں شاملِ اشاعت اکثر مضامین، دعوتی، تحریکی اور فکری نوعیت کے ہوتے ہیں جن میں حواشی و حوالہ جات کا زیادہ پابندی کے ساتھ اہتمام نہیں کیا جاتا۔ تاہم بعض مضامین حواشی و حوالہ جات سے مزین بھی ملتے ہیں۔

8. ماہنامہ ''میثاق'' کو نامور دینی، علمی و تاریخی شخصیات بطور مدیران[211] اور اصحابِ قلم / قلمی معاونین[212] میسر ہوئے ہیں۔

9. ماہنامہ ''میثاق'' کے سابقہ شماروں میں مولانا امین احسن اصلاحی کی تفسیر ''تدبر قرآن'' بالاقساط شائع ہوتی رہی ہے جب کہ آج کل ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تفسیر ''بیان القرآن'' کا منتخب حصہ شاملِ اشاعت ہوتا ہے۔

10. مجلّہ نے اب تک مختلف مواقع، موضوعات اور شخصیات کی مناسبت سے ۲۵ کے قریب درج ذیل خصوصی شمارے شائع کیے ہیں:

''علامہ اقبال اور ہم (اپریل ۱۹۷۴ء)، اقسام القرآن (جنوری، فروری ۱۹۷۵ء)، ذبیح کون ہے؟ (مارچ، اپریل ۱۹۷۵ء)، تیسری قرآن کانفرنس نمبر لاہور (جولائی ۱۹۷۶ء)، اسلامی تصوف میں غیر اسلامی نظریات کی آمیزش (ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۶ء)، اسلام اور پاکستان (نومبر ۱۹۷۷ء)، اقبال نمبر (دسمبر ۱۹۷۷ء)، قرآن کانفرنس (نومبر، دسمبر ۱۹۷۸ء)، سیرت نمبر (جنوری فروری ۱۹۷۹ء)، چھٹی قرآن کانفرنس (مئی، جون ۱۹۷۹ء)، سورۃ التوبۃ کی تفسیر پر مشتمل چودہ نشری تقاریر (مئی ۱۹۸۰ء)، اسلام میں عورت کا مقام (مئی ۱۹۸۲ء)، جماعت شیخ الہند اور تنظیم اسلامی (فروری ۱۹۸۸ء)، قافلہ تنظیم منزل بمنزل (اپریل ۱۹۸۸ء)، امت مسلمہ کے عروج و زوال کے دو دور اور موجودہ احیائی مساعی کا اجمالی جائزہ (نومبر ۱۹۸۹ء)، نقض غزل (جنوری ۱۹۹۰ء)، مسلمانوں کے لیے سہ نکاتی لائحہ عمل (فروری ۱۹۹۰ء)، تعارف تنظیم اسلامی (فروری ۱۹۹۱ء)، عزم تنظیم (مارچ ۱۹۹۱ء)، جماعت اسلامی کا موجودہ بحران (اکتوبر ۱۹۹۲ء)، پاکستان کی سیاست کا پہلا عوامی و ہنگامی دور (مئی ۱۹۹۶ء)، مسئلہ کشمیر اور پاک بھارت (ستمبر ۲۰۰۱ء)، اسلام اور پاکستان کا مستقبل (اپریل ۲۰۰۴ء)، میثاق کے ۵۰ سال مکمل ہونے پر خصوصی اشاعت (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۹ء) سانحہ ارتحال ڈاکٹر اسرار احمدؒ (مئی، جون ۲۰۱۰ء، صفحات: ۱۹۶)[213]۔''

11. مجلّہ میں وقتاً فوقتاً بیسیوں سلفِ صالحین اور دیگر نامور علمی، دینی و تاریخی شخصیات[214] کے سیر و سوانح بھی شائع ہو چکے ہیں۔

---

211 سابقہ مدیران میں ''مولانا امین احسن اصلاحیؒ (بانی و مدیر اول)، ڈاکٹر اسرار احمد، شیخ جمیل الرحمن اور سید قاسم محمود شامل ہیں۔'' [جواب نامہ میثاق، ص: ۴]

212 ''مجلّہ کے سابقہ و موجودہ نامور اہلِ قلم میں مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا حمید الدین فراہی، عبدالماجد دریابادی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا ابوالکلام آزاد، ابوبکر الجزائری، ابو سلمان شاہجہان پوری، مولانا عبدالغفار حسن، مفتی محمد شفیع، مولانا محمد طاسین، مرزا محمد منور، مولانا سید حامد میاں، احمد الدین مارہروی، ضیاء الدین اصلاحی، طالب ہاشمی، یوسف سلیم چشتی، قاضی ظفر الحق، طیبہ یاسمین، حافظ احمد یار، مولانا اخلاق حسین قاسمی، ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر ابصار احمد، اقتدار احمد، اظہار احمد قریشی، شیخ جمیل الرحمن، ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی، ڈاکٹر محمد رفیع الدین، حافظ عاکف سعید، ڈاکٹر ابو معاذ، جسٹس تنزیل الرحمٰن، ڈاکٹر جمیلہ شوکت، خالد مسعود، حافظ خالد محمود خضر، خورشید احمد گیلانی، وصی مظہر ندوی، سعید الرحمن علوی، رحمت اللہ بٹر، قاضی عبدالقادر، مختار حسین فاروقی، مظہر علی ادیب، مقبول الرحیم مفتی، افظ نذر احمد، انجینئر نوید احمد، سید قاسم محمود، پروفیسر محمد یونس جنجوعہ، عتیق الرحمن صدیقی، ابو عبدالرحمن شبیر بن نور، حافظ محمد زبیر وغیرہ شامل ہیں۔'' [نفس مصدر، ص: ۴، ۵]

213 نفس مصدر، ص: ۳

214 ''ان میں سیرت النبی ﷺ اور سوانح صحابہ و صحابیاتؓ کے علاوہ ائمہ اربعہؒ، ائمہ محدثینؒ، امام بخاریؒ، جنید بغدادیؒ، امام ابن تیمیہؒ، شاہ ولی اللہؒ، شہداء بالاکوٹؒ، مولانا حسین احمد مدنیؒ، شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ، مولانا شبلی نعمانیؒ، مولانا خلیل عربؒ، علامہ اقبالؒ، ابوالکلام آزادؒ، زلیخا بیگم (زوجہ مولانا آزادؒ) سید سلیمان ندویؒ، مولانا مودودیؒ، مولانا احمد علی لاہویؒ، مولانا عبید اللہ سندھیؒ، مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ، مولانا احسان الٰہی ظہیرؒ، احمد الدین مارہرویؒ، حافظ احمد یارؒ، مولانا حمید الدین فراہیؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ، مولانا سید حامد میاںؒ، مولوی تمیز الدینؒ، ڈاکٹر رفیع الدینؒ، ڈاکٹر اسرار احمدؒ، ان کے بھائی اقتدار ←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12. مجلّہ کے اشاعتی سفر کے دوران شائع شدہ مضامین ومقالات کے مختلف ''اشاریے''ترتیب دیے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

''اشاریہ جولائی ۱۹۶۶ءتادسمبر ۱۹۶۷ء(شمارہ نومبر ۱۹۶۷ء)،اشاریہ فروری ۱۹۶۲ءتااکتوبر ۱۹۶۵ء(شمارہ اپریل ۱۹۶۹ء)،اشاریہ جنوری ۱۹۸۳ءتادسمبر ۱۹۸۷ء(شمارہ دسمبر ۱۹۸۷ء)،اشاریہ جنوری ۱۹۸۸ءتادسمبر ۱۹۹۱ء(شمارہ دسمبر ۱۹۹۱ء) میں شائع ہوئے۔ ۱۹۹۲ءسے ۲۰۰۳ءتک ہر سال کا اشاریہ دسمبر کے شمارہ میں شائع ہوتا رہا۔بعدازاں ۱۹۵۹ءسے ۲۰۰۴ءتک کا جامع اشاریہ[215] تیار کیا گیا جو ایک ریفرنس بک کی حیثیت رکھتا ہے،اسے کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام نہیں کیا گیا[216]۔۲۰۰۶ءتا ۲۰۰۷ء کا اشاریہ محمد شاہد حنیف نے مرتب کیا جو ۹ صفحات پر مشتمل ہے۔''

13. ماہنامہ ''میثاق'' کے قارئین کی تعداد ۵۰۰۰ کے قریب ہے۔دیگر تنظیمی جرائد کی طرح ''میثاق'' کا انٹرنیٹ ایڈیشن بھی تنظیمِ اسلامی کی آفیشل ویب گاہ www.tanzeem.org پر استفادۂ عام کے لیے دستیاب ہوتا ہے۔

ماہنامہ ''میثاق لاہور'' کا بنیادی منہج

ماہنامہ ''میثاق'' تنظیمِ اسلامی کی دعوت کا ترجمان مجلّہ ہے جو بلاشبہ اس تنظیم کی اپنے منہج ونصب العین کے مطابق غلبہ واقامتِ دین کی جدوجہد کا حُدی خواں ونقیب ہے۔مجلّہ میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت مضامین ومقالات قرآنیات (بالخصوص ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی تفسیری نکات وتشریحات از بیان القرآن وغیرہ)،حدیث وسنت،فقہ وقانون،ارکانِ اسلام،سیرت النبی ﷺ واُسوۂ حسنہ،تاریخِ اسلام،علم الکلام وایمانیات،تذکارِ انبیاءؑ واقوامِ سابقہ،مطالعہ ادیان ومذاہب،تاریخ وسیر،اسلامی معاشیات،سماجیات،حقوق وفرائض،اصلاحیات،اخلاقیات،نسائیات،اسلامی سیاسیات ونظامِ خلافت،عدلیات،اسلامی حربیات وعسکریات،نفسیات،فکر وفلسفہ،تہذیب وتمدن،دعوت وارشاد،ابلاغ وصحافت،تعلیم وتربیت،تزکیہ وتصوف،اسلام اور مغرب،اسلام اور سائنس،حالاتِ حاضرہ،امتِ مسلمہ اورعالمِ اسلام کے احوال ومسائل،باطل افکار اور غیر شرعی رسومات کی علمی تردید،پاکستانیات،اقبالیات،ادبیات (شعر ونثر) وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں۔مجلّہ میں تنظیمِ اسلامی کی دعوت،افکار واخبار اور رفتارِ کار کے علاوہ غیر جانب دارانہ،غیر معاندانہ اور غیر مسلکی مواد پیش کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ برصغیر پاک وہند کے اُردو جرائد میں نمایاں نام رکھتا ہے اور علماء وعوام دونوں کے لیے یکساں مفید اور قابل مطالعہ ہے[217]۔مجلّے کا منہج کثیر الجہتی یعنی تنظیمی،دعوتی،اصلاحی،تحریکی،تذکیری،فکری،علمی اور تنقیدی ہے۔

←احمدؒ، مولانا اعظم طارقؒ، مولانا حق نواز جھنگویؒ، سید داؤد غزنویؒ، حمید نظامی، خورشید گیلانی، زیڈ اے سلہری، سرسید احمد خانؒ، مفتی سیاح الدین کاکا خیلؒ، سید قطبؒ، امام شاملؒ، مولانا شاہ احمد نورانیؒ، ڈاکٹر شیر بہادر خان پنیؒ، مولانا عبدالحقؒ، مولانا عبدالغفار حسنؒ، حاجی عبدالواحد، شیخ علی طنطاویؒ، عنایت اللہ مشرقی، شاہ فیصل شہید، ماہر القادریؒ، مولانا محمد تقی امینیؒ، ڈاکٹر حمید اللہؒ، جنرل ضیاء الحق، مولانا محمد طاسین، مولانا محمد طاہر پنج پیریؒ، مولانا محمد یوسف بنوریؒ، مولانا محمد حنیف ندویؒ، مولانا محی الدین لکھویؒ، یوسف سلیم چشتیؒ، سعید الرحمن علوی اور شیخ جمیل الرحمن وغیرہ شامل ہیں۔'' [جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، ص:۴]

[215] ''ماہنامہ میثاق کا یہ ۴۵ سالہ اشاریہ محمد شاہد حنیف نے مرتب کیا ہے۔'' [ہفت روزہ فرائی ڈے سپیشل کراچی، ش:۳۰، ص:۲۹، جولائی تا ۴ اگست ۲۰۱۳ء]

[216] جواب نامہ ماہنامہ میثاق لاہور، ص:۴

[217] تادمِ تحریر تازہ ترین شمارہ (مئی ۲۰۱۴ء) کے مشمولات یہ ہیں: **عرضِ احوال** (اداریہ): تحفظِ پاکستان آرڈیننس (ایوب بیگ مرزا)، **بیان القرآن**: سورۃ بنی اسرائیل-آیات ۲۳تا۵۲ (ڈاکٹر اسرار احمدؒ)، **تذکرہ وتبصرہ**: کیا نظامِ باطل میں اطاعتِ رسول ﷺ ممکن ہے؟ (ڈاکٹر اسرار احمدؒ)، **حسنِ معاشرت**: اسلام میں انسانی حقوق کا معاشی ومعاشرتی تصور (پروفیسر عبدالعظیم جانباز)، **قتلِ مسلم** (امیر جان حقانی)، **حی علی الفلاح**: مسجد کی عظمت، ضرورت اور اہمیت (پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)، **یادِ رفتگاں**: پروفیسر طارق مسعود (پروفیسر خورشید عالم)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.2.12	ماہنامہ مجلّہ **الواقعۃ**، مکتبہ دار الاحسن، مبارک پرائڈ، متصل مسجد عائشہؓ، یاسین آباد، بلاک:۹، فیڈرل بی ایریا، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ''مجلّہ الواقعۃ[218]''ادارہ الواقعۃ[219] سے ایک یا دو مہینوں کے وقفے سے شائع ہوتا ہے جس کے مدیر و مؤسس محمد تنزیل الصدیقی الحسینی [220]ہیں[221]۔

2. مجلّے کا نام ''الواقعۃ'' قرآنِ کریم کی سورۃ الواقعۃ کی پہلی آیتِ کریمہ ''اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ[222]'' سے ماخوذ ہے (جو مجلّہ کے ہر شمارہ کے بیرونی و اندرونی سرِورق پر مندرج ملتا ہے)۔

3. مجلّہ ''الواقعۃ'' کا سنِ اجرا ۲۰۱۲ء ہے۔ مجلّے کا پہلا شمارہ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ بمطابق اپریل، مئی ۲۰۱۲ء کا تھا۔ تادمِ تحریر ۲۰ سے زائد شمارے شائع ہوئے ہیں۔ صفحات کی تعداد ۴۵، ۴۰ کے قریب ہوتی ہے۔

4. مجلّہ کے اندرونی و بیرونی سرِورق پر اور نہ ہی جواب نامے میں مجلّہ کے دورانیے کے بارے میں صراحتاً کچھ لکھا گیا ہے یعنی کہ یہ مجلّہ ماہنامہ، دوماہی ہے یا سہ ماہی بلکہ صرف ''مجلّہ الواقعۃ'' لکھا ہوتا ہے لیکن چونکہ سرِورق پر سال کے ساتھ ساتھ عموماً دو مہینوں کے نام درج ہوتے ہیں جس بنیاد پر اس کے ''دوماہی'' ہونے کا گمان ہوتا ہے مگر مدیرِ مجلّہ کے مطابق مجلّے کا سلسلہ اشاعت تو تعطل کا شکار نہیں ہوا تاہم اکثر دو مہینوں کے مجلّے اکٹھے شائع کیے گئے[223]۔ اس بنیاد پر مجلّہ کو ماہنامہ قرار دیا جاسکتا ہے اگرچہ یہ شاید انتظامی مشکلات کے سبب دو مہینوں کے بعد یک جا نکلتا ہے۔

5. ''الواقعۃ'' کے مقاصد اجرا جو ہر شمارے کے اندر ابتدا میں مندرج ہوتے ہیں، درج ذیل ہیں:

''الواقعۃ'' قرآنی اصطلاح میں قیامت کو کہتے ہیں، اور بقول شاعر[224]:

ارباب ستم کی خدمت میں بس اتنی گزارش ہے اپنی — دنیا سے قیامت دور سہی، دنیا کی قیامت دور نہیں

- ''الواقعۃ'' کا مقصد دنیا کے لوگوں کو دنیا کی قیامت سے آگاہ کرنا ہے جو ان کی زندگیوں میں داخل ہو چکی ہے۔
- اس امت کے تنِ مردہ کی خشک شریانوں میں حرارتِ ایمانی کو رواں کرنا ہے جو انہیں ایک بار پھر تقدیرِ امم کا مالک بنادے۔
- امت کو بھولے ہوئے سبق کی یاد دہانی ہے جس کی یاد آوری ہی میں ان کی دائمی کامیابی ہے۔
- قلبِ لطیف میں اس نورِ ایمان کو روشن کرنا ہے کہ جس کی روشنی ہی تمام تاریکیوں کو معدوم کر سکتی ہے۔

---

[218] مجلّہ کے بارے میں تفصیلی معلومات ''ادارہ الواقعۃ'' کے ارسال کردہ جواب نامے، مجلّے کی ورق گردانی اور ذاتی تجزیہ پر مبنی ہیں۔

[219] ''ادارہ الواقعۃ کا قیام مجلّہ کے اجرا کے ساتھ ہی عمل میں لایا گیا (شروع میں اس کا نام ام المومنین عائشہ صدیقہؓ اسلامک ریسرچ فاونڈیشن تھا)۔ اس ادارے کے تحت گاہے گاہے بلا قیمت کتابچے شائع کیے جاتے ہیں اور عوام الناس میں مفت تقسیم کیے گئے ہیں۔'' [جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص:۱،۲]

[220] ''محمد تنزیل الصدیقی الحسینی (ولادت: یکم محرم ۱۴۰۰ھ/۲۲ نومبر ۱۹۷۹ء، کراچی) بی۔اے اور قدیم طرز پر دینی تعلیم حاصل کی۔ ''اسلام اور عصر جدید، اللہ کی تلاش میں، بیت المقدس کس کا حق ہے؟، اصحاب علم و فضل: برصغیر کے چند تاریخی حقائق'' وغیرہا کے عنوانات پر کتابیں تحریر کی ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص:۱]

[221] مجلّہ الواقعۃ، سلسلہ نمبر:۱۸۔۱۹، ص: اندرونی سرِورق، مکتبہ دار الاحسن، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ذیقعدہ و ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ = ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۳ء

[222] ترجمہ: ''جب قیامت قائم ہو جائے گی، جس کے وقوع پذیر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔'' [سورۃ الواقعۃ ۵۶:۱،۲]

[223] جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص:۱

[224] جوش ملیح آبادی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- شیطنیت اور دجالیت کی ظلمتوں میں نورانیت وروحانیت کی اشاعت ہے۔ کیونکہ یہی وہ نورِ ہدایت ہے جو ازل سے شرارِ بولہبی سے نبرد آزما رہی ہے۔
- رجوع الی اللہ تعالیٰ، اتباعِ رسول ﷺ، اعتصام بالکتاب والسنۃ اور سلفِ صحابہؓ وتابعینؒ وائمہؒ اسلام کے نقوشِ قدم کی جستجو ہے جو اس امت کا واحد نسخہ فلاح وکامرانی ہے۔
- مردہ لفظوں سے قرطاسِ ابیض کو سیاہ کرنے کی سعی نہیں بلکہ ایک فکری ونظری تحریک بپا کرنے کی کاوش ہے۔ لاریب کہ مقاصد بہت بلند ہیں اور ہماری حیثیت نہایت حقیر۔ لیکن آپ کا اتحاد ہماری کمزوری کو رفع کرکے اس کی طاقت بنے گا۔ اس علمی وفکری تحریک کی کامیابی میں ہمارا ساتھ دیجئے۔ ورنہ گواہ رہیے کہ:

"اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ‌ؕ وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ‌ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ[225]،[226]۔"

- مجلّے کا ایک مقصدِ اجرا "تمام طواغیت کی تردید اور بیخ کنی ہے[227]۔"
- مدیر جریدہ کے مطابق "مجلّہ الواقعۃ محض ایک مجلّہ نہیں بلکہ ایک علمی، فکری ونظری تحریک ہے[228]۔ الواقعۃ کے پیشِ نظر دنیاوی تجارت نہیں بلکہ ابلاغِ امت کے ذریعے فلاحِ اُخروی ہے[229]۔"

6. مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے ضروری ہدایات درج ذیل ہیں:

"قرآنی آیات واحادیث اور تحقیق طلب امور کا مکمل حوالہ دیا جائے، اہل سنت والجماعت کے کسی بھی مسلک پر طنزیہ اسلوب تحریر سے مکمل احتراز کیا جائے۔ تحریر جانبدارانہ انداز روش سے بالا تر ہو، فروعی مسائل پر مشتمل اور اخلاقی اعتبار سے گرے مضامین ناقابلِ اشاعت ہوں گے[230]۔"

7. مدیرِ مجلّہ کے علاوہ مجلّہ کا اپنا مجلس ادارت[231] اور مشاورت[232] بھی ہے۔

---

[225] ترجمہ: "میں تو جہاں تک ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے توفیق نصیب ہونا تو اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔" [سورۃ ہود ۱۱:۸۸]

[226] مجلّہ الواقعۃ، سلسلہ نمبر: ۱۸۔۱۹، ص: اندرونی ورق، مکتبہ دار الاحسن، فیڈرل بی ایریا، کراچی، ذیقعدہ وذی الحجہ ۱۴۳۴ھ = ستمبر واکتوبر ۲۰۱۳ء

[227] مزید تفصیل میں لکھتے ہیں کہ "الواقعۃ کے صفحات پر متعدد اداریے نبوی منہج ﷺ کی توضیح وتشریح میں لکھے گئے جس میں ظاہر ہے کہ ہر طرح کی شرک کی تردید کی گئی۔ مادیت پرستی اور جدیدیت کی راہ سے جو شرک پروان چڑھا اس پر محترم خالد جامعی صاحب کے مضامین شائع ہوئے جن میں جدید فکری طاغوت کی تردید کی گئی۔ تصوف کی راہ سے جو شرک پروان چڑھا اس پر آسٹریلیا کے ایک صاحب علم جناب محمد عالمگیر کی تحریری شائع ہوئیں۔ ان شاءاللہ آئندہ بھی حسب توفیق یہ سلسلہ جاری رہے گا تاہم اگر آپ (کسی قاری) کے نزدیک شرک کی تردید کا مطلب دوسرے فرقوں کے کفر کی دلیلیں ہیں تو الواقعۃ کا مسلک اس سے بالاتر ہے۔ ادارہ "الواقعۃ" خذ ما صفا ودع ما کدر کے اصول کے مطابق مثبت جہت سے خدمتِ دین کی ایک کوشش کا نام ہے۔" [نفسِ مصدر، ص: ۳۷]

[228] نفسِ مصدر، ص: ۱۰

[229] نفسِ مصدر، سلسلہ نمبر: ۱۷، ص: ۳۴، شوال ۱۴۳۴ھ = اگست، ستمبر ۲۰۱۳ء

[230] جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص: ۲

[231] "مجلس ادارت تین ادارتی معاونین ابو موحد عبید الرحمٰن، ابو عمار سلیم (ولادت: ۱۹۴۸ء، سول انجینئر، تالیفات: رسول اللہ ﷺ کے دشمن، ہم سود سے نجات کیسے حاصل کریں؟ I am Muslim، تراجم: اسلام میں ربا کے حکم امتناعی کی اہمیت: شیخ عمران نذر حسین، درہم اور دینار مستقبل کے اسلامی سکے: شیخ عمران نذر حسین، قرآن مجید میں خفیہ شیطانی تنظیموں کی نشاندہی: خرم سلیم، تصوف میں غیر اسلامی ادیان کی آمیزش: محمد عالمگیر، مستقل وتاحیات رکن)←

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8. مجلّہ کے اہم اور مستقل سلسلوں میں درسِ آگہی(اداریہ)،حکمتِ قرآن(قسط وار)،قرآنیات،مصادر شرعیہ،سیرت،فقہی مسائل،تاریخ،عالمِ اسلام،لمحہ فکریہ وغیرہ شامل ہیں[233]۔

9. مجلّہ ''قرآن نمبر[234]'' کے عنوان سے ایک اشاعتِ خصوصی بھی شائع کرچکا ہے جس کو قارئین میں کافی پذیرائی ملی۔

10. ابھی تک مجلّہ ''الواقعۃ'' کا کوئی بھی اشاریہ شائع نہیں ہو سکا ہے۔

11. مجلّہ کی مستقل زبان اردو ہے البتہ کبھی کبھار انگریزی اور عربی زبانوں میں مضامین بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

12. مجلّہ کے ۱۰۰۰ کے قریب عام قارئین ہیں اور تقریباً اسی قدر تعداد انٹرنیٹ کے ذریعہ استفادہ کرتی ہے[235]۔

13. دینی صحافت سے وابستہ اداروں اور افراد کو دستیاب وسائل کے بار میں ادارہ الواقعۃ کا کہنا ہے:

←اور محمد ساجد صدیقی (ولادت: ۱۹۸۷ء، مضمون نگار، مستقل تاحیات رکن) پر مشتمل ہے۔ [جواب نامہ: ص:۱/مجلّہ الواقعۃ سلسلہ نمبر:۱۸-۱۹، ص:۲]

[232] ''مجلّہ الواقعۃ کے چار اراکینِ مشاورت میں محمد ثاقب صدیقی (ولادت: ۱۹۸۵ء، مضمون نگار، مستقل تاحیات رکن) محمد اسماعیل شیرازی (ولادت: ۱۹۸۲ء، مضمون نگار، مستقل تاحیات رکن) اور محمد کامران صدیقی ہیں۔'' [جواب نامہ: ص:۱/مجلّہ الواقعۃ سلسلہ نمبر:۱۸-۱۹، ص: اندرونی سرِورق]

[233] ''نامور قلمی معاونین میں سید خالد جامعی، ڈاکٹر سہیل حسن، ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر، محمد عالمگیر، وغیرہم قابل ذکر ہیں۔'' [جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص:۲]

[234] قرآن نمبر (اشاعتِ خصوصی برائے قرآن کریم) ۸۴۴ صفحات کا خصوصی ضخیم شمارہ ہے جس میں شامل مقالات ان مختلف عنوانات کے تحت مندرج ہیں: **تعارفِ قرآنِ کریم:** تنزیل قرآن (مولانا اشہد رفیق ندوی)، قرآن کا رسم الخط اور اس کا ارتقاء (ڈاکٹر نثار احمد)، قرآنی آیات کی صحیح تعداد (محمد ثاقب صدیقی)، **اصول و منہج:** مقدمہ تفسیر المنار (علامہ سید رشید رضا مصری/مولانا محمد زکریا خاور)، حجتِ ابراہیمی (مولانا ابوالکلام آزاد)، تفسیر قرآن میں بعض لغزشیں (حسن البنا شہید/محمد رضی الاسلام ندوی)، **مضامین:** اسلوبِ قرآن (مولانا سید زوّار حسین شاہ)، قرآن کریم اور خشیتِ الٰہی (پروفیسر سعود عالم قاسمی)، ارضِ حرم اور اس کے احکام و مصالح (علامہ سید سلیمان ندوی)، قرآن کریم... بنی نوع انسان پر اللہ کا عظیم احسان (محمد جاوید اقبال)، انسانی وحدت کا قرآنی تصور (راحیل گوہر)، **جہات:** قرآن کے اسالیبِ دعوت و استدلال (مولانا محمد حنیف ندوی)، قرآنِ پاک کا تاریخی اعجاز (علامہ سید سلیمان ندوی)، قرآن میں غیر عربی الفاظ (حماد ظفر سلفی)، قوموں کا عروج و زوال (پروفیسر طیب شاہین لودھی)، قرآن کا فلسفہ تاریخ (پروفیسر عبدالمغنی)، قرآن اور تاریخ (ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر)، معیشت کی بنیادیں (ڈاکٹر محمود احمد غازی)، فلکیات و ارضیات کے مظاہر (محمد ثاقب صدیقی)، قرآن کا تصورِ عدل (محمد عمر اسلم اصلاحی)، **مناہج تفسیر:** تفسیر کی ضرورت، ابتدا اور تدوین (ڈاکٹر فضل الرحمن)، تفسیر بالماثور (مولانا محمد یٰسین شاد)، امام شافعی کا تفسیری خزینہ (محمد تنزیل الصدیقی الحسینی)، زمخشری کا عقلی طرزِ تفسیر (ڈاکٹر فضل الرحمن)، شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور فنِ تفسیر (مولانا محمد برہان الدین سنبھلی)، سرسید احمد خان اور ان کی تفسیر القرآن (محمد عارف اعظمی عمری)، نواب صدیق حسن خاں کی تفسیری خدمات (ڈاکٹر عبدالرازق گوندل)، تفسیر حقانی کا لسانی و ادبی مطالعہ (ڈاکٹر محمد سلیم خالد)، مولانا ثناء اللہ امرتسری اور تفسیر القرآن بالقرآن (محمد تنزیل الصدیقی الحسینی)، مولانا آزاد کی تفسیر قرآن مجید کے امتیازات (پروفیسر ریاض الرحمن شروانی)، تفسیر ماجدی اور سائنسی مباحث (حافظ عمیر الصدیق دریا بادی ندوی)، اضواء البیان اور اس کے مؤلف (ڈاکٹر سہیل حسن قق) **تراجم:** ترجمہ قرآن کریم کے مسائل اور ان کا حل (ڈاکٹر محمد سلیم)، مقدمہ ''فتح الرحمن بترجمۃ القرآن'' کا تجزیاتی مطالعہ (مولانا ضیاء الدین اصلاحی)، پرانی اردو میں قرآن شریف کے ترجمے اور تفسیریں (بابائے اردو مولوی عبدالحق)، قرآن پاک کے سندھی تراجم (محمد خان محمدی السندی)، قرآن مجید کے سرائیکی تراجم پر ایک نظر (مولانا حمید اللہ خان عزیز)، مولانا فتح محمد جالندھری بہ حیثیت مترجم قرآن (محمد سلیم اسماعیل) **قرآن اور جدید اسلوبِ فکر:** پرویز صاحب کا فہم قرآن (جاوید احمد غامدی/شکیل عثمانی)، تفسیر قران کا اسلوبِ جدید اور خیر و شر کا معرکہ ازلی (محمد تنزیل الصدیقی الحسینی)، تلاوتِ قرآن اور تشکیلِ معنویت (مولانا ابو موحد عبید الرحمن)، **قرآن اور ادیانِ باطلہ:** قرآن مجید کا چیلنج (مولانا محمد اقبال کیلانی)، قرآنی زبان کے خلاف دشمنوں کی سازشیں (الاستاذ محمد احمد جمال/مولانا حسن مثنیٰ ندوی)، یہودیوں کی ذلت اور حکومت 'قرآن کریم کی روشنی میں (منشی عبدالرحمن خان)، برصغیر کے پہلے مسیحی اردو ترجمہ قرآن کا تعارفی جائزہ (ڈاکٹر ساجد اسد اللہ)، **حقوق:** وما یذکر الا اولو الالباب (ابوالحسن)، صاحبِ قرآن ﷺ کی فریاد (ابو عمار سلیم)، قرآن کریم کا تقاضا اور ہمارا اجتماعی رویہ (محمد اسماعیل شیرازی)۔

[235] جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص:۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ پر توکل ہی اصل وسیلہ ہے ورنہ ظاہری اسباب تو نہایت مخدوش ہیں۔اس پر مستزاد ایسا رسالہ جو کسی مسلکی انتساب سے بالاتر ہو نکالنا مزید مشکل ہے[236]۔"

14. مجلّہ الواقعۃ کے بعض برقی شماروں (پی ڈی ایف اور یونی کوڈ فارمیٹ میں) تک انٹرنیٹ پر رسائی ممکن ہے[237]۔

ماہنامہ مجلّہ "الواقعۃ کراچی" کا بنیادی منہج

مجلّہ الواقعۃ غیر مسلکی ہونے کا دعویدار ہے اور فرقہ پرستی، مسلکی عصبیت اور فقہی تصلب و جمود کی نفی کرتا ہے اور کافی حد تک یہ دعویٰ اس کے مضامین و شذرات سے جھلکتا بھی ہے۔مجلّہ میں تقریباً ہر مکتبِ فکر کے علماء و نامور شخصیات کے انٹرویو اور تذکرے بھی شائع ہوتے رہے ہیں[238] جس بنیاد پر اسے وسیع المشرب مجلّہ قرار دیا جاتا ہے تاہم پیش کردہ مواد کی بنیاد پر مجلّہ کو کسی حد تک جماعتی اور سلفی فکر کا ہم خیال گردانا جاسکتا ہے۔مضامین اور تحریروں کی نوعیت عموماً دینی، علمی، تاریخی، ادبی ہوتی ہے۔اہم قدیم و جدید موضوعات جیسے مستشرقین اور تحقیقاتِ اسلامی، فہرس المخطوطات، تعارفِ مکتبات، اجرت پر رحمِ مادر کا حصول، سوشل میڈیا کا استعمال، اخبار العالم الاسلامی پر بھی قلم اٹھایا گیا ہے اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔مجموعی طور پر مجلّے کا بنیادی منہج فروعی و مسلکی سے بالاتر علمی، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

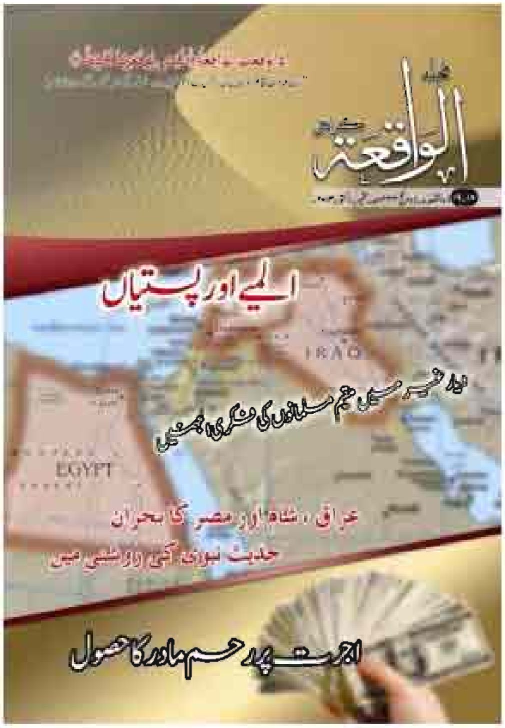

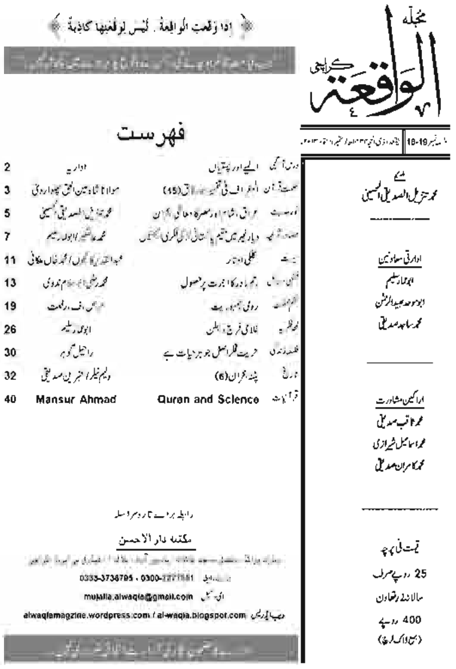
مجلّہ الواقعۃ کراچی

اذا وقعت الواقعۃ ۔ لیس لوقعتہا کاذبۃ

فہرست

المیے اور پستیاں	اداریہ	2
		3
		5
		7
		11
رحم مادر کا اجرت پر حصول		13
		19
		26
		30
		32
Quran and Science	Mansur Ahmad	40

ادارتی معاونین

اراکین مشاورت

قیمت فی پرچہ 25 روپے صرف

سالانہ زرتعاون 400 روپے

مکتبہ دار الاحسن

0333-3736795 ، 0300-2271581

mujalla.alwaqia@gmail.com

alwaqiamagzine.wordpress.com / al-waqia.blogspot.com

---

[236] جواب نامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی، ص: ۲

[237] انٹرنیٹ روابط: www.alwaqiamagzine.wordpress.com, www.al-waqia.blogspot.com, www.issuu.com/mtanzeelshah

[238] اب تک سید علی مطہر نقوی کا انٹرویو، قاضی حسین احمد، مولانا حکیم محمود احمد برکاتی اور حکیم محمد اختر پر تعزیتی مضامین، معاصر علمی شخصیات جیسے ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری اور شیخ عمران نذر حسین کے تذکرے، حافظ عبدالمنان نورپوریؒ اور متعدد علمی شخصیات پر سوانحی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ سوم: منتخب متفرق دوماہی اور سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں ایک منتخب متفرق دوماہی جریدہ اور تین منتخب سہ ماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی منہج زیرِ بحث لایا گیا ہے۔

6.3.1 دوماہی تبلیغ القرآن، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. دوماہی ''تبلیغ القرآن[239]''، جامعہ تبلیغ القرآن[240]، یوسف آباد، پشاور سے مولانا مفتی محمد ایاز درانی[241] کی نگرانی اور مولانا سید کفایت بخاری[242] کی ادارت میں شائع ہوتا ہے جب کہ اس کے مدیر منتظم مولانا حشمت علی صافی[243] ہیں[244]۔
2. مجلّے کے سرِورق پر آیتِ کریمہ ''یَآیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ[245]'' مندرج ملتا ہے جو اس کا وجۂ تسمیہ بھی ہے اس کے علاوہ مجلّہ جامعہ تبلیغ القرآن کے یکے از مطبوعات بھی ہے۔
3. مجلّے کا سنِ اجرا ۲۰۱۴ء ہے۔ فی الحال اس کی جلدِ اوّل زیرِ اشاعت ہے۔ تادمِ تحریر چوتھا شمارہ (جولائی، اگست ۲۰۱۴ء) شائع ہو چکا ہے۔
4. ابتدائی شماروں کے پسِ ورق پر مجلّہ تبلیغ القرآن کے درج ذیل اہداف و مقاصد رقم ہوتے ہیں:

''فہمِ قرآن کو عام کرتے ہوئے رجوع الی القرآن کے لیے جدوجہد، قرآن و سنت کی روشنی میں اصلاحِ عقائد و اعمال اور اصلاحِ معاشرہ کی کوشش، دعوتی موضوعات کے علاوہ تربیتی مضامین و مقالات، روایتی انداز سے ہٹ کر عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق تحریری میدان میں دینِ اسلام کی خدمت کی کوشش، فرقہ واریت، مسلکی تعصب اور تنگ نظری سے بالاتر ہو کر امتِ مسلمہ میں باہم اتفاق و اتحاد اور نظم و ضبط کے فکر کو اُجاگر کرنا، علماء، سکالرز اور اہلِ قلم کی تحقیقی صلاحیتوں اور فکری استعداد سے استفادہ کرنے کے لیے ایک وسیع پلیٹ فارم مہیا کرنا[246]۔''

---

[239] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے اس کے ذمہ داران کو سوال نامہ ارسال کیا گیا۔ سوال نامے کا جواب تو موصول نہ ہو سکا البتہ مجلّہ کے شائع شدہ شمارے اور تعارفی لٹریچر ارسال کیا گیا جس کی وساطت سے یہ تجزیہ رقم کیا جا رہا ہے۔

[240] ''جامعہ تبلیغ القرآن ۱۹۹۸ء سے پشاور کے رہائشی علاقے یوسف آباد میں دینی و علمی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کا مقصد (Aim) عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ایک مذہبی، اصلاحی، فکری اور تعلیمی ادارے کا قیام اور نظریہ (Vision) علومِ اسلامیہ کو عملی انداز سے پیش کرتے ہوئے معاشرے کے ہر شعبہ کو قرآنی تعلیمات اور دینی مزاج سے روشناس کروانا ہے۔ اس کے مختلف شعبہ جات میں شعبہ تعلیم (مبتدیات تا درسِ نظامی کے پانچ مراحل)، تصنیف و تالیف، اصلاح و ارشاد، دار الافتاء، خدمتِ خلق، لائبریری (تحقیق و مطالعہ)، نشر و اشاعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور بزمِ ادب شامل ہیں۔''

[منظر نامہ جامعہ تبلیغ القرآن پشاور، ص: ۳۔۵، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور]

[241] ابو معاویہ مولانا مفتی محمد ایاز درانی جامعہ تبلیغ القرآن میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔ کئی دینی اور اشاعتی کتب کے مؤلف ہیں۔

[242] مولانا سید کفایت بخاری کی جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد پشاور سے علمی و تدریسی وابستگی بھی ہے۔

[243] ''حشمت علی (ولادت: یکم جولائی ۱۹۸۴ء، پشاور) بن محمد خطاب، ۲۰۰۳ء میں وفاق المدارس سے شہادۃ العالمیہ، ۲۰۰۶ء میں جامعہ پشاور سے ایم اے اسلامیات اور ۲۰۰۸ء میں ایم اے عربی کیا۔ ۲۰۰۷ء میں بی۔ ایڈ اور ۲۰۱۱ء میں ایم۔ ایڈ بھی کر چکے ہیں۔ فی الوقت شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پشاور میں پی ایچ ڈی سکالر ہیں۔ ۲۰۰۶ء سے تاحال جامعہ تبلیغ القرآن پشاور میں مدرس ہیں۔ اشاعت اکیڈمی محلہ جنگی پشاور کے منتظم بھی ہیں۔'' [کوائف نامہ، ص: ۱تا۲]

[244] دوماہی تبلیغ القرآن، ج: ۱، ش: ۲، ص: اندرونی سرِورق و پس ورق، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور، مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء

[245] ترجمہ: ''اے رسول پہنچا دے جو تجھ پر اترا تیرے رب کی طرف سے۔'' [سورۃ المائدۃ ۵: ۶۷]

[246] دوماہی تبلیغ القرآن، ج: ۱، ش: ۲، ص: بیرونی پسِ ورق، جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور، جمادی الاول، الثانی ۱۴۳۵ھ = مارچ، اپریل ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

5. دوماہی ''تبلیغ القرآن'' متوسط تقطیع کا مجلّہ ہے جس کی تعدادِ صفحات عموماً ۶۴ ہوتی ہے۔
6. مجلّہ کے موجودہ مستقل نوعیت کے اہم سلسلۂ مضامین میں تعلیم القرآن[247]، تعلیم الحدیث، ندائے حق (اداریہ)، اصلاحِ عقائد و اعمال، دعوت و تحریک، حالاتِ حاضرہ، تعمیرِ فکر و کردار، تزکیہ و تربیت، دارالافتاء، گوشۂ خواتین، فکر و دانش، سیکھنے کی بات، اخبار و احوال اور تبصرۂ کتب قابلِ ذکر ہیں۔
7. مجلّہ کے بعض مضامین میں خصوصاً قرآن و حدیث کے حوالہ جات حسبِ ضرورت (متن کے اندر بالاختصار) دیے جاتے ہیں تاہم یہ چونکہ ایک تربیتی اور اصلاحی مجلّہ ہے لہٰذا اس کے تمام محتویات پابندی کے ساتھ حواشی و حوالہ جات سے مزین نہیں ہوتے۔
8. دوماہی ''تبلیغ القرآن'' ایک نووارد مجلّہ ہے جس کو ادارہ جامعہ تبلیغ القرآن، پشاور کی ویب گاہ[248] پر اپ لوڈ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

دوماہی ''تبلیغ القرآن پشاور'' کا بنیادی منہج

دوماہی ''تبلیغ القرآن'' ایک اشاعتی (اشاعت التوحید والسنۃ کا) مجلّہ ضرور ہے مگر اس کے اکثر مضامین و شذرات غیر مسلکی اور غیر اختلافی نوعیت کے ہیں جو وقتاً فوقتاً عموماً قرآن و علوم القرآن، حدیث و علوم الحدیث، فقہ و علوم الفقہ، سیرت النبی ﷺ، تاریخ اسلام، اسلامی سماجیات، اخلاقیات، سیاسیات، نسائیات، اسلام اور مغرب، دعوت و ارشاد، تعلیم و تربیت، تہذیب و تمدن، فکر و فلسفہ، تزکیہ و تصوف، غیر شرعی عقائد و رسومات کا محاکمہ، تاریخ برصغیر پاک و ہند، حفظانِ صحت اور کتاب شناسی وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی علمائے اشاعت التوحید والسنۃ کے علمی خدمات کا تذکرہ بھی کیا جاتا ہے[249]۔ مجموعی طور پر مجلّے کا بنیادی منہج فکری، دعوتی اور اصلاحی ہے۔

---

[247] اس ضمن میں مجلّے کے آغاز سے ہی ایک تفسیری سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس کا عنوان ہے ضیاء البیان فی تفسیر القرآن از علامہ عطاء اللہ بندیالوی۔

[248] انٹرنیٹ ربط: www.alishaat.com

[249] تازہ ترین دستیاب شمارہ مئی، جون ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **تعلیم القرآن:** ضیاء البیان فی تفسیر القرآن (علامہ عطاء اللہ بندیالوی)، **تعلیم الحدیث:** دین کی سمجھ (ادارہ)، **ندائے حق:** یورپ کو انسانی اخلاق واقدار سکھایئے (مدیر)، **اصلاحِ عقائد و اعمال:** جواہرِ توحید- شیخ القرآن کا اُسلوبِ دعوتِ توحید (میاں محمد الیاس)، **دعوت و تحریک:** تصورِ اقامتِ دین نئی اپروچ کی ضرورت (ڈاکٹر محمد امین)، **حالاتِ حاضرہ:** میڈیا کی آزادی- فوائد و نقصانات (ڈاکٹر دوست محمد خان)، **تعمیرِ فکر و کردار:** کرنے کے چار بڑے کام (انور غازی)، **تزکیہ و تربیت:** محاسبۂ نفس (سلیم شاکر)، **دارالافتاء:** دینی مسائل (مولانا مفتی محمد ایاز، مولانا مفتی ضیاء الحق)، **گوشۂ خواتین:** تعطیلات اور بچوں کی تربیت (ڈاکٹر بشریٰ تسنیم)، صلوۃ حاجت (ادارہ)، سیکھنے کی بات (مطالعہ کی عادت (مولانا حشمت علی صافی)، **فکر و دانش:** جدید تعلیم کی اہمیت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی کی نظر میں (شذرہ از ماہنامہ البرہان لاہور)، **اخلاق و آداب:** صحت کے آداب (اختر عباس)، **سیرت و تاریخ:** جان حاضر ہے (عبداللہ فارانی)، **خدمتِ خلق:** اسلام میں سوشل ورک کی اہمیت (ابوعمار زاہد الراشدی)، **تعلیم و تربیت:** تجزیہ و تجویز (مولانا سید سجاد بخاریؒ)، **اخبار و احوال:** جامعہ و ملحقہ شعبہ جات کے معمولات و سرگرمیاں (محمد بلال خلیل)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.3.2	سہ ماہی حکمت قرآن، مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی ''حکمت قرآن[250]'' یکے از مطبوعاتِ مرکزی انجمن خدام القرآن[251] لاہور ہے جس کے مؤسسِ اولین ڈاکٹر محمد رفیع الدینؒ[252] اور اجرائے ثانی کرنے والے ڈاکٹر اسرار احمدؒ تھے جب کہ موجودہ مدیر مسئول ڈاکٹر ابصار احمد[253]، مدیر حافظ عاطف وحید اور نائب مدیر حافظ خالد محمود خضر ہیں[254]۔

2. ''حکمتِ قرآن'' کی اجرا کے بارے میں مدیرِ مجلّہ ایک اداریہ میں لکھتے ہیں:

''۱۹۸۲ء کے اوائل میں جب اس جریدے کا اجرائے ثانی برادرِ محترم ڈاکٹر اسرار احمد نے کیا تو اس وقت کتابت اور طباعت کے انداز پرانے تھے اور اُن کا جملہ مراحل میں بہت محنت صرف ہوتی تھی۔ یادش بخیر ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے ماہنامہ ''میثاق'' کی طرح یہ رسالہ بھی چند اشاعتوں کے بعد بند ہونے اور ڈیکلیریشن surrender کیے جانے پر دوبارہ اپنے نام پر حاصل کرنے کے بعد شائع کرنا شروع کیا تھا۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اس کے مؤسس اولین ڈاکٹر محمد رفیع الدینؒ کا نام اس کے سرِ ورق پر تاحال چھپ رہا ہے، پہلے پہل جاری کنندہ کے حوالے سے اور بعد ازاں بیاد گار[255] ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم[256]۔''

لہٰذا ''حکمت قرآن'' ایک قدیم مجلّہ ہے اور فی الوقت اپنی ۳۳ویں جلد میں اشاعت پذیر ہے[257]۔

3. واضح رہے کہ اولین ۲۶ سال (۲۰۰۷ء) تک یہ مجلّہ ماہنامہ کی صورت میں شائع ہوتا رہا اور اپنی اشاعت کے ستائیسویں سال (۲۰۰۸ء) سے اسے ماہنامہ سے سہ ماہی کر دیا گیا، جس کے بارے میں ادارہ تحریر کرتا ہے:

---

[250] مجلّہ کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے راقم کا مرتب کردہ تحقیقی سوال نامہ اس کے ذمہ داران کو بار ہا ارسال کیا گیا مگر انہوں نے یہ کہہ کر اس کو پُر کرنے سے معذرت کر دی کہ وہ پہلے ہی (مقالہ میں زیرِ بحث) دو مجلّات ہفت روزہ ندائے خلافت اور ماہنامہ میثاق کے لیے جواب نامہ ارسال کر چکے ہیں۔ زیرِ نظر تجزیہ مجلّہ کے سابقہ شماروں کی ورق گردانی اور ذاتی طور پر جمع کردہ متعلقہ مواد سے اخذ و استفادہ کی بنیاد پر درج کیا جا رہا ہے۔

[251] ''انجمن خدام القرآن لاہور ۱۹۷۲ء میں بانیٔ تنظیمِ اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے ۱۹۷۲ء میں قائم کیا جس کا مقصد منبع ایمان اور سرچشمہ یقین قرآنِ حکیم کے علم و حکمت کی وسیع پیمانے اور اعلیٰ علمی سطح پر تشہیر و اشاعت ہے تاکہ اُمتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں تجدیدِ ایمان کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے اور اس طرح اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی کی راہ ہموار ہو سکے۔ یہ اب مرکزی انجمن خدام القرآن کے نام سے معروف ہے۔ اس کے صدرِ مؤسس ڈاکٹر اسرار احمدؒ تھے اور موجودہ صدر ان کے برادر ڈاکٹر ابصار احمد ہیں۔'' [اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ص: ۱۴۶/ مجلّہ حکمتِ قرآن، ج: ۳۳، ش: ۱، ص: ۹۸]

[252] ''ڈاکٹر محمد رفیع الدین مجلّہ حکمتِ قرآن کے بانی اور ماہر اقبالیات تھے۔ ان کی افکار و خدمات کی ترویج و اشاعت کے لیے مرکزی دفتر تنظیم اسلامی لاہور میں ڈاکٹر محمد رفیع الدین فاؤنڈیشن کے نام سے مرکزی انجمن خدام القرآن کے تحت سرگرم عمل ہے۔'' [سہ ماہی حکمتِ قرآن، ص: ۳، جنوری ۲۰۰۸ء]

[253] ڈاکٹر ابصار احمد، بانیٔ تنظیمِ اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے بھائی، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے موجودہ صدر اور شعبۂ فلسفہ، جامعہ پنجاب کے سابق صدرِ شعبہ رہے ہیں۔ [نفسِ مصدر، ج: ۳۳، ش: ۱، ص: اندرون ابتدائی پس ورق، مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء]

[254] نفسِ مصدر، ج: ۳۳، ش: ۲، ص: دونوں سرِ ورق، جمادی الآخر تا شعبان ۱۴۳۵ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۴ء

[255] ''ڈاکٹر اسرار احمد کی وفات کے بعد سے مجلّہ کے بیرونی سرِ ورق پر ''مؤسس: ڈاکٹر اسرار احمدؒ'' اور اندرونی سرِ ورق پر ''بیاد: ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم۔ ڈاکٹر اسرار احمدؒ'' مرقوم ہوتا ہے۔ [نفسِ مصدر، ج: ۳۳، ش: ۲، ص: دونوں سرِ ورق، اپریل تا جون ۲۰۱۴ء]

[256] نفسِ مصدر، ج: ۲۶، ص: ۳ (حرفِ اوّل)، جنوری ۲۰۰۸ء

[257] حال ہی میں جلد ۳۳ کا شمارہ نمبر ۲ (جمادی الآخر تا شعبان ۱۴۳۵ھ مطابق اپریل تا جون ۲۰۱۴ء) شائع ہو چکا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''حکمتِ قرآن کا یہ شمارہ (جنوری ۲۰۰۸ء) ایک نئے دور کا آغاز کر رہا ہے۔ انجمن خدام القرآن اور قرآن اکیڈمی کے اکیڈیمک ونگ نے طویل سوچ بچار کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ اس جریدے کو ظاہری اور معنوی لحاظ سے وقیع بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسے سہ ماہی بنایا جائے' تاکہ ادارتی عملے کو اس کے مشمولات کی تدوین کے لیے زیادہ وقت ملے[258]۔''

4. سہ ماہی ''حکمتِ قرآن'' کے اندرونی سرِورق پر آیتِ کریمہ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا[259] مندرج ملتا ہے جو اس کے منہج کی عکاسی کرتا ہے اور اس کا وجۂ تسمیہ بھی ہے[260]۔

5. مجلّہ ''حکمتِ قرآن'' کی اجرا کے اہداف و مقاصد اس کے اداریوں وغیرہ میں پیش ہوتے رہے ہیں جن کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔

دسمبر ۲۰۰۶ء میں مجلّہ کی اجرا کے ۲۵ سال (سلور جوبلی) مکمل ہونے پر مدیرِ مجلّہ نے اپنے پیشِ نظر اہداف کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا:

''ادارہ حکمتِ قرآن کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ اس ماہانہ (اب سہ ماہی) جریدے کے ذریعے قرآن حکیم کے علم و حکمت کی مقدور بھر اشاعت کی جائے۔ فہمِ قرآن خواہ تذکّر و تذکیر کے درجے میں ہو یا تفکر و تدبر کے درجے میں' ہمارے خیال کے مطابق اس کے لیے حدیثِ نبویؐ کی رہنمائی ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکمتِ قرآن تیاری میں قرآنِ حکیم کی آیاتِ بینات کے ساتھ ساتھ احادیثِ نبویؐ سے بھی بھرپور استفادہ کیا جاتا ہے[261]۔''

جنوری ۲۰۰۸ء میں مجلّہ کو ماہنامہ سے سہ ماہی بنانے کے موقع پر مدیرِ مجلّہ نے اس کے ہدفِ اجرا کا اعادہ ان الفاظ میں کیا:

''حکمتِ قرآن کے اجرا میں اوّل روز سے ہی صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن کا بنیادی یہ مقصد یہ رہا ہے کہ عام مروجہ سطحی روِش سے ہٹ کر اس پرچے میں ایسے علمی مضامین کو شائع کیا جائے جو ایک طرف گہری قرآنی بصیرت اور ذہنی کاوش کے اعلیٰ نمونے ہوں اور جدید علمی و تحقیقی محاسن سے آراستہ ہوں تو دوسری طرف ان کا بنیادی مقصد یہ ہو کہ وہ متلاشیانِ حق کو عمل پر ابھاریں' اور ذہنی و قلبی کیفیات ان نظریات کے زیرِ اثر مترتب ہوں[262]۔''

6. سہ مدیران (مدیر مسئول، مدیر اور نائب مدیر) کے علاوہ سہ ماہی ''حکمتِ قرآن'' اپنا باقاعدہ سہ رکنی ادارۂ تحریر[263] بھی رکھتا ہے۔

7. سہ ماہی ''حکمت قرآن'' دولسانی (اُردو، انگریزی) مجلّہ ہے تاہم اس کے اکثریتی صفحات اُردو مقالات پر ہی مشتمل ہوتے ہیں اور آخر میں انگریزی کے ایک یا دو مختصر مضامین (عموماً ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے قلم سے بیان القرآن اور ایجاد و ابداع عالم وغیرہ پر) شاملِ اشاعت ہو جاتے ہیں۔ مجلّہ کے صفحات کی معین تعداد عموماً ۹۶ ہوتی ہے۔

8. ''حکمتِ قرآن'' کے موجودہ مستقل سلسلۂ مضامین حرفِ اول (علمی و فکری اداریہ)، تذکّر و تدبّر، فہم القرآن، حکمتِ نبویؐ، حقیقتِ دین، قرآنیات، فکر و نظر، صنم کدہ ہے جہاں، کتاب نما اور بیان القرآن (انگریزی) ہے[264] جب کہ دیگر وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت

---

[258] سہ ماہی حکمت قرآن، ج: ۲۶، ص: ۳ (حرفِ اوّل)، جنوری ۲۰۰۸ء

[259] ترجمہ: ''اور جس کو حکمت (کی دولت) مل گئی، اس کو یقیناً بہت بڑی بھلائی مل گئی۔'' [سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۹]

[260] سہ ماہی حکمت قرآن، ج: ۳۳، ش: ۲، ص: اندرونی سرِورق

[261] ماہنامہ حکمت قرآن، ج: ۲۵، ص: ۳ (حرفِ اوّل)، مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور، نومبر، دسمبر ۲۰۰۶ء

[262] سہ ماہی حکمت قرآن، ج: ۲۶، ص: ۳ (حرفِ اوّل)، جنوری ۲۰۰۸ء

[263] ''ادارۂ تحریر کے موجودہ اراکین ڈاکٹر حافظ محمد زبیر، حافظ نذیر احمد ہاشمی اور پروفیسر محمد یونس جنجوعہ ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ج: ۳۳، ش: ۲، ص: ۱]

[264] نفسِ مصدر، ج: ۳۳، ش: ۲، شذرہ: اس شمارے میں (فہرسِ مضامین) ص: ۲، جمادی الآخر تا شعبان ۱۴۳۵ھ = اپریل تا جون ۲۰۱۴ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلسلوں میں مضامینِ قرآن، مطالعہ قرآنِ حکیم، علومِ قرآنی، نباتاتِ قرآن، حقیقتِ ایمان، سیرت و سوانح، فقہ واجتہاد، دعوت و تحریک، تعلیم و تعلّم، توضیح و تنقیح، تحقیق و تفہیم، بحث و نظر، فکر و نظر، کتاب نما اور اقبالیات وغیرہ شامل ہیں۔ گاہے بگاہے شامل سلسلۂ مضامین میں فی ضوء القرآن، موضوعِ قرآن، اُسوۂ رسولؐ، اجتہاد و تقلید، فکرِ فردا، علومِ اسلامی، جمع و تدوینِ حدیث، تربیت وتزکیہ، دعوتِ عمل، اسلام اور عصرِ حاضر، حسنِ معاشرت، افہام و تفہیم، اسلام کیا ہے؟، یادِ رہبر، تفسیری خدمات، موت العالِم موت العالَم، یادِ رفتگاں، خطوط و نکات اور شخصیات وغیرہ شامل ہیں۔ ان میں مستقل نوعیت کے سلسلے حرفِ اول (اداریہ)، فہم القرآن، حکمتِ نبویؐ، فکر و نظر اور کتاب نما (تعارف و تبصرۂ کتب) ہیں۔

9. سہ ماہی حکمتِ قرآن میں شاملِ اشاعت اکثریتی مضامین ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے تحریر کردہ ہوتے ہیں یا ان کی تفسیری تشریحات اور خطبات وغیرہ سے ماخوذ ہوتے ہیں اس کے علاوہ بیشتر سابقہ اور موجودہ نامور اہلِ علم[265] کا قلمی تعاون بھی اس کو شامل رہا ہے۔

10. سہ ماہی ''حکمتِ قرآن''، تنظیمی جرائد میں شامل ایک علمی و تحقیقی مجلّہ ہے جس کے اکثر محتویات (مضامین و مقالات) میں مصادر و مراجع کے اندارج کا پابندی کے ساتھ اہتمام کیا جاتا ہے جو عموماً مقالہ کے آخر میں (End Note کی صورت میں) درج کی جاتی ہیں اور کبھی کبھار متن کے اندر بھی بالاختصار ظاہر کیے جاتے ہیں۔ تاہم مجلّہ کے تمام تر مضامین و مقالات حوالہ جات سے مزین نہیں ہوتے۔ عموماً عربی عبارات واقتباسات پر اعراب کے اندراج کیا جاتا ہے البتہ بعض تحریرات میں اس کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔

11. ''حکمتِ قرآن'' کی اشاریہ سازی کا اہتمام بھی کیا جاتا رہا ہے۔ ۲۰۰۴ء تا ۲۰۰۷ء (جلد ۲۳ تا ۲۶) کا اشاریہ معروف اشاریہ ساز محمد شاہد حنیف نے مرتب کیا ہے، موصوف ۷ اصفحات پر مشتمل اس اشاریہ[266] کی خصوصیات کے بارے میں مختصراً لکھتے ہیں:

''اس اشاریہ میں تمام مضامین کی موضوعاتی تقسیم کے بعد ان کو ترتیبِ زمانی کے اعتبار سے رکھا گیا ہے تاکہ موضوع کا علمی ارتقاء بھی مدِّ نظر رہے اس کے ساتھ تبصرۂ کتب کو بھی متعلقہ موضوع کے تحت مقالات کے بعد لکیر لگا کر نیچے کتب کی تفصیل دے دی گئی ہے تاکہ محققین کو اپنے موضوع کے بارے میں مقالات اور کتب سے آگاہی ہو سکے[267]۔''

12. سہ ماہی ''حکمت قرآن'' کے کئی حالیہ سالوں کے انٹرنیٹ ایڈیشنز تنظیمِ اسلامی پاکستان کی آفیشل ویب گاہ[268] پر دستیاب ہیں۔

---

[265] ڈاکٹر موصوف ومرحوم کی تحریرات کے ساتھ ساتھ حافظ احمد یار اور ڈاکٹر محمد رفیع الدین کے افادات بھی مجلّہ میں باقاعدہ جگہ پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سابقہ نامور اہلِ علم جن کے رشحاتِ قلم اس جریدے میں شائع ہوئیں میں پروفیسر یوسف سلیم چشتی، مولانا سید حامد میاں، مولانا محمد طاسین، پروفیسر مرزا محمد منور، چوہدری مظفر حسین، ڈاکٹر محمد یوسف گورایہ اور پروفیسر حافظ احمد یار شامل ہیں جب کہ موجودہ اہلِ علم و قلم میں پروفیسر محمد یونس جنجوعہ، ڈاکٹر ابصار احمد، ڈاکٹر صہیب حسن، ڈاکٹر محمد جنید ندوی، ڈاکٹر حافظ محمد زبیر، پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان، پروفیسر غلام احمد حریری، پروفیسر عبد الماجد، ڈاکٹر ایاز خان، ڈاکٹر قاری محمد طاہر، پروفیسر مستنصر میر، حافظ طاہر اسلام عسکری، محمد رضی السلام ندوی، مفتی محمد تقی عثمانی، انجینئر حافظ نوید احمد، حافظ عاطف وحید، نصیر احمد قاسمی، چوہدری رفاقت علی، نذیر احمد علائی، محمد انس احسان، محمد عمار خان ناصر، حافظ حامد حماد، حافظ نذیر احمد ہاشمی، لطف الرحمٰن خان اور نثار احمد ملک شامل ہیں۔

[266] مذکورہ اشاریہ کے اہم موضوعات قرآن وعلوم القرآن (تعارفِ قرآن، دورۂ ترجمۂ قرآن، ترجمۂ قرآن مع صرفی ونحوی تشریح، نباتاتِ قرآن، قرآنیات)، حدیث وعلومِ حدیث، فقہ واجتہاد، ایمان وعقائد، عبادات (نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج)، معاشرتی نظام (عائلی نظام، معاشرتی مسائل، معاشی مسائل)، تعلیم و تعلّم، دعوت و تبلیغ، صحافت اور شعر وادب، اسلام اور سیاست، اسلام اور اقتصادیات، نظامِ عدل، اسلام اور سائنس، اسلام اور مغرب، عالمِ اسلام اور عالمِ مغرب، سیر و سوانح (سیرت الانبیاء کرامؑ، شخصیات، تذکرے، اقبالیات)، قرآن اکیڈمی (ادارہ جاتی سرگرمیاں، حکمتِ قرآن) اور متفرقات ہیں۔

[اشاریہ ماہنامہ حکمتِ قرآن: ۲۰۰۴ء تا ۲۰۰۷ء (جلد ۲۳ تا ۲۶)، مرتب: محمد شاہد حنیف، ص: ۱ تا ۱۷ (پی ڈی ایف)، مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور]

[267] نفسِ مصدر، ص: ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہ ماہی ''حکمتِ قرآن لاہور'' کا بنیادی منہج

سہ ماہی ''حکمتِ قرآن''، تنظیم اسلامی پاکستان کے ذیلی ادارے مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والا قرآنی علوم و حِکم کا اختصاصی (Specialized) سہ ماہی مجلّہ ہے جو خصوصی طور پر ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی قرآنی تشریحات، تفسیری نکات و توضیحات سمیت دیگر مقالات پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔ مجلّہ میں قرآنیات (قرآنی علوم و معارف، ترجمہ، تفسیر و علوم القرآن وغیرہ) کے ساتھ ساتھ دیگر مضامین و مقالات بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں جن میں وقتاً فوقتاً شاملِ اشاعت موضوعات جیسے حدیث و متعلقات، ایمانیات و عبادات، فقہ و علوم الفقہ، سیرت النبی ﷺ، سیر و سوانح، تذکار و یادِ رفتگاں، اسلامی معاشیات، سیاسیات (جمہوریت و خلافت)، ساجیات بشمول عائلی نظام و معاشرتی مسائل، اخلاقیات و اصلاحِ احوال، تزکیہ و تصوف، دعوت و تبلیغ، سلوک و احسان، قرآنی صرف و نحو، اقبالیات، اسراریات، کتاب شناسی، استشراق، اسلام اور سائنس، اسلام اور مغرب، سیکولرزم اور دیگر غیر اسلامی افکار وغیرہ کو ممکنہ طور پر قرآنی تناظر اور زاویہ نگاہ سے پیش کیا جاتا ہے[269]۔ مختصراً یہ کہ یہ مجلّہ ڈاکٹر اسرار احمد (بانی تنظیم اسلامی) کی دعوت و تحریکِ رجوع الی القرآن کا نقیب ہے۔ مجلّے کا بنیادی منہج تنظیمی، علمی، فکری اور تحقیقی ہے۔

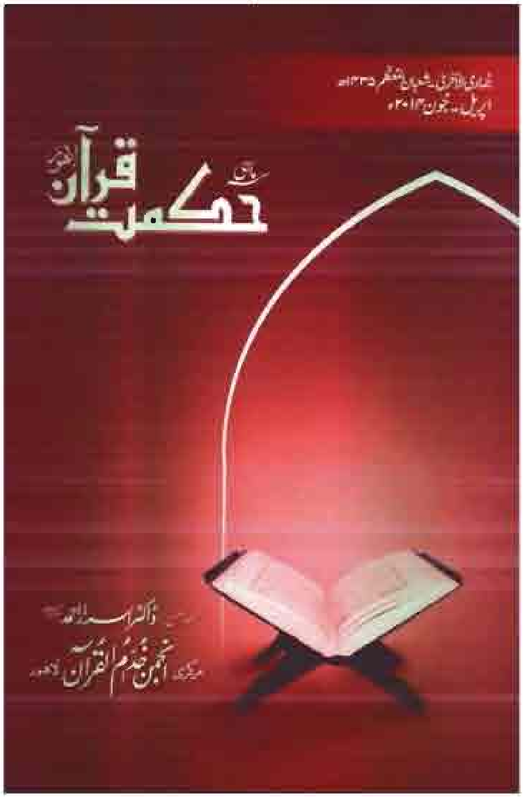

---

[268] انٹرنیٹ ربط: www.tanzeem.org

[269] تادمِ تحریر دستیاب تازہ ترین شمارہ اپریل تا جون ۲۰۱۴ء میں شامل مضامین و مقالات کے عنوانات یہ ہیں: **حرفِ اول (اداریہ)**: کہ رہوارِ یقین ما بصحرائے گماں گم شد (ڈاکٹر ابصار احمد)، **تذکر و تدبّر**: سورۃ التین کے رموز و اسرار (ڈاکٹر صہیب حسن)، **فہم القرآن**: ترجمۂ قرآن مجید مع صرفی و نحوی تشریح (افادات حافظ احمد یارؒ)، **حکمتِ نبویؐ**: حج کی فرضیت اور فضیلت (پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)، **حقیقتِ دین**: کیا اسلام کے سوا کوئی اور دین قابلِ قبول ہے؟ (نصیر احمد قاسمی)، **قرآنیات**: قراءت امام حفص بروایت امام عاصمؒ۔ تعارف و تجزیہ (محمد طارق)، **فکر و نظر**: تاریخ اسلام اور مستشرقین۔۶ (ڈاکٹر حافظ محمد زبیر)، **صنم کدہ ہے جہاں**: آج کا ''ہبل'' (بڑا بت) مادہ پرستی (چوہدری رفاقت علی)، **کتاب نما**: تعارف و تبصرہ (ادارہ)، اور بیان القرآن (انگریزی) ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.3.3 سہ ماہی مجلۃ العلماء، مجلس العلماء، تحریک اسلامی کرناٹک/دار السلام بلڈنگ، بینگلور، بھارت

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی "مجلۃ العلماء[270]"، مجلس العلماء، تحریک اسلامی ہند (کرناٹک)[271] کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا ہے جس کے مدیرِ اعلیٰ مولانا وحید الدین خان عمری مدنی[272]، مدیرِ مسئول مولانا لیئق اللہ خاں منصوری[273]، معاون مدیران مولانا اقبال احمد قاسمی[274] اور مولانا محمد جعفر فقیہ ندوی[275] ہیں[276]۔
2. سہ ماہی "مجلۃ العلماء" کے ہر شمارے کے اندرونی و بیرونی سرِ ورق پر آیتِ کریمہ "إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ[277]" اور تعارفی کلمات "مجلس العلماء کا علمی، فکری اور اصلاحی ترجمان/علماء کے لیے زادِ راہ، اُمت کے لیے رہنما[278]" مندرج ملتے ہیں جو مجلّہ کے وجہ تسمیہ ہیں بالفاظِ دیگر اس مجلّے کا اجرا بنیادی طور پر علماء کی تعلیم و تربیت اور باہم اتحاد و ارتباط کے فروغ کے پیشِ نظر کیا گیا ہے اس لیے اس کا نام "مجلۃ العلماء" رکھا گیا ہے۔
3. سہ ماہی "مجلۃ العلماء" کا سنِ اجرا ۲۰۱۱ء ہے، پہلا شمارہ محرم تا ربیع الاول ۱۴۳۲ھ بمطابق جنوری تا مارچ ۲۰۱۱ء منظرِ عام پر آیا[279]۔

---

[270] مجلۃ العلماء کے بارے میں حصولِ معلومات و تفصیلات کے لیے اس کے ذمہ داران کو سوال نامہ بارہا ارسال کیا گیا مگر جواب ندارد۔ زیرِ نظر تجزیہ مجلس العلماء کی آفیشل ویب گاہ پر دستیاب مجلّہ کے سابقہ و موجودہ برقی شماروں کے مطالعے کی بنیاد پر درج کیا جا رہا ہے۔

[271] "مجلس العلماء کی بنیاد جمادی الاخریٰ ۱۴۲۶ مطابق جولائی ۲۰۰۵ء شہر بنگلور (بھارت) میں رکھی گئی۔ اس کے قیام کے مقاصد میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے منظم اجتماعی جدوجہد کرنا، ملت کے اندر اسلامی طرزِ زندگی اختیار کرنے کی رغبت پیدا کرنا، معاشرتی، عائلی اور دیگر باہمی مسائل کے حل کے لیے شریعتِ الٰہی سے رجوع کرنے کی تلقین کرنا، اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال اختیار کر کے اتحادِ ملت کو مستحکم کرنا اور ملت کے اندر خیر امت اور داعی الی اللہ ہونے کا شعور پیدا کرنا شامل ہیں۔ مجلس العلماء کرناٹک کے موجودہ ناظم مولانا وحید الدین خان عمری مدنی (بنگلور) اور معاون ناظم مولانا نجم الدین حسین عمری (سیڈم، گلبرگہ) ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مختلف علماء پر مشتمل ۱۰ ارکنی مجلسِ عاملہ بھی رکھتا ہے۔ مجلس العلماء، تحریکِ اسلامی کرناٹک دراصل جماعتِ اسلامی ہند کا ذیلی دارہ ہے۔"

[سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۱، ش:۱، ص:۴، جنوری تا مارچ ۲۰۱۱ء/ج:۱، ش:۲، ص:۱۰۵، اپریل تا جون ۲۰۱۱ء/ج:۱، ش:۴، ص:۱۰۴، اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱ء]

[272] "مولانا وحید الدین خان عمری مدنی مجلس العلماء تحریکِ اسلامی ہند کرناٹک (بھارت) کے ناظم، مجلۃ العلماء کے مدیرِ اعلیٰ اور خبر نامہ مجلس العلماء کے مدیر ہیں۔" [سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۴، ش:۱، ص:۱،۳۰، جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء/خبر نامہ مجلس العلماء، ص:۷، تحریکِ اسلامی ہند، کرناٹک، بھارت، جنوری ۲۰۱۱ء]

[273] "مولانا لیئق اللہ خاں منصوری ایم۔اے، خبر نامہ مجلس العلماء کے معاون مدیر و تزئین کار بھی ہیں۔ مجلس العلماء کے معاون ناظم بھی رہ چکے ہیں۔"

[سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۱، ش:۲، ص:۱،۲۸/خبر نامہ مجلس العلماء، ص:۷]

[274] "مولانا حافظ اقبال احمد قاسمی ایم۔اے، مجلس العلماء کرناٹک کے مجلسِ عاملہ کے رکن اور مدرسہ سید العلوم بنگلور (بھارت) کے سیکرٹری و مہتمم ہیں۔"

[سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۱، ش:۲، ص:۱،۵۹،۲،۷/سہ ماہی مجلّۃ العلماء، ج:۱، ش:۴، ص:۱۰۴]

[275] "مولانا محمد جعفر فقیہ الندوی بھٹکل، مجلس العلماء کے مجلسِ عاملہ کے رکن اور مجلۃ العلماء کے لکھاری ہیں۔ عموماً عربی زبان میں مضامین تحریر کرتے ہیں۔"

[نفسِ مصدر، ج:۱، ش:۲، ص:۱،۹۱،/ج:۱، ش:۴، ص:۱۰۴]

[276] سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۴، ش:۱، ص: اندرونی سرِ ورق، دار السلام بلڈنگ، کوئینز روڈ، بینگلور، بھارت، صفر تا جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[277] ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ [سورۃ فاطر ۳۵:۲۸]

[278] سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۴، ش:۱، ص: دونوں سرِ ورق، دار السلام بلڈنگ، کوئینز روڈ، بینگلور، بھارت، صفر تا جمادی الاول ۱۴۳۵ھ=جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء

[279] "مجلّہ کا باقاعدہ اجرا ۲۹ جنوری ۲۰۱۱ء کو بنگلور میں منعقدہ مجلس العلماء کی 'رجوع الی اللہ و رسولہ' پر ایک روزہ علماء کی ریاستی کانفرنس کے موقع پر کیا گیا۔"

[سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج:۱، ش:۲، ص:۷۶]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی الوقت چوتھی جلد زیرِ اشاعت ہے۔ تاحال (مارچ ۲۰۱۴ء تک) مجموعی طور پر مجلّہ کے ۱۲ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔

4. مجلۃ العلماء کے مدیرِ اعلیٰ اس کے اولین شمارے کے اداریہ میں مجلّہ کے مقاصدِ اجرا کے حوالے سے رقم طراز ہیں:

''مجلس العلماء نے اپنی کارکردگی کے دائرے کو وسیع کرتے ہوئے علماء کے لیے سہ ماہی رسالہ 'مجلۃ العلماء' کے اجرا کا فیصلہ کیا جس کا مظہر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ مجلّہ مجلس اور علماء کے درمیان مستقل رابطے کی ایک شکل ہے جس کے ذریعے مجلس کے پیشِ نظر یہ ہے کہ علمائے کرام کی علمی و فکری صلاحیتوں کے ارتقاء، ان کے درمیان تبادلۂ خیال، اکابر علماء سے استفادہ اور عام قارئین کی رہنمائی کے لیے مواقع فراہم کئے جائیں۔ اس مجلّہ کے عناوین سے آپ محسوس کریں گے کہ قارئین بالخصوص علماء کے لیے ہمہ جہت مواد جمع کیا گیا ہے[280]۔''

5. مجلّہ ۲ سرپرست علماء، مدیرِ اعلیٰ، مدیر مسئول، ۲ معاون مدیران اور ۳ اراکین علماء سمیت ۹ رکنی باقاعدہ مجلسِ ادارت رکھتا ہے[281]۔

6. سہ ماہی ''مجلۃ العلماء'' کا ہر شمارہ ضخیم (۱۰۶ صفحات پر محیط) ہوتا ہے۔

7. مجلۃ العلماء کے مستقل سلسلۂ مضامین میں حرفِ آغاز (اداریہ)، تذکیر بالقرآن، تذکیر بالحدیث، علمی مذاکرہ (ایک منتخب موضوع کے متعلق جامع اور مختصر انداز میں علمائے کرام کے علمی و عملی آراء)، فاسئلوا اھل الذکر (علماء اور عام قارئین کے استفسارات پر مشتمل سلسلہ)، متنوع عناوین پر متفرق مضامین و مقالات، گلدستۂ اشعار (شعر و ادب)، آپ کے مراسلے اور اخبارِ مجلس شامل ہیں۔

8. مجلۃ العلماء ایک فکری و اصلاحی جریدہ ہے جس کے بعض محتویات میں حوالہ جات متن کے اندر بالاختصار دیے جاتے ہیں تاہم اس کا اندراج کسی خاص منہج اور خصوصی التزام کا پابند نہیں۔

9. مجلۃ العلماء مختلف مواقع جیسے رمضان المبارک، ولادتِ رسول ﷺ وغیرہ پر خصوصی مقالات و مضامین شاملِ اشاعت کرتا ہے۔ ۲۰۱۲ء کا تیسرا شمارہ تو ''رمضان خصوصی اشاعت[282]'' کے نام سے ہی شائع ہوا۔

10. ۲۸ جون ۲۰۱۲ء کو کرناٹک اُردو اکیڈمی بنگلور نے دینی رسائل کے مدیران کو ایوارڈز سے نوازا جن میں مجلۃ العلماء بھی شامل تھا[283]۔

11. مجلۃ العلماء کے تادمِ تحریر تمام شمارے مجلس العماء کی آفیشل ویب گاہ www.majlisululama.com پر استفادۂ عام کے لیے برقی صورت میں دستیاب ہیں۔

سہ ماہی ''مجلۃ العلماء بینگلور (بھارت)'' کا بنیادی منہج

''مجلۃ العلماء'' جماعتِ اسلامی ہند کا سہ ماہی مجلّہ ہے جو کہ مجلس العلماء، تحریکِ اسلامی (جماعتِ اسلامی) ہند کا ترجمان اور علماء کے لیے مخصوص جریدہ ہے جس کے اکثریتی مشمولات عموماً قرآن و حدیث، فقہ و قانون، سیرت النبی ﷺ، تحفظِ ناموسِ رسالت، تاریخِ اسلام، ایمانیات، ارکانِ اسلام، تذکرہ انبیائے سابقہ؏، تذکارِ صحابہ؄، اسلامی سیاسیات، معاشیات، سماجیات، اخلاقیات، اصلاحیات، نسائیات، دعوت و ارشاد، تذکیر و تزکیہ، حقوق و فرائض، فکر و فلسفہ، ابلاغ و صحافت، تعلیم و تربیت، تعمیرِ شخصیت، اسلام اور سائنس، عالمی حالات، عالمِ اسلام

---

[280] سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج: ۱، ش: ۱، شذرہ: اداریہ (حرفِ آخر)، اداریہ نگار: مولانا وحید الدین خان عمری مدنی، ص: ۴، جنوری تا مارچ ۲۰۱۱ء

[281] ''مجلۃ العلماء کے موجودہ مجلسِ ادارت میں دو سرپرست علماء مولانا محمد یوسف اصلاحی اور مولانا ڈاکٹر محمد سعود عالم اور تین اراکین علماء مولانا احمد سراج عمری قاسمی، مولانا اظہر اللہ خاں قاسمی اور مولانا عبدالقادر جامعی شامل ہیں۔'' [نفسِ مصدر، ص: ۱]

[282] ۱۸۰ صفحات پر محیط مجلّے کا شمارہ اپریل تا ستمبر (جلد دوم کا دوسرا و تیسرا مشترکہ شمارہ) رمضان کے حوالے سے دس کے قریب مضامین و مقالات پر مشتمل ہے۔

[283] سہ ماہی مجلۃ العلماء، ج: ۲، ش: ۲، ۳، ص: ۱۶۳، جمادی الاولیٰ تا ذی قعدہ ۱۴۳۳ھ = اپریل تا ستمبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورامتِ مسلمہ کے احوال و مسائل، باطل اور غیر شرعی رسومات وافکار کا علمی محاکمہ، حالاتِ حاضرہ، ہندوستانیات، علمائے کرام کے انٹرویوز، تذکرے وسوانح، کتب شناسی، ادبیات (شعروسخن) اور اقبالیات وغیرہ کا احاطہ کیے ہوتے ہیں[284]۔ مجلّے میں فکری اور دینی سیاست کا رنگ بھی نظر آتا ہے۔ زبان عام فہم ہے لہٰذا علماء کا مجلّہ ہونے کے باوجود ہر خاص وعام کے لیے مفید اور قابل مطالعہ ہے۔ فتنہ وانتشار کے اس دور میں علماء کا استعدادِ کار بڑھانے، ان کو اپنے فرائضِ منصبی بطریق احسن نبھانے کے قابل بنانے اور باہم متحد، منظم اور فعال رکھنے میں مجلّہ ایک نمایاں کردار ادا کرسکتا ہے اگر اس کے مندرجات کو مزید علمی، تحقیقی اور مدلل انداز میں پیش کیا جائے۔ مجموعی طور پر مجلّے کا منہج تحریکی، جماعتی، دعوتی، فکری اور اصلاحی اور بعض مضامین میں علمی وتنقیدی ہے۔

[284] تادمِ تحریر دستیاب تازہ ترین شمارہ جنوری تا مارچ ۲۰۱۴ء کے مشمولات یہ ہیں: **اداریہ (حرفِ آغاز):** موجودہ نظامِ جمہوریت، حقائق اور اسلامی نقطۂ نظر (مولانا وحیدالدین خان عمری مدنی)، **تذکیر بالقرآن:** اولوالالباب - علماء کا قرآنی تعارف (مولانا محمد شہاب الدین ندوی)، **تذکیر بالحدیث:** امت میں بگاڑ - مرحلہ بہ مرحلہ (محمد عزیز صاحب مظاہری)، وحدتِ امت - اختلافات اور اُن کا حل (مولانا مفتی محمد شفیعؒ)، شہادتِ حق - اتباعِ رسول ﷺ کا تقاضا (محمد عبداللہ جاوید)، علماء کرام کی خصوصیات (شیخ انور)، خطبۂ جمعہ - اہمیت اور تقاضے (ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی)، ہم جنس پرستی - فرد اور معاشرے پر اس کے نقصانات اور مضر اثرات (مولانا وحیدالدین خان عمری مدنی)، معاشرہ کا بگاڑ اور اصلاح کی تدابیر (لئیق اللہ خان منصوری)، انسانی زندگی میں مذہبی سچائی کا رول - فکر وعمل کے تقاضے (مولانا محمد صدیق قاسمی بھوپالی)، علمی مذاکرہ 'درپیش پارلیمانی انتخابات' (علماء کرام)، پارلیمانی انتخابات کے لیے عوامی منشور (جماعتِ اسلامی ہند)، شعر وادب: بڑھیا کی داستان (ماخوذ)، اخبارِ مجلس (ادارہ)، مجلس رکنیت فارم (ادارہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.3.4 سہ ماہی مغرب اور اسلام، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، الیف سکس تھری، اسلام آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. سہ ماہی مغرب اور اسلام[285]، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز[286]، اسلام آباد سے پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد[287] کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے[288]۔ جس کا سنِ اجرا اپریل ۱۹۹۷ء ہے اور اب تک ۴۰ [289] شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
2. علاوہ مدیر مجلّہ معاون مدیر، بوقت ضرورت خصوصی مدیران (برائے اشاعتِ خاص) اور باقاعدہ مجلس مشاورت بھی رکھتا ہے[290]۔
3. اوّلین شمارے میں مجلّے کا ہدف[291] ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

''مغرب اور اسلام'' کے عنوان سے ہی یہ بات مترشح ہو جاتی ہے کہ ہمارا اصل ہدف مغرب کا اسلام کے بارے میں مؤقف و طرزِ عمل کو سمجھنا ہے۔ ثقافتی مکالمے کے اس دور میں جب کسی ایک فکر اور فرد کے لیے اپنے خول میں بند رہنا عملاً ناممکن ہو چکا ہے اور جب ذرائع ابلاغ نے بقول کہ ہمیں ایک عالمی قریہ میں تبدیل کر دیا ہے، مغرب کا تصور اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں اندازے کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں رہے ہیں۔ لیکن ہم چاہتے ہیں کہ بلا کسی تعبیری کوشش اور تبصرہ کے مغرب کی نمائندہ تحریرات کو، جن کا تعلق

---

285 مجلّہ کے متعلق یہ تفصیلات ادارہ کے جزوی طور پر تحریر کردہ جواب نامے، جریدہ کے سابقہ شماروں اور راقم کے ذاتی تجزیے پر مبنی ہیں۔

286 ''انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز (آئی پی ایس) ایک آزاد، غیر سیاسی، علمی و تحقیقی ادارہ ہے جو ملکی، بین الاقوامی مسائل اور اسلامی دنیا سے متعلق امور اور پالیسیوں پر تحقیق اور مکالمے کا اہتمام کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے دائرۂ کار میں ٹیکنالوجی اور حکمت عملی سمیت اقتصادی، معاشرتی، تعلیمی اور اسلامی امور سے متعلق ملکی اور بین الاقوامی پالیسیاں شامل ہیں۔ ادارے کا مقصد متعلقہ امور پر مکمل آزادی کے ساتھ تحقیق اور بحث مباحثہ کرنا اور مطالعہ اور غیر جانبدارانہ تجزیہ کی روشنی میں متبادل لائحہ عمل پیش کرنا ہے تاکہ پالیسی ساز ادارے اس کی روشنی میں بہتر فیصلے کر سکیں۔ اہم سماجی، سیاسی و اقتصادی موضوعات اور عصری مسائل پر انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے اب تک کم و بیش ۲۵۰ کتب شائع ہوئی ہیں جب کہ ۱۱۰۰ سے زائد رپورٹیں شائع ہو چکی ہیں۔ 'مغرب اور اسلام' کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ اہتمام دو علمی جرائد 'نقطۂ نظر' اور 'Policy Perspectives' بھی شائع ہوتے ہیں۔'' [جواب نامہ مغرب اور اسلام اسلام آباد، ص:۲]

287 ''ڈاکٹر انیس احمد آئی پی ایس کے وائس چیئرمین ہیں۔ وہ بین الاقوامی شہرت کے حامل سماجی سائنس دان ہیں۔ انہوں نے ٹمپل یونیورسٹی پنسلوانیا، امریکہ سے پی ایچ ڈی کیا۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر علمی قیادت کے کئی مناصب پر کام کیا۔ آج کل وہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے نائب صدر اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ملائیشیا میں ہیومن سائنس فیکلٹی کے ڈین رہ چکے ہیں۔ آپ آئی پی ایس کے سہ ماہی جریدہ 'مغرب اور اسلام' کے مدیر اعلیٰ بھی ہیں۔ آپ متعدد کتابوں اور مقالوں کے مصنف و مؤلف ہیں اور جدید عہد کے سماجی، سیاسی اور ثقافتی مسائل پر لکھتے رہتے ہیں۔'' [جواب نامہ مجلّہ مغرب اور اسلام/www.ipsurdu.com]

288 سہ ماہی مغرب اور اسلام، ج:۱۷، ش:۱، م۔ش:۴۰، ص: سرِ ورق و اندرونی پس ورق، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، ۲۰۱۴ء (پہلا شمارہ)

289 ۴۰ویں شمارہ بعنوان ''اعلیٰ تعلیم، تہذیبی بالادستی اور مغرب'' میں ایشیاء اور افریقہ وغیرہ کے وسیع النظر اہلِ علم و دانش نے اس مسئلے پر اظہارِ خیال کیا ہے۔

290 ''مجلّے کے مدیر معاون متقین الرحمن ہیں۔ کبھی کبھار خصوصی اشاعتوں کی تدوین و ترتیب کے لیے خصوصی مدیران کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں۔ مجلس مشاورت میں جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان، ڈاکٹر ایس ایم زمان، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری، ڈاکٹر محمد صدیق خان شبلی اور ڈاکٹر سفیر اختر ہیں۔'' [م۔ا، ش:۳۷، ص:۲]

291 مجلّہ کے اجرا کے وقت تعارفی اشتہار میں واضح کیا گیا کہ: ''اسلام اور مغرب کو دو ازلی اور ابدی دشمن سمجھ لینا اسلام اور مغرب دونوں کے ساتھ انصافی ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ کفر و ظلم، فتنہ و فساد اور بغاوت خواہ مغرب میں ہو یا مشرق میں اس مرض کو دور کیا جائے۔ اس مجلّے کا مقصد اسلام اور امت مسلمہ کے بارے میں مغرب کی نمائندہ تحریروں کو اردو میں کسی تعبیری کوشش اور تبصرہ کے بغیر ''جوں کا توں'' پیش کرنا ہے تاکہ براہ راست یہ سمجھا جا سکے کہ ☆ مغرب کا تصور اسلام کیا ہے؟ ☆ مغرب پوری دنیا میں مسلمانوں کی تصویر کشی کس انداز میں کرتا ہے؟ ان کی رائے کیا ہے؟ اور ☆ کیا اسلام اور مسلمانوں کو مغرب وہی کچھ سمجھتا ہے جو خود مسلمان سمجھتے ہیں؟۔'' [ماہنامہ دینی صحافت اسلام آباد، ج:۵، ش:۱، ص: اندرونی پس ورق (اشتہار)، جولائی ۱۹۹۷ء]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے تصورِ اسلام وامت مسلمہ سے ہے۔اردو خواں حضرات کے سامنے رکھ دیا جائے اور اس بات کا فیصلہ ان پر چھوڑ دیا جائے کہ مغرب جو کچھ کہہ رہا ہے، وہ درست ہے یا نادرست[292]۔"

4. "مغرب اور اسلام" کے مختلف علمی، ثقافتی، تہذیبی و دیگر موضوعات پر شائع شدہ خصوصی اشاعتوں میں سے بعض درج ذیل ہیں:

☆ سوڈان: خدشات اور امکانات[293]
☆ عالمگیریت کا چیلنج اور مسلمان۔ ۱[294]
☆ عالمگیریت کا چیلنج اور مسلمان۔ ۲[295]
☆ انتہا پسندی، دہشت گردی اور جہاد
☆ مشرقِ وسطیٰ[296]
☆ اسلام، بین الاقوامی قانون
☆ آج کی دنیا[297]
☆ عورت، مغرب اور اسلام[298]

---

[292] مجلّہ مغرب اور اسلام، ش: ۱، ص: ۵، اپریل ۱۹۹۷ء

[293] مجلّے کا یہ ۳۳واں خصوصی شمارہ جو ۱۰۱ صفحات پر محیط ہے دراصل عالمی تناظر میں جنوبی سوڈان کے مسئلہ پر ثروت جمال اصمعی کا خصوصی مقالہ ہے۔

[294] ۸۷ صفحات پر مشتمل یہ مسلسل شمارہ نمبر ۳۴ عالمگیرت کے حوالے سے ان مقالات پر مشتمل ہے: عالمگیریت: مستقبل کے تناظر میں (پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد کا تحریر کردہ ابتدائیہ)، تعارف (مدیرانِ خصوصی)، عصرِ حاضر کی استعماریت (روجروان زوانن برگ)، کثیر القوی کارپوریشنیں: متعلقہ معاشروں میں ان کا سماجی و معاشی کردار (خالد رحمٰن)، اعلیٰ تعلیم و تحقیق: عالمگیر دنیا کے رجحانات و چیلنجز (فرانسس ویریلا)، عالمگیریت: اسلام کی نگاہ میں (محمد عمر چھاپرا)، عالمگیریت: زمینی حقائق اور اسلامی طرزِ عمل (خورشید احمد)، چیلنجز کا مقابلہ: روایتی اور اسلامی معاشیات (محمد عمر چھاپرا).

[295] یہ مجلّے کا مسلسل شمارہ نمبر ۳۶ ہے جس میں "پیش کردہ مباحث سے ابھرنے والا کلیدی پیغام یہ ہے کہ اگرچہ عالمگیریت اپنے اندر انسانیت کی فلاح و ترقی اور خوش حالی کا بڑا سامان رکھتی ہیں، اس کے باوجود انسانوں کی بہت بڑی اکثریت فی الوقت ان فوائد سے محروم ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ بین الاقوامی نظام غیر منصفانہ ہے۔ایسی دنیا میں عالمگیریت کا نتیجہ اس سے سوا کچھ نہیں نکل سکتا کہ کمزوروں کو مزید نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا اور طاقت وروں کو مزید فائدے حاصل ہوتے رہیں۔یہ مسلسل استحصال نہ صرف انسانیت کے مصائب اور مشکلات کو بڑھاتے چلے جانے کا سبب ہے اور اس کے نتیجے میں بین الاقوامی تصادم کا خطرہ بڑھ رہا ہے بلکہ درحقیقیت یہ تصادم شروع ہو چکا ہے۔سماجی و اقتصادی عدل، عالمی امن کے لیے لازمی ضرورت ہے۔لہٰذا عالمگیریت کی موجودہ ہمہ گیر کو لازماً ان بنیادی اخلاقی اصولوں کے تابع کیا جانا چاہیے جن کی تعلیم مختلف مذاہب خصوصاً اسلام میں دی گئی ہے۔[مجلّہ مغرب اور اسلام، ش: ۳۶، ص: پس ورق]

[296] مذکورہ اشاعتِ خاص ۲۰۱۱ء کا پہلا اور مجموعی طور پہ مجلّے کا ۳۵واں شمارہ ہے جو ۱۴۰ صفحات پر محیط ہے۔اس خصوصی شمارے کے مدیران خالد رحمٰن، عرفان شہزاد اور سلیم ظفر ہیں۔شمارے کا پورا عنوان: آج کا مشرقِ وسطیٰ: عالمی سیاست اور علاقائی مسائل ہے جس میں ۵ مقالات اور ۵ انٹرویوز شاملِ اشاعت ہیں، جو موضوع کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہیں۔مدیر کے علاوہ پروفیسر خورشید احمد، پروفیسر سٹیون جے روز نتھل، ڈاکٹر ممتاز احمد، ڈاکٹر سید رفعت حسین، مراد و لفرائڈ ہوف مین، تنویر احمد خان، خالد رحمن، ثروت جمال اصمعی، سلیم ظفر اور حرا محمود جیسے اہلِ دانش کے مقالات شامل ہیں۔

[297] ۲۷ اصفحات پر محیط ۲۰۱۱ء کا تیسرا اور مجموعی طور پر ۳۷واں شمارہ دراصل ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کے ان لیکچرز پر مبنی ہے جو انہوں نے مذکورہ موضوع پر آئی پی ایس میں غیر ملکی سفارت کاروں اور دیگر اہلِ دانش کے سامنے دیے۔یہ لیکچرز انگریزی میں تھے جو کتابی صورت میں شائع ہوئے اور ان کا اُردو ترجمہ "مغرب اور اسلام" کی اس اشاعتِ خاص کی صورت میں سامنے آیا ہے جو ثروت جمال اصمعی اور منزہ صدیقی کی مشترکہ کاوش ہے۔اس کا دیباچہ پروفیسر خورشید احمد نے تحریر کیا ہے۔شاملِ اشاعت لیکچرز کے عناوین کچھ یوں ہیں: اسلامی ریاست-موجودہ بین الاقوامی تناظر میں، بین الاقوامی تعلقات کا اسلامی قانون: بنیادیں اور آج کی دنیا سے تعلق، اقلیتوں کا مسئلہ، جنگ اور اسلام کا تصورِ جہاد۔

[298] مجلّے کا یہ ۳۸واں شمارہ ۶ ابواب میں منقسم خصوصی مقالہ ہے۔ابتدائیہ (از مدیر) کے علاوہ ابواب کے عناوین کچھ یوں ہیں: باب ۱: بنیادی سوالات-مغربی خواتین میں اسلام کی مقبولیت‘ چند قابل غور پہلو، باب ۲: اسلاموفوبیا-مغرب میں اسلام کے خلاف نفرت انگیزی کی مہم، باب ۳: خاتون مغرب-مغربی تہذیب کے بنیادی مراکز کا خصوصی مطالعہ، باب ۴: اسلام بہتر انتخاب کیوں؟ مغربی ماہرین اور نو مسلم خواتین کا اظہارِ خیال، باب ۵: تحریکِ نسواں اور اسلام-مغربی خواتین کے قبولِ اسلام کے اصل اسباب، باب ۶: خواتین اور مسلم معاشرہ-دورِ جدید میں مسلمان خواتین اپنا سماجی کردار کیسے ادا کریں؟ اور کتابیات۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اعلیٰ تعلیم، تہذیبی بالادستی اور مغرب[299]

5. مجلّے کا اداریہ ''ابتدائیہ'' کے عنوان سے تحریر کیا جاتا ہے۔
6. مجلّہ اکثر مقالات میں بقدرِ ضرورت حواشی و حوالہ جات کے اندراج (عموماً مقالہ کے آخر میں) کا باقاعدہ اہتمام کیا جاتا ہے۔
7. مجلّہ کا ہر شمارہ اپنے موضوع کے اعتبار سے اہم اور اشاعتِ خاص ہوتا ہے۔
8. مجلّہ میں زیادہ تر سے غیر مسلم اور غیر ملکی دانشور بالخصوص مغربی مفکرین کے علمی و فکری مقالات بلا تبصرہ اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔ چند ایک مقالات غیر ملکی مسلم مفکرین اور دانشوروں کے بھی شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔
9. اس جریدہ کو پاکستان اور دنیا بھر میں موجود اہلِ علم اردو خوان طبقے میں دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔
10. مجلّہ کے بعض شمارے انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز کی آفیشل ویب گاہ www.ipsurdu.com پر جزوی طور پر دستیاب ہے۔

سہ ماہی ''مغرب اور اسلام، اسلام آباد'' کا بنیادی منہج

مجلّہ ''مغرب اور اسلام'' مغرب اور اسلام کے درمیان رونما ہونے والے اہم اعلیٰ ترین علمی و فکری مباحث نیز سیاسی، سماجی، معاشی اور علمی و تہذیبی تعلقات کے اُمور کا احاطہ کرتا ہے جس میں مغربی اور غیر ملکی مصنفین و مفکرین کے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں پیش کیے گئے اہم خیالات کا ترجمہ بھی پیش کیا جاتا ہے اور مسلم مفکرین اور اہلِ دانش کے خیالات بھی پیش کیے جاتے ہیں۔

اس مجلّہ میں مغرب اور اسلام کے حوالے سے مضامین و مقالات عموماً بلا تبصرہ دیے جاتے ہیں کیونکہ مسلمانوں کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ دوسرے انہیں کس نظر سے دیکھتے ہیں، اس کے علاوہ یہ جریدہ دنیائے اسلام کے بارے میں امریکی اور یورپی اسکالرز کے نقطہ نظر کو سمجھنے، ''تہذیبوں کے تصادم'' کی روک تھام اور تعمیری اور مثبت مکالمہ کے فروغ کے لیے حصہ ادا کرتا ہے۔ تقابلی مذہبیات اور بالخصوص معاصر مسلم دنیا/دنیائے اسلام اور مغرب کے حوالے سے مجلّہ کا تنقیدی مطالعہ مفید و معاون ہے تاہم قاری کی علمی سطح بلند اور اندازِ مطالعہ تنقیدی ہونا چاہیے کیونکہ مجلّے کا اسلوبِ بیان عموماً فکری اور فلسفیانہ ہوتا ہے۔

---

[299] مجلّے کا یہ ۴۰واں خصوصی شمارہ ابتدائیہ اور موضوع کا تعارف کے علاوہ ۶ مقالات پر مشتمل ہے، جن کی تفصیل کچھ یوں ہے: ابتدائیہ: عمرانی علوم- حقیقتِ حال اور مستقبل (پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد 'مدیر)، موضوع کا تعارف: اعلیٰ تعلیم اور استعمار (متقین الرحمٰن 'نائب مدیر)، ہماری جامعات: سامراجی نقطہ نظر کی پرورش گاہیں (ایس ایم محمد ادریس' چیف ایڈیٹر، تھرڈ ورلڈ ریسر جینس، پینانگ، ملائیشیا/چیئرپرسن سٹیزنز انٹرنیشنل)، علم کا تفاوت: ورلڈ سوشل سائنس رپورٹ ۲۰۱۰ء کا تجزیہ (ڈیریل میسر Darryl RJ Macer' ریجنل ایڈوائزر برائے سوشل اینڈ ہیومن سائنسز، یونیسکو، بنکاک)، مغرب زدہ عمرانی علوم کا تنقیدی جائزہ (کلاڈ الوریز Claude Alvares، کوآرڈی نیٹر، ملٹی ورسٹی پراجیکٹ، بھارت)، ''یورپی مرکزیت'' کا مسئلہ (ایم شاہد عالم' پروفیسر اکنامکس، نارتھ ایسٹرن یونیورسٹی، بوسٹن، امریکہ)، اعلیٰ تعلیم: اشرافیہ اور کاروباری طبقے کی خدمت گار (یوسف جے پراگلر Yousef J Progler' استاد تقابل ثقافت و معاشرت Comparative Cultures and Societies، ریتو سومیکان ایشیا پیسفک یونیورسٹی، جاپان)، عمرانی نظریات کی تدریس اور مشرقی مفکرین (سید فرید العطاس، صدر شعبہ ملائے Malay سٹڈیز/ایسوسی ایٹ پروفیسر سوشیالوجی، نیشنل یونیورسٹی، سنگاپور)، تاریخ: غیر مغربی پس منظر میں (وینے لال)، قانون: نوآبادیاتی نظام سے آزادی (شادریک گوٹو Shadrack Gutto، ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ فار امریکن رینائسنس سٹڈیز، ساؤتھ افریقہ یونیورسٹی، پریٹوریا، جنوبی افریقہ)، کیا سائنس واقعی 'مغربی' ہے؟ (سی کے راجو CK Raju، پی ایچ ڈی، انڈیانا سٹیٹسٹکل انسٹی ٹیوٹ، امریکہ)، سَوارج یونیورسٹی: نوآبادیاتی اثرات سے نجات کا تجربہ (منیش جین Manish Jain، شریک مؤسس Co-Founder، سوراج یونیورسٹی، اودے پور، بھارت)، جنوبی افریقہ کی ایک خاص افریقی یونیورسٹی (مولیفی کیٹ اسانتے Molefi Kete Asante، پروفیسر شعبہ افریکن امریکن سٹڈیز، ٹمپل یونیورسٹی، فلاڈیلفیا، امریکہ)، تعلیمی سامراجیت (سی کے راجو اور مروجہ نظام تعلیم اور مسلم تناظر (خالد بیگ، مصنف اور دانشور، سافٹ ویئر انجینئر، امریکہ/عارف الحق)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل چہارم: منتخب متفرق اسلامی ششماہی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

اس فصل میں دو منتخب متفرق اسلامی ششماہی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

6.4.1 ششماہی الاقتصاد، حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ، سندھی جماعت کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. حکمتِ قرآن انسٹی ٹیوٹ[300] کے ششماہی مجلّہ الاقتصاد[301] کے مدیر اعلیٰ مولانا محمد سلیمان طاہر[302] اور مؤسس و مدیر ابوالفضل نور احمد[303] ہیں[304]۔
2. مجلّہ میں اقتصادیات کے قرآنی تصورات اور اسلامی نظریات کو بیان کیا جاتا ہے اس وجہ سے اس کا نام ''الاقتصاد'' ہے۔
3. مارچ ۲۰۱۱ء[305] میں ''الاقتصاد'' کا پہلا شمارہ منظرِ عام پر آیا اور اشاعت کا یہ عمل تسلسل سے جاری ہے۔ تادمِ تحریر تازہ ترین شمارہ نمبر پانچ ہے جو سالنامہ ۲۰۱۳ء کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔
4. ''الاقتصاد'' کی جسامت بڑا ڈائجسٹ سائز، ہر شمارہ ضخیم ہوتا اور عموماً صفحات کی تعداد ۱۶۰ ہوتی ہے۔
5. ''الاقتصاد'' کے مقصدِ اجرا کے بارے میں مدیر مجلّہ رقم طراز ہیں: ''اس وقت اسلامی بینکاری، مسئلہ ملکیت زمین اور دیگر اقتصادی امور کو اسلامی اقتصادیات کے نام پر پیش کیا جا رہا ہے وہ در حقیقت سرمایہ دارانہ اقتصادیات کا چربہ ہیں۔ قرآنی اقتصادی تصورات میں عدلِ اجتماعی کی روح کو صرفِ نظر کیا گیا ہے۔ 'الاقتصاد' الٰہی ہدایت و قوانین کی روشنی میں انسانوں کے لیے عصری اقتصادی رہنمائی

---

[300] ''حکمتِ قرآن انسٹی ٹیوٹ کراچی عہدِ حاضر کے لیے قرآن کی حکمت، تدبر اور سماجی شعور کی تحقیق، تعلیم اور تربیت کا ادارہ ہے۔ یہ ادارہ قرآن مجید کے علم الالٰہیاتی اور سماجی شعور اور حکمت کی اعلیٰ تعلیم کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ ادارے کا مقصد ہے کہ، انسانیت کے لیے قرآنِ حکیم کی تعلیمات اور اس کی علمی و عملی حکمت سے انسانوں کو مؤثر طریقہ سے بہرہ ور کیا جائے، ایسے حکیم و مدبر علماء اور مثالی افراد تیار کیے جائیں جو عہدِ حاضر کے انسانی مسائل کو سمجھنے کا پختہ شعور اور عمل کی لگن رکھتے ہو۔ اسی طرح برصغیر میں حضرت شاہ ولی اللہ اور ان کی تیار کردہ جماعت نے علم وجہد کی جو مشعلیں روشن کی ہیں ان کو کسی بھی صورت میں بجھنے نہ دیا جائے۔ ادارہ امام شاہ ولی اللہ اور امام عبید اللہ سندھی کے تعلیمی طریقے پر علوم القرآن کے تین فاصلاتی کورسز (فہمِ قرآن، تدبر قرآن، حکمتِ قرآن) بذریعہ انٹرنیٹ وخط و کتابت کرواتا ہے۔'' [تعارفی پمفلٹ، ششماہی الاقتصاد، ش: ۱، ص: ۱۱۸، مارچ ۲۰۱۱ء]

[301] مجلّہ کے متعلق یہ تفصیلات و معلومات مدیر کی جانب سے تحریر کردہ جواب نامے، جریدہ کے سابقہ شماروں اور راقم کے ذاتی تجزیے پر مبنی ہیں۔

[302] ''مولانا محمد سلیمان طاہر، حکمتِ قرآن انسٹی ٹیوٹ کے نگران تعلیمات ہیں۔ اسلامی فکر و نظر کی اشاعت اور غلبہ اسلام کی سرگرمیوں میں مصروفِ کار رہے ہیں۔ سندھ میں حضرت تاج محمود امروٹی اور حضرت حماد اللہ ہالیجوی کی جماعت سے وابستگی ہے۔'' [جواب نامہ ششماہی الاقتصاد کراچی، ص: ۱]

[303] ''ابوالفضل نور احمد نے جامعہ کراچی سے ایم۔اے سندھی کیا۔ جمعیت طلبا اسلام کے مرکزی صدر رہ چکے ہیں۔ اس وقت حکمتِ قرآن انسٹی ٹیوٹ کراچی کے ڈائریکٹر ہیں۔ مجلّہ کی ادارت میں ان کی معاونت کے لیے جوائنٹ ایڈیٹر مولانا محمود الحسینی ہیں۔'' [نفس مصدر]

[304] ششماہی الاقتصاد، ش: ۵، ص: اندرونی سرِورق، حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ، سندھی جماعت کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نیشنل ہائی وے، کراچی، سالنامہ ۲۰۱۳ء

[305] اولین شمارہ میں شامل مضامین کے عناوین اور قلمی معاونین کے نام یہ ہیں: ارشادات رب العٰلمین، اداریہ: اقتصادی تعلیمات کو قانون کی شکل میں نافذ کیا جائے (چیف ایڈیٹر)، انسان کی حیثیت خلیفہ وامین کی ہے (مولانا محمد تقی امینی)، اسلام کا تصورِ ملکیت (مولانا عمر احمد عثمانی)، ملکیت کی حقیقت اور حقیقی مالک (شیخ الحدیث مولانا محمد میاں)، قرآن حکیم سے احکام شرعیہ میں حالات و زمانہ کی رعایت کا ثبوت (مولانا محمد تقی امینی)، معاشی مسئلہ کا اسلامی حل (مولانا ڈاکٹر نور محمد غفاری)، اسلامی مملکت میں ٹیکس کا مسئلہ (سید قدرۃ اللہ فاطمی)، نفع و نقصان میں شرکت کا معاملہ اور اس کی شرعی حیثیت (مولانا محمد طاسین)، سرمایہ دار قرآن کی عدالت میں (مولانا محمد انس راجپر)، شاہ ولی اللہ کے اقتصادی نظریات و افکار (مولانا عبد اللطیف نانگراج)، ''ربوبیت'' عصرِ حاضر میں (ڈاکٹر الطاف جاوید) اور معاشیات کی اہمیت (مولانا محمود الحسینی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مخزن ہے[306]۔"

6. "الاقتصاد" جس فکر کا حامل، ترجمان اور علم بردار ہے مدیر خود اس حوالے سے لکھتا ہے:

"مستبد حکمرانوں اور سرمایہ پرستوں نے ہر دور میں انسانیت کو ظلم کی بھینٹ چڑھا کر اپنے اقتدار اور دولت کے مزے لوٹے ہیں۔ احبار اور رہبان مذہبی گروہوں کو انہوں نے کچھ حصہ عطا کر کے اپنے ظالمانہ اقتدار اور سرمایہ داریت کے لیے استعمال کیا ہے۔ قرآن حکیم کی انقلابی تعلیم اس ظلم و استحصال کا خاتمہ کر کے انسانیت کو احترام، مساوات اور فلاح کا نظام عطا کرتی ہے۔ "الاقتصاد" قرآن حکیم کی اسی تعلیمات کا نقیب جریدہ ہے[307]۔"

7. مجلّہ میں مضامین کی اشاعت کے لیے ضروری ہے کہ وہ محقّق ہو اور اسلامی اقتصادیات کے موضوع کے اندر ہو[308]۔

8. یوں تو مجلّے کا ہر شمارہ اپنے موضوع کی نوعیت سے اہم اور خاص ہوتا ہے تاہم مجلّہ نے ستمبر ۲۰۱۱ء میں "مسئلہ ملکیت زمین[309]" کے نام سے ایک خاص نمبر شائع کیا۔ اسی طرح ۲۰۱۳ء کا سالنامہ "مسئلہ سود خاص نمبر[310]" کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

9. مجلّہ میں کہیں کہیں "حواشی و حوالہ جات" کے اندراج کا اہتمام کیا جاتا ہے البتہ مجلّے کا کوئی اشاریہ تاحال مرتب نہیں کیا گیا۔

10. مجلّہ کے قارئین کی تعداد تقریباً ۱۰۰۰ ہوتی ہے تاہم انٹرنیٹ پر مجلّہ سے استفادہ کرنے والوں کی صحیح تعداد کا تخمینہ لگانا مشکل ہے۔

11. مجلّہ کے برقی شمارے "حکمتِ قرآن انسٹی ٹیوٹ" کی آفیشل ویب گاہ www.hikmatequran.org پر دستیاب ہیں۔

ششماہی "الاقتصاد کراچی" کا بنیادی منہج

"ششماہی الاقتصاد" اپنی نوعیت کا منفرد قرآنی، فکری اور سنجیدہ جریدہ ہے جو بالکلیہ اسلامی اقتصادیات کے لیے مختص ہے اور نظامِ معیشت و اقتصاد کو اسلامائز کرنے کے لیے اپنے تئیں سرگرمِ عمل ہے۔ مجلّہ میں قدیم و جدید معاشی و اقتصادی مسائل و موضوعات جیسے مسئلہ سود، بنکاری، سرمایہ داری، قوانینِ معیشت، ملکیتِ زمین، تقسیمِ دولت اور اسلام اور سوشلزم وغیرہ کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے جس میں فکرِ شاہ ولی اللّٰہی[311] کی طرف خصوصی رجحان پایا جاتا ہے۔ اسلامی اقتصادیات کی سرمایہ کارانہ تشریحات کے مقابلہ میں عدلِ اجتماعی کی تشریحات کی ترویج میں مجلّے کا کردار اہم ہے۔ قرآنِ کریم میں پوشیدہ معاشی حقائق کی دریافت عصرِ حاضر کا ایک بہت بڑا چیلنج ہے جس کو "الاقتصاد" نے قبول کیا ہے۔ اگر مجلّہ کی اشاعت کا عمل تسلسل اور معیار کے ساتھ جاری رہا تو کسی نہ کسی درجے میں جدید اقتصادی مسائل کے حل کے لیے لائحہ عمل متعین کیا جا سکے گا۔ مجلّہ میں شاملِ اشاعت مضامین و مقالات کے اعتبار سے اس کا بنیادی منہج، فکری، علمی اور تحقیقی ہے۔

---

[306] جواب نامہ ششماہی الاقتصاد کراچی، ص: ۱

[307] ششماہی الاقتصاد، ش: ۱، ص: ۳، مارچ ۲۰۱۱ء

[308] جواب نامہ ششماہی الاقتصاد کراچی، ص: ۲

[309] اس شمارہ میں مولانا مودودیؒ کی کتاب "مسئلہ ملکیتِ زمین" کی کیپٹلسٹ اقتصادی تشریح، اسلام کی عدلِ اجتماعی اور فرق البدرین کی وضاحت کی گئی ہے۔

[310] سود کے موضوع پر ۲۴۰ صفحات پر محیط اس اشاعتِ خاص میں شامل چھ مقالات کے عناوین اور محققین یہ ہیں: مالی نظام کے اسلامی اصول (شیخ الحدیث مولانا محمد میاںؒ)، اسلام کا نظریۂ سود (ڈاکٹر انور اقبال قریشی)، سود اور بنکاری (مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی)، مسئلہ سود (امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد)، اسلامی معیشت و بینکاری یا سرمایہ کاری کا اسلامی جواز (زاہد صدیق مغل) اور قرآن مجید کا تصورِ ربا (پروفیسر ڈاکٹر فاروق عزیز)۔

[311] مجلّہ میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، ان کی دینی فکر کے شارح مولانا عبید اللہ سندھیؒ اور ان کے علاوہ مولانا ابوالکلام آزاد، شیخ الہند محمود الحسن، ڈاکٹر احمد حسین کمال، علامہ رحمت اللہ طارق کے افکار شاملِ اشاعت ہوتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6.4.2 ششماہی نقطہ نظر، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، ایف۔ سکس تھری، اسلام آباد

تعارف اور نمایاں خصوصیات

1. ششماہی ”نقطہ نظر[312]“ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد کے زیرِ اہتمام اور ڈاکٹر سفیر اختر کی زیرِ ادارت شائع ہوتا ہے[313] جس کا اکتوبر ۱۹۹۶ء میں کیا گیا جو تاحال مسلسل زیرِ اشاعت ہے۔
2. ”نقطہ نظر“ کے اب تک ۳۵ شمارے پورے ہو چکے ہیں۔ اکتوبر ۲۰۱۳ء تا مارچ ۲۰۱۴ء مجلّے کا ۳۵واں شمارہ[314] ہے جو شائع ہوا ہے۔
3. ششماہی نقطہ نظر پاکستان میں اردو زبان میں نئی کتبِ اسلامیات[315] کے بارے میں نہ صرف یہ کہ بنیادی اطلاعات فراہم کرتا ہے بلکہ اس میں اہم کتابوں پر تفصیلی یا مختصر تبصرے بھی شائع ہوتے ہیں اور یہی اس کا ہدف ہے[316]۔
4. اس ڈائجسٹ سائز مجلّے کی زبان مستقل طور پر اردو ہے جب کہ صفحات کی تعداد عموماً ۲۰۰ اور طباعت معیاری ہوتی ہے۔
5. جریدہ کے اکثر مستقل سلسلوں میں قرآنیات، مطالعہ حدیث اور محدثین، سیرۃ النبی ﷺ، تذکارِ صحابہؓ، عقائد و عمل، فقہ و فتویٰ، فکرِ اسلامی، تحریکاتِ اسلامی، مذاہبِ عالم، سوانح عمریاں، تذکرے اور خاکے، تاریخِ عالم، اردو/فارسی ادب، رسائل کی دنیا شامل ہیں۔
6. ہر شمارے کا اداریہ ”ابتدائیہ“ کے زیرِ عنوان باقاعدگی سے مدیر تحریر کرتے ہیں۔
7. بعض کتب پر مدیر اور ادارہ خود تبصرہ کرتے ہیں اس کے علاوہ بہت سے صاحبانِ علم و دانش کے فکر و نظر کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ یعنی جریدہ کے قلمی معاونین عام اہلِ علم نہیں بلکہ عموماً فنِ تبصرہ نگاری پر عبور رکھنے والے یا کم از کم متعلقہ شعبوں کے ماہرین ہوتے ہیں۔
8. عموماً کتاب پر تبصرہ کی درخواست کرتے ہوئے متعلقہ مبصر کے سامنے کتاب کی بابت چند گزارشات (ہدایات) رکھی جاتی ہیں۔
9. جریدہ میں اسلامیات پر وقیع اور اہم کتب سمیت کم درجے کی اسلامی، مناظراتی، جماعتی اور گروہی کتابوں[317] پر بھی تبصرہ کیا جاتا ہے۔

---

[312] مجلّہ کے متعلق یہ تفصیلات زیادہ تر مدیر مجلّہ ڈاکٹر سفیر اختر کے تحریر کردہ جواب نامے، جریدہ کے سابقہ شماروں، اشاریے اور راقم کے ذاتی تجزیے پر مبنی ہیں۔

[313] ششماہی نقطہ نظر، ش: ۲۸، ص: اندرونی پس ورق، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، اپریل۔ ستمبر ۲۰۱۰ء

[314] اس شمارے میں زیرِ تبصرہ کتب میں مسند حمیدی: مترجم (مؤلف: ابو بکر عبداللہ بن زبیر حمیدی، مترجم: ابوسعید روشن دین بشیر)، تحقیق روایت مدینۃ العلم (مؤلف: ابوعبدالعزیز خلیفہ بن ارحمہ، مترجم و تعلیقات نگار: سید فاروق حسن)، مبادیاتِ حدیث (مرغوب احمد لاج پوری)، النبی الخاتمؐ (مصنف: مناظر حسن گیلانی، مرتب: محمد عمرانور)، پیامِ سیرت: عصرِ حاضر کے پسِ منظر میں (مؤلف: خالد سیف اللہ رحمانی، مرتب: محمد جمیل اختر ندوی)، سیرتِ رسولِ اکرم ﷺ (محمد نذیر رانجھا)، حیاۃ الصحابہؓ (مؤلف: محمد یوسف کاندھلوی، مترجم: محمد احسان الحق)، پریشانی کے بعد راحت (ابراہیم بن عبداللہ الحازمی)، راحت حاصل کیجیے (ابراہیم بن عبداللہ الحازمی)، اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے معمار (مرتب: علی رہنما، مترجم: محمد یحیٰ خان)، تحریک احیائے اسلام کے آٹھ درخشندہ ستارے (مرتب: علی رہنما، مرتب و مترجم: شفیق الاسلام فاروقی)، خواجہ غلام فرید کے مذہبی افکار (محمد شکیل اوج)، تسہیل تربیت السالک (اشرف علی تھانویؒ)، الرحیق العرفان (غلام عابد خان)، صحائف مرشدیہ: مکتوبات شریف خواجہ خواجگان مولانا خان محمدؒ (محمد نذیر رانجھا)، تحریک ختم نبوت: حصہ چہاردہم (مؤلف و مرتب: محمد بہاء الدین)، عقیدۃ ختم النبوۃ: پندرہویں جلد (مفتی محمد امین قادری)، تقاریظ امام احمد رضا (سید صابر حسین شاہ بخاری)، تذکرۂ علماء (مؤلف: محمد حسین آزاد، مرتب: ارشد محمود ناشاد)، روپڑی علمائے حدیث (محمد اسحٰق بھٹی) اور متعدد دوسری کتب کا تعارف اور تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔

[315] ادارہ کے مطابق اسلامیات کا دائرہ کار کافی وسیع ہے ”اسلامیات سے مراد ہر وہ بات ہے جو اسلام اور مسلمانوں سے متعلق ہو، اس میں تاریخ و ادب، علوم و فنون، تہذیب و تمدن، مذہب و اخلاق، فلسفہ و حکمت، معاشیات و سیاسیات سبھی کچھ آ جاتا ہے۔[نقطہ نظر، ش: ۱، ص: ۶، ابتدائیہ، اکتوبر ۱۹۹۶ء تا مارچ ۱۹۹۷ء]

[316] ششماہی نقطہ نظر، ش: ۱، ص: ۶، ابتدائیہ، اکتوبر ۱۹۹۶ء تا مارچ ۱۹۹۷ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10. ششماہی ''نقطہ نظر''میں جن کتب پر تبصرے شائع ہوتے ہیں ان کا انتخاب تین طرح سے ہوتا ہے:

''بالعموم یہ کتابیں ناشرین یا مصنفین کی جانب سے موصول ہوتی ہیں۔ بعض اوقات قارئین اپنے ذوق کے تحت کوئی کتاب پڑھ کر اس پر اظہارِ خیال کرتے ہیں جس کو جریدہ میں شائع کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھار بعض اہلِ علم کی طرف سے کسی اہم کتاب کی نشان دہی کی جاتی ہے اور تبصرے کا مشورہ دیا جاتا ہے، ادارہ یہ تبصرہ قبول کر کے اپنے مبصرین کو دعوتِ تبصرہ دیتے ہیں، کبھی تبصرہ لکھانے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور کبھی نہیں[318]۔''

11. ہر دسویں شمارے میں ''نقطہ نظر'' کا اشاریہ چھپتا ہے۔ یعنی شمارہ نمبر دس، بیس اور تیس[319] میں دس دس سالہ اشاریہ شائع ہوا ہے۔ مزید براں بعض دوسرے جرائد کے اشاریے بھی شائع کیے گئے ہیں۔

12. جریدہ میں حسبِ ضرورت حواشی کا اندراج کیا جاتا ہے۔

13. مجلّہ دینی اور ادبی حلقوں میں معروف ہے اور پاکستانی مسلمانوں کے نظریات، روایات اور مسائل و مشکلات کے بارے میں سامنے آنے والے علمی کام کو سمجھنے اور اس کا شعور عام کرنے میں اہم کردار ادا کرتا چلا آ رہا ہے۔ کتاب شناسی سے دلچسپی اور ذوقِ مطالعہ رکھنے والے ایک عام قاری کو یہ جریدہ بنیادی مباحث کی تفہیم کے ساتھ ساتھ دستیاب مآخذ اور مصنفین تک رسائی کو آسان بناتا ہے تاہم ایسے باذوق قارئین کی تعداد کوئی بہت زیادہ نہیں ہے۔

14. جریدہ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز کی آفیشل ویب گاہ[320] پر جزوی طور پر دستیاب ہے۔

---

[317] اس بارے میں ادارے کا تفصیلی اور کافی حد تک وزنی موقف کچھ اس طرح ہے: ''وطنِ عزیز کی کتابی دنیا، بلکہ بحیثیت مجموعی اردو کی دینی مطبوعات کا ایک بڑا حصہ مناظراتی اور دوسرے درجے کی دینی کتابوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب اس درجہ کی کتابیں شائع ہوتی ہیں تو ''نقطہ نظر'' کو بھی یہی کتابیں بغرضِ تبصرہ ملتی ہیں۔ کیا ان کتابوں کو نظر انداز کیا جائے؟ ایسا کرنا ممکن ہے مگر ''نقطہ نظر'' اپنا یہ ہدف حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو گا کہ یہ اسلامیات کے موضوع پر نئی کتابوں کا احاطہ کرتا ہے۔ مزید براں مناظراتی اور جماعتی کتابوں کا تعین بھی خاصا پیچیدہ مسئلہ ہے۔ ایک طبقۂ فکر کے نزدیک کوئی کاوش جمہور مسلمانوں کی نمائندہ ہوتی ہے، مگر دوسرے طبقہ فکر کے نزدیک یہ گروہی اور مسلکی نوعیت کی سمجھی جاتی ہیں۔ نقطہ نظر کی پالیسی یہ رہی ہے کہ گروہی اور مسلکی تعصبات سے بالاتر ہو کر کتاب کے محاسن و معائب کا ذکر کیا جائے اور زبان و بیان میں اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ گروہ بندی کو ہوا نہ ملے، بشرطیکہ تبصرہ نگار کی کسی گرفت یا تعریف کو بذاتہ گروہ بندی کا شاخسانہ خیال نہ کر لیا جائے۔'' [ششماہی نقطہ نظر، ش:۱۸، ص:۹، شذرہ: ابتدائیہ، اپریل تا ستمبر ۲۰۰۵ء]

[318] نفسِ مصدر

[319] تیسویں شمارے کی اشاعت کے ساتھ شمارہ ۱۲۱ تا ۳۰ (اکتوبر ۲۰۰۶ء تا ستمبر ۲۰۱۱ء) کا ۵۶ صفحات پر محیط مدیر جریدہ کا مرتب کردہ موضوع وار اشاریہ شائع کیا گیا جس کے آخر میں مقالہ نگاروں اور مبصرین کے حوالے سے ''رہنمائے اشاریہ'' بھی شامل ہے۔ اشاریے کے اہم موضوعات اداریے، مقالات/استدراکات بر مقالات، رفہارس (کتاب نامہ، رسائل کے اشاریے)، تبصرے (فہارس اور اشاریے، کتابوں پر تبصروں کے مجموعے، کتب خانے اور فن کتاب داری، تحقیق و تصحیح متن، قرآنیات، حدیث اور مطالعہ حدیث، سیرۃ النبیؐ، تذکرہ صحابہؓ و صحابیاتؓ، اسلام: عقائد، عبادات، معاشرت و سیاست، معیشت، فقہ و قانون، مذاہب عالم/تقابل ادیان، فکر اسلامی، اسلامی تحریکات، الملل والنحل، تصوف و صوفیہ، تاریخ اسلام، تاریخ برصغیر پاک و ہند: تا ۱۸۵۷/۱۸۵۷ تا ۱۹۴۷، پاکستان: ریاست و سیاست، ارضِ پاکستان، انساب/اقوام، تذکرے/خاکے، سوانح عمریاں، خود نوشت سوانح عمریاں، مکتوبات، عالمِ اسلام اور مغرب، سفر نامے، تعلیم و تعلم، لغت/رموز او قاف، معانی و بیان، اُردو ادب: نثر، نظم، تاریخ، تنقید، براہوئی ادب، پنجابی ادب، عربی ادب، فارسی ادب، غالبیات، اقبالیات، فنونِ لطیفہ، متفرق مقالات کے مجموعے/انتخابات، رسائل کی دنیا)، اور رہنمائے اشاریہ (مبصرین اور مقالہ نگار، مصنفین، مرتبین اور مترجمین) ہیں۔

[320] انٹرنیٹ ربط: www.ipsurdu.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ششماہی "نقطۂ نظر، اسلام آباد" کا بنیادی منہج

نئی دینی مطبوعات (کتب و مجلّات) پر تبصروں کی اشاعت علمی و فکری سرگرمیوں میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ششماہی نقطہ نظر وطن عزیز میں اسی نوعیت کا منفرد اور مختص مجلّہ[321] ہے جو تبصرہ کتب میں تخصص رکھتا ہے اور اس میں زیادہ تر متخصصین اپنے اپنے موضوعات (قرآن و حدیث، سیرت النبی ﷺ، افکار و عقائد، سلوک و تصوف، اسلامی تحریکات، مسلم دنیا، مغرب اور اسلام، تاریخ و سوانح، تہذیب و ثقافت، ادب اور لسانیات جیسے متنوع موضوعات کے تحت) نووارد کتب و مجلّات پر اظہارِ خیال کرتے ہیں۔ تاہم کتب و مجلّات پر تبصراتی مقالوں اور مختصر تبصروں کے ساتھ ساتھ یہ جریدہ کبھی کبھی خود فنِ تبصرہ و نقد، علم کتاب داری و کتاب شناسی، اشاریہ سازی اور اسی طرز کے دوسرے علمی موضوعات پر کوئی مقالہ یا مضمون بھی شامل اشاعت کرتا ہے۔

زیرِ بحث جریدہ میں کتابوں پر روایتی تبصرہ و تحسین کی بجائے ایک لحاظ سے پوری کتاب کا پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے اور جہاں کہیں مصنف کتاب کو سہو ہوا ہو، اس کی نشاندہی کر دی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کتابت کی غلطیاں تک بتادی جاتی ہیں۔ گویا سرسری طور پر نہیں مکمل مطالعہ کے بعد کتاب پر تبصرہ لکھا جاتا ہے اور حسن و قبح دونوں کو بیان کیا جاتا ہے جس سے اہلِ علم کتابوں کی اشاعت سے آگاہ رہتے ہیں، مصنفین، مؤلفین، مرتبین اور مترجمین کو اپنی کاوشوں کے بارے میں دوسرے ماہرین کی آراء سے استفادے کا موقع ملتا ہے اور عام قاری کے لیے انتخاب کتب نسبتاً آسان ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر کتابوں کے تعارف و تبصرہ کے لیے مخصوص یہ جریدہ علمی و ادبی منہج اور بہترین تبصراتی اسلوب کا حامل ہے۔ مناسب ہوگا کہ تبصرہ نگاری کرتے وقت حد درجہ کوشش کی جائے کہ اعلیٰ درجے کی علمی اور تحقیقی کتابیں نظرانداز نہ ہو پائے ایسی کتب کبھی کبھار کم معروف یا غیر معروف ناشرین کی جانب سے شائع ہوتی ہیں یا اہلِ ذوق ذاتی طور پر شائع کرتے ہیں جنھیں ضرور زیرِ تبصرہ لانا چاہیے۔

[321] اگرچہ تبصرہ و تعارف کتب کا سیکشن تقریباً ہر دوسرے مجلّے میں ہوتا ہے جو عموماً ایک دو صفحات پر مشتمل ہوتا ہے جس میں بالعموم مدیر مجلّہ متنوع موضوعات پر چھپنے والی کتب پر مفصل اور کبھی محض کارروائی ڈالنے کے لیے ناقص سا تبصرہ لکھ دیتا ہے لیکن وطن عزیز میں تبصرۂ کتب کا واحد مقصد لیے مکمل اُردو جرائد بہت کم دیکھنے میں آئے ہیں۔ "نقطہ نظر" کی دوسری مثال شاید موجود نہیں جو کتب و مجلّات پر تبصرے کو ہی موضوع بحث بناتا ہو۔ ہمسایہ ملک بھارت میں اسی نوع کا ایک مجلّہ "اردو بک ریویو" ضرور ہے مگر اس میں اسلامیات کے بہ نسبت عام اردو کتب کو زیادہ زیر تبصرہ لایا جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصلِ پنجم: خلاصۂ بابِ ششم: منتخب متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج

زیرِ نظر باب پانچ فصول میں منقسم ہے جس میں پاک و ہند کے ۲۰ منتخب (۱۹ پاکستانی اور ایک ہندوستانی) متفرق اُردو اسلامی جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی و تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا۔ مذکورہ بیس جرائد میں دورانیے کے لحاظ سے ایک ہفت روزہ جرائد اور ایک پندرہ روزہ جریدہ فصلِ اوّل، بارہ ماہانہ جرائد فصلِ دوم، ایک دوماہی جریدہ اور تین سہ ماہی جرائد فصلِ سوم اور دو ششماہی جرائد فصلِ چہارم میں زیرِ بحث لائے گئے۔ اکثریتی جرائد چونکہ ماہانہ صورت میں شائع ہوتے ہیں لہٰذا حسبِ سابق فصلِ دوم قدرے مفصل ہے (اس امر کی وضاحت ''خطۃ البحث'' میں پیشگی کی جاچکی ہے)۔

زیرِ نظر پاکستانی ۱۹ منتخب متفرق اِسلامی جرائد میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سے انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز کے تحت شائع ہونے والے دو جرائد سہ ماہی مغرب اور اسلام اور ششماہی نقطہ نظر شامل ہیں۔ اوّل الذکر مجلّہ اپنے موضوع کے حوالے سے علمی اور تحقیقی مضامین پیش کرتا ہے جب کہ ثانی الذکر مجلّہ اپنی نوعیت کا واحد اختصاصی وتبصراتی مجلّہ ہے جو علومِ اسلامیہ کے حوالے نوادر مطبوعات (کتب ومجلّات) کو زیرِ بحث لاتا ہے۔ صوبہ پنجاب سے بارہ جرائد ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، ماہنامہ البرہان (اصلاحِ تعلیم ٹرسٹ) لاہور، ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور، ماہنامہ حکمتِ بالغہ (انجمن خدام القرآن/قرآن اکیڈمی) جھنگ، ماہنامہ خطیب لاہور، ماہنامہ سوئے حرم لاہور، ماہنامہ شمس الاسلام (مرکز حزب الانصار)، بھیرہ، سرگودھا، ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور، ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن (الابلاغ ٹرسٹ) لاہور، ماہنامہ المنبر فیصل آباد، ماہنامہ میثاق لاہور اور سہ ماہی حکمتِ قرآن لاہور شامل ہیں۔ مذکورہ جرائد میں سے ۹ جرائد لاہور سے شائع ہوتے ہیں۔ صوبہ پنجاب کے زیرِ بحث جرائد میں ہفت روزہ ندائے خلافت، ماہنامہ حکمتِ بالغہ، ماہنامہ میثاق اور سہ ماہی حکمتِ قرآن تنظیمِ اسلامی پاکستان کے تحت نکلتے ہیں جب کہ جھنگ سے شائع ہونے والا ماہنامہ حکمتِ بالغہ بھی تنظیمی ہم فکر ہیں۔ تنظیمی جرائد میں سوائے ندائے خلافت کے چاروں جرائد کافی حد تک علمی و تحقیقی ہیں جس میں سہ ماہی حکمتِ قرآن قرآنیات کے حوالے سے اختصاصی جریدہ ہے۔
ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن دراصل قدیم جماعتی جریدہ ''ترجمان القرآن'' کا تسلسل ہے جو کہ تحریکی، فکری، علمی، دعوتی اور اصلاحی مضامین پیش کرتا ہے۔ ماہنامہ البرہان میں زیادہ زور تعلیمی فکر وفلسفہ پر دیا جاتا ہے۔ ماہنامہ ضیائے آفاق عالمی حالات اور عالمِ اسلام کے احوال کے حوالے سے قابلِ ذکر ہے۔ ماہنامہ خطیب خطباء کے لیے کارآمد ہے۔ ماہنامہ ضیائے آفاق، چشمِ بیدار اور خطیب تینوں ملک احمد سرور کی ادارت میں نکلتے ہیں۔ ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ سے نکلنے والا (بریلوی فکر کی طرف قدرے مائل مگر غیر معاندانہ) اصلاحی اور معلوماتی مجلّہ ہے۔ ماہنامہ سوئے حرم اور ماہنامہ المنبر بالکلیہ غیر مسلکی بنیادوں پر اشاعتِ دین کے لیے سرگرمِ عمل ہیں اگرچہ مؤخر الذکر کا میلان قدرے جماعتی اور سلفی دونوں مکاتیب کی طرف دکھائی دیتا ہے مگر یہ اس پر حاوی نہیں ہے۔
صوبہ سندھ سے کراچی کے تین جرائد پندرہ روزہ معارف فیچر (عالمی اور اسلامی دنیا کے احوال پر مشتمل جماعتی جریدہ)، ماہنامہ مجلّہ الواقعۃ (سلفی فکر کا قدرے مماثل غیر مسلکی جریدہ) اور ششماہی الاقتصاد (اسلامی معیشت واقتصاد پر فکرِ شاہ ولی اللّٰہی اور مولانا عبیداللہ سندھی کا حامل اختصاصی جریدہ) شامل ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخواہ سے ماہنامہ التوحید والسنۃ صوابی (جماعتِ اشاعت التوحید والسنۃ المعروف اشاعتی یا پنج پیری فکر کا حامل جریدہ) اور دوماہی تبلیغ القرآن (قدرے اشاعتی فکر کی طرف مائل نوادر غیر مسلکی جریدہ) زیرِ بحث لائے گئے ہیں جب کہ ہندوستان سے جماعتی فکر کا حامل مجلس العلماء اور تحریک اسلامی کا مجلّۃ العلماء شامل ہے۔
مجموعی طور پر درج بالا بیس زیرِ بحث مجلّات میں چار تنظیمی جرائد، تین جماعتی جرائد، دو اشاعتی جرائد، دو آئی پی ایس کے جرائد اور نو دیگر جرائد شامل ہیں جن میں سے پانچ کے قریب جرائد کسی نہ کسی حوالے سے اختصاصی (Specialized) جرائد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصۂ بحث، نتائج بحث اور تجاویز وسفارشات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
.1	خلاصۂ بحث (Summary of the Research)	503
.2	نتائجِ بحث(Research Findings)	507
.3	تجاویز وسفارشات (Suggestions and Recommendations)	509

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصۂ بحث (Summary)

زیرِ نظر مقالہ برائے پی ایچ-ڈی علوم اسلامیہ، بعنوان ''پاک وہند کے منتخب اُردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی وتجزیاتی مطالعہ'' چھ مفصّل ابواب پر مشتمل ہے یہاں پر پورے مقالے کا باب وار، فصل وار اور مبحث وار خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

مقالے کا بابِ اوّل دراصل مبادیاتِ ابلاغ وصحافت پیش کرتا ہے جس کا باقاعدہ عنوان ''ابلاغ وصحافت کا مفہوم، اقسام، ضرورت واہمیت اور اسلامی ضوابط'' ہے۔ اس اوّلین باب کے محتویات پانچ فصول میں منقسم ہیں جس کا مبحث وار خلاصہ حسب ذیل ہے۔

بابِ اوّل کے فصلِ اوّل میں اوّلاً ابلاغ کا لغوی مفہوم عربی لغات، قرآنِ کریم، احادیثِ نبویہ، اُردو اور انگریزی لغات کی مدد سے واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ثانیاً ابلاغ کے اصطلاحی مفہوم کے ضمن میں ماہرینِ فن کی اہم اور مصطلح تعریفات نقل کی گئی ہیں۔ ثالثاً مختلف عربی لغات، قرآن مجید اور اُردو وانگریزی لغات کی روشنی میں صحافت کا لغوی مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ رابعاً صحافت کے اصطلاحی مفہوم کے ضمن میں نو(۹) منتخب ماہرین کی تعریفات وتوضیحات پیش کی گئی ہیں۔ خامساً ذرائع ابلاغ وصحافت کی بنیادی اور اہم اقسام یعنی طباعتی ذرائع ابلاغ (Print Media) اور برقیاتی ذرائع ابلاغ (Electronic Media) کے تعارف سمیت میڈیا اور صحافت کی اصطلاحات میں وسعت کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ذرائع ابلاغ وصحافت کی پچاس سے زائد مختلف الجہت اقسام کی فہرست انگریزی، اُردو اور عربی ناموں کے ساتھ مرتب کی گئی ہے۔ سادساً ابلاغ وصحافت کی ضرورت، اہمیت اور افادیت مختلف ابلاغی ماہرین کی تحریرات کی روشنی میں مفصّل بیان کی گئی ہے۔

بابِ اوّل کے فصلِ دوم میں ابلاغ وصحافت کے انیس (۱۹) کے قریب اسلامی ضوابط دلائل کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں جن کے نکات یہ ہیں: (1). اہم خبروں، اطلاعات، معلومات اور واقعات کی اشاعت سے پہلے امرِ واقع کی تفتیش وتحقیق کا حکم (2). صحافی، رپورٹر، خبر نگار اور نامہ نگار صاحبِ استنباط وادارک ہونا چاہیے (3). ذرائع ابلاغ برائی، بے حیائی، عریانی وفحاشی، بے حیائی کی اشاعت وتشہیر سے باز رہیں (4). ذرائع ابلاغ پر کذب وافتراء، افواہوں، بے دلیل، ظاہر البطلان باتوں اور منفی پراپیگنڈہ کی اشاعت سے پرہیز کی تعلیم (5). ذرائع ابلاغ پر بے بنیاد، بے مقصد اور لایعنی باتوں اور غیر مستند معلومات وتحریرات کی اشاعت سے گریز کی تعلیم (6). ذرائع ابلاغ پر تبصروں، تجزیوں اور رپورٹنگ وغیرہ میں شہادتِ حق کی تعلیم (7). ذرائع ابلاغ پر کسی امرِ واقعہ کی اخفائے شہادت، کتمانِ شہادت، کذب بیانی اور تلبیس کی ممانعت (8). صحافی اقرباپروری، جانب داری اور رنگ آمیزی سے گریز کرکے ہر صورت میں انصاف پسندی کو اپنا شعار بنائے (9). ذرائع ابلاغ پر کسی کی بلا دلیل الزام تراشی، کردار کشی، لعن طعن اور سوئے ظن جائز نہیں (10). صحافی اعلیٰ ظرفی، بہترین اخلاق، صبر وضبط اور عفو درگزر کا مظاہرہ کریں (11). ذرائع ابلاغ کا محور و مرکز، ہدف ومنہج امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہو (12). عموماً کسی کی برائی کا علی الاعلان چرچہ کرنا پسندیدہ عمل نہیں مگر مظلوم، ظالم کا ظلم لوگوں سے بیان کر سکتا ہے (13). جملہ ذرائع ابلاغ پر تحریر و تقریر کی بہترین حکمتِ عملی: حکمت، موعظت اور بحث بطریق احسن (14). خود نمائی، نام آوری، سستی شہرت اور دنیوی مفادات کی حصول کے لیے صحافی ایمان وضمیر کا سودانہ کریں (15). ابلاغی وصحافتی فرائض کی انجام دہی کے وقت بھی اخلاقِ حسنہ کا اہتمام کیا جائے (16). تقریر وتحریر میں تذکیر ونصیحت کی تعلیم (17). ذرائع ابلاغ کی وساطت سے اتحاد امت پر زور اور تعصب، افتراق وانتشار سے گریز کی ضرورت (18). متنازعہ اور مہمات الامور سے متعلق ذرائع ابلاغ پر اظہارِ خیال کرتے وقت رہنما ہدایات: مشورہ، عدل، معروضیت (19). دینِ متین کی نشرواشاعت اور حفاظت وبقا کے لیے ہر ممکن جائز قدیم وجدید وسیلہ کا استعمال درست ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ اوّل کے فصلِ سوم میں اوّلاً اسلامی ابلاغ وصحافت کا مفہوم، ثانیاً اُس کی تاریخ، ثالثاً اقسام اور رابعاً ضرورت واہمیت بیان کی گئی ہے۔

بابِ اوّل کے فصلِ چہارم میں اولاً مجلّاتی صحافت کا مفہوم اور پسِ منظر زیرِ بحث لایا گیا ہے جس میں ماہرینِ فن سے مجلّاتی صحافت اور رسائل وجرائد کی تعریفات نقل کی گئی ہیں نیز مجلّہ، جریدہ اور رسالہ میں فرق بھی واضح کیا گیا ہے اور بعد ازاں اجمالاً مجلّاتی صحافت کا پسِ منظر بیان کیا گیا ہے۔ ثانیاً مجلّاتی صحافت یعنی رسائل وجرائد کی وقفۂ اشاعت کے لحاظ سے مختلف اقسام (جیسے ہفت روزہ اخبارات وجرائد/اَلصُّحُفُ وَالْجَرَائِدُ الْأُسْبُوْعِيَّةُ :Weekly Newspapers/Magazines، دس روزہ اخبارات وجرائد، پندرہ روزہ اخبارات وجرائد Fortnightly Newspapers/Magazines:، ماہنامے/ماہانہ رسائل وجرائد :Monthly Magazines، دو ماہی رسائل وجرائد :Bi-Monthly Magazines، سہ ماہی مجلّات وجرائد :Quarterly/Tri-Monthly Magazines/Journals، ششماہی مجلّات وجرائد :Bi-Annaul/Six-Monthly Magazines and Journals اور سال نامے/سالانہ مجلّات وجرائد Annual Magazines and Journals:) بالترتیب زیرِ بحث لائی گئی ہیں اور آخر میں مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہونے والے اخبارات ومجلّات اور رسائل وجرائد (Periodicals) کی اقسام کا جدول (بزبانِ عربی، اُردو اور انگریزی) بھی دیا گیا ہے۔ ثالثاً مجلّاتی صحافت (بالخصوص اسلامی رسائل وجرائد) کی ضرورت، اہمیت وافادیت ان ١٦ نکات میں مفصل طور پر واضح کی گئی ہے :(1). مجلّاتی صحافت (رسائل وجرائد) کی عمومی اہمیت (2). مجلّاتی صحافت کا ادب کی فروغ وترویج میں نمایاں کردار (3). تحقیقی مجلّات کی ضرورت، اہمیت اور کردار (4). اختصاصی/موضوعاتی رسائل کی ضرورت، اہمیت اور کردار (5). اسلامی صحافت مجلّاتی صحافت کی صورت میں ہی قائم ودائم ہے (6). اسلامی مجلّاتی صحافت کی عمومی ہمہ گیر اہمیت (7). سوانح عمری، تذکرہ نگاری، خاکہ نگاری اور مجلّاتی صحافت (8). مجلّاتی صحافت کے ذریعے دینی اقدار کے احیاء کی جدوجہد (9). اشاعتِ خاص اور دینی رسائل وجرائد (10). اشاریہ سازی اور دینی رسائل وجرائد (11). دینی مجلّات اور تذکیری واصلاحی مواد کی اشاعت (12). رسائل وجرائد کا ضخیم وقدیم علمی ذخیرہ۔۔ عظیم دائرۃ المعارف (13). تعلیمی اداروں کے مجلّات کی اہمیت (14). عام اخبارات وجرائد اور ٹیلی ویژن کے قابلِ اعتراض مواد کی تردید (15). دعوت وارشاد اور نشر وتبلیغ کا فریضہ (16). رسائل وجرائد کے مفید ومعلوماتی اشاعتی سلسلے۔

بابِ اوّل کے پانچویں فصل میں موضوعِ مقالہ اور ابلاغ وصحافت بشمول انٹرنیٹ وکمپیوٹر سے متعلق ان (٦٩) اہم اصطلاحات کی مختصر تعریفات مندرج ہیں: آزادیٔ اظہارِ رائے، آئی ایس ایس این، اَپ لوڈ، اخبار، ادارت، ادارتی عملہ، اداریہ، ادبی رسائل، اُسلوب، اشاریہ، اشاعت، اشاعتِ خاص، اشتہار بازی، الیکٹرانک میگزین، انٹرنیٹ، انشا، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ایپلی کیشن، ایڈیشن، پرنٹ لائن، پروف خوانی، پی ڈی ایف، پیشانی، پیشہ ورانہ رسائل، تبصرہ نگاری، تحقیقی رسائل، تشہیری رسائل، حکومتی اجازت نامہ، خاکہ، خبر، خبری رسائل، خطوط بنام مدیر، خواص پسند یا باوقار صحافت، دوروزہ اخبارات، ڈائجسٹ رسالے، ڈمی کاپی، ڈیٹا، ڈیڈ لائن، روزنامچے، زردصحافت، سافٹ ویئر، سرچ انجن، سرِ ورق، سلسلہ وار مطبوعات، سوانح نگاری، سہ روزہ اخبارات، شش کاف، شمارہ وجلد نمبر، طابع، عمومی رسائل، عوام پسند صحافت، فیچر، گروہی رسالے، کالم، لے آؤٹ، مجلسِ ادارت، مجلّاتی صحافت، محفوظ کاری، مدیر، مذہبی رسائل، مسوّدہ، مشینی کتابت، مضمون، مقالہ، ناشر، نوری نستعلیق، ورڈ اکانومی، ورلڈ وائڈ ویب/ویب گاہ، ویب پیجز اور ہاؤس جرنلز۔

مقالے کا بابِ دوم بعنوان ''جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کی تکنیکی درجہ بندی اور توضیحی فہرست'' دراصل ایک معجم الجرائد یا دائرۃ المجلّات کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مفصل ترین باب نو فصول پر محیط ہے جس کا فصل وار خلاصہ درج ذیل ہے:

بابِ دوم کا فصلِ اوّل بعنوان ''جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی ومقامی اُردو مذہبی رسائل وجرائد کی تکنیکی درجہ بندی وتوضیحی فہرست کی اہمیت''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دراصل متذکرہ معجم الجرائد کی اہمیت، چند وضاحت طلب اُمور اور منہج اندراج بطورِ تمہید مختصراً بیان کرتا ہے۔

بابِ دوم کا فصلِ دوم انتہائی اہمیت کا حامل ہے جس میں مختلف اداروں، جامعات اور شعبہ جات سے شائع ہونے والے کل ۳۸ علمی و تحقیقی اُردو اسلامی مجلّات کی توضیحی فہرست فراہم کی گئی ہے جن میں ۳۵ پاکستانی جرائد، ۲ ہندوستانی جرائد اور ایک (فقط) برقی جریدہ شامل ہیں۔

بابِ دوم کے فصلِ سوم میں مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے مجموعی طور پر ۲۷۶ اِختصاصی (موضوعاتی) اُردو جرائد کی توضیحی فہرست پیش کی گئی ہے۔ جو علومِ اسلامیہ کے اِن پندرہ (۱۵) مختلف موضوعات و شعبہ جات سے متعلق ہیں: قرآن وعلومِ قرآن، حدیث وعلوم حدیث، فقہ وعلومِ فقہ، اسلامی معیشت، تجارت و واقتصادیات، سیرۃ النبیؐ اور اُسوۂ رسول ﷺ پر اُردو جرائد، مطالعۂ ادیان ومذاہب، تحفظ ختم نبوۃ و ناموسِ رسالتؐ، نقد و تبصرۂ کتب، تعلیم و تربیت) پر اُردو جرائد، دفاعِ صحابہؓ، عالمِ اسلام، کشمیریات، طب اسلامی، حمد و نعت اور روحانیت۔

بابِ دوم کا فصلِ چہارم ''مختلف اسلامی مکاتبِ فکر کے اختصاصی (بلحاظِ حلقۂ قارئین) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست'' پر مشتمل ہے جن میں مسلم اطفال، مسلم خواتین اور مسلم طلبہ کی ترجمانی کے دعویدار ۱۰۹ مختلف اُردو جرائد کے اشاعتی کوائف شامل ہیں۔

بابِ دوم کے فصلِ پنجم میں ''مشہور اسلامی مکاتبِ فکر اور اُن کے ہم فکر مسلکی اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست'' فراہم کی گئی ہے جن میں بالترتیب بریلوی و ہم فکر، دیوبندی و ہم فکر، سلفی (اہلِ حدیث) و ہم فکر اور شیعہ و ہم فکر ۸۱۱ اُردو رسائل و جرائد شامل ہے۔

بابِ دوم کے فصلِ ششم میں ''مختلف اسلامی تنظیموں، جماعتوں اور افکار کے ترجمان ۸۲ اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست'' مہیا کی گئی ہے جن میں اشاعتی (پنج پیری)، تنظیمی (تنظیم اسلامی پاکستان) و ہم فکر، جماعتی (جماعتِ اسلامی) و ہم فکر، فکر شاہ ولی اللہی اور فکرِ اصلاحی، فراہی، وحیدی اور غامدی کے مؤید اُردو رسائل و جرائد شامل ہیں۔

بابِ دوم کا فصلِ ہفتم بعنوان ''متفرق (۶۲۵) اُردو اسلامی رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست'' اولاً ۴۵ متفرق اُردو اسلامی اصلاحی، تذکیری، دعوتی، علمی اور فکری اُردو رسائل و جرائد، ثانیاً ۵۵۴ متفرق اُردو اسلامی ادبی، تاریخی، سیاسی، معلوماتی اور دیگر غیر متعین رسائل و جرائد اور ثالثاً ۲۶ متفرق غیر روایتی و ہم فکر اُردو اسلامی جرائد کی توضیحی اشاعتی فہرست پیش کرتا ہے۔

بابِ دوم کے فصلِ ہشتم کا عنوان ''متفرق مذاہب وافکار کے (۴۱) اُردو رسائل و جرائد کی توضیحی فہرست'' ہے جس میں ۱۳ مختلف مسیحی جرائد، ۱۶ قادیانی (احمدی/مرزائی) جرائد، ۲ پرویزی (اہل قرآن / منکرین حدیث کے) جرائد، ۳ وحدتِ ادیان/بہائی/فتنہ گوہر شاہی کے ترجمان جرائد اور ۷ متفرق افکار و نظریات کے حامل اُردو جرائد کی فہرست شامل ہے۔

بابِ دوم کا فصلِ نہم جملہ ممکنہ قدیم وجدید عالمی و مقامی اُردو مذہبی رسائل و جرائد کے اعداد و شمار کا مفصل جدولِ اعداد و شمار پیش کرتا ہے۔

مجموعی طور پر باب دوم میں اُردو مذہبی جرائد کے مختلف توضیحی فہارس میں مجموعی طور پر ۱۹۸۳ جرائد کا تذکرہ کیا گیا ہے جس میں پاکستانی جرائد کی تعداد ۱۱۸۸، ہندوستانی ۳۹۷، ماورائے برصغیر ۳۹ اور (فقط) اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی تعداد ۱۷ ہے۔

زیرِ مطالعہ مقالہ کا باب سوم تا باب ششم (چار ابواب) منتخب جرائد کے تعارف، امتیازی خصائص اور اساسی مناہج کے مطالعہ پر مشتمل ہے۔

بابِ سوم کا عنوان ''منتخب اِسلامی تحقیقی اُردو جرائد کا تعارف، نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج'' ہے۔ پانچ فصول پر محیط یہ باب پہلے تین فصول میں پاک وہند کے ۲۰ منتخب (۱۸ پاکستانی اور ۲ ہندوستانی) تحقیقی جرائد کو مفصّل زیرِ بحث لاتا ہے جن میں ایک درجن سے زائد پاکستانی جامعاتی، شعبہ جاتی، کثیر لسانی (عموماً سہ لسانی) اِسلامی تحقیقی اُردو جرائد ہیں جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے باقاعدہ منظور شدہ ہیں جن میں سے پانچ جرائد کا علمی درجہ یا رینک ''Y'' ہے اور بقیہ نو جرائد کا ''Z'' ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد سے ''Y''علمی درجہ کے حامل تحقیقی مجلّات میں **ششماہی الاضواء**،SZIC، جامعہ پنجاب، لاہور، **ششماہی جہات الاسلام**، جامعہ پنجاب، لاہور، **ششماہی القلم**، جامعہ پنجاب، لاہور، **ششماہی الایضاح**،SZIC، جامعہ پشاور اور **ششماہی پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ** (PJIR)، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان شامل ہیں جب کہ ''Z''علمی درجہ کے حامل تحقیقی جرائد میں سہ ماہی **فکر و نظر**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، **ششماہی پشاور اسلامیکس**، جامعہ پشاور، **ششماہی التفسیر**، مجلس التفسیر کراچی، **ششماہی معارفِ اسلامی**، AIOU، اسلام آباد، **ششماہی معارف مجلّہ تحقیق**، ادارہ معارفِ اسلامی کراچی، **ششماہی ہزارہ اسلامیکس** مانسہرہ، **سالانہ مجلّہ پیوٹاج**، جامعہ پشاور اور **سالانہ مجلّہ علومِ اسلامیہ**، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور شامل ہیں۔ **ششماہی مجلۃ الثقافۃ الاسلامیۃ**، SZIC، جامعہ کراچی کی HEC سے منظوری کے باقاعدہ اعلامیہ (Notification) کا انتظار ہے۔ اِن جرائد میں ۱۲ جرائد سرکاری سرپرستی میں اور دو جرائد ششماہی التفسیر کراچی اور معارف مجلّہ تحقیق کراچی شخصی سطح پر شائع ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں مذکورہ باب میں ہندوستان سے بلاتعطل شائع ہونے والے دو قدیم معروف تحقیقی جرائد دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ کا ترجمان **ماہنامہ معارف** اور ادارہ تحقیق و تصنیفِ اسلامی، علی گڑھ کا سہ ماہی مجلّہ **تحقیقاتِ اسلامی** بھی مفصّل زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

بابِ چہارم پانچ فصول میں پاک وہند کے ۲۰ منتخب دیوبندی (۱۸ پاکستانی اور ۲ ہندوستانی) اُردو جرائد کا تعارف، خصائص اور اساسی مناہج کو زیرِ مطالعہ لاتا ہے۔ فصلِ اوّل دیوبندی مکتبِ **فکر** کا مختصر تعارف، اگلے ۳ فصول مجلّاتی تجزیاتی مطالعہ اور فصلِ پنجم خلاصۂ باب پیش کرتا ہے۔ اس باب کے معروف جرائد میں ماہنامہ اشرف الجرائد حیدر آباد (بھارت)، ماہنامہ البلاغ کراچی، ماہنامہ بیّنات کراچی، ماہنامہ الحسن لاہور، ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، ماہنامہ دارالعلوم (دیوبند)، ماہنامہ العصر پشاور، ماہنامہ الفاروق کراچی اور ماہنامہ القاسم خالق آباد شامل ہیں۔

بابِ پنجم بھی پانچ فصول میں منقسم ہے جو پاک وہند کے ۲۰ منتخب (۱۹ پاکستانی اور ایک ہندوستانی) سلفی جرائد کا تعارف، امتیازی خصائص اور بنیادی مناہج کو زیرِ بحث لاتا ہے۔ فصلِ اوّل سلفی مکتبِ **فکر** کا اجمالی تعارف، اگلے ۳ فصول مفصّل مجلّاتی تجزیاتی مطالعہ اور فصلِ پنجم خلاصۂ باب بیان کرتا ہے۔ اس باب کے معروف زیرِ بحث جرائد میں ہفت روزہ اہلِ حدیث اور ہفت روزہ الاعتصام لاہور، پندرہ روزہ صحیفہ اہلِ حدیث کراچی، ماہنامہ اُسوۂ حسنہ کراچی، ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور، ماہنامہ محدث بنارس (بھارت) اور ماہنامہ محدث لاہور شامل ہیں۔

مقالے کا آخری اور چھٹا باب پاک وہند کے ۲۰ منتخب متفرق (اشاعتی، تنظیمی، جماعتی، شاہ ولی اللّٰہی اور غیر مسلکی) اُردو جرائد کے تعارفی، منہاجی تجزیاتی مطالعہ پیش کرتا ہے۔ پانچ فصول پر محیط اس باب کے اوّلین چار فصول ان جرائد کا مفصّل تجزیہ اور فصلِ پنجم خلاصۂ باب پیش کرتا ہے۔ اہم زیرِ بحث جرائد میں ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور، ماہنامہ البرہان لاہور، ماہنامہ حکمتِ بالغہ جھنگ، ماہنامہ سوئے حرم لاہور، ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن لاہور، ماہنامہ المنبر فیصل آباد، ماہنامہ میثاق لاہور، سہ ماہی حکمت قرآن لاہور، سہ ماہی مجلۃ العلماء، بینگلور (بھارت)، سہ ماہی مغرب اور اسلام، اسلام آباد، ششماہی الاقتصاد کراچی اور ششماہی نقطہ نظر اسلام آباد شامل ہیں۔

متذکرہ بالا چھ ابواب (بنیادی متن) کے بعد اختتامیہ میں زیرِ نظر خلاصۂ بحث اور بعد ازاں نتائج بحث اور تجاویز و سفارشات پیش کیے گئے ہیں جب کہ آخر میں علمی و فنی فہارس بالترتیب فہرس آیاتِ قرآنیہ (۱۵۸ آیات)، فہرس احادیثِ نبویہ (۱۸ احادیث)، فہرس اَعلام (۲۳۶ شخصیاتِ برصغیر پاک وہند)، فہرس بلاد و اماکن (۴)، فہرس مصطلحات (۷۵)، فہرس مصادر و مراجع میں کتبِ تفاسیر (۴)، کتبِ حدیث (۵)، لغات و موسوعات، قوامیس و معاجیم (۲۳)، متفرق کتب (۵۷)، رسائل و جرائد (لاتعداد)، اشاریہ جات (۷)، جواب نامے (۴۰)، ویب گاہیں (۵۸)، ڈکشنری سافٹ ویئرز (۴) اور متفرق حوالہ جاتی مواد (۱۳) شامل ہیں۔ مقالے کا اختتام ملحقات میں راقم کا مرتب کردہ ''تحقیقی سوال نامہ برائے مدیرانِ جرائد'' پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتائجِ بحث (Findings)

زیرِ نظر تحقیقی مقالہ سے دینی ابلاغ، اسلامی صحافت اور مذہبی جریدہ نگاری کے حوالے سے درج ذیل مختلف الجہت نتائج اخذ کیے جا سکتے ہیں:

1. اِبلاغ کا عمل اتنا ہی پرانا ہے جتنا کہ بنی نوعِ انسان۔ یہ انسانوں کے باہمی رابطے کے لیے انتہائی ناگزیر اور ضروری ہے۔ سب سے کامل اور مقدس ابلاغی عمل اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ انبیاء و رسل علیہم السلام نے ربانی پیغامات اپنے اپنے اقوام کو بطریقِ احسن پہنچا کر انجام دیا اور اس کے لیے مختلف مناہج اختیار کیے اس حکیمانہ دعوت و ترسیل کو ربّانی ابلاغ اور نبوی ابلاغ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔
2. یہ امر کسی بھی ہوش مند انسان سے مخفی نہیں کہ ابلاغ و صحافت کسی ملک کی تعمیر و تخریب میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ متفق علیہ حقیقت ہے کہ دورِ حاضر کا سب سے طاقت ور اور مؤثر وسیلہ اور ہتھیار ذرائع ابلاغ (میڈیا) ہے جو بالواسطہ یا بلا واسطہ سوسائٹی کے ہر فرد پر کسی نہ کسی صورت میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ کسی معاشرے کی بناؤ اور بگاڑ میں میڈیا کی اہمیت (Significance) مسلّمہ ہے۔
3. ذرائع ابلاغ فی نفسہ مباح ہیں۔ ان کا مثبت یا منفی استعمال ہی ان کو اچھا یا برا بنا دیتے ہیں۔ دینِ اسلام ایک کامل دین ہے جو موجودہ جدید میڈیا کے لیے بھی ایک مکمل اور مثالی ضابطۂ اخلاق فراہم کرتا ہے جن پر وابستگانِ صحافت عمل پیرا ہو کر اپنے پیشہ وارانہ فرائض شرعی دائرۂ کار میں رہتے ہوئے انجام دے سکتے ہیں اور میڈیا کا ہر ممکن مفید استعمال یقینی بنا کر اس کے مفاسد و قبائح سے خود کو اور مسلم معاشرے کو بچا سکتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں موجودہ میڈیا کو اسلامائز اور ریفارم کرنا عصرِ حاضر کا اہم ترین تقاضہ ہے۔
4. رسائل و جرائد روایتی مطبوعہ یا تحریری صحافت کی اہم ترین انواع میں سے ہیں جن کو بھی ممدوح اور مذموم دونوں مقاصد کے لیے آلۂ خیر اور آلۂ شر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاہم ان کے افادی پہلوؤں کو صرفِ نظر نہیں کیا جا سکتا۔
5. دینی مدارس، اداروں، تنظیموں اور اشخاص کا قلم و قرطاس سے بہت گہرا ربط و تعلق ہے اور دینی صحافت ان ہی کی مرہونِ منت ہے۔
6. دورِ حاضر میں استعماری قوتوں کی ترقی اور غلبے کا اہم راز بھی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا ہے۔ باطل قوتوں نے لادین، زہر آلود اور مدر پدر آزاد میڈیا کے ذریعے احکامِ الٰہی پر طعن و تشنیع، سنتِ رسول ﷺ کی توہین و تمسخر، صحابہ کرامؓ کا استہزا، دینِ اسلام کے ساتھ مذاق اور اس کی من چاہی خود ساختہ تعبیر و تشریح، سلفِ صالحین پر مختلف بے جا اعتراضات، شکوک و شبہات اور اسی طرح لادینیت، عریانیت، فحش نگاری و فحش بینی اور بے حیائی و بے راہ روی کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ ان حالات میں امتِ مسلمہ پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ دینِ اسلام کے حدود و قیود کا خیال رکھتے ہوئے ان باطل قوتوں کی کارستانیوں کا مناسب و مؤثر مقابلہ کریں اور دینِ متین کی اشاعت و حفاظت کو ہر صورت ممکن بنائے۔ مثبت دینی ابلاغ و صحافت کے ذمہ داران اور وابستگان اس فریضہ کو نبھانے کے لیے سرگرمِ عمل ہیں اور رسائل و جرائد وغیرہ کے ذریعے نفسا نفسی کے اس دور میں بھی باطل کے سامنے کلمۂ حق بلند کرتے رہے ہیں۔
7. ہند و پاک میں دینی و مذہبی رسائل و جرائد کی اتنی بھرمار ہے کہ دل اکتا سا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض رسائل و جرائد اسلام اور اس کے متعلقات پر ترسیل و تبلیغ کی خاطر نہایت عالمانہ اور محققانہ مضامین شائع کرتے ہیں۔ ان میں عموماً دینی مدارس کے فضلا اور طلبا اور دیگر اہلِ علم و قلم کی پر مغز اور علمی تحریرات پڑھنے کو ملتی ہیں جو کہ دینیات، اسلامیات، اخلاقیات اور سیاسیات وغیرہ پر محیط ہوتی ہیں۔ ایسے دینی مجلّات کا مطالعہ ہر طبقہ فکر بالخصوص اساتذہ، طلبا اور ریسرچ سکالرز کے لیے انتہائی مفید و مددگار ثابت ہوتا ہے۔
8. بعض مجلّات اختصاصی نوعیت کے ہوتے ہیں اور فقط کسی ایک شعبۂ دین جیسے قرآنیات، علومِ حدیث، سیرت، فقہ وغیرہ کو موضوعِ بحث بناتے ہیں جب کہ اکثر و بیشتر جرائد کا دائرہ مضامین کے اعتبار سے کافی وسیع اور متنوع (Vast & Diverse) ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9. بعض مکاتبِ فکر کے دینی جرائد کا آپس میں محدود مذہبی و فقہی معاملات پر شدید اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن قومی و بین الاقوامی سیاسی معاملات میں ان کے نقطہ نظر میں عموماً یکسانیت پائی جاتی ہے جو وحدتِ امت اور رواداری کا ثبوت ہے۔

10. مثبت، مؤثر اور مفید اسلامی جرائد کے ساتھ ساتھ اس امر سے بھی انکار ممکن نہیں کہ بعض مذہبی جرائد خالصتاً مناظرانہ اور تعاقبانہ منہج کے حامل ہوتے ہیں جن سے مسلکیت، فرقہ واریت اور عصبیت کو تقویت ملنے کا خدشہ ہوتا ہے جو موجودہ نازک ترین اور پُر فتن دور میں وحدتِ امت و ملت میں دراڑ پیدا کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ امر باعثِ تشویش اور توجہ طلب ہے۔

11. بعض رسائل و جرائد روایتی صحافتی ضرورت کے لیے محض اخباری اور سطحی نوعیت کے عامیانہ مضامین شائع کرتے ہیں جو تحقیقی اور تفصیلی نوعیت کے نہیں ہوتے۔ بعض شرکیات و بدعات، خرافات و توہمات اور منکرات و بدعات وغیرہ کی ترویج کا سبب بھی بنتے ہیں

12. زیرِ نظر مقالہ کے بابِ دوم میں ۱۹۸۰ سے زائد ممکنہ قدیم و جدید، عالمی و مقامی، شخصی و رسمی، اختصاصی و ہمہ گیر، مسلکی و غیر مسلکی، جاری و معطّل (موقوف الاشاعت)، مفید و مضر، اسلامی اور دیگر اُردو مذہبی رسائل و جرائد کی درجہ بندی اور اپنی نوعیت کی اوّلین اور جامع توضیحی فہرست مرتب کی گئی ہے۔ یہ معجم الجرائد یا دائرۃ المجلّات (Magzpedia) دینی ابلاغ اور اسلامی صحافت کے حوالے سے مزید تحقیقات میں کافی ممد و معاون ثابت ہوگی اور ایک رہنما اور امدادی اشاریے (Helpful Index) کی حیثیت رکھے گی۔

13. زیرِ مطالعہ مقالہ میں پاک و ہند کے تحقیقی، دیوبندی، سلفی اور متفرق (اکثر غیر مسلکی) منتخب اُردو جرائد کو زیرِ بحث لایا گیا ہے جن میں زیادہ اہمیت کے حامل مجلّات بابِ سوم میں زیرِ مطالعہ لائے گئے "تحقیقی جرائد" ہیں جن میں کے مقالات و شذرات عموماً اعلیٰ علمی درجے کے ہوتے ہیں جو کالجز اور جامعات کے اساتذہ اور محقق طلبا کے تحریر کردہ ہوتے ہیں۔ دیگر جرائد بھی اپنی جگہ پر اہم ہیں۔

14. HEC کی منظور شدہ تحقیقی مجلّات سے نت نئی علمی و فنی تحقیقات سے شناسائی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں یہ متعلقہ مقالہ نگار جامعاتی اساتذہ کی اپنے شعبہ میں مزید ترقی اور ایم فل و پی ایچ ڈی محقق طلبہ (مقالہ نگاراں) کی اپنے میدانِ تحقیق میں آگے بڑھنے کے راستوں کو بھی ہموار کرتی ہے اور قومی، حتیٰ کہ بین الاقوامی سطح پر بھی متعلقہ یونیورسٹی کو صفِ اوّل کے جامعات میں لا کھڑا کرنے اور اس کی علمی قدر و قیمت (Ranking) بڑھانے کا سبب بنتی ہیں۔ یہی ترغیبات عموماً اس کی اشاعت کے محرکات شمار ہوتے ہیں۔

15. اکثر جرائد پر درج مجلّہ کی تشہیر اور نیک نامی کی خاطر کئی نامور اراکین و ماہرین پر مشتمل قومی و بین الاقوامی مجلسِ ادارت و مشاورت عموماً برائے نام ہوتی ہے جو شاذ و نادر ہی مجلّہ کی ادارت و اشاعت میں عملاً کوئی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسا کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔

16. بعض تحقیقی جرائد کی اشاعت کا کوئی باقاعدہ و باضابطہ نظام الاوقات مقرر نہیں ہوتا جو تاخیر یا متفرق وقفوں کے بعد شائع ہوتے ہیں۔

17. دیوبندی، سلفی اور متفرق (اشاعتی، جماعتی اور تنظیمی) رسائل و جرائد کی اشاعت کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ ان میں سے اکثر قدیم، معیاری اور ممتاز دینی رسائل و جرائد بھی شامل ہیں جو دینی اقدار کی احیا و بقا اور تعمیر و تشکیل میں ایک نمایاں اور فعال کردار ادا کرتے چلے آ رہے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض نو وارد مجلّات بھی اپنے اشاعتی مشن کو بخوبی انجام دینے کے لیے پُر عزم اور مصروفِ عمل ہیں۔

18. یہ امر خوش آئند ہے کہ بعض دینی جرائد کسی مالی منفعت کے بغیر اخلاص، نیک نیتی اور اصلاحِ احوال کی خاطر غیر مسلکی بنیادوں پر محض اشاعتِ دین کا فریضہ انجام دینے کے لیے شائع ہوتے ہیں جنہیں کسی باقاعدہ تنظیم، پارٹی یا اشخاص کی حمایت حاصل نہیں ہوتی۔ اس نوعیت کے جرائد کی تعداد اگرچہ کچھ زیادہ نہیں ہے تاہم ان کا مطالعہ ہر فرد اور ہر طبقۂ فکر کے لیے یکساں مفید ہوتا ہے۔

19. دینی اور ادبی رسائل و جرائد کی اشاعت نے علمی دنیا کو مدیران، تجزیہ کاروں، کالم نگاروں، فیچر نگاروں اور تبصرہ نگاروں وغیرہ کی صورت میں متعدد نامور اور نمایاں قلم کار اور انشا پرداز دیے اور اظہار مافی الضمیر کا مناسب اور مؤثر موقع اور فورم بھی فراہم کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجاویز وسفارشات(Suggestions and Recommendations)

1. میڈیائی انقلاب کے موجودہ ترقی یافتہ دور میں الاعلام الاسلامی کی ضرورت واہمیت پہلے سے بہت بڑھ گئی ہے۔علومِ اسلامیہ میں جس طرح اسلامی معاشیات و اقتصادیات،اسلامی تاریخ،اسلامی معاشرت،اسلامی سیاسیات،اسلامی ثقافت وغیرہ پہ علمی و تحقیقی مقالات تحریر کیے جاتے ہیں اسی طرح اسلامی ابلاغ وصحافت کے مختلف گوشوں پر بھی کام ہو سکتا ہے اور ہونا چاہیے۔اس ضمن میں اسلامی رسائل و جرائد تو بطریقِ اولیٰ علومِ اسلامیہ میں داخل ہیں کیوں کہ ان کے محتویات وشذرات قرآن وحدیث،تاریخ وسیرت، فقہ اوراحکامِ مسائل وغیرہ سے متعلق ہوتے ہیں جو کہ اشاعت دینِ متین اور تعلیم وتحقیق کے ساتھ ساتھ تزکیہ، تطہیر اور تذکیر کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔علاوہ ازیں موجودہ ذرائع ابلاغ کی مختلف جہتوں کو بھی اسلامی تعلیمات کی میزان میں پرکھا جاسکتا ہے اوران کے فوائد ونقصانات، ممنوعات وجوازات،استعمال بارے رہنما اسلامی اور اخلاقی ہدایات اور گزارشات پیش کی جاسکتی ہیں۔
2. اکثر دینی رسائل و جرائد نادر ونایاب مقالات وشذرات پر مشتمل ہوتے ہیں۔یہ تمام معلومات و تحریرات متفرق شماروں میں منتشر ہوتے ہیں۔مؤثر و معتبر جرائد اشاریہ سازی کے عمل سے ان کو مستقبل کے لیے محفوظ اور ہر باذوق اور شوقین قاری کے باسہولت مطالعے کے لیے قابلِ رسائی بنادیتے ہیں۔موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ سازی کے دائرہ کو دیگر غیر معروف مگر علمی و تحقیقی مفید جرائد تک بھی بڑھایا جانا چاہیے۔اشاریہ بندی کا یہ عمل جامعات میں زیرِ تعلیم ایم-فل اور پی ایچ-ڈی سکالرز سے دورانِ کورس ورک بھی انجام دیا جاسکتا ہے۔علاوہ ازیں ایم-اے اور ایم-فل کی سطح پر کسی منتخب علمی دینی جریدے کے شائع شدہ شماروں کے مضامین کی اشاریہ سازی کو بطورِ عنوانِ مقالہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے۔
3. اسی طرح دینی جرائد میں مختلف علوم وفنون کے حوالے سے منتشر و مدفون مقالات جیسے قرآنیات،علومِ حدیث،سیرت،مطالعہ مذاہب،اصولِ تحقیق، فتاویٰ وغیرہ کو الگ الگ یکجا کر کے کتابی صورت میں شائع کیا جاسکتا ہے مثلاً اردو دینی جرائد کے مضامینِ علوم القرآن ، برصغیر کے دینی جرائد میں شائع شدہ مقالاتِ سیرت وغیرہ۔(''ابلاغی مقالات'' کے زیرِ عنوان راقم السطور نے مستقبل قریب میں دینی جرائد میں ذرائع ابلاغ کے جملہ جہتوں (بالخصوص پرنٹ،الیکٹرانک،سائبر اور سوشل میڈیا) کی تفصیل،ضرورت واہمیت،طریقہ استعمال،فوائد ونقصانات،رہنما ہدایات اور ناگزیر اصلاحات، تجاویز وگذارشات کے بارے میں شائع شدہ مضامین اور شذرات کی تحشیہ،تدوین وترتیب اور مشینی کتابت کر کے استفادۂ عام کے لیے کتابی صورت میں شائع کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے)۔
4. عصرِ حاضر کے تقاضوں کا لحاظ کرتے ہوئے، فتویٰ نویسی اور جدید فقہی مسائل کا دائرۂ کار ''ابلاغی فتاویٰ جات'' تک بڑھانا چاہیے۔یعنی شرعی احکام و مسائل کے حل پر مشتمل کتب وفتاویٰ میں میڈیا کے مختلف جدید اقسام کے استعمال کے جواز اور عدم جواز اور ان کے اخلاقی، معاشرتی، مذہبی اور دیگر اثرات کے بارے میں تفصیلات مہیا کی جائیں۔مثلاً سکائپ ویڈیو کالنگ کے ذریعے نکاح،ہمسائے کے وائی فائی کا استعمال وغیرہ وغیرہ۔
5. اکثر دینی رسائل و جرائد متفرق عنوانات کے تحت قارئین کے مختلف شرعی مسائل کے حل پر مشتمل ایک مستقل اشاعتی سلسلے کا باقاعدگی سے اہتمام کرتے ہیں جن میں قارئین وسائلین کے پوچھے گئے سوالات کا شرعی حل ''فتویٰ'' کی صورت میں مہیا کیا جاتا ہے۔فتویٰ نویسی بلاشبہ ایک اعلیٰ علمی، فقہی اور تحقیقی عمل ہے مگر بدقسمتی سے بعض مجلّات میں مسلکیت اور تعصب کا کچھ شائبہ پایا جاتا ہے اور مذہبی اختلافات یا بے احتیاطی کی بنیاد پر بسا اوقات قدرے شدت پر مبنی جذباتی حتیٰ کہ تکفیری اور دیگر نوعیت کے فتاویٰ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی جاری کیے جاتے ہیں جن پر عمل درآمد سے ایک طرف تو انتشار وفساد کا خدشہ ہوتا ہے اور دوسری طرف یہ قانون اپنے ہاتھ میں لینے کے مترادف بھی ہے۔ مناسب ہوگا کہ ٹیکسٹ بک بورڈ یا اسی نوعیت کے دوسرے اداروں کے طرز پر مستند اور غیر متنازعہ علماء وفقہا کا ایک بورڈ یا ادارہ تشکیل دیا جائے جو ایک متفقہ ضابطہ اخلاق کی روشنی میں فتاویٰ انفارمیشن کو پرکھنے کا بندوبست کرے اور ایسے فتاویٰ جاری ہونے کا سدّباب کرے جو اسلامی تعلیمات کی روح کے خلاف ہوں اور دینِ اسلام کی بدنامی اور اسلامی تعلیمات کی غلط توضیح وترجمانی (Interpretation) کا باعث بنے۔ اسی طرح مذہب بیزار لوگوں کو یہ موقع ہاتھ نہیں آئے گا کہ وہ ''فتویٰ نویسی'' جیسے مقدس عمل کو ''فتویٰ گردی'' جیسے مکروہ نام سے موسوم کریں۔

6. امتِ مسلمہ اس وقت نازک ترین دور سے گزر رہا ہے جس کا عالمی تقاضا یہ ہے کہ مدیرانِ جرائد کسی صورت مسلکی وفروعی اختلافات کو ہوا نہ دیں اور تحریری ابلاغ کے پلیٹ فارم (دینی رسائل وجرائد) کو باہمی اتفاق واتحاد، امن وآشتی، اخوت والفت اور رواداری وہم آہنگی (Intra-Faith Harmony) کے لیے بروکار لائیں۔ اہلِ علم وقلم کا مقصد بحث وتمحیص ہو مناظرہ نہ ہو۔ علمی وفکری تنوع (Diversity) کا ممکنہ لحاظ رکھا جائے اور اصلاحِ احوال کی خاطر علمی اختلافات کا اظہار سنجیدہ، شائستہ اور مدلل انداز میں کیا جائے۔

7. مدیرانِ جرائد کا یہ بھی فرض بنتا ہے کہ وہ اخلاصِ نیت کے ساتھ بے لوث ہو کر اور مدح وثنا کے تصور وانتظار سے بالاتر رہ کر قومی وملی امور پر قلم اٹھائیں اور اخلاص اور ابتغاء وجہ اللہ کے ساتھ دینِ متین کی خدمت کریں۔ صرف دینِ اسلام کی اشاعت وترویج اور تبلیغ وترسیل مدِّ نظر رکھیں اور فقط تجارتی نفع یا نقصان پیشِ نظر نہ رکھیں۔

8. بعض میڈیا چینلز پر دینِ اسلام کو منفی انداز میں متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس ضمن میں متحدہ مسلم میڈیا فورم کی تشکیل اور اس کے ذریعے دنیا کو اسلام کی صداقت، حقیقت اور عالم گیریت واضح کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ یہ امن وآشتی، مساوات وبرابری، حریت وآزادی اور عدل وانصاف کا علم بردار دین ہے۔ عصرِ حاضر کی اس اہم ترین اور ناگزیر ضرورت کی تکمیل کے لیے دینی ابلاغ کے مدیران، کارکنان اور وابستہ گان کو اپنے اپنے حلقہ اثر میں ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

9. اسلامی مجلّات کو محض الٰہیات اور مذہبیات تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ روایتی انداز اختیار کرنے کی بجائے اسلام کے انقلابی پیغام کو دورِ حاضر کے مسائل وامور کی روشنی میں ٹھوس علمی وتحقیقی مواد کی صورت میں پیش کیا جائے۔ اسلامی نقطہ نظر سے سائنسی اور سماجی علوم پر بھی مضامین شائع کی جائیں اور اس کے دامن کو وسعت دی جائے۔ دینِ اسلام کے انداز، احکام اور اصول کی روشنی میں زندگی کے سلگتے ہوئے مسائل کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جائے اور دلائل وبراہین کے ساتھ اس کی افادیت کو واضح کیا جائے۔ عصری مسائل کی توضیح وتحقیق پر توجہ دی جائے۔ اپنے پیغام کو بدلتے ہوئے حالات میں کس طرح اور مؤثر اور عام کر سکتے ہیں اس کے لیے باضابطہ لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے۔

10. مدیرانِ جرائد اپنے مضامین وشذرات میں سطحیت، سنسنی خیزی، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کی افسانہ طرازی کو وطیرہ نہ بنائے اور نہ ہی اپنی علمی واخلاقی کمزوریوں کے لیے اغیار کو موردِ الزام ٹھہرایا جائے یا مطعون کیا جائے بلکہ سائنٹفک اور معروضی انداز میں حالات وواقعات کا تجزیہ کر کے کوئی ٹھوس حل اور حکمتِ عملی اختیار کی جائے۔

11. مدیرانِ جرائد قارئین ومقالہ نگار افراد میں علمی وتحقیقی مواد کی تلاش وجستجو اور پیش کش کا ذوق ومزاج پروان چڑھانے اور اپنے مجلّہ کے محتویات میں معیارِ تحقیق کو ہر صورت برقرار رکھنے کی ممکنہ کوشش کریں۔

12. رسائل وجرائد کی جانب سے اہم معاصر فکری موضوعات پر خصوصی شمارے (Special Editions) نکالنے کی روایت بہت پرانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ دورِ حاضر کے تناظر میں اسے ایک نیا رخ دینے اور بحث و تمحیص کے ساتھ مثبت، مدلل اور علمی انداز میں نئے زاویوں سے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح اس کی افادیت اور اثر پذیری میں مزید اضافہ ہو گا۔

13. بعض مدیرانِ جرائد کسی جریدہ کے اجرا کے موقع پر یا کسی علمی موضوع یا شخصیت کے حوالے سے کوئی یادگار اشاعتِ خاص نکالنے پر قارئین کی طرف سے وصول شدہ خطوط، ای میل اور ٹیکسٹ میسجز شائع کرتے ہیں جس میں بسا اوقات انتہائی مبالغے سے کام لیا جاتا ہے اور عقیدت کو عقیدے تک پہنچایا جاتا ہے۔ ان تعریفی و توصیفی کلمات کی وجہ سے مجلّہ کے ذمہ داران میں کبرِ نفس پیدا ہونے کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ البتہ یہ مجلّہ کو مزید مفید و بہتر بنانے کے لیے مشوروں اور تجاویز پر بھی مشتمل ہو سکتی ہیں۔ مجلّہ میں ان تاثرات کی اشاعت مناسب انداز میں کی جائے۔

14. مدیرانِ جرائد اسلام اور اس کے متعلقات کو مثبت انداز میں پیش کرنے کی کوشش کریں، وہ اگر اپنے اوپر کوئی لیبل چسپاں نہ ہی کریں، ہمیشہ معتدل رویہ برقرار رکھیں اور دینِ اسلام کی آفاقی تعبیرات پر زور دیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔ مخالفت برائے مخالفت، مذہبی منافرت، مسلکی عصبیت اور گروہی مناظرہ بازی اور جکڑبندیوں سے اگر ہمیشہ گریز کیا جائے تو اس سے مجلّہ معاشرہ کے ہر طبقہ کے افراد میں بہترین ساکھ اور وقار کے ساتھ برقرار رہے گا۔ ملی یکجہتی کونسل کے طرز پر مدیرانِ جرائد کو ممکنہ بین المسالک رواداری اور اتحاد و وحدت کی عملی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے۔

15. جدید ذرائع ابلاغ کی ہمہ گیریت اور آفاقیت کی بدولت اب پوری دنیا سکڑ کر ایک عالمی گاؤں کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ ابلاغ و ترسیل کے بڑھتے قدم نے مسافت اور دوری جیسے الفاظ کو بے معنی کر دیا ہے لہٰذا ابلاغ کے اس ترقی یافتہ دور میں عامۃ المسلمین کے لیے استفادہ کی راہ کے طریقے پر غور کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے مثلاً روزہ و عیدین کے موقع پر ثبوتِ ہلال اور اعلانِ رویت کے مسئلہ میں جدید ذرائع ابلاغ سے مدد لی جا سکتی ہے اور دنیا بھر سے نامور مفتیان و قاضیان کو ویڈیو کانفرسنگ اور سکائپ وغیرہ پر باتصویر ٹیلی فونک گفتگو کر کے کسی متفقہ اور نتیجہ خیز فیصلے تک پہنچا جا سکتا ہے۔

16. ایک طرف اگر میڈیا کے ذریعے معاشرتی برائیاں پروان چڑھ رہی ہیں تو دوسری طرف معروف و مثبت رجحانات کو بھی فروغ دیا جا سکتا ہے۔ اس حوالے سے چیک اینڈ بیلنس کے نظام کو فعال اور مؤثر بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

17. مدیرانِ جرائد کی ادارتی اور صحافتی کارکردگی بہتر بنانے اور ان میں وسعتِ فکر پیدا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً تعلیمی و تربیتی ورکشاپس، سیمینارز اور سمپوزیم وغیرہ کا اہتمام کیا جائے۔ اچھی کارکردگی کے حامل مدیرانِ جرائد کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کی جائے۔

مذکورہ بالا صفحات میں اولاً زیرِ نظر مقالے کے مندرجات کا ایک مناسب خلاصہ پیش کیا گیا۔ ثانیاً ۱۹ مختلف نکات میں ممکنہ نتائجِ بحث تحریر کیے گئے اور ثالثاً دینی ابلاغ اور اسلامی صحافت کے حوالے سے ۱۷ مختلف تجاویز اور سفارشات بھی پیش کیے گئے۔ دینی ابلاغ و صحافت کی تیز ترین ترقی اور استعمال میں وسعت کے سبب نتائجِ بحث اور سفارشات کا دائرہ کار مزید بھی بڑھایا جا سکتا ہے۔ یہیں پر بفضلِ خدا اِس مقالے کے بنیادی متن کا اختتام ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علمی وفنی فہارس

نمبر شمار	عنوانِ فہرس	صفحہ نمبر
.1	فہرس آیاتِ قرآنیہ	ii
.2	فہرس احادیثِ نبویہ	ix
.3	فہرس أعلام	x
.4	فہرس بلادِ واماکن	xiii
.5	فہرس ادارہ جات، تنظیمیں و تحاریک اور مدارس و جامعات	xiii
.6	فہرس مصطلحات	xv
.7	فہرس مصادر و مراجع	xvi
.8	ملحقات (Appendices)	xxii

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس آیاتِ قرآنیہ

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ و آیت نمبر	صفحہ نمبر
1.	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ	سورۃ الفاتحہ ۱:۴	۴۰۱
2.	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ	سورۃ البقرۃ ۲:۲	۴۵۳
3.	هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	سورۃ البقرۃ ۲:۲۹	۳۵
4.	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ	سورۃ البقرۃ ۲:۴۲	۲۸
5.	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ	سورۃ البقرۃ ۲:۴۴	۲۷
6.	وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا	سورۃ البقرۃ ۲:۸۳	۲۹
7.	وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى	سورۃ البقرۃ ۲:۱۹۷	۱۰۹
8.	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً	سورۃ البقرۃ ۲:۲۰۸	۱۷۳
9.	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى	سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۳	۳۲
10.	قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ	سورۃ البقرۃ ۲:۲۵۶	۸۷
11.	وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا	سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۹	۱۷۱، ۴۸۷
12.	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	سورۃ البقرۃ ۲:۲۷۸	۸۹
13.	وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۭ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ	سورۃ البقرۃ ۲:۲۸۳	۲۸
14.	اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ	سورۃ آل عمران ۳:۱۹	۱۵۹[1]
15.	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ	سورۃ آل عمران ۳:۲۰	۲
16.	وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	سورۃ آل عمران ۳:۱۰۱	۱۸۰
17.	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا	سورۃ آل عمران ۳:۱۰۲	۳۳
18.	وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا	سورۃ آل عمران ۳:۱۰۳	۳۴، ۱۶۱، ۳۸۲
19.	وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ	سورۃ آل عمران ۳:۱۰۴	۳۱
20.	كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	سورۃ آلِ عمران ۳:۱۱۰	۳۱
21.	وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	آل عمران ۳:۱۳۹	۱۷۴

[1] دیگر صفحات جہاں پر مذکورہ آیتِ کریمہ وارد ہے: صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۸۲، ۱۹۴، ۱۹۸، ۳۹۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ وآیت نمبر	صفحہ نمبر
22.	وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ	سورۃ آلِ عمران ۳:۱۵۹	۳۵
23.	فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ	سورۃ آلِ عمران ۳:۱۵۹	۳۳
24.	فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ	سورۃ آلِ عمران ۳:۱۷۵	۳۳
25.	رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا	سورۃ آل عمران ۳:۱۹۱	۳۵
26.	رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا	سورۃ آل عمران ۳:۱۹۳	۱۶۴
27.	وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ	سورۃ آل عمران ۳:۱۴۰	۲۶۴
28.	وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا	سورۃ النساء ۴:۸	۳۳
29.	فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ	سورۃ النساء ۴:۵۹	۳۵
30.	فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا	سورۃ النساء ۴:۶۳	۳۴
31.	وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ	النساء ۴:۸۳	۲۵
32.	مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ	سورۃ النساء ۴:۸۵	۳۰
33.	وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا	سورۃ النساء ۴:۱۳۵	۲۸
34.	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ	سورۃ النساء ۴:۱۴۸	۳۲
35.	وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ	سورۃ المائدۃ ۵:۲	۳۱
36.	وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ...	سورۃ المائدۃ ۵:۷	۴۷۶
37.	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ	سورۃ المائدۃ ۵:۸	۲۹
38.	يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ	سورۃ المآئدۃ ۵:۶۷	۳،۴۸۴
39.	مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ	سورۃ المآئدۃ ۵:۹۹	۲
40.	يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ	سورۃ المائدہ ۵:۱۱۹	۱۷۰
41.	وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	سورۃ الانعام ۶:۱۰۸	۳۱
42.	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ	سورۃ الانعام ۶:۱۵۱	۲۷
43.	وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى	سورۃ الانعام ۶:۱۵۲	۳۵
44.	إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ	سورۃ الانعام ۶:۱۵۹	۳۴
45.	اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ ...	سورۃ الاعراف ۷:۳	۴۲۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ و آیت نمبر	صفحہ نمبر
46.	أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	سورۃ الاعراف ۷:۶۲، ۶۸	۳
47.	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	سورۃ الاعراف ۷:۱۹۹	۳۰
48.	وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ	سورۃ الاعراف ۷:۲۰۰	۳۳
49.	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا	سورۃ الانفال ۸:۲۷	۳۴
50.	وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ	سورۃ الانفال ۸:۶۰	۳۵
51.	فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ	سورۃ التوبہ ۹:۱۱	۸۸
52.	هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ	سورۃ التوبہ ۹:۳۳	۲۰۸
53.	وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا	سورۃ التوبہ ۹:۴۰	۱۶۶، ۴۷۱
54.	وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	سورۃ التوبہ ۹:۷۲	۱۶۱
55.	هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا	سورۃ یونس ۱۰:۵	۲۸۸
56.	وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	سورۃ یونس ۱۰:۲۵	۱۶۷
57.	اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	سورۃ ہود ۱۱:۴۱	۱۶۲
58.	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ	سورۃ ہود ۱۱:۵۷	۳
59.	اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا	سورۃ ہود ۱۱:۸۸	۴۴۸
60.	وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ	سورۃ ہود ۱۱:۱۰۸	۱۹۳
61.	اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ	سورۃ ہود ۱۱:۱۱۴	۱۹۷
62.	اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	سورۃ یوسف ۱۲:۶۷	۳۳
63.	اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	سورۃ یوسف ۱۲:۸۶	۴۳۷
64.	قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ	سورۃ یوسف ۱۲:۱۰۸	۸۳
65.	لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ	سورۃ الرعد ۱۳:۱۴	۱۹۳، ۱۹۴
66.	وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ	سورۃ الرعد ۱۳:۲۶	۲۰۶
67.	فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ	سورۃ الرعد ۱۳:۴۰	۳، ۳۲
68.	لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	سورۃ ابراہیم ۱۴:۷	N
69.	وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ	سورۃ ابراہیم ۱۴:۱۲	۳۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ و آیت نمبر	صفحہ نمبر
70.	هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ..	سورۃ ابراہیم ۱۴:۵۲	۲۰۴،۳
71.	وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	سورۃ النحل ۱۶:۸،۹	۳۵
72.	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ	سورۃ النحل ۱۶:۱۱	۱۶۸
73.	فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ النحل ۱۶:۳۵	۳
74.	وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ	سورۃ النحل ۱۶:۴۴	۴۲۶
75.	فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ النحل ۱۶:۸۲	۳
76.	وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ	سورۃ النحل ۱۶:۹۵	۳۳
77.	اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	سورۃ النحل ۱۶:۱۲۵	۳۲
78.	جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا	سورۃ الاسراء ۱۷:۱۵	۲۰۷
79.	وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا	سورۃ الاسراء ۱۷:۲۰	۳۵
80.	وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ	سورۃ الاسراء ۱۷:۳۶	۲۴
81.	وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ	سورۃ الاسراء ۱۷:۴۴	۱۹۳
82.	وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	سورۃ الاسراء ۱۷:۵۳	۳۲
83.	وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا	سورۃ الاسراء ۱۷:۸۱	۱۶۱
84.	ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا	سورۃ مریم ۱۹:۲	۱۵۹
85.	اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا	سورۃ مریم ۱۹:۳	۴۳۶
86.	بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ	سورۃ الانبیاء ۲۱:۱۸	۱۶۹
87.	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ	سورۃ الانبیاء ۲۱:۱۰۷	۸۹
88.	وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ	سورۃ الحج ۲۲:۳۰	۲۸
89.	وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ	سورۃ الحج ۲۲:۳۲	۱۷۸
90.	وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ	سورۃ المؤمنون ۲۳:۳	۲۸
91.	وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ	سورۃ المؤمنون ۲۳:۸	۳۴
92.	اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ	سورۃ المؤمنون ۲۳:۹۶	۳۰
93.	لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ ...	سورۃ النور ۲۴:۱۳	۲۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ و آیت نمبر	صفحہ نمبر
94.	اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ ----	سورۃ النور ۲۴:۱۵،۱۶	۲۷
95.	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ----	سورۃ النور ۲۴:۱۹	۲۵
96.	اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا ----	سورۃ النور ۲۴:۲۳	۲۶
97.	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى ----	سورۃ النور ۲۴:۲۷	۲۹
98.	اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	سورۃ النور ۲۴:۳۵	۱۵۴
99.	يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ	سورۃ النور ۲۴:۳۵	۱۸۲
100.	كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ	سورۃ النور ۲۴:۳۵	۱۷۱
101.	وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ النور ۲۴:۵۴	۳
102.	وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ -----	سورۃ النور ۲۴:۵۵	۹۸
103.	وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا -----	سورۃ الفرقان ۲۵:۶۳	۳۱
104.	وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا	سورۃ الفرقان ۲۵:۷۲	۲۸
105.	وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا -----	سورۃ القصص ۲۸:۵۵	۳۱
106.	وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ	سورۃ القصص ۲۸:۷۷	۱۵۳
107.	وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ العنکبوت ۲۹:۱۸	۳
108.	وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	سورۃ العنکبوت ۲۹:۴۶	۳۳
109.	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	سورۃ الاحزاب ۳۳:۲۱	۳۹۳
110.	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ -----	سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۰	۴۰۲
111.	مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۳	۴۶۸
112.	وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا	سورۃ الاحزاب ۳۳:۴۶	۴۱۷
113.	اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ -----	سورۃ الاحزاب ۳۳:۵۶	۱۱۱
114.	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا	سورۃ الاحزاب ۳۳:۷۰	۲۹
115.	اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	سورۃ فاطر ۳۵:۲۸	۴۹۰
116.	ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا -----	سورۃ فاطر ۳۵:۳۲	۴۲۹
117.	وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ یٰس ۳۶:۱۷	۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ و آیت نمبر	صفحہ نمبر
.118	اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا	سورۃ الزمر ۳۹:۲۳	۸۷،۱۸۱،۳۹۵
.119	وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ	سورۃ الزمر ۳۹:۳۳	۲۰۴
.120	وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	سورۃ الزمر ۳۹:۶۹	۲۰۳
.121	وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ۔۔۔۔	سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۳	۱۹۶
.122	وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۴	۳۰
.123	وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ	سورۃ حم سجدۃ ۴۱:۳۶	۳۳
.124	وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ۔۔۔۔۔	سورۃ الشوریٰ ۴۲:۴۰	۳۲
.125	اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ	سورۃ الشوریٰ ۴۲:۴۸	۳
.126	وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ۔۔۔۔	سورۃ الجاثیہ ۴۵:۱۳	۳۵
.127	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا	سورۃ الفتح ۴۸:۱	۱۷۵
.128	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ۔۔۔۔۔	سورۃ الفتح ۴۸:۱۰۵	۱۸۱
.129	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا	سورۃ الحجرات ۴۹:۶	۲۴،C
.130	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	سورۃ الحجرات ۴۹:۱۰	۳۴
.131	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ۔۔۔۔۔	سورۃ الحجرات ۴۹:۱۱	۲۹
.132	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ۔۔۔۔	سورۃ الحجرات ۴۹:۱۲	۲۹
.133	اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ	سورۃ الحجرات ۴۹:۱۳	۴۳۴
.134	وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ	سورۃ الذاریات ۵۱:۵۵	۳۴
.135	فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى	سورۃ النجم ۵۳:۳۲	۴۱۹
.136	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ	سورۃ القمر ۵۴:۵	۴۵۶
.137	خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ	سورۃ الرحمٰن ۵۵:۳،۴	P
.138	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ	سورۃ القمر ۵۴:۱۷	۱۹۵
.139	اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ	سورۃ الواقعۃ ۵۶:۱،۲	۴۸۰
.140	وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	سورۃ الحدید ۵۷:۸	۴۷۶
.141	اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ	سورۃ الحدید ۵۷:۲۷	۲۰۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	آیتِ کریمہ کا ابتدائی حصہ	سورۃ وآیت نمبر	صفحہ نمبر
142.	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ	سورۃ الصف ۶۱: ۲،۳	۲۷
143.	فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ	سورۃ التغابن ۶۴: ۱۲	۳
144.	وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ	سورۃ الطلاق ۶۵: ۲	۲۸
145.	نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ	سورۃ القلم ۶۸: ۱	۲۹۱،۸۴
146.	لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ	سورۃ الحاقۃ ۶۹: ۱۲	۱۷۷
147.	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ	سورۃ المرسلات ۷۷: ۵۰	۳۱۸
148.	فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ	سورۃ عبس ۸۰: ۱۳	۱۱،۸
149.	وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ	سورۃ التکویر ۸۱: ۱۰	۸
150.	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى	سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۴،۱۵	۱۱۳
151.	اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۸	۸
152.	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى	سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۱۹	۱۱،۸
153.	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا	سورۃ الشمس ۹۱: ۹	۱۶۲
154.	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ	سورۃ العلق ۹۶: ۱	۱۲۵
155.	الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ	سورۃ العلق ۹۶: ۴،۵	P
156.	يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	سورۃ البینۃ ۹۸: ۳	۸
157.	وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ	سورۃ العصر ۱۰۳: ۱،۲	۳۵۱
158.	وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ	سورۃ الھمزۃ ۱۰۴: ۱	۲۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس احادیثِ نبویہ ﷺ

نمبر شمار	حدیث نبوی کے متن کا ابتدائی حصہ، مصدر، کتاب و باب اور حدیث نمبر	صفحہ
1.	إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَّلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ، سنن الترمذی، ابواب العلم، باب ما جاء فی فضل الفقه علی العبادة، حدیث نمبر: ٢٦٨٢	٤٢٩
2.	بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، صحیح بخاری، کتاب: احادیث الانبیاء، باب: ماذُكِرَ عن بنی اسرائیل، حدیث نمبر: ٣٤٦١	٣
3.	فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، سنن ابی داؤد، کتاب السنة، باب: فی لزوم السنة، حدیث نمبر: ٤٦٠٧	٤٠٦
4.	فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ، صحیح بخاری، کتاب الحج، باب: خُطْبَةِ أَيَّامِ مِنًى، حدیث نمبر: ١٧٣٩	٣
5.	كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب: مَا جَاءَ فِي الْمُشَدِّقِ فِي الْكَلَامِ، حدیث: ٤٩٥٩	٢٥
6.	كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، صحیح مسلم، مقدمہ، باب: اَلنَّهْيِ عَنِ الْحَدِيثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، حدیث نمبر: ٥	٢٥
7.	نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ، سنن ابی داؤد، کتاب العلم، باب فضل نشر العلم، حدیث نمبر: ٣٦٦٠	٣٩٥، ٤٢٤
8.	يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، السنن الصغریٰ للنسائی، کتاب تحریم الدم، باب قتل من فارق الجماعة و ذکر الاختلاف علی زیاد بن علاقة عن عرفجة فیه، حدیث نمبر: ٤٠٢٠	٣٨٩

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس اَعلام

(جن کے مختصر تراجِم اس مقالہ میں لکھے گئے)

نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ
ڈاکٹر ابصار احمد	۴۸۶	مولانا ابو تقی حفیظ الرحمٰن لکھوی	۳۴۶	ڈاکٹر ابو سعد شفیق الرحمٰن	۳۰۷
ابو عبد الرحمٰن محمد رفیق طاہر	۴۲۴	ابو الفضل نور احمد	۴۹۶	مولانا مفتی ابو القاسم نعمانی	۳۴۷
مولانا ابو الکلام آزادؔ	۳۶	مفتی ابو لبابہ شاہ منصور	۱۸	ابو محمد عبد الوہاب خان	۴۲۹
ابو محمد عبد الوہاب محدث دہلویؒ	۳۸۸	ابو معاویہ مفتی محمد ایاز درانی	۴۸۴	حافظ اجود عبید	۳۳۴
ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری	۲۹۱	حافظ احمد شاکر	۳۸۲	شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری	۳۱۶
احمد نواز عباسی	۵۹	مولانا اسد دیوبندی	۳۲۶	ڈاکٹر اسرار احمدؒ	۴۴۱
اشتیاق احمد ظلی	۲۴۹	اعجاز وقار	۲۲	مولانا حافظ اقبال احمد قاسمی	۴۹۰
اقتدار احمدؒ	۴۴۰	مولانا الطاف حسین حالیؔ	۴۰	امجد جاوید	۱۹
مولانا امداد صابری	۱۱	مولانا امین احسن اصلاحیؒ	۴۷۶	انعام اللہ بھکروی	۳۱۹
پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر	۶۲	مولانا انوار الحق حقانی	۳۴۰	ڈاکٹر انیس احمد	۴۹۳
ڈاکٹر ایاز محمد	۲۱	ایچ ایم ذوالقرنین بیگ	۴۱۲	ایس ایم شاہد	۴۶
ایوب بیگ مرزا	۴۴۰	مولانا بشیر انصاری	۳۷۸	بہادر شاہ ظفر	۳۹
ثاقب ریاض	۴۵	ڈاکٹر جاوید حیات	۱۱	مولانا حبیب الرحمٰن	۳۴۷
ڈاکٹر حافظ حسن مدنی	۴۱۷	مولانا حشمت علی صافی	۴۸۴	مولانا قاری حق نواز حقانی	۳۶۹
ڈاکٹر حماد لکھوی	۲۹۱	مفتی حمید اللہ جان	۳۶۴	حمید اللہ خان عزیز	۳۹۸
خالد حسین گورایہ	۴۲۶	ڈاکٹر خالد علوی	۲۶۲	خالد محمود خضرؔ	۴۷۶
مولانا ڈاکٹر خلیل الرحمان لکھوی	۴۲۶	پروفیسر خورشید احمد		مولانا خیر محمد جالندھریؒ	۳۴۵
پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان	۲۶۷	پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین	۲۸۸	مفتی ذاکر حسن نعمانی	۳۵۱
ڈاکٹر محمد رفیع الدینؒ	۴۵۷	ڈاکٹر زاہد اشرف	۴۷۳	حافظ زبیر حسن	۳۳۴
حافظ زبیر علی زئی	۳۹۵	مولانا سخی داد بے نوا سوختیؔ	۱۱	سر سید احمد خان	۳۹
پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمٰن	۲۷۰	مولانا قاری سعید قمر قاسمی	۳۲۶	ڈاکٹر سفیر اختر	۶۱
ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی	۱۲	شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان	۳۵۴	مولانا سمیع الحق	۳۴۰
سہیل انجم	۱۴	ڈاکٹر سہیل حسن	۲۵۸	مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ	۴۷۰
سید اقبال قادری	۲۲	سید بدیع الدین شاہ راشدی	۴۰۴	سید جلال الدین عمری	۲۵۳
سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاریؒ	۴۳۲	مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی	۳۷۱	پروفیسر ڈاکٹر سید خواجہ علقمہ	۲۷۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ
سید سجاد حیدر	۴۶۷	پروفیسر ڈاکٹر سید سخاوت شاہ	۲۹۹	مولانا سید سلیمان بنوری	۳۳۲
سید سلیمان ندوی	۲۵۰	پروفیسر ڈاکٹر سلیم طارق خان	۳۰۷	سید شاہد ہاشمی	۴۴۵
مولانا مفتی سید عبدالشکور ترمذی	۳۳۷	سید عبدالقدوس ترمذی	۳۳۷	سید عبدالسلام زینی	۱۲
سید قاسم محمود	۳۸	مولانا سید کفایت بخاری	۴۸۴	حافظ سید محمد اظہر سعید	۶۲
سید محمد خان	۳۹	مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ	۳۷۸	ڈاکٹر سید مقدس اللہ	۳۷۱
سیف الرحمٰن رانا	۱۴	مولانا مفتی شاہ اورنگزیب حقانی	۳۶۶	شاہد محمود ڈوگر	۱۹
مولانا قاری شبیر احمد عثمانی	۳۴۹	پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری	۲۹۱	مولانا شفیق الرحمن فرخ	۴۳۶
ڈاکٹر شفیق جالندھری	۵	پروفیسر ڈاکٹر شمس البصر	۳۰۷	مولانا شمس الحقؒ افغانی	۳۶۷
شیخ آصف احمد	۴۵۳	شیخ الحدیث مولانا صالح محمد	۳۳۷	ڈاکٹر صالح مہدی السامرائی	۴۳
مولانا صدر الدین اصلاحیؒ	۲۵۳	پروفیسر صفدر علی	۲۲	ضیاء الرحمٰن مدنی	۳۹۳
ضیاء الحق	۲۶۷	ڈاکٹر طاہر تونسوی	۲۸۸	ڈاکٹر حافظ طاہر محمود	۴۳۲
پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت	۲۸۵	ڈاکٹر ظہور اظہر	۲۶۲	مولانا ظفر علی خان	۴۰
ڈاکٹر عابد رضا بیدار	۲۵۱	مولانا عبدالحفیظ مظہر	۴۰۲	مولانا عبدالحق حقانیؒ	۳۴۰
عبدالحلیم شررؔ	۴۹	مولانا عبدالرحمٰن سلفی	۳۸۸	ڈاکٹر حافظ عبدالرحمان مدنی	۴۱۷
شیخ عبدالرحیم روزی	۴۲۹	مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر	۳۳۱	عبدالرؤف	۲۵۶
مولانا عبدالرؤف فاروقی	۳۶۱	حافظ عبدالستار بخاری	۴۰۲	پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام خالص	۳۰۲
ڈاکٹر عبدالسلام خورشید	۱۹	عبدالعظیم حسن زئی	۳۸۸	حافظ عبدالغفار روپڑی	۳۸۶
مولانا قاری عبدالغفور وزیرستانی	۳۷۲	ڈاکٹر عبدالقدوس صہیب	۲۷۰	مولانا عبدالقیوم حقانی	۶۱
مولانا مفتی عبدالکریم کمتھلویؒ	۳۳۷	مولانا عبداللہ سعود	۴۱۴	علامہ عبداللہ ناصر رحمانی	۴۰۴
مولانا عبدالمالک مجاہد	۴۰۸	مولانا عبدالمتین مدنی	۴۱۴	حافظ عبدالمنان نورپوری	۴۳۵
عبدالمنعم فائز	۳۹۱	عبدالنعیم عزیزی	۳۷	شیخ عبدالواحد عبداللہ	۴۲۹
صاحبزادہ ابرار احمد بگوی	۴۶۴	ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی	۴۶۵	صاحبزادہ لمعات احمد بگوی	۴۶۴
مولانا ظہور احمد بگویؒ	۴۶۴	حافظ عاکف سعید	۴۴۰	پروفیسر عبدالجبار شاکر	۴۷۴
مولانا حکیم عبدالرحیم اشرفؒ	۴۷۳	عبدالوحید سلیمانی	۴۶۰	مولانا عبیداللہ امرتسری	۳۳۴
مولانا عبیداللہ انورؒ	۳۱۶	مولانا عبیداللہ خالد	۳۵۴	مولانا عزیز الرحمٰن سواتی	۳۲۸
مفتی عطاء الرحمٰن	۴۵۶	ڈاکٹر عطش درانی	۵۸	پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی	۲۹۳
ڈاکٹر عمر حیات	۲۸۸	عمر فاروق راشد	۳۱۹	مولانا مفتی غلام الرحمان	۳۵۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ	نام شخصیت	صفحہ
ڈاکٹر غلام شمس الرحمٰن	۲۷۰	مولانا غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری	۴۰۶	مولانا حافظ فضل الرحیم	۳۳۴
قائدِ اعظم محمد علی جناح	۲۰	پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز	۲۷۳	ڈاکٹر گیان چند جین	۵۸
مولانا لیئق اللہ خاں منصوری	۴۹۰	ڈاکٹر مجاہد کامران	۲۹۱	مولانا مجیب الرحمٰن سیاف	۴۳۴
پروفیسر محبوب الحسن بخاری	۲۴۴	محبوب الحق عاجز	۴۴۰	مولانا محمد ابو القاسم فاروقی	۴۱۴
حکیم محمد ادریس فاروقی سوہدریؒ	۴۰۸	مولانا محمد ازہر	۳۴۵	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق منصوری	۲۹۶
مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ	۳۷۸	مفتی محمد اعظم سعیدی	۲۷۸	مولانا محمد اکرم کشمیری	۳۳۴
مولانا ڈاکٹر محمد اکمل قادری	۳۱۶	ڈاکٹر محمد امین	۴۴۸	ڈاکٹر محمد ایوب جان	۳۰۵
پروفیسر ڈاکٹر محمد باقر خان خاکوانی	۲۹۳	مولانا مفتی محمد تقی عثمانی	۳۲۸	محمد تنزیل الصدیقی الحسینی	۴۸۰
مولانا محمد جعفر فقیہ الندوی بھٹکل	۴۹۰	مفتی محمد حسن	۳۳۴	مولانا محمد حسن جان مدنیؒ	۳۶۹
پروفیسر محمد حسن عسکری	۳۴۳	قاری محمد حنیف جالندھری	۳۴۵	ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا	۳۹۳
پروفیسر ڈاکٹر محمد رسول جان	۲۶۷	مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی	۳۲۸	محمد رضی الاسلام ندوی	۲۵۳
غازی حافظ محمد سرور بیگ	۴۱۲	حافظ محمد سلیم	۴۲۶	مولانا محمد سلیمان طاہر	۴۹۶
ڈاکٹر محمد سہیل شفیق	۲۵۱	محمد شاہد حنیف	۳۴۲	پروفیسر محمد شاہد حسین	۱۲
مولانا مفتی محمد شفیعؒ	۵۷	پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج	۲۷۸	ڈاکٹر محمد صحبت خان کوہاٹی	۲۴۴
محمد صدیق بخاری	۴۶۲	مولانا محمد طاہر پنج پیر	۴۵۱	مولانا محمد طیب طاہری	۴۵۱
مولانا محمد عبد القوی	۳۲۳	ڈاکٹر حافظ محمد عبد القیوم	۲۶۲	ڈاکٹر محمد عبد اللہ	۲۸۵
مفتی محمد عبد اللہ محدث روپڑیؒ	۳۸۶	محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ	۳۸۲	مولانا محمد علی جوہر	۴۱
مفتی محمد فرید زروبوی	۳۶۶	مفتی محمد فہیم اللہ	۳۶۴	پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر	۲۸۱
محمد نعمان فاروقی	۴۰۸	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس	۲۸۸	مولانا محمد یوسف بنوریؒ	۳۳۱
ڈاکٹر حافظ محمود اختر	۲۶۲	مرزا محمد احمد	۵۸	انجینئر مختار فاروقی	۴۵۶
ڈاکٹر مرسل فرمان	۲۹۹	ڈاکٹر مسکین علی حجازی	۱۵	مسلم سجاد	۴۷۰
پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء	۲۷۳	پروفیسر ڈاکٹر مغیث الدین شیخ	۱۸	ڈاکٹر مقبول احمد مکی	۳۹۳
ملک احمد سرور	۴۵۳	جسٹس ملک غلام علی	۴۳	ملک محمد ابراہیم	۴۷
مولانا محمد حسین آزادؒ	۳۹	مولانا میاں ایاز احمد حقانی	۳۶۶	مولانا میاں محمد اجمل قادری	۳۱۷
ڈپٹی نذیر احمد	۴۰	نفیس الدین سعدی	۶	ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر	۲۶۴
پروفیسر ڈاکٹر مولانا نور احمد شاہتاز	۲۴۴	مولانا وحید الدین خان عمری مدنی	۴۹۰	مولانا وحید الزمان حیدر آبادی	۳۷۷
ہمایوں ادیب	۱۳	یاسر عرفات اعوان	۲۸۸	☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆	☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس بلاد و اماکن

(جن کا مختصر تعارف اس مقالہ میں تحریر کیا گیا ہے)

نمبر شمار	نام مقام	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام مقام	صفحہ نمبر
1.	اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ، خیبر پختونخوا	۳۴۰	2.	بلتستان	۴۲۹
3.	بھیرہ	۴۶۴	4.	چارسدہ، خیبر پختونخوا	۳۶۴

فہرس ادارہ جات، تنظیمیں و تحاریک اور مدارس و جامعات

(جن کا اجمالی تعارف اس مقالہ میں پیش کیا گیا ہے)

نمبر شمار	نام ادارہ/تنظیم/تحریک/جامعہ وغیرہ	صفحہ	نمبر شمار	نام ادارہ/تنظیم/تحریک/جامعہ وغیرہ	صفحہ
1.	ادارہ اشرف العلوم ٹرسٹ، حیدر آباد، بھارت	۳۲۳	2.	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، علی گڑھ، بھارت	۲۵۸
3.	ادارہ تحقیقات اسلامی، IIU، اسلام آباد	۲۵۸	4.	ادارہ تفہیم الاسلام احمد پور شرقیہ، بہاول پور	۳۹۸
5.	ادارہ معارف اسلامی کراچی	۲۹۶	6.	ادارہ الواقعۃ کراچی	۴۸۱
7.	اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی	۴۴۵	8.	اسلامک ریسرچ کونسل، ماڈل ٹاؤن، لاہور	۴۱۷
9.	اکیڈمی بک سینٹر کراچی	۴۴۷	10.	انجمن اساتذہ جامعہ پشاور (PUTA)	۳۰۵
11.	انجمن خدام القرآن (رجسٹرڈ) پاکستان	۴۵۶	12.	انجمن خدام القرآن لاہور	۴۸۶
13.	انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد	۴۴۰	14.	پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم کراچی	۲۹۶
15.	تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ، لاہور	۴۶۰	16.	تحریک اصلاحِ معاشرہ پاکستان	۴۶۰
17.	تنظیم اسلامی پاکستان	۴۴۰	18.	جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، گلشن اقبال، کراچی	۳۹۳
19.	جامعہ اسلامیہ ٹرسٹ کاموں کے ضلع گوجرانوالہ	۳۶۱	20.	جامعہ اسلامیہ سلفیہ، ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ	۴۳۴
21.	جامعہ اسلامیہ فریدیہ چارسدہ	۳۶۶	22.	جامعہ اشرفیہ، نیلا گنبد، لاہور	۳۳۴
23.	جامعۃ الامام محمد طاہر، دار القرآن پنج پیر، صوابی	۴۵۱	24.	جامعہ اہل حدیث، چوک دالگراں، لاہور	۳۸۶
25.	جامعہ تبلیغ القرآن، یوسف آباد، پشاور	۴۸۴	26.	جامعہ تعلیماتِ اسلامیہ فیصل آباد	۴۷۳
27.	جامعہ حسن بن علیؓ نزد سلیم شوگر ملز، چارسدہ	۳۶۴	28.	جامعہ حقانیہ ساہیوال	۳۳۷
29.	جامعہ خیر المدارس ملتان	۳۴۵	30.	جامعہ دار العلوم کراچی	۳۲۸
31.	جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی، شمالی پاکستان	۴۲۹	32.	جامعہ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ	۳۴۰
33.	جامعہ سلفیہ بنارس، بھارت	۴۱۴	34.	الجامعۃ السلفیہ، ایچ۔ایٹ ون، اسلام آباد	۴۱۴
35.	جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ، لاہور	۴۳۶	36.	جامعہ ضیاء القرآن اہل حدیث، اواگت	۴۱۲
37.	جامعہ عثمانیہ، نوتھیہ روڈ پشاور صدر	۳۵۱	38.	جامعہ عثمانیہ ختم نبوت، چناب نگر، چنیوٹ	۳۴۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام ادارہ/تنظیم/تحریک/جامعہ وغیرہ	صفحہ	نمبر شمار	نام ادارہ/تنظیم/تحریک/جامعہ وغیرہ	صفحہ
39.	جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی	۳۳۱	40.	جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل ٹاؤن کراچی	۳۵۴
41.	جامعہ محمدیہ مٹہ مغل خیل، چارسدہ	۳۶۹	42.	جماعت اسلامی پاکستان	۴۴۷
43.	جماعت غرباء اہل حدیث، کراچی	۳۸۸	44.	حکمت قرآن انسٹی ٹیوٹ کراچی	۴۹۶
45.	حلال فاؤنڈیشن، جامعۃ الرشید کراچی	۳۱۹	46.	دار التخصص والتحقیق، جہلم	۴۰۶
47.	دار الدعوۃ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور	۳۸۲	48.	دار السلام لاہور	۴۰۸
49.	دار العلوم دیوبند بھارت	۳۱۴	50.	دار المصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، بھارت	۲۴۹
51.	دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور	۳۰۷	52.	شعبہ/ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور	۲۹۱
53.	شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی	۲۸۱	54.	صدر دار الافتا (SCS)، جامعۃ الرشید کراچی	۳۱۹
55.	عالمی تحریک ختم نبوت اہل حدیث پاکستان	۴۰۲	56.	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد	۲۹۳
57.	قرآن اکیڈمی، جھنگ صدر	۴۵۶	58.	کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ، AIOU، اسلام آباد	۲۹۳
59.	کلیہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور	۲۸۵	60.	گلستان علم وادب کراچی	۴۴۷
61.	مجلس التفسیر، سٹاف ٹاؤن، جامعہ کراچی کیمپس	۲۷۸	62.	مجلس حزب الانصار، بھیرہ ضلع سرگودھا	۴۶۴
63.	مجلس العلماء، بینگلور، بھارت	۴۹۰	64.	المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی	۴۲۶
65.	مرکز تحقیق اسلامی، سمن آباد، لاہور	۳۶۱	66.	مرکز خدام الدین لاہور	۳۱۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس مصطلحات

(جن کا مختصر تعارف اس مقالہ میں تحریر کیا گیا ہے)

اصطلاح	صفحہ	اصطلاح	صفحہ	اصطلاح	صفحہ
آزادیٔ اظہارِ رائے	۶۵	آئی ایس ایس این (ISSN)	۶۵	ابلاغ (Communication)	۳تا۶
اَپ لوڈ(Upload)	۶۵	اخبار(Newspaper)	۶۵	ادارت(Editing)	۶۵
ادارتی عملہ(Editorial Staff)	۶۶	اداریہ(Editorial)	۶۶	ادبی رسائل	۶۶
اسلامیات	۴۹۸	اسلامی ابلاغ وصحافت	۳۶	اُسلوب(Style)	۶۶
اشاریہ(Index)	۶۷	اشاعت (Circulation)	۶۷	اشاعتِ خاص(Sp.Edition)	۶۷
اشتہار بازی(Advertising)	۶۷	الیکٹرانک میگزین(Ezine)	۶۷	انٹرنیٹ(Internet)	۶۷
انشاء	۶۸	انفارمیشن ٹیکنالوجی(IT)	۶۸	ایپلی کیشن(Application)	۶۸
ایڈیشن(Edition)	۶۸	پرنٹ لائن (Print Line)	۶۸	پروف خوانی	۶۸
پی ڈی ایف(PDF)	۶۸	پیشانی(Mast/Head)	۶۹	پیشہ ورانہ رسالے	۶۹
تبصرہ نگاری(Reviews)	۶۹	تحقیقی رسائل	۶۹	تشہیری رسائل	۶۹
حکومتی اجازت نامہ/ڈیکلیریشن	۷۰	خاکہ (Sketch)	۷۰	خبر (News)	۷۰
خبری رسائل	۷۰	خطوط بنام مدیر	۷۰	خواص پسند یا باوقار صحافت	۷۰
دوروزہ اخبارات	۷۱	ڈائجسٹ رسالے(Digests)	۷۱	ڈمی کاپی (Dummy)	۷۱
ڈیٹا (Data)	۷۲	ڈیٹ لائن (Date Line)	۷۲	روزنامچے یا روزنامہ جات	۷۲
زرد صحافت	۷۲	سافٹ ویئر (Software)	۷۲	سرچ انجن	۷۲
سرِورق (Title Page)	۷۳	سلسلہ وار مطبوعات	۷۳	سوانح نگاری	۷۳
سہ روزہ اخبارات	۷۳	شش کاف (The 6 W)	۷۴	شمارہ وجلد نمبر(Issue & Vol)	۷۴
صحافت(Journalism)	۹تا۱۷	طابع (Printer)	۷۴	عمومی رسائل	۷۵
عوام پسند صحافت	۷۵	فیچر (Feature)	۷۵	گروہی رسالے	۷۵
کالم(Column)	۷۵	لے آؤٹ (Layout)	۷۵	مجلسِ ادارت	۷۵
مجلّاتی صحافت	۴۵	محفوظ کاری	۷۶	مدیر(Editor)	۷۶
مذہبی رسائل	۷۶	مخطوط(Manuscript)	۲۷۵	مسوّدہ(Draft)	۷۶
مشینی کتابت(Composing)	۷۷	مضمون(Essay)	۷۷	مقالہ(Article)	۷۷
ناشر(Publisher)	۷۷	نوری نستعلیق(Nastaleeq)	۷۷	ورڈاکانومی	۷۸
ورلڈ وائڈ ویب/ویب گاہ	۷۸	ویب پیجز(Web Pages)		ہاؤس جرنلز	۷۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس مصادر و مراجع

قرآن کریم وکتبِ تفاسیر

1.	القرآن الکریم
2.	تفسیر عثمانی، علامہ شبیر احمد عثمانی، ج: ۳، دارالاشاعت، ایم۔اے جناح روڈ، کراچی، محرم ۱۴۲۸ھ = فروری ۲۰۰۷ء
3.	تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودی، ج: ۳، ادارہ ترجمان القرآن، لاہور
4.	تیسیر القرآن، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی، ج: ۳، مکتبۃ السلام، سٹریٹ ۲۰، وسن پورہ، لاہور، محرم ۱۴۳۲ھ

کتبِ حدیث

1.	صحیح بخاری (الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ)، ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری، دار اِحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، طبع اولیٰ ۱۴۲۲ھ
2.	صحیح مسلم (الجامع الصحیح)، ابوالحسین مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیسابوری، دارالاحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3.	سنن ابی داؤد، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، دارالکتاب العربی، بیروت
4.	السنن الصغریٰ للنسائی، ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی، مکتب المطبوعات الاسلامیۃ، حلب، مصر، ۱۴۰۶ھ = ۱۹۸۶ء
5.	الصحیفۃ الصحیحۃ المعروف صحیفہ ہمام بن منبہ، ترجمہ وشرح: حافظ عبداللہ شمیم، انصار السنۃ پبلی کیشنز، لاہور

لغات وموسوعات، قوامیس ومعاجیم

1.	اُردو ٹو انگلش اینڈ اُردو ڈکشنری (جدید ایڈیشن)، فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لاہور
2.	اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ج: ۹، دانش گاہِ پنجاب، لاہور، طبع اول: ۱۳۹۲ھ = ۱۹۷۲ء
3.	انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا، سید قاسم محمود، الفیصل (ناشران وتاجران کتب)، اُردو بازار، لاہور، نومبر ۲۰۰۸ء
4.	البروق فی انواع الفروق یعنی الفاظ سترادفہ اوران کے درمیان فرق، مولانا محمد نور حسین قاسمی، دارالاشاعت کراچی، ۲۰۰۴ء
5.	ڈوگرز یونیک اسلامی انسائیکلوپیڈیا، احسان اللہ ثاقب، ڈوگرز یونیک پبلشرز، اُردو بازار، لاہور، ۲۰۱۰ء-۲۰۱۱ء
6.	ڈوگرز یونیک انسائیکلوپیڈیا پاکستان، احسان اللہ ثاقب، ڈوگر پبلشرز، ۱۷-اُردو بازار، لاہور، ۲۰۰۶ء-۲۰۰۷ء
7.	شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا، سید قاسم محمود، الفیصل ناشران وتاجرانِ کتب، اُردو بازار، لاہور، نواں ایڈیشن: اکتوبر ۲۰۰۸ء
8.	عالمی انسائیکلوپیڈیا، یاسر جواد، الفیصل، لاہور، اگست ۲۰۰۹ء
9.	فرہنگِ آصفیہ، سید احمد دہلوی، اسلامیہ پریس لاہور، جنوری ۱۸۹۸ء
10.	فیروز اللغات اُردو جامع (نیا ایڈیشن)، مرتّب: الحاج مولوی فیروز الدین، فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور
11.	القاموس الاصطلاحی الجدید (عربی-اُردو، وحید الزمان کیرانوی، دارالاشاعت، اُردو بازار، ایم۔اے جناح روڈ، کراچی نمبر ۱
12.	القاموس الجدید (عربی-اُردو)، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ادارہ اسلامیات، لاہور-کراچی
13.	القاموس الوحید، مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی، ادارہ اسلامیات، مال روڈ، لاہور، ربیع الاول ۱۴۲۲ھ = جون ۲۰۰۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

14.	قائد اللغات، ابو نعیم عبد الحکیم خان نشتر جالندھری، حامد اینڈ کمپنی، اُردو بازار، لاہور، طبع دوم
15.	قومی اُردو انگریزی لغت، ڈاکٹر جمیل جالبی، مقتدرہ قومی زبان، سیکٹر: ایچ ۸/۴، پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد
16.	کریم اللغات، مولانا محمد جعفر، مکتبہ امدادیہ، ٹی بی ہسپتال روڈ، ملتان
17.	کمپیوٹر اور انٹرنیٹ اصطلاحات کی ڈکشنری، یاسر جواد، تخلیقات، مزنگ روڈ، لاہور، مارچ ۲۰۰۳ء
18.	لغات الحدیث (عربی-اُردو)، علامہ وحید الزمانؒ، ج: ۲، نعمانی کتب خانہ لاہور، اگست ۲۰۰۵ء
19.	معجم اصطلاحات حدیث، ڈاکٹر سہیل حسن، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، ۲۰۰۳ء
20.	معجم مقاییس اللغۃ، ابی الحسین احمد بن فارس بن زکریا، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، الطبعۃ الاولیٰ: ۱۴۲۲ھ
21.	المعجم الوسیط، مکتبہ زکریا، دیوبند، بھارت
22.	مفردات القرآن، امام راغب اصفہانی، اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور
23.	نور اللغات (جدید ایڈیشن)، مولوی نور الحسن نیر کاکوروی 'بی-اے' ایل ایل بی، جنرل پبلشنگ ہاؤس، بندر روڈ، کراچی، ۱۹۵۹ء

متفرق کتب

1.	ابلاغِ عام، مہدی حسن، مکتبہ کارواں، کچہری روڈ، لاہور، طبع ثانی: ۱۹۷۴ء
2.	ابلاغیات، پروفیسر محمد شاہد حسین، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی، انڈیا، ۲۰۰۳ء
3.	اخبار کے بارے میں سوال وجواب، محمد الیاس عطار قادری رضوی، مکتبۃ المدینہ، محلہ سوداگراں، کراچی، ۲۰۱۲ء
4.	اُردو صحافت اور سر سید احمد خان، عبدالحئی، ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی: ۶، انڈیا، اشاعتِ اول: ۲۰۰۸ء
5.	اُردو میں تفسیری ادب: ایک تاریخی وتجزیاتی مطالعہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد نسیم عثمانی، عثمانیہ اکیڈمک ٹرسٹ، گلشن اقبال، کراچی، ۱۹۹۴ء
6.	اساسِ لائبریری سائنس، ملک محمد ابراہیم، حماد پبلشرز، وحدت روڈ، لاہور، اشاعت: چہارم
7.	اسلامی ریاست میں آزادیٔ ذرائع ابلاغ کی حدود، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، شعبہ ابلاغیات، گومل یونیورسٹی، DIK، ۲۰۰۴ء
8.	اسلامی صحافت، سید عبید السلام زینی، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ ملتان روڈ، لاہور، بارِ اوّل: ۱۹۸۸ء
9.	اسلامی صحافت کے فروغ میں علمائے اہلِ سنت کا کردار (مختصر مقالہ)، ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی، بریلی شریف، بھارت
10.	اصولِ تحقیق (زبانیں وادبیات)، ڈاکٹر عطش درانی، شعبہ پاکستانی زبانیں، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، بارِ اوّل: ۲۰۰۴ء
11.	اُمورِ صحافت (جرنلزم)، کیپٹن لیاقت علی ملک، ڈوگر پبلشرز، اُردو بازار، لاہور، ۲۰۰۷-۰۸ء
12.	برصغیر میں اسلامی صحافت کی تاریخ اور ارتقا، ڈاکٹر سلیم الرحمٰن ندوی، مترجم: مولانا احسن علی خان ندوی، اکیڈمی بک سینٹر (اسلامک ریسرچ اکیڈمی)، ڈی-۳۵، بلاک: ۵، فیڈرل 'بی' ایریا کراچی، محرم الحرام ۱۴۳۵ھ=نومبر ۲۰۱۳ء
13.	بزم ارجمنداں، محمد اسحاق بھٹی، مکتبہ قدوسیہ، اُردو بازار، لاہور
14.	پنجاب میں اُردو صحافت کی تاریخ، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، سنگ میل پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۷ء
15.	تاریخِ صحافت، مولانا امداد صابری، انجمن اُردو، نئی دہلی، ۱۹۷۴ء
16.	تحریر کیسے سیکھیں؟، مفتی ابولبابہ شاہ منصور، السعید پبلشر، کراچی، طبع چہارم: ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ=۲۰۱۱ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17.	تحقیق کا فن، ڈاکٹر گیان چند جین، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، پطرس بخاری روڈ، سیکٹر: ایچ ایٹ فور، اسلام آباد، طبع سوم: ۲۰۰۷ء
18.	تذکارِ بگویہ، ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی، ج: ۱، مجلس مرکزیہ حزب الانصار پاکستان، بھیرہ، سرگودھا، اشاعتِ دوم: ۲۰۰۷ء
19.	تذکارِ محمودؒ (مقالات مفتی محمودؒ سمپوزیم بنوں ۱۹۹۶ء)، ترتیب و تقدیم: محمد فاروق قریشی، مفتی محمود اکیڈمی پاکستان، کراچی، ۲۰۰۵ء
20.	تذکرہ علماء پختونخوا، محمد قاسم صالح، سلطان آباد، آدینہ، ضلع صوابی، خیبر پختونخوا، ۲۰۱۳ء
21.	تذکرۃ النبلاء فی تراجم العلماء، عبدالرشید عراقی، بیت الحکمت، لاہور، ۲۰۰۴ء
22.	تراشے، مفتی محمد تقی عثمانی، ادارۃ المعارف، کراچی نمبر ۱۴
23.	تفتیشی خبر نگاری، ہمایوں ادیب، مقتدرہ قومی زبان، سیکٹر: ایچ ۸/۴، اسلام آباد، طبع دوم=۱۹۹۰ء
24.	جدید اُردو صحافت، پروفیسر صفدر علی، فاروق سنز، اُردو بازار، لاہور
25.	جدید صحافت اور ابلاغِ عامہ، ثاقب ریاض، اُردو سائنس بورڈ، وفاقی وزارتِ تعلیم، ۲۹۹-، اپر مال، لاہور، طبع سوم: ۲۰۱۰ء
26.	چالیس علمائے اہلِ حدیث، عبدالرشید عراقی، نعمانی کتب خانہ، اُردو بازار، لاہور، اکتوبر ۲۰۰۳ء
27.	حقانی تبصرے، مولانا عبدالقیوم حقانی، القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، ذی الحجہ ۱۴۲۷=جنوری ۲۰۰۷ء
28.	حکمتِ اقبال، محمد رفیع الدین، علمی کتاب خانہ، اُردو بازار، لاہور
29.	خیابانِ صحافت، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور، ۱۹۹۲ء
30.	دینی جرائد کا سالانہ جائزہ ۲۰۱۰ء، تحقیق کار: احمد نواز عباسی، انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد، ۲۰۱۰ء
31.	ذرائع ابلاغ اور اسلام، پروفیسر ڈاکٹر محمد وسیم اکبر شیخ، مکہ پبلی کیشنز، اُردو بازا، لاہور، طبع اول: فروری ۲۰۰۳ء
32.	رہبر اخبار نویسی، قومی کونسل، نئی دہلی، بھارت
33.	ریڈیو جرنلزم، ارشد علی، ایورنیو بک پیلس، اُردو بازار، لاہور
34.	شاہ کار صحافت (جرنلزم)، ملک محمد موسیٰ و محمد امین گوندل، ٹائم اینڈ ٹرینڈز پبلی کیشنز، ٹاون شپ، لاہور
35.	صحافت، سیف الرحمٰن رانا، ڈوگر برادرز، اُردو بازار، لاہور، ۲۰۱۱ء
36.	صحافت، مہدی حسن، اعتصام پبلشرز، لاہور، ۱۹۸۶ء
37.	صحافت اور ابلاغ، ڈاکٹر شفیق جالندھری، اے-ون پبلشرز، لاہور، ۲۰۰۲ء
38.	صحافت اور اس کی اخلاقی اقدار، مریم خنساء/امّ عبد منیب، مشربہ علم و حکمت، ندیم ٹاؤن، ملتان روڈ، لاہور، صفر ۱۴۲۷ھ
39.	صحافت اور اس کی شرعی حدود (مجموعہ تحریرات)، ادارہ اسلامیات، موہن روڈ، چوک اُردو بازار، کراچی، اگست ۲۰۰۳ء
40.	صحافت پاکستان میں، ہمایوں ادیب، عزیز پبلشرز، لاہور، ۱۹۸۴ء
41.	صحافتی زبان، ڈاکٹر مسکین علی حجازی، سنگِ میل پبلی کیشنز، شاہراہِ پاکستان، لوئر مال، لاہور، ۲۰۰۷ء
42.	صحافتی ضابطہ اخلاق اور قرآن حکیم کی تعلیمات، ڈاکٹر ایاز محمد و راحیلہ جمیل، نگارشات، میاں چیمبرز، ٹیمپل روڈ، لاہور، ۲۰۰۲ء
43.	علومِ اسلامیہ میں منہجِ تحقیق پر اُردو کتب و تراجم کا تنقیدی و تقابلی جائزہ (ایم فل مقالہ)، سعید الرحمٰن، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ عبدالولی خان، مردان، جولائی ۲۰۱۲ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

.44	فتاویٰ بینات، ترتیب و تخریج: مجلس دعوت و تحقیق اسلامی، مکتبہ بینات، جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، بنوری ٹاؤنؒ، کراچی، ۲۰۰۶ء
.45	فروغِ صحافت میں اہل سنت کا کردار، شاہ حسین گردیزی، دارالکتب حنفیہ، حنفیہ چوک، کھارادر، کراچی، ۱۹۸۳ء
.46	فن اداریہ نویسی اور نعت رنگ، ڈاکٹر افضال احمد انور، نعت ریسرچ سنٹر کراچی، مارچ ۲۰۱۰ء
.47	فنِ صحافت، ڈاکٹر عبدالسلام خورشید، مکتبۂ کارواں، کچہری روڈ، لاہور، چوتھا ایڈیشن: ۱۹۸۶ء
.48	کاروانِ خیال، ابوالکلام آزاد، مدینہ پریس، بجنور، یوپی، انڈیا، اشاعت: ۱۹۴۶ء
.49	لکھاری کیسے بنتا ہے؟، امجد جاوید، علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار، لاہور، اگست ۲۰۰۷ء
.50	مبادیاتِ صحافت، ڈاکٹر جاوید حیات، مکتبہ آزاد گلزار لین، پٹنہ، انڈیا، ۱۹۸۸ء
.51	مسلم دنیا میں پائے جانے والے گروہوں کا تقابلی مطالعہ (تعارف)، محمد مبشر نذیر، علومِ اسلامیہ تقابلی پروگرام، م۔ن، ۲۰۱۱ء
.52	مطالعہ صحافت - حصہ اوّل (علم اور اصول صحافت)، ایس ایم شاہد، پبلشرز ایمپوریم، اُردو بازار، لاہور، بارِ اوّل: جولائی ۹۹-۱۹۹۸ء
.53	مطالعۂ صحافت - حصہ دوم (داستان و تناظراتِ صحافت)، ایس ایم شاہد، پبلشرز ایمپوریم، اُردو بازار، لاہور، جولائی ۹۹-۱۹۹۸ء
.54	معاشرتی تحقیق، مرزا محمد احمد، پروگریسیو پبلشرز، اچھرہ، لاہور، طبع اول: جنوری ۱۹۸۹ء
.55	مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور ان کا ماہنامہ "رحیق"، سفیر اختر، دارالمعارف، لوہسر شرفو، واہ کینٹ
.56	میڈیا روپ اور بہروپ (مجموعہ مضامین)، سہیل انجم، ۱۲-شاہین باغ، جامعہ نگر، نئی دہلی (انڈیا)، نومبر ۲۰۰۶ء
.57	Introduction to Mass Communication, Aull-E-Emery, Harpar of Row, London, 1979.

رسائل و جرائد

زیرِ نظر مقالہ اسلامی ابلاغ و صحافت (جریدہ نگاری) سے متعلق ہے۔ مقالہ میں سینکڑوں مقامات پر مختلف مذہبی رسائل و جرائد بطور مآخذ مستعمل ہیں۔ چونکہ جملہ جرائد کی مفصّل فہرس بابِ دوم میں فراہم کی گئی ہے لہٰذا اعادہ سے بچنے کی خاطر انہی کوائف پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اشاریہ جات

.1	اشاریہ ماہنامہ الحق، مرتب: محمد شاہد حنیف، مؤتمر المصنفین، دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء
.2	اشاریہ ماہنامہ حکمتِ قرآن: ۲۰۰۴ء تا ۲۰۰۷ء (جلد ۲۳ تا ۲۶)، مرتب: محمد شاہد حنیف، مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور
.3	اشاریہ ماہنامہ الرحیم حیدر آباد، مدیر عمومی: سفیر اختر، دارالمعارف، لوسر شرفو، واہ کینٹ، جون ۲۰۰۴ء
.4	اشاریہ ماہنامہ شمس الاسلام و فہرست مخطوطات، ڈاکٹر صاحب زادہ انوار احمد بگوی، مکتبہ حزب الانصار، بھیرہ، سرگودھا، ۲۰۱۱ء
.5	اشاریہ ماہنامہ القاسم (مئی ۱۹۹۸ء تا دسمبر ۲۰۱۰ء)، مرتب: محمد شاہد حنیف، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ، طبع اول: ۲۰۱۱ء
.6	اشاریہ مجلّہ الثقافۃ الاسلامیہ: شمارہ ۱ تا شمارہ ۲۰ (۲۰۰۴ء تا ۲۰۰۹ء)، شیخ زاید اسلامک سنٹر، کراچی یونیورسٹی، ۲۰۰۹ء
.7	موضوعاتی اشاریہ ششماہی السیرۃ عالمی اور نعت رنگ، سیرت اکادمی بلوچستان، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ، اشاعت اول: مئی ۲۰۰۳ء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نامے (فہرسِ رسائل وجرائد جن کے جواب نامے موصول اور بطورِ ماخذ مستعمل ہوئے)

نمبر شمار	نام مجلّہ	نمبر شمار	نام مجلّہ	نمبر شمار	نام مجلّہ
.1	ہفت روزہ اہلِ حدیث لاہور	.2	ہفت روزہ خدام الدین لاہور	.3	ہفت روزہ شریعہ اینڈ بزنس کراچی
.4	ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور	.5	پندرہ روزہ معارف فیچر کراچی	.6	ماہنامہ اشاعۃ الحدیث حضرو، اٹک
.7	ماہنامہ اشرف الجرائد بھارت	.8	ماہنامہ البرہان لاہور	.9	ماہنامہ التوحید والسنۃ پنج پیر صوابی
.10	ماہنامہ چشمِ بیدار لاہور	.11	ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک، نوشہرہ	.12	ماہنامہ مجلّہ الحقانیہ ساہیوال
.13	ماہنامہ حکمتِ بالغہ جھنگ	.14	ماہنامہ خطیب لاہور	.15	ماہنامہ الخیر ملتان
.16	ماہنامہ دار العلوم دیوبند، انڈیا	.17	ماہنامہ السنۃ جہلم	.18	ماہنامہ شمس الاسلام بھیرہ، سرگودھا
.19	ماہنامہ صدائے ختم نبوت چناب نگر	.20	ماہنامہ ضیائے آفاق لاہور	.21	ماہنامہ ضیائے حدیث لاہور
.22	ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن لاہور	.23	ماہنامہ فقہ اسلامی کراچی	.24	ماہنامہ القاسم خالق آباد، نوشہرہ
.25	ماہنامہ المنبر فیصل آباد	.26	ماہنامہ میثاق لاہور	.27	ماہنامہ ندائے حسن چارسدہ
.28	ماہنامہ مجلّہ الواقعۃ کراچی	.29	سہ ماہی البیان کراچی	.30	سہ ماہی تجلیاتِ فرید چارسدہ
.31	سہ ماہی مجلّہ التراث غواڑی	.32	سہ ماہی الذکریٰ چارسدہ	.33	سہ ماہی الزیتون مردان
.34	سہ ماہی مغرب اور اسلام، اسلام آباد	.35	سہ ماہی نداء الجامعہ لاہور	.36	شش ماہی الاضواء لاہور
.37	شش ماہی الاقتصاد کراچی	.38	ششماہی مجلّہ جہات الاسلام لاہور	.39	ششماہی معارف مجلّہ تحقیق کراچی
.40	ششماہی مجلّہ نقطۂ نظر اسلام آباد				

ویب گاہیں

www.aafaq.co	www.ahkameshia.com	www.aljamiatussalafiah.org
www.alkhatim.com	www.al-makhzan.com	www.alqalamfoundation.org
www.ashrafululoom.org	bio-bibliography.com	www.blogger.com
www.bzu.edu.pk	darululoomkarachi.edu.pk	www.dawatonline.com
www.eeqaz.com	www.farooqia.com	www.fb.com/ablaghehaq
fb.com/www.hafsacompk	fb.com/shaoqe.qalam	www.ferozeajmali.com
www.forum.mohaddis.com	www.gcu.edu.pk	www.hec.gov.pk
www.hsbtrust.com	www.hu.edu.pk	www.ipsurdu.com
www.iub.edu.pk	www.jaamia.com	www.jamiaajrara.org
www.jamiaashrafia.org	www.jamiatq.com	www.khatamunnabiyeen.net
www.khushboekaram.com	kitaben.urdulibrary.org	www.kitabosunnat.com
kitabosunnat.com/forum	www.milligazette.com	www.mohaddis.org
monthlysaawaninternational.org	www.pu.edu.pk	www.pulibrary.edu.pk

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.rizvia.net	www.sachtimes.com.ur	shamsushumoos.blogfa.com
www.shariahandbiz.com	www.shianet.in	www.shkashmir.com
www.szic.edu.pk	www.szic.pk	www.tarjumanulquran.org
www.thefreelancer.co.in	www.uhjab.blogspot.com	www.uok.edu.pk
www.upesh.edu.pk	www.uran-journal.com	www.ur.wikipedia.org
www.usmania.edu.pk	www.usvah.org	www.vfast.org
www.zaviainternational.com		

ڈکشنری سافٹ ویئرز

.1	آکسفورڈ ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری (کمپیوٹر اپلی کیشن)، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، ایڈیشن ہشتم: ۲۰۱۰ء
.2	کیمبرج ایڈوانسڈ لرنرز ڈکشنری:CALD (کمپیوٹر اپلی کیشن)، کیمبرج یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء
.3	مائیکروسافٹ اینکارٹا ڈکشنری (کمپیوٹر اپلی کیشن)، مائیکروسافٹ کارپوریشن، ۲۰۰۹ء
.4	ورلڈ ویب:World Web (کمپیوٹر اپلی کیشن)، پرنسٹن یونیورسٹی (Princeton University)، ۲۰۰۶ء

متفرق حوالہ جاتی مواد

.1	پراسپکٹس، الجامعۃ السلفیہ، ایچ۔ایٹ ون، اسلام آباد
.2	تعارف جامعۃ العلوم الاسلامیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ محمد یوسف بنوریؒ ٹاؤن، کراچی
.3	تعارف دارالعلوم کراچی، مولانا عزیز الرحمٰن، شعبہ نشرواشاعت، دارالعلوم، کراچی
.4	تعارفی لٹریچر جماعتِ اسلامی پاکستان
.5	تعلیم بیداری مہم کانفرنس ورسمِ اجرا ماہنامہ خوشبو پورہ معروف مئو (اشتہار)
.6	خاکی لفافہ ماہانہ الضیاء، سمندری، فیصل آباد، ۲۰۱۳ء
.7	شریعہ اینڈ کنسلٹنسی سروسز (ایس سی ایس)، جامعۃ الرشید، کراچی ویڈیو کارکردگی رپورٹ
.8	فہرستِ کتب، دارالمصنفین شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ، بھارت
.9	مکتوبِ غفران ساجد قاسمی (بھارت) بنام راقم الحروف
.10	منظر نامہ جامعہ تبلیغ القرآن پشاور، یوسف آباد، دلہ زاک روڈ، پشاور
.11	متفرق شخصیات کے سوانحی خاکے (Life Sketches)، کوائف نامے (Resumes/Bio-Data)
.12	Application Form for Recognition of Research Journal by The HEC
.13	List of EC Recognized Social Sciences Journals (Issued in July 2013)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملحقات (Appendices)

تحقیقی سوال نامہ برائے مدیرانِ جرائد (نمونہ)

تحقیقی سوال نامہ برائے جملہ سرپرست ومدیران صاحبان منتخب اُردو اسلامی رسائل وجرائد

برائے تحقیقی مقالہ (پی ایچ۔ڈی علوم اسلامیہ) بعنوان: **پاک وہند کے منتخب اردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی مناہج کا علمی وتجزیاتی مطالعہ**

گزارش: براہ کرم ہر سوال کے سامنے دیئے گئے خالی جگہ میں اپنا جواب تحریر فرمائیں اگر جواب لکھنے کے لئے متعلقہ جگہ ناکافی ہو تو اپنی جانب سے جگہ / صفحات کا اضافہ کر کے یا متعلقہ امدادی مواد الگ سے ارسال کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ واجر کم علی اللہ، انشاء اللہ

.1	مجلّے کا پورا نام ومقام	
.2	مجلّے کا کوئی خاص وجہ تسمیہ؟	
.3	مؤسس کا نام، تاریخ ومقام پیدائش، تعلیمی پس منظر، خدمات وتصنیفات وغیرہ (مختصر مگر جامع تعارف)	
.4	مدیر اعلیٰ کا تاریخ ومقام پیدائش، تعلیمی پس منظر، خدمات وتصنیفات وغیرہ (مختصر مگر جامع تعارف)	
.5	مدیر کا تاریخ ومقام پیدائش، تعلیم، خدمات وتصنیفات وغیرہ (مختصر مگر جامع تعارف)	
.6	مجلّے کا مختصر تاریخی پس منظر، علمی اہداف اور محرکات	
.7	رسالے کا پہلا شمارہ کب نکالا گیا؟	
.8	کیا درمیان میں کبھی اشاعت کا سلسلہ ملتوی کرنا پڑا ہے اور کیوں؟	
.9	تاحال شائع شدہ جلد اور شمارے؟	
.10	رسالہ جس ادارہ کے زیر اہتمام شائع ہوتا ہے اس کا جامع تعارف؟	
.11	رسالہ کی زبانیں (علاوہ اردو)	
.12	رسالے کے دیگر ادارتی عملے اور مجلس مشاورت وغیرہ کا تعارف	
.13	مضامین اور تحریروں کی نوعیت (علمی، تحقیقی، دعوتی وغیرہ)	
.14	مجلّہ کے اب تک شائع شدہ خاص	

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

	نمبروں/اشاعتوں کی تعداد بمع نام	
.15	زیادہ پذیرائی والا اشاعت خاص	
.16	نامور علمی و دینی شخصیات کے شائع شدہ انٹرویوز اور تذکرے	
.17	مجلّہ کے اب تک شائع شدہ اشاریوں کی تعداد و نوعیت	
.18	مجلّہ میں مضامین و شذرات شائع کروانے کے لیے قلمکاروں اور اہل علم کے لیے خصوصی ہدایات اور تحقیقی اصول وضوابط؟	
.19	سابقہ نامور مدیران وغیرہ کے نام	
.20	نامور قلمی معاونین کے نام	
.21	مجلّے سے منسلک دیگر علمی و تحقیقی شعبہ جات و ادارہ جات	
.22	قارئین کی تعداد اور نوعیت	
.23	رسالے کا آفیشل ویب سائٹ	
.24	دینی مجلّاتی صحافت کے سفر میں آپ کی کوئی نمایاں کامیابی؟	
.25	دینی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کو دستیاب وسائل؟	
.26	دینی صحافت سے وابستہ اداروں وافراد کے مسائل ومشکلات؟	

خصوصی گذارش: براہ کرم اس سوال نامہ کے ساتھ رسالے کے بانی، سرپرست، نگران وجملہ مدیران کے کوائف (C.V)، اپنے رسالہ کے موجودہ اور سابقہ شماروں میں سے جو آپ کے لیے ممکن ہو اور کم از کم ایک شمارہ برائے تحقیقی ریکارڈ راقم کو ضرور ارسال فرمائیں، تاکہ تحقیقی مقالہ میں اس پر حوالہ دیا جاسکے۔ شدت سے انتظار رہے گا۔

سوال نامہ کے پر کنندہ کا نام: **عہدہ/رسالہ سے وابستگی (بطور):** **دستخط:**

رسالے کی ادارت، نیابت، معاونت، مشاورت اور نظامت کے حوالے سے مذکورہ بالا تحقیقی مقالہ کے لیے تفصیلی مصدقہ معلومات کی فراہمی کا بے حد شکریہ، جزاکم اللہ

سوال نامہ واپس ارسال کرنے کے لیے ای میل: saeed@awkum.edu.pk

پوسٹل ایڈرس: سعید الرحمٰن، لیکچرر وریسرچ سکالر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی، مین کیمپس، مردان، پوسٹل کوڈ: ۲۳۲۰۰، خیبر پختونخوا، **موبائل:** ۰۳۱۳-۹۷۰۰۵۲۳